امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المعجم الاوسط کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج

المُعجم الاوسط

جلد دوم

تالیف
الامام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی
المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم
غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس

امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المعجم الاوسط کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اردو ترجمہ مع تخریج

جلد دوم

المعجم الاوسط

تالیف

الامام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی

المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ۝ غزنی سٹریٹ
اردو بازار ۝ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

Marfat.com
Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

المعجم الاوسط

جلد دوم

تالیف

الامام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی

المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

بار اول	اگست 2015ء
پرنٹرز	آصف صدیق، پرنٹرز
تعداد	1100/-
ناشر	چوہدری غلام رسول۔ میاں جواد رسول میاں شہزاد رسول
قیمت	=/ روپے

ملنے کے پتے

ملت پبلی کیشنز
فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111
E-mail: millat_publication@yahoo.com

اسلام بک ڈپو
۱۲۔ گنج بخش روڈ لاہور فون 042-37112941 0323-8836776

شوروم ملت پبلی کیشنز دوکان نمبر 5- مکہ سنٹر نیو اردو بازار لاہور 0321-4146464
Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ
اردو بازار ○ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

Marfat.com
Marfat.com

فہرست
(بلحاظِ فقہی ترتیب)

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

کتاب العلم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

Marfat.com
Marfat.com

Marfat.com
Marfat.com

کتاب الزکوٰۃ والصدقہ

کتاب الجنائز

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

کتاب الشہید

کتاب الصوم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

كتاب فضائل القرآن

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

کتاب الحج

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

کتاب الجنۃ والجھنم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

کتاب البیوع

شفعہ کے متعلق	2220
شرط لگانا حرام	3613
سونے کو سونے کے بدلے فروخت کرنا جائز ہے	3142
دھوکہ سے بیع کرنا منع ہے	2400
ایک جانور کی بیع دوسرے جانور سے	2741
کاروبار میں دھوکہ نہیں کرنا چاہیے	2490
اندازے سے فروخت کرنا	3370
کتے اور بلی کی کمائی حرام ہے	3201
جانوروں کے تھنوں میں دودھ روکنا جائز نہیں ہے	3581
سونے کو سونے کے بدلہ فروخت کرنا جائز ہے	2305, 2325, 2326, 2655
زمین کرایہ پر دینے کے متعلق	2465, 3305
قسم اُٹھا کر سودا فروخت کرنے سے برکت ختم ہو جاتی ہے	3293

کتاب الجہاد

مالِ غنیمت کی تقسیم	2128
جنگ دھوکہ کا نام	2216
جہاد کرنے کا ذکر	3625
جہاد کس سے کرنا ہے؟	2781
تلوار سونتنا منع ہے	2570
حنین کی جنگ	2571
خیبر کے فتح ہونے کا ذکر	2600
جہاد کا ثواب	3117
عورتیں جہاد کے لیے جاتی تھیں	3363

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

کتاب حرمت الشراب

کتاب النکاح

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

کتاب المریض

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

کتاب الدعاء

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

کتاب فضائل سیّد الانبیاء

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

كتاب مناقب الامة

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

كتاب المواريث

كتاب الذكر

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

کتاب الموت

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

كتاب علامات الساعة والفتن

كتاب البر

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

کتاب اللباس

کتاب الحدود

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

كتاب الاضحية

كتاب متفرق المسائل

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

☆☆☆☆☆

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

فہرست
(بلحاظِ حروفِ تہجی)

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بَابُ الْبَاءِ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بَابُ التَّاءِ

بَابُ الثَّاءِ

بَابُ الْجِيمِ

بَابُ الْحَاءِ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بَابُ الْخَاءِ

بَابُ الدَّالِ

بَابُ الذَّالِ

بَابُ الرَّاءِ

بَابُ الزَّای

بَابُ السِينِ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بَابُ الشِّينِ

بَابُ الصَّادِ

بَابُ الضَّادِ مُهْمَلٌ

بَابُ الطَّاءِ

☆☆☆☆☆

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

2101 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ قَالَ: نَا عَمِّي يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا اَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبَانُ بْنُ صَالِحٍ، اَنَّ قُسَيْمًا، مَوْلَى عُمَارَةَ بْنِ عُتْبَةَ حَدَّثَهُ، اَنَّ قَزَعَةَ، حَدَّثَهُ، اَنَّ اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ حَدَّثَهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا صَلَاةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتّٰى تَغْرُبَ الشَّمْسُ . وَلَا صَلَاةَ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ . وَلَا صِيَامَ يَوْمَ الْعِيدَيْنِ . وَلَا تُسَافِرُ امْرَاَةٌ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ اِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ عَلَيْهَا . وَلَا تُشَدُّ الرِّحَالُ اِلَّا اِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ: الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، وَمَسْجِدِي هٰذَا، وَالْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى

حضرت ابوسعیدالخدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سورج غروب ہونے تک عصر کے بعد اور سورج طلوع ہونے تک صبح کے بعد کوئی (نفل) نماز (پڑھنا جائز) نہیں ہے' اور عیدین کے دن روزہ جائز نہیں ہے' کوئی عورت تین راتیں سفر نہ کرے مگر اس کا شوہر یا محرم اس کے ساتھ ہو' اور سواریاں نہ باندھی جائیں مگر تین مساجد کی طرف (۱) مسجد حرام (۲) مسجد نبوی (۳) مسجد اقصیٰ۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قُسَيْمٍ مَوْلَى عُمَارَةَ اِلَّا اَبَانُ بْنُ صَالِحٍ، وَلَا عَنْ اَبَانَ اِلَّا ابْنُ اِسْحَاقَ

یہ حدیث قسیم مولیٰ عمارہ سے صرف ابان بن صالح ہی روایت کرتے ہیں' اور ابان سے صرف ابن اسحاق ہی روایت کرتے ہیں۔

2102 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ قَالَ: نَا عَمِّي يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اعْتَدِلُوا فِي سُجُودِكُمْ، وَلَا يَفْتَرِشْ اَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ افْتِرَاشَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم اپنے سجدوں میں میانہ روی کرو' اور تم میں کوئی سجدہ کی حالت میں کتے کی طرح کلائیاں نہ بچھائے' اللہ کی قسم! میں اپنی پشت کے پیچھے سے بھی تم کو دیکھتا ہوں جب تم سجدہ اور رکوع

2101- اخرجه أحمد فى المسند جلد3صفحه56 رقم الحديث: 11432 .

2102- اخرجه البخارى فى الأذان جلد 2صفحه351 رقم الحديث: 822' وابو داؤد فى الصلاة جلد 1صفحه235 رقم الحديث: 897' والترمذى فى الصلاة جلد 2صفحه66 رقم الحديث: 176' والنسائى فى التطبيق جلد 2 صفحه169 (باب الاعتدال فى السجود)' وابن ماجه فى الاقامة جلد 1صفحه288 رقم الحديث: 892' وأحمد فى المسند جلد3صفحه342 رقم الحديث: 13981 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْكَلْبِ فِي السُّجُودِ، فَوَاللّٰهِ اِنِّي لَاَرَاكُمْ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِي اِذَا رَكَعْتُمْ وَسَجَدْتُمْ

کرتے ہو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَرِيكٍ اِلَّا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث شریک سے صرف یعقوب بن ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں۔

2103 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا حَبِيبُ بْنُ بِشْرٍ، اَخُو اَبِي الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيِّ لِاُمِّهِ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ فِي بَرِيرَةَ اَرْبَعَةٌ مِنَ السُّنَّةِ: طَلَّقَهَا زَوْجُهَا، وَكَانَ عَبْدًا، فَخَيَّرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَمَرَهَا اَنْ تَعْتَدَّ عِدَّةَ الْحُرَّةِ وَدَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ تُطْعِمُونَا؟ قَالُوا: لَا، اِلَّا شَيْءٌ مِنْ لَحْمٍ تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ، اَهْدَتْهُ لَنَا، فَقَالَ: هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ، وَلَنَا هَدِيَّةٌ، فَاَكَلَ مِنْهَا وَاشْتَرَطَ مَوَالِيهَا اَنْ لَا يَبِيعُوهَا اِلَّا اَنْ يَكُونَ الْوَلَاءُ لَهُمْ، فَقَالَ: اشْتَرِيهَا وَاَعْتِقِيهَا، فَاِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ اَعْطَى الْمَالَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کے معاملہ میں چار چیزیں سنت ہیں: (۱) ان کے شوہر نے اُن کو طلاق دی تھی (۲) اُن کا شوہر غلام تھا (۳) تو نبی کریم ﷺ نے ان کو اختیار دیا تھا اور ان کو آزاد کی عدت گزارنے کا حکم دیا تھا اور (۴) رسول اللہ ﷺ آئے تو آپ نے فرمایا: کیا تمہارے پاس ہمیں کھلانے کے لیے کوئی شی ہے؟ تو انہوں نے عرض کی: نہیں! مگر گوشت سے کوئی شے باقی ہے جو بریرہ پر صدقہ کیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ ہمارے لیے ہدیہ کرے' آپ نے فرمایا: وہ اس کے لیے صدقہ ہے اور ہمارے لیے ہدیہ ہے۔ پس آپ نے اس سے کھایا اور اس کے موالیوں پر شرط لگائی کہ وہ اس کو فروخت نہ کریں' آپ نے فرمایا (حضرت عائشہ سے) اس کو خرید اور آزاد کر دے کیونکہ ولاء ان کے لیے ہوگی' ولاء اس کے لیے ہے جس نے (آزاد کرنے کے لیے) مال دیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ

یہ حدیث عمران بن حدیر سے صرف حماد بن مسعدہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2104 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ شَاهِينَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا هُشَيْمٌ، عَنْ عَوْفٍ، عَنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم آپس میں

2103- تقدم تخريجه .

2104- انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه172 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَعَاهَدُوا الْقُرْآنَ، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَهُوَ اَشَدُّ تَفَصِّيًا مِنْ صُدُورِ الرِّجَالِ مِنَ الْإِبِلِ الْمُعَقَّلَةِ اِلَى اَعْطَانِهَا

قرآن کا دور جاری رکھو! اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! یہ سینوں سے نکلنے میں اتنا تیز ہے کہ جتنا باندھا ہوا اونٹ اپنے باندھنے والی جگہ سے بھاگتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَوْفٍ اِلَّا هُشَيْمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ بْنُ شَاهِينَ

اسے عوف سے صرف ہشیم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں اسحاق بن شاہین اکیلے ہیں۔

2105 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ اَبُو الرَّبِيعِ الْحَارِثِيُّ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ عِمْرَانَ الْقَصِيرِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ مَعْدَانَ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: قل ھو اللہ احد تہائی قرآن کے برابر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِمْرَانَ الْقَصِيرِ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ

یہ حدیث عمران قصیر سے صرف حماد بن مسعدہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2106 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نَا خَلَّادُ بْنُ يَزِيدَ الْبَاهِلِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِي غَنِيَّةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ اَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ سُئِلَ: اَيُّ الْإِسْلَامِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ قِيلَ: وَاَيُّ الْجِهَادِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: مَنْ عُقِرَ جَوَادُهُ، وَاُهْرِيقَ دَمُهُ قِيلَ: فَاَيُّ الصَّلَاةِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: طُولُ الْقُنُوتِ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ سے پوچھا گیا: کون سا اسلام افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس مسلمان کی زبان و ہاتھ سے دوسرا مسلمان محفوظ رہے' عرض کی گئی: کون سا جہاد افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس میں اس سواری کی کونچیں کاٹ دی جائیں اور اس کا خون بہا دیا جائے۔ عرض کی گئی: کون سی نماز افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: لمبا قیام والی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا ابْنُ اَبِي غَنِيَّةَ

یہ حدیث اعمش سے صرف ابن ابی غنیہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2105- اخرجه مسلم في جلد1صفحه556' والدارمي في فضائل القرآن جلد2صفحه552 رقم الحديث: 3431 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

2107 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ هِشَامِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ دَلْهَمٍ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ: سُئِلَ ابْنُ مَسْعُودٍ، فَقِيلَ لَهُ: اِنَّ رَجُلًا تَزَوَّجَ امْرَاَتَهُ، وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا صَدَاقًا، وَتُوُفِّيَ عَنْهَا قَبْلَ اَنْ يَدْخُلَ بِهَا؟ فَقَالَ: مَا سَمِعْتُ فِيهَا شَيْئًا، فَارْجِعُوا اِلَيَّ اَنْظُرْ فِي ذَلِكَ، فَرَجَعُوا، ثُمَّ اَتَوْهُ، فَقَالَ: سَاَقُولُ فِيهَا بِحَمِيدِ رَاْيٍ، فَاِنْ اَصَبْتُ فَاللّٰهُ وَفَّقَنِي، وَاِنْ اَخْطَاْتُ فَالْخَطَاُ مِنْ قِبَلِي: اَرَى لَهَا مِثْلَ صَدَاقِ نِسَائِهَا، لَا وَكْسَ وَلَا شَطَطَ، وَلَهَا الْمِيرَاثُ، وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ . فَقَالَ مَعْقِلُ بْنُ سِنَانٍ الْاَشْجَعِيُّ: هُوَ يَشْهَدُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ سَمِعَهُ قَضَى بِالَّذِي قَضَيْتَ بِهِ فِي امْرَاَةٍ مِنْهُمْ، يُقَالُ لَهَا: بِرْوَعُ بِنْتُ وَاشِقٍ

حضرت مسروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا' آپ سے عرض کی گئی: ایک آدمی کسی عورت سے شادی کرتا ہے اس کا حق مہر مقرر نہیں کرتا اور اس عورت سے دخول کرنے سے پہلے وہ فوت ہو جائے؟ تو حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے اس حوالہ سے کوئی شے نہیں سنی ہے' مجھے آپ اس معاملہ میں مہلت دو' تم پھر میرے پاس آنا۔ پس وہ چلے گئے' پھر آپ کے پاس آئے تو آپ نے فرمایا: میں اپنی طرف سے بہتر بات کہتا ہوں کہ اگر وہ درست ہوئی تو اللہ نے مجھے توفیق دی ہے' اور اگر غلطی ہوئی تو میری طرف سے ہوگی' میری رائے یہ ہے کہ اس کے لیے عورتوں کی مثل مہر ہوگا' اس میں کمی یا زیادتی نہیں کی جائے گی' اور اس کے لیے میراث اور عدت بھی ہو گی۔ تو حضرت معقل بن سنان اشجعی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ موجود تھے' انہوں نے آپ کا فیصلہ سنا تھا جو آپ نے ایک عورت سے متعلق کیا تھا' وہ آپ کے فیصلہ کی ہی طرح تھا' ان میں ایک عورت کے علاوہ جس کو بروع بنت واشق کہا جاتا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ

یہ حدیث اسماعیل بن ابی خالد سے صرف محمد بن کثیر ہی روایت کرتے ہیں۔

2108 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا نَصْرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ نَصْرٍ الْجُهَنِيُّ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نَا عَطَاءُ بْنُ

حضرت ابوعبدالرحمٰن اسلمی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک عورت حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس ایک ماہ تک آتی رہی' آپ ہر دفعہ اس کو واپس

2107- اخرجه ابو داؤد فى النكاح جلد 2 صفحه 243 رقم الحديث: 2114 مختصرًا و النسائى فى النكاح جلد 6 صفحه 98 (باب اباحة التزوج بغير صداق) .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

السَّائِبِ، عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، اَنَّ امْرَاَةً، كَانَتْ تَخْتَلِفُ اِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ شَهْرًا، كُلُّ ذٰلِكَ يُرَدِّدُهَا، وَكَانَتْ تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا صَدَاقًا، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: اَقُولُ فِيهَا بِرَاْيِي، فَاِنْ كَانَ صَوَابًا فَمِنَ اللّٰهِ، وَاِنْ كَانَ خَطَاً فَمِنِ ابْنِ اُمِّ عَبْدٍ: لَهَا صَدَاقُ اِحْدَى نِسَائِهَا، وَلَهَا الْمِيرَاثُ الرُّبُعُ وَالثُّمُنُ . وَعِنْدَهُ رَجُلٌ مِنْ اَشْجَعَ مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اُشْهِدُ اللّٰهَ، لَقَضَى بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي امْرَاَةٍ مِنَّا يُقَالُ لَهَا بِرْوَعُ بِنْتُ وَاشِقٍ

کرتے رہے' اس کا شوہر فوت ہو گیا' اس نے اس کے لیے حق مہر مقرر نہیں کیا تھا' تو حضرت عبداللہ نے فرمایا: میں اپنی طرف سے کہتا ہوں کہ اگر وہ درست ہوا تو اللہ کی طرف سے ہے' اور اگر غلط ہوا تو ابن اُم عبد کی طرف سے ہے' اس کے لیے اسی کی عورتوں کی مثل مہر ہوگا' اس کے لیے میراث بھی ہوگی (اولاد نہ ہونے کی صورت میں)' چوتھا (اولاد ہونے کی صورت میں) یا آٹھواں حصہ وہاں رسول اللہ ﷺ کے اصحاب میں سے قبیلہ اشجع کا ایک آدمی تھا' اس نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ نبی کریم ﷺ نے ہم میں سے ایک عورت کا بھی فیصلہ کیا تھا' جو آپ نے کیا' اس عورت کا نام بروع بنت واشق تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ اِلَّا وُهَيْبٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ

یہ حدیث عطاء بن سائب سے صرف وہیب ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں احمد بن اسحاق اکیلے ہیں۔

2109 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْاَجْلَحِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرٍو ذِي مُرٍّ قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا يَنْشُدُ النَّاسَ: مَنْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ ، اِلَّا قَامَ، فَقَامَ اثْنَا عَشَرَ، فَشَهِدُوا

حضرت عمرو ذی مر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو لوگوں سے قسم لیتے ہوئے سنا کہ کس نے نبی کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس کا میں مولا اس کا علی مولا (یعنی مددگار)۔ وہ کھڑا ہو تو بارہ افراد کھڑے ہوئے اور انہوں نے گواہی دی کہ (انہوں نے واقعتاً یہ سنا ہے)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَجْلَحِ اِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ اللّٰهِ

یہ حدیث اجلح سے ان کے بیٹے عبداللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2110 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْاَجْلَحِ،

حضرت عمیرہ بن سعد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو لوگوں سے قسم لیتے ہوئے سنا کہ

2110- أخرجه الطبراني في الصغير جلد1صفحه65 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عَنْ اَبِيهِ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ عَمِيرَةَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا، يَنْشُدُ النَّاسَ: مَنْ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ؟ فَقَامَ ثَلَاثَةَ عَشَرَ، فَشَهِدُوا اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ

کس نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس کا میں مولا اس کا علی مولا (یعنی مددگار)۔ تو بارہ افراد کھڑے ہوئے اور انہوں نے گواہی دی رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: جس کا میں مولا ہوں اس کا علی مولا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَجْلَحِ اِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ اللّٰهِ

یہ حدیث اجلح سے صرف اُن کے بیٹے عبداللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2111 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ يَزْدَادَ اَبُو الصَّقْرِ قَالَ: نَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَذِيُّ قَالَ: نَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ يُكْنَى اَبَا مَذْكُورٍ اَعْتَقَ عَبْدًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ فَبَعَثَ اِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَاعَهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک انصاری آدمی تھا جس کی کنیت ابومذکور تھی' اس نے اپنا مدبر غلام آزاد کیا تھا' تو نبی کریم ﷺ نے اُن کی طرف پیغام بھیجا تو اُس نے اسے فروخت کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَاهِدٍ اِلَّا ابْنُ اَبِي نَجِيحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ

یہ حدیث مجاہد سے صرف ابن ابی نجیح ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں جریر بن حازم اکیلے ہیں۔

2112 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ: نَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ اَنْ تُحِدَّ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ، اِلَّا عَلَى زَوْجٍ

حضرت اُم عطیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: کسی عورت کے لیے جائز نہیں ہے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہو کہ وہ کسی کے لیے بھی تین دن سے زیادہ سوگ منائے سوائے اپنے شوہر کے۔

2111- أخرجه البخاری فی البیوع جلد4صفحه415 رقم الحدیث: 2141' ومسلم فی الایمان جلد3صفحه1289 .

2112- أخرجه البخاری فی الطلاق جلد9صفحه402 رقم الحدیث: 5342' ومسلم فی الطلاق جلد2صفحه1127 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا عِمْرَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ

یہ حدیث قتادہ سے صرف عمران ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن بلال اکیلے ہیں۔

2113 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ قَالَ: نَا اَبُو الْجَوَّابِ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ، عَنْ بَشْمِينَ، عَنْ اَبِي زُرْعَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَرَكَ الْحَيَّاتِ خَشْيَةَ الثَّارِ فَلَيْسَ مِنَّا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے سانپ سے ڈرتے ہوئے اس کو مارنے سے چھوڑ دیا' اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَشْمِينَ جَدِّ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيِّ اِلَّا عَمَّارٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو الْجَوَّابِ

یہ حدیث بشمین جد عبدالحمید الحمانی سے صرف عمار ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابوالجواب اکیلے ہیں۔

2114 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ الْمُؤَذِّنُ قَالَ: نَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي نَمِرٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُؤْمِنُ مِرْآةُ الْمُؤْمِنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مؤمن' مؤمن کیلئے شیشہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ

یہ حدیث شریک بن عبداللہ سے صرف محمد بن عمار بن سعد روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عثمان بن محمد بن عثمان اکیلے ہیں۔

2115 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: نَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلام لانے کے بعد بندے کے

2113- أخرجه أبو داؤد في الأدب جلد 4 صفحه 365 رقم الحديث: 5248' وأحمد في المسند جلد 2 صفحه 331 رقم الحديث: 7341 .

2114- انظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 267 .

2115- انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 275 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

شَرِيكٌ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَفَادَ عَبْدٌ بَعْدَ الْإِسْلَامِ خَيْرٌ لَّهُ مِنْ زَوْجٍ مُّؤْمِنَةٍ: اِذَا نَظَرَ اِلَيْهَا سَرَّتْهُ، وَاِذَا غَابَ عَنْهَا حَفِظَتْهُ فِی نَفْسِهَا وَمَالِهِ

لیے مؤمنہ بیوی سے بہتر کوئی نہیں ہے جب اس کی طرف دیکھے تو وہ اسے خوش کردے اور جب وہ گھر میں موجود نہ ہو تو وہ خود اپنی اور شوہر کے مال کی حفاظت کرے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرٍ اِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَزِيدُ

یہ حدیث جابر سے صرف شریک ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں یزید اکیلے ہیں۔

2116 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ الْوَاسِطِیُّ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْحُسَيْنِ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ اَبِی حَازِمٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْوَلِيمَةُ اَوَّلَ يَوْمٍ حَقٌّ، وَالثَّانِی مَعْرُوفٌ، وَالثَّالِثُ رِيَاءٌ وَّسُمْعَةٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ولیمہ پہلے دن کرنا حق ہے دوسرے دن نیکی ہے تیسرے دن ریاکاری اور دکھاوا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْحُسَيْنِ

یہ حدیث منصور سے صرف عبدالملک بن حسین ہی روایت کرتے ہیں۔

2117 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى السُّوسِیُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِی هِنْدٍ، عَنِ الشَّعْبِیِّ، عَنْ قَرَظَةَ بْنِ كَعْبٍ قَالَ: شَيَّعْنَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ: اَقِلُّوا الرِّوَايَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَنَا شَرِيكُكُمْ

حضرت قرظہ بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے گروہ میں تھے تو آپ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ سے روایات کرنا کم کرو میں تمہارا شریک ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِی هِنْدٍ اِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ

یہ حدیث داؤد بن ابی ہند سے صرف عبدالوہاب بن عطاء ہی روایت کرتے ہیں۔

2116- أخرجه ابن ماجه فی النكاح جلد1صفحه617 رقم الحديث: 1915 .

2117- أخرجه ابن ماجه فی المقدمة جلد1صفحه12 رقم الحديث: 28 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

2118 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ الْمُقْرِءُ قَالَ: نَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُفِّنَ فِي ثَلَاثَةِ اَثْوَابٍ، اَحَدُهَا قَمِيصٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تین کپڑوں میں کفن دیا گیا' ان میں ایک قمیص تھی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ، اِلَّا حَمَّادٌ وَلَا عَنْ حَمَّادٍ اِلَّا مُسْلِمٌ، تَفَرَّدَ بِهٖ: ابْنُ عَقِيلٍ

یہ حدیث حمید سے صرف حماد اور حماد سے صرف مسلم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابن عقیل اکیلے ہیں۔

2119 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: دَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ النَّاسَ لِلْبَيْعَةِ، فَجَاءَ اَبُو سِنَانِ بْنِ مِحْصَنٍ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اُبَايِعُكَ عَلَى مَا فِي نَفْسِكَ قَالَ: وَمَا فِي نَفْسِي؟ قَالَ: اَضْرِبُ بِسَيْفِي بَيْنَ يَدَيْكَ حَتّٰى يُظْهِرَكَ اللّٰهُ اَوْ اُقْتَلَ، فَبَايَعَهُ، وَبَايَعَ النَّاسُ عَلَى بَيْعَةِ اَبِي سِنَانٍ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو حدیبیہ کے دن بیعت کے لیے بلایا' تو حضرت ابوسنان بن محصن حاضر ہوئے اور عرض کی: یارسول اللہ! میں آپ سے بیعت کرتا ہوں اس پر جو آپ کے دل میں ہے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے دل میں کیا ہے؟ عرض کی: میں تلوار ماروں آپ کے سامنے یہاں تک کہ دین اسلام غالب ہو جائے یا میں قتل کیا جاؤں' تو آپ نے ان سے بیعت کی اور لوگوں نے حضرت ابوسنان کی بیعت کی طرح بیعت کی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدٍ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ، تَفَرَّدَ بِهٖ: يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث زہری سے صرف محمد بن عبدالعزیز بن عمر بن عبدالرحمٰن بن عوف ہی روایت کرتے ہیں' اور محمد سے صرف عبدالعزیز بن عمران ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں یعقوب بن محمد اکیلے ہیں۔

2118- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 2713 .

2119- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 14916 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

2120 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُخَرِّمِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ: نَا مُفَضَّلُ بْنُ مُهَلْهِلٍ، عَنْ بَيَانِ بْنِ بِشْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ: اِنَّمَا كَانَتِ الْمُتْعَةُ لَنَا خَاصَّةً اَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي: مُتْعَةَ الْحَجِّ .

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حج تمتع صرف ہم اصحاب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے ہی خاص تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي الشَّعْثَاءِ اِلَّا بَيَانٌ، وَلَا عَنْ بَيَانٍ اِلَّا مُفَضَّلُ بْنُ مُهَلْهِلٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ آدَمَ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن ابی الشعثاء سے صرف بیان ہی روایت کرتے ہیں اور بیان سے صرف مفضل بن مہلہل ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں یحییٰ بن آدم اکیلے ہیں۔

2121 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا حَمْدَانُ بْنُ عُمَرَ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ: نَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى امْرَاَةٍ فَقَامَ وَسَطَهَا

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک عورت کی نمازِ جنازہ پڑھائی تو آپ اس کے وسط میں کھڑے ہوئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا شَبَابَةُ وَحَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ

یہ حدیث شعبہ سے صرف شبابہ اور حجاج بن نصیر ہی روایت کرتے ہیں۔

2122 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُورٍ قَالَ: نَا اَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ قَالَ: نَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ عَبْدِ الْاَعْلَى، عَنْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ایک بندہ جھوٹ بولتا ہے یہاں تک کہ اللہ کے ہاں وہ جھوٹا لکھا

2120- اخرجه مسلم فى صحيحه جلد 2صفحه897' والنسائى فى المناسك جلد 5صفحه141 (باب اباحة فسخ الحج بعمرة الخ)' وابن ماجه فى المناسك جلد2صفحه994 رقم الحديث: 2985 .

2121- اخرجه البخارى فى الحيض جلد1صفحه511 رقم الحديث: 332 .

2122- اخرجه البخارى فى الأدب جلد10صفحه523 رقم الحديث: 6094' ومسلم فى البر جلد4صفحه2012 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اَبِی عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِیِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْعَبْدَ لَیَکْذِبُ حَتّٰی یُکْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ کَذَّابًا، وَیَصْدُقُ حَتّٰی یُکْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ صِدِّیقًا

جاتا ہے اور ایک بندہ سچ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ کے ہاں بھی وہ سچا لکھا جاتا ہے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ عَبْدِ الْاَعْلٰی اِلَّا اِسْرَائِیلُ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو غَسَّانَ

یہ حدیث عبدالاعلیٰ سے صرف اسرائیل ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابوغسان اکیلے ہیں۔

2123 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِیُّ بْنُ شُعَیْبٍ السِّمْسَارُ قَالَ: نَا یَحْیَی بْنُ اَبِی بُکَیْرٍ قَالَ: نَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ نَافِعٍ الْمَکِّیُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِینَارٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَاتَتْ شَاةٌ فِی بَعْضِ بُیُوتِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا انْتَفَعْتُمْ بِمَسْکِهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کی کسی زوجہ کے گھر میں ایک بکری مرگئی تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کیا تم اس کی کھال سے نفع نہیں اُٹھاؤ گے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ اِبْرَاهِیمَ بْنِ نَافِعٍ اِلَّا یَحْیَی بْنُ اَبِی بُکَیْرٍ

یہ حدیث ابراہیم بن نافع سے صرف یحییٰ بن ابی بکیر ہی روایت کرتے ہیں۔

2124 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِیُّ بْنُ شُعَیْبٍ السِّمْسَارُ قَالَ: نَا اَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا شَیْبَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نُعَیْمٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَاِنْ زَنَا، وَاِنْ سَرَقَ

حضرت سلمہ بن نعیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے لا الٰہ الا اللہ پڑھا وہ جنت میں داخل ہوگیا اگرچہ وہ زانی اور چور ہو۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا شَیْبَانُ

یہ حدیث منصور سے صرف شیبان ہی روایت کرتے ہیں۔

2123- اخرجه احمد فی المسند جلد1 صفحه361 رقم الحديث: 2508 .

2124- اخرجه الطبرانی فی الكبير جلد7 صفحه55' والامام أحمد فی المسند جلد4 صفحه260 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

2125 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي الْحَارِثِ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْأَسَدِيُّ قَالَ: نَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: مَا كُنَّا نَعْرِفُ الْمُنَافِقِينَ إِلَّا بِبُغْضِهِمْ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم منافقوں کو حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بغض کی وجہ سے پہچان لیتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زُهَيْرٍ إِلَّا مُحَمَّدُ الْقَاسِمُ

یہ حدیث زہیر سے صرف محمد بن قاسم ہی روایت کرتے ہیں۔

2126 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَغَوِيُّ قَالَ: نَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَذِيُّ قَالَ: نَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَارِظٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ، إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں نماز سوائے مسجد حرام کے دوسری مسجدوں کی بہ نسبت ہزار نمازوں کے ثواب کے برابر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ إِلَّا الْمَسْعُودِيُّ، وَلَا عَنِ الْمَسْعُودِيِّ إِلَّا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَغَوِيُّ

یہ حدیث حبیب بن ابی ثابت سے صرف مسعودی اور مسعودی سے صرف حسین بن محمد ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں اسحاق بن ابراہیم بغوی اکیلے ہیں۔

2127 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَذِيُّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جو جمعہ کے لیے آئے

2125- انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحہ135-136 .

2126- اخرجه البخاری فی فضل الصلاة فی مسجد مكة جلد 3صفحہ76 رقم الحديث: 1190' ومسلم فی الحج جلد 2 صفحہ1012 .

2127- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحہ176 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اَبُو عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ قَالَ: نَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا جَاءَ اَحَدُكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

تو اُسے چاہیے کہ وہ غسل کرے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ اِلَّا هِشَامٌ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث یحییٰ بن ابی کثیر سے صرف ہشام اور ہشام سے صرف عبیداللہ بن عبدالمجید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں زہیر بن محمد اکیلے ہیں۔

2128 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ النُّمَيْرِيُّ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ اِدْرِيسَ الْاَسْوَارِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ، عَنْ يُونُسَ الْاَيْلِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: نَفَّلَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْلًا سِوَى نَصِيبِنَا مِنَ الْخُمُسِ، فَاَصَابَنِي شَارِفٌ

حضرت سائب بن یزید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: ہمیں رسول اللہ ﷺ نے مالِ غنیمت دیا' ہمارے خمس والے حصے کے علاوہ' تو مجھے بوڑھا اونٹ ملا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا يُونُسُ، وَلَا عَنْ يُونُسَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ بْنُ اِدْرِيسَ

یہ حدیث زہری سے صرف یونس اور یونس سے صرف عبداللہ بن رجاء مکی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں اسحاق بن ادریس اکیلے ہیں۔

2129 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ عَطِيَّةَ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ عَبْدِ الْاَعْلَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى، وَقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُونَ، وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ وتر پڑھتے تو (پہلی رکعت میں) سبح اسم ربك الاعلیٰ اور (دوسری رکعت میں) قل یا ایها الکافرون اور (تیسری رکعت میں) قل هو الله احد پڑھتے۔

2128- انظر: مجمع الزوائد للحافظ الهيثمي جلد6صفحه10 .

2129- اخرجه النسائي في قيام الليل جلد3صفحه194 (ذكر الاختلاف على ابي اسحاق......الخ)' وابن ماجه في جلد 1 صفحه371 رقم الحديث: 1172' واحمد في المسند جلد1صفحه397 رقم الحديث: 2780 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى إِلَّا إِسْرَائِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ عَطِيَّةَ

یہ حدیث عبدالاعلیٰ سے صرف اسرائیل ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں حسن بن عطیہ اکیلے ہیں۔

2130 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ رَاشِدٍ الْأَدَمِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ: نَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا كَانَ بِأَحَدِكُمْ رِزٌّ فَلْيَتَوَضَّأْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جب تم میں سے کوئی پیٹ کی ہوا محسوس کرے تو وضو کر لے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِمْرَانَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ

یہ حدیث عمران سے صرف محمد بن بلال ہی روایت کرتے ہیں۔

2131 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ رَاشِدٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ: نَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ أَبِي عُمَرَ الْبَهْرَانِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: افْتَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ فِي السَّفَرِ، كَمَا افْتَرَضَ أَرْبَعًا فِي الْحَضَرِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سفر میں دو رکعتیں مقرر کیں' جس طرح آپ نے حالت اقامت میں چار مقرر کی تھیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ إِلَّا الْحَجَّاجُ، وَلَا عَنِ الْحَجَّاجِ إِلَّا عِمْرَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ

یہ حدیث یحییٰ بن عبید سے صرف حجاج اور حجاج سے صرف عمران ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن بلال اکیلے ہیں۔

2132 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَاقَ الْجَوْهَرِيُّ قَالَ: نَا أَبُو عَاصِمٍ، عَنِ

حضرت ابونہیک فرماتے ہیں کہ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا تو فرمایا کہ جو صبح کو پائے وہ وتر نہ

2131- اخرجه مسلم فى المسافرين جلد 1 صفحه 479' والنسائى فى تقصير الصلاة جلد 3 صفحه 96 (باب تقصير الصلاة فى السفر)' وابن ماجه فى الاقامة جلد 1 صفحه 339 رقم الحديث: 1068 .

2132- اخرجه احمد فى المسند جلد 6 صفحه 270 رقم الحديث: 26112 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

ابْـنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ، اَنَّ اَبَا نَهِيكٍ اَخْبَـرَهُ، اَنَّ اَبَـا الـدَّرْدَاءِ خَـطَـبَ فَقَالَ: مَنْ اَدْرَكَـهُ الصُّبْحُ فَلَا وِتْرَ لَهُ . فَقَالَتْ عَائِشَةُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدْرِكُهُ الصُّبْحُ فَيُوتِرُ

پڑھے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کرتے تھے تو وتر ادا کرتے تھے۔

لَـمْ يَـرْوِ هَـذَا الْـحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا اَبُو عَاصِمٍ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف ابو عاصم ہی روایت کرتے ہیں۔

2133 - حَـدَّثَـنَـا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ حَـفْصٍ التُّومَنِيُّ قَالَ: نَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ الْمَازِنِيُّ، عَـنْ دَاوُدَ بْـنِ اَبِـي هِنْدٍ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، عَنْ اَبِي هُـرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَـنْ تَبِـعَ جِـنَـازَةً حَتّٰى يُصَلِّيَ عَلَيْهَا، ثُمَّ انْصَرَفَ فَلَهُ قِيـرَاطٌ مِّنَ الْاَجْـرِ، وَاِنْ تَبِعَهَا فَصَلّٰى عَلَيْهَا ثُمَّ قَعَدَ حَتّٰى يُفْرَغَ مِنْ دَفْنِهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ، كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا اَعْظَمُ مِنْ اُحُدٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو جنازہ کے ساتھ چلا یہاں تک کہ اس کی نمازِ جنازہ پڑھی‘ پھر واپس آیا تو اسے ایک قیراط کے برابر ثواب ملے گا‘ تو اگر وہ جنازہ کے ساتھ گیا اور اس نے نمازِ جنازہ پڑھی پھر دفن کرنے تک بیٹھا رہا تو اس کے لیے دو قیراط ثواب ہے‘ اُن میں سے ہر قیراط اُحد پہاڑ سے بڑا ہے۔

لَـمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ اِلَّا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ

یہ حدیث داؤد بن ابی ھند سے صرف سلمہ بن علقمہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2134 - حَـدَّثَـنَـا اَحْمَدُ قَالَ: نَا شُعَيْبُ بْنُ عَبْـدِ الْـحَـمِيدِ الطَّحَّانُ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَـاعِيـلَ قَالَ: نَا سُفْيَانُ، عَنْ سَالِمٍ الْاَفْطَسِ، عَنْ سَعِيـدِ بْـنِ جُبَيْـرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تُصْبَرَ الْبَهَائِمُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جانوروں کو باندھ کر نشانہ بنانے سے منع فرمایا۔

لَـمْ يَـرْوِ هَـذَا الْـحَدِيثَ عَنْ سَالِمٍ الْاَفْطَسِ اِلَّا سُفْيَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُؤَمَّلٌ

یہ حدیث سالم الافطس سے صرف سفیان ہی روایت کرتے ہیں‘ اسے روایت کرنے میں مؤمل اکیلے ہیں۔

2133- اخرجه البخاری فی الجنائز جلد3صفحه220 رقم الحديث: 1323‘ ومسلم فی الجنائز جلد2صفحه653 .

2134- اخرجه الطبرانی فی الكبير جلد11صفحه440 رقم الحديث: 12247 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

2135 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ عَطِيَّةَ قَالَ: نَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: لَقَدْ رَاَيْتُنِي وَاَنَا اَحُكُّ الْمَنِيَّ، مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ يُصَلِّي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے کپڑے میں منی دیکھتی تھی تو اسے کھرچ دیتی تھی' پھر آپ ﷺ اس کپڑے میں نماز پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا اِسْرَائِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ عَطِيَّةَ

یہ حدیث منصور سے صرف اسرائیل ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں حسن بن عطیہ اکیلے ہیں۔

2136 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ قَالَ: نَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَكَّائِيُّ قَالَ: نَا الْاَعْمَشُ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُحَرَّشَ بَيْنَ الْبَهَائِمِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جانوروں کو آپس میں لڑانے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنِ الْمِنْهَالِ اِلَّا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث از اعمش از منہال صرف زیاد بن عبداللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2137 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ زَيْدٍ الْعَمِّيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے اس اُمت کی خطاء ونسیان کو معاف کر دیا ہے اور جس پر اس کو مجبور کیا جائے۔

2136- اخرجه ابو داؤد في الجهاد جلد 3صفحه26 رقم الحديث: 2562' والترمذي في الجهاد جلد 4صفحه210 رقم الحديث: 1708 .

2137- اخرجه البيهقي في الخلع والطلاق جلد 7صفحه584 رقم الحديث: 15094' والدارقطني في سننه جلد 4 صفحه 170 رقم الحديث: 33' والحاكم في المستدرك جلد 3صفحه198' وابن حبان رقم الحديث: 1498' والطبراني في الكبير جلد 11صفحه133 رقم الحديث: 11274 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

وَجَلَّ عَفَا لِهَذِهِ الْأُمَّةِ عَنِ الْخَطَإِ، وَالنِّسْيَانِ، وَمَا اسْتُكْرِهُوا عَلَيْهِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ إِلَّا ابْنُهُ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَرَشِيُّ

یہ حدیث زید العمی سے صرف ان کے بیٹے ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں حرشی اکیلے ہیں۔

2138 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ رَاشِدٍ الْأَدَمِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَحِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَأَى خَيْرًا فِي مَنَامِهِ فَلْيَحْمَدِ اللَّهَ، وَلْيَذْكُرْهُ، وَمَنْ رَأَى غَيْرَ ذَلِكَ فَلْيَسْتَعِذْ بِاللَّهِ، وَلَا يَذْكُرْهَا، فَإِنَّهُ لَا يَضُرُّهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو اچھا خواب دیکھے تو اس پر اللہ کی تعریف کرے اور وہ اسے کسی کو بتائے اور جو کوئی بُرا خواب دیکھے تو اللہ سے پناہ مانگے اور وہ کسی کو نہ بتائے تو وہ خواب اسے نقصان نہیں دے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے صرف سعید بن عبدالرحمٰن ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں سلیمان بن داؤد اکیلے ہیں۔

2139 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي الْحَارِثِ قَالَ: نَا دَاوُدُ الْمُحَبَّرُ قَالَ: نَا صَالِحٌ الْمُرِّيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْعَبْدَ لَيُذْنِبُ ذَنْبًا، فَإِذَا ذَكَرَهُ أَحْزَنَهُ مَا صَنَعَ، فَإِذَا نَظَرَ اللَّهُ إِلَيْهِ قَدْ أَحْزَنَهُ مَا صَنَعَ غَفَرَ لَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک بندہ سے گناہ ہوتا ہے' اگر اس کو یاد آ جائے تو وہ اپنے کیے ہوئے پر پریشان ہوتا ہے' جب اللہ اس کو اپنے کیے پر پریشان دیکھتا ہے تو اس کو بخش دیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ إِلَّا صَالِحٌ الْمُرِّيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: دَاوُدُ الْمُحَبَّرُ

یہ حدیث محمد بن سیرین سے صرف صالح المری ہی روایت کرتے ہیں' اُن سے روایت کرنے میں محبر اکیلے

2138- انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه177-178 .

2139- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه202 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

ہیں۔

2140 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ قَالَ: نَا قُدَامَةُ بْنُ شِهَابٍ الْمَازِنِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ وَبَرَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَطْيَبِ الْكَسْبِ؟ فَقَالَ: عَمَلُ الرَّجُلِ بِيَدِهِ، وَكُلُّ بَيْعٍ مَّبْرُورٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ سے حلال کمائی کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: حلال کمائی وہ ہے جو آدمی اپنے ہاتھ سے کماتا ہے اور ہر کاروبار نیکی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ اِلَّا قُدَامَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ

یہ حدیث اسماعیل سے صرف قدامہ ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں حسن بن عرفہ اکیلے ہیں۔

2141 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو عَقِيلٍ يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحِمَّانِيُّ قَالَ: نَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْعَصْرِ رَكْعَتَيْنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ عصر کے بعد دو رکعت ادا کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا عَبْدُ الْحَمِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو عَقِيلٍ

یہ حدیث مسعر سے صرف عبدالحمید ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ابوعقیل اکیلے ہیں۔

2142 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقُلُوسِيُّ قَالَ: نَا عَبَّادُ بْنُ زَكَرِيَّا الصُّرَيْمِيُّ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ دعا مانگتے تھے: ''اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ، وَمِنْ غَلَبَةِ الْعَدُوِّ، وَمِنْ بَوَارِ

2140- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه63-64 .

2141- أخرجه البخاري في مواقيت الصلاة جلد2صفحه77 رقم الحديث: 593' ومسلم في المسافرين جلد1صفحه573 .

2142- أخرجه الطبراني في الصغير رقم الحديث:2312 : انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه14 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ یَقُولُ: اللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ، وَمِنْ غَلَبَةِ الْعَدُوِّ، وَمِنْ بَوَارِ الْاَیِّمِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ

الْاَیِّمِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ''۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا عَبَّادُ بْنُ زَكَرِیَّا، تَفَرَّدَ بِهِ: الْقُلُوسِیُّ

یہ حدیث ہشام سے صرف عباد بن زکریا ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں قلوسی اکیلے ہیں۔

2143 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِیلَ الْوَاسِطِیُّ قَالَ: نَا یَزِیدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: اَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سُلَیْمَانَ، عَنْ اَبِی وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَیْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُودَ، وَشَقَّ الْجُیُوبَ، وَدَعَا بِدَعْوَی الْجَاهِلِیَّةِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو اپنے رخسار پیٹے اور گریبان پھاڑے اور جاہلیت کا دعویٰ کرے' اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا یَزِیدُ بْنُ هَارُونَ

یہ حدیث شعبہ سے صرف یزید بن ہارون ہی روایت کرتے ہیں۔

2144 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عُبَادَةُ بْنُ الْوَلِیدِ الْعَبْدِیُّ قَالَ: نَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ: نَا سَلِیمُ بْنُ حَیَّانَ قَالَ: سَمِعْتُ قَتَادَةَ یُحَدِّثُ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا یَبْزُقَنَّ اَحَدُكُمْ بَیْنَ یَدَیْهِ فِی الصَّلَاةِ، وَلَا عَنْ یَمِینِهِ، وَلٰكِنْ لِیَبْزُقْ، عَنْ یَسَارِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی نماز کی حالت میں نہ اپنے آگے تھوکے اور نہ اپنی دائیں جانب' لیکن اگر تھوکنا ہی ہو تو اپنی بائیں جانب تھوکے۔

2145 - وَبِاِسْنَادِهِ: عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

2143- اخرجه البخاری فی الجنائز جلد3صفحه198 رقم الحديث: 1297' ومسلم فی الايمان جلد1صفحه99 .

2144- اخرجه البخاری فی العمل فی الصلاة جلد 3صفحه101 رقم الحديث: 1214' ومسلم فی المساجد جلد 1 صفحه390 .

2145- أخرجه البخاری فی الأذان جلد2صفحه351 رقم الحديث: 822' ومسلم فی الصلاة جلد1صفحه355 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَسْجُدَنَّ اَحَدُكُمْ بَاسِطًا ذِرَاعَيْهِ كَالْكَلْبِ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی سجدہ میں اپنی کلائیاں کتے کی کلائیوں کی طرح نہ بچھائے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ سَلِيمِ بْنِ حَيَّانَ، اِلَّا حِبَّانُ بْنُ هِلَالٍ

یہ دونوں حدیثیں سلیم بن حیان سے صرف حبان بن ہلال ہی روایت کرتے ہیں۔

2146 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الدَّقِيقِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْكُرَيْزِيُّ قَالَ: نَا صَالِحُ بْنُ اَبِي الْاَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرُّؤْيَا مِنَ اللّٰهِ، وَالْحُلْمُ مِنَ الشَّيْطَانِ، فَاِذَا رَاَى اَحَدُكُمْ مَا يَكْرَهُ فَلْيَتْفُلْ عَنْ يَسَارِهِ، وَلْيَسْتَعِذْ مِنْ شَرِّهَا، فَلَنْ تَضُرَّهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خواب اللہ کی طرف سے ہے اور احتلام شیطان کی طرف سے سو جب تم میں سے کوئی برا خواب دیکھے تو بائیں جانب تھوکے اور اس کے شر سے پناہ مانگے تو وہ اسے کوئی نقصان نہیں دے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِي اُمَامَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا صَالِحٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْغَفَّارِ وَرَوَاهُ اَصْحَابُ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ، وَهُوَ الصَّحِيحُ

اسے از زہری از ابوامامہ از حضرت ابوہریرہ سے اور زہری سے صرف صالح ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عبدالغفار اکیلے ہیں۔ زہری کے اصحاب ابوسلمہ سے' وہ ابوقتادہ سے روایت کرتے ہیں' اور یہی صحیح ہے۔

2147 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُفْيَانَ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نَا صَالِحُ بْنُ اَبِي الْاَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، اَنَّ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انصار کے مفتی یہ فتویٰ دیتے کہ پانی کی پانی سے رخصت ہے' یہ ابتداءِ اسلام میں تھا۔

2146- أخرجه البخاري في التعبير جلد12صفحه410 رقم الحديث:7500' ومسلم في الرؤيا جلد4صفحه1771 .

2147- أخرجه أبو داؤد في الطهارة جلد 1صفحه54 رقم الحديث: 214' والترمذي في الطهارة جلد 1صفحه183 رقم الحديث: 110' وابن ماجه في الطهارة جلد 1صفحه200 رقم الحديث: 609 . وانظر: نصب الراية للحافظ الزيلعي جلد1صفحه82 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْفُتْيَا الَّتِي، كَانَتْ تُفْتِي بِهَا الْأَنْصَارُ: الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ رُخْصَةٌ كَانَتْ فِي أَوَّلِ الْإِسْلَامِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا صَالِحٌ وَرَوَاهُ أَصْحَابُ الزُّهْرِيِّ: عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، وَهُوَ الصَّوَابُ

اسے از زہری از عطاء صرف صالح ہی روایت کرتے ہیں۔اور اصحاب زہری از زہری از سہل بن سعد روایت کرتے ہیں اور یہی درست ہے۔

2148 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَانِئٍ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاهِبِ الْحَارِثِيُّ قَالَ: نَا أَبُو شِهَابٍ الْحَنَّاطُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ الثَّالِثِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو آدمی آپس میں تیسرے کو چھوڑ کر سرگوشی نہ کریں۔

2149 - وَبِإِسْنَادِهِ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُقِيمُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ مِنْ مَكَانِهِ فَيَجْلِسُ فِيهِ، فَإِذَا رَجَعَ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ہی نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: کوئی آدمی جو اپنی جگہ سے اُٹھے پھر واپس آئے تو وہی اس جگہ کا زیادہ حق دار ہے۔

2150 - وَبِإِسْنَادِهِ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَلْيَتَحَوَّلْ عَنْ مَكَانِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ہی نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم میں سے جب کسی کو جمعہ کے دن اونگھ آئے تو وہ اپنی جگہ بدل لے۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا أَبُو شِهَابٍ

یہ حدیث ابواسحاق سے صرف ابوشہاب ہی روایت کرتے ہیں۔

2148- أخرجه ابن ماجه في الأدب جلد2صفحه1241 رقم الحديث: 3776' ومالك في الموطأ جلد2صفحه989 رقم الحديث: 14' وأحمد في المسند جلد2صفحه14 رقم الحديث: 4563 .

2149- أخرجه البخاري في الجمعة جلد2صفحه456 رقم الحديث: 911' ومسلم في السلام جلد4صفحه1714 .

2150- أخرجه أبو داؤد في الصلاة جلد 1صفحه290 رقم الحديث: 1119' والترمذي في الجمعة جلد2صفحه404 رقم الحديث: 526' وأحمد في المسند جلد2صفحه45 رقم الحديث: 4874 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

2151 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ قَالَ: نَا اَبُو اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرِ بْنِ بَشِيرٍ الْاَسْلَمِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِيْ اِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ عَمَّهُ عَامِرَ بْنَ الْاَكْوَعِ جُرِحَ يَوْمَ خَيْبَرَ وَقَتَلَ رَجُلًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَهُ اَجْرَانِ

حضرت ایاس بن سلمہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ اُن کے چچا حضرت عامر بن اکوع رضی اللہ عنہ خیبر کے دن زخمی ہوئے اور انہوں نے ایک آدمی کو قتل کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کے لیے دو اجر ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ اِلَّا اَبُو اَحْمَدَ

محمد بن بشر سے صرف ابواحمد ہی روایت کرتے ہیں۔

2152 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو شَيْبَةَ بْنُ اَبِي بَكْرِ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّحَّاسُ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَيْسَ رَجُلٌ يَلِي قَوْمًا، ثُمَّ لَا يَحُوطُهُمْ كَمَا يَحُوطُ نَفْسَهُ وَاَهْلَهُ، اِلَّا اَدْخَلَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ نَارَ جَهَنَّمَ

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: کوئی آدمی نہیں ہے جو کسی قوم سے ملے تو وہ اُن کو معاف نہ کرے جس طرح وہ اپنے آپ اور گھر والوں کو معاف کرتا ہے تو اللہ عزوجل اس کو جہنم کی آگ میں ڈالے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ خَالِدٍ اِلَّا عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّحَّاسُ

اسے خالد سے صرف عبید بن محمد النحاس ہی روایت کرتے ہیں۔

2153 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ يَمَانٍ، عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا زَيْدُ، اَعْطِ زَكَاةَ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے زید! لوگوں کے ساتھ اپنے سر کی زکوٰۃ دو اگر تو نہ پائے تو دھاگہ ہی دے دے۔

2151- أخرجه البخاري في المغازي جلد7صفحه530 رقم الحديث:4196' ومسلم في الجهاد جلد3صفحه1432 .

2152- أخرجه الطبراني في الكبير جلد20صفحه218 رقم الحديث:506 .

2153- أخرجه الطبراني في الكبير جلد5صفحه120 رقم الحديث:4806 . انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه84 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

رَاْسِكَ مَعَ النَّاسِ وَاِنْ لَمْ تَجِدْ اِلَّا خَيْطًا

2154 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ الزُّهْرِيُّ قَالَ: نَا عَمِّي يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا اَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ قَالَ: حَدَّثَنِي مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ عَمِّهِ قُطْبَةَ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ فَمَا يَتَنَفَّلُ مِنْ صَلَاتِهِ حَتَّى تَرِمَ قَدَمَاهُ، فَقِيلَ: اَتُجْهِدُ نَفْسَكَ، فَمَا هَذَا الْجَهْدُ وَقَدْ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ؟ قَالَ: اَفَلَا اَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نفل نماز کے لیے قیام کرتے یہاں تک کہ آپ کے قدموں میں ورم پڑ جاتے تھے' آپ سے عرض کی گئی: آپ اپنے آپ کو مشقت میں کیوں ڈالتے ہیں حالانکہ آپ کے سبب سے اللہ عزوجل نے آپ کی اُمت کے اگلے اور پچھلے گناہ معاف کر دیئے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں اللہ کا شکرگزار بندہ نہ بن جاؤں۔

لَمْ يُدْخِلْ بَيْنَ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ وَبَيْنَ الْمُغِيرَةِ اَحَدٌ مِمَّنْ رَوَاهُ عَنْ مِسْعَرٍ قُطْبَةَ اِلَّا ابْنُ اِسْحَاقَ

زیاد بن علاقہ اور مغیرہ بن شعبہ کے درمیان کوئی داخل نہیں ہے جو مسعر قطبہ سے روایت کرتا ہو' سوائے ابن اسحاق کے۔

2155 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الصُّوفِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبَانَ الْوَرَّاقُ قَالَ: نَا سَلَّامُ بْنُ اَبِي عَمْرَةَ، عَنْ مَعْرُوفِ بْنِ خَرَّبُوذَ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ: خَطَبَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ، فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنَى عَلَيْهِ، وَذَكَرَ اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ خَاتَمَ الْاَوْصِيَاءِ، وَوَصِيَّ خَاتَمِ الْاَنْبِيَاءِ، وَاَمِينَ الصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ. ثُمَّ قَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، لَقَدْ فَارَقَكُمْ رَجُلٌ مَا سَبَقَهُ الْاَوَّلُونَ وَلَا يُدْرِكُهُ الْآخِرُونَ، لَقَدْ

حضرت ابوطفیل فرماتے ہیں کہ حضرت حسن بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہما نے خطبہ دیا' تو اللہ کی حمد وثناء کی' امیر المؤمنین حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا' فرمایا: اوصیاء میں خاتم ہیں' خاتم الانبیاء کے وصی تھے' صدیقین اور شہداء کے امین ہیں۔ پھر فرمایا: اے لوگو! تم سے ایک آدمی جدا ہوا ہے جو سابقین اوّلین میں سے تھا' پچھلوں نے اس کو نہیں پایا' رسول اللہ ﷺ نے اُن کو جھنڈا دیا تھا' حضرت جبریل علیہ السلام اس کی دائیں جانب اور حضرت میکائیل علیہ السلام اس کی بائیں جانب لڑ رہے

2154- اخرجه البخاری فی التهجد جلد3صفحه19 رقم الحديث: 1130' ومسلم صفة القيامة جلد4صفحه2171 .

2155- اخرجه الطبرانی فی الكبير رقم الحديث: 7913' والحاكم فی مستدركه جلد 3صفحه172' اخرجه الامام احمد فی مسنده جلد1صفحه199' والبزار جلد3صفحه205 . انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه149 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِيهِ الرَّايَةَ، فَيُقَاتِلُ جِبْرِيلُ عَنْ يَمِينِهِ، وَمِيكَائِيلُ عَنْ يَسَارِهِ، فَمَا يَرْجِعُ حَتَّى يَفْتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِ، وَلَقَدْ قَبَضَهُ اللّٰهُ فِي اللَّيْلَةِ الَّتِي قُبِضَ فِيهَا وَصِيُّ مُوسَى، وَعُرِجَ بِرُوحِهِ فِي اللَّيْلَةِ الَّتِي عُرِجَ فِيهَا بِرُوحِ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ، وَفِي اللَّيْلَةِ الَّتِي أَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهَا الْفُرْقَانَ. وَاللّٰهِ، مَا تَرَكَ ذَهَبًا وَلَا فِضَّةً وَّلَا شَيْئًا يُصَرُّ لَهُ، وَمَا فِي بَيْتِ مَالِهِ إِلَّا سَبْعُمِائَةِ دِرْهَمٍ وَّخَمْسِينَ دِرْهَمًا فَضَلَتْ مِنْ عَطَائِهِ، أَرَادَ أَنْ يَشْتَرِيَ بِهَا خَادِمًا لِأُمِّ كُلْثُومٍ، ثُمَّ قَالَ: مَنْ عَرَفَنِي فَقَدْ عَرَفَنِي، وَمَنْ لَمْ يَعْرِفْنِي فَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ قَوْلَ يُوسُفَ: (وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ آبَائِي إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ) ، ثُمَّ أَخَذَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ فَقَالَ: أَنَا ابْنُ الْبَشِيرِ، وَأَنَا ابْنُ النَّذِيرِ، وَأَنَا ابْنُ النَّبِيِّ، وَأَنَا ابْنُ الدَّاعِي إِلَى اللّٰهِ بِإِذْنِهِ، وَأَنَا ابْنُ السِّرَاجِ الْمُنِيرِ، وَأَنَا ابْنُ الَّذِي أُرْسِلَ رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ، وَأَنَا مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ الَّذِينَ أَذْهَبَ اللّٰهُ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهَّرَهُمْ تَطْهِيرًا، وَأَنَا مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ الَّذِينَ افْتَرَضَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مَوَدَّتَهُمْ وَوِلَايَتَهُمْ، فَقَالَ فِيمَا أَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَى) (الشورى: 23)

تھے۔ وہ واپس نہیں آئے یہاں تک کہ اللہ نے اُن کو فتح دی' اس رات اللہ نے ان کو وفات دی' جس میں حضرت موسیٰ علیہ السلام نے وصیت کی تھی' اس رات کو ان کی روح کو اوپر چڑھایا گیا جس میں حضرت عیسیٰ بن مریم چڑھے تھے' اس رات اللہ عزوجل نے قرآن نازل کیا تھا اللہ کی قسم! آپ نے سونا' چاندی کوئی شے نہیں چھوڑی آپ کے گھر میں مال نہیں تھا سوائے ساڑھے سات سو درہموں کے' جو دینے سے بچ گئے تھے' اس کے ساتھ آپ نے اُم کلثوم کے لیے غلام خریدنے کا ارادہ کیا تھا۔ پھر فرمایا: جس نے مجھے پہچان لیا' اس نے مجھے پہچان لیا اور جس نے مجھے نہیں پہچانا تو میں حسن بن محمد ﷺ ہوں۔ پھر حضرت یوسف علیہ السلام کا قول تلاوت کیا: ''میں نے اپنے والد ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کی اتباع کی'' پھر آپ نے اللہ کی کتاب پکڑی اور فرمایا: میں خوشخبری دینے والے کا لختِ جگر ہوں' میں ڈرانے والے کا لختِ جگر ہوں' میں غیب کی خبریں بتانے والے کا لختِ جگر ہوں' میں اللہ کی طرف بلانے والے کا لختِ جگر ہوں' میں چمکنے والے سورج کا لختِ جگر ہوں' میں اس کا بیٹا ہوں جس کو اس نے ساری کائنات کیلئے رحمۃ للعالمین بنا کر بھیجا' اور میں ان گھر والوں کا فرزند ہوں جن سے اللہ نے پلیدی دور کر دی اور اُن کو خوب پاک کیا ہے' میں اُس گھر کا چشم و چراغ ہوں جن کی مودّت (محبت) اور ولایت اللہ عزوجل نے فرض کی ہے اور اس بارے جو حضرت محمد ﷺ پر نازل ہوا' پڑھا کہ ''اے پیارے حبیب! فرمادیں کہ میں تم سے

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

کوئی معاوضہ نہیں مانگتا سوائے اپنے گھر والوں کی محبت کے''۔(الشوریٰ:۲۳)

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ اِلَّا مَعْرُوفُ بْنُ خَرَّبُوذَ، وَلَا عَنْ مَعْرُوفٍ اِلَّا سَلَّامُ بْنُ اَبِي عَمْرَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبَانَ

یہ حدیث ابوطفیل سے صرف معروف بن خربوذ اور معروف سے صرف سلام بن ابی عمرہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں اسماعیل بن ابان اکیلے ہیں۔

2156 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ هِشَامِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ دَلْهَمٍ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا الْحَارِثُ بْنُ حَصِيرَةَ، عَنْ اَبِي دَاوُدَ السَّبِيعِيِّ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ: لَا يُحِبُّكَ اِلَّا مُؤْمِنٌ، وَلَا يُبْغِضُكَ اِلَّا مُنَافِقٌ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تجھ سے صرف مؤمن ہی محبت کرے گا اور منافق ہی تجھ سے بغض رکھے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَصِيرَةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ

یہ حدیث حارث بن حصیرہ سے صرف محمد بن کثیر ہی روایت کرتے ہیں۔

2157 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ هِشَامِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ دَلْهَمٍ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْحَزَوَّرِ، عَنْ اَصْبَغَ بْنِ نُبَاتَةَ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِعَلِيٍّ: اِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى زَيَّنَكَ بِزِينَةٍ لَمْ يُزَيِّنِ الْعِبَادَ بِزِينَةٍ مِثْلِهَا، اِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى حَبَّبَ اِلَيْكَ الْمَسَاكِينَ، وَالدُّنُوَّ مِنْهُمْ، وَجَعَلَكَ لَهُمْ اِمَامًا تَرْضَى بِهِمْ، وَجَعَلَهُمْ لَكَ اَتْبَاعًا يَرْضَوْنَ بِكَ، فَطُوبَى لِمَنْ اَحَبَّكَ وَصَدَقَ

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے متعلق سنا: بے شک اللہ تبارک وتعالیٰ نے آپ کو اپنے بندوں میں سے زینت دی' ایسی زینت اپنے بندوں میں کسی کو نہیں دی' بے شک اللہ عزوجل نے آپ کے لیے مساکین کو پسند کیا ہے' تجھے اُن کے قریب کیا ہے' اور تیرے لیے امامت مقرر کی ہے اور آپ کو ان کا امام بنایا ہے' ان کی تیرے لیے رضا ہے' اُن کی اتباع تیری رضا کے لیے بنائی ہے' خوشخبری اس کے لیے ہے جو تجھ

2156- انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحہ136 .

2157- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 13519 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عَلَيْكَ، وَوَيْلٌ لِمَنْ اَبْغَضَكَ وَكَذَبَ عَلَيْكَ، فَاَمَّا مَنْ اَحَبَّكَ وَصَدَقَ عَلَيْكَ فَهُمْ جِيرَانُكَ فِي دَارِكَ، وَرُفَقَاؤُكَ مِنْ جَنَّتِكَ، وَاَمَّا مَنْ اَبْغَضَكَ وَكَذَبَ عَلَيْكَ فَاِنَّهُ حَقٌّ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ يُوقِفَهُمْ مَوَاقِفَ الْكَذَّابِينَ

سے محبت کرے تیری تصدیق کرے اور ہلاکت اس کے لیے ہے جو تجھ سے بغض رکھے تجھ کو جھٹلائے جو تجھ سے محبت کرے تیری تصدیق کرے تیرے گھر کے پاس پڑوسی ہوں گے اور جنت میں تیرے ساتھی ہوں گے جو تجھ سے بغض رکھے گا اور تجھے جھٹلائے گا' اللہ پر حق ہے کہ اس کو جھٹلانے والوں کے موافق کردے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمَّارٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ

یہ حدیث عمار سے اسی سند سے روایت ہے' اسے روایت کرنے میں محمد بن کثیر اکیلے ہیں۔

2158 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا طَاهِرُ بْنُ خَالِدِ بْنِ نِزَارٍ قَالَ: نَا اَبِي قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، فَقَالَ: كَيْفَ تَقُولُ فِي دِرْهَمَيْنِ تُسْوَى بِدِرْهَمٍ جَيِّدٍ؟ قَالَ: وَمَا بَاْسُ ذٰلِكَ؟ هَلْ ذٰلِكَ اِلَّا كَالْبَعِيرَيْنِ بِالنَّاقَةِ السَّمِينَةِ؟ فَقَالَ اَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ: يَا ابْنَ عَبَّاسٍ اَنْتَ الَّذِي تَاْكُلُ الرِّبَا وَتُطْعِمُهُ النَّاسَ؟ فَقَالَ: مَنْ هٰذَا؟ فَقَالَ: اَبُو سَعِيدٍ، فَقَالَ: مَا شَعَرْتُ اَنَّ اَحَدًا يَعْلَمُ قَرَابَتِي مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْتَرِءُ عَلَيَّ هٰذِهِ الْجُرْاَةَ . فَقَالَ اَبُو سَعِيدٍ: وَاللّٰهِ، مَا اَقُولُ لَكَ ذٰلِكَ اِلَّا نَصِيحَةً لَكَ، وَشَفَقَةً عَلَيْكَ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ مِثْلًا بِمِثْلٍ، وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ مِثْلًا بِمِثْلٍ، وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ مِثْلًا بِمِثْلٍ، وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ مِثْلًا بِمِثْلٍ

حضرت عطاء بن ابی رباح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا' اس نے عرض کی: آپ کیا فرماتے ہیں دو درہم ایک جید درہم کے بدلے؟ آپ نے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے! کیا دو اونٹ ایک گابھن اونٹنی کے برابر نہیں ہیں؟ حضرت ابوسعید خدری نے فرمایا: اے ابن عباس! تم سود کھاتے ہو اور لوگوں کو بھی کھلاتے ہو؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ حضرت ابوسعید نے فرمایا: میں نہیں جانتا تھا کہ جو رسول اللہ ﷺ کی قرابت کو جانتا ہو وہ مجھ پر یہ جرأت کرے گا۔ تو حضرت ابوسعید نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں آپ کی خیر خواہی اور آپ پر شفقت کرتے ہوئے کہتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے' آپ نے فرمایا: سونا سونے کے بدلے برابر برابر' چاندی چاندی کے بدلے برابر برابر اور کھجور کے کھجور بدلے برابر برابر اور نمک نمک کے بدلے برابر برابر فروخت کرو۔

2158- اخرجه البخاری فی البیوع جلد4صفحه444 رقم الحدیث: 2176' ومسلم فی المساقاة جلد3صفحه1211 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

یہ حدیث مطر وراق سے صرف ابراہیم بن طہمان ہی روایت کرتے ہیں۔

2159 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ الْأَهْوَازِيُّ قَالَ: نَا عَامِرُ بْنُ مُدْرِكٍ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ صَالِحِ بْنِ حَيٍّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْمُجَبِّرِ، عَنْ أَبِي مَاجِدٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: سَأَلْنَا نَبِيَّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ السَّيْرِ بِالْجَنَازَةِ؟ فَقَالَ: السَّيْرُ بِهِ مَا دُونَ الْخَبَبِ، فَإِنْ يَكُ خَيْرًا يُعَجَّلُ إِلَيْهِ، وَإِنْ يَكُ شَرًّا فَبُعْدًا لِأَصْحَابِ النَّارِ، الْجِنَازَةُ مَتْبُوعَةٌ، وَلَا تُتْبَعُ، وَلَيْسَ مِنَّا مَنْ تَقَدَّمَهَا

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے اپنے نبی ﷺ سے جنازہ لے جانے کے متعلق پوچھا (کہ کیسے لے جائیں)؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: جلدی جلدی لیکن جھٹکے نہ لگیں، اگر وہ نیک ہوگا تو اس کو جلدی لے چلو گے، اور اگر وہ بُرا ہوگا تو جہنم والوں کے لیے دوری ہے، جنازہ متبوعہ ہوتا ہے، تابع نہیں ہے اور اس کا تعلق ہم سے نہیں، جو جنازہ کے آگے چلے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ إِلَّا عَامِرُ بْنُ مُدْرِكٍ

یہ حدیث علی بن صالح سے صرف عامر بن مدرک ہی روایت کرتے ہیں۔

2160 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نَا عَامِرُ بْنُ مُدْرِكٍ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ: قُلْتُ لِعَلِيٍّ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، هَلْ عِنْدَكُمْ مِنَ الْوَحْيِ إِلَّا مَا فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ؟ فَقَالَ: لَا، وَالَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ، وَبَرَأَ النَّسَمَةَ، مَا أَعْلَمُهُ، إِلَّا فَهْمٌ يُعْطِيهِ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ رَجُلًا فِي الْقُرْآنِ، وَمَا فِي الصَّحِيفَةِ، قُلْتُ: وَمَا فِي الصَّحِيفَةِ؟ قَالَ: الْعَقْلُ وَفَكَاكُ الْأَسِيرِ، وَأَنْ لَا يُقْتَلَ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ

حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے عرض کی: اے امیر المومنین! کیا تمہارے پاس وحی کے علاوہ کوئی شے ہے جو اللہ عزوجل کی کتاب میں نہیں ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! اس ذات کی قسم جو دانے کو پھاڑتا ہے اور اُگاتا ہے! میں نہیں جانتا ہوں مگر وہی فہم جو اللہ عزوجل نے ایک آدمی کو قرآن کا دیا ہے اور جو کچھ صحیفہ میں ہے؟ میں نے عرض کی: صحیفہ میں کیا ہے؟ فرمایا: دیت اور قیدیوں کے احکام اور یہ کہ مسلمان کو کافر کے بدلے قتل نہ کیا جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ إِلَّا

یہ حدیث حسن بن صالح سے صرف عامر بن مدرک

2159- اخرجه أبو داؤد في الجنائز جلد **3** صفحه **202** رقم الحديث: **3184**، واحمد في المسند جلد **1** صفحه **511** رقم الحديث: **3733**.

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عَامِرُ بْنُ مُدْرِكٍ

2161 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نَا عَامِرُ بْنُ مُدْرِكٍ، عَنْ خَلَّادٍ الصَّفَّارِ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِي مَسْعُودٍ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ: اَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي لَاَتَخَلَّفُ عَنِ الصَّلَاةِ مِمَّا يُطَوِّلُ بِنَا فُلَانٌ، فَمَا رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَضِبَ مِنْ شَيْءٍ اَشَدَّ مِمَّا غَضِبَ مِنْ هٰذَا، فَقَالَ: اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ مِنْكُمْ مُنَفِّرِينَ، فَاَيُّكُمْ صَلَّى بِالنَّاسِ فَلْيُخَفِّفْ، فَاِنَّ فِيهِمُ الصَّغِيرَ وَالْكَبِيرَ وَذَا الْحَاجَةِ

ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں فلاں کے باجماعت نماز لمبا کرنے کی وجہ سے نماز سے پیچھے رہتا ہوں (شریک نہیں ہوتا)۔ (راوئ حدیث فرماتے ہیں کہ) میں نے نبی کریم ﷺ کو کبھی کسی شے پر اتنا غصہ کرتے ہوئے نہیں دیکھا جتنا اس مسئلہ پر کرتے ہوئے دیکھا' آپ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! تم میں نفرت پھیلانے والے ہیں' جو کوئی تم میں سے نماز پڑھائے تو مختصر پڑھائے کیونکہ ان میں بچے' بزرگ اور ضرورت مند بھی ہوتے ہیں۔

2162 - وَعَنْ اَبِي مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ، لٰكِنَّهُمَا آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَاِذَا رَاَيْتُمْ ذٰلِكَ فَعَلَيْكُمْ بِالصَّلَاةِ

حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سورج اور چاند کو گرہن کسی کی موت کی وجہ سے نہیں لگتا' اور نہ کسی کی زندگی کی وجہ سے لیکن یہ دونوں اللہ عزوجل کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں' سو جب تم انہیں دیکھو تو نماز پڑھا کرو۔

2163 - وَعَنْ اَبِي مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَشَارَ بِيَدِهِ نَحْوَ الْيَمَنِ، فَقَالَ: اِنَّ الْاِيمَانَ هَاهُنَا، وَاِنَّ الْقَسْوَةَ وَغِلَظَ الْقَلْبِ فِي الْفَدَّادِينَ عِنْدَ مَطْلِعِ الشَّمْسِ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ عِنْدَ اُصُولِ اَذْنَابِ الْاِبِلِ، فِي رَبِيعَةَ

حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یمن کی طرف اشارہ کیا اور فرمایا: ایمان یہاں ہے اور سختی اور سخت دلی مشرق کی جانب ہے' یہاں سے شیطان کا سینگ طلوع ہوگا' اونٹوں کی دُم کے پاس قبیلہ ربیعہ اور مضر میں۔

2161- اخرجه البخاری فی العلم جلد1صفحه224 رقم الحديث:90' ومسلم فی الصلاة جلد1صفحه340 .

2162- اخرجه البخاری فی الكسوف جلد 2صفحه633 رقم الحديث: 1057' ومسلم فی الكسوف جلد2 صفحه628 .

2163- اخرجه البخاری فی بدء الخلق جلد6صفحه403 رقم الحديث:3302' ومسلم فی الأيمان جلد1صفحه71 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

وَمُضَرَ

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ خَلَّادٍ الصَّفَّارِ اِلَّا عَامِرُ بْنُ مُدْرِكٍ

یہ حدیث خلاد الصفار سے صرف عامر بن مدرک ہی روایت کرتے ہیں۔

2164 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ نَصْرٍ قَالَ: نَا اَبُو عَاصِمٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْاَسْوَدِ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے حالت احرام میں شادی کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ اِلَّا اَبُو عَاصِمٍ

یہ حدیث عثمان سے صرف ابوعاصم ہی روایت کرتے ہیں۔

2165 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ النَّضْرِ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَهْلَ الْمَدِينَةِ، اذْكُرُوا يَوْمَ الْخَلَاصِ، قَالُوا: وَمَا يَوْمُ الْخَلَاصِ؟ قَالَ: يُقْبِلُ الدَّجَّالُ حَتَّى يَنْزِلَ بِذُبَابٍ فَلَا يَبْقَى بِالْمَدِينَةِ مُشْرِكٌ وَّلَا مُشْرِكَةٌ، وَلَا كَافِرٌ وَّلَا كَافِرَةٌ، وَلَا مُنَافِقٌ وَّلَا مُنَافِقَةٌ، وَلَا فَاسِقٌ وَّلَا فَاسِقَةٌ، اِلَّا خَرَجَ اِلَيْهِ، وَيَخْلُصُ الْمُؤْمِنُونَ، فَذَلِكَ يَوْمُ الْخَلَاصِ الْحَدِيثَ .

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے اہل مدینہ! خلاص کے دن کو یاد کرو! صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! خلاص کا دن کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: دجال آئے گا یہاں تک کہ ذباب کے پاس اُترے گا' مدینہ میں نہ کوئی مشرک مرد و عورت' نہ کافر مرد و عورت' اور نہ منافق مرد و عورت' اور نہ فاسق مرد و عورت رہنے دیا جائے گا' مگر اس کی طرف نکلے گا اُن کو نکال دیا جائے گا' صرف مؤمن رہیں گے' یہ اخلاص کا دن ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ

یہ حدیث سعید جریری سے صرف علی بن عاصم ہی روایت کرتے ہیں۔

2166 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ

2164- اخرجه البزار جلد2صفحه167 . انظر مجمع الزوائد رقم الحديث: 2704 .

2165- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه311 .

2166- اخرجه الامام احمد في مسنده جلد1صفحه109' والبزار جلد 2صفحه225 . انظر: مجمع الزوائد

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ زَنْجَوَيْهِ قَالَ: نَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ: نَا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: نَا اَبُو اِسْحَاقَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ يُثَيْعٍ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ يَسْتَخْلِفُوا اَبَا بَكْرٍ يَجِدُوهُ مُسْلِمًا اَمِينًا زَاهِدًا فِي الدُّنْيَا، رَاغِبًا فِي الْآخِرَةِ، وَاِنْ يُؤَمِّرُوا عُمَرَ يَجِدُوهُ قَوِيًّا اَمِينًا، لَا تَاْخُذُهُ فِي اللّٰهِ لَوْمَةُ لَائِمٍ، وَاِنْ يُؤَمِّرُوا عَلِيًّا، وَلَا اُرَاهُمْ يَفْعَلُونَ، يَجِدُوهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا، يَسْلُكُ بِهِمُ الطَّرِيقَ الْمُسْتَقِيمَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُضَيْلٍ اِلَّا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ

ﷺ نے فرمایا: اگر انہوں نے ابوبکر کو خلیفہ بنایا تو وہ اسے امین اور دنیا سے بے رغبت پائیں گے اور آخرت سے رغبت رکھنے والا' اگر انہوں نے عمر کو امیر بنایا تو وہ اسے قوی امین پائیں گے' تم انہیں اللہ کے معاملہ میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت قبول کرتا نہیں پاؤ گے اور اگر علی کو امیر بنایا تو وہ اُن کو ایسے کرنے والا نہیں پائیں گے' اُن کو ہدایت دینے والا اور خود ہدایت یافتہ پائیں گے وہ ان کو سیدھے راستے پر چلائیں گے۔

یہ حدیث فضیل سے صرف زید بن حباب ہی روایت کرتے ہیں۔

2167 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الْاَرُزِّيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ: نَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا سَعِيدٍ الْاَزْدِيَّ، يَقُولُ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: اَقْرَاَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعِينَ سُورَةً، قَبْلَ اَنْ يُسْلِمَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ اِلَّا اَبُو عَوَانَةَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے ستر سورتیں یاد کی تھیں' حضرت زید بن ثابت کے اسلام لانے سے پہلے۔

یہ حدیث اسماعیل بن سالم سے صرف ابوعوانہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2168 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْجُنَيْدِ الدَّقَّاقُ قَالَ: نَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ: نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ سَعِيدٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آگے بڑھنے کا کھیل تیر' گھوڑے اور اونٹ میں ہے۔

جلد5 صفحه179 .

2168- أخرجه أبوداؤد في الجهاد جلد **3** صفحه**29** رقم الحديث: **2574**' والترمذي في الجهاد جلد **4** صفحه**205** رقم الحديث: **1700**' والنسائي في الخيل جلد **6** صفحه**188** (باب السبق)' وابن ماجة في الجهاد جلد **2** صفحه**960** رقم الحديث: **2878**' وأحمد في المسند جلد**2** صفحه**343** رقم الحديث: **7501** .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا سَبَقَ اِلَّا فِي نَصْلٍ، اَوْ حَافِرٍ، اَوْ خُفٍّ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ اِلَّا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ اَخُو فُلَيْحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنّٰى

یہ حدیث ابوزناد سے صرف عبدالحمید بن سلیمان جو فلیح کے بھائی ہیں' وہ روایت کرتے ہیں۔ اسے روایت کرنے میں حجین بن مثنیٰ اکیلے ہیں۔

2169 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ الْجَزَرِيُّ قَالَ: نَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْاَنْصَارِ وَلِذَرَارِيِّ الْاَنْصَارِ، وَلِذَرَارِيِّ ذَرَارِيِّ الْاَنْصَارِ، وَلِمَوَالِي الْاَنْصَارِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! انصار اور انصار کی اولاد اور ان کی اولاد کی اولاد اور انصار کے غلاموں کو بخش دے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ

یہ حدیث عکرمہ بن عمار سے صرف علی بن ثابت ہی روایت کرتے ہیں۔

2170 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى قَالَ: نَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ فَيَّاضٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهَا قَدِمَتْ وَهِيَ مُعْتَمِرَةٌ، فَحَاضَتْ قَبْلَ اَنْ تَطُوفَ بِالْبَيْتِ، فَسَاَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَمَرَهَا اَنْ تُهِلَّ بِالْحَجِّ، فَلَمَّا قَضَتْ نُسُكَهَا . قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، تَرْجِعُ اَخَوَاتِي بِحَجٍّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ میں عمرہ کرنے کے لیے آئی تھی تو میں طواف بیت اللہ کرنے سے پہلے حائضہ ہوگئی' تو انہوں نے نبی کریم ﷺ سے پوچھا تو آپ نے انہیں حج کا احرام باندھنے کا حکم دیا' جب انہوں نے حج کے ارکان ادا کر لیے تو عرض کی: یارسول اللہ! میری بہنیں حج اور عمرہ کر کے واپس جا رہی ہیں؟ تو جبکہ میں صرف حج کر کے جا رہی ہوں' آپ

2169- اخرجه الترمذی فی المناقب جلد 5 صفحه 713 رقم الحديث: 3902' والطبرانی فی الكبير جلد 5 صفحه 205 رقم الحديث: 5103 .

2170- اخرجه البخاری فی الحج جلد 3 صفحه 492 رقم الحديث: 1561' ومسلم فی الحج جلد 2 صفحه 870 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

وَعُمْرَةٍ، وَاَرْجِعُ بِحَجَّةٍ؟ فَقَالَ: اخْرُجِي مَعَ اَخِيكِ، فَخَرَجَتْ مَعَهُ اِلَى التَّنْعِيمِ، وَنَزَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْاَبْطَحِ يَنْتَظِرُهَا، فَصَارَتْ سُنَّةَ النَّاسِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ فَيَّاضٍ اِلَّا اِسْرَائِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى

ﷺ نے فرمایا: تُو اپنے بھائی کے ساتھ جا! پس میں اپنے بھائی کے ساتھ مقامِ تنعیم کی طرف نکلی اور رسول اللہ ﷺ مقامِ ابطح میں اترے ان کا وہاں پر انتظار کرنے لگے پس یہ اب لوگوں کیلئے سنت ہوگئی۔

یہ حدیث زیاد بن فیاض سے صرف اسرائیل ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں عبیداللہ بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

2171 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ قَالَ: نَا مُوسَى الْجُهَنِيُّ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: دَفَعَ اِلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِي بَيْتٍ، فَاَخَذَ بِعِضَادَتَيِ الْبَابِ، ثُمَّ قَالَ: اِنَّ لِي عَلَيْكُمْ حَقًّا، وَلِاَئِمَّةِ قُرَيْشٍ مَا عَمِلُوا بِثَلَاثٍ: اِنْ حَكَمُوا عَدَلُوا، وَاِنِ اسْتُرْحِمُوا رَحِمُوا، وَاِنْ عَاهَدُوا وَفَوْا، فَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ مِنْهُمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا مُوسَى الْجُهَنِيُّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس آئے ہم گھر میں تھے آپ نے میرے گھر کی چوکھٹ پکڑی پھر فرمایا: بے شک میرا تم پر حق ہے اور ائمہ قریش کا جب وہ تین کام کریں: (۱) جب فیصلہ کریں تو عدل کریں (۲) اگر ان سے رحم طلب کیا جائے تو وہ رحم کریں (۳) اگر وہ وعدہ کریں تو وعدہ پورا کریں جو اُن میں سے یہ نہ کرے اس پر اللہ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو۔

یہ حدیث منصور سے صرف موسیٰ الجہنی ہی روایت کرتے ہیں۔

2172 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا جَابِرُ بْنُ كُرْدِيٍّ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ وتر پڑھتے تو (پہلی رکعت میں) سبح اسم ربك الاعلٰی اور (دوسری رکعت میں) قل یا ایها

2171- أخرجه الطبراني في الكبير جلد1 صفحه252 رقم الحديث: 725 . انظر: مجمع الزوائد جلد5 صفحه197 .

2172- أخرجه النسائي في قيام الليل جلد3 صفحه194 (باب ذكر الاختلاف على أبي اسحاق في حديث سعيد بن جبير عن ابن عباس في الوتر) وابن ماجة في الاقامة جلد1 صفحه371 رقم الحديث: 1172 وأحمد في المسند جلد1 صفحه412 رقم الحديث: 2910 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى، وَقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُونَ، وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

الکافرون اور (تیسری رکعت میں) قل ھو اللہ احد پڑھتے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ

یہ حدیث شعبہ سے صرف سعید بن عامر ہی روایت کرتے ہیں۔

2173 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حِبَّانَ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، بَاعَدَهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے ایک دن اللہ کی رضا کے لیے روزہ رکھا' اللہ عزوجل اس کو ستر سال کی مسافت کے برابر جہنم سے دور کردے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا بَقِيَّةُ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف بقیہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2174 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ يُونُسَ بْنِ مِهْرَانَ الزَّيَّاتُ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا وُهَيْبٌ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَسْوَدِ، عَنْ اَبِي الْمُتَوَكِّلِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ رَجُلًا جَاءَ وَقَدْ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَلَا رَجُلٌ يَتَصَدَّقُ عَلَى هٰذَا؟ فَيُصَلِّيَ مَعَهُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی آیا جبکہ رسول اللہ ﷺ نماز پڑھا چکے تھے' تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا کوئی ایسا آدمی ہے جو اس پر صدقہ کرے؟ پس اس کے ساتھ نماز پڑھے۔

لَمْ يُدْخِلْ بَيْنَ وُهَيْبٍ وَسُلَيْمَانَ الْاَسْوَدِ خَالِدًا الْحَذَّاءَ اَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ وُهَيْبٍ اِلَّا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ

وہیب اور سلیمان الاسود کے درمیان خالد الحذاء کو داخل نہیں کیا جس نے بھی اس حدیث کو روایت کیا' وہیب سے سوائے احمد بن اسحاق حضرمی کے۔

2174- أخرجه أبوداؤد في الصلاة جلد 1 صفحه 154 رقم الحديث: 574' والترمذي في الصلاة جلد 1 صفحه 428 رقم الحديث: 220' والدارمي في الصلاة جلد 1 صفحه 367 رقم الحديث: 1368' وابن حبان رقم الحديث: 436' وأحمد في المسند جلد 3 صفحه 79 رقم الحديث: 11619 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

2175 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی يُوسُفَ الْمُسْلِیُّ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ زِيَادٍ التِّرْمِذِیُّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى، فَاِذَا خَشِيتَ الصُّبْحَ فَاَوْتِرْ بِرَكْعَةٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رات کی نماز دو دو رکعت ہے جب کسی کو صبح ہونے کا خوف ہو تو وہ ایک رکعت ساتھ ملا کر وتر کر لے۔

2176 - وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَنْبَغِی لِامْرِءٍ ذِی وَصِيَّةٍ يَبِيتُ لَيْلَتَيْنِ اِلَّا وَوَصِيَّتُهُ مَكْتُوبَةٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ہی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ دو راتیں اس پر اس طرح گزریں کہ اس کی وصیت لکھی ہوئی اس کے پاس نہ ہو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ خَالِدِ بْنِ زِيَادٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی يُوسُفَ

یہ دونوں حدیثیں خالد بن زیاد سے صرف محمد بن ابی یوسف ہی روایت کرتے ہیں۔

2177 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مِسْكِينٍ الْيَمَامِیُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْاَسَدِیُّ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: كَانَتْ لِلنَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُمَّةٌ جَعْدَةٌ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے بال مبارک گھونگھریالے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ

یہ حدیث شعبہ سے صرف محمد بن قاسم ہی روایت کرتے ہیں۔

2178 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا وَهْبُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زِمَامٍ الْعَلَّافُ قَالَ: نَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: باجماعت نماز پڑھنا اکیلے نماز پڑھنے سے پچیس گنا زیادہ ثواب کا درجہ رکھتی ہے۔

2175- أخرجه البخاری فی الوتر جلد2صفحه554 رقم الحديث: 990' ومسلم فی المسافرين جلد1صفحه516 .

2176- أخرجه البخاری فی الوصايا جلد5صفحه2738' ومسلم فی الوصية جلد3صفحه1249 .

2177- أخرجه النسائی فی الزينة جلد8صفحه160 (باب اتخاذ الجمة) .

2178- أخرجه البزار جلد1صفحه227 . انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه41 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

تَفْضُلُ عَلَى صَلَاةِ الْفَذِّ خَمْسًا وَعِشْرِينَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعَيْبٍ إِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ السَّلَامِ

یہ حدیث شعیب سے صرف ان کے بیٹے عبدالسلام ہی روایت کرتے ہیں۔

2179 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ مَرْدَانْبَهْ، عَنْ رَقَبَةَ بْنِ مَسْقَلَةَ، عَنْ مَجْزَاةَ بْنِ زَاهِرٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ طَهِّرْنِي بِالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَالْمَاءِ الْبَارِدِ، اللَّهُمَّ طَهِّرْنِي مِنَ الذُّنُوبِ كَمَا يُطَهَّرُ الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ

حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا کرتے تھے: "اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِي بِالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَالْمَاءِ الْبَارِدِ، اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِي مِنَ الذُّنُوبِ كَمَا يُطَهَّرُ الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ"۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَقَبَةَ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ

یہ حدیث رقبہ سے صرف ابراہیم بن یزید ہی روایت کرتے ہیں۔

2180 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا عَبْدَانُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ رَقَبَةَ بْنِ مَصْقَلَةَ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا دَخَلَ الرِّفْقُ فِي شَيْءٍ إِلَّا زَانَهُ، وَلَا نُزِعَ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا شَانَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس شی میں نرمی داخل ہوتی ہے وہ اس کو خوبصورت کر دیتی ہے اور جس شے سے نرمی لے لی جائے اس کو بدصورت بنا دیتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَقَبَةَ إِلَّا أَبُو حَمْزَةَ

یہ حدیث رقبہ سے صرف ابوحمزہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2179- أخرجه مسلم في الصلاة جلد 1 صفحه 346' والنسائي في الغسل جلد 1 صفحه 163 (باب الاغتسال بالثلج والبرد)' وأحمد في المسند جلد 4 صفحه 432 رقم الحديث: 19142 .

2180- أخرجه مسلم في البر جلد 4 صفحه 2004' وابو داؤد في الجهاد جلد 3 صفحه 3 رقم الحديث: 2478' واحمد في المسند جلد 6 صفحه 66 رقم الحديث: 24361' وانظر الترغيب والترهيب لابن المنذر جلد 2 صفحه 415 رقم الحديث: 3 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

2181 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْمِسْمَعِيُّ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ عُمَرَ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يَنَامُ وَهُوَ جُنُبٌ؟ فَقَالَ: يَتَوَضَّاُ، ثُمَّ يَرْقُدُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے اس آدمی کے متعلق پوچھا جو جنابت میں سوتا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہ وضو کرلے پھر سوجائے۔

2182 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ قَالَ: نَا اَبُو اُسَامَةَ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو اِسْحَاقَ السَّبِيعِيُّ عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: اَخْبَرَنِي الْاَسْوَدُ بْنُ يَزِيدَ، اَنَّ عَائِشَةَ اَخْبَرَتْهُ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلَّى صَلَاتَهُ مِنَ اللَّيْلِ اَوْتَرَ، ثُمَّ جَاءَ اِلَى فِرَاشِهِ، فَاِذَا نَادَى الْمُنَادِي بِالصَّلَاةِ وَثَبَ مِنْ فِرَاشِهِ، فَاِنْ كَانَ جُنُبًا اَفَاضَ عَلَيْهِ الْمَاءَ، وَاِنْ لَمْ يَكُنْ جُنُبًا تَوَضَّاَ وُضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ، ثُمَّ جَاءَ فَصَلَّى

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب رات کو نماز پڑھتے تو آپ وتر بھی پڑھتے تھے' پھر اپنے بستر پر آتے' پس جب آپ کو نماز کے لیے بلایا جاتا تو آپ اپنے بستر سے اُٹھ جاتے اگر آپ حالت جنابت میں ہوتے' تو اپنے اوپر پانی بہاتے' اور اگر حالت جنابت میں نہ ہوتے تو نماز جیسا وضو کرتے' پھر نماز کے لیے جاتے۔

2183 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الصُّوفِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ خَالِدٍ اَبُو عَمْرٍو الْاَسَدِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْقَاسِمِ الْكِنْدِيُّ، عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ عُرْفَانَ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ:

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑا اور آپ فرما رہے تھے: یہ میرا ولی ہے اور میں اس کا ولی ہوں' میں اس سے دوستی رکھوں گا جو اس

2181- أخرجه البخاري في الغسل جلد 1صفحه468 رقم الحديث: 290' ومسلم في الحيض جلد 1صفحه249' والدارمي في الطهارة جلد 1صفحه212 رقم الحديث: 756' واحمد في المسند جلد 2صفحه63 رقم الحديث: 5055 .

2182- أخرجه النسائي في قيام الليل جلد3صفحه189 (باب وقت الوتر)' وأحمد في المسند جلد6صفحه197 رقم الحديث: 25488 .

2183- انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه111 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَذَ بِيَدِ عَلِيٍّ وَهُوَ يَقُولُ: هٰذَا وَلِيِّي وَاَنَا وَلِيُّهُ، وَالَيْتُ مَنْ وَالَى، وَعَادَيْتُ مَنْ عَادَى

سے دوستی رکھے گا اور میں اس سے دشمنی رکھوں گا جو اس سے دشمنی رکھے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي وَائِلٍ اِلَّا الْمُعَلَّى بْنُ عُرْفَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ الْقَاسِمِ الْكِنْدِيُّ

یہ حدیث ابووائل سے صرف معلّٰی بن عرفان ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں علی بن قاسم الکندی اکیلے ہیں۔

2184 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَنْبَسَةَ الْوَرَّاقُ قَالَ: نَا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ قَالَ: نَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ، فَحَضَّ الرِّجَالَ عَلَى الصَّدَقَةِ، ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَى النِّسَاءِ، فَحَثَّهُنَّ عَلَى الصَّدَقَةِ فَبَعَثَتْ اِلَيْهِ زَيْنَبُ امْرَاَةُ عَبْدِ اللّٰهِ بِلَالًا، فَقَالَتْ: اقْرَاْ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّلَامَ مِنِ امْرَاَةٍ مِّنَ الْمُهَاجِرِينَ، وَلَا تُبَيِّنْ لَهُ، وَقُلْ لَهُ: هَلْ لَهَا مِنْ اَجْرٍ فِي زَوْجِهَا مِنَ الْمُهَاجِرِينَ لَيْسَ لَهُ شَيْءٌ، وَاَيْتَامٍ فِي حَجْرِهَا، وَهُمْ بَنُو اَخِيهَا اَنْ تَجْعَلَ صَدَقَتَهَا فِيهِمْ؟ فَاَتَى بِلَالٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: نَعَمْ، لَهَا اَجْرَانِ: اَجْرُ الْقَرَابَةِ، وَاَجْرُ الصَّدَقَةِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مردوں اور عورتوں کے درمیان کھڑے ہوئے' آپ نے مردوں کو صدقہ دینے پر اُبھارا' پھر عورتوں کی طرف متوجہ ہوئے تو آپ نے انہیں بھی صدقہ دینے پر اُبھارا۔ حضرت زینب زوجہ عبداللہ رضی اللہ عنہما نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو بھیجا کہ رسول اللہ ﷺ کو مہاجرین عورتوں کی طرف سے سلام عرض کرنا اور آپ ﷺ کو میرے متعلق نہ بتانا اور عرض کرنا کہ کیا اس میں بھی نیکی ہے کہ مہاجر عورتیں اپنے مہاجر شوہروں کو صدقہ دیں اور جو یتیم اُن کی پرورش میں ہیں' یا اپنے بھائیوں کے بیٹوں کو۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کے پاس آئے تو آپ نے فرمایا: ہاں! ان کے لیے دو اجر ہیں' ایک رشتے داری کا اور دوسرا صدقہ کا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيقٍ اِلَّا الْمَسْعُودِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ

یہ حدیث عامر بن شقیق سے صرف مسعودی ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں حجاج بن نصیر اکیلے ہیں۔

2185 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ

2184- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه120 .

2185- أخرجه البخاري في الحج جلد3صفحه482 رقم الحديث:1552' ومسلم في الحج جلد2صفحه845 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ قَالَ: نَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ قَالَ: نَا وَرْقَاءُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ بْنِ هُبَيْرَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ اَسِيدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَهَلَّ حِينَ اسْتَوَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت سواری پر سیدھے بیٹھ گئے تو اس وقت آپ نے تلبیہ پڑھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ اِلَّا وَرْقَاءُ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے صرف ورقاء ہی روایت کرتے ہیں۔

2186 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ آدَمَ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ قَالَ: نَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ نَفْسٍ تُقْتَلُ اِلَّا كَانَ عَلَى ابْنِ آدَمَ كِفْلًا مِنْهُ، لِاَنَّهُ اَوَّلُ مَنْ سَنَّ الْقَتْلَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو جان بھی قتل کی جائے گی اس کے گناہ کا حصہ حضرت آدم علیہ السلام کے بیٹے پر ہوگا کیونکہ اس نے سب سے پہلے قتل کا طریقہ شروع کیا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ اِلَّا مُعْتَمِرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ وَخَالَفَ سُلَيْمَانُ اَصْحَابَ الْاَعْمَشِ فِي اِسْنَادِهِ، فَقَالَ: عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ شَقِيقٍ، وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ، وَغَيْرُهُ: عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ

یہ حدیث سلیمان تیمی سے صرف معتمر ہی روایت کرتے ہیں۔ اسے روایت کرنے میں عمرو بن عاصم اکیلے ہیں۔ سلیمان نے اعمش کے اصحاب کی اس سند میں مخالفت کی اور فرمایا: عبداللہ شقیق سے روایت کرتے ہیں کہ سفیان ثوری وغیرہ از اعمش از عبداللہ بن مرہ از ابوالاحوص روایت کرتے ہیں۔

2187 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

2186- اخرجه البخاری فی الاعتصام جلد 13 صفحه 314 رقم الحدیث: 7321' والترمذی فی العلم جلد 5 صفحه 42 رقم الحدیث: 2673' واحمد فی المسند جلد 1 صفحه 561 رقم الحدیث: 4122' والطبرانی فی الکبیر جلد 10 صفحه 192 رقم الحدیث: 10429 .

2187- اخرجه البخاری فی جزاء الصید جلد 4 صفحه 86 رقم الحدیث: 1864' ومسلم فی الحج جلد 2 صفحه 676 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْمُعَلَّى بْنِ مَنْصُورٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا اَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ قَالَ: نَا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ قَزَعَةَ، عَنْ اَبِى سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ اِلَّا اِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ: مَسْجِدِى، وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، وَمَسْجِدِ بَيْتِ الْمَقْدِسِ

سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: سواریوں کے کجاوے صرف تین مسجدوں کی طرف باندھے جائیں (۱) مسجد نبوی (۲) مسجد حرام (۳) بیت المقدس۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا مِنْدَلٌ، وَلَا عَنْ مِنْدَلٍ اِلَّا اَبُو غَسَّانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ الْمُعَلَّى

یہ حدیث حسن بن عمرو سے صرف مندل اور مندل سے صرف غسان ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں یحییٰ بن معلّٰی اکیلے ہیں۔

2188 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِى رَوَّادٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِى رَبَاحٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: حَجَمَ اَبُو طَيْبَةَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَعْطَاهُ صَاعًا مِنْ طَعَامٍ، وَاَمَرَ اَهْلَهُ اَنْ يُخَفِّفُوا عَنْهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوطیبہ رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ کو پچھنا لگایا' آپ نے اس کو کھانے کا ایک صاع دیا اور اس کے اہل کو حکم دیا کہ اس سے تخفیف کریں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا عَبْدُ الْمَجِيدِ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف عبدالمجید ہی روایت کرتے ہیں۔

2189 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: اَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَوْفٍ الْاَعْرَابِيِّ، عَنْ زِيَادِ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنْ اَبِى الْعَالِيَةِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: حَدَّثَنِى الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ لِى رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نحر کے دن ادھر آؤ! میرے لیے کچھ کنکریاں لے آنا' میں نے ان کے لیے کچھ کنکریاں لیں' وہ ٹھیکری کی طرح کنکریاں تھیں' آپ نے فرمایا: اس کی مثل مارو! کیونکہ تم سے پہلے لوگ اس

2188- أخرجه البخاري في البيوع جلد4صفحه380 رقم الحديث: 2102' ومسلم في المساقاة جلد3صفحه1204 .

2189- أخرجه النسائي في المناسك جلد5صفحه218 (باب التقاط الحصى)' وابن ماجه في المناسك جلد 2 صفحه1008 رقم الحديث: 3029' واحمد في المسند جلد1صفحه283 رقم الحديث: 1856 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ: هَاتِ، الْتَقِطْ لِي حَصَيَاتٍ، فَالْتَقَطْتُ لَهُ حَصَيَاتٍ مِثْلَ حَصَى الْخَذْفِ فَقَالَ: بِمِثْلِ هَؤُلَاءِ فَارْمُوا، فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِالْغُلُوِّ فِي الدِّينِ

لیے ہلاک ہوئے ہیں کہ انہوں نے دین میں غلو کیا۔

لَمْ يَذْكُرْ اَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَوْفٍ عَنْ زِيَادٍ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: عَنِ الْفَضْلِ اِلَّا جَعْفَرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، وَرَوَاهُ النَّاسُ: عَنْ عَوْفٍ، عَنْ زِيَادٍ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

کسی ایک نے بھی ذکر نہیں کیا جس نے یہ حدیث از عوف بن زیاد از ابوالعالیہ از حضرت ابن عباس از فضل روایت کی صرف جعفر ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عبدالرزاق اکیلے ہیں۔ اور دوسرے لوگ عوف سے' وہ زیاد سے' وہ ابوالعالیہ سے اور وہ حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں۔

2190 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دَلُّوَيْهِ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ الدَّهَّانُ قَالَ: نَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي نُعْمٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حسن و حسین جنت کے نوجوانوں کے سردار ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ اِلَّا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ

یہ حدیث سعید بن مسروق سے صرف قیس بن ربیع ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں علی بن ثابت اکیلے ہیں۔

2191 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو يُوسُفَ الْقُلُوسِيُّ قَالَ: نَا الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُوفِيُّ قَالَ:

حضرت ابوبرزہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی آدمی اپنا قدم نہیں اُٹھائے گا

2190- اخرجه الترمذی فی المناقب جلد5صفحه656 رقم الحدیث: 3768' واحمد فی المسند جلد3صفحه5 رقم الحدیث:11005 .

2191- اخرجه الترمذی فی القیامة رقم الحدیث: 3614' والدارمی جلد1صفحه135' وأبو نعیم فی الحلیة جلد 10 صفحه232 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

نَا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ مَعْرُوفِ بْنِ خَرَّبُوذَ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ عَامِرٍ، عَنْ اَبِي بَرْزَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَزُولُ قَدَمَا عَبْدٍ حَتّٰى يُسْاَلَ عَنْ اَرْبَعَةٍ: عَنْ جَسَدِهِ فِيمَا اَبْلَاهُ، وَعُمْرِهِ فِيمَا اَفْنَاهُ، وَمَالِهِ مِنْ اَيْنَ اكْتَسَبَهُ وَفِيمَا اَنْفَقَهُ، وَعَنْ حُبِّ اَهْلِ الْبَيْتِ . فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَمَا عَلَامَةُ حُبِّكُمْ؟ فَضَرَبَ بِيَدِهِ عَلَى مَنْكِبِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

یہاں تک کہ اس سے چار سوال نہ کیے جائیں: (۱) اس کے جسم کے متعلق کہ کہاں اس کو استعمال کیا (۲) اس کی عمر کے متعلق کہ کہاں ضائع کی (۳) اس کے مال کے متعلق کہ اس کو کہاں سے کمایا' کہاں خرچ کیا (۴) اور اہل بیت کی محبت کے متعلق۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! آپ کی محبت کی کیا نشانی ہے؟ آپ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے کندھے پر ہاتھ مارا (یعنی ان سے محبت کرنا میرے اہل بیت سے محبت کرنا ہے)۔

2192 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ اِشْكَابٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ الْكِلَابِيُّ قَالَ: نَا الْمِنْهَالُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: كَانَتْ اِحْدَانَا تَحِيضُ فِي الثَّوْبِ، فَاِذَا كَانَ يَوْمُ طُهْرِهَا غَسَلَتْ مَا اَصَابَهُ، ثُمَّ صَلَّتْ فِيهِ، وَاِنَّ اِحْدَاكُنَّ الْيَوْمَ تُفَرِّغُ خَادِمَهَا لِغَسْلِ ثِيَابِهَا يَوْمَ طُهْرِهَا

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اگر ہم میں سے کسی کو کپڑے میں حیض آتا تو جب وہ پاک ہوتی تو اس کپڑے کو دھوتی جہاں پر حیض کا خون لگا ہوتا' پھر اس میں نماز پڑھتی۔ آج تم نے اپنے خادم کو اس کی پاکی کے دن اس کپڑے کو دھونے سے فارغ کر دیا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُجَاهِدٍ اِلَّا خَالِدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمِنْهَالُ

مجاہد سے صرف خالد ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں منہال اکیلے ہیں۔

2193 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَ: نَا اَبُو بَدْرٍ شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ: نَا الرُّحَيْلُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي الْبَخْتَرِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: يُسْتَحَبُّ الْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَلَيْسَ بِحَتْمٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن غسل کرنا مستحب ہے' فرض نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الرُّحَيْلِ اِلَّا شُجَاعٌ

اسے رحیل سے صرف شجاع ہی روایت کرتے ہیں۔

2192- انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه285 .

2193- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه178-179 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

2194 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ زِيَادٍ الْعُقَيْلِيُّ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفَى، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَاَ الْقُرْآنَ هٰذَا كَانَ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ وَمَنْ يَتَتَعْتَعُ فِيهِ كَانَ لَهُ اَجْرَانِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اس قرآن کو پڑھا وہ معزز فرشتوں کے ساتھ ہوگا' اور جو اٹک اٹک کر پڑھتا ہے اس کے لیے کو دوگنا ثواب ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ اِلَّا عِيسَى بْنُ شُعَيْبٍ

اسے روح بن قاسم سے صرف عیسٰی بن شعیب ہی روایت کرتے ہیں۔

2195 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَنْبَسَةَ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ الضَّبِّيُّ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ عُبَيْدٍ الْمُكْتِبِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ نَجَبَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ، فَاِذَا اسْتُشِيرَ فَلْيُشِرْ بِمَا هُوَ صَانِعٌ لِنَفْسِهِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: مشورہ امانت ہوتا ہے' پس جب کسی سے مشورہ لیا جائے تو وہ اس کو اپنی طرف سے جو اس نے کرنا ہے' اچھا مشورہ دے۔

لَمْ يَرْوِهِ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَنْبَسَةَ، وَهُوَ حَدِيثٌ غَرِيبٌ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن عنبسہ ہی روایت کرتے ہیں' اور یہ حدیث غریب ہے۔

2196 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نَا مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نَا عَامِرُ بْنُ مُدْرِكٍ قَالَ: نَا زُفَرُ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ قَالَ: دَخَلْتُ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاكِعٌ،

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اس حالت میں داخل ہوا کہ نبی کریم ﷺ رکوع میں تھے' پھر میں نے صف میں ملنے سے پہلے ہی رکوع کر لیا یہاں تک کہ صف میں داخل ہو۔ تو نبی کریم ﷺ نے جس وقت

2195- انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه99 .

2196- اخرجه البخاري في الأذان جلد 2 صفحه 312 رقم الحديث: 783' وأبو داؤد في الصلاة جلد 1صفحه179 رقم الحديث: 683' والنسائي في الامامة جلد2صفحه91 (باب الركوع دون الصف)' وأحمد في المسند جلد 5 صفحه49 رقم الحديث: 20430 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

فَرَكَعْتُ خَارِجًا مِنَ الصَّفِّ، ثُمَّ مَشَيْتُ حَتَّى دَخَلْتُ فِي الصَّفِّ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ انْصَرَفَ: زَادَكَ اللّٰهُ حِرْصًا، وَلَا تَعُدْ

سلام پھیرا تو فرمایا: اللہ عزوجل تیری حرص میں اضافہ کرے آئندہ ایسا نہ کرنا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زُفَرَ إِلَّا ابْنُ مُدْرِكٍ

اسے زفر سے صرف ابن مدرک ہی روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اَحْمَدُ بْنُ زَكَرِيَّا شَاذَانُ

احمد بن زکریا شاذان کی روایات

2197 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زَكَرِيَّا شَاذَانُ الْقَصْرِيُّ قَالَ: نَا بَرَكَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَلَبِيُّ قَالَ: نَا يُوسُفُ بْنُ اَسْبَاطٍ قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا رَاَيْتُ عَوْرَةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے کبھی رسول اللہ ﷺ کی شرمگاہ نہیں دیکھی۔

لَمْ يَرْوِهِ اِلَّا بَرَكَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ

اسے صرف برکہ بن محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

2198 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الزِّنْبَقِيُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ مُدْرِكٍ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ: نَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، وَاَبِي يَعْفُورٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي اَوْفَى قَالَ: غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ، نَاْكُلُ الْجَرَادَ

حضرت ابن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوات میں شریک ہوئے تھے' ہم ٹڈیاں کھاتے تھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ اِلَّا اَبُو عَوَانَةَ، وَلَا عَنْ اَبِي عَوَانَةَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ مُدْرِكٍ

اسے شیبانی سے صرف ابوعوانہ اور ابوعوانہ سے صرف یحییٰ بن حماد ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں حسن بن مدرک اکیلے ہیں۔

2199 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُدْرِكٍ الْقَصْرِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ الْوَاسِطِيُّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کوفرماتے ہوئے سنا: قیامت کے

2198- اخرجه البخاری فی الذبائح جلد9صفحه535 رقم الحديث: 5495' ومسلم فی الصيد والذبائح جلد3 صفحه1546 .

2199- اخرجه ابوداؤد فی الصلاة جلد 1صفحه227 رقم الحديث: 864' والنسائی فی الصلاة جلد 1صفحه188 (باب المحاسبة علی الصلاة)' وابن ماجه فی الاقامة جلد 1صفحه458 رقم الحديث: 1425' واحمد فی المسند جلد2صفحه389 رقم الحديث: 7921 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

قَالَ: نَا اَبُو خُلَيْدٍ عُتْبَةُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، اَنَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو حَكِيمٍ الضَّبِّيُّ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ اَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَلَاتُهُ، فَيَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِمَلَائِكَتِهِ: انْظُرُوا اِلَى صَلَاةِ عَبْدِي، اَتَمَّهَا اَوْ نَقَصَهَا؟ فَاِنْ اَتَمَّهَا كُتِبَتْ لَهُ تَامَّةً، وَاِنْ كَانَ قَدِ انْتَقَصَهَا، قِيلَ: انْظُرُوا هَلْ لِعَبْدِي مِنْ نَافِلَةٍ تُكْمِلُونَ بِهَا فَرِيضَتَهُ؟ ثُمَّ تُؤْخَذُ الْاَعْمَالُ بَعْدَ ذٰلِكَ

دن سب سے پہلے بندہ سے نماز کے متعلق حساب لیا جائے گا' اللہ عزوجل فرشتوں کو فرمائے گا: میرے بندے کی نماز دیکھو کہ مکمل ہے یا اس میں کمی ہے؟ اگر مکمل ہوئی تو اس کے لیے مکمل ثواب لکھا جائے گا' اور اگر کمی ہوئی تو کہا جائے گا: کیا میرے بندہ کے نامۂ اعمال میں نفل ہیں تو اس کے ذریعہ فرضوں میں کمی پوری کی جائے' پھر اس کے بعد دوسرے اعمال لیے جائیں گے۔

2200 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُدْرِكٍ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا عُتْبَةُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ: نَا ابْنُ ثَوْبَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالظُّرُوفِ الْمُزَفَّتَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دباء اور مزفت کے برتنوں میں پینے سے منع فرمایا۔

لَمْ يَرْوِهِمَا عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ اِلَّا عُتْبَةُ بْنُ حَمَّادٍ

ان دونوں کو ابن ثوبان سے صرف عتبہ بن حماد ہی روایت کرتے ہیں۔

2201 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ الْقَصْرِيُّ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: نَا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نَا سُفْيَانُ، عَنْ سُعَيْرِ بْنِ الْخِمْسِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَشَرَةٌ مِنْ قُرَيْشٍ فِي الْجَنَّةِ: اَبُو بَكْرٍ فِي الْجَنَّةِ، وَعُمَرُ فِي الْجَنَّةِ، وَعُثْمَانُ فِي

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش سے دس افراد جنتی ہیں: ابوبکر جنتی ہیں' عمر جنتی ہیں' عثمان جنتی ہیں' علی جنتی ہیں' طلحہ جنتی ہیں' زبیر جنتی ہیں' سعد جنتی ہیں' سعید جنتی ہیں' عبدالرحمن بن عوف جنتی ہیں' ابوعبیدہ بن جراح جنتی ہیں۔

2200- أخرجه مسلم فى الأشربة جلد3صفحه1578' واحمد فى المسند جلد2صفحه546 رقم الحديث: 9373 .

2201- أخرجه الطبرانى فى الصغير جلد1صفحه29 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْجَنَّةِ، وَعَلِيٌّ فِي الْجَنَّةِ، وَطَلْحَةُ فِي الْجَنَّةِ، وَالزُّبَيْرُ فِي الْجَنَّةِ، وَسَعْدٌ فِي الْجَنَّةِ، وَسَعِيدٌ فِي الْجَنَّةِ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فِي الْجَنَّةِ، وَأَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ فِي الْجَنَّةِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

اسے سفیان سے صرف حامد بن یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں اور حضرت ابن عمر سے صرف اسی سند سے یہ روایت مروی ہے۔

2202 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ وَهْبٍ أَبُو زَيْدٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا وَهْبُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ قَالَ: أَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَذْهَبَ اللَّهُ بَصَرَهُ فَصَبَرَ وَاحْتَسَبَ، كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ وَاجِبًا أَنْ لَا تَرَى عَيْنَاهُ النَّارَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کی اللہ عزوجل آنکھ لے جائے اور وہ صبر کرے اور ثواب کی نیت کرے تو اللہ پر ضروری ہے کہ اس کی آنکھ کو جہنم نہ دکھائے۔

لَمْ يَرْوِهِ إِلَّا وَهْبُ بْنُ حَفْصٍ

اس کو صرف وہب بن حفص ہی روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

2202- أخرجه الطبراني في الصغير جلد1صفحه48 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اَحْمَدُ بْنُ الْخَلِيلِ الْجُرَيْرِيُّ

احمد بن خلیل جریری کی روایات

2203 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْخَلِيلِ الْجُرَيْرِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا وَهْبُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زِمَامٍ الْعَلَّافُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الضَّبِّ، فَقَالَ: اُمَّةٌ مُسِخَتْ، وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے گوہ کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: یہ مسخ شدہ اُمت ہے اور اللہ ہی زیادہ جانتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ

اسے روح بن قاسم سے صرف محمد بن سواء ہی روایت کرتے ہیں۔

2204 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مَابَهْرَامَ الْاِيذَجِيُّ قَالَ: نَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ غَالِبِ بْنِ رَاشِدٍ الْعَبْشَمِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ غَالِبٍ الْقَطَّانِ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ: صَبَبْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا وَضُوئَهُ، فَرَفَعَ رَاْسَهُ اِلَيَّ، فَقَالَ: اَمَا اِنَّكَ سَتَلِي اَمْرَ اُمَّتِي بَعْدِي، فَاِذَا كَانَ ذٰلِكَ فَاقْبَلْ مِنْ مُحْسِنِهِمْ، وَتَجَاوَزْ، عَنْ مُسِيئِهِمْ قَالَ: فَمَا زِلْتُ اَرْجُوهَا حَتّٰى قُمْتُ مَقَامِي هٰذَا

حضرت حسن فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کو خطبہ دیتے ہوئے سنا‘ وہ فرما رہے تھے کہ میں ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وضو کروا رہا تھا‘ آپ نے اپنا سرمبارک میری طرف اُٹھایا‘ فرمایا: عنقریب تجھے میرے بعد میری اُمت کا والی بنایا جائے گا‘ اگر ایسا ہو جائے تو ان کی اچھائیاں قبول کرنا اور بُرائیوں سے اجتناب کرنا۔ حضرت امیر معاویہ فرماتے ہیں کہ میں نے مسلسل اس کی اُمید رکھی یہاں تک کہ میں اس مقام پر کھڑا ہو گیا ہوں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ غَالِبٍ الْقَطَّانِ اِلَّا يَحْيَى بْنُ غَالِبِ بْنِ رَاشِدٍ

اسے غالب القطان سے صرف یحییٰ بن غالب بن راشد ہی روایت کرتے ہیں۔

2204- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه171 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

2205 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمِصْرِيُّ الْاَيْلِيُّ قَالَ: نَا اَبُو عَاصِمٍ قَالَ: نَا الْمُفَضَّلُ بْنُ لَاحِقٍ قَالَ: نَا ابْنُ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَائِدُ الْمَرِيضِ يَخُوضُ فِي الرَّحْمَةِ، فَاِذَا جَلَسَ عِنْدَهُ اغْتَمَسَ فِيهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مریض کی عیادت کرنے والا اللہ کی رحمت میں غوطہ زن ہوتا ہے وہ جب اس کے پاس بیٹھتا ہے تو اس کی رحمت میں ڈوب جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْمُفَضَّلِ اِلَّا اَبُو عَاصِمٍ

اسے مفضل سے صرف ابوعاصم ہی روایت کرتے ہیں۔

2206 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ الْحَرِيشِ الْاَهْوَازِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نَا عِمْرَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ مُضَرِّسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ

حضرت عروہ بن مضرس رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے وہ محبت کرتا ہوگا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اِسْمَاعِيلَ اِلَّا عِمْرَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

اسے اسماعیل سے صرف عمران بن عیینہ ہی روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

2205- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه300 .

2206- أخرجه الطبراني والكبير جلد10صفحه281 . انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه284 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّخَعِيُّ

احمد بن محمد نخعی کی روایات

2207 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّخَعِيُّ الْقَاضِي قَالَ: نَا مِسْعَرُ بْنُ الْحَجَّاجِ النَّهْدِيُّ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: اشْتَدَّ غَضَبُ اللّٰهِ عَلَى مَنْ ظَلَمَ مَنْ لَا يَجِدُ نَاصِرًا غَيْرِي

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ اللہ کا شدید غصہ اس پر ہوگا جس نے ظلم کیا اور جو میرے علاوہ کوئی مددگار نہ پائے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مِسْعَرُ بْنُ الْحَجَّاجِ

اسے ابواسحاق سے صرف شریک ہی روایت کرتے ہیں؛ اسے روایت کرنے میں مسعر بن حجاج اکیلے ہیں۔

2208 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ الْوَلِيدِ السُّكَّرِيُّ الْاَهْوَازِيُّ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ يُوسُفَ السَّمْتِيُّ قَالَ: نَا اَبِي، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ اللُّقَطَةِ؟ قَالَ: لَا تَحِلُّ اللُّقَطَةُ، مَنِ الْتَقَطَ شَيْئًا فَلْيُعَرِّفْهُ، فَاِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَلْيَرُدَّهَا اِلَيْهِ، وَاِنْ لَمْ يَاْتِ فَلْيَتَصَدَّقْ بِهَا، فَاِذَا جَاءَ فَلْيُخَيِّرْهُ بَيْنَ الْاَجْرِ، وَبَيْنَ الَّذِي لَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے گم شدہ شے کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: گم شدہ شے حلال نہیں؛ جس کو گم شدہ شے ملے تو وہ اس کا اعلان کرے؛ اگر اس کا مالک آ جائے تو اس کو واپس کر دے اور اگر وہ نہ آئے تو اسے صدقہ کر دے؛ پھر اگر وہ مالک آ جائے تو اس کو اختیار ہے کہ اس کی مزدوری دے یا وہ چیز اس کو دے دے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا السَّمْتِيُّ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُمَيٍّ اِلَّا زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ

اسے زیاد بن سعد سے صرف سمتی ہی روایت کرتے ہیں؛ اور سمی سے صرف زیاد بن سعد ہی روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

2208- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه171 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

احمد بن عبد الكريم العسكرى

احمد بن عبدالکریم عسکری کی روایات

2209 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ الزَّعْفَرَانِيُّ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ: نَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ: نَا اَبُو قُتَيْبَةَ قَالَ: نَا هَارُونُ بْنُ مُوسَى النَّحْوِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَوَضَّئُوا مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو آگ پر پکائی ہوئی شے کھائے وہ (کھا کر) وضو کرے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هَارُونَ اِلَّا اَبُو قُتَيْبَةَ، وَلَمْ يُسْنِدْ هَارُونُ عَنْ يَحْيَى غَيْرَ هَذَا الْحَدِيثِ

اسے ہارون سے صرف ابوقتیبہ ہی روایت کرتے ہیں' اور ہارون' یحییٰ سے اس حدیث کے علاوہ کوئی مسند حدیث روایت نہیں کرتے۔

2210 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمُّويَةَ اَبُو سَيَّارٍ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدَانُ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: لَمَّا رَجَعْنَا مِنْ تَبُوكَ، سَاَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَتَى السَّاعَةُ؟ قَالَ: لَا يَاْتِي عَلَى النَّاسِ مِائَةُ سَنَةٍ وَعَلَى ظَهْرِ الْاَرْضِ نَفْسٌ مَنْفُوسَةٌ الْيَوْمَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم غزوۂ تبوک سے واپس آئے تو ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: قیامت کب آئے گی؟ آپ نے فرمایا: لوگوں پر سو سال نہیں گزریں گے کہ آج جو زمین پر موجود ہے' کوئی نفس باقی نہیں رہے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ دَاوُدَ عَنْ اَبِي عُثْمَانَ اِلَّا ابْنُ اَبِي زَائِدَةَ

اسے از داؤد از ابوعثمان صرف ابن ابی زائدہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2209- أخرجه مسلم في الحيض جلد 1 صفحه 272 رقم الحديث: 352' والنسائي في الطهارة جلد 1 صفحه 87 (باب الوضوء مما غيرت النار)' وابن ماجه في جلد 1 صفحه 163 رقم الحديث: 485' وأحمد في المسند جلد 2 صفحه 356 رقم الحديث: 7623.

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

2211 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمُّوَيْهِ اَبُو سَيَّارٍ قَالَ: نَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو اَيُّوبَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَاتَ يَجْعَلُ لِلّٰهِ نِدًّا جَعَلَهُ اللّٰهُ فِي النَّارِ وَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: وَاُخْرَى لَمْ اَسْمَعْهَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَرْجُو اَنْ تَكُونَ حَقًّا: لَا يَمُوتُ عَبْدٌ لَّا يَجْعَلُ لِلّٰهِ نِدًّا اِلَّا اَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اللہ کا شریک ٹھہراتا ہوا مرتا ہے' اللہ عزوجل اس کو جہنم میں داخل کرے گا' حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ ایک دوسری بات تھی جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے نہیں سنی' میں اُمید کرتا ہوں کہ (وہ یہ تھی کہ) اللہ پرضروری ہے کہ جو بندہ اس حالت میں مرے کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائے تو اللہ اس کو جنت میں داخل کرے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَفْرِيقِيِّ اِلَّا ابْنُ اَبِي زَائِدَةَ

اسے ابوایوب افریقی سے صرف ابن ابی زائدہ ہی روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

2211- أخرجه البخاري في الأيمان جلد **11** صفحه **575** رقم الحديث: **6683**' ومسلم في الايمان جلد **1** صفحه **94**' والطبراني في الكبير جلد **10** صفحه **187** رقم الحديث: **10410** .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اَحْمَدُ بْنُ فَادِكٍ التُّسْتَرِيُّ

2212 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ فَادِكٍ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى اَبُو غَسَّانَ السُّكَّرِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ قَالَ: سَمِعْتُ اَبِي قَالَ: قَالَ الْحَسَنُ: اِنَّ مُحَمَّدَ بْنَ مَسْلَمَةَ الْاَنْصَارِيَّ سَالَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيْفًا، فَاَعْطَاهُ اِيَّاهُ، وَاشْتَرَطَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالسَّيْفُ فِي يَدِهِ قَبْلَ اَنْ يَدْفَعَهُ اِلَيْهِ، فَقَالَ: هَاءَ يَا مُحَمَّدُ، قَاتِلْ بِهِ الْمُشْرِكِينَ مَا قُوتِلُوا، فَاِذَا رَاَيْتَ الْمُسْلِمِينَ اقْتَتَلُوا فَاعْمَدْ بِهِ اِلَى اُحُدٍ فَاكْسِرْهُ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ اِلَّا ابْنُهُ

احمد بن فادک تستری کی روایت

حضرت محمد بن مسلمہ انصاری رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے تلوار مانگی تو آپ نے انہیں عطا کی اور رسول اللہ ﷺ نے ان پر اس حالت میں شرط لگائی کہ تلوار آپ کے ہاتھ میں تھی' انہیں دینے سے پہلے۔ تو میں نے عرض کی: اے محمد! میں اس کے ساتھ مشرکوں کو قتل کروں گا' جب میں مسلمانوں کو دیکھوں گا کہ وہ لڑتے ہیں' تو میں اُن کی طرف مدد کے لیے جاؤں گا' اسے اس کے ساتھ اُحد کی طرف بھیجئے تا کہ وہ اسے توڑے۔

اسے محمد بن جحادہ سے صرف ان کے بیٹے ہی روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اَحْمَدُ بْنُ مَخْلَدٍ الْبَرَاثِيُّ

2213 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَخْلَدٍ الْبَرَاثِيُّ قَالَ: نَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُجَالِدٍ، عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: جَاءَ اَعْرَابِيٌّ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ثِيَابُنَا فِي الْجَنَّةِ نَنْسِجُهَا بِاَيْدِينَا؟ قَالَ: فَضَحِكَ الْقَوْمُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِمَ تَضْحَكُونَ؟ مِنْ جَاهِلٍ يَسْاَلُ عَالِمًا؟ لَا يَا اَعْرَابِيُّ، وَلٰكِنَّهَا تَشَقَّقُ عَنْهَا ثَمَرَاتُ الْجَنَّةِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الشَّعْبِيِّ اِلَّا مُجَالِدٌ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُجَالِدٍ اِلَّا ابْنُهُ، وَلَا يُرْوَى اِلَّا عَنْ جَابِرٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

2214 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِي يَحْيَى الْحَضْرَمِيُّ الْمَعْرُوفُ بِيَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ اَبِي نَاجِيَةَ الْاِسْكَنْدَرَانِيُّ قَالَ: نَا زِيَادُ بْنُ يُونُسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا صَلَاةَ اِلَّا الْمَكْتُوبَةَ

احمد بن مخلد براثی کی روایات

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا جنت میں ہم اپنے کپڑے اپنے ہاتھوں سے سلائی کریں گے؟ اس کی بات سن کر لوگ ہنس پڑے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم کیوں ہنسے ہو؟ دیکھو تو سہی کہ بے علم ہے لیکن سوال اہل علم والا کرتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اے دیہاتی! نہیں! بلکہ اس میں جنت کے پھل چیریں جائیں گے۔

اسے شعبی سے صرف مجالد اور مجالد سے صرف ان کے بیٹے ہی روایت کرتے ہیں اور حضرت جابر سے یہ حدیث صرف اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب نماز کے لیے اقامت پڑھی جائے تو پھر صرف فرض نماز ہے اور کوئی نماز نہیں ہے۔

2214- اخرجه مسلم فی المسافرين جلد1صفحه493' وابو داؤد فی الصلاة جلد2صفحه22 رقم الحديث: 1266' والترمذی فی الصلاة جلد2صفحه282 رقم الحديث: 421' والنسائی فی الامامة جلد2صفحه90 (باب ما يكره من الصلاة عند المكتوبة)' وابن ماجه فی الاقامة جلد 1صفحه364 رقم الحديث: 1151' والدارمی فی الصلاة جلد1صفحه400 رقم الحديث: 1448' واحمد فی المسند جلد2صفحه599 رقم الحديث: 9886 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

لَمْ يَدْخُلْ بَيْنَ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، وَعَطَاءٍ الزُّهْرِيَّ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ

عمرو بن دینار اورعطاء کے درمیان زہری داخل نہیں کرتے سوائے محمد بن عبداللہ بن عبیداللہ بن عبید بن عمیر کے۔

2215 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نُبَيْطِ بْنِ شَرِيطٍ، صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي إِسْحَاقُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ نُبَيْطِ بْنِ شَرِيطٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَنَى لِلَّهِ مَسْجِدًا بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ .

حضرت ابواسحاق اپنے والد وہ ان کے دادا حضرت نبیط بن شریط سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ کے لیے مسجد بنائی اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں گھر بناتا ہے۔

لَا يُرْوَى عَنْ نُبَيْطٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ وَلَدُهُ عَنْهُ

حضرت نبیط سے یہ حدیث صرف اسی سند سے روایت ہے اسے روایت کرنے میں اُن کی اولاد اکیلی ہے۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبُورَانِيُّ

احمد بن محمد البورانی کی روایات

2216 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبُورَانِيُّ الْقَاضِي قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْمَدَائِنِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْحَرْبُ خَدْعَةٌ .

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہٗ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: جنگ دھوکہ کا نام ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ

اسے ہشام بن عروہ سے صرف علی بن غراب ہی روایت کرتے ہیں۔

2217 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبُورَانِيُّ الْقَاضِي قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الصُّدَائِيُّ قَالَ: نَا الْحَكَمُ بْنُ الْجَارُودِ قَالَ: نَا ابْنُ اَبِي الْمُنِيرِ، خَالُ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَنْظَرَ مُعْسِرًا اِلَى مَيْسَرَتِهِ اَنْظَرَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِذَنْبِهِ اِلَى تَوْبَتِهِ .

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے تنگ دست کو خوشحالی تک مہلت دی' اللہ عزوجل اس کو گناہوں کی معافی مانگنے کی مہلت دے گا۔

لَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ الصُّدَائِيُّ

حضرت ابن عباس سے یہ حدیث صرف اسی سند سے روایت ہے' اسے روایت کرنے میں صدائی اکیلے ہیں۔

2218 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ بْنِ طُعْمَةَ الْحَلَبِيُّ قَالَ: نَا اَبُو خَيْثَمَةَ مُصْعَبُ بْنُ سَعِيدٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز میں

2216- أخرجه ابن ماجه في الجهاد جلد2صفحه945 رقم الحديث:2833 .

2217- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 12صفحه151 رقم الحديث:11330 . انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه137-138 .

2218- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث:8612 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا قَامَ اَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلَا يُغْمِضْ عَيْنَيْهِ .

ہوتو وہ اپنی آنکھیں بند نہ کیا کرے۔

لَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُوسَى إِلَّا مُصْعَبٌ

رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث صرف اسی سند سے روایت ہے اور موسیٰ سے اسے صرف مصعب ہی روایت کرتے ہیں۔

2219 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ التَّمِيمِيُّ الْمِصِّيصِيُّ قَالَ: نَا مُصْعَبُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا الْمُغِيرَةُ بْنُ سِقْلَابٍ، عَنِ الْوَازِعِ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ رَجُلٌ قَدْ تَوَضَّأَ وَفِي قَدَمِهِ مَوْضِعٌ لَمْ يُصِبْهُ الْمَاءُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اذْهَبْ فَاَتِمَّ وُضُوئَكَ ، فَفَعَلَ .

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ایک آدمی آیا' اس نے وضو کیا اور اس کے قدموں میں کچھ جگہ خشک تھی' تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جاؤ! اپنا وضو مکمل کرو' تو اس نے ایسا ہی کیا۔

لَا يُرْوَى عَنْ اَبِي بَكْرٍ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ

حضرت ابوبکر سے یہ حدیث صرف اسی سند سے روایت کی گئی ہے۔

2220 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ السُّلَمِيُّ، بِجُونِيَّةَ قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ حِصْنِ بْنِ حَسَّانَ الْقُرَشِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْبَيْرُوتِيُّ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الشُّفْعَةُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شفعہ ہر شریک کے لیے ہے' چاہے وہ چوتھائی حصے میں ہو یا دیوار میں شریک ہو' کسی کو فروخت کرنا جائز نہیں ہے یہاں تک کہ اپنے شریک سے اجازت لے کہ وہ لے یا چھوڑ دے۔

2219- انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه144 .

2220- اخرجه مسلم في المساقاة جلد3صفحه1229' وابو داؤد في البيوع جلد3صفحه283 رقم الحديث: 3513' والنسائي في البيوع جلد7صفحه265 (باب بيع المشاع)' واحمد في المسند جلد3صفحه388 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

فِي كُلِّ شِرْكٍ فِي رَبْعٍ اَوْ حَائِطٍ لَا يَصْلُحُ اَنْ يَبِيعَهُ حَتّٰى يُؤْذِنَ شَرِيكَهُ، فَيَأْخُذَ اَوْ يَدَعَ

2221 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يُونُسَ الرَّقِّيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي سَمِينَةَ قَالَ: نَا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ ابْنِ اَبِي اَوْفَى، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ لِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: بَشِّرْ خَدِيجَةَ بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ مِنْ قَصَبٍ، لَا صَخَبَ فِيهِ، وَلَا نَصَبَ .

حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے حضرت جبریل علیہ السلام نے کہا کہ آپ خدیجہ کو جنت میں ایسے گھر کی خوشخبری دیں جو بانسوں کا ہوگا' اس میں نہ شور اور نہ ہی تھکاوٹ ہوگی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ اِلَّا ابْنُ عَيَّاشٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْهُ اِلَّا ابْنُ اَبِي سَمِينَةَ

اسے شیبانی سے صرف ابن عیاش ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابن ابی سمینہ اکیلے ہیں۔

2222 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يُونُسَ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى التَّيْمِيُّ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ: قُلْتُ لِلرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَاءَ: صِفِي لِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: كُنْتُ اِذَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَيْتَهُ كَالشَّمْسِ الطَّالِعَةِ .

حضرت ابوعبیدہ بن محمد بن عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ربیع بنت معوذ بن عفراء رضی اللہ عنہا سے کہا کہ مجھے رسول اللہ ﷺ کی تعریف سنائیں! آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں رسول اللہ ﷺ کو جب بھی دیکھتی تھی تو ایسے محسوس ہوتا تھا کہ سورج چمک رہا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الرُّبَيِّعِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ . تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث ربیع سے صرف اسی سند سے روایت ہے' اسے روایت کرنے میں عبداللہ بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

2223 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الصَّفَّارُ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نَا هَارُونُ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَبِي الزَّرْقَاءِ قَالَ:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ نے فرمایا: مجھے کسی شے پر اتنی

2221- اخرجه الطبراني في الصغير جلد1صفحه15 . انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه227 .

2222- انظر: مجمع الزوائدجلد8صفحه283 .

2223- اخرجه الطبراني في الصغير جلد1صفحه17 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نَا شِبْلُ بْنُ عَبَّادٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: مَا نَدِمْتُ عَلَى شَيْءٍ مَّا نَدِمْتُ عَلَى اَنِّي لَمْ اَسْاَلْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرِّيحِ . فَقَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ: بَلَى قَدْ سَاَلْتُهُ عَنْهَا، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، الرِّيحُ مِمَّ هِيَ؟ قَالَ: مِنْ رَوْحِ اللّٰهِ يَبْعَثُهَا بِالرَّحْمَةِ، وَيَبْعَثُهَا بِالْعَذَابِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شِبْلٍ اِلَّا زَيْدُ بْنُ اَبِي الزَّرْقَاءِ

ندامت نہیں ہوئی جتنی مجھے اس بات پر ندامت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے ہوا کے متعلق کیوں نہیں پوچھا۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: کیوں نہیں! بلکہ میں نے آپ ﷺ سے اس کے متعلق پوچھا ہے میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ ہوا کس چیز سے ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل کی طرف سے وہ بھیجتا ہے اس کو رحمت بنا کر اور عذاب بنا کر بھی۔

اسے شبل سے صرف زید بن ابی زرقاء ہی روایت کرتے ہیں۔

2224 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ التَّمِيمِيُّ اَبُو الصَّقْرِ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ اللَّاحِقِيُّ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَحْتَرِقُونَ، تَحْتَرِقُونَ، فَاِذَا صَلَّيْتُمُ الْفَجْرَ غَسَلَتْهَا، ثُمَّ تَحْتَرِقُونَ تَحْتَرِقُونَ، فَاِذَا صَلَّيْتُمُ الظُّهْرَ غَسَلَتْهَا، ثُمَّ تَحْتَرِقُونَ تَحْتَرِقُونَ، فَاِذَا صَلَّيْتُمُ الْعَصْرَ غَسَلَتْهَا، ثُمَّ تَحْتَرِقُونَ تَحْتَرِقُونَ، فَاِذَا صَلَّيْتُمُ الْمَغْرِبَ غَسَلَتْهَا، ثُمَّ تَحْتَرِقُونَ تَحْتَرِقُونَ، فَاِذَا صَلَّيْتُمُ الْعِشَاءَ غَسَلَتْهَا، ثُمَّ تَنَامُونَ فَلَا يُكْتَبُ عَلَيْكُمْ شَيْءٌ حَتَّى تَسْتَيْقِظُونَ

رَفَعَهُ عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ اللَّاحِقِيُّ . وَرَوَاهُ جَمَاعَةٌ: عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ مَوْقُوفًا

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم جلاؤ گے تم جلاؤ گے جب تم نے فجر کی نماز پڑھ لی تو تم نے اس کو دھولیا پھر تم جلو گے جلو گے جب تم نے ظہر کی نماز پڑھ لی تو تم نے اس کو دھولیا پھر تم جلو گے پھر تم جلاؤ گے پھر تم نے عصر کی نماز پڑھ لی تو تم اسے دھولیا کرو پھر تم جلو گے تم جلو تو پھر جب تم مغرب کی نماز پڑھ لو گے تو تم نے اس کو دھو لیا پھر تم جلو گے پھر تم جلو گے پس جب تم نے عشاء کی نماز پڑھ لی تو تم نے اس کو دھولیا پھر تم سوؤ گے کہ تم پر کوئی شے نہیں لکھی جائے گی یہاں تک کہ تم جاگ جاؤ۔

علی بن عثمان لاحقی اسے مرفوعاً روایت کرتے ہیں اور ایک جماعت اسے حماد بن سلمہ سے مرفوعاً روایت کرتی ہے۔

2224- أخرجه الخطيب في تاريخه جلد4صفحه305 . انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه302 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

2225 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَزَّازُ التُّسْتَرِیُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِیلُ بْنُ بِشْرِ بْنِ مَنْصُورٍ قَالَ: نَا مِسْكِینٌ اَبُو فَاطِمَةَ، عَنْ حَوْشَبٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: اَوْصَانِی خَلِیلِی صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ: الْوِتْرُ قَبْلَ النَّوْمِ، وَصِیَامُ ثَلَاثَةِ اَیَّامٍ مِّنْ كُلِّ شَهْرٍ، وَالْغُسْلُ یَوْمَ الْجُمُعَةِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے خلیل ﷺ نے مجھے تین نصیحت کیں: رات کو سونے سے قبل وتر پڑھنے اور ہر مہینے میں تین روزے رکھنے اور جمعہ کے دن غسل کرنے کی۔

2226 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ التُّسْتَرِیُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِیلُ بْنُ بِشْرِ بْنِ مَنْصُورٍ قَالَ: نَا مِسْكِینٌ، عَنْ حَوْشَبٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: تَوَضَّئُوا مِمَّا غَیَّرَتِ النَّارُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جو کوئی آگ پر پکی ہوئی چیز کھائے تو وہ وضو کرے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَیْنِ الْحَدِیثَیْنِ عَنْ حَوْشَبِ بْنِ عَقِیلٍ اِلَّا مِسْكِینٌ، وَلَا رَوَاهُمَا عَنْهُ اِلَّا اِسْمَاعِیلُ بْنُ بِشْرٍ

یہ دونوں حدیثیں حوشب بن عقیل سے صرف مسکین ہی روایت کرتے ہیں' ان دونوں کو صرف اسماعیل بن بشر ہی روایت کرتے ہیں۔

2227 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ الْجَوَالِیقِیُّ التُّسْتَرِیُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ اِبْرَاهِیمَ الْبَصْرِیُّ قَالَ: نَا اَیُّوبُ بْنُ سُلَیْمَانَ الْحَبَطِیُّ قَالَ: نَا زَكَرِیَّا بْنُ حَكِیمٍ، عَنِ الشَّعْبِیِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: نِعْمَ الْاِدَامُ الْخَلُّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سرکہ بہترین سالن ہے۔

2225- اخرجه النسائی فی الصیام جلد4صفحه187 (باب صوم ثلاثة أیام من الشهر)' واحمد فی المسند جلد2 صفحه307 رقم الحدیث: 7157 .

2226- تقدم تخریجه .

2227- اخرجه الطبرانی فی الصغیر جلد1صفحه55 . انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه46 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

2228 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمْدَانَ أَبُو سَعِيدٍ التُّسْتَرِيُّ، بِعَبَّادَانَ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ الصَّيْرَفِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ أَبِي خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ قَالَ: أَهْلَلْنَا هِلَالَ ذِي الْحِجَّةِ قَمَرًا ضَخْمًا، الْمُقِلُّ يَقُولُ: مِنْ لَيْلَتَيْنِ، وَالْمُكْثِرُ يَقُولُ: مِنْ ثَلَاثٍ، فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ لَقِيتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، فَسَأَلْتُهُ عَنْ يَوْمِ التَّرْوِيَةِ، فَعَدَّ لِي مِنْ ذَلِكَ الْيَوْمِ، فَقُلْتُ: إِنَّا أَهْلَلْنَاهُ قَمَرًا ضَخْمًا، فَقَالَ: إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَدَّهُ إِلَى رُؤْيَتِهِ

حضرت ابوبختری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے ذی الحجہ کا چاند دیکھا تو وہ چاند موٹا تھا' تھوڑے لوگوں نے کہا: محسوس ہو رہا تھا کہ دو راتوں' یا زیادہ نے کہا: تین دن کا ہے' جب ہم مکہ آئے تو میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ملا' میں نے ان سے ترویہ کے دن کے متعلق پوچھا تو انہوں نے میرے لیے آج کا دن شمار کیا۔ میں نے عرض کی: ہم نے چاند کو موٹا دیکھا' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ نبی کریم ﷺ نے اس کو لمبا کیا دیکھنے کے لیے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ إِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ . وَقَدْ رَوَاهُ شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ

اسے ابوخالد الدالانی سے صرف عبدالسلام بن حرب ہی روایت کرتے ہیں۔ شعبہ' عمرو بن مرہ سے روایت کرتے ہیں۔

2229 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ ثَوَابٍ الْحُصْرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: نَا الْأَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ، فَسَهَا فِي صَلَاةٍ، فَسَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ، ثُمَّ تَشَهَّدَ، ثُمَّ سَلَّمَ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی' تو آپ نماز میں بھول گئے' سو آپ نے سہو کے دو سجدے کیے' پھر آپ نے التحیات پڑھی' پھر سلام پھیرا۔

لَمْ يَرْوِهِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ ثَوَابٍ

اس کو صرف محمد بن ثواب ہی روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

2228- اخرجه مسلم في الصيام جلد2صفحه766 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُرِّیُّ

احمد بن محمد المری کی روایات

2230 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُرِّیُّ الْبُغْدَادِیُّ قَالَ: نَا حَرْبُ بْنُ الْحَسَنِ الطَّحَّانُ قَالَ: نَا حُسَیْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْاَشْقَرُ قَالَ: نَا قَیْسُ بْنُ الرَّبِیعِ، عَنْ لَیْثٍ، عَنِ ابْنِ اَبِی لَیْلَی، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْزَمُوا مَوَدَّتَنَا اَهْلَ الْبَیْتِ، فَاِنَّهُ مَنْ لَقِیَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ یَوَدُّنَا دَخَلَ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِنَا، وَالَّذِی نَفْسِی بِیَدِهِ، لَا یَنْفَعُ عَبْدًا عَمَلُهُ اِلَّا بِمَعْرِفَةِ حَقِّنَا

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہماری اہل بیت کی مودت کو لازم پکڑو' کیونکہ جو اللہ سے اس حال میں ملاقات کرے گا کہ وہ ہم سے محبت کرتا ہوگا تو وہ ہماری شفاعت کی وجہ سے جنت میں داخل ہوگا' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! کسی بندہ کو اس کا علم نفع نہیں دے گا جب تک اس کو ہمارے حق کی معرفت نہیں ہوگی۔

2231 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِیُّ الْبَصْرِیُّ، بِالْبَصْرَةِ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِیلَ الْوَاسِطِیُّ قَالَ: نَا یَزِیدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِی هِنْدٍ، عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یَنْهَی عَنْ اَکْلِ الْکُرَّاثِ وَالْبَصَلِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ لہسن اور پیاز کھانے سے منع فرماتے تھے۔

2232 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ یَحْیَی بْنِ قُرْقُرَةَ الْاَنْطَاکِیُّ قَالَ: نَا الْحُسَیْنُ بْنُ سَیَّارٍ الْحَرَّانِیُّ قَالَ: نَا یُوسُفُ بْنُ الْمَاجِشُونَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْکَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَمَّا مَاتَ ابْنُ آدَمَ، قَالَ آدَمُ لِامْرَاَتِهِ حَوَّاءَ: اِنَّهُ قَدْ مَاتَ ابْنُکِ، قَالَتْ: وَمَا الْمَوْتُ؟ قَالَ: لَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب آدم علیہ السلام کا بیٹا فوت ہوگیا تو حضرت آدم علیہ السلام نے حضرت حوا علیہا السلام سے فرمایا: آپ کا بیٹا فوت ہوگیا' حضرت حوا علیہا السلام نے عرض کی: موت کیا ہے؟ فرمایا: نہ وہ کھاتا ہے نہ پیتا ہے نہ وہ چلتا ہے نہ پکڑتا ہے۔ حضرت آدم نے جب یہ فرمایا تو

2230- انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه175 .

2231- أخرجه البخاري في الأذان جلد2صفحه394 رقم الحديث: 854' ومسلم في المساجد جلد 1صفحه394' وأحمد في المسند جلد3صفحه485 رقم الحديث: 15280 .

2232- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه8 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

يَطْعَمُ، وَلَا يَشْرَبُ، وَلَا يَمْشِي، وَلَا يَبْطُشُ، فَلَمَّا قَالَ ذَلِكَ صَرَخَتْ، فَقَالَ: الرَّنَّةُ عَلَيْكِ وَعَلَى بَنَاتِكِ، وَاَنَا وَبَنِيَّ بُرَآءُ، فَصَارَتِ الْمَوَاتِيمُ عَلَى النِّسَاءِ

لَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

حضرت حوا علیہا السلام نے چیخ ماری' حضرت آدم نے فرمایا: یہ چیخ مار کر رونا تیری اور تیری لڑکیوں پر جمع ہے اور میرے بیٹے اس سے بَری ہیں' پس رونا عورتوں میں جاری ہوگیا۔

یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے صرف اسی سند سے روایت کی گئی ہے۔

2233 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ الْمُقْرِءُ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا جُبَارَةُ بْنُ مُغَلِّسٍ قَالَ: نَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى اَبِي مُوسَى فَقَالَ: رَجُلٌ مَاتَ وَتَرَكَ ابْنَتَهُ وَبِنْتَ ابْنٍ، وَاُخْتًا، فَقَالَ: لِلابْنَةِ النِّصْفُ، وَلِلْاُخْتِ النِّصْفُ، وَسَتَاْتِي ابْنَ مَسْعُودٍ، وَيَقُولُ لَكَ مِثْلَ ذَلِكَ . فَاَتَيْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ، فَقُلْتُ: اِنَّ اَبَا مُوسَى قَالَ لِي: كَذَا وَكَذَا، فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَمَا اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ: اِلابْنَةُ النِّصْفُ، وَلابْنَةِ الِابْنِ التَّكْمِلَةُ، وَلِلْاُخْتِ الثُّلُثُ، هَكَذَا فَرَضَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: ایک آدمی فوت ہو جاتا ہے اور وہ اپنی ایک بیٹی اور پوتا اور ایک بہن چھوڑ جاتا ہے۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بیٹی کے لیے نصف اور بہن کے لیے نصف ہے اور آپ ابن مسعود کے پاس جائیں' وہ بھی آپ کے لیے اسی کی مثل کہیں گے۔ پس میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور عرض کی: حضرت ابوموسیٰ نے مجھے مسئلہ اس طرح بتایا ہے۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ اس مسئلہ کو بھول گئے ہیں اور میں بھی رہنماؤں میں سے نہیں ہوں' مسئلہ یہ ہے کہ بیٹی کے لیے نصف اور پوتی کے لیے بقیہ ہے اور بہن کے لیے ایک تہائی ہے' رسول اللہ ﷺ نے اسی طرح مقرر فرمایا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ اِلَّا قَيْسٌ، وَلَا عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ اِلَّا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ

عمرو بن مرہ سے صرف قیس ہی روایت کرتے ہیں اور ابوعبیدہ سے صرف عمرو بن مرہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2234 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ روایت کرتے

2234- أخرجه الطبراني في الصغير جلد1صفحه50 . انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه233 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ اِسْمَاعِيلَ بْنِ حَمَّادِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ رَاشِدٍ الْاَدَمِيُّ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ مِهْرَانَ الدَّبَّاغُ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ شُعَيْبٍ الْحِمَّانِيُّ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ ظَهْرَ مَرٍّ، فَاُهْدِيَ عُضْوَ صَيْدٍ، فَرَدَّهُ عَلَى الرَّسُولِ، وَقَالَ لَهُ: اقْرَاْ عَلَيْهِ السَّلَامَ، وَقُلْ: لَوْلَا اَنَّا حُرُمٌ مَا رَدَدْنَاهُ عَلَيْكَ

ہیں کہ نبی کریم ﷺ مقام ظہر مر پر اُترے تو آپ کو ایک شکار کا حصہ دیا گیا تو آپ ﷺ نے اسے ایلچی کو واپس کر دیا' آپ ﷺ نے اسے فرمایا: اس کو سلام کہنا اور کہنا کہ اگر یہ حرام نہ ہوتا تو میں اسے آپ کو واپس نہ کرتا۔

2235 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مِرْدَاسٍ الْاَيْلِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ سَمُرَةَ الْاَحْمَسِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَيُصَلِّي الرَّجُلُ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ؟ قَالَ: اَوَكُلُّكُمْ يَجِدُ ثَوْبَيْنِ؟

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کے پاس آیا اور اس نے عرض کی یارسول اللہ! کیا آدمی ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: کیا تم میں سے ہر کوئی دو کپڑے پاتا ہے؟

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَشْعَثَ اِلَّا الْمُحَارِبِيُّ

اسے اشعث سے صرف محاربی ہی روایت کرتے ہیں۔

2236 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مَخْشِيٍّ ابْنُ اَخِي الْمَخْشِيِّ الْفَرْغَانِيُّ قَالَ: نَا اَبُو الْقَاسِمِ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عُفَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: حَدَّثَنِي خَالِي الْمُغِيرَةُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ رَاشِدٍ الْهَاشِمِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شیطان تم میں سے ہر ایک کی نماز میں خلل ڈالتا ہے' سو وہ نمازی نہیں جانتا کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں' اگر تم میں سے کوئی ایسی حالت پائے تو وہ بیٹھے بیٹھے دو سجدے کرے۔

2235- أخرجه البخاری فی الصلاة جلد1صفحه561 رقم الحديث: 358' ومسلم فی الصلاة جلد1صفحه367 .

2236- أخرجه البخاری فی السهو جلد3صفحه125 رقم الحديث: 1232' ومسلم فی المساجد جلد1صفحه398 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ شِهَابِ الزُّهْرِيُّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ سَلِمَ: اِنَّ الشَّيْطَانَ يَاْتِي اَحَدَكُمْ فِي صَلَاتِهِ، فَيَلْبَسُ عَلَيْهِ، حَتّٰى لَا يَدْرِي كَمْ صَلّٰى، فَاِذَا وَجَدَ ذٰلِكَ اَحَدُكُمْ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

2237 - وَعَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ اُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ، قَالَتْ: اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِابْنِي لَمْ يَاْكُلِ الطَّعَامَ، فَجَعَلَهُ فِي حِجْرِهِ، فَبَالَ عَلٰى ثَوْبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَعَا بِمَاءٍ، فَنَضَحَهُ عَلٰى ثَوْبِهِ، وَلَمْ يَغْسِلْهُ

حضرت اُم قیس بنت محصن رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس اپنے بیٹے کو لے کر آئی' ابھی وہ کھانا نہیں کھاتا تھا تو آپ ﷺ نے اسے اپنی گود میں رکھا' تو اس نے رسول اللہ ﷺ کے کپڑوں پر پیشاب کر دیا' آپ نے پانی منگوایا اور اسے اپنے کپڑے پر ڈالا اور اسے دھویا نہیں۔

2238 - وَعَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا اِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيَّ، يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَوَضَّاَ فَلْيَسْتَنْثِرْ، وَمَنِ اسْتَجْمَرَ فَلْيُوتِرْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو وضو کرے وہ ناک صاف کرے اور جب وہ ڈھیلوں سے استنجاء کرے تو وہ طاق ڈھیلے استعمال کرے۔

2239 - وَعَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ، عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ، اَنَّهُ رَاَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَلْقِيًا فِي الْمَسْجِدِ،

حضرت عبادہ بن تمیم اپنے چچا حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو مسجد میں چت لیٹے ہوئے دیکھا' آپ

2237- أخرجه البخاری فی الوضوء جلد 1 صفحه 390 رقم الحديث: 223' ومسلم فی الطهارة جلد 1 صفحه 238' وأبو داؤد فی الطهارة جلد 1 صفحه 100 رقم الحديث: 374' والنسائی فی الطهارة جلد 1 صفحه 128 (باب بول الصبی الذی لم يأكل الطعام) .

2238- أخرجه البخاری فی الوضوء جلد 1 صفحه 315 رقم الحديث: 161' ومسلم فی الطهارة جلد 1 صفحه 212 .

2239- أخرجه البخاری فی الصلاة جلد 1 صفحه 671 رقم الحديث: 475' ومسلم فی اللباس جلد 3 صفحه 1662 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

قَدْ وَضَعَ اِحْدَی رِجْلَيْهِ عَلَی الْاُخْرَی

نے ایک پاؤں دوسرے پاؤں پر رکھا ہوا تھا۔

2240 - وعَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ اَخْبَرَهُ، اَنَّ عَائِشَةَ كَانَتْ تَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مُصِيبَةٍ تُصَابُ بِهَا الْمُسْلِمُ اِلَّا كُفِّرَتْ عَنْهُ، حَتَّى الشَّوْكَةَ يُشَاكُهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی تھیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس مسلمان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ تکلیف اس کے لیے گناہوں کا کفارہ بن جاتی ہے یہاں تک کہ کانٹا بھی جو اسے چبھتا ہے۔

2241 - وعَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ عُرْوَةَ، اَخْبَرَهُ، اَنَّ عَائِشَةَ اَخْبَرَتْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْوَزَغُ فُوَيْسِقَةٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گرگٹ نافرمانوں میں سے ہے۔

2242 - وعَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ طَلْحَةَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْفٍ، اَخْبَرَهُ، اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَمْرِو بْنِ سَهْلٍ، اَخْبَرَهُ، اَنَّ سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ ظَلَمَ مِنَ الْاَرْضِ شَيْئًا فَاِنَّهُ يُطَوَّقُهُ مِنْ سَبْعِ اَرَضِينَ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جو کسی کی زمین ظلماً تھوڑی بھی لے لے تو وہ اس کو سات زمینوں تک طوق بنا کے گلے میں ڈال دی جائے گی۔

2243 - وعَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّ ثَابِتَ بْنَ قَيْسٍ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَقَدْ خَشِيتُ اَنْ اَكُونَ قَدْ هَلَكْتُ، فَقَالَ: لِمَ؟ قَالَ: فَاَجِدُنِي اُحِبُّ الْخُيَلَاءَ، وَيَنْهَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ نَرْفَعَ اَصْوَاتَنَا فَوْقَ صَوْتِكَ، وَاَنَا جَهِيرُ الصَّوْتِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا ثَابِتُ، اَلَيْسَ تَرْضَى اَنْ

حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں خوف کرتا ہوں کہ میں ہلاک ہو گیا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیوں؟ عرض کی: مجھے محسوس ہوتا ہوں کہ میں غرور کو پسند کرتا ہوں اور اللہ عزوجل نے آپ کی آواز پر آوازیں اونچی کرنے سے منع کیا ہے اور میں بلند آواز والا آدمی ہوں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ثابت! کیا تو اس پر راضی نہیں

2240- اخرجه مسلم فی البر جلد4صفحه1994' واحمد فی المسند جلد6صفحه12 رقم الحديث: 24882 .

2241- اخرجه البخاری فی بدء الخلق جلد 6صفحه404 رقم الحديث: 3306' ومسلم فی السلام جلد4 صفحه1758 .

2242- اخرجه البخاری فی المظالم جلد5صفحه123 رقم الحديث: 2454' ومسلم فی المساقاة جلد3صفحه1231 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

تَعِيشَ حَمِيدًا، وَتُقْتَلَ شَهِيدًا وَتَدْخُلَ الْجَنَّةَ؟

ہیں کہ تو عزت کی زندگی گزارے اور تو شہید ہو اور جنت میں داخل ہو؟

2244 - وعَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، وحَسَنَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، اَخْبَرَاهُ، اَنَّ اَبَاهُمَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، اَخْبَرَهُمَا، اَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا يَقُولُ لِابْنِ عَبَّاسٍ: اِنَّكَ رَجُلٌ تَائِهٌ، نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ يَوْمَ خَيْبَرَ، وَعَنْ اَكْلِ لُحُومِ الْحُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے فرمانے لگے: آپ عظیم آدمی ہیں' رسول اللہ ﷺ نے خیبر میں عورتوں سے متعہ کرنے اور پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا تھا (اور آپ متعہ کے جواز کا فتویٰ دیتے ہیں)۔

2245 - وعَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ، حَدَّثَهُ، اَنَّ الصَّعْبَ بْنَ جَثَّامَةَ بْنِ قَيْسٍ حَدَّثَهُ، اَنَّهُ اَهْدَى لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارًا وَحْشِيًّا، وَهُوَ بِوَدَّانَ اَوْ بِالْاَبْوَاءِ، فَرَدَّهُ عَلَيْهِ قَالَ: فَعَرَفَ فِي وَجْهِي كَآبَةَ رَدِّهِ عَلَيَّ، فَقَالَ: لَيْسَ بِنَا رَدُّهُ عَلَيْكَ، وَلٰكِنَّا حُرُمٌ

حضرت صعب بن جثامہ بن قیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو مقام ودان یا ابواء کے مقام پر وحشی گدھا ہدیہ کیا گیا' تو آپ نے انہیں واپس کر دیا سو آپ نے میرے چہرے پر ناپسندیدگی کا اظہار دیکھا' تو آپ ﷺ نے فرمایا: ہم ہدیہ واپس نہیں کرتے ہیں' لیکن ہم حالت احرام میں ہیں۔

2246 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَخِي الْمَخْشِيِّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عُفَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: حَدَّثَنِي خَالِي الْمُغِيرَةُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ رَاشِدٍ الْهَاشِمِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ: بَيْنَا اَنَا جَالِسٌ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَاهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس دوران کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا' آپ کے پاس ایک آدمی آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں ہلاک ہو گیا! آپ نے فرمایا: تیرے لیے ہلاکت! تجھے کیا ہوا؟ اس نے عرض کی: میں نے رمضان شریف میں حالت روزہ میں اپنی بیوی سے جماع کیا ہے۔ آپ نے فرمایا: کیا تو غلام آزاد کرنے کی طاقت رکھتا ہے؟ عرض کی: نہیں! اللہ کی قسم! یارسول اللہ! آپ

2244- أخرجه البخاري في المغازي جلد7صفحه549 رقم الحديث: 4216' ومسلم في النكاح جلد2صفحه1027 .

2245- أخرجه البخاري في جزاء الصيد جلد4صفحه38 رقم الحديث: 1825' ومسلم في الحج جلد2صفحه850 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَلَكْتُ قَالَ: وَيْحَكَ، مَا لَكَ؟ قَالَ: وَقَعْتُ عَلَى امْرَاَتِي، وَاَنَا صَائِمٌ، فِي رَمَضَانَ قَالَ: هَلْ تَجِدُ رَقَبَةً تُعْتِقُهَا؟ قَالَ: لَا وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ . قَالَ: فَهَلْ تُطِيقُ صِيَامَ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ؟ قَالَ: لَا وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: فَهَلْ تَجِدُ اِطْعَامَ سِتِّينَ مِسْكِينًا؟ قَالَ: لَا، يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَاَعْرَضَ عَنْهُ . فَبَيْنَا هُمْ عَلَى ذَلِكَ اُتِيَ بِعَرَقٍ فِيهِ تَمْرٌ، فَقَالَ: اَيْنَ الَّذِي اَتَى؟ فَدُعِيَ لَهُ، فَقَالَ: خُذْ هَذَا فَتَصَدَّقْ بِهِ قَالَ: اَعَلَى اَفْقَرَ مِنْ اَهْلِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ وَاللّٰهِ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا اَهْلُ بَيْتٍ اَفْقَرُ مِنَّا، فَضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ اَنْيَابُهُ، ثُمَّ قَالَ: خُذْهُ، فَاَطْعِمْهُ اَهْلَكَ

نے فرمایا: کیا تُو لگاتار دو ماہ کے روزے رکھنے کی طاقت رکھتا ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں! اللہ کی قسم! یارسول اللہ! آپ نے فرمایا: کیا تُو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانے کی طاقت رکھتا ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں! یارسول اللہ! تو آپ نے اس سے اعراض فرمایا: ہم اسی حالت میں تھے کہ آپ کے پاس ایک ٹوکری لائی گئی اس میں کھجوریں تھیں' آپ نے فرمایا: وہ کہاں ہے جو آیا تھا' تو اسے بلایا گیا' آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو لے اور صدقہ کر! اس نے عرض کی: یارسول اللہ! کیے میرے گھر والوں سے زیادہ کوئی فقیر ہے؟ اللہ کی قسم! ہم سے زیادہ ان دو ریگستانوں میں کوئی فقیر نہیں ہے۔ نبی کریم ﷺ مسکرائے یہاں تک کہ آپ کی داڑھیں نظر آئیں' آپ نے فرمایا: اس کو لے اور اپنے گھر والوں کو کھلا دے۔

لَا تُرْوَى هَذِهِ الْاَحَادِيثُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهَا: عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عُفَيْرٍ

یہ احادیث عبیداللہ بن عمر سے صرف اسی اسناد سے روایت ہیں' عبیداللہ بن سعید بن عفیر اسے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

2247 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَهْدِيٍّ الْهَرَوِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ: نَا عِكْرِمَةُ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: خَرَجَ اَبُو بَكْرٍ بِالْهَاجِرَةِ، فَسَمِعَ بِذَلِكَ عُمَرُ، فَخَرَجَ فَاِذَا هُوَ بِاَبِي بَكْرٍ، فَقَالَ: يَا اَبَا بَكْرٍ، مَا اَخْرَجَكَ هَذِهِ السَّاعَةَ؟ قَالَ: وَاللّٰهِ مَا اَجِدُ فِي بَطْنِي مِنْ حَاقِّ الْجُوعِ . قَالَ: وَاَنَا وَاللّٰهِ مَا اَخْرَجَنِي غَيْرُهُ، فَبَيْنَمَا هُمَا كَذَلِكَ اِذْ خَرَجَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ دوپہر کو باہر نکلے تو یہ بات حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے سنی تو وہ بھی نکلے تو دیکھا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ہیں' کہا کہ اے ابوبکر! اس وقت کس چیز نے آپ کو باہر نکالا؟ انہوں (حضرت ابوبکر) نے فرمایا: اللہ کی قسم! مجھے اس بات نے نکالا کہ میں اپنے پیٹ میں بھوک کی وجہ سے کچھ نہیں پاتا' تو انہوں (حضرت عمر) نے کہا: مجھے بھی اللہ کی قسم! اس نے

2247- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحہ320-321 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عَلَيْهِمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا اَخْرَجَكُمَا فِي هٰذِهِ السَّاعَةِ؟ فَقَالَا: اَخْرَجَنَا، وَاللّٰهِ مَا نَجِدُ فِي بُطُونِنَا مِنْ حَاقِّ الْجُوعِ . فَقَالَ: وَاَنَا، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، مَا اَخْرَجَنِي غَيْرُهُ، فَقُومَا، فَقَامُوا . فَانْطَلَقُوا حَتّٰى اَتَوْا بَابَ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، وَكَانَ اَبُو اَيُّوبَ يَدَّخِرُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا كَانَ اَوْ لَبَنًا، فَاَبْطَاَ يَوْمَئِذٍ فَلَمْ يَاْتِ لِحِينِهِ، فَاَطْعَمَهُ اَهْلَهُ، وَانْطَلَقَ اِلٰى نَخْلِهِ يَعْمَلُ فِيهِ، فَلَمَّا اَتَوْا بَابَ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ خَرَجَتِ امْرَاَةٌ، فَقَالَتْ: مَرْحَبًا بِرَسُولِ اللّٰهِ وَبِمَنْ مَعَهُ، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَاَيْنَ اَبُو اَيُّوبَ؟ قَالَتْ: يَاْتِيكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ السَّاعَةَ . فَرَجَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَبَصُرَ بِهِ اَبُو اَيُّوبَ وَهُوَ يَعْمَلُ فِي نَخْلٍ لَهُ، فَجَاءَ يَشْتَدُّ حَتّٰى اَدْرَكَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَرْحَبًا بِنَبِيِّ اللّٰهِ وَبِمَنْ مَعَهُ . فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَيْسَ الْحِينُ الَّذِي كُنْتَ تَجِيئُنِي فِيهِ، فَرَدَّهُ، فَجَاءَ اِلٰى عِذْقِ النَّخْلِ فَقَطَعَهُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَرَدْتَ اِلٰى هٰذَا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَحْبَبْتُ اَنْ تَاْكُلَ مِنْ رُطَبِهِ وَبُسْرِهِ وَتَمْرِهِ، وَلَاَذْبَحَنَّ لَكَ مَعَهَا قَالَ: اِنْ ذَبَحْتَ فَلَا تَذْبَحَنَّ ذَاتَ دَرٍّ . فَاَخَذَ عَنَاقًا لَهُ اَوْ جَدْيًا فَذَبَحَهُ، وَقَالَ لِامْرَاَتِهِ: اخْتَبِزِي وَاَطْبُخُ اَنَا، فَاَنْتِ اَعْلَمُ بِالْخَبْزِ فَعَمَدَ اِلٰى نِصْفِ الْجَدْيِ فَطَبَخَهُ، وَشَوَى نِصْفَهُ،

علاوہ کسی چیز نے نہیں نکالا۔ سو وہ اسی حال میں تھے کہ دونوں کے پاس نبی اکرم ﷺ تشریف لائے' آپ نے پوچھا: اس وقت تم کو کس چیز نے نکالا؟ انہوں نے عرض کیا: اللہ کی قسم! ہمیں اس چیز نے نکالا کہ ہمارے پیٹوں میں بھوک کے سوا کچھ نہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مجھے بھی اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اس کے علاوہ کسی چیز نے نہیں نکالا۔ تینوں اُٹھ کر چلے حتیٰ کہ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے دروازے پر آئے اور حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے کھانے اور دودھ کا ذکر کیا تھا تو اس دن انہوں نے دیر کر دی' اس وقت وہ (گھر) نہیں آئے تھے تو وہ کھانا ان کے گھر والوں نے کھا لیا اور وہ اپنے کھجوروں کے باغ میں کام کرنے کے لیے چلے گئے۔ پس جب آپ ﷺ حضرت ابوایوب کے دروازے پر آئے تو ان کی اہلیہ باہر نکلی' اس نے کہا: رسول اللہ ﷺ کے لیے خوش آمدید اور آپ کے ساتھیوں کے لیے بھی۔ رسول اللہ ﷺ نے اس (حضرت ابوایوب کی اہلیہ) سے پوچھا: ابوایوب کہاں ہے؟ اس نے عرض کیا: اے اللہ کے نبی! وہ ابھی آنے والے ہی ہیں' تو رسول اللہ ﷺ لوٹ گئے تو حضرت ابوایوب نے آپ کو دیکھ لیا اور وہ کھجوروں کے باغ میں کام کر رہے تھے' وہ جلدی سے آئے حتیٰ کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو جا لیا۔ عرض کیا: اللہ کے نبی کو خوش آمدید ہو اور آپ کے ساتھیوں کے لیے بھی! انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ!

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

فَلَمَّا اَدْرَكَ الطَّعَامُ وُضِعَ بَيْنَ يَدَىْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابِهِ، فَاَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْجَدْىِ فَوَضَعَهُ عَلَى رَغِيفٍ، فَقَالَ: يَا اَبَا اَيُّوبَ، اَبْلِغْ بِهٰذَا فَاطِمَةَ، فَاِنَّهَا لَمْ تُصِبْ مِثْلَ هٰذَا مُنْذُ اَيَّامٍ . فَلَمَّا اَكَلُوا وَشَبِعُوا، قَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خُبْزٌ وَّلَحْمٌ وَّبُسْرٌ وَّتَمْرٌ وَّرُطَبٌ ، وَدَمَعَتْ عَيْنَاهُ، ثُمَّ قَالَ: اِنَّ هٰذَا هُوَ النَّعِيمُ الَّذِى تُسْاَلُوْنَ عَنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، فَكَبُرَ ذٰلِكَ عَلَى اَصْحَابِهِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَصَبْتُمْ مِثْلَ هٰذَا وَضَرَبْتُمْ بِاَيْدِيكُمْ، فَقُولُوا: بِسْمِ اللّٰهِ وَبَرَكَةِ اللّٰهِ، فَاِذَا شَبِعْتُمْ، فَقُولُوا: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِى اَشْبَعَنَا وَاَرْوَانَا وَاَنْعَمَ وَاَفْضَلَ، فَاِنَّ هٰذَا كَفَافٌ بِهٰذَا . وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَاْتِى اِلَيْهِ اَحَدٌ مَّعْرُوفًا اِلَّا اَحَبَّ اَنْ يُجَازِيَهُ، فَقَالَ لِاَبِى اَيُّوبَ: ائْتِنَا غَدًا ، فَلَمْ يَسْمَعْ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُكَ اَنْ تَاْتِيَهُ، فَلَمَّا اَتَاهُ اَعْطَاهُ وَلِيدَةً، فَقَالَ: يَا اَبَا اَيُّوبَ، اسْتَوْصِ بِهَا خَيْرًا، فَاِنَّا لَمْ نَرَ اِلَّا خَيْرًا مَا دَامَتْ عِنْدَنَا ، فَلَمَّا جَاءَ بِهَا اَبُو اَيُّوبَ قَالَ: مَا اَجِدُ لِوَصِيَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرًا مِنْ اَنْ اُعْتِقَهَا، فَاَعْتَقَهَا

یہ وہ وقت تو نہیں ہے جس وقت آپ آیا کرتے ہیں' وہ آپ کو واپس لے آئے' پھر ایک کھجور کا خوشہ لے کر آئے' اسے کاٹا۔ رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: میں تو یہ نہیں چاہتا تھا' انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں یہ چاہتا ہوں کہ آپ تازہ اور پکی کھجور بھی کھائیں اور کچی بھی اور میں آپ کے لیے اس کے ساتھ یہ (بکری) بھی ذبح کرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: اگر تو نے ذبح کرنا ہے تو دودھ والی ذبح نہ کرنا' تو انہوں نے بکری کا بچہ آپ کے لیے پکڑا اور اسے ذبح کیا اور اپنی اہلیہ سے کہا: روٹی پکا اور میں سالن پکاتا ہوں کیونکہ تُو روٹی اچھی طرح بنانا جانتی ہے' انہوں نے آدھے بچے کو پکایا اور آدھے کو بھونا۔ پھر جب کھانا پک گیا تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ اور آپ کے اصحاب کے سامنے رکھا تو رسول اللہ ﷺ نے کچھ گوشت لیا اور ایک روٹی پر رکھا۔ پھر فرمایا: اے ابوایوب! یہ فاطمہ تک پہنچا آؤ کیونکہ اسے کئی دنوں سے اس طرح کا کھانا نصیب نہیں ہوا۔ جب انہوں نے کھایا اور سیر ہو گئے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: روٹی اور گوشت' پکی اور تر کھجوریں۔ آپ کی آنکھوں سے آنسو بہہ پڑے' پھر فرمایا: یہ وہ نعمتیں ہیں جن کے متعلق قیامت کے دن سوال ہوگا' تو آپ کے صحابہ کرام پر یہ بات گراں گزری تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تمہیں اس قسم کی چیزیں ملیں اور تم اپنے ہاتھوں پر رکھو تو کہو: اللہ کے نام کے ساتھ اور اللہ کی برکت کے ساتھ۔ پھر جب تم سیر ہو جاؤ تو کہو: تمام تعریفیں اس اللہ کی ذات کے لیے جس نے ہمیں سیر

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

کیا اور ہمیں سیراب کیا اور انعام وفضل عطا فرمایا۔ یہ (دعا کرنا) اس (انعام) کا نعم البدل ہو جائے گا۔ رسول اللہ ﷺ کے پاس اگر کوئی بہترین چیز لاتا تو آپ اُس کا بدلہ دینا پسند فرماتے۔ آپ نے حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے فرمایا: کل ہمارے پاس آنا! انہوں نے نہ سنا تو آپ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: (ان سے کہو) بے شک رسول اللہ ﷺ تمہیں حکم دیتے ہیں کہ تم کل ہمارے پاس آؤ۔ جب وہ آئے تو آپ نے ان کو ایک لونڈی عطا فرمائی' فرمایا: اے ابوایوب! میں تجھے اس کے متعلق بھلائی کی وصیت کرتا ہوں کیونکہ ہم نے اسے اچھا پایا ہے جب سے یہ ہمارے پاس ہے۔ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ اسے لے کر آئے تو کہا کہ میں رسول اللہ ﷺ کی وصیت میں سوائے اس کے بہتری نہیں پاتا کہ میں اسے آزاد کر دوں' سوانہوں نے اسے آزاد کر دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَيْسَانَ إِلَّا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث عبداللہ بن کیسان سے صرف فضل بن موسیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

2248 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو أَبُو طَلْحَةَ الْمُجَاشِعِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ أَبُو يُوسُفَ الْقُلُوسِيُّ قَالَ: نَا الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا حُلْوُ بْنُ السَّرِيِّ الْأَوْدِيُّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا أُلْفِيَنَّ أَحَدَكُمْ يَضَعُ إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى ثُمَّ يَتَغَنَّى وَيَدَعُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی ایسے نہ کرے کہ وہ ایک پاؤں کو دوسرے پاؤں پر رکھے' پھر وہ قرآن اچھی طرز میں پڑھے اور سورۂ بقرہ کو چھوڑ دے۔

2248- انظر: مجمع الزوائد جلد6صفحه315-316 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اَنْ يَقْرَاَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُلْوِ بْنِ السَّرِيِّ اِلَّا الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو يُوسُفَ الْقُلُوسِيُّ

یہ حدیث حلو بن سری سے صرف حارث بن محمد ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابو یوسف القلوسی اکیلے ہیں۔

2249 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوَارِبِيُّ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا عَمِّي عَلِيُّ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا مُعَلَّى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، الرَّجُلُ يَكُونُ حَامِيَةَ الْقَوْمِ وَيَدْفَعُ عَنْ اَصْحَابِهِ، اَيَكُونُ نَصِيبُهُ مِثْلَ نَصِيبِ غَيْرِهِ؟ قَالَ: ثَكِلَتْكَ اُمُّكَ، وَهَلْ تُرْزَقُونَ وَتُنْصَرُونَ اِلَّا بِضُعَفَائِكُمْ

حضرت عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ایک آدمی غریب ہے اور اس کے ساتھی اس کو دور رکھتے ہیں' کیا اس کے لیے دوسرے کی طرح حصہ ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تیری ماں تجھ پر روئے! تم کو رزق اور تمہاری مدد تو غریبوں ہی کی وجہ سے کی جاتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَلَّى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث زہری سے صرف عبدالحمید بن جعفر ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں معلّٰی بن عبدالرحمن اکیلے ہیں۔

2250 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ الْجَوَارِبِيُّ قَالَ: نَا عَمِّي عَلِيُّ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ قَالَ: نَا حِبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ صَالِحِ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي اِلَى جِذْعٍ يَتَسَانَدُ اِلَيْهِ، فَمَرَّ رُومِيٌّ، فَقَالَ: لَوْ دَعَانِي مُحَمَّدٌ فَجَعَلْتُ لَهُ مَا هُوَ اَرْفَقُ بِهِ مِنْ هَذَا، قَالَتْ:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک تنے کا سہارا لے کر نماز پڑھتے تھے' ایک رومی گزرا' اس نے کہا: اگر مجھے محمد بلوائیں تو میں ان کے لیے اس سے زیادہ نرم چیز بنا دوں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ کے لیے اس کو بلایا' اس نے آپ کے لیے چار پاؤں والا منبر بنایا تو نبی کریم ﷺ منبر پر جلوہ افروز ہوئے اور خطبہ دینے لگے تو

2249- اخرجه البخاري في الجهاد والسير جلد 6 صفحه 104 رقم الحديث: 2896' وأحمد في المسند جلد 1 صفحه 219 رقم الحديث: 1497 .

2250- انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 185 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

فَدُعِيَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ لَهُ الْمِنْبَرَ اَرْبَعَ مَرَاقِيَ، فَصَعِدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمِنْبَرَ فَخَطَبَ، فَحَنَّ الْجِذْعُ كَمَا تَحِنُّ النَّاقَةُ، فَنَزَلَ اِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا شَاْنُكَ؟ اِنْ شِئْتَ دَعَوْتُ اللّٰهَ فَرَدَّكَ اِلَى مُخْتَبَسِكَ، وَاِنْ شِئْتَ دَعَوْتُ اللّٰهَ فَاَدْخَلَكَ اللّٰهُ الْجَنَّةَ فَاَثْمَرْتَ فِيهَا، فَاَكَلَ مِنْ ثَمَرَتِكَ اَنْبِيَاءُ اللّٰهِ الْمُرْسَلُونَ، وَعِبَادُهُ الْمُتَّقُونَ قَالَ: فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: نَعَمْ فَغَارَ الْجِذْعُ، فَذَهَبَ

وہ کھجور کا تنا رونے لگا جس طرح اونٹنی روتی ہے' تو رسول اللہ ﷺ منبر سے نیچے اُترے اور آپ ﷺ نے فرمایا: تجھے کیا ہوا ہے؟ اگر تو چاہے تو میں اللہ سے دعا کرتا ہوں کہ تجھے اس حالت پہ لوٹا دے اور اگر تُو چاہے تو میں اللہ سے دعا کرتا ہوں کہ تجھے اللہ جنت میں داخل کرے' تو اس میں پھل لگائے' تو تیرے پھلوں سے اللہ کے انبیاء و رسل اور اس کے متقی پرہیزگار بندے پھل کھائیں۔ فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا' آپ نے فرمایا: ٹھیک ہے وہ تنا زمین میں دھنس گیا تو آپ چلے گئے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا ابْنُ بُرَيْدَةَ، وَلَا عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ اِلَّا صَالِحُ بْنُ حَيَّانَ، وَلَا عَنْ صَالِحٍ اِلَّا حِبَّانُ، وَلَا عَنْ حِبَّانَ اِلَّا قَبِيصَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ اَحْمَدَ الْجَوَارِبِيُّ

یہ حدیث حضرت عائشہ سے صرف ابن بریدہ اور ابن بریدہ سے صرف صالح بن حیان اور صالح بن حیان سے قبیصہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں علی بن احمد الجوار بی اکیلے ہیں۔

2251 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ الْجَوَارِبِيُّ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ الْاَعْرَجُ قَالَ: نَا هَاشِمُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ سِيَاهٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّمَا رَجُلٍ اَكْفَرَ رَجُلًا، فَاِنْ كَانَ كَافِرًا، وَاِلَّا فَقَدْ بَاءَ بِالْكُفْرِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی کسی دوسرے آدمی کو کافر کہتا ہے' اگر وہ کافر ہو تو ٹھیک ہے ورنہ وہ کہنے والا ہی اس کفر کا مستحق ٹھہرے گا۔

لَمْ يَرْوِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ سِيَاهٍ، عَنْ نَافِعٍ حَدِيثًا غَيْرَ هٰذَا، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ اِلَّا ابْنُهُ، وَلَا عَنِ ابْنِهِ اِلَّا هَاشِمُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ

عبدالعزیز بن سیاہ از نافع' یہ حدیث اس طریقے کے علاوہ روایت نہیں کرتے ہیں اور عبدالعزیز سے صرف ان کے بیٹے اور اُن کے بیٹے سے صرف ہاشم بن

2251- اخرجه البخاري في الأدب جلد10صفحه531 رقم الحديث: 6104' ومسلم في الأيمان جلد1صفحه79 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عبدالواحد ہی روایت کرتے ہیں۔

2252 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوَارِبِيُّ قَالَ: نَا اَبُو مَحْذُورَةَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: نَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: نَا الْحَكَمُ بْنُ عَطِيَّةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ حِسًّا اَمَامِي، فَقِيلَ: هٰذَا بِلَالٌ، وَرَاَيْتُ اُمَّ سُلَيْمٍ بِنْتَ مِلْحَانَ فِي الْجَنَّةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا' تو میں نے اپنے آگے ہٹ سنی تو عرض کی گئی: یہ بلال ہیں' اور میں نے اُم سلیم بنت ملحان کو جنت میں دیکھا۔

2253 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى ثَعْلَبٌ النَّحْوِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِيُّ قَالَ: نَا زَائِدَةُ بْنُ اَبِي الرُّقَادِ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِاُمِّ عَطِيَّةَ: اِذَا خَفَضْتِ فَاَشِمِّي وَلَا تَنْهَكِي، فَاِنَّهُ اَسْرَى لِلْوَجْهِ، وَاَحْظَى عِنْدَ الزَّوْجِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت اُم عطیہ کو فرمایا: جب تُو عورتوں کا ختنہ کرے تو تھوڑا سا کاٹ اور اس کو تکلیف نہ ہو کیونکہ اس سے چہرہ ہشاش بشاش رہتا ہے اور جماع کے وقت لذت حاصل ہوتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا ثَابِتٌ، وَلَا عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا زَائِدَةُ بْنُ اَبِي الرُّقَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِيُّ

یہ حدیث حضرت انس سے صرف ثابت اور ثابت سے صرف زائدہ بن ابی الرقاد ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن سلام جمحی اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

2252- أخرجه أحمد في المسند جلد 3 صفحه 328 رقم الحديث: 13836' أخرجه البخاري في فضائل الصحابة جلد 7 صفحه 50 رقم الحديث: 3679' ومسلم في فضائل الصحابة جلد 4 صفحه 1908 .

2253- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 27314 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

احمد بن ابراهيم بن كيسان

2254 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَيْسَانَ الثَّقَفِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ قَالَ: نَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ عَمِيرَةَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: شَهِدْتُ عَلِيًّا عَلَى الْمِنبَرِ نَاشَدَ اَصْحَابَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ يَقُولُ مَا قَالَ فَيَشْهَدُ؟ فَقَامَ اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا، مِنْهُمْ: اَبُو سَعِيدٍ، وَاَبُو هُرَيْرَةَ، وَاَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، فَشَهِدُوا اَنَّهُمْ سَمِعُوا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ، اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ، وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو

2255 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ كَيْسَانَ الثَّقَفِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طَاعَةُ اللّٰهِ طَاعَةُ الْوَالِدِ، وَمَعْصِيَةُ اللّٰهِ مَعْصِيَةُ الْوَالِدِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا

احمد بن ابراہیم بن کیسان کی روایات

حضرت عمیرہ بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا' جب آپ منبر پر جلوہ افروز تھے تو آپ نے اصحاب رسول اللہ ﷺ کو قسم دی کہ کس نے رسول اللہ ﷺ کو غدیر خم کے دن فرماتے سنا: کون آپ کے فرمان کی گواہی دے گا؟ تو اُن میں سے بارہ افراد اُٹھے: حضرت ابوسعید اور ابوہریرہ اور انس بن مالک رضی اللہ عنہم' اُنہوں نے گواہی دی کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جس کا میں مددگار ہوں اس کا علی مددگار ہے' اے اللہ! تُو اس کو دوست رکھ جو اس کو دوست رکھے' اور تُو اس سے دشمنی رکھ جو اس سے دشمنی رکھے۔

یہ حدیث مسعر سے صرف اسماعیل بن عمرو ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: والد کی اطاعت اللہ کی اطاعت ہے' اور والد کی نافرمانی اللہ کی نافرمانی ہے۔

یہ حدیث لیث بن سعد سے صرف اسماعیل بن عمرو

2254- انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه111 .

2255- انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه139 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اَحْمَدُ بْنُ يَزِيدَ السِّجِسْتَانِيُّ

2256 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَزِيدَ السِّجِسْتَانِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، وَاَبِي طُوَالَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ يَحْيَى

2257 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَزِيدَ السِّجِسْتَانِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُشَيْرٍ، عَنْ اَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُمَّتِي اُمَّةٌ مَرْحُومَةٌ، لَا عَذَابَ عَلَيْهَا فِي الْآخِرَةِ، اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ دُفِعَ اِلَى كُلِّ رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ رَجُلًا مِنَ الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى، فَيُقَالُ: يَا مُسْلِمُ، هَذَا فِدَاؤُكَ مِنَ النَّارِ

احمد بن یزید سجستانی کی روایات

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عائشہ کی فضیلت عورتوں پر ایسے ہے جیسے ثرید کی فضیلت تمام کھانوں پر ہے۔

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے صرف اسماعیل بن عیاش ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں یحییٰ بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری اُمت' اُمت مرحومہ ہے' اس پر قیامت کے دن عذاب نہیں ہوگا' جب قیامت کا دن ہوگا تو مسلمانوں میں سے ہر آدمی کے بدلے اہل کتاب کا ایک آدمی اس کی جگہ (جہنم میں) رکھا جائے گا' پس کہا جائے گا: اے مسلمان! یہ تیری جگہ جہنم میں فدیہ ہے۔

2256- أخرجه البخاري في فضائل الصحابة جلد 7 صفحه 133 رقم الحديث: 3770' ومسلم في فضائل الصحابة جلد 4 صفحه 1895 .

2257- أخرجه أبو داؤد في الفتن جلد 4 صفحه 103 رقم الحديث: 4278' وأحمد في المسند جلد 4 صفحه 511 رقم الحديث: 19775 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُشَيْرٍ اِلَّا جَعْفَرُ بْنُ الْحَارِثِ، وَلَا عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ يَحْيَى .

یہ حدیث عروہ بن عبداللہ بن قشیر سے صرف جعفر بن حارث اور جعفر بن حارث سے صرف اسمٰعیل ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں یحییٰ بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

2258 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْخَشَّابُ الْبَلَدِيُّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَائِشَةَ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ الْخَطْمِيِّ، اَنَّ جَدَّهُ عُمَيْرَ بْنَ حَبِيبِ بْنِ خُمَاشَةَ، وَكَانَ قَدْ اَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ احْتِلَامِهِ، اَوْصَى وَلَدَهُ، فَقَالَ: يَا بَنِيَّ، اِيَّاكُمْ وَمُجَالَسَةَ السُّفَهَاءِ، فَاِنَّ مُجَالَسَتَهُمْ دَاءٌ، مَنْ يَحْلُمْ عَنِ السَّفِيهِ يُسَرَّ، وَمَنْ يُجِبْهُ يَنْدَمْ، وَمَنْ لَا يَرْضَى بِالْقَلِيلِ مِمَّا يَاْتِي بِهِ السَّفِيهُ يَرْضَى بِالْكَثِيرِ، وَاِذَا اَرَادَ اَحَدُكُمْ اَنْ يَاْمُرَ بِمَعْرُوفٍ اَوْ يَنْهَى عَنْ مُنْكَرٍ فَلْيُوَطِّنْ نَفْسَهُ عَلَى الصَّبْرِ عَلَى الْاَذَى، وَلْيَثِقْ بِالثَّوَابِ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَاِنَّهُ مَنْ وَثِقَ بِالثَّوَابِ مِنَ اللّٰهِ لَمْ يَضُرَّهُ مَسُّ الْاَذَى

حضرت ابوجعفر خطمی اپنے دادا حضرت عمیر بن حبیب بن خماشہ سے روایت کرتے ہیں اور انہوں نے بلوغت کے وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پایا تھا تو آپ نے ان کے بیٹے کی وصیت کی' آپ نے فرمایا: اے میرے بیٹے! بیوقوفوں کی مجلس سے بچنا' کیونکہ ان کی مجالس بیماری ہے' جو بیوقوفوں سے بچے گا وہ آسانی میں رہے گا' اور جو ان سے محبت کرے گا وہ نادم ہوگا' وہ تھوڑے پر راضی نہیں ہو گا' جو پاگلوں کے پاس آئے گا وہ زیادہ پر راضی ہوگا' اور جب تم میں سے کوئی نیکی کا حکم دے یا بُرائی سے منع کرے اپنے اوپر آنے والی تکلیف پر صبر کرے اور اللہ عزوجل سے ثواب کی اُمید رکھے' کیونکہ جو اللہ سے ثواب کی اُمید رکھے تو اس کو کوئی تکلیف نقصان نہیں پہنچائے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ الْخَطْمِيِّ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ عَائِشَةَ

یہ حدیث ابوجعفر خطمی سے صرف حماد بن سلمہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابن عائشہ اکیلے ہیں۔

2259 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْبَلَدِيُّ قَالَ: نَا ابْنُ عَائِشَةَ قَالَ: نَا دُرَيْدُ بْنُ مُجَاشِعٍ، عَنْ غَالِبٍ الْقَطَّانِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ الْاَحْنَفِ بْنِ

حضرت احنف بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے احنف! جو زیادہ ہنسے گا اس کا رعب کم ہوگا' اور جو مذاق

2258- انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحہ67 .

2259- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحہ305 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

قَيْسٍ قَالَ: قَالَ لِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: يَا اَحْنَفُ، مَنْ كَثُرَ ضَحِكُهُ قَلَّتْ هَيْبَتُهُ، مَنْ مَزَحَ اسْتُخِفَّ بِهِ، وَمَنْ اَكْثَرَ مِنْ شَيْءٍ عُرِفَ بِهِ، وَمَنْ كَثُرَ كَلَامُهُ كَثُرَ سَقَطُهُ، وَمَنْ كَثُرَ سَقَطُهُ قَلَّ حَيَاؤُهُ، وَمَنْ قَلَّ حَيَاؤُهُ قَلَّ وَرَعُهُ، وَمَنْ قَلَّ وَرَعُهُ مَاتَ قَلْبُهُ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ عَائِشَةَ

کرے گا اس کو حقیر جانا جائے گا' اور جو زیادہ شے کی تلاش میں ہوگا اس کے ساتھ مشہور ہوگا' جو زیادہ گفتگو کرے گا اس کا جھوٹ زیادہ ہوگا' اور جس میں جھوٹ کثرت سے ہوگا اس میں حیاء کم ہوگی' اور جس میں حیاء کم ہوگی اس کا تقویٰ کم ہوگا' اور جس کا تقویٰ کم ہوگا اس کا دل مردہ ہوگا۔

یہ حدیث حضرت عمر سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں ابن عائشہ اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اَحْمَدُ بْنُ مُجَاهِدٍ الْقَطَّانُ

2260 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُجَاهِدٍ الْقَطَّانُ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ قَالَ: نَا زَافِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ طُعْمَةَ بْنِ عَمْرٍو الْجَعْفَرِيِّ، عَنْ اَبِي الْجَحَّافِ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ قَالَ: اَتَيْتُ اُمَّ سَلَمَةَ اُعَزِّيهَا عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ فَقَالَتْ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَلَسَ عَلَى مَنَامَةٍ لَهَا، فَجَائَتْهُ فَاطِمَةُ بِشَيْءٍ فَوَضَعَتْهُ، فَقَالَ: اُدْعِي حَسَنًا وَحُسَيْنًا وَابْنَ عَمِّكِ عَلِيًّا، فَلَمَّا اجْتَمَعُوا عِنْدَهُ قَالَ: اللّٰهُمَّ هَؤُلَاءِ خَاصَّتِي وَاَهْلُ بَيْتِي، فَاَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيرًا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ طُعْمَةَ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا زَافِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ

2261 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هِشَامِ بْنِ يَحْيَى الْغَسَّانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْقَطْعُ فِي رُبْعِ دِينَارٍ

احمد بن مجاہد القطان کی روایات

حضرت شہر بن حوشب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا حسین بن علی رضی اللہ عنہما پر تعزیت کرنے تو حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ داخل ہوئے تو آپ سونے والے بستر پر آئے' تو حضرت فاطمہ بنت محمد رضی اللہ عنہا تشریف لائیں' برتن لے کر اس کو رکھا' آپ ﷺ نے فرمایا: حسن و حسین اور میرے چچا زاد علی کو بلاؤ! جب سارے آپ کے پاس اکٹھے ہوئے تو آپ نے فرمایا: اے اللہ! یہ میرے خاص لوگ ہیں اور میری اہل بیت ہیں' ان سے پلیدی لے جا اور ان کو خوب پاک فرما!

یہ حدیث طعمہ بن عمرو سے صرف زافر بن سلیمان ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عبداللہ بن عمر بن ابان اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چار دینار چوری کرنے پر ہی ہاتھ کاٹا جائے۔

2260- اخرجه الترمذی فی المناقب جلد5صفحه690 رقم الحديث: 3871' واحمد فی المسند جلد6صفحه331 رقم الحديث:26606' والطبرانی فی الكبير جلد3صفحه53-54 رقم الحديث: 2666 .

2261- اخرجه البخاری فی الحدود جلد12صفحه99 رقم الحديث:6789' ومسلم فی الحدود جلد3صفحه1312 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى الْغَسَّانِيِّ إِلَّا ابْنُهُ هِشَامٌ

یہ حدیث یحییٰ بن یحییٰ الغسانی سے صرف ان کے بیٹے ہشام ہی روایت کرتے ہیں۔

2262 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْخَلِيلِ الْخُشَنِيُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الْخُشَنِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا صَلَاةَ إِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ، وَآيَتَيْنِ مَعَهَا

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: نماز سورۂ فاتحہ اور اس کے ساتھ دو آیتیں ملائے بغیر نہیں ہوتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَّا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الْخُشَنِيُّ

یہ حدیث حسان بن نوح سے صرف علی بن عیاش ہی روایت کرتے ہیں۔

فائدہ: یاد رہے کہ اگر کوئی آدمی امام کے پیچھے نماز پڑھ رہا ہو تو وہ قرأت نہیں کرے گا' اگر اکیلا نماز پڑھ رہا ہو تو وہ سورۂ فاتحہ اور کوئی دوسری سورت بھی ساتھ ملائے گا اور یہ بھی یاد رہے کہ مطلقاً قرأت فرض ہے' سورۂ فاتحہ اور کوئی دوسری سورہ پڑھنا واجب ہے۔

2263 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ ذَكْوَانَ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ صُبَيْحٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا عُزِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ابْنَتِهِ رُقَيَّةَ امْرَأَةِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ دَفْنُ الْبَنَاتِ مِنَ الْمَكْرُمَاتِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ نے اپنی لختِ جگر رقیہ زوجہ عثمان غنی رضی اللہ عنہا کو دفن کیا تو فرمایا: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں بیٹیاں دفن کرنا بھلائی ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ ذَكْوَانَ الدِّمَشْقِيُّ

یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے صرف اسی سند سے روایت ہے' اسے روایت کرنے میں عبداللہ بن ذکوان دمشقی اکیلے ہیں۔

2262- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحہ118 .

2263- أخرجه الطبرانی فی الکبیر جلد11صفحہ366 رقم الحدیث: 12035' والبزار جلد 1صفحہ375 . انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحہ15 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْقَاهِرِ

2264 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْقَاهِرِ قَالَ: نَا ابْنُ الْخَيْبَرِيِّ اللَّخْمِيُّ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نَا مُنَبِّهُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُجَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَامِرٌ الشَّعْبِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْحَلَالُ بَيِّنٌ وَالْحَرَامُ بَيِّنٌ، وَبَيْنَ الْحَلَالِ وَالْحَرَامِ اُمُورٌ مُّشْتَبِهَاتٌ، لَا يَدْرِي كَثِيرٌ مِّنَ النَّاسِ اَمِنَ الْحَلَالِ هِيَ اَمْ مِنَ الْحَرَامِ هِيَ، يَدَعُهُنَّ الْمَرْءُ يَكُونُ اَشَدَّ اسْتِبْرَاءً لِعِرْضِهِ وَدِينِهِ، وَمَنْ يَقَعْ فِيهِنَّ يُوشِكُ اَنْ يَقَعَ فِي الْحَرَامِ، كَمُرْتِعٍ اِلَى جَانِبِ الْحِمَى يُوشِكُ اَنْ يَرْتَعَ فِي الْحِمَى، اَلَا وَاِنَّ لِكُلِّ مَلِكٍ حِمًى، وَاِنَّ حِمَى اللّٰهِ مَحَارِمُهُ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ اِلَّا مُنَبِّهُ بْنُ عُثْمَانَ وَالْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

2265 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْجُعْفِيُّ قَالَ: نَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّاطَرِيُّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ السِّمْطِ، عَنِ الْوَضِينِ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ مَحْفُوظِ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ سَلْمَانَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ، ثُمَّ قَلَبَ جُبَّةً عَلَيْهِ، فَمَسَحَ بِهَا وَجْهَهُ

احمد بن عبدالقاہر کی روایات

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: حلال اور حرام واضح ہیں' ان دونوں کے درمیان کچھ شک والے اُمور بھی ہیں' اکثر لوگ نہیں جانتے ہیں کہ کیا وہ حلال ہے یا حرام؟ جس نے ان کو چھوڑا' اس نے اپنے دین اور عزت کو بچا لیا' اور جو اس میں پڑ گیا وہ حرام میں پڑ گیا' جس طرح چرنے والا جانور چراگاہ کے اردگرد چر رہا ہوتا ہے' قریب ہے کہ اس میں جا پڑے' سنو! ہر بادشاہ کی چراگاہ ہوتی ہے اور بے شک اللہ کی چراگاہ اس کی حرام کردہ اشیاء ہیں۔

یہ حدیث ثور بن زید سے صرف منبہ بن عثمان اور ولید بن مسلم ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے وضو کیا پھر اپنے جبہ کو پلٹا اور اس کے ساتھ اپنے چہرے کو صاف کیا۔

2264- اخرجه البخاری فی الأيمان جلد1صفحه153 رقم الحديث:52' ومسلم فی المساقاة جلد3صفحه1219 .

2265- اخرجه ابن ماجه فی الطهارة جلد1صفحه158 رقم الحديث:468 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْوَضِينِ بْنِ عَطَاءٍ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ السِّمْطِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّاطَرِيُّ

یہ حدیث وضین بن عطاء سے صرف یزید بن سمط ہی روایت کرتے ہیں' اُن سے روایت کرنے میں مروان بن محمد طاطری اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الدِّمَشْقِيُّ

2266 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِهَابٍ قَالَ: نَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّهُ اسْتَاْذَنَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَنْ ذَا؟ قَالَ: اَنَا، فَقَالَ: اَنَا اَنَا كَاَنَّهُ كَرِهَهُ

2267 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بِنْتِ شُرَحْبِيلَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقُشَيْرِيُّ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ الْمَرْاَةِ تَحْتَلِمُ: هَلْ عَلَيْهَا غُسْلٌ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، اِذَا وَجَدَتِ الْمَاءَ فَلْتَغْتَسِلْ

2268 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عِرْقٍ الْيَحْصِبِيُّ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نَا حَسَّانُ بْنُ نُوحٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْكِنْدِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ قَالَ: اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْرَابِيَّانِ، فَقَالَ اَحَدُهُمَا: مَنْ

احمد بن حسین الدمشقی کی روایات

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اجازت چاہی' آپ نے فرمایا: کون؟ میں نے عرض کی: میں! آپ نے فرمایا: میں' میں' گویا آپ نے ایسا کرنے کو ناپسند کیا (یعنی جب کوئی کسی کے پاس آئے تو وہ پوچھے: کون؟ تو اس کو اپنا نام بتانا چاہیے' یہی اچھا طریقہ ہے)۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عورت کے احتلام کے متعلق پوچھا کہ کیا اس پر غسل فرض ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہاں! جب وہ پانی پائے تو غسل کرے۔

حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو دیہاتی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے' ان میں سے ایک نے عرض کی: اے محمد! لوگوں میں سب سے اچھا کون ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کی عمر لمبی ہو اور اس کا عمل اچھا ہو۔

2267- انظر: مجمع الزوائد جلد1 صفحه 271 .

2268- اخرجه الترمذی فی الزهد جلد4 صفحه565 رقم الحديث: 2329' واحمد فی المسند جلد 4 صفحه233 رقم الحديث: 17715 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

خَيْرُ النَّاسِ يَا مُحَمَّدُ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ طَالَ عُمْرُهُ وَحَسُنَ عَمَلُهُ

وَقَالَ الْآخَرُ: إِنَّ شَرَائِعَ الْإِسْلَامِ قَدْ كَثُرَتْ عَلَيْنَا فَبِأَيِّهِ نَتَمَسَّكُ؟ فَقَالَ: لَا يَزَالُ لِسَانُكَ رَطْبًا مِنْ ذِكْرِ اللّٰهِ

دوسرے نے عرض کی: اسلام کے احکامات بہت زیادہ ہیں، ہم کن کو پکڑیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی زبان کو ہمیشہ اللہ کے ذکر سے تروتازہ رکھ۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَسَّانَ بْنِ نُوحٍ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث حسان بن نوح سے صرف علی بن عیاش ہی روایت کرتے ہیں۔

2269 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ الْغَسَّانِيِّ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ أَصْفَرُ وَأَبْيَضُ لَمْ يَتَهَنَّ بِالْعَيْشِ

حضرت مقدام بن معدی بن کرب رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا کہ جس کے پاس زرد و سفید (مراد سونا چاندی ہے) نہیں ہوگا، اس کی زندگی اچھی نہیں ہوگی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ إِلَّا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ عِرْقٍ

یہ حدیث ابوبکر بن ابومریم سے صرف بقیہ بن ولید ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں محمد بن حارث بن عرق اکیلے ہیں۔

2270 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الدَّمِيرِيُّ الْمِصْرِيُّ، بِدَمِيرَةَ قَالَ: نَا زَكَرِيَّا بْنُ دُوَيْدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ الْكِنْدِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ خَبَّابٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: قَالَ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صدقہ کرنے سے مال کم نہیں ہوتا اور معاف کرنے سے عزت میں اضافہ ہوتا ہے، تم معاف کر دیا کرو اللہ تم کو عزت دے گا، اور جو آدمی اپنے اوپر مانگنے کا دروازہ کھول لیتا ہے تو اللہ عزوجل اس پر محتاجی کا

2269- اخرجه الطبرانی فی الکبیر جلد 20 صفحه 278 رقم الحدیث: 659، والامام احمد فی مسنده رقم الحدیث: 13314 . انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 68 .

2270- اخرجه مسلم رقم الحدیث: 2588، والامام احمد فی مسنده جلد 2 صفحه 436-438 . انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 108 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا نَقَصَ مَالٌ مِّنْ صَدَقَةٍ، وَلَا عَفَا رَجُلٌ، عَنْ مَظْلِمَةٍ إِلَّا زَادَهُ اللّٰهُ بِهَا عِزًّا، فَاعْفُوا يُعِزَّكُمُ اللّٰهُ، وَلَا فَتَحَ رَجُلٌ عَلَى نَفْسِهِ بَابَ مَسْأَلَةٍ إِلَّا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِ بَابَ فَقْرٍ

دروازہ کھول دیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ الْجَرْمِيُّ، وَزَكَرِيَّا بْنُ دُوَيْدٍ الْأَشْعَثِيُّ

یہ حدیث سفیان سے صرف قاسم بن یزید الجرمی اورزکریا بن دوید الاشعثی ہی روایت کرتے ہیں۔

2271 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَخْنَسِ، وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَنَافُسَ بَيْنَكُمْ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ: رَجُلٌ أَعْطَاهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ قُرْآنًا، فَهُوَ يَقُومُ بِهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، يَتَّبِعُ مَا فِيهِ، فَيَقُولُ رَجُلٌ: لَوْ أَنَّ اللّٰهَ أَعْطَانِي مِثْلَ مَا أَعْطَى فُلَانًا، فَأَقُومُ بِهِ كَمَا يَقُومُ. وَرَجُلٌ أَعْطَاهُ مَالًا فَهُوَ يُنْفِقُ وَيَتَصَدَّقُ، وَيَقُولُ رَجُلٌ مِثْلَ ذَلِكَ

حضرت یزید بن اخنس رضی اللہ عنہ' جنہیں صحابی ہونے کا شرف حاصل ہے' روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آپس میں حسد نہ کرو' مگر دو آدمیوں پر رشک کرو (رشک کا مطلب ہے کہ دعا کرنا کہ مجھے بھی یہ دے جس طرح اس کو دیا ہے' میں بھی اسی طرح تیری راہ میں خرچ کروں) (۱) ایسے آدمی پر جس کو اللہ عزوجل نے قرآن کا علم دیا اور وہ دن رات اس میں لگا رہتا ہے' تو وہ آدمی کہے کہ اگر اللہ مجھے بھی اسی طرح دے تو میں بھی فلاں کی طرح دن رات قیام کیا کروں گا اور (۲) ایسے آدمی پر جس کو اللہ نے مال دیا اور وہ خرچ کرتا اور صدقہ کرتا ہے' تو وہ آدمی بھی اسی کی مثل کہے (عرض کرے: میں بھی اس طرح خرچ کروں' اگر مجھے اللہ تعالیٰ مال دے)۔

لَمْ يُسْنِدْ يَزِيدُ بْنُ الْأَخْنَسِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا، تَفَرَّدَ بِهِ: زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ

حضرت یزید بن الاخنس' رسول اللہ ﷺ سے اس حدیث کے علاوہ کسی اور سند روایت نہیں کرتے' اسے روایت کرنے میں زید بن واقد اکیلے ہیں۔

2272 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَنَّاءُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ

2271- أخرجه الطبراني في الصغير جلد 1 صفحه 48' والكبير جلد 22 صفحه 239 رقم الحديث: 626' والامام أحمد في مسنده جلد 4 صفحه 105 . انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 111 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الصَّنْعَانِيُّ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ جُوتِي الصَّنْعَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ الذِّمَارِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْنٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ عُمَرَ اَوْصَى بِاَرْضِ خَيْبَرَ لِلْمَسَاكِينِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمْسِكْ اَصْلَهَا، وَتَصَدَّقْ بِغَلَّتِهَا، فَهِيَ تَجْرِي عَلَى ذٰلِكَ الْيَوْمَ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خیبر کی زمین کی مساکین کے لیے وصیت کی' تو نبی کریم ﷺ نے ان (حضرت عمر رضی اللہ عنہ) کو فرمایا: زمین اپنے پاس ہی رکھو' اس کا غلہ صدقہ کر دو' وہ اس دن تک جاری رہے گا (یعنی ثواب تجھے ملتا رہے گا قیامت تک)۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ الذِّمَارِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، وَاَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ

یہ حدیث سفیان سے صرف عبدالملک الذماری اور محمد بن یوسف الفریابی اور ابوداؤد الحفری ہی روایت کرتے ہیں۔

2273 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزْدَادَ الطَّبَرَانِيُّ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ اَيُّوبَ النَّصِيبِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِصْمَةَ النَّصِيبِيُّ، عَنْ بِشْرِ بْنِ حَكَمٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي حُرَّةَ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَنَاءُ اُمَّتِي فِي الطَّعْنِ وَالطَّاعُونِ . قُلْنَا: قَدْ عَرَفْنَا الطَّعْنَ، فَمَا الطَّاعُونُ؟ قَالَ: وَخْزُ اَعْدَائِكُمْ مِنَ الْجِنِّ، وَفِي كُلٍّ شَهَادَةٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اُمت کی ہلاکت طعن اور طاعون میں ہوگی' ہم نے عرض کی: طعن کو تو ہم نے پہچان لیا' طاعون کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارے دشمن' جنوں کی نظر ہر ایک میں شہادت (کا اجر وثواب) ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَالِمٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي حُرَّةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا بِشْرُ بْنُ حَكِيمٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ بِشْرٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِصْمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ اَيُّوبَ

یہ حدیث سالم سے صرف ابراہیم بن ابی حرہ اور ابراہیم سے صرف بشر بن حکیم اور بشر سے صرف عبداللہ بن عصمہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں موسیٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔

2274 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ

2273- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحہ317 ۔

2274- اخرجہ ابن ماجہ فی النکاح جلد 1صفحہ596 رقم الحدیث: 1856' واحمد فی المسند جلد 5صفحہ327

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بْنِ سَعْدٍ الْمُرِيُّ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ مُوسَى بْنِ صَاعِدٍ الصُّورِيُّ قَالَ: نَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، وَالْاَعْمَشُ، وَمَنْصُورٌ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ: (الَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ) (التوبة: 34) ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَبًّا لِلذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ، فَقَالُوا: اَيُّ الْمَالِ نَتَّخِذُ؟ فَقَالَ: قَلْبًا شَاكِرًا، وَلِسَانًا ذَاكِرًا، وَزَوْجَةً صَالِحَةً

آیت نازل ہوئی: ''وہ لوگ جو سونا اور چاندی ذخیرہ کرتے ہیں'' (التوبہ:۳۴) تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سونے و چاندی کے لیے تباہی ہو صحابہ کرام نے عرض کی: ہم کون سا مال حاصل کریں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: شکر کرنے والا دل ذکر کرنے والی زبان اور نیک بیوی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ اِلَّا مُؤَمَّلٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمُزَنِيُّ الْوَاسِطِيُّ، وَعَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي رَوَّادٍ

یہ حدیث از سفیان از عمرو بن مرہ صرف مؤمل اور محمد بن حسین المزنی الواسطی اور عبدالمجید بن عبدالعزیز بن ابی رواد ہی روایت کرتے ہیں۔

2275 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ هَارُونَ بْنِ رَوْحٍ الْبَرْذَعِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَوِّذُ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ، فَيَقُولُ: اُعِيذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ، وَذَرَاَ وَبَرَاَ، وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما کو ان کلمات سے دَم کرتے تھے: ''اُعِيذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ، وَذَرَاَ وَبَرَاَ، وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ''۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى اِلَّا الْفِرْيَابِيُّ وَرَوَاهُ النَّاسُ: عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الْمِنْهَالِ

یہ حدیث از سفیان از ابن ابی لیلیٰ صرف الفریابی ہی روایت کرتے ہیں۔ اور لوگ سفیان سے وہ منصور سے وہ منہال سے روایت کرتے ہیں۔

رقم الحديث: 22455 ۔

2275- انظر: مجمع الزوائد جلد5 صفحه 116-117 ۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اَحْمَدُ بْنُ شَاهِينَ الْبَغْدَادِيُّ

2276 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ شَاهِينَ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ قَالَ: نَا عِكْرِمَةُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: سَاَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَوْلِهِ: (الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ) (الماعون: 5) ؟ قَالَ: هُمُ الَّذِينَ يُؤَخِّرُونَهَا عَنْ وَقْتِهَا

لَمْ يَرْفَعْ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ اِلَّا عِكْرِمَةُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

احمد بن شاہین بغدادی کی روایت

حضرت مصعب بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: میں نے نبی کریم ﷺ کو اللہ عزوجل کے اس ارشاد "وہ لوگ جو نماز میں سستی کرتے ہیں" (الماعون:۵) کے متعلق فرماتے سنا: اس سے مراد وہ لوگ ہیں جو نماز کو وقت سے مؤخر کرتے ہیں۔

یہ حدیث از عبدالملک بن عمیر صرف عکرمہ بن ابراہیم ہی مرفوع روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

2276- اخرجه البيهقى فى سننه جلد2صفحه303 رقم الحديث: 3161 . وانظر الدر المنثور للحافظ السيوطى جلد 6 صفحه400 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اَحْمَدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْوَسَاوِسِيُّ

2277 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْوَسَاوِسِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ قَالَ: نَا نَافِعٌ اَبُو هُرْمُزَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَطَهَّرُ، وَبَيْنَ يَدَيْهِ اِنَاءٌ قَدْرَ الْمُدِّ، وَاِنْ زَادَ فَقَلَّ مَا يَزِيدُ، وَاِنْ نَقَصَ فَقَلَّ مَا يَنْقُصُ، فَغَسَلَ يَدَيْهِ، وَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، وَخَلَّلَ لِحْيَتَهُ، وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، وَمَسَحَ بِرَاْسِهِ وَاُذُنَيْهِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ، وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ حَتّٰى اَنْقَاهُمَا . فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هٰكَذَا التَّطَهُّرُ؟ قَالَ: هٰكَذَا اَمَرَنِي رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ

لَمْ يَرْوِ هٰذِهِ اللَّفْظَةَ عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي: تَخْلِيلِ اللِّحْيَةِ فِي الْوُضُوءِ اِلَّا نَافِعٌ اَبُو هُرْمُزَ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَيْبَانُ

2278 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَقْطَعُ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْمِهْرَقَانِيُّ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ قِيرَاطٍ، عَنْ جَسْرٍ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

احمد بن اسماعیل الوساوسی کی روایات

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس داخل ہوا تو آپ وضو کر رہے تھے' آپ کے آگے پانی کا ایک مُد پڑا ہوا تھا' تھوڑا تھا یا زیادہ تھا' پس آپ نے اپنے دونوں ہاتھ دھوئے اور کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا تین تین مرتبہ اور اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا اور داڑھی کا خلال کیا اور اپنی کلائیاں تین تین مرتبہ دھوئیں اور اپنے سر کا مسح کیا اور دونوں کانوں کا مسح کیا دو دو مرتبہ اور اپنے دونوں پاؤں دھوئے یہاں تک کہ ان کو صاف کیا۔ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! وضو اس طرح کرنا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میرے رب عزوجل نے مجھے اسی طرح حکم دیا ہے۔

یہ لفظ از عطاء از حضرت ابن عباس از نبی کریم ﷺ سے روایت نہیں کیے گئے ہیں کہ آپ ﷺ نے داڑھی کا خلال کیا' سوائے نافع ابوھرمز کے' اسے روایت کرنے میں شیبان اکیلے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے اس نے محبت کی۔

2277- انظر الأنساب للسمعاني جلد13صفحه338 .

2278- أخرجه الطبراني في الصغير جلد1صفحه58 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ اِلَّا جَسْرٌ اَبُو جَعْفَرٍ، وَاَبُو عُمَارَةَ الرَّازِيُّ

یہ حدیث یونس بن عبید سے صرف جسر ابوجعفر اور ابوعمارہ الرازی ہی روایت کرتے ہیں۔

2279 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْخَطَّابِ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ الزُّهْرِيُّ قَالَ: نَا عَمِّي قَالَ: نَا اَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ اَبِي تَمِيمَةَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَوْفٍ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ الْاَوَّابِينَ اِذَا رَمِضَتِ الْفِصَالُ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: صلوٰۃ الاوابین اس وقت ہے جب اونٹوں کے پاؤں جل رہے ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا الْحَسَنُ بْنُ دِينَارٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ

یہ حدیث ایوب سے صرف حسن بن دینار ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن اسحاق اکیلے ہیں۔

2280 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى السُّوطِيُّ اَبُو الْحَسَنِ قَالَ: نَا اَبُو نُعَيْمٍ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ قَالَ: نَا سَلَمَةُ بْنُ نُبَيْطٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَنَا اَحْمَدُ، وَمُحَمَّدٌ، وَالْحَاشِرُ، وَالْمُقَفِّي، وَالْخَاتَمُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: میں احمد اور محمد اور حاشر اور مقفی اور خاتم ہوں (یعنی یہ میرے نام ہیں)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الضَّحَّاكِ اِلَّا سَلَمَةُ بْنُ نُبَيْطٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو نُعَيْمٍ

ضحاک سے صرف ابوسلمہ بن عیط ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابونعیم اکیلے ہیں۔

2279- أخرجه مسلم فی المسافرين جلد 1 صفحه 516' والدارمی فی الصلاة جلد 1 صفحه 403 رقم الحديث: 1457' وأحمد فی المسند جلد 4 صفحه 448 رقم الحديث: 19286 .

2280- انظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 287 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

2281 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّوْطِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، وَعَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، قَالَا: نَا شُعْبَةُ، عَنْ مُشَاشٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَوَشِّحٌ بِثَوْبِ قُطْنٍ، وَفِي يَدِهِ عَنَزَةٌ، وَهُوَ مُتَّكِئٌ عَلَى اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، فَرَكَزَهَا بَيْنَ يَدَيْهِ، ثُمَّ صَلَّى اِلَيْهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہم پر نکلے اس حال میں کہ آپ اُونی کپڑے میں لپٹے ہوئے تھے اور آپ کے ہاتھ میں نیزہ تھا' آپ حضرت اُسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کا سہارا لیے ہوئے تھے' آپ ﷺ نے نیزہ اپنے سامنے گاڑا' پھر اس کی طرف نماز پڑھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُشَاشٍ اِلَّا شُعْبَةُ، وَلَا رَوَى عَنْ مُشَاشٍ اَحَدٌ غَيْرُ شُعْبَةَ

یہ حدیث مشاش سے صرف شعبہ اور مشاس سے شعبہ کے علاوہ کسی نے بھی روایت نہیں کی۔

2282 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ الْجَوْهَرِيُّ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادِ بْنِ زَبَّارٍ الْكَلْبِيُّ قَالَ: نَا شَرْقِيُّ بْنُ الْقُطَامِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا طَلْقٍ الْعَائِذِيَّ يُحَدِّثُ، عَنْ شَرَاحِيلَ بْنِ الْقَعْقَاعِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَعْدِي كَرِبَ الزُّبَيْدِيِّ قَالَ: لَقَدْ رَاَيْتُنَا مِنْ قُرْبٍ وَنَحْنُ اِذَا حَجَجْنَا قُلْنَا: لَبَّيْكَ تَعْظِيمًا اِلَيْكَ عُذْرًا هَذِي زُبَيْدًا قَدْ اَتَتْكَ قَصْرًا يَقْطَعْنَ خَبْتًا وَجِبَالًا وَعِرًا قَدْ خَلَّفُوا الْاَنْدَادَ خُلْوًا صُفْرًا وَلَقَدْ رَاَيْتُنَا وُقُوفًا بِبَطْنِ مُحَسِّرٍ، نَخَافُ اَنْ تَتَخَطَّفَنَا الْجِنُّ، فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ارْتَفِعُوا عَنْ بَطْنِ عُرَنَةَ، فَاِنَّهُمْ اِخْوَانُكُمْ اِذْ اَسْلَمُوا، وَعَلَّمَنَا التَّلْبِيَةَ: لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ

حضرت عمرو بن معدی کرب الزبیدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے قریب سے دیکھا کہ جب ہم حج کر رہے تھے' ہم نے کہا: حاضر ہیں' ہم تیری عظمت کا اظہار کرتے ہیں اور تجھ سے معذرت کرتے ہیں' زبید نے افسوس کی بات کی' وہ مجبور ہو کر آئی ہے۔ ہم عاجز اور دشوار کن مراحل طے کر کے آئے ہیں' انہوں نے اللہ کے مدمقابل خدا بنائے' اس لیے وہ نقصان میں ہیں' اور ہم جب بطن محسر پر کھڑے تھے تو ہم کو ڈر لگا کہ ہم کو جن اُچک نہ لیں۔ رسول اللہ ﷺ نے ہم کو فرمایا: بطن عرفہ سے نیچے اُترو' کیونکہ جب یہ مسلمان ہو گئے تو اب تمہارے بھائی ہیں اور ہم کو تلبیہ سکھایا: ''لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ''۔

2281- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 5312 .

2282- اخرجه البزار رقم الحديث: 1412 . انظر: مجمع الزوائد جلد3 صفحه225 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَرْقِيِّ بْنِ الْقُطَامِيِّ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادِ بْنِ زَبَّارٍ الْكَلْبِيُّ

یہ حدیث شرقی بن قطامی سے صرف محمد بن زیاد بن زبار الکلبی ہی روایت کرتے ہیں۔

2283 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ الْجَوْهَرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادِ بْنِ زَبَّارٍ الْكَلْبِيُّ قَالَ: نَا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمِسْوَرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهَا قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّهُ سَتَكُونُ بَعْدِي فِتَنٌ يُصْبِحُ الرَّجُلُ مُؤْمِنًا، وَيُمْسِي كَافِرًا، وَيُمْسِي مُؤْمِنًا، وَيُصْبِحُ كَافِرًا. فَقُلْتُ: بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي، فَأَيُّ الرِّجَالِ أَرْشَدُ؟ قَالَ: رَجُلٌ بَيْنَ هَذَيْنِ الْحَرَمَيْنِ فِي قِلَّةٍ، يُقِيمُ الصَّلَاةَ لِمَوَاقِيتِهَا، وَيَحُجُّ وَيَعْتَمِرُ، فَلَا يَزَالُ كَذَلِكَ حَتَّى تَأْتِيَهُ يَدٌ خَاطِئَةٌ، أَوْ مَنِيَّةٌ قَاضِيَةٌ

حضرت عائشہ بنت سعد اپنے والد سے روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کوفرماتے سنا: عنقریب میرے بعد فتنے ہوں گے صبح آدمی مؤمن ہو گا' رات کو کافر' شام کو مؤمن تو صبح کافر۔ میں نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! کون لوگ زیادہ ہدایت والے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ آدمی جوان دوحرمین میں کم ہوں گے اور نماز وقت پر ادا کریں گے اور حج اور عمرہ کریں گا' معاملہ اسی طرح رہے گا یہاں تک کہ خاطی کا ہاتھ آ جائے یا فیصلہ آ جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ سَعْدٍ إِلَّا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ

یہ حدیث حضرت عائشہ بنت سعد سے صرف صالح بن عبدالرحمٰن ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن زیاد اکیلے ہیں۔

2284 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْجَوْهَرِيُّ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ قَالَ: نَا أَبُو غَزِيَّةَ مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: لَقِيَ الزُّبَيْرُ سَارِقًا، فَشَفِعَ فِيهِ، فَقِيلَ لَهُ: حَتَّى نُبْلِغَهُ الْإِمَامَ، فَقَالَ: إِذَا بَلَغَ الْإِمَامَ فَلَعَنَ اللَّهُ الشَّافِعَ وَالْمُشَفَّعَ، كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ ایک چور سے ملے' آپ نے اس کی سفارش کی' آپ سے کہا گیا: ہم اس کو امام کے پاس لے جائیں گے' حضرت زبیر نے فرمایا: میں امام کے پاس لے جاؤ گے' تو اللہ کی لعنت ہو سفارش کرنے والے اور کروانے والے پر' جس طرح رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے۔

2284- انظر: مجمع الزوائد جلد6صفحه262 .

Marfat.com
Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے صرف عبدالرحمٰن بن ابی زناد ہی روایت کرتے ہیں۔

2285 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَيْرِ بْنِ جَوْصَا الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نَا أَبُو تَقِيٍّ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ وَرْقَاءَ بْنِ عُمَرَ، وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا صَلَاةَ إِلَّا الْمَكْتُوبَةُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب نماز کے لیے اقامت پڑھی جائے تو فرض نماز کے علاوہ کوئی (دوسری سنت نفل) نماز (پڑھنا جائز نہیں) ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ إِلَّا بَقِيَّةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو تَقِيٍّ

یہ حدیث ابن ثوبان سے صرف بقیہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابوتقی اکیلے ہیں۔

2286 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ غِيَاثٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّعْدِيُّ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى أَبُو يَحْيَى الْمُعَلِّمُ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا هَاشِمُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ: نَا أَيُّوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الثَّقَفِيُّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ الصَّائِغِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، فِي الْحَرِّ الشَّدِيدِ وَعَلَيْهِ ثِيَابُ الشِّتَاءِ، وَخَرَجَ عَلَيْنَا فِي الشِّتَاءِ وَعَلَيْهِ ثِيَابُ الصَّيْفِ، ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ، فَشَرِبَهُ، ثُمَّ مَسَحَ الْعَرَقَ عَنْ جَبْهَتِهِ، ثُمَّ رَجَعَ إِلَى بَيْتِهِ، فَقُلْتُ لِأَبِي: يَا أَبَتَاهُ أَمَا رَأَيْتَ مَا صَنَعَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ؟ خَرَجَ عَلَيْنَا فِي الشِّتَاءِ وَعَلَيْهِ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ ہمارے پاس آئے' سخت گرمی میں آپ نے سردیوں والے کپڑے پہنے ہوئے تھے' اور آپ سردیوں میں اس حالت میں ہمارے پاس آئے کہ آپ نے گرمیوں والے کپڑے پہنے ہوئے تھے' آپ نے پانی مانگا! اس کونوش کیا پھر اپنی پیشانی سے پسینہ صاف کیا' پھر آپ اپنے گھر چلے گئے' میں نے اپنے والد سے عرض کی: اے ابا جان! امیر المؤمنین ایسے کیوں کیا آپ نے دیکھا؟ آپ ہمارے پاس سردیوں میں آئے اور آپ نے گرمیوں والے کپڑے پہنے ہوئے تھے اور آپ گرمیوں میں آئے تو آپ سردیوں والے کپڑے پہنے ہوئے تھے۔ حضرت ابولیلیٰ نے فرمایا: میرے والد

2285- تقدم تخريجه .

2286- انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه125 .

Marfat.com
Marfat.com

ثِيَابُ الصَّيْفِ، وَخَرَجَ عَلَيْنَا فِي الصَّيْفِ وَعَلَيْهِ ثِيَابُ الشِّتَاءِ، فَقَالَ اَبُو لَيْلَى: مَا فَطِنْتُ، فَاَخَذَ بِيَدِ اَبِيهِ، فَاَتَى عَلِيًّا فَقَالَ لَهُ الَّذِي صَنَعَ . فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ بَعَثَنِي وَاَنَا اَرْمَدُ، فَبَزَقَ فِي عَيْنِي، ثُمَّ قَالَ: افْتَحْ عَيْنَيْكَ ، فَفَتَحْتُهُمَا، فَمَا اشْتَكَيْتُهُمَا حَتَّى السَّاعَةِ، وَدَعَا لِي فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنْهُ الْحَرَّ وَالْبَرْدَ ، فَمَا وَجَدْتُ حَرًّا وَلَا بَرْدًا حَتَّى يَوْمِي هَذَا

نے میرا ہاتھ پکڑا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس لے آئے۔ آپ سے اس کے متعلق عرض کی گئی جو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کیا تو حضرت علی نے ان سے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اس حالت میں بھیجا کہ میری آنکھ میں درد تھی' آپ نے اپنا لعاب میری آنکھ میں لگایا' پھر فرمایا: اپنی دونوں آنکھیں کھولو! میں نے دونوں آنکھوں کو کھولا تو اس وقت سے لے کر آج تک میری آنکھوں میں تکلیف نہیں ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے لیے دعا کی اور فرمایا: اے اللہ! اس سے گرمی اور سردی لے جا! پس میں نہ گرمی اور نہ سردی محسوس کرتا ہوں یہاں تک کہ میرے لیے یہ دن آ گیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث ابواسحاق سے صرف ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں اور ابراہیم سے یہ صرف اسی سند سے روایت کی گئی ہے۔

2287 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ: نَا مُحَمَّدٌ قَالَ: نَا السَّكَنُ بْنُ حَكِيمٍ قَالَ: صَلَّيْتُ اِلَى جَنْبِ اِبْرَاهِيمَ الصَّائِغِ، وَعَلَيَّ فَرْوٌ، فَكُنْتُ اَتَّقِي بِهِ التُّرَابَ، فَلَمَّا صَلَّى اِبْرَاهِيمُ، قَالَ لِي: قَالَ عَطَاءٌ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُمِرْتُ اَنْ اَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ اَعْظُمٍ، وَلَا اَكُفَّ شَعْرًا وَلَا ثَوْبًا

حضرت سکن بن حکیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابراہیم الصائغ کے پہلو میں اس حالت میں نماز پڑھ رہا تھا کہ میرے اوپر چادر تھی' میں اس سے مٹی صاف کر رہا تھا' جب حضرت ابراہیم نے نماز پڑھ لی تو مجھے فرمایا: حضرت عطاء نے فرمایا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے سات اعضاء پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور یہ کہ میں اپنے بالوں اور کپڑوں سے نہ کھیلوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ

یہ حدیث از عطاء از حضرت ابن عباس صرف ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں۔

2287- أخرجه البخارى فى الأذان جلد2صفحه344 رقم الحديث:809' ومسلم فى الصلاة جلد1صفحه354 .

Marfat.com
Marfat.com

2288 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوسُفَ الْجُبَيْرِيُّ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ الْاَسْوَدِ بْنِ الْهَيْثَمِ الْحَنَفِيُّ قَالَ: نَا فَهْدُ بْنُ حَيَّانَ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَزِيدُ صَلَاةُ الْجَمِيعِ عَلَى صَلَاةِ الرَّجُلِ وَحْدَهُ بِضْعًا وَعِشْرِينَ، اَوْ خَمْسًا وَعِشْرِينَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اکیلے نماز پڑھنا باجماعت نماز پڑھنے سے پچیس یا اس سے زیادہ ثواب میں اضافہ کردیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا فَهْدٌ

یہ حدیث شعبہ سے صرف فہد ہی روایت کرتے ہیں۔

2289 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَنَفِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ الْخُرَيْبِيُّ، عَنْ سَعْدٍ الْاِسْكَافِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ فَقَالَ: حَدَّثَنِي تَمِيمٌ الدَّارِيُّ، اَنَّهُ رَكِبَ الْبَحْرَ فِي اُنَاسٍ مِنْ اَهْلِهِ، فَاَلْجَاَتْهُمُ الرِّيحُ اِلَى جَزِيرَةٍ فِي الْبَحْرِ، فَاِذَا هُمْ بِدَابَّةٍ اَهْلَبَ، فَقَالُوا: مَا اَنْتِ؟ فَقَالَتْ: اَنَا الْجَسَّاسَةُ فَذَكَرَ حَدِيثَ الْجَسَّاسَةِ

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے خطبہ دیا اور فرمایا: مجھے حضرت تمیم الداری نے بیان کیا کہ وہ اپنے گھر والوں کے ساتھ سمندر میں سوار تھے تیز ہوا جزیرہ سے سمندر میں آئی وہ بالوں والا جانور تھے صحابہ کرام نے عرض کی: تو کون ہے؟ تو اس نے کہا: میں جساسہ ہوں (یعنی دجال کا جاسوس اس کے بعد جساسہ کی حدیث ذکر کی)۔

2290 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ دَاوُدَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

2288- اخرجه البخاری فی الأذان جلد2صفحه154 رقم الحديث: 647' ومسلم فی المساجد جلد1صفحه450 .

2289- اخرجه أبو داؤد فی الملاحم جلد4صفحه115 رقم الحديث: 4325' والترمذی فی الفتن جلد4صفحه521 رقم الحديث: 2253' وابن ماجه فی الفتن جلد2صفحه1354 رقم الحديث: 4074' وأحمد فی المسند جلد 6 صفحه445 رقم الحديث: 27417 .

2290- اخرجه أبو داؤد فی العلم جلد3صفحه320 رقم الحديث: 3658' والترمذی فی العلم جلد 5صفحه29 رقم الحديث: 2649' وابن ماجه فی المقدمة جلد 1صفحه98 رقم الحديث: 266' وأحمد فی المسند جلد 2 صفحه393 رقم الحديث: 7588 .

Marfat.com
Marfat.com

السُّكَّرِيُّ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْحَنَفِيُّ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ كَثِيرِ بْنِ شِنْظِيرٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ يَعْلَمُهُ، فَكَتَمَهُ جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلْجَمًا بِلِجَامٍ مِّنْ نَارٍ

اللہ ﷺ نے فرمایا: جس سے علم کے متعلق پوچھا گیا جس کو وہ جانتا ہو'اس نے وہ چھپایا تو وہ قیامت کے دن اس حالت میں لایا جائے گا کہ اس کو آگ کی لگام دی ہو گی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَثِيرٍ اِلَّا حَمَّادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ خُلَيْدٍ

یہ حدیث کثیر سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن خلید اکیلے ہیں۔

2291 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبٍ الرَّجَانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ قَالَ: نَا اَبِي قَالَ: نَا وَرْقَاءُ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ، وَاَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ، فَاِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاَكْمِلُوا الْعِدَّةَ ثَلَاثِينَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چاند دیکھ کر روزہ رکھواور چاند دیکھ کر عید کرو' اگر تم پر آسمان غبار آلود ہو تو تیس دن کی گنتی مکمل کرو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ وَرْقَاءَ اِلَّا الْمُقْرِءُ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ عَنْهُ

اسے ورقاء سے صرف مقری ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

2291- أخرجه البخاري في الصوم جلد4صفحه143 رقم الحديث: 1909' ومسلم في الصيام جلد2صفحه762 ـ

Marfat.com
Marfat.com

اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعِيرِيُّ

احمد بن محمد الشعیری کی روایات

2292 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعِيرِيُّ الشِّيرَازِيُّ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَكَمِ الْحَبَرِيُّ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا حَسَنُ بْنُ حُسَيْنٍ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ: نَا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا اِيمَانَ لِمَنْ لَا اَمَانَةَ لَهُ، وَلَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا طُهُورَ لَهُ، وَلَا دِينَ لِمَنْ لَا صَلَاةَ لَهُ، اِنَّمَا مَوْضِعُ الصَّلَاةِ مِنَ الدِّينِ كَمَوْضِعِ الرَّاْسِ مِنَ الْجَسَدِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس میں امانت نہیں اس میں ایمان نہیں اور جس نے وضو نہیں کیا اس کی نماز نہیں اور جس نے نماز نہیں پڑھی اس کا دین نہیں اور نماز کا تعلق دین سے اس طرح ہے جس طرح سر کا تعلق جسم سے ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا مِنْدَلٌ، وَلَا عَنْ مِنْدَلٍ اِلَّا حَسَنٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَكَمِ

یہ حدیث عبید اللہ بن عمر سے صرف مندل اور مندل سے صرف حسن ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں حسین بن الحکم اکیلے ہیں۔

2293 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَحْمُودِ بْنِ صُبَيْحٍ الْمَدِينِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا الْحَجَّاجُ بْنُ يُوسُفَ الْهَمْدَانِيُّ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ الْحُسَيْنِ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ، وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ، وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ، وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ، وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ، وَالزَّبِيبُ بِالزَّبِيبِ، وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ مِثْلًا بِمِثْلٍ، يَدًا بِيَدٍ، فَمَنْ زَادَ اَوِ ازْدَادَ فَقَدْ اَرْبَى

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سونا سونے کے بدلے چاندی چاندی کے بدلے گندم گندم کے بدلے اور جو جو کے بدلے کھجور کھجور کے بدلے کشمش کشمش کے بدلے نمک نمک کے بدلے برابر برابر ہاتھ فروخت کرو جس نے زیادتی یا اضافہ کیا اس نے سود کا معاملہ کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمَعْرُورِ اِلَّا الزُّبَيْرُ، تَفَرَّدَ بِهِ: بِشْرٌ

یہ حدیث مغرور سے صرف زبیر ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں بشر اکیلے ہیں۔

2292- اخرجه الطبرانی فی الأوسط جلد2صفحه383 رقم: 2292 . انظر: كشف الخفاء جلد2صفحه467 رقم: 2984 .

Marfat.com
Marfat.com

بَابُ مَنِ اسْمُهُ اِبْرَاهِيمُ

باب ان کے نام سے جن کا نام ابراہیم ہے

2294 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي سُفْيَانَ الْقَيْصَرَانِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ قَالَ: نا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَحَدٌ مِنْكُمْ يُنْجِيهِ عَمَلُهُ قَالُوا: وَلَا اَنْتَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: وَلَا اَنَا اِلَّا اَنْ يَتَغَمَّدَنِيَ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ وَفَضْلٍ، وَلَوْ يُؤَاخِذُنِي بِمَا جَنَى هَؤُلَاءِ لَاَوْبَقَنِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی اپنے عمل سے نجات نہیں پائے گا' صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: میں بھی نہیں مگر مجھے میرے اللہ نے اپنی رحمت اور مہربانی کی چادر میں ڈھانپ لیا ہے' اگر میرا مؤاخذہ فرمائے اس کے بدلے جو یہ سارے غلطی کرتے ہیں تو وہ ضرور کرسکتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا الْفِرْيَابِيُّ

یہ حدیث سفیان سے صرف فریابی ہی روایت کرتے ہیں۔

2295 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدٌ قَالَ: نا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِلّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ اسْمًا، مَنْ اَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے فرمایا: اللہ تبارک وتعالیٰ کے ننانوے نام ہیں' جس نے اُن کو یاد کرلیا وہ جنت میں داخل ہوجائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا الْفِرْيَابِيُّ

یہ حدیث سفیان سے صرف فریابی ہی روایت کرتے ہیں۔

2296 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ' حضورﷺ سے مرفوعاً

2294- أخرجه البزار بنحوه جلد4صفحه162 . انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه359 .

2295- أخرجه البخاري: الدعوات جلد11صفحه218 رقم الحديث: 6410' ومسلم: الذكر جلد 4صفحه2063' وابن ماجة: الدعاء جلد2صفحه1269' وأحمد: المسند جلد2صفحه420 رقم الحديث: 8166 .

2296- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه77 .

Marfat.com
Marfat.com

يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ اَبُو خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، رَفَعَهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا عَمِلَ آدَمِيٌّ عَمَلًا اَنْجَى لَهُ مِنَ الْعَذَابِ مِنْ ذِكْرِ اللّٰهِ قِيلَ: وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ؟ قَالَ: وَلَا الْجِهَادُ اِلَّا اَنْ تَضْرِبَ بِسَيْفِكَ حَتّٰى يَنْقَطِعَ

روایت کرتے ہیں کہ کسی آدمی کا کوئی عمل اتنا عذاب سے نجات دلانے والا نہیں جتنا اللہ کا ذکر، عرض کی گئی: جہاد فی سبیل اللہ بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: جہاد فی سبیل اللہ بھی نہیں، فرمایا: جہاد بھی نہیں ایک صورت ہے کہ آدمی اپنی تلوار سے لڑے یہاں تک کہ شہید ہو جائے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى اِلَّا اَبُو خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الْفِرْيَابِيُّ

یہ حدیث یحییٰ سے صرف ابوخالد ہی روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں فریابی اکیلے ہیں۔

2297 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا فُدَيْكُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا مَسْلَمَةُ بْنُ عُلَيٍّ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْاَصَمِّ، عَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَضِيَ عَنْهَا، قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ جُلُوسٌ، فَقَالَ: اَوَّلُكُنَّ تَرِدُ عَلَيَّ الْحَوْضَ اَطْوَلُكُنَّ يَدًا فَجَعَلْنَا نَقْدِرُ اَذْرُعَنَا اَيَّتُنَا اَطْوَلُ يَدًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ ذَاكَ اَعْنِي اِنَّمَا اَعْنِي اَصْنَعَكُنَّ يَدًا

حضرت میمونہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس آئے، ہم بیٹھی ہوئی تھیں، آپ نے کہا: تم میں سے سب سے پہلے جو حوض پر آئے گی جس کے ہاتھ لمبے ہیں، ہم اپنے ہاتھ ناپنے لگیں کہ ہاتھ لمبا کس کا ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری مراد یہ نہیں ہے، میری مراد اس سے یہ ہے کہ جو سخی ہاتھ والی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا مَسْلَمَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ فُدَيْكُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث اوزاعی سے صرف مسلمہ ہی روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں فدیک بن سلیمان اکیلے ہیں۔

2298 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا فُدَيْكُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ عِيسَى الْعُقَيْلِيُّ قَالَ: نا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنِ

حضرت صالح بن بشیر بن فدیک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت فدیک، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس

2297- انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه251 .

2298- أخرجه الطبراني في الكبير جلد18صفحه336 . وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه258 .

Marfat.com
Marfat.com

الزُّهْرِيِّ، عَنْ صَالِحِ بْنِ بَشِيرِ بْنِ فُدَيْكٍ قَالَ: خَرَجَ فُدَيْكٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّهُمْ يَزْعُمُونَ أَنَّهُ مَنْ لَمْ يُهَاجِرْ هَلَكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا فُدَيْكُ، أَقِمِ الصَّلَاةَ، وَآتِ الزَّكَاةَ، وَاهْجُرِ السُّوءَ، وَاسْكُنْ مِنْ أَرْضِ قَوْمِكَ حَيْثُ شِئْتَ

آئے عرض کی: یارسول اللہ! آپ خیال کرتے ہیں کہ جنہوں نے ہجرت نہیں کی وہ ہلاک ہیں آپ ﷺ نے فرمایا: اے فدیک! نماز قائم کرو زکوٰۃ ادا کرو برائی چھوڑ دو اپنی قوم کی جس زمین (شہر) میں چاہیں آپ رہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، إِلَّا فُدَيْكُ بْنُ سُلَيْمَانَ، وَقَدْ سَمِعَ فُدَيْكٌ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ

یہ حدیث اوزاعی سے صرف فدیک بن سلیمان ہی روایت کرتے ہیں فدیک نے یہ حدیث اوزاعی سے سنی ہے۔

2299 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ قَالَ: نا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ قَالَ: أَصَبْتُ أَرْضًا بِخَيْبَرَ لَمْ أُصِبْ مَالًا أَنْفَسَ مِنْهَا، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي أَصَبْتُ أَرْضًا بِخَيْبَرَ لَمْ أُصِبْ مَالًا أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْهَا، وَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَتَصَدَّقَ بِهَا، فَقَالَ احْبِسْ أَصْلَهَا، وَتَصَدَّقْ بِثَمَرَتِهَا

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے خیبر کی زمین حصے میں ملی مجھے اس زمین سے بڑھ کر کوئی پسند نہیں تھی میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے جو خیبر کی زمین حصے میں ملی ہے وہ مجھے سب سے زیادہ پسند ہے میں چاہتا ہوں کہ اس کو صدقہ کر دوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: خود زمین کو اپنے پاس رکھو اور اس کا پھل وغیرہ صدقہ کر دو۔

2300 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ قَالَ: نا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی کو پڑھتے ہوئے سنا: لبیک عن شبرمہ! آپ ﷺ نے فرمایا: شبرمہ کون ہے؟ اس نے

2299- أخرجه البخاري: الشروط جلد 5 صفحه 418 رقم الحديث: 2737، ومسلم: الوصية جلد 3 صفحه 1256، وأبو داؤد: الوصايا جلد 3 صفحه 116 رقم الحديث: 2878، والترمذي، الأحكام جلد 3 صفحه 650 رقم الحديث: 1375، والنسائي: الأحباس جلد 6 صفحه 191 (باب كيف يكتب الحبس؟)، وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 18 رقم الحديث: 4607.

2300- اخرجه ابو داؤد: المناسك جلد 2 صفحه 167 رقم الحديث: 1811، وابن ماجه: المناسك جلد 2 صفحه 969 رقم الحديث: 2903، والطبراني في الكبير جلد 12 صفحه 42 رقم الحديث: 12419.

Marfat.com
Marfat.com

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ: لَبَّيْكَ عَنْ شُبْرُمَةَ قَالَ: وَمَنْ شُبْرُمَةُ؟ قَالَ: رَجُلٌ اَمَرَنِي اَنْ اَحُجَّ عَنْهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حُجَّ عَنْ نَفْسِكَ، ثُمَّ حُجَّ عَنْ شُبْرُمَةَ

عرض کی: ایک آدمی نے مجھے اپنی طرف سے حج کرنے کے لیے کہا تھا' حضورﷺ نے فرمایا: پہلے اپنا حج ادا کر' پھر شبرمہ کی طرف سے کر۔

2301 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ: نا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ خَيْثَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللهَ لَا يَقْبِضُ الْعِلْمَ انْتِزَاعًا يَنْتَزِعُهُ مِنَ النَّاسِ، وَلَكِنْ يَقْبِضُ الْعِلْمَ بِقَبْضِ الْعُلَمَاءِ، حَتَّى اِذَا لَمْ يُبْقِ عَالِمًا اتَّخَذَ النَّاسُ رُئُوسًا جُهَّالًا، فَسُئِلُوا، فَاَفْتَوْا بِغَيْرِ عِلْمٍ، فَضَلُّوا وَاَضَلُّوا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے فرمایا: علم لوگوں سے چھینا نہیں جائے گا بلکہ علم اُٹھالیا جائے گا' علماء کے اس دنیا سے جانے کے ساتھ' یہاں تک کہ کوئی عالم باقی نہیں رہے گا' لوگ جاہلوں کو سردار بنائیں گے' وہ ان سے سوال پوچھیں گے وہ بغیر علم کے فتویٰ دیں گے' وہ فتویٰ دینے والے خود بھی گمراہ ہوں گے اور لوگوں کو بھی گمراہ کریں گے۔

2302 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَرَّةَ الصَّنْعَانِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: اَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنِ ابْنِ مَسْعَدَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ اَوِ الْعَصْرَ، فَسَلَّمَ فِي رَكْعَتَيْنِ، فَقَالَ ذُو الْيَدَيْنِ: اَقَصُرَتِ الصَّلَاةُ اَمْ نَسِيتَ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يَقُولُ ذُو الْيَدَيْنِ؟ قَالُوا: صَدَقَ، فَاَتَمَّ بِهِمُ الرَّكْعَتَيْنِ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَمَا سَلَّمَ ابْنُ مَسْعَدَةَ اسْمُهُ عَبْدُ اللهِ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن مسعدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے ظہر یا عصر کی نماز پڑھائی' آپ نے دو رکعتوں کے بعد سلام پھیر دیا۔ ذوالیدین نے عرض کی: کیا نماز میں کمی کا حکم نازل ہوا یا آپ بھول گئے ہیں؟ حضور سرورِ کونینﷺ نے فرمایا: ذوالیدین نے کیا کہا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! ذوالیدین نے سچ کہا ہے۔ اس کے بعد آپ نے دو رکعت مکمل فرمائیں' پھر دو سجدے سہو کے لیے بیٹھنے کی حالت میں سلام کے بعد۔ ابن مسعدہ کا نام عبداللہ ہے' حضورﷺ کے اصحاب میں سے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا عَبْدُ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف عبدالرزاق ہی

2301- اخرجه البخاري: العلم جلد1صفحه234 رقم الحديث: 100' ومسلم: العلم جلد 4صفحه2058' والترمذي: العلم جلد5صفحه31 رقم الحديث: 2652' وابن ماجة: المقدمة جلد 1صفحه20 رقم الحديث: 52' والدارمي: المقدمة جلد1صفحه89 رقم الحديث: 239' وأحمد: المسند جلد2صفحه220 رقم الحديث: 6518 .

Marfat.com
Marfat.com

الرَّزَّاقِ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَرَّةَ

روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن محمد بن برہ اکیلے ہیں۔

2303 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: نا الثَّوْرِيُّ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَخْبَرَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَحَوْلَ الْكَعْبَةِ ثَلَاثُمِائَةٍ وَسِتُّونَ صَنَمًا، فَجَعَلَ يَطْعَنُهَا فَتَسَاقَطُ عَلَى وَجْهِهَا، وَهُوَ يَقُولُ: (جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ، إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا) (الاسراء: 81)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ مکہ شریف داخل ہوئے فتح مکہ کے دن تو کعبہ شریف کے اردگرد تین سو ساٹھ بت تھے آپ اپنے نیزہ کے ساتھ گراتے جاتے اور وہ منہ کے بل گر رہے تھے آپ پڑھ رہے تھے: حق آ گیا باطل چلا گیا بے شک باطل ختم ہی ہونے والا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الثَّوْرِيِّ إِلَّا عَبْدُ الرَّزَّاقِ

یہ حدیث امام ثوری سے صرف امام عبدالرزاق ہی روایت کرتے ہیں۔

2304 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: أنا الثَّوْرِيُّ، عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، فَمَرَّ بِقَرْيَةِ نَمْلٍ قَدْ أُحْرِقَتْ، فَقَالَ: إِنَّهُ لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يُعَذِّبَ بِعَذَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت عبدالرحمن بن مسعود رضی اللہ عنہما اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے آپ چیونٹیوں کی بستی کے پاس سے گزرے اس کو جلا دیا گیا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کسی کے لیے مناسب نہیں ہے کہ وہ کسی کو عذاب دے اللہ عزوجل جیسا عذاب۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الثَّوْرِيِّ إِلَّا عَبْدُ الرَّزَّاقِ

یہ حدیث امام ثوری سے صرف امام عبدالرزاق ہی روایت کرتے ہیں۔

2303- أخرجه البخاري: المظالم جلد 5 صفحه 145 رقم الحديث: 2478، ومسلم: الجهاد جلد 3 صفحه 1408، والترمذي: التفسير جلد 5 صفحه 303 رقم الحديث: 3138، وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 491 رقم الحديث: 3583 .

2304- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 10 صفحه 176 رقم الحديث: 10373-10374 . أخرجه أبو داؤد: الجهاد جلد 3 صفحه 55 رقم الحديث: 2675 .

Marfat.com
Marfat.com

2305 - اخبرنا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: آنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: آنَا مَعْمَرٌ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِى قِلَابَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الذَّهَبُ بِالْوَرِقِ رِبًا اِلَّا هَاءَ وَهَاءَ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا مَعْمَرٌ

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سونا چاندی کے بدلے فروخت کرنا سود ہے مگر برابر برابر جائز ہے۔

یہ حدیث ایوب سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں۔

2306 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: آنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: آنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ عِيسَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُنَيْسٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَامَ اِلَى قِرْبَةٍ لَهُمْ، فَخَنَثَهَا، وَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُنَيْسٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّزَّاقِ

حضرت عیسیٰ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک مشکیزہ کی طرف کھڑے ہوئے آپ نے اس کا منہ کھولا اس سے کھڑے ہونے کی حالت میں پانی نوش کیا۔

یہ حدیث حضرت عبداللہ بن اُنیس سے صرف اسی سند کے ساتھ مروی ہے۔ اس حدیث کے ساتھ عبدالرزاق اکیلے ہیں۔

2307 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ شَرُوسٍ الصَّنْعَانِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ بَحِيرٍ الْقَاصَّ، يَذْكُرُ، عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ عَنِ الرَّقِيمِ: اِنَّ ثَلَاثَةَ نَفَرٍ دَخَلُوا فِي كَهْفٍ، فَوَقَعَ قِطْعَةٌ مِنَ الْجَبَلِ عَلَى بَابِ الْكَهْفِ، فَاُوصِدَ عَلَيْهِمْ، فَقَالَ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے حضور ﷺ سے سنا تین آدمیوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا: تین آدمی غار میں داخل ہوئے پہاڑ سے پتھر کا ایک ٹکڑا غار کے دروازے پر گرا (غار کا منہ بند ہو گیا) اُن میں سے ایک نے کہا: اے لوگو! تم میں سے ہر کوئی اپنے نیک عمل کا وسیلہ پیش کرے ہوسکتا ہے تم پر رحم کیا جائے گا ان میں سے ایک نے کہا: مجھے معلوم ہے

2305- اخرجه احمد: المسند جلد 4 صفحه 25 رقم الحديث: 16358 . انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 117-118 .

2306- اخرجه احمد: المسند جلد 6 صفحه 180 رقم الحديث: 25333 .

2307- انظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 145 .

Marfat.com
Marfat.com

قَائِلٌ مِنْهُمْ: يَا قَوْمُ، تَذَكَّرُوا أَيُّكُمْ عَمِلَ حَسَنَةً لَعَلَّ اللّٰهَ بِرَحْمَتِهِ يَرْحَمُنَا، فَقَالَ أَحَدُهُمْ: قَدْ عَمِلْتُ حَسَنَةً مَرَّةً كَانَ لِي عُمَّالٌ اسْتَأْجَرْتُهُمْ فِي عَمَلٍ لِي، كُلُّ رجل مِنْهُمْ بِأَجْرٍ مَعْلُومٍ، فَجَائَنِي رَجُلٌ ذَاتَ يَوْمٍ وَسَطَ النَّهَارِ، فَاسْتَأْجَرْتُهُ مَا بَقِيَ مِنَ النَّهَارِ بِشَرْطِ أَصْحَابِهِ، فَعَمِلَ فِي بَقِيَّةِ نَهَارِهِ كَمَا عَمِلَ رَجُلٌ مِنْهُمْ فِي نَهَارِهِ كُلِّهِ، فَرَأَيْتُ فِي الذِّمَامِ أَنْ لَا أَنْقُصَهُ شَيْئًا مِمَّا اسْتَأْجَرْتُ بِهِ أَصْحَابَهُ، لِمَا جَهِدَ فِي عَمَلِهِ، فَقَالَ لِي رَجُلٌ مِنْهُمْ: أَتُعْطِي هَذَا مِثْلَ مَا أَعْطَيْتَنِي وَلَمْ يَعْمَلْ إِلَّا نِصْفَ نَهَارٍ؟ قُلْتُ: يَا عَبْدَ اللّٰهِ لَمْ أَبْخَسْكَ شَيْئًا مِنْ شَرْطِكَ، وَإِنَّمَا هُوَ مَالِي أَحْكُمُ فِيهِ مَا شِئْتُ، فَغَضِبَ عِنْدَ ذَلِكَ، وَتَرَكَ إِجَارَتَهُ، وَوَضَعْتُ حَقَّهُ فِي جَانِبٍ مِنَ الْبَيْتِ مَا شَاءَ اللّٰهُ، ثُمَّ مَرَّتْ بِي بَعْدَ ذَلِكَ بَقَرٌ، فَاشْتَرَيْتُ بِهِ فَصِيلًا مِنَ الْبَقَرِ، فَأَمْسَكْتُهُ حَتَّى كَبِرَ، ثُمَّ بِعْتُهُ، ثُمَّ صَرَفْتُ ثَمَنَهُ فِي بَقَرَةٍ، فَحَمَلَتْ، ثُمَّ تَوَالَدَتْ لَهَا حَتَّى بَلَغَ مَا شَاءَ اللّٰهُ، ثُمَّ مَرَّ بِي بَعْدَ حِينٍ شَيْخٌ ضَعِيفٌ لَا أَعْرِفُهُ، فَقَالَ لِي: إِنَّ لِي عِنْدَكَ حَقًّا، فَذَكَرَهُ حَتَّى عَرَفْتُهُ، فَقُلْتُ: نَعَمْ، إِيَّاكَ أَبْغِي، فَعَرَضْتُهَا عَلَيْهِ جَمِيعًا، فَقُلْتُ: هَذَا حَقُّكَ، فَقَالَ: يَا عَبْدَ اللّٰهِ لَا تَسْتَهْزِءْ مِنِّي، إِنْ لَمْ تَتَصَدَّقْ عَلَيَّ فَأَعْطِنِي حَقِّي، فَقُلْتُ: وَاللّٰهِ مَا أَسْخَرُ مِنْكَ، إِنَّهَا لَحَقُّكَ، مَا لِي مِنْهَا شَيْءٌ، فَدَفَعْتُهَا إِلَيْهِ، اللّٰهُمَّ إِنْ كُنْتُ فَعَلْتُ ذَلِكَ لِوَجْهِكَ، فَافْرُجْ عَنَّا، فَانْصَدَعَ

میں نے ایک نیک عمل کیا تھا' میرے پاس کچھ مزدور تھے میں نے اُن کو مزدوری پر لگایا ہوا تھا مقررہ مزدوری پر۔ ایک آدمی ایک دن دوپہر کے وقت آیا اس کا آدھا دن مزدوری کا رہ گیا تھا' اس نے مزدوری کی اپنے بقیہ ساتھیوں کی مزدوری پر' اس نے آدھا دن کام کیا۔ پس میں نے اپنے ذمہ میں یہ سمجھا کہ میں اُس کے ساتھیوں کو جو اُجرت دے رہا ہوں۔ اس کی اُجرت اس سے کم نہ کروں کیونکہ اس نے اپنا کام کرنے میں محنت کی ہے۔ پس اُن میں سے ایک آدمی نے مجھ سے کہا: کیا تو اس کو میرے برابر اُجرت دے رہا ہے حالانکہ اس نے آدھا دن کام کیا ہے؟ میں نے کہا: اے اللہ کے بندے! میں نے تجھ سے جو اُجرت مقرر کی تھی' اس میں کمی تو نہیں کی ہے۔ اور یہ میرا حق ہے کہ اس کے بارے میں جو چاہوں میں فیصلہ کروں۔ پس وہ اُس وقت غصے ہو گیا اور اپنی اُجرت چھوڑ کر چلا گیا۔ پس میں نے اُس کا حق' گھر کے ایک کونے میں رکھ دیا جب تک اللہ نے چاہا' پھر ایک دن میرے پاس سے گائیں گزریں۔ اس کے ساتھ میں نے اُن میں سے ایک بچہ خرید لیا۔ پس اسے اپنے پاس رکھا یہاں تک کہ وہ بڑا ہو گیا پھر میں نے اسے بیچ دیا۔ پھر میں نے اس کی رقم ایک گائے میں لگائی پس وہ حاملہ ہو گئی پھر اُس نے بچہ جن دیا یہاں تک کہ وہ وہاں تک پہنچ گیا جہاں تک اللہ نے چاہا پھر ایک دن ایک بوڑھا آدمی میرے پاس سے گزرا' میں اُسے نہ پہچان سکا' سو اُس نے آ کر مجھ سے کہا: تیرے پاس میرا حق تھا۔ پس اُس نے

Marfat.com
Marfat.com

الْجَبَلُ، حَتّٰى رَاَوْا وَبَصَرُوا، وَقَالَ الْآخَرُ: فَعَلْتُ حَسَنَةً مَرَّةً كَانَ عِنْدِي فَضْلٌ، وَاَصَابَتِ النَّاسَ شِدَّةٌ، فَجَاءَتْنِي امْرَاَةٌ تَطْلُبُ مِنِّي مَعْرُوفًا، فَقُلْتُ لَهَا: لَا وَاللّٰهِ مَا هُوَ دُونَ نَفْسِكِ، فَاَبَتْ عَلَيَّ، ثُمَّ رَجَعَتْ فَذَكَّرَتْنِي بِاللّٰهِ، فَاَبَيْتُ عَلَيْهَا، فَقُلْتُ: لَا وَاللّٰهِ مَا هُوَ دُونَ نَفْسِكِ، فَاَبَتْ عَلَيَّ، فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لِزَوْجِهَا، فَقَالَ لَهَا: اَعْطِيهِ نَفْسَكِ وَاَغْنِي عِيَالَكِ، فَجَاءَتْنِي، فَنَاشَدَتْنِي اللّٰهَ، فَقُلْتُ لَهَا: لَا وَاللّٰهِ مَا هُوَ دُونَ نَفْسِكِ، فَلَمَّا رَاَتْ ذٰلِكَ اَسْلَمَتْ اِلَيَّ نَفْسَهَا، فَلَمَّا كَشَفْتُهَا وَهَمَمْتُ بِهَا ارْتَعَدَتْ مِنْ تَحْتِي، فَقُلْتُ: مَا لَكِ؟ قَالَتْ: اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ، فَقُلْتُ لَهَا: خِفْتِ اللّٰهَ فِي الشِّدَّةِ، وَلَمْ اَخَفْهُ فِي الرَّخَاءِ فَتَرَكْتُهَا، وَاَعْطَيْتُهَا مَا يَحِقُّ عَلَيَّ بِمَا كَشَفْتُهَا، اللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتُ فَعَلْتُ ذٰلِكَ لِوَجْهِكَ فَافْرُجْ عَنَّا، فَانْصَدَعَ الْجَبَلُ حَتّٰى عَرَفُوا وَتَبَيَّنَ لَهُمْ، وَقَالَ الْآخَرُ: قَدْ عَمِلْتُ حَسَنَةً مَرَّةً كَانَ لِي اَبَوَانِ شَيْخَانِ كَبِيرَانِ، وَكَانَتْ لِي غَنَمٌ، فَاُطْعِمُ اَبَوَيَّ وَاَسْقِيهِمَا، ثُمَّ اَرْجِعُ اِلَى غَنَمِي، فَلَمَّا كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ اَصَابَنِي غَيْثٌ، فَحَبَسَنِي فَلَمْ اَرُحْ حَتّٰى اَمْسَيْتُ، فَاَتَيْتُ اَهْلِي، فَاَخَذْتُ مِحْلَبِي، فَحَلَبْتُ، وَتَرَكْتُ غَنَمِي قَائِمَةً، فَمَضَيْتُ اِلَى اَبَوَيَّ لِاَسْقِيَهُمَا، فَوَجَدْتُهُمَا قَدْ نَامَا، فَشَقَّ عَلَيَّ اَنْ اُوقِظَهُمَا، وَشَقَّ عَلَيَّ اَنْ اَتْرُكَ غَنَمِي، فَمَا بَرِحْتُ جَالِسًا وَمِحْلَبِي عَلَى يَدَيَّ حَتّٰى اَيْقَظَهُمَا الصُّبْحُ، اللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ

تفصیل ذکر کی' یہاں تک کہ میں نے اُسے پہچان لیا۔ میں نے کہا: ٹھیک ہے! میں تجھے دیتا ہوں' پس میں نے وہ سب اُس کے سامنے پیش کر دیا اور کہا: یہ سب تیرا حق ہے۔ اس نے کہا: اے اللہ کے بندے! تُو مجھ سے مذاق کرتا ہے' اگر تُو مجھ پر صدقہ نہیں کر رہا ہے تو مجھے بس میرا حق دے دے! (تیری بڑی مہربانی) میں نے کہا: قسم بخدا! میں تجھ سے مذاق نہیں کر رہا ہوں۔ یہ تیرا ہی حق ہے' اس میں سے میری کوئی شی نہیں۔ پس وہ سب کچھ میں نے اس کے حوالے کر دیا۔ اے اللہ! اگر یہ سب کام میں نے تیری رضا کے لئے کیا تھا تو ہم پر کشادگی فرما۔ پتھر تھوڑا سا سرک گیا یہاں تک کہ انہیں کچھ نظر آنے لگا۔ دوسرے نے کہا: میں نے بھی ایک ایسی نیکی کی تھی جس کا میرے نزدیک بڑا مقام ہے اور لوگوں پر وہ بات بڑی گراں گزری۔ پس ایک عورت میرے پاس آئی۔ مجھ سے نیکی کا سوال کیا۔ میں نے اُس سے کہا: نہیں! قسم بخدا! وہ تیری جان کے بدلے ہوگا۔ اس نے انکار کیا۔ پھر کچھ عرصہ بعد وہ واپس آئی تو اُس نے مجھے اللہ کی یاد دلائی' پس میں نے اس سے انکار کر دیا۔ میں نے کہا: قسم ہے وہ تیرے نفس کے بدلے ہوگا۔ اس نے انکار کر دیا۔ پس اُس نے جا کر اپنے خاوند سے تذکرہ کیا۔ اس کے خاوند نے اُس سے کہا: اپنا نفس پیش کر دے اور اپنے بچوں کو مالدار بنا لے۔ وہ میرے پاس آئی اور اس نے مجھے اللہ کا نام دیا تو میں نے اس سے کہا: جان لگے گی۔ پس جب اس نے یہ دیکھا تو اپنا آپ میرے حوالے کر

Marfat.com
Marfat.com

تَعْلَمُ اَنِّی فَعَلْتُ ذٰلِكَ لِوَجْهِكَ فَافْرُجْ عَنَّا قَالَ النُّعْمَانُ: لَكَاَنِّی اَسْمَعُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: فَقَالَ الْجَبَلُ: طَاقْ، فَفَرَّجَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، فَخَرَجُوا

دیا۔ جب میں نے اُسے بے پردہ کیا اور مطلب برآری کا ارادہ کیا' میرے نیچے سے وہ کانپنے لگی۔ میں نے کہا: تجھے کیا ہے؟ اس نے کہا: میں اللہ رب العالمین سے ڈر رہی ہوں۔ میں نے اس سے کہا: تُو اس سختی اور تنگی کی حالت میں بھی اللہ سے ڈرتی ہے اور میں خوشحالی میں بھی اپنے رب سے نہیں ڈر رہا ہوں۔ پس میں نے اُسے چھوڑ دیا اور اسے بے پردہ کرنے کے بدلے' اس کا جو حق تھا اسے دے دیا۔ اے اللہ! اگر میں نے یہ کام تیری رضا کے لیے کیا تو یہ چٹان ہم سے دُور فرما دے۔ چٹان کچھ اور سرک گئی یہاں تک کہ وہ ایک دوسرے کو پہچاننے لگے۔ اور ان کے لیے بہت کچھ واضح ہو گیا۔ تیسرے نے کہا: مجھے بھی اپنی ایک ایسی نیکی یاد ہے' میرے والدین بہت بوڑھے تھے۔ میرے پاس بکریوں کا ریوڑ تھا میں اپنے والدین کو کھلاتا تھا اور دودھ پلاتا تھا۔ پھر میں اپنی بکریوں کی طرف آتا تھا۔ پس ایک دن جب بادل آیا' اُس نے مجھے روک لیا' میں شام تک نہ جا سکا' پس میں اپنے گھر والوں کے پاس آیا' ڈول اُٹھایا' دودھ نکال کر بکریوں کو وہیں کھڑا چھوڑا اور اپنے والدین کو دودھ پلانے کے لیے چل پڑا۔ پس میں نے انہیں سویا ہوا پایا۔ پس یہ بات مجھ پر بہت گراں گزری کہ ان کو بیدار کروں اور یہ بات بھی اپنے مقام پر مشکل تھی کہ میں اپنی بکریوں کو چھوڑ دوں۔ پس میں انتظار میں بیٹھا رہا' دودھ کا برتن میرے ہاتھ پر تھا یہاں تک کہ اُن کو صبح نے بیدار کیا۔ اے اللہ! اگر میرا یہ عمل تیری رضا کے لیے تھا تو چٹان کو ہٹا دے۔ حضرت

Marfat.com
Marfat.com

نعمان فرماتے ہیں: گویا اس وقت میں رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سن رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا: جبلٗ طاق۔ پس اللہ تعالیٰ نے اُن سے اس مصیبت کو دُور کر دیا اور وہ غار سے نکل گئے۔

2308 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ شَرُوسٍ قَالَ: نَا رَبَاحُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَاصِمٍ، عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے اسی کی مثل حدیث روایت کی ہے۔

2309 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ: قَالَ نا مُحَمَّدٌ قَالَ: نا رَبَاحُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى اَبِي الطُّفَيْلِ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ، فَوَجَدْتُهُ طَيِّبَ النَّفْسِ، فَقُلْتُ: يَا اَبَا الطُّفَيْلِ، اَخْبِرْنِي مَنِ النَّفَرُ الَّذِينَ لَعَنَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَهَمَّ اَنْ يُخْبِرَنِي، فَقَالَتِ امْرَاَتُهُ سَوْدَةُ: مَهْ يَا اَبَا الطُّفَيْلِ، اَمَا بَلَغَكَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللّٰهُمَّ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ، فَاَيُّمَا عَبْدٍ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ دَعَوْتُ عَلَيْهِ بِدَعْوَةٍ فَاجْعَلْهَا لَهُ زَكَاةً وَرَحْمَةً

حضرت عبداللہ بن عثمان بن خثیم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ میں ابوطفیل عامر بن واثلہ کے پاس داخل ہوا' میں نے ان کو بڑا خوش حال پایا' میں نے عرض کی: اے ابوطفیل! مجھے بتائیں اُن لوگوں کے متعلق جن پر رسول اللہ ﷺ نے لعنت فرمائی' ابوطفیل نے بتانے کا ارادہ کیا' اُن کی بیوی سودہ نے کہا: اے ابوطفیل! چھوڑیں' کیا آپ کو خبر نہیں پہنچی کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں انسان ہوں' مؤمنین میں سے کوئی بندہ میں نے جن کے خلاف بددعا کی ہے' وہ ان کے گناہوں کی پاکی اور رحمت بنا دے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَوْدَةَ امْرَاَةِ اَبِي الطُّفَيْلِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُ بْنُ حَبِيبٍ الْمَكِّيُّ

یہ حدیث سودہ امرء ۃ ابوطفیل سے صرف اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں عمر بن حبیب المکی اکیلے ہیں۔

2310 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

2308- اخرجه الامام أحمد فی مسنده جلد5صفحه454 . انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه270 .

2310- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه325 .

Marfat.com
Marfat.com

قَالَ: نا رَبَاحُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِى ثَابِتٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنِّى اُرِيدُ اَنْ اُجَاهِدَ، فَقَالَ: اَحَيٌّ اَبَوَاكَ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَفِيهِمَا فَجَاهِدْ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا مَعْمَرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ رَبَاحٌ وَرَوَاهُ مِسْعَرٌ وَسُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَغَيْرُهُمْ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِى ثَابِتٍ، عَنْ اَبِى الْعَبَّاسِ الشَّاعِرِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک آدمی حضورﷺ کے پاس آیا' عرض کی: میں جہاد کرنا چاہتا ہوں' آپ نے فرمایا: کیا تیرے ماں باپ زندہ ہیں؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: تو اُن دونوں کی خدمت کر یعنی تیرے لیے جہاد ہے۔

یہ حدیث حبیب سے روایت ہے' انہوں نے ابن عمر سے روایت کی ہے اور حبیب سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں رباح اکیلے ہیں اور اس کو مسعر' سفیان ثوری وغیرہ نے روایت کیا ہے۔ حبیب بن ثابت سے' انہوں نے ابوالعباس شاعر سے' انہوں نے عبداللہ ابن عمرو سے' وہ حضورﷺ سے روایت کرتے ہیں۔

2311 - وَبِهِ عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ اَبِى مَسْعُودٍ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِمَّا اَدْرَكَ النَّاسُ مِنْ كَلَامِ النُّبُوَّةِ الْاُولَى: اِذَا لَمْ تَسْتَحِ فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ

حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے فرمایا: لوگوں نے کلام نبوت میں سے سب سے پہلے جو چیز پائی وہ یہ تھی کہ جب حیاء نہ ہوتو جو چاہو کرو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا رَبَاحٌ وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِى الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ اَبِى مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ حدیث معمر منصور سے اور منصور سے صرف رباح ہی سے روایت کرتے ہیں' عبدالرزاق' معمر سے' وہ اعمش سے' وہ ابوالضحیٰ سے' وہ مسروق سے' وہ ابومسعود سے' وہ حضورﷺ سے۔

2312 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدٌ قَالَ: نا رَبَاحُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَبِى الْجَرَّاحِ، عَنِ النُّعْمَانِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے مجھے منع کیا حالت جنابت میں قرآن پڑھنے

2311- اخرجه البخاری: الأدب جلد10صفحه539-540 رقم الحديث: 6120' وأبو داؤد: الأدب جلد4صفحه253 رقم الحديث: 4797' وابن ماجة: الزهد جلد 2صفحه1400 رقم الحديث: 4183' وأحمد: المسند جلد 4 صفحه149 رقم الحديث: 17094 .

Marfat.com
Marfat.com

بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقِرَائَةِ وَاَنَا جُنُبٌ، وَنَهَانِي، وَلَا اَقُولُ نَهَاكُمْ، عَنْ لِبَاسِ الْمُعَصْفَرِ، وَعَنْ مِيثَرَةِ الْاُرْجُوَانِ، وَعَنِ التَّخَتُّمِ بِالذَّهَبِ، وَعَنْ لِبَاسِ الْقِسِيِّ

سے اور صرف مجھے ہی منع کیا' میں نہیں کہتا کہ آپ نے تم کو منع کیا' زرد رنگ کے کپڑوں سے اور سونے کی انگوٹھی پہننے سے اور مقامِ قسی کا بنا ہوا لباس پہننے سے۔

2313 - وَبِهِ: عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَقُولَنَّ اَحَدُكُمْ: خَبُثَتْ نَفْسِي، وَلٰكِنْ لِيَقُلْ: لَقِسَتْ نَفْسِي

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ النُّعْمَانِ اِلَّا اَبُو الْجَرَّاحِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا رَبَاحٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی ہرگز یہ نہ کہے کہ میرا نفس خبیث ہے' اگر کہنا ہے تو یہ کہے: میرا دل سخت ہو گیا ہے۔

یہ دونوں حدیثیں نعمان سے صرف ابوالجراح ہی روایت کرتے ہیں' ان دونوں سے روایت کرنے میں رباح اکیلے ہیں۔

2314 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدٌ، قَالَ نا رَبَاحُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: اَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، اَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ اَبِي سَلَمَةَ اَخْبَرَتْهُ، عَنْ اُمِّهَا اُمِّ سَلَمَةَ، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: سَمِعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَصْمًا عِنْدَ بَابِهِ، فَخَرَجَ اِلَيْهِمْ، فَقَالَ: اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ، وَيَاْتِينِي الْخَصْمُ، فَلَعَلَّ بَعْضَهُمْ اَنْ يَكُونَ اَلْحَنَ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ، فَاَقْضِي لَهُ وَاَحْسَبُ اَنَّهُ

حضرت اُم سلمہ زوجہ نبی ﷺ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے سنا اپنے دروازے کے پاس دو آدمیوں کو جھگڑتے ہوئے' آپ اُن کے پاس نکلے' آپ نے فرمایا: میں ظاہر میں انسان ہوں میرے پاس جھگڑے آتے ہیں' ہوسکتا ہے کوئی زبان میں بڑا تیز ہو دوسرے سے' میں اس کے مطابق فیصلہ کر دوں' میں خیال کروں کہ وہ سچ ہے' جس کے لیے ایسا فیصلہ کر دیا گیا تو اس کے لیے جہنم کا ٹکڑا کاٹ دیا ہے وہ چاہے تو لے لے یا اس کو چھوڑ دے۔

2313- اخرجه البخاري: الأدب جلد 10 صفحه 579 رقم الحديث: 6179' ومسلم الألفاظ جلد 4 صفحه 1765' وأبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحه 297 رقم الحديث: 4979' واحمد: المسند جلد 6 صفحه 58 رقم الحديث: 24298.

2314- اخرجه البخاري: المظالم جلد 5 صفحه 128 رقم الحديث: 2458' ومسلم: الأقضية جلد 3 صفحه 1337' وأبو داؤد: الأقضية جلد 3 صفحه 300 رقم الحديث: 3583.

Marfat.com
Marfat.com

صَادِقٌ، فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ حَقَّ مُسْلِمٍ فَإِنَّمَا هِيَ قِطْعَةٌ مِنَ النَّارِ، فَلْيَأْخُذْهَا اَوْ لِيَدَعْهَا

2315 - وَبِهِ عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ الرِّيَاحِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَنْبَغِي لِاَحَدٍ اَنْ يَقُولَ: اَنَا خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى فَنَسَبَهُ اِلَى اَبِيهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں' آپ نے فرمایا: تم میں ہرگز کوئی نہ کہے: میں حضرت یونس بن متیٰ علیہ السلام سے بہتر ہوں۔ پس آپ نے اُن کی نسبت اُن کے باپ کی طرف کی۔

2316 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَبُو الْوَلِيدِ الْمَخْزُومِيُّ، اِمَامُ مَسْجِدِ صَنْعَاءَ قَالَ: اَنَا مُوسَى بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، مَوْلَى الْاَنْصَارِ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَارِيَةَ الْقِبْطِيَّةِ سَرِيَّتِهِ بَيْتَ حَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ، فَوَجَدَتْهَا مَعَهُ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فِي بَيْتِي مِنْ بَيْنِ بُيُوتِ نِسَائِكَ؟ قَالَ: فَاِنَّهَا عَلَيَّ حَرَامٌ اَنْ اَمَسَّهَا يَا حَفْصَةُ، واكْتُمِي هَذَا عَلَيَّ فَخَرَجَتْ حَتَّى اَتَتْ عَائِشَةَ، فَقَالَتْ: يَا بِنْتَ اَبِي بَكْرٍ، اَلَا اُبَشِّرُكِ؟ فَقَالَتْ: بِمَاذَا؟ قَالَتْ: وَجَدْتُ مَارِيَةَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ فِي بَيْتِي مِنْ بَيْنِ بُيُوتِ نِسَائِكَ؟ وَبِي تَفْعَلُ هَذَا مِنْ بَيْنِ نِسَائِكَ؟ فَكَانَ اَوَّلَ السُّرُورِ اَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے حضرت ماریہ قبطیہ کے ساتھ حفصہ کے گھر میں خلوت کی جو کہ رخصت پر تھیں لیکن اسی دوران تشریف لائیں اور انہیں باہر انتظار کی زحمت اُٹھانا پڑی پس جب انہوں نے حضرت ماریہ کو (اپنے گھر میں) آپ کے ساتھ دیکھا تو عرض کرنے لگیں: اے اللہ کے رسول! اپنی بیویوں میں سے میرے گھر میں (اور میرے بستر پر یہ کام)؟ (یہ سُن کر آپ کبیدہ خاطر ہوئے اور) فرمایا: اے حفصہ! (اب اس کے بعد) اُسے چھونا مجھ پر حرام ہے' اب اسے چھپائے رکھنا۔ پس وہ وہاں سے نکل کر حضرت عائشہ کے گھر آئیں اور ان سے کہا: اے بنت ابوبکر! کیا میں تجھے ایک خوشخبری نہ دوں۔ انہوں نے کہا کون سی؟ انہوں نے کہا: میں نے ماریہ کو اپنے گھر میں رسول کریم ﷺ کے ساتھ دیکھا۔ تو میں نے عرض کی اے اللہ کے رسول! اپنی بیویوں کے گھروں میں سے

2315- اخرجه البخاري: احاديث الأنبياء جلد6صفحه494 رقم الحديث: 3395' ومسلم: الفضائل جلد4 صفحه1846' وابو داؤد: السنة جلد4صفحه217 رقم الحديث: 4669 .

2316- انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه130 .

Marfat.com
Marfat.com

حَرَّمَهَا عَلَى نَفْسِهِ، ثُمَّ قَالَ لِي: يَا حَفْصَةُ، أَلَا أُبَشِّرُكِ؟ فَقُلْتُ: بَلَى بِأَبِي وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَأَعْلَمَنِي أَنَّ أَبَاكِ يَلِي الْأَمْرَ مِنْ بَعْدِهِ، وَأَنَّ أَبِي يَلِيهِ بَعْدَ أَبِيكِ، وَقَدِ اسْتَكْتَمَنِي ذَلِكَ فَاكْتُمِيهِ، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي ذَلِكَ: (يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ) (التحريم: 1) أَيْ: مِنْ مَارِيَةَ: (تَبْتَغِي مَرْضَاةَ أَزْوَاجِكَ) أَيْ: حَفْصَةَ، (وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ) (البقرة: 218) أَيْ: لِمَا كَانَ مِنْكَ، (قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ أَيْمَانِكُمْ وَاللّٰهُ مَوْلَاكُمْ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ) (التحريم: 2)، (وَإِذْ أَسَرَّ النَّبِيُّ إِلَى بَعْضِ أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا) (التحريم: 3) يَعْنِي حَفْصَةَ، (فَلَمَّا نَبَّأَتْ بِهِ) (التحريم: 3) يَعْنِي عَائِشَةَ، (وَأَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ) (التحريم: 3) أَيْ بِالْقُرْآنِ (عَرَّفَ بَعْضَهُ) (التحريم: 3) عَرَّفَ حَفْصَةَ مَا أَظْهَرَتْهُ مِنْ أَمْرِ مَارِيَةَ، (وَأَعْرَضَ عَنْ بَعْضٍ) (التحريم: 3) عَمَّا أَخْبَرَتْ بِهِ مِنْ أَمْرِ أَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ، فَلَمْ يُثَرِّبْهُ عَلَيْهَا، (فَلَمَّا نَبَّأَهَا بِهِ قَالَتْ مَنْ أَنْبَأَكَ هَذَا قَالَ نَبَّأَنِيَ الْعَلِيمُ الْخَبِيرُ) (التحريم: 3)، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْهَا يُعَاتِبُهَا، فَقَالَ: (إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا وَإِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ فَإِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ) (التحريم: 4) يَعْنِي أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ، (وَالْمَلَائِكَةُ بَعْدَ ذَلِكَ ظَهِيرٌ عَسَى رَبُّهُ إِنْ طَلَّقَكُنَّ أَنْ يُبْدِلَهُ أَزْوَاجًا خَيْرًا مِنْكُنَّ مُسْلِمَاتٍ مُؤْمِنَاتٍ قَانِتَاتٍ تَائِبَاتٍ عَابِدَاتٍ

میرے گھر میں (یہ)؟ حالانکہ آپ اپنی بیویوں میں سے میرے ساتھ یہ سلوک کر رہے ہیں؟ پس پہلی خوشی کی بات یہ ہے کہ آپ نے اس کو اپنے اوپر حرام کر دیا ہے۔ پھر مجھ سے فرمایا: اے حفصہ! میں تجھے ایک خوشخبری نہ دوں! تو میں نے عرض کی: کیوں نہیں! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! یارسول اللہ! آپ نے مجھے بتایا کہ تیرا باپ ان کے خلیفہ ہوں گے اور میرے باپ' تیرے باپ کے بعد خلیفہ ہوں گے۔ آپ نے مجھ سے' اسے پوشیدہ رکھنے کو' کہا: تو بھی اسے پوشیدہ رکھ۔ پس اللہ تعالیٰ نے اسی بارے میں یہ آیات نازل فرمائیں: اے نبی! کس حکمت کے تحت آپ وہ کام کرنے سے رُک گئے جس کو اللہ تعالیٰ نے آپ کے لیے حلال کیا ہے۔ یعنی ماریہ سے (ہمبستری کرنے سے) اپنی بیویوں کی مرضی سے یعنی حفصہ کی۔ اور اللہ بہت زیادہ بخشنے والا' ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ یعنی اس چیز کو جس کا آپ سے صدور ہوا ہے۔ تحقیق قسموں کا کفارہ دے کر کھولنا اللہ تعالیٰ نے تم پر فرض کر دیا ہے اور اللہ تمہارا مددگار ہے اور وہ علیم وحکیم ہے۔ اور جب نبی کریم ﷺ نے کسی زوجہ محترمہ (حفصہ) سے راز کی بات کی تو انہوں نے وہ بات آگے (عائشہ کو) بتا دی۔ اور اللہ تعالیٰ نے اس کو نبی پر ظاہر فرما دیا۔ یعنی قرآن اُتار کر۔ تو نبی نے اسے کچھ بتایا' یعنی آپ نے حضرت حفصہ کو جتا دیا جو انہوں نے حضرت ماریہ کا معاملہ ظاہر کیا اور بعض سے اعراض کر لیا۔ یعنی وہ کچھ جو انہوں نے ابوبکر وعمر کی خلافت کے حوالے سے

Marfat.com
Marfat.com

سَائِحَاتٍ ثَيِّبَاتٍ وَأَبْكَارًا) (التحريم:5) ، فَوَعَدَهُ مِنَ الثَّيِّبَاتِ آسِيَةَ بِنْتَ مُزَاحِمِ امْرَأَةَ فِرْعَوْنَ، وَأُخْتَ نُوحٍ، وَمِنَ الْأَبْكَارِ مَرْيَمَ بِنْتَ عِمْرَانَ، وَأُخْتَ مُوسَى عَلَيْهِمُ السَّلَامُ لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ هِشَامُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

حضرت عائشہ کو خبر دی۔ پس جب حضور ﷺ نے حضرت حفصہ کو یہ بات کہی تو انہوں نے کہا: آپ کو یہ بات کس نے بتائی؟ تو آپ نے فرمایا: مجھے میرے علیم و خبیر رب نے خبر دی ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے ان پر عتاب فرمایا ہے۔ (اگلی آیات میں) اے نبی کی دونوں بیویو! اگر تم اللہ کی طرف رجوع کرو تو ضرور تمہارے دل راہ سے ہٹ گئے ہیں اور اگر اُن پر زور باندھو تو اللہ اُن کا مددگار ہے اور جبریل بھی اور نیک ایمان والے بھی۔ یعنی ابوبکر و عمر اور اس کے بعد فرشتے مدد پر ہیں۔ اُن کا رب' قریب ہے اگر وہ تمہیں طلاق دے دیں کہ انہیں تم سے بہتر بیویاں بدل دے۔ اطاعت والیاں' ایمان والیاں' ادب والیاں' توبہ والیاں' بندگی والیاں' روزے رکھنے والیاں' بعض ثیبہ اور بعض کنواریاں۔ پس اللہ تعالیٰ نے آپ سے ثیبہ میں سے فرعون کی بیوی آسیہ بنت مزاحم کا وعدہ فرمایا اور نوح علیہ السلام کی بہن کا۔ اور کنواریوں میں سے مریم بنت عمران اور موسیٰ علیہ السلام کی بہن کا وعدہ دیا۔ یہ حدیث حضرت ابوہریرہ سے صرف اسی سند سے روایت ہے' اس کے ساتھ حضرت ہشام بن ابراہیم منفرد ہیں۔

2317 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ شَرُوسٍ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ أَبِي الْحَجَّاجِ الْبَصْرِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حُمَيْدٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

حضرت عون بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود اپنے والد سے' ان کے والد ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مؤمن کے لیے تعجب ہے جو اس کو بخار کی وجہ سے تکلیف ہوتی ہے' اگر اس کو معلوم ہو جائے کہ بخار ہونے کی صورت میں کتنا ثواب ملتا ہے تو وہ پسند

2317- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحہ307 .

Marfat.com
Marfat.com

عَجَبٌ لِلْمُؤْمِنِ وجزَعِهِ مِنَ السَّقَمِ، وَلَوْ يَعْلَمُ مَا لَهُ فِي السَّقَمِ اَحَبَّ اَنْ يَكُونَ سَقِيمًا الدَّهْرَ ثُمَّ اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ رَاْسَهُ اِلَى السَّمَاءِ فَضَحِكَ، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مِمَّ رَفَعْتَ رَاْسَكَ اِلَى السَّمَاءِ فَضَحِكْتَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَجِبْتُ مِنْ مَلَكَيْنِ كَانَا يَلْتَمِسَانِ عَبْدًا فِي مُصَلًّى كَانَ فِيهِ، وَلَمْ يَجِدَاهُ، فَرَجَعَا، فَقَالَا: يَا رَبَّنَا، عَبْدُكَ فُلَانٌ كُنَّا نَكْتُبُ لَهُ فِي يَوْمِهِ وَلَيْلَتِهِ عَمَلَهُ الَّذِي كَانَ يَعْمَلُ، فَوَجَدْنَاهُ قَدْ حَبَسْتَهُ فِي حِبَالِكَ فَقَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: اكْتُبُوا لِعَبْدِي عَمَلَهُ الَّذِي كَانَ يَعْمَلُ فِي يَوْمِهِ وَلَيْلَتِهِ، وَلَا تُنْقِصُوا مِنْهُ شَيْئًا، وَعَلَيَّ اَجْرُ مَا حَبَسْتُهُ، وَلَهُ اَجْرُ مَا كَانَ يَعْمَلُ

کرے گا کہ سارا زمانہ اس کو بخار رہے' پھر حضور ﷺ نے اپنا سر مبارک آسمان کی طرف اُٹھایا' آپ مسکرائے' عرض کی گئی: یارسول اللہ! آپ نے اپنا سر مبارک آسمان کی طرف اُٹھایا پھر آپ اس کے بعد مسکرائے اس کی وجہ؟ اس کے بعد حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے دو فرشتوں کو دیکھ کر تعجب کیا' وہ دونوں ایک بندہ کو تلاش کرتے ہیں اس جگہ جہاں وہ نماز پڑھتا تھا' وہ دونوں اس کو اس جگہ نہیں پاتے ہیں' اس کے بعد دونوں واپس جاتے ہیں۔ دونوں عرض کرتے ہیں: اے ہمارے رب! تیرا فلاں بندہ تھا اس کا ثواب جو وہ کرتا تھا دن اور رات کو ہم اس کو لکھتے تھے' ہم نے اسکو پایا ہے اس کو تکلیف ہے وہ عمل نہیں کرنے دیا۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: میرے بندے کے لیے وہی عمل لکھو جو وہ دن اور رات میں کرتا تھا' اس سے ذرّہ برابر بھی کمی نہ کرنا' اور مجھ پر اُس عمل کا ثواب دینا ضروری ہے جس کے کرنے سے میں نے اُسے روک دیا' اس کے لیے اس سارے عمل کا ثواب ہے جو وہ کیا کرتا تھا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي حُمَيْدٍ

یہ حدیث عتبہ بن مسعود سے اسی سند سے روایت ہے' اُن سے روایت کرنے میں محمد بن ابی حمید اکیلے ہیں۔

2318 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَبُو الْوَلِيدِ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ الْقُدُّوسِ بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ: يَا غُلَامُ اَلَا اَحْبُوكَ؟ اَلَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے (مجھے) فرمایا: اے لڑکے! کیا میں تجھے محبوب نہ بنالوں؟ کیا تیرے نفع والی بات کروں؟ کیا میں تجھے عطا نہ کروں؟ میں نے عرض کی: کیوں نہیں! یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! یارسول

2318- انظر: لسان الميزان جلد4صفحه45 .

Marfat.com
Marfat.com

اُنحِلُكَ؟ اَلا اُعطِيكَ؟ قَالَ: قُلْتُ: بَلَى، بِاَبِي وَاُمِّي اَنْتَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: فَظَنَنْتُ اَنَّهُ سَيَقْطَعُ لِي قِطْعَةً مِنْ مَالٍ، فَقَالَ: اَرْبَعُ رَكَعَاتٍ تُصَلِّيهِنَّ، فِي كُلِّ يَوْمٍ، فَاِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَفِي كُلِّ جُمُعَةٍ، فَاِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَفِي كُلِّ شَهْرٍ، فَاِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَفِي كُلِّ سَنَةٍ، فَاِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَفِي دَهْرِكَ مَرَّةً: تُكَبِّرُ، فَتَقْرَاُ اُمَّ الْقُرْآنِ وَسُورَةً، ثُمَّ تَقُولُ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ خَمْسَ عَشْرَةَ مَرَّةً، ثُمَّ تَرْكَعُ، فَتَقُولُهَا عَشْرًا، ثُمَّ تَرْفَعُ، فَتَقُولُهَا عَشْرًا، ثُمَّ تَسْجُدُ فَتَقُولُهَا عَشْرًا، ثُمَّ تَرْفَعُ فَتَقُولُهَا عَشْرًا، ثُمَّ تَسْجُدُ، فَتَقُولُهَا عَشْرًا، ثُمَّ تَرْفَعُ، فَتَقُولُهَا عَشْرًا، ثُمَّ تَفْعَلُ فِي صَلَاتِكَ كُلِّهَا مِثْلَ ذَلِكَ، فَاِذَا فَرَغْتَ قُلْتَ بَعْدَ التَّشَهُّدِ وَقَبْلَ التَّسْلِيمِ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ تَوْفِيقَ اَهْلِ الْهُدَى، وَاَعْمَالَ اَهْلِ الْيَقِينِ، وَمُنَاصَحَةَ اَهْلِ التَّوْبَةِ، وَعَزْمَ اَهْلِ الصَّبْرِ، وَجِدَّ اَهْلِ الْخَشْيَةِ، وَطَلَبَ اَهْلِ الرَّغْبَةِ، وَتَعَبُّدَ اَهْلِ الْوَرَعِ، وَعِرْفَانَ اَهْلِ الْعِلْمِ حَتَّى اَخَافَكَ، اللّٰهُمَّ اَسْاَلُكَ مَخَافَةً تَحْجِزُنِي عَنْ مَعَاصِيكَ، حَتَّى اَعْمَلَ بِطَاعَتِكَ عَمَلًا اَسْتَحِقُّ بِهِ رِضَاكَ، وَحَتَّى اُنَاصِحَكَ فِي التَّوْبَةِ خَوْفًا مِنْكَ، وَحَتَّى اُخْلِصَ لَكَ النَّصِيحَةَ حُبًّا لَكَ، وَحَتَّى اَتَوَكَّلَ عَلَيْكَ فِي الْاُمُورِ حُسْنَ ظَنٍّ بِكَ، سُبْحَانَ خَالِقِ النَّارِ، فَاِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ ذُنُوبَكَ صَغِيرَهَا وَكَبِيرَهَا، وَقَدِيمَهَا وَحَدِيثَهَا، وَسِرَّهَا وَعَلَانِيَتَهَا، وَعَمْدَهَا وَخَطَاَهَا

اللہ! میں نے گمان کیا آپ میرے لیے مال کا ایک حصہ الگ کر کے دیں گے آپ نے فرمایا: چار رکعتیں نفل ادا کیا کرو! ہر دن اگر ہر دن نہ ہو تو ہر جمعہ اگر ہر جمعہ نہ ہو سکے تو ہر ماہ اگر ہر ماہ نہ ہو سکے ہر سال اگر سال میں نہ ہو سکے تو زندگی میں ایک مرتبہ پڑھ لو۔ (اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے:) تو اللہ اکبر کہہ اس کے بعد الحمد للہ اور سورہ پڑھ پھر ۱۵ مرتبہ سبحان اللّٰه والحمد للّٰه والا اله الا اللّٰه واللّٰه اکبر پڑھ پھر تو رکوع کر رکوع میں دس مرتبہ اوپر والے کلمات پڑھ پھر رکوع سے جب اُٹھے تو دس مرتبہ وہی کلمات پڑھ پھر تو سجدہ کرے تو وہی کلمات دس مرتبہ پڑھ پھر سجدہ سے سر اُٹھائے تو دس مرتبہ وہی کلمات پڑھ پھر دوسری رکعت بھی پہلی رکعت کی طرح ادا کر جب تو اس سے فارغ ہو تو تشہد کے بعد اور سلام سے پہلے پڑھ: اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ تَوْفِيقَ اَهْلِ الْهُدَى، وَاَعْمَالَ اَهْلِ الْيَقِينِ، وَمُنَاصَحَةَ اَهْلِ التَّوْبَةِ، وَعَزْمَ اَهْلِ الصَّبْرِ، وَجِدَّ اَهْلِ الْخَشْيَةِ، وَطَلَبَ اَهْلِ الرَّغْبَةِ، وَتَعَبُّدَ اَهْلِ الْوَرَعِ، وَعِرْفَانَ اَهْلِ الْعِلْمِ حَتَّى اَخَافَكَ، اللّٰهُمَّ اَسْاَلُكَ مَخَافَةً تَحْجِزُنِي عَنْ مَعَاصِيكَ، حَتَّى اَعْمَلَ بِطَاعَتِكَ عَمَلًا اَسْتَحِقُّ بِهِ رِضَاكَ، وَحَتَّى اُنَاصِحَكَ فِي التَّوْبَةِ خَوْفًا مِنْكَ، وَحَتَّى اُخْلِصَ لَكَ النَّصِيحَةَ حُبًّا لَكَ، وَحَتَّى اَتَوَكَّلَ عَلَيْكَ فِي الْاُمُورِ حُسْنَ ظَنٍّ بِكَ، سُبْحَانَ خَالِقِ النَّارِ ۔اے ابن عباس! جب تو نے یہ دعا مانگ لی تو اللہ تعالیٰ تیرے چھوٹے بڑے

Marfat.com
Marfat.com

پرانے، نئے، پوشیدہ، ظاہر، جان بوجھ کر کیے گئے اور بھولے سے کیے گئے سب معاف کردے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَاهِدٍ إِلَّا عَبْدُ الْقُدُّوسِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْقُدُّوسِ إِلَّا مُوسَى بْنُ جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو الْوَلِيدِ الْمَخْزُومِيُّ

یہ حدیث مجاہد سے صرف عبدالقدوس اور عبدالقدوس سے صرف ابن جعفر ہی روایت کرتے ہیں، اُن سے روایت کرنے میں ابوالولید مخزومی اکیلے ہیں۔

2319 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ شَرُوسٍ قَالَ: نا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ قِيلَ لَهُ: إِنَّا نَرَاكَ تَلْبَسُ النِّعَالَ السِّبْتِيَّةَ، فَقَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُهَا

حضرت نافع سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے عرض کی گئی: آپ بالوں والی نعلیں پہنتے ہیں، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نے حضور ﷺ کو یہ پہنے ہوئے دیکھا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ كَثِيرٍ إِلَّا مُسْلِمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدٌ

یہ حدیث اسماعیل بن کثیر سے صرف مسلم ہی روایت کرتے ہیں، اس سے روایت کرنے میں محمد اکیلے ہیں۔

2320 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ شَرُوسٍ، قَالَ نا يَحْيَى بْنُ أَبِي الْحَجَّاجِ الْبَصْرِيُّ، قَالَ نا أَبُو سِنَانٍ عِيسَى بْنُ سِنَانٍ قَالَ: نا يَعْلَى بْنُ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَخَطَّى إِلَيْهِ رَجُلَانِ: رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ، وَرَجُلٌ مِنْ ثَقِيفٍ، فَسَبَقَ الْأَنْصَارِيُّ الثَّقَفِيَّ، فَقَالَ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ہم کو نماز پڑھائی، آپ کے پاس دو آدمی جلدی سے آئے، ایک آدمی کا تعلق انصار سے تھا اور ایک کا تعلق قبیلہ ثقیف سے تھا، انصاری ثقفی سے سبقت لے گیا، حضور ﷺ نے ثقفی سے فرمایا کہ انصاری آپ سے پوچھنے کے حوالہ سے سبقت لے گیا ہے، انصاری نے عرض کی: یارسول اللہ! ہوسکتا ہے اس کو

2319- أخرجه البخاري: الوضوء جلد 1 صفحه 321-322 رقم الحديث: 166، ومسلم: الحج جلد 2 صفحه 844، وأبو داؤد: المناسك جلد 2 صفحه 155 رقم الحديث: 1772، ومالك في الموطأ: الحج جلد 1 صفحه 333 رقم الحديث: 31 .

2320- انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 279-280 .

Marfat.com
Marfat.com

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلثَّقَفِيِّ، اِنَّ الْاَنْصَارِيَّ قَدْ سَبَقَكَ بِالْمَسْاَلَةِ فَقَالَ الْاَنْصَارِيُّ: لَعَلَّهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَنْ يَكُونَ اَعْجَلَ مِنِّي، فَهُوَ فِي حِلٍّ قَالَ: فَسَاَلَهُ الثَّقَفِيُّ عَنِ الصَّلَاةِ فَاَخْبَرَهُ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْاَنْصَارِيِّ: اِنْ شِئْتَ خَبَّرْتُكَ بِمَا جِئْتَ تَسْاَلُ عَنْهُ، وَاِنْ شِئْتَ سَاَلْتَنِي فَاُخْبِرُ بِذَلِكَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، تُخْبِرُنِي، فَقَالَ: جِئْتَ تَسْاَلُنِي مَا لَكَ مِنَ الْاَجْرِ اِذَا اَمَمْتَ الْبَيْتَ الْعَتِيقَ، وَمَا لَكَ مِنَ الْاَجْرِ فِي وُقُوفِكَ فِي عَرَفَةَ، وَمَا لَكَ مِنَ الْاَجْرِ فِي رَمْيِكَ الْجِمَارَ، وَمَا لَكَ مِنَ الْاَجْرِ فِي حَلْقِ رَاْسِكَ، وَمَا لَكَ مِنَ الْاَجْرِ اِذَا وَدَّعْتَ الْبَيْتَ فَقَالَ الْاَنْصَارِيُّ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ، مَا جِئْتُ اَسْاَلُكَ عَنْ غَيْرِهِ قَالَ: فَاِنَّ لَكَ مِنَ الْاَجْرِ اِذَا اَمَمْتَ الْبَيْتَ الْعَتِيقَ اَلَّا تَرْفَعَ قَدَمًا اَوْ تَضَعَهَا اَنْتَ وَدَابَّتُكَ اِلَّا كُتِبَتْ لَكَ حَسَنَةٌ، وَرُفِعَتْ لَكَ دَرَجَةٌ، وَاَمَّا وُقُوفُكَ بِعَرَفَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ لِمَلَائِكَتِهِ: يَا مَلَائِكَتِي مَا جَاءَ بِعِبَادِي؟ قَالُوا: جَائُوا يَلْتَمِسُونَ رِضْوَانَكَ وَالْجَنَّةَ، فَيَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: فَاِنِّي اُشْهِدُ نَفْسِي وَخَلْقِي اَنِّي قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ عَدَدَ اَيَّامِ الدَّهْرِ، وَعَدَدَ الْقَطْرِ، وَعَدَدَ رَمْلِ عَالِجٍ، وَاَمَّا رَمْيُكَ الْجِمَارَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: (فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا اُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ) (السجدة: 17)، وَاَمَّا حَلْقُكَ رَاْسَكَ فَاِنَّهُ لَيْسَ مِنْ شَعْرِكَ شَعَرَةٌ تَقَعُ فِي الْاَرْضِ

مجھ سے جلدی ہو وہ حالت احرام میں ہے۔ ثقفی نے نماز کے متعلق پوچھا' آپ نے اس کو بتایا' پھر حضور ﷺ نے فرمایا: انصاری سے۔ اگر تُو چاہے تو میں آپ کو بتادوں جو تُو مجھ سے پوچھنے کے لیے آیا ہوا ہے' اگر تو چاہے تو تُو مجھ سے پوچھ میں تم کو بتاؤں گا؟ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ مجھے بتائیں! آپ نے فرمایا: تُو مجھ سے پوچھنے کے لیے آیا ہے اس میں کتنا ثواب ہے جب تو حرم شریف جانے کا ارادہ کرے۔ عرفات میں ٹھہرنے کا کتنا ثواب ہے' شیاطین کو کنکریاں مارنے کا کتنا ثواب ہے' سر کے بال کٹوانے میں کتنا ثواب ہے' طوافِ وداع کا ثواب کتنا ہے؟ انصاری نے عرض کی: یارسول اللہ! اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے' میں اس کے علاوہ آپ سے پوچھنے کے لیے نہیں آیا تھا۔ آپ نے فرمایا: تیرے لیے ثواب ہے تو جب بیت اللہ شریف جانے کا ارادہ کرے تو کوئی بھی قدم اُٹھائے گا یا قدم رکھے گا یا سواری پر چلنے کی وجہ سے قدم سواری اُٹھائے گی' تیرے لیے ہر قدم اُٹھانے کے بدلے ایک نیکی ہوگی اور ایک گناہ معاف کیا جائے گا' بہرحال تیرا میدانِ عرفات میں ٹھہرنے کا ثواب یہ ہے کہ اللہ عزوجل نے فرشتوں سے فرمایا: اے فرشتو! میرا بندہ کیا مانگ رہا تھا؟ وہ فرشتے عرض کرتے ہیں: (ہم) اس حالت میں ایسے آئے ہیں' وہ تیری رضا اور جنت مانگ رہے تھے' اللہ عزوجل فرماتا ہے: میں اپنی اور اپنی مخلوق کو گواہ بناتا ہوں' میں نے اُن سب کو زمانہ کے دنوں کے برابر اور

Marfat.com
Marfat.com

اِلَّا كَانَتْ لَكَ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَاَمَّا الْبَيْتُ اِذَا وَدَّعْتَ، فَاِنَّكَ تَخْرُجُ مِنْ ذُنُوبِكَ كَيَوْمِ وَلَدَتْكَ اُمُّكَ

بارش کے قطروں کے برابر کنکریاں مارنے کی تعداد کے برابر ان کے گناہ معاف کر دیئے ہیں' بہرحال کنکریاں مارنا' بے شک اللہ عزوجل فرماتا ہے: ''فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا اُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ '' بہرحال سر کا منڈانا تو تیرا کوئی بھی بال زمین پر گرے گا' وہ بال تیرے لیے قیامت کے دن نور ہوگا' بہرحال طوافِ وداع تو اس کا ثواب یہ ہے کہ تُو اُسے الوداع کرے گا تو گناہوں سے اس طرح پاک ہو جائے گا جس طرح آج ہی تیری ماں نے تجھے پیدا کیا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُبَادَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ اَبِي الْحَجَّاجِ

یہ حدیث عبادہ سے اسی سند سے مروی ہے' ان سے روایت کرنے میں یحییٰ بن ابی حجاج اکیلے ہیں۔

2321 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اَبُو سَالِمِ بْنُ جُعْشُمٍ الصَّنْعَانِيُّ قَالَ: نا عَتَّابُ بْنُ بَشِيرٍ الْحَرَّانِيُّ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ: اِذَا تَوَجَّهْتَ اِلَى مَكَّةَ تُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِكَ، فَلِمَ تَصْنَعُ ذَلِكَ؟ فَقَالَ: لَوْ لَمْ اَرَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُهُ مَا صَنَعْتُ

حضرت نافع فرماتے ہیں: میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے عرض کی: جب آپ مکہ جاتے ہیں تو آپ سواری پر نماز پڑھتے ہیں' آپ ایسے کیوں کرتے ہیں؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اگر میں نے حضور ﷺ کو ایسے کرتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں بھی ایسے نہ کرتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خُصَيْفٍ اِلَّا عَتَّابُ بْنُ بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ جُعْشُمٍ

یہ حدیث خُصیف سے صرف عتاب بن بشیر ہی روایت کرتے ہیں' اُن سے روایت کرنے میں ابن جعشم اکیلے ہیں۔

2322 - وَبِهِ: عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، وَعِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ قَالَ اَهْلُ مَكَّةَ: اِنَّ بِاَصْحَابِ مُحَمَّدٍ جُوعًا وَهَزْلًا، فَاَمَرَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب حضور ﷺ مکہ شریف داخل ہوئے تو مکہ والوں نے کہا: اصحابِ محمد ﷺ بھوکے اور کمزور ہیں' حضور ﷺ نے صحابہ کو حکم دیا کہ وہ کندھے ہلا ہلا کر چلیں تا کہ وہ

2322- أخرجه البخاري: الحج جلد3صفحه548 رقم الحديث:1602' ومسلم: الحج جلد2صفحه921-922 .

Marfat.com
Marfat.com

اللّٰـهُ عَلَيْـهِ وَسَـلَّمَ اَنْ يُهَرْوِلُوا لِيُرُوهُمْ اَنَّ بِهِمْ قُوَّةً وَكَانُوا يُهَرْوِلُونَ ثَلاثَةَ اَشْوَاطٍ، وَيَمْشُونَ اَرْبَعًا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خُصَيْفٍ اِلَّا عَتَّابٌ

ان کی قوت دیکھیں! تو صحابہ کرام تین چکر کندھے ہلا کر چلتے تو چار چکر حسب عادت چلتے۔

یہ حدیث خصیف سے صرف عتاب ہی روایت کرتے ہیں۔

2323 - وَبِهِ عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ مُعَاوِيَةَ، طَافَ بِالْبَيْتِ، فَجَعَلَ يَسْتَلِمُ الْاَرْكَانَ كُلَّهَا، فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ: لِمَ تَسْتَلِمُ هَذَيْنِ الرُّكْنَيْنِ وَلَمْ يَكُنِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُهُمَا؟ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: لَيْسَ مِنَ الْبَيْتِ شَيْءٌ مَهْجُورٌ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: (لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ) (الاحزاب: 21)، فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: صَدَقْتَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خُصَيْفٍ اِلَّا عَتَّابٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے طواف کیا بیت اللہ کا' سب ارکان کو استلام کیا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ان کو فرمایا: آپ نے ان دو رکنوں کو استلام کیوں کیا حالانکہ حضور ﷺ ایسے نہیں کرتے تھے۔ حضرت امیر معاویہ نے فرمایا: بیت اللہ شریف کی کوئی شی ممنوع نہیں ہے۔ حضرت ابن عباس نے فرمایا: بے شک آپ کے لیے رسول اللہ ﷺ کی زندگی بطور نمونہ ہے' حضرت معاویہ نے فرمایا: آپ نے سچ کہا۔

یہ حدیث خصیف سے صرف عتاب ہی روایت کرتے ہیں۔

2324 - وَبِهِ عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهَا قَالَتْ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ: اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا: لَوْلَا حِدْثَانُ قَوْمِكِ بِالْكُفْرِ لَنَقَضْتُ الْبَيْتَ، فَزِدْتُ فِيهِ مَا نَقَصَ مِنْهُ، وَلَوَضَعْتُهُ بِالْاَرْضِ، وَجَعَلْتُ لَهُ بَابَيْنِ: بَابٌ يُدْخَلُ مِنْهُ، وَبَابٌ يُخْرَجُ مِنْهُ حَتَّى لَا يَكُونَ زِحَامٌ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خُصَيْفٍ اِلَّا عَتَّابٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے عبداللہ بن زبیر سے کہا: حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ اگر تیری قوم کا زمانہ کفر کے قریب نہ ہوتا تو میں بیت اللہ شریف شہید کرتا اور جو بیت اللہ میں کمی ہوئی ہے اس میں اضافہ کرتا' اس کے دو دروازے بناتا' ایک سے لوگ نکلتے اور ایک سے داخل ہوتے تاکہ رش نہ ہو۔

یہ حدیث خصیف سے صرف عتاب ہی روایت کرتے ہیں۔

2324- اخرجه البخاری: الحج جلد3صفحه514 رقم الحديث: 1586' ومسلم: الحج جلد2صفحه969 .

Marfat.com
Marfat.com

2325 - وَبِهِ عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلذَّهَبُ بِالذَّهَبِ مِثْلًا بِمِثْلٍ، وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ مِثْلًا بِمِثْلٍ، وَزْنًا بِوَزْنٍ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: سونے کو سونے کے بدلے چاندی کو چاندی کے بدلے برابر وزن کر کے فروخت کرو۔

2326 - وَعَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَنْهَى عَنِ الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ، وَالْفِضَّةِ بِالْفِضَّةِ اِلَّا وَزْنًا بِوَزْنٍ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو اس حال میں سنا کہ آپ منبر پر تشریف فرما تھے اور سونا کو سونے کے بدلے اور چاندی کو چاندی کے بدلے بیچنے سے منع فرما رہے تھے مگر یہ کہ وہ برابر برابر ہوں۔

2327 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ شَرُوسٍ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَسْلَمِيُّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنَ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صِيَامِ يَوْمِ عَرَفَةَ بِعَرَفَاتٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے عرفہ کے دن عرفات میں روزہ رکھنے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ .

یہ حدیث صفوان سے صرف ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں۔

2328 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مَعْمَرٍ الصَّنْعَانِيُّ قَالَ: نا اَبُو حُمَةَ مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الزُّبَيْدِيُّ قَالَ: نا اَبُو قُرَّةَ مُوسَى بْنُ طَارِقٍ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا دَخَلَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہوتو وہ دو رکعت نفل ادا کرنے سے پہلے نہ بیٹھے۔

2325- أخرجه البخاري: البيوع جلد4صفحه444 رقم الحديث: 2176' ومسلم: المساقاة جلد3صفحه1208 .

2326- أخرجه مسلم: المساقاة جلد3صفحه1209' وأحمد: المسند جلد3صفحه114 رقم الحديث: 11887 .

2327- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه192 .

2328- أخرجه ابن ماجة جلد1صفحه323 رقم الحديث: 1012 .

Marfat.com
Marfat.com

اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلَا يَجْلِسْ حَتّٰى يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا اَبُو قُرَّةَ

یہ حدیث سفیان سے صرف ابوقرہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2329 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا صَامِتُ بْنُ مُعَاذٍ الْجَنَدِيُّ قَالَ: نا اَبُو قُرَّةَ قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَاَلَ اَحَدَكُمْ جَارُهُ اَنْ يَغْرِزَ خَشَبَةً فِي جِدَارِهِ فَلَا يَمْنَعْهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کا پڑوسی اس کی دیوار میں لکڑی رکھنے کے متعلق پوچھے تو اس کو رکھنے سے منع نہ کرے۔

2330 - وَبِهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مَهْرِ الْبَغِيِّ، وَعَسْبِ الْفَحْلِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا زانیہ کی کمائی اور نر کو مادہ پر کودنے کے پیسے لینے سے۔

2331 - وَبِهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا دھوکہ کی بیع سے۔

2332 - وَبِهِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: زانی زنا کرتے وقت‘ چور چوری

2329- أخرجه البخاري: المظالم جلد 5صفحه131 رقم الحديث: 2463' ومسلم: المساقاة جلد 3صفحه1230' وأبو داؤد: الأقضية جلد3صفحه314 رقم الحديث: 3634' والترمذي: الأحكام جلد 3صفحه626 رقم الحديث:1353 .

2330- اخرجه احمد: المسند جلد 2صفحه657 رقم الحديث: 10500' والبيهقي في الكبرى جلد 6صفحه10 رقم الحديث:11011 .

2331- أخرجه مسلم: البيوع جلد 3صفحه1153' وابو داؤد: البيوع جلد 3صفحه252 رقم الحديث: 3376' والترمذي: البيوع جلد 3صفحه523 رقم الحديث: 1230' والنسائي: البيوع جلد 7صفحه230 (باب بيع الحصاة)' وابن ماجة: التجارات جلد 2صفحه739 رقم الحديث: 2194' والدارمي: البيوع جلد 2صفحه327 رقم الحديث: 4552' واحمد: المسند جلد2صفحه497 رقم الحديث: 8906 .

2332- أخرجه البخاري: المظالم جلد5صفحه143 رقم الحديث: 2475' ومسلم: الايمان جلد 1صفحه76 .

Marfat.com
Marfat.com

وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ

کرتے وقت' شرابی شراب پیتے وقت مؤمن نہیں ہوتے ہیں۔

2333 - وَبِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ، وَافْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ، فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاكْمِلُوا الشَّهْرَ ثَلَاثِينَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: چاند دیکھ کر روزے رکھو اور چاند دیکھ کر عید کرو' اگر آسمان غبار آلود ہو تو تیس روزے مکمل کرو۔

2334 - وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي لَأَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ خَلْفِي وَأَنَا فِي الصَّلَاةِ، فَأُخَفِّفُ صَلَاتِي مَخَافَةَ أَنْ تُفْتَتَنَ أُمُّهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں نماز پڑھانے کی حالت میں پیچھے بچوں کے رونے کی آواز سنتا ہوں تو اس ڈر سے کہ اس کی ماں فتنے میں مبتلا نہ ہو جائے تو میں نماز کو مختصر کرتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ يَعْقُوبَ إِلَّا زَمْعَةُ، تَفَرَّدَ بِهَا أَبُو قُرَّةَ

یہ حدیث یعقوب سے صرف زمعہ ہی روایت کرتے ہیں' اُن سے روایت کرنے میں ابوقرہ اکیلے ہیں۔

2335 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا أَبُو حُمَةَ قَالَ: نا أَبُو قُرَّةَ قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ كَثِيرٍ الْبَصْرِيِّ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ مِقْسَمٍ، مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مُدْمِنُ خَمْرٍ، وَلَا مَنَّانٌ عَلَى اللّٰهِ بِعَمَلِهِ، وَلَا عَاقٌّ لِوَالِدَيْهِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا فرماتے ہوئے کہ جنت مین شراب کا عادی' عمل کر کے احسان جتانے والا' اپنے والدین کا نافرمان داخل نہیں ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا عَبَّادٌ، وَلَا عَنْ عَبَّادٍ إِلَّا زَمْعَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو قُرَّةَ وَرَوَاهُ سُفْيَانُ،

یہ حدیث منصور سے صرف عباد اور عباد سے صرف زمعہ ہی روایت کرتے ہیں' اُن سے روایت کرنے میں

2333- أخرجه البخاري: الصوم جلد4صفحه143 رقم الحديث: 1909' ومسلم: الصيام جلد2صفحه762 .

2334- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه77 .

2335- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه78 .

Marfat.com
Marfat.com

عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ جَابَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، وَرَوَاهُ شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ نُبَيْطِ بْنِ شَرِيطٍ، عَنْ جَابَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو

ابوقرہ اکیلے ہیں' سفیان منصور سے' وہ سالم سے' وہ جابان سے' وہ عبداللہ بن عمرو سے۔ شعبہ منصور سے' وہ سالم سے' وہ نبیط بن شریط سے' وہ جابان سے' وہ عبداللہ بن عمرو سے۔

2336 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا أَبُو حُمَةَ قَالَ: نا أَبُو قُرَّةَ قَالَ: ذَكَرَ ابْنُ جُرَيْجٍ: أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: طَعَامُ الِاثْنَيْنِ يَكْفِي الْأَرْبَعَةَ، وَطَعَامُ الْأَرْبَعَةِ يَكْفِي الثَّمَانِيَةَ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: دو آدمیوں کا کھانا چار کے لیے اور چار کا آٹھ کے لیے کافی ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ إِلَّا ابْنُ جُرَيْجٍ

یہ حدیث ابی بکر سے صرف ابن جریج ہی روایت کرتے ہیں۔

2337 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ: نا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانِيًا جَمِيعًا، وَسَبْعًا جَمِيعًا مُقِيمًا فِي غَيْرِ سَفَرٍ فَقُلْتُ: أَيْنَ كَانَ؟ قَالَ: بِالْمَدِينَةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے سات' آٹھ رکعت (نفل) اکٹھے پڑھے حالت اقامت میں سفر کے علاوہ۔ سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: آپ کہاں تھے اس وقت؟ فرمایا: مدینہ پاک میں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمَّارٍ إِلَّا قَيْسٌ

یہ حدیث عمار سے صرف قیس ہی روایت کرتے ہیں۔

2338 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى قَالَ: نا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: نا سُفْيَانُ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کے صحابہ کرام میں سے محفوظین اس بات

2336- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحہ24 .

2337- أخرجه البخاری: المواقیت جلد2صفحہ29 رقم الحدیث: 543' ومسلم: المسافرین جلد1صفحہ491 .

2338- أخرجه الترمذی: المناقب جلد5صفحہ673 رقم الحدیث: 3807 .

Marfat.com
Marfat.com

الثَّوْرِيُّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: لَقَدْ عَلِمَ الْمَحْفُوظُونَ مِنْ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ ابْنَ اُمِّ عَبْدٍ مِنْ اَقْرَبِهِمْ اِلَى اللّٰهِ وَسِيلَةً

سے اچھی طرح آگاہ تھے کہ اُم عبد کے بیٹے ان سب میں سے وسیلہ کے اِعتبار سے اللہ تعالیٰ کے زیادہ قریب ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا مُؤَمَّلٌ

یہ حدیث سفیان سے صرف مؤمل ہی روایت کرتے ہیں۔

2339 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ صَدَقَةَ الْجُبْلَانِيُّ قَالَ: نا الْيَمَانُ بْنُ عَدِيٍّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْاَلْهَانِيِّ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ جَرَّدَ ظَهْرَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ بِغَيْرِ حَقٍّ لَقِيَ اللّٰهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی مسلمان کی پیٹھ بغیر حق کے کھینچی وہ اللہ سے ملے گا اس حالت میں کہ اللہ عزوجل اس سے ناراض ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ اِلَّا الْيَمَانُ

یہ حدیث محمد بن زیاد سے صرف یمان ہی روایت کرتے ہیں۔

2340 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عِيسَى بْنُ سُلَيْمَانَ الشَّيْزَرِيُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ ثَوْبَانَ، مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طُوبَى لِمَنْ مَلَكَ لِسَانَهُ، وَوَسِعَهُ بَيْتُهُ، وَبَكَى عَلَى خَطِيئَتِهِ

حضرت ثوبان حضور ﷺ کے غلام سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: خوشخبری ہے اس کے لیے جس کی زبان اس کے قابو میں ہو اور اس کا گھر وسیع ہو (کہ اس میں نماز کی جگہ ہو) اور اپنی غلطیوں پر رونے کی توفیق بھی ہو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ثَوْبَانَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ عِيسَى

یہ حدیث ثوبان سے اسی سند سے روایت ہے' ان سے روایت کرنے میں عیسیٰ اکیلے ہیں۔

2341 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

2339- اخرجه الطبرانی فی الکبیر جلد8صفحه136 رقم الحديث: 7536 . انظر: مجمع الزوائد جلد6صفحه256 .

2340- اخرجه الطبرانی فی الصغیر جلد1صفحه78 . انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه302 .

2341- اخرجه مسلم: الأيمان جلد3صفحه1278' واحمد: المسند جلد2صفحه63 رقم الحديث: 5050 .

Marfat.com
Marfat.com

قُدَامَةَ الْجَوْهَرِيُّ قَالَ: نا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ الْغَازِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَطَمَ غُلَامَهُ فِي غَيْرِ حَقٍّ فَكَفَّارَتُهُ عِتْقُهُ

حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے غلام کو کسی وجہ کے بغیر مارا' اس کا کفارہ یہ ہے کہ اس کو آزاد کر دیا جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا إِسْحَاقُ

یہ حدیث ہشام سے صرف اسحاق ہی روایت کرتے ہیں۔

2342 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي عَبْلَةَ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ تَزَوَّجَ امْرَأَةً لِعِزِّهَا لَمْ يَزِدْهُ اللّٰهُ إِلَّا ذُلًّا، وَمَنْ تَزَوَّجَهَا لِمَالِهَا لَمْ يَزِدْهُ اللّٰهُ إِلَّا فَقْرًا، وَمَنْ تَزَوَّجَهَا لِحَسَبِهَا لَمْ يَزِدْهُ اللّٰهُ إِلَّا دَنَاءَةً، وَمَنْ تَزَوَّجَ امْرَأَةً لَمْ يَتَزَوَّجْهَا إِلَّا لِيَغُضَّ بَصَرَهُ أَوْ لِيُحْصِنَ فَرْجَهُ، أَوْ يَصِلَ رَحِمَهُ بَارَكَ اللّٰهُ لَهُ فِيهَا، وَبَارَكَ لَهَا فِيهِ

حضرت ابراہیم بن ابی عبلہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سنا فرماتے ہوئے کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا فرماتے ہوئے' آپ نے فرمایا: جس نے کسی عورت سے شادی کی عزت بڑھانے کے لیے (کہ اس عورت سے شادی کرنے سے میری عزت میں اضافہ ہوگا) اللہ عزوجل اس کی رسوائی ہی میں اضافہ کرے گا' جس نے کسی عورت سے شادی کی مال دار ہونے کے لیے تو اللہ عزوجل اس کی محتاجی میں اضافہ کرے گا' جس نے کسی عورت سے شادی کی حسب کے اعلیٰ ہونے کی بناء پر تو اللہ عزوجل اس کے گھٹیا پن میں اضافہ ہی کرے گا' جس نے کسی عورت سے شادی کی تاکہ اس کی نظر جھک جائے یا اپنی شرمگاہ کی حفاظت کے لیے یا صلہ رحمی کے لیے تو اللہ عزوجل اس کی بیوی اور اس مرد کے لیے برکت دے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ

یہ حدیث ابراہیم سے صرف عبدالسلام ہی روایت کرتے ہیں۔

2342- أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 5 صفحه 245' وابن حبان في المجروحين جلد 2 صفحه 151' وابن الجوزي في الموضوعات جلد 2 صفحه 258 .

Marfat.com
Marfat.com

2343 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُصَيْرٍ الْأَنْطَاكِيُّ قَالَ: نا وَكِيعٌ قَالَ: نا سُفْيَانُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْظُرُوا إِلَى مَنْ هُوَ أَسْفَلَ مِنْكُمْ، وَلَا تَنْظُرُوا إِلَى مَنْ فَوْقَكُمْ، فَإِنَّهُ أَجْدَرُ أَنْ لَا تَزْدَرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے ہر کوئی اپنے سے نیچے والے کو دیکھے اپنے سے اوپر (مال) والے کو نہ دیکھے اگر ایسے کرو گے تو تم اللہ کی نعمتوں کو حقیر نہیں جانو گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا وَكِيعٌ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُصَيْرٍ

یہ حدیث سفیان سے صرف وکیع ہی روایت کرتے ہیں اُن سے روایت کرنے میں عبداللہ بن نصرا کیلے ہیں۔

2344 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ السِّنْدِيِّ قَالَ: نا يُوسُفُ بْنُ أَسْبَاطٍ قَالَ: نا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلُحُومِ الْخَيْلِ، وَنَهَانَا عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ ہم کو گھوڑوں کا گوشت کھانے کا حکم دیتے تھے اور ہم کو پالتو گدھوں کے گوشت سے منع کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا يُوسُفُ

یہ حدیث سفیان سے صرف یوسف ہی روایت کرتے ہیں۔

2345 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْأَوْصَابِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدَةَ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ ذِي حِمَايَةَ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ،

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ سے میں نے سنا اس حالت میں کہ آپ منبر پر تشریف فرما تھے آپ ہم کو جمعہ کے دن غسل کا حکم دیتے تھے۔

2343- أخرجه مسلم: الزهد جلد 4 صفحه 2275' والترمذى: صفة القيامة جلد 4 صفحه 665 رقم الحديث: 2513' وابن ماجه: الزهد جلد 2 صفحه 1387 رقم الحديث: 4142' واحمد: المسند جلد 2 صفحه 340 رقم الحديث: 7467 .

2344- انظر: لسان الميزان جلد 6 صفحه 317 .

2345- أخرجه البخارى: الجمعة جلد 2 صفحه 462 رقم الحديث: 919' ومسلم: الجمعة جلد 2 صفحه 579 .

Marfat.com
Marfat.com

عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ یَحْیَی بْنِ وَثَّابٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ یَأْمُرُنَا بِالْغُسْلِ یَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَی الْمِنْبَرِ

2346 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ قَالَ: نا یَحْیَی بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْیَرَ قَالَ: حَدَّثَنِی سَلَمَةُ بْنُ الْعَیَّارِ، عَنْ جَرِیرِ بْنِ حَازِمٍ، عَنْ اَبِی هَارُونَ الْعَبْدِیِّ، عَنْ اَبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ: کَانَ اُنَاسٌ مِنَ الْعَرَبِ یَأْتُونَا بِاللَّحْمِ، فَکَانَ فِی اَنْفُسِنَا مِنْهُ شَیْءٌ، فَذَکَرْنَا ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اَجْهِدُوا اَیْمَانَهُمْ اَنَّهُمْ ذَبَحُوهَا، ثُمَّ اذْکُرُوا اسْمَ اللّٰهِ وَکُلُوا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عرب کے لوگ ہمارے پاس گوشت لاتے‘ ہم اس کے متعلق اپنے دلوں میں کوئی شی پاتے‘ ہم نے یہ بات حضور ﷺ کے سامنے ذکر کی‘ آپ نے فرمایا: اُن سے قسمیں لو کہ انہوں نے بذات خود ذبح کیا ہے‘ پھر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر اس کو کھالو۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْعَیَّارِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْیَرَ

یہ حدیث سلمہ بن عیار سے صرف محمد بن حمیر ہی روایت کرتے ہیں۔

2347 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ قَالَ: نا سُلَیْمَانُ بْنُ سَلَمَةَ الْخَبَائِرِیُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْعُکَاشِیُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِیمُ بْنُ اَبِی عَبْلَةَ قَالَ: سَمِعْتُ اُمَّ الدَّرْدَاءِ، تُخْبِرُ عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا کَتَبَ اَحَدُکُمْ اِلَی اِنْسَانٍ فَلْیَبْدَاْ بِاسْمِهِ، وَاِذَا کَتَبَ فَلْیُتَرِّبْ کِتَابَهُ، فَهُوَ اَنْجَحُ

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے‘ وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی آدمی کسی کو خط لکھے تو وہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے شروع کرے‘ جب خط لکھ لے تو خط کو بند کردے‘ یہ زیادہ اچھا ہے۔

2348 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ الْاَوْصَابِیُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْیَرَ، عَنْ

حضرت ابوعمامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو جمعہ کی نماز پڑھے اور اس کے

2346- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه39 .

2347- انظر: کشف الخفاء جلد1صفحه100 رقم الحدیث: 257 . انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه101-102 .

2348- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه172 .

Marfat.com
Marfat.com

حَرِيزِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّى الْجُمُعَةَ وَصَامَ يَوْمَهُ، وَعَادَ مَرِيضًا، وَشَهِدَ جِنَازَةً، وَشَهِدَ نِكَاحًا، وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ

دن کا روزہ رکھے' مریض کی عیادت کرے' جنازے میں شریک ہو' نکاح میں شریک ہو'اس کے لیے جنت واجب ہوگئی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَرِيزٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرَ

یہ حدیث حریز سے صرف محمد بن حمیر ہی روایت کرتے ہیں۔

2349 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ مَاتَ مُرَابِطًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أَمَّنَهُ اللّٰهُ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ

حضرت ابوعمامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: جو اللہ کی راہ میں لڑتا ہوا شہید ہو جائے' اللہ تعالیٰ اسے قبر کی آزمائش سے محفوظ رکھے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرَ

یہ حدیث صفوان سے محمد بن حمیر ہی روایت کرتے ہیں۔

2350 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْعَيَّارِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ أَخَافَ مُؤْمِنًا بِغَيْرِ حَقٍّ كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ أَنْ لَا يُؤَمِّنَهُ مِنْ أَفْزَاعِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا' فرمایا: جس نے کسی مؤمن کو بغیر کسی وجہ کے ڈرایا تو اللہ پر حق ہے کہ اسے قیامت کے دن کی گھبراہٹ سے امن نہ دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَمَةَ إِلَّا مُحَمَّدٌ

یہ حدیث سلمہ سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

2349- أخرجه الطبراني في الكبير جلد8صفحه113 رقم الحديث: 7480 . انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه292 .

2350- انظر: مجمع الزوائد جلد6صفحه257 .

Marfat.com
Marfat.com

2351 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرَ قَالَ: نا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَيَكُونُ رِجَالٌ مِنْ اُمَّتِي يَاْكُلُونَ اَلْوَانَ الطَّعَامِ، وَيَشْرَبُونَ اَلْوَانَ الشَّرَابِ، وَيَلْبَسُونَ اَلْوَانَ الثِّيَابِ، يَتَشَدَّقُونَ فِي الْكَلَامِ، اُولَئِكَ شِرَارُ اُمَّتِي

حضرت ابوعمامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عنقریب میری اُمت سے کچھ لوگ ایسے ہوں گے جو مختلف قسم کے کھانے کھائیں گے' قسم قسم کے مشروبات پئیں گے' مختلف رنگوں کے کپڑے پہنیں گے' گفتگو میں شوخی کریں گے' یہی بدترین لوگ ہوں گے میری اُمت سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي بَكْرٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرَ

یہ حدیث ابوبکر سے محمد بن حمیر ہی روایت کرتے ہیں۔

2352 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي عَبْلَةَ، عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ قَالَتْ: سَاَلْتُ عَائِشَةَ، مَا كُنْتِ اِذَا سَافَرْتِ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَجَجْتِ اَوْ غَزَوْتِ مَعَهُ، مَا كُنْتِ تُزَوِّدِينَهُ؟ قَالَتْ: كُنْتُ اُزَوِّدُهُ قَارُورَةَ دُهْنٍ، وَمُشْطًا، وَمِرْآةً، وَمِقَصًّا، وَمُكْحُلَةً، وَسِوَاكًا

حضرت اُم درداء رضی اللہ عنہا سے روایت ہے' آپ فرماتی ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ جب آپ حضور ﷺ کے ساتھ سفر کرتیں یا حج کرتیں یا جہاد کرتیں تو آپ کا زادِ راہ کیا ہوتا تھا؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں اپنے ساتھ تیل کی شیشی اور کنگھی' شیشہ اور قینچی اور سرمہ دانی اور مسواک زادِراہ کے طور پر رکھتی تھی۔

2353 - وَعَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي عَبْلَةَ قَالَ: سَمِعْتُ اُمَّ الدَّرْدَاءِ، تُحَدِّثُ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، دُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ قَالَ: لَا تَغْضَبْ وَلَكَ الْجَنَّةُ

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے ایسا کوئی عمل بتائیں کہ جس کی وجہ سے میں جنت میں داخل ہوجاؤں! آپ نے فرمایا: کبھی غصہ نہ کیا کرو تمہارے لیے جنت ہے۔

2354 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر شے کی سردار کوئی شی ہوتی ہے'

2351- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه253 .

2353- انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه73 .

2354- انظر: مجمع البحرين (5053) .

Marfat.com
Marfat.com

بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِكُلِّ شَیْءٍ سَيِّدًا، وَاِنَّ سَيِّدَ الْمَجَالِسِ قُبَالَةَ الْقِبْلَةِ

محافل کا سردار قبلہ رُو ہونا ہے۔

2355 - وَبِهِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يَاْمَنُ الَّذِی يَرْفَعُ رَاْسَهُ قَبْلَ الْاِمَامِ، وَيَضَعُهُ اَنْ يُحَوِّلَ اللّٰهُ رَاْسَهُ رَاْسَ حِمَارٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو آدمی اپنا سر امام سے پہلے اُٹھاتا اور پہلے رکھتا ہے' خوف ہے کہ اس کا سر گدھے کے سر کی طرح ہو جائے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدٍ اِلَّا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ

یہ دونوں حدیثیں محمد بن خالد سے صرف عمرو بن عثمان ہی روایت کرتے ہیں۔

2356 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سُوَيْدٍ الشِّبَامِیُّ، قَالَ نا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: نا سُفْيَانُ الثَّوْرِیُّ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ، عَنْ اَبِی زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُمَّكَ وَاَبَاكَ، وَاُخْتَكَ وَاَخَاكَ، وَاَدْنَاكَ فَاَدْنَاكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (سب سے زیادہ حق اولاد پر کس کا ہوتا ہے؟) فرمایا: تیری ماں کا' تیرے باپ کا' تیری بہن کا' تیرے بھائی کا' اس کے بعد درجہ بہ درجہ۔

2357 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: اَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى الْاِشْتِرَاطَ فِی الْحَجِّ شَيْئًا، وَيَقُولُ: حَسْبُكُمْ سُنَّةُ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سالم اپنے والد حضرت عبداللہ بن عمر کے حوالے سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حج میں کسی شے کی شرط نہیں لگاتے تھے اور فرماتے کہ تمہیں تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت ہی کافی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِیِّ اِلَّا مَعْمَرٌ

یہ حدیث زہری سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں۔

2355- انظر: المیزان جلد1صفحہ63 .

2356- اخرجہ احمد: المسند جلد2صفحہ303 .

2357- اخرجہ البخاری: المحصر جلد4صفحہ11 رقم الحدیث: 1810' والترمذی: الحج جلد3صفحہ270 رقم الحدیث: 942' والنسائی: المناسک جلد5صفحہ131' واحمد: المسند جلد2صفحہ46 رقم الحدیث: 4880 .

Marfat.com
Marfat.com

2358 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُرَارَةَ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ رَجَاءٍ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ جَاعَ اَوِ احْتَاجَ، فَكَتَمَهُ النَّاسَ وَاَفْضَى بِهِ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ يَفْتَحَ لَهُ رِزْقًا حَسَنًا مِنْ حَلَالٍ

حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: جس کو بھوک لگی یا ضرورت پیش آئی اس نے لوگوں سے اسے چھپایا (یعنی لوگوں کے سامنے اس کا اظہار نہیں کیا) اس کا اظہار اللہ تعالیٰ سے کیا تو اللہ تعالیٰ پر ضروری ہے کہ اس کے لئے رزقِ حلال کے دروازے کھول دے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا مُوسَى تَفَرَّدَ بِهِ اِسْمَاعِيلُ

یہ حدیث اعمش سے صرف موسیٰ ہی روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں اسماعیل اکیلے ہیں۔

2359 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: اَنَا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ قَالَ: نا اَبُو الدَّهْمَاءِ الْبَصْرِيُّ قَالَ: اَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ جَمَعَ اللّٰهُ الْخَلَائِقَ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ، ثُمَّ رَفَعَ لِكُلِّ قَوْمٍ آلِهَتَهُمُ الَّتِي كَانُوا يَعْبُدُونَ فَيُورِدُونَهُمُ النَّارَ، وَيَبْقَى الْمُوَحِّدُونَ، فَيُقَالَ لَهُمْ: مَا تَنْتَظِرُونَ؟ فَيَقُولُونَ: نَنْتَظِرُ رَبًّا كُنَّا نَعْبُدُهُ بِالْغَيْبِ، فَيُقَالُ لَهُمْ: اَوَتَعْرِفُونَهُ؟ فَيَقُولُونَ: اِنْ شَاءَ عَرَّفَنَا نَفْسَهُ، فَيَتَجَلَّى لَهُمْ تَبَارَكَ وَتَعَالَى، فَيَخِرُّونَ لَهُ سُجَّدًا، فَيُقَالُ لَهُمْ: يَا اَهْلَ التَّوْحِيدِ، ارْفَعُوا رُءُوسَكُمْ، فَقَدْ اَوْجَبَ اللّٰهُ لَكُمُ الْجَنَّةَ، وَجَعَلَ مَكَانَ كُلِّ رَجُلٍ يَهُودِيًّا اَوْ نَصْرَانِيًّا فِي النَّارِ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا اللہ تعالیٰ تمام مخلوق کو ایک جگہ جمع کرے گا' پھر ہر قوم کا خدا جس کی وہ عبادت کرتے تھے ان کو اُٹھائے گا اور ان کو جہنم میں پھینک دے گا' اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے والے باقی رہ جائیں گے۔ ان کو کہا جائے گا: تم کس کا انتظار کر رہے ہو؟ وہ عرض کریں گے: ہم اس رب کا انتظار کر رہے ہیں جس کی بن دیکھے عبادت کرتے تھے۔ ان کو کہا جائے گا: کیا تم اس کو پہچانتے ہو؟ وہ عرض کریں گے: اگر اس نے چاہا تو ہم خود اسے پہچانیں گے' اللہ تعالیٰ ان کے سامنے تجلی فرمائے گا (وہ اس تجلی کو دیکھ کر) سجدے میں گر جائیں گے' ان کو کہا جائے گا: اے خیر والو! اپنے سروں کو اُٹھاؤ! تم سب کیلئے جنت واجب ہوگئی ہے اور

2358- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه259 .

2359- اخرجه ابو نعيم في حلية الأولياء جلد5صفحه363 .

Marfat.com
Marfat.com

جہنم میں تمہاری جگہ پر یہودی یا عیسائی کو رکھ دیا گیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ إِلَّا ثَابِتٌ وَلَا عَنْ ثَابِتٍ، إِلَّا أَبُو الدَّهْمَاءِ، تَفَرَّدَ بِهِ النُّفَيْلِيُّ

یہ حدیث عمر سے صرف ثابت اور ثابت سے صرف ابودھماء اوران سے روایت کرنے میں نفیلی اکیلے ہیں۔

2360 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارِ بْنِ الرَّيَّانِ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا أَبُو مَعْشَرٍ الْمَدَنِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِدَّةَ بَرِيرَةَ عِدَّةَ الْمُطَلَّقَةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ نے حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کی عدت طلاق والی عورت کی عدت کی طرح قرار دی۔

2361 - وَعَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَلِّي وَهُوَ يَجِدُ فِي بَطْنِهِ شَيْئًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ اس حالت میں نماز نہیں پڑھتے تھے جب آپ کے پیٹ میں کوئی شے ہوتی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ

یہ دونوں حدیثیں ابومعشر سے صرف محمد بن بکار ہی روایت کرتے ہیں۔

2362 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا عَنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَعْقُوبَ، عَنْ أَبِي النَّضْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ رَمَضَانَ وَالنَّاسُ يُصَلُّونَ، فَقَالَ: لَا يَجْهَرْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ، فَإِنَّ ذَلِكَ يُؤْذِي الْمُصَلِّيَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ ہمارے پاس رمضان کی رات کو آئے' لوگ یا صحابہ کرام نماز پڑھ رہے تھے' آپ نے فرمایا: ایک دوسرے سے اونچا نہ پڑھو'اس طرح نمازی کو تکلیف ہوتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْبَسَةُ

یہ حدیث سالم ابوالنضر سے صرف محمد بن یعقوب ہی روایت کرتے ہیں'ان سے روایت کرنے میں عنبسہ اکیلے ہیں۔

2363 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے

2360- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحہ6 .

2361- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحہ92 .

2363- أخرجه الترمذي في البر والصلة جلد 3صفحہ231' والعقيلي في الضعفاء الكبير جلد 2صفحہ117' وابن عدى

Marfat.com
Marfat.com

سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: السَّخِيُّ قَرِيبٌ مِنَ اللّٰهِ، بَعِيدٌ مِنَ النَّارِ، قَرِيبٌ مِنَ الْجَنَّةِ، قَرِيبٌ مِنَ النَّاسِ، وَالْبَخِيلُ بَعِيدٌ مِنَ اللّٰهِ، بَعِيدٌ مِنَ الْجَنَّةِ، بَعِيدٌ مِنَ النَّاسِ، قَرِيبٌ مِنَ النَّارِ، وَالْجَاهِلُ السَّخِيُّ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ الْعَابِدِ الْبَخِيلِ

حضورﷺ کوفرماتے ہوئے سنا' آپ نے فرمایا: سخی اللہ کے قریب ہے جہنم سے دور ہے' جنت کے قریب ہے اور لوگوں کے قریب ہے' بخیل اللہ سے بھی دور ہے اور جنت سے بھی دور ہے' لوگوں سے دور ہے اور جہنم کے قریب ہے' جاہل سخی اللہ کے ہاں زیادہ پسندیدہ ہے عابد بخیل سے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث یحییٰ' محمد سے' وہ اپنے والد سے' وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اور یحییٰ سے صرف سعید بن محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

2364 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، قَاضِي حَلَبٍ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى الْاَرْضِ الْمَكْتُوبَةَ قَاعِدًا، وَقَعَدَ فِي التَّسْبِيحِ عَلَى الْاَرْضِ يُومِءُ اِيمَاءً

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے فرض نماز زمین پر بیٹھ کر پڑھی اور نفل نماز زمین پر اشارے سے پڑھی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُخْتَارِ اِلَّا حَفْصٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدٌ

یہ حدیث مختار سے صرف حفص ہی روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں محمد اکیلے ہیں۔

2365 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا اَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، اَنَّهُ بَشَّرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاِسْلَامِ الْعَبَّاسِ، فَاَعْتَقَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضورﷺ کو خوشخبری دی' حضرت عباس کے اسلام لانے کی' آپ ﷺ نے اس خوشی میں ان کو آزاد کردیا۔

فی الکامل جلد2صفحہ1238' والبیهقی فی شعب الایمان جلد7صفحہ428-429 رقم الحدیث: 10849 .

2364- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحہ152 .

2365- انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحہ271 .

Marfat.com
Marfat.com

لَا يُرْوَى هَـذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي رَافِعٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ

یہ حدیث ابورافع سے صرف اسی سند سے روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن بکار اکیلے ہیں۔

2366 - وَعَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: اَخَذْتُ طَائِرًا فِي بَنِي حَارِثَةَ، فَاَخَذَهُ مِنِّي رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ، فَاَرْسَلَهُ، وَقَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ مَا بَيْنَ لَابَتَيِ الْمَدِينَةِ

حضرت شرحبیل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے بنی حارثہ میں ایک پرندہ پکڑا' اس پرندہ کو مجھ سے رافع بن خدیج نے پکڑا اور اس کو چھوڑ دیا اور فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ شریف کے دونوں کناروں کے درمیان کو حرم قرار دیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُرَحْبِيلَ اِلَّا اَبُو مَعْشَرٍ

یہ حدیث شرحبیل سے صرف ابومعشر ہی روایت کرتے ہیں۔

2367 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْكَشِّيُّ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قُلْتُ لِاَبِي: يَا اَبَهْ، مَنِ الرَّجُلُ الَّذِي خَلَّصَكَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ يَوْمَ ضَرَبُوكَ؟ قَالَ: ذَاكَ الْعَاصُ بْنُ وَائِلٍ السَّهْمِيُّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے اپنے والد سے عرض کی: اے ابوجان! وہ کون آدمی تھا جس کو آپ نے مشرکین سے چھڑایا تھا' اُس دن وہ آپ کو مار رہے تھے؟ فرمایا: وہ عاص بن وائل سہمی تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ

یہ حدیث عبیداللہ سے صرف محمد بن اسحاق اور محمد بن اسحاق سے صرف حماد بن زید ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن حرب اکیلے ہیں۔

2368 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ سے

2366- اخرجه احمد: المسند جلد5صفحه228 رقم الحديث: 21727' والبيهقي في الكبرى جلد 5صفحه326 رقم الحديث: 9971' والطبراني في الكبير جلد 5صفحه150 رقم الحديث: 4910-4913 . انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه306 .

2368- اخرجه البخاري: احاديث الأنبياء جلد6صفحه469-470 رقم الحديث: 3370' ومسلم: الصلاة

Marfat.com
Marfat.com

بْنُ مُحَمَّدِ ابْنُ عَائِشَةَ التَّيْمِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، قَالَ اَبُو فَرْوَةَ سَلْمُ بْنُ سَالِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِيسَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى قَالَ: لَقِيَنِي كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ فَقَالَ: اَلَا اُهْدِي لَكَ هَدِيَّةً؟ قُلْتُ: بَلَى، فَاهْدِهَا لِي قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ، فَاِنَّا قَدْ عَلِمْنَا كَيْفَ نُسَلِّمُ؟ قَالَ: قُولُوا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى اِبْرَاهِيمَ، اِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

روایت ہے کہ مجھے حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ ملے' فرمایا: کیا میں آپ کو ہدیہ دوں؟ میں نے عرض کی: کیوں نہیں! آپ میرے لیے ہدیہ دیں' فرمایا: میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کے اہل بیت پر درود کس طرح پڑھیں یہ تو ہم نے معلوم کر لیا' لیکن سلام کس طرح پڑھیں؟ آپ نے فرمایا: اس طرح کہو' اللّٰهم صل علٰى محمدٍ وعلٰى آل محمدٍ كما صليت على ابراهيم انك حميدٌ مجيدٌ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي فَرْوَةَ اِلَّا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيسَى اِلَّا اَبُو فَرْوَةَ

یہ حدیث ابوفروہ سے صرف عبدالواحد بن زیادہ ہی روایت کرتے ہیں اور عبداللہ بن عیسیٰ سے صرف ابوقرہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2369 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ سِيرِينَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ؟ فَقَالَ: مَثْنَى مَثْنَى

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضور ﷺ کی رات کی نماز کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: وہ دو دو رکعتیں ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ اِلَّا اَبُو عَاصِمٍ

یہ حدیث ابن عون سے ابن سیرین سے اور ابن عون سے ابوعاصم ہی روایت کرتے ہیں۔

2370 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عُمَرَ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور

جلد1 صفحہ305 .

2369- اخرجه البخاري: الوتر جلد2 صفحه554 رقم الحديث: 990' ومسلم: المسافرين جلد1صفحه516 .

2370- اخرجه الترمذي: التفسير جلد5صفحه277 رقم الحديث: 3094' وابن ماجه: النكاح جلد1صفحه596 رقم الحديث: 1856' واحمد: المسند جلد5صفحه327 رقم الحديث: 22455 . انظر: الدر المنثور للسيوطي جلد3صفحه232 .

Marfat.com
Marfat.com

الضَّرِيرُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ ثَوْبَانَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَبًّا لِلذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ، يَقُولُهَا ثَلَاثًا، فَقَالَ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَيُّ الْمَالِ نَتَّخِذُ؟ فَقَالَ: لِسَانًا ذَاكِرًا، وَقَلْبًا شَاكِرًا، وَزَوْجَةً مُؤْمِنَةً

ﷺ نے فرمایا: سونا اور چاندی ہلاکت ہے' یہ آپ نے تین مرتبہ ارشاد فرمایا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سا مال ہم بنائیں؟ آپ نے فرمایا: ذکر کرنے والی زبان' شکر کرنے والا دل' مؤمنہ بیوی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُزَنِيُّ الْوَاسِطِيُّ، وعَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي رَوَّادٍ

یہ حدیث سفیان عمرو بن مرہ سے اور سفیان سے صرف محمد بن حسن المزنی الواسطی ہی روایت کرتے ہیں اور عبدالحمید بن عبدالعزیز بن ابی رواد۔

2371 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ الطَّوِيلُ، وَمُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، قَالَا: نا صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا خَطَبَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَقُولُ: اِذَا رَاحَ اَحَدُكُمْ اِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ جب جمعہ کے دن خطبہ دیتے تو فرماتے تھے: جب تم میں سے کوئی جمعہ کے لیے آئے تو وہ غسل کرے۔

2372 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ الطَّاحِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ الْهُنَائِيُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَحِلُّ لِلْاَوَّلِ حَتَّى يَذُوقَ الْآخَرُ عُسَيْلَتَهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تو پہلے کے لیے حلال نہیں ہوسکتی ہے یہاں تک کہ دوسرا شوہر ذائقہ نہ چکھ لے' یعنی اس سے وطی نہ کرلے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے' ان سے روایت کرنے میں محمد بن دینار اکیلے ہیں۔

2371- اخرجه النسائي: الجمعة جلد3صفحه86 (باب حث الامام في خطبته على الغسل يوم الجمعة) .

2372- اخرجه احمد: المسند جلد3صفحه347 رقم الحديث: 14032' والبيهقي في الكبرى جلد 7صفحه616 رقم الحديث: 15201 . انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه343 .

Marfat.com
Marfat.com

2373 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: اَنَا حَاجِبُ بْنُ عُمَرَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ اُمَّتِي سَبْعُونَ اَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَنْ هُمْ؟ قَالَ: الَّذِينَ لَا يَسْتَرْقُونَ، وَلَا يَكْتَوُونَ، وَلَا يَتَطَيَّرُونَ، وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الْاَعْرَجِ اِلَّا اَبُو خُشَيْنَةَ حَاجِبُ بْنُ عُمَرَ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں میری اُمت کے لوگ ستر ہزار بغیر حساب و کتاب کے جنت میں داخل ہوں گے۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! وہ کون لوگ ہوں گے؟ فرمایا: وہ لوگ ہوں گے نہ (ناجائز کلمات سے) دَم کروائیں گے نہ فال نکلوائیں گے اور اپنے رب پر بھروسہ کریں گے۔

یہ حدیث حکم بن اعرج سے صرف ابوخشینہ حضرت عمر سے روایت کرتے ہیں۔

2374 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ قَالَ: نا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، عَنْ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ اَبِي جَمْرَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْاَشَجِّ اَشَجِّ عَبْدِ الْقَيْسِ: اِنَّ فِيكَ خَصْلَتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللّٰهُ: الْحِلْمُ وَالْاَنَاةُ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قُرَّةَ اِلَّا بِشْرٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت اشج عبدالقیس سے فرمایا: تم میں دو باتیں جو اللہ کو بھی پسند ہیں' یہ ہیں: (۱) بردباری (۲) رجوع (اللہ کی طرف)۔

یہ حدیث قرہ سے صرف بشر ہی روایت کرتے ہیں۔

2375 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مَحْمُودِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ: اَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَحْمُودِ بْنِ مَسْلَمَةَ

حضرت سعد بن زید بن سعد الاشہلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور ﷺ کو نجران سے آئی ہوئی تلوار بطور ہدیہ دی' آپ نے وہ تلوار محمد بن مسلمہ کو عطا کی اور فرمایا: اس کے ساتھ اللہ کی راہ میں جہاد کرو' جب

2373- أخرجه البخاری: الطب جلد10صفحه163-164 رقم الحديث: 5705' ومسلم: الايمان جلد1صفحه198 .

2374- أخرجه مسلم: الايمان جلد1صفحه48' والترمذی: البر والصلة جلد 4صفحه366 رقم الحديث: 2011' وابن ماجه: الزهد جلد2صفحه1401 رقم الحديث: 4188 .

2375- انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه304 .

Marfat.com
Marfat.com

الْاَنْصَارِیُّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ زَیْدِ بْنِ سَعْدٍ الْاَشْهَلِیِّ قَالَ: اُهْدِیَ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سَیْفٌ مِنْ نَجْرَانَ، فَلَمَّا قَدِمَ عَلَیْهِ اَعْطَاهُ مُحَمَّدَ بْنَ مَسْلَمَةَ فَقَالَ: جَاهِدْ بِهٰذَا فِی سَبِیلِ اللّٰهِ، فَاِذَا اخْتَلَفَتْ اَعْنَاقُ النَّاسِ فَاضْرِبْ بِهِ الْحَجَرَ، ثُمَّ ادْخُلْ بَیْتَكَ فَكُنْ حِلْسًا مُلْقًی حَتّٰی تَقْتُلَكَ كَفٌّ خَاطِئَةٌ، اَوْ تَاْتِیَكَ مَنِیَّةٌ قَاضِیَةٌ

لوگوں کی گردنیں اِدھر اُدھر ہو جائیں۔ تو آپ نے یہ تلوار پتھر پر مارنی ہے، پھر اپنے گھر چلے جانا ہے، وہاں ٹھہرے رہنا یہاں تک کہ لوگ تجھے بے گناہ ہاتھ قتل کر دے یا تیرے پاس فیصلہ کن موت آ جائے۔

لَا یُرْوَی هٰذَا الْحَدِیثُ عَنْ سَعْدِ بْنِ زَیْدٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ الْحَجَبِیُّ

یہ حدیث سعد بن یزید سے اسی سند سے روایت ہے، اُن سے روایت کرنے میں حجبی اکیلے ہیں۔

2376 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِیُّ قَالَ: نا یَحْیَی بْنُ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ النُّكْرِیُّ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ اَبِی الْجَوْزَاءِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ - یَبْلُغُ بِهِ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ - قَالَ: لَوْ لَمْ تُذْنِبُوا لَجَاءَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ یُذْنِبُونَ، ثُمَّ یَسْتَغْفِرُونَ اللّٰهَ، فَیَغْفِرَ لَهُمْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مرفوعاً روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا: اگر تم گناہ نہیں کرو گے تو اللہ عزوجل ایسی قوم لائے گا جو گناہ کریں گے پھر اللہ سے بخشش طلب کریں گے، اللہ اُن کو معاف کرے گا۔

لَا یُرْوَی هٰذَا الْحَدِیثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ یَحْیَی بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اسی سند سے روایت ہے، ان سے روایت کرنے میں یحییٰ بن عمرا کیلے ہیں۔

2377 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِیُّ قَالَ: نا سَعِیدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ بَانَكٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَیْرِ قَالَ: اَخْبَرَنِی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ! ہلاک کرنے والے گناہوں سے بچو! کیونکہ اللہ کی طرف سے یہی مطلوب ہے۔

2376- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد12صفحه172 رقم الحديث: 12794، والامام أحمد فی مسنده جلد 1 صفحه289، والبزار جلد4صفحه82 . وانظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه218 .

2377- أخرجه ابن ماجة: الزهد جلد 2صفحه1417رقم الحديث: 4243، والدارمی: الرقاق جلد2صفحه392 رقم الحديث: 2726، وأحمد: المسند جلد6صفحه79 رقم الحديث: 24469 .

Marfat.com
Marfat.com

عَوْفُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ الطُّفَيْلِ، اَنَّ عَائِشَةَ اَخْبَرَتْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا عَائِشُ، اِيَّاكِ وَمُحَقَّرَاتِ الذُّنُوبِ، فَاِنَّ لَهَا مِنَ اللّٰهِ طَالِبًا

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدٌ

حضرت عائشہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں سعید اکیلے ہیں۔

2378 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ فَضَالَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْاَحْوَصِ قَالَ: حَدَّثَتْنِي اُمُّ جُنْدُبٍ، اَنَّهَا رَاَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَاةَ الْجَمْرَةِ، وَهُوَ يَقُولُ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، لَا يَقْتُلَنَّ بَعْضُكُمْ بَعْضًا، وَارْمُوا مِثْلَ حَصَى الْخَذْفِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُفَضَّلِ اِلَّا حَمَّادٌ

حضرت اُم جندب رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور ﷺ کو کنکریاں مارنے کے دن صبح کے وقت دیکھا' آپ فرما رہے تھے: اے لوگو! ایک دوسرے کو قتل نہ کرو اور ٹھیکری کی طرح کنکری پھینکو۔

یہ حدیث مفضل سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں۔

2379 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ قَالَ: نا عَاصِمُ بْنُ سُوَيْدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَارِيَةَ الْاَنْصَارِيُّ اَحَدُ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، اِمَامُ مَسْجِدِ قُبَاءَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ السُّلَمِيِّ قَالَ: اَتَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَارَ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ يَوْمَ الْاَرْبِعَاءِ، فَرَاَى حِصْنَةً فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَرَاضِي، وَلَمْ يَكُنْ رَآهُ قَبْلَ ذٰلِكَ،

حضرت جابر بن عبداللہ السلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ بدھ کے دن بنی عمرو بن عوف کے گھر آئے' آپ نے اُن کے گھر اموال اور غلہ کا ڈھیر دیکھا' اس سے پہلے اُن کے گھر میں ایسا نہیں تھا' آپ نے اُن کو فرمایا: اے انصار کے گروہ! انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! حاضر ہیں! ہمارے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! فرمایا: اگر جمعہ کے لیے آؤ تو تم وہاں ٹھہرو یہاں تک کہ میری گفتگو سنو۔ انہوں نے عرض کی: ٹھیک ہے'

2378- اخرجه ابو داؤد: المناسك جلد 2صفحه207 رقم الحديث: 1966' وأحمد: المسند جلد3صفحه608 رقم الحديث:16094 . انظر: نصب الراية جلد3صفحه75 .

2379- اخرجه البزار جلد1صفحه451 . انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه131 .

Marfat.com
Marfat.com

فَقَالَ لَهُمْ: مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ فَقَالُوا: لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، بِآبَائِنَا وَاُمَّهَاتِنَا اَنْتَ قَالَ: لَوْ اَنَّكُمْ اِذَا هَبَطْتُمْ لِعِيدِكُمْ، يَعْنِي الْجُمُعَةَ، مَكَثْتُمْ حَتّٰى تَسْمَعُوا مِنِّي قَوْلِي قَالُوا: نَعَمْ، اَيْ رَسُولَ اللّٰهِ، بِآبَائِنَا وَاُمَّهَاتِنَا اَنْتَ، فَلَمَّا كَانَتِ الْجُمُعَةُ حَضَرُوا صَلَاةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُمُعَةَ، ثُمَّ انْصَرَفَ فَتَنَفَّلَ رَكْعَتَيْنِ عِنْدَ مُقَامِهِ، وَكَانَ قَبْلَ ذٰلِكَ اِذَا صَلَّى الْجُمُعَةَ انْصَرَفَ اِلَى بَيْتِهِ فَصَلَّاهُمَا فِي بَيْتِهِ، حَتّٰى كَانَ يَوْمَئِذٍ فَتَنَفَّلَهُمَا فِي الْمَسْجِدِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ اسْتَقْبَلَهُمْ بِوَجْهِهِ، فَتَبِعَتِ الْاَنْصَارُ مِنَ الْمَسْجِدِ، حَتّٰى اَتَوْا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ فَقَالُوا: لَبَّيْكَ، اَيْ رَسُولَ اللّٰهِ، بِآبَائِنَا وَاُمَّهَاتِنَا اَنْتَ قَالَ: كُنْتُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ اِذْ لَا يُعْبَدُ اللّٰهُ، تَحْمِلُونَ الْكَلَّ فِي اَمْوَالِكُمْ، وَتَفْعَلُونَ الْمَعْرُوفَ، وَتُصَلُّونَ، حَتّٰى اِذَا مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ بِالْاِسْلَامِ وَاَتَى مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَنْتُمْ تُحْصِنُونَ، فِيمَا يَاْكُلُ ابْنُ آدَمَ اَجْرٌ، وَفِيمَا يَاْكُلُ الطَّيْرُ اَجْرٌ، وَفِيمَا يَاْكُلُ السَّبُعُ اَجْرٌ فَانْصَرَفَ الْقَوْمُ، فَمَا بَقِيَ اَحَدٌ اِلَّا هَدَمَ فِي مَالِهِ ثُلُمَتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا، يَعْنِي هَدَمَ فِي حِيطَانِ بَسَاتِينِهِمْ، لِيَدْخُلَ الْفُقَرَاءُ فَيَاْكُلُوا مِنَ التَّمْرِ

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَجَبِيُّ

اے اللہ کے رسول! ہمارے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! جب جمعہ کا دن آیا تو رسول اللہ ﷺ جمعہ کی نماز کے لیے حاضر ہوئے' پھر آپ نے سلام پھیرا' اس جگہ کے قریب ہی دو رکعت نفل ادا کیے' اس سے پہلے یہ تھا کہ جب آپ جمعہ پڑھا لیتے تو اپنے گھر چلے جاتے' وہاں اپنے گھر دو رکعت نفل ادا کرتے لیکن یہاں پر آپ نے دو رکعت نفل مسجد میں ادا کیے' جب آپ نے سلام پھیرا تو آپ نے اپنا چہرۂ مبارک اُن کی طرف کیا' انصار مسجد کی طرف آنے لگے یہاں تک کہ حضور ﷺ کے پاس آئے' آپ نے اُن کو فرمایا: اے انصار کے گروہ! انہوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! حاضر ہیں! ہمارے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! آپ نے فرمایا: تم جاہلیت میں تھے اس وقت اللہ کی عبادت نہیں کی جاتی تھی' تم اپنے اموال کے حوالے سے مشکل اُٹھاتے تھے اور نیکی کرتے تھے اور نماز پڑھتے تھے یہاں تک کہ تم پر اسلام نے احسان کیا اور محمد ﷺ تشریف لائے' جو تم اس میں جمع کرتے ہو اس سے ابن آدم کھاتا ہے' اس میں تمہارے لیے ثواب ہے جو اس میں پرندے کھائیں' اس میں تمہارے لیے ثواب ہے جو درندے کھائیں' اس میں تمہارے لیے ثواب ہے۔ قوم چلی گئی' ان میں کوئی باقی نہیں رہا تو دو تہائی یا ایک تہائی مال باغ میں بکھیر دیا تاکہ فقراء داخل ہوں اور اس سے کھجوریں کھائیں۔

یہ حدیث جابر سے اسی سند سے روایت ہے' اُن سے روایت کرنے میں حجبی اکیلے ہیں۔

Marfat.com
Marfat.com

2380 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ النُّكْرِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي الْجَوْزَاءِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ: (لَعَمْرُكَ) (الحجر: 72) قَالَ: بِحَيَاتِكَ يَا مُحَمَّدُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' اللہ عزوجل کے اس ارشاد کی تفسیر ''لعمرك'' کرتے ہوئے فرماتے ہیں: مراد یہ ہے کہ اے محمد ﷺ! آپ کی زندگی کی قسم!

2381 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا اَبُو كَعْبٍ الْاَزْدِيُّ، صَاحِبُ الْحَرِيرِ قَالَ: نا شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى اُمِّ سَلَمَةَ بِالْمَدِينَةِ، وَبَيْنِي وَبَيْنَهَا حِجَابٌ، فَسَمِعْتُهَا تَقُولُ: كَانَ اَكْثَرُ دُعَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ، ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ قَالَ: مَا مِنْ آدَمِيٍّ اِلَّا وَقَلْبُهُ بَيْنَ اِصْبَعَيْنِ مِنْ اَصَابِعِ الرَّحْمَنِ، اِذَا شَاءَ اَزَاغَهُ، وَاِذَا شَاءَ هَدَاهُ

حضرت شہر بن حوشب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس مدینہ شریف آیا' میرے اور آپ کے درمیان پردہ تھا' میں نے سنا آپ فرما رہی تھیں کہ حضور ﷺ کثرت سے یہ دعا مانگتے تھے: اے دلوں کو پلٹنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر ثابت قدم رکھنا (تعلیم اُمت کے لیے یہ دعا فرمائی) آپ نے فرمایا: ہر آدمی کا دل اللہ عزوجل کی دو انگلیوں (جیسے اس کی شان کے لائق ہے) کے درمیان ہے' جب چاہے ٹیڑھا کر دے جب چاہے اس کو سیدھا کر دے۔

2382 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ الضَّرِيرُ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّيَ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ، مِائَةَ مَرَّةٍ، وَاِذَا اَمْسَى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے صبح کے وقت سو مرتبہ سبحان اللہ ربی العظیم وبحمدہٖ پڑھا' اسی طرح شام کے وقت پڑھا تو روئے زمین میں اس کی مثل کوئی نہیں ہوگا' ہاں جس نے یہ کلمات پڑھ لیے اور یا اضافہ کر لیا۔

2380- اخرجه البيهقى فى دلائل النبوة جلد5صفحه488 . انظر: الدر المنثور جلد4صفحه103 .

2381- اخرجه الترمذى: الدعوات جلد 5صفحه538 رقم الحديث: 3522' واحمد: المسند جلد6صفحه348 رقم الحديث: 26735 . انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه213-214 .

2382- اخرجه ابو داؤد: الأدب جلد4صفحه326 رقم الحديث: 5091 .

Marfat.com
Marfat.com

كَذَلِكَ، لَمْ يُوَافِ اَحَدٌ مِنَ الْخَلَائِقِ مِثْلَ مَا وَافَى بِهِ، اِلَّا مَنْ قَالَ مِثْلَ مَا قَالَ اَوْ زَادَ

2383 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا اَبُو بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ: مَا خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَيْتِي قَطُّ اِلَّا رَفَعَ بَصَرَهُ اِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ، اَوْ اَزِلَّ اَوْ اُزَلَّ، اَوْ اَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ، اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورﷺ میرے گھر سے جب بھی نکلتے تو آپ آسمان کی طرف سر اُٹھاتے تو یہ دعا پڑھتے: ''اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ، اَوْ اَزِلَّ اَوْ اُزَلَّ، اَوْ اَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ، اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ اِلَّا اَبُو بَكْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُسْلِمٌ .

یہ حدیث شعبی عبداللہ بن شداد سے وہ حضرت میمون سے اور شعبی سے صرف بکر ہی روایت کرتے ہیں' اُن سے روایت کرنے میں مسلم اکیلے ہیں۔

2384 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ ابْنُ عَائِشَةَ قَالَ: نا عِمْرَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الدَّالُّ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے فرمایا: نیکی کی دعوت دینے والا نیکی کرنے والے کی طرح ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي حَازِمٍ اِلَّا عِمْرَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ عَائِشَةَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث ابو حازم سے صرف عمران ہی روایت کرتے ہیں' اُن سے روایت کرنے میں ابن عائشہ اکیلے ہیں' سہل بن سعد سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

2385 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُسْلِمُ بْنُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور

2383- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحہ132 .

2384- اخرجہ ابو داؤد جلد 5صفحہ327' والترمذی جلد5صفحہ155' والنسائی جلد 8صفحہ268' وابن ماجہ جلد2صفحہ1278' والامام احمد فی مسندہ جلد6صفحہ306 .

2385- اخرجہ مسلم: النکاح جلد 2صفحہ1021' وابو داؤد: النکاح جلد2صفحہ253 رقم الحدیث: 2151'

Marfat.com
Marfat.com

اِبْـرَاهِيـمَ قَـالَ: نـا هِشَـامٌ الـدَّسْتُـوَائِـيُّ قَالَ: نا اَبُو الـزُّبَيْـرِ، عَـنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَى امْـرَاَةً، فَدَخَلَ عَلَى زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ، فَقَضَى حَـاجَتَـهُ مِـنْهَـا، ثُـمَّ خَرَجَ فَقَالَ: اِنَّ الْمَرْاَةَ تُقْبِلُ فِي صُورَةِ شَيْطَانٍ، وَتُدْبِرُ فِي صُورَةِ شَيْطَانٍ، فَمَنْ وَجَدَ ذٰلِكَ فَلْيَاْتِ اَهْلَهُ، فَاِنَّهُ يَغْمُرُ مَا فِي نَفْسِهِ

ﷺ نے ایک عورت کو دیکھا کہ وہ حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے پاس آئی' اس نے اپنی ضروری پوری کر لی' پھر آپ باہر نکلے' آپ نے فرمایا: عورت شیطان کی صورت میں آتی ہے اور شیطان کی صورت میں چلتی ہے' جب تم میں سے کوئی اس کے متعلق اپنے دل میں کوئی بات پائے تو وہ اپنی بیوی کے پاس چلا جائے' جو اس کے دل میں اس کے متعلق بُرا خیال آیا' وہ چلا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ اِلَّا هِشَامٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُسْلِمٌ

یہ حدیث ابوزبیر سے صرف ہشام ہی روایت کرتے ہیں' اُن سے روایت کرنے میں ہشام اکیلے ہیں۔

2386 - حَـدَّثَـنَـا اَبُـو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَحْرٍ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ: نا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْوَاسِطِيُّ، عَنْ بَيَانٍ اَبِي بِشْرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ اَبِي جُحَيْفَةَ، عَـنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْـهِ وَسَـلَّـمَ: اِذَا كَـانَ يَـوْمُ الْقِيَامَةِ قِيلَ: يَا اَهْلَ الْجَمْعِ غُضُّوا اَبْصَارَكُمْ تَمُرُّ فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: فَتَمُرُّ وَعَلَيْهَا رَيْطَتَانِ خَضْرَاوَانِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا تو کہا جائے گا: اے اہل محشر! اپنی نگاہوں کو نیچے کرو' فاطمہ بنت محمد ﷺ گزر رہی ہیں' آپ اس شان سے گزریں گی کہ آپ پر دو سبز جوڑے ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَيَانٍ اِلَّا خَالِدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْحَمِيدِ. وَالْعَبَّاسُ بْنُ بَكَّارٍ الضَّبِّيُّ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَلِيٍّ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث بیان سے صرف خالد ہی روایت کرتے ہیں' اُن سے روایت کرنے میں عبدالحمید اور عباس بن بکار اکیلے ہی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

والترمذی: الرضاع جلد 3 صفحه 455 رقم الحديث: 1158' واحمد: المسند جلد 3 صفحه 405 رقم الحديث: 14550 .

2386- أخرجه ابن عدی فی الكامل جلد 5 صفحه 1666 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 215 .

Marfat.com
Marfat.com

2387 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: أنا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: ذُكِرَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ: شِهَابٌ، فَقَالَ: بَلْ أَنْتَ هِشَامٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کے پاس ایک آدمی کا ذکر کیا گیا' اس کو شہاب کہا جاتا تھا' آپ نے فرمایا: بلکہ تیرا نام ہشام ہے۔

2388 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا ابْنُ الْمِنْهَالِ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَاءَ، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِينَا، فَنَأْتِيهِ بِمِيضَاةٍ لَنَا فِيهَا مَاءٌ، يَأْخُذُ بِمُدِّ الْمَدِينَةِ مُدًّا وَنِصْفًا أَوْ ثُلُثًا، فَأَصُبُّ عَلَيْهِ، فَيَغْسِلُ يَدَيْهِ ثَلَاثًا، وَيُمَضْمِضُ وَيَسْتَنْشِقُ، وَيَغْسِلُ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، وَذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، وَيَمْسَحُ بِرَأْسِهِ وَاحِدَةً، وَيَمْسَحُ بِأُذُنَيْهِ ظَاهِرَهُمَا، وَبَاطِنَهُمَا، وَيُطَهِّرُ قَدَمَيْهِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَوْحٍ إِلَّا يَزِيدُ

حضرت ربیع بنت معوذ بن عفراء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ ہمارے پاس آتے تھے' ہم آپ کے پاس ایک برتن لے کر آتے' اس میں پانی ہوتا تھا' آپ اس سے مدینہ کے مد یا آدھا یا ایک تہائی لیتے' اس میں سے پانی بہاتے' اپنے ہاتھ کو تین مرتبہ دھوتے اور کلی کرتے اور ناک میں پانی ڈالتے اور اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھوتے اور کلائیوں کو تین مرتبہ دھوتے اور سر کا ایک مرتبہ مسح کرتے اور کانوں کے اندرونی و بیرونی حصہ کا مسح کرتے اور اپنے پاؤں کو دھوتے۔

یہ حدیث روح سے صرف یزید ہی روایت کرتے ہیں۔

2389 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُسَدَّدٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ الْخُرَيْبِيُّ قَالَ: نا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَاءَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ربیع بنت معوذ بن عفراء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب وضو کرتے تو سر کا مسح کرتے' جو پانی بچ جاتا اس کو ہاتھ پر رکھتے' اس سے سر کے آگے والے حصے سے ابتداء کرتے' پھر گردن تک لے

2387- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 5418 .

2388- اخرجه الطبراني في الكبير جلد 24 صفحه 267 رقم الحديث: 676 .

2389- اخرجه ابو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحه 32 رقم الحديث: 130 . اخرجه الطبراني في الكبير جلد 24 صفحه 267 .

Marfat.com
Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا تَوَضَّأَ مَسَحَ رَأْسَهُ بِفَضْلِ مَاءٍ كَانَ فِي يَدِهِ، فَبَدَأَ بِمُؤَخِّرَةِ رَأْسِهِ، ثُمَّ جَرَّهُ إِلَى قَفَاهُ، ثُمَّ جَرَّهُ إِلَى مُؤَخِّرِهِ

جاتے' پھراس کو آگے کھینچتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ

یہ حدیث سفیان سے صرف عبداللہ بن رواد ہی روایت کرتے ہیں۔

2390 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالَ: نا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: أَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْرُوقٍ الثَّوْرِيُّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الْوُضُوءُ، وَتَحْرِيمُهَا التَّكْبِيرُ، وَتَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نماز کی چابی وضو ہے (نماز سے پہلے جو کام جائز تھے) تکبیر ان کو حرام کرنے والی ہے (اور نماز کے اندر جو کام ناجائز تھے) ان کو سلام حلال کرنے والا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا حَسَّانُ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو عُمَرَ

یہ حدیث سعید سے صرف حسان ہی روایت کرتے ہیں' اُن سے روایت کرنے میں ابوعمر اکیلے ہیں۔

2391 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا أَبُو عُمَرَ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ شِهَابٍ الزُّهْرِيَّ، يُحَدِّثُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ، وَهُوَ الْفَرَقُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ اور میں ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے' وہ ایک فرق (سولہ رطل یعنی تین صاع) پانی ہوتا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ

یہ حدیث زہری سے قاسم اور زہری سے صرف ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں۔

2392 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا الْحَكَمُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

2390- أخرجه الترمذي في الصلاة رقم الحديث: 238 .

2391- أخرجه البخاري: الغسل جلد 1 صفحه 433 رقم الحديث: 250' ومسلم: الحيض جلد 1 صفحه 255 .

2392- انظر: مجمع البحرين للحافظ الهيثمي (344) .

Marfat.com
Marfat.com

بْنُ مَرْوَانَ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا فُرَاتُ بْنُ السَّائِبِ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَتَخَلَّى الرَّجُلُ تَحْتَ شَجَرَةٍ مُثْمِرَةٍ، وَنَهَى اَنْ يُتَخَلَّى عَلَى ضَفَّةِ نَهَرٍ جَارٍ

حضور ﷺ نے منع فرمایا کہ آدمی پھل دار درخت کے نیچے اور جاری نہر میں پاخانہ کرے۔

2393 - وَبِهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّمِيمَةِ، وَعَنِ الِاسْتِمَاعِ اِلَى النَّمِيمَةِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے چغلی کرنے اور سننے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ مَيْمُونٍ اِلَّا فُرَاتٌ، تَفَرَّدَ بِهَا الْحَكَمُ

یہ حدیث میمون سے صرف فرات ہی روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں حکم اکیلے ہیں۔

2394 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ امْرَاَةً سَاَلَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ طُهْرِ الْحَيْضِ، فَقَالَ: خُذِي سُكْبَتَكِ فَقَالَتْ: اَصْنَعُ بِهَا مَاذَا؟ فَاسْتَحْيَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ: هَلُمِّي اِلَيَّ اُخْبِرْكِ، اَمِرِّيهَا عَلَى مَخْرَجِ الدَّمِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضور ﷺ سے حیض سے پاکی کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: تو ایک کپڑا لے! اس نے عرض کی: میں اس سے کیا کروں؟ حضور ﷺ پر حیاء کی کیفیت طاری ہوگئی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے اس کو کہا: میرے پاس آؤ میں تم کو بتاتی ہوں' اس کو خون نکلنے والی جگہ پر رکھنا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا حَمَّادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو عُمَرَ

یہ حدیث عطاء سے حماد ہی روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں ابوعمر اکیلے ہیں۔

2395 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ قَالَ: نا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے وضو کیا اور داڑھی کا خلال کیا۔

2393- انظر: مجمع الزوائد جلد8 صفحه94 .

2395- اخرجه الترمذی: الطهارة جلد 1 صفحه 44 رقم الحديث: 29-30' وابن ماجه: الطهارة جلد 1 صفحه 148 رقم الحديث: 429 .

Marfat.com
Marfat.com

بِلَالٍ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ، فَخَلَّلَ لِحْيَتَهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ سُفْيَانُ

یہ حدیث قتادہ سے صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں سفیان اکیلے ہیں۔

2396 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ الطَّوِيلُ قَالَ: نا صَالِحُ بْنُ اَبِي الْاَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ جُرِحَ جُرْحًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اللَّوْنُ لَوْنُ الدَّمِ، وَالرِّيحُ رِيحُ الْمِسْكِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو اللہ کی راہ میں زخم آیا' قیامت کے دن آئے گا اس حالت میں کہ اس کے خون کا رنگ خون کی طرح ہوگا لیکن اس کی خوشبو مشک کی طرح ہوگی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا صَالِحٌ

یہ حدیث زہری سے صرف صالح ہی روایت کرتے ہیں۔

2397 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: اَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي لَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ فِي الْيَوْمِ سَبْعِينَ مَرَّةً

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں دن میں سو مرتبہ بخشش مانگتا ہوں۔

2398 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَيُّوبَ، وَحَبِيبٍ، وَهِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کے کھانے میں مکھی گر جائے تو وہ اس کو ڈبو لے کیونکہ اس کے ایک پر میں بیماری ہے اور ایک میں شفاء ہے۔

2396- أخرجه أحمد: المسند جلد2صفحه674 رقم الحديث: 10664 .

2397- أخرجه الطبراني في الدعاء رقم الحديث: 1836' والبزار جلد4صفحه81 . انظر: مجمع الزوائد جلد10 صفحه211 .

2398- أخرجه البخاري: بدء الخلق جلد6صفحه414 رقم الحديث: 3320' والدارمي: الأطعمة جلد2صفحه135 رقم الحديث: 2039' وأحمد: المسند جلد2صفحه330 رقم الحديث: 7377 .

Marfat.com
Marfat.com

اِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِي اِنَاءِ اَحَدِكُمْ فَلْيَغْمِسْهُ فِيهِ، فَاِنَّ فِي اَحَدِ جَنَاحَيْهِ دَاءً، وَالْآخَرِ شِفَاءً

2399 - وَبِهِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعَجْمَاءُ جُبَارٌ، وَالْبِئْرُ جُبَارٌ، وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے زبان جانور کسی کو زخمی کرے اور کنواں جو اپنی ملک میں کھودے اس میں کوئی گر کر ہلاک ہو جائے' اس صورت میں تاوان نہیں ہے اور دفن شدہ خزانے میں خمس ہے۔

2400 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عُمَرَ قَالَ: انا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَيُّوبَ، وَحَبِيبٍ، وَهِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ ابْتَاعَ شَاةً مُصَرَّاةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ، اِنْ شَاءَ رَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ طَعَامٍ، لَا سَمْرَاءَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کوئی بکری فروخت کی اس حالت میں کہ اس کا دودھ رکا ہوا تھا' اس لینے والے کو اختیار ہے تین دن کا' اگر چاہے تو اس کو واپس کر دے اور ساتھ ایک صاع گندم کا دے' اس میں کانٹے نہ ہوں۔

2401 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ قَالَ: نا سُفْيَانُ عَنْ دَاوُدَ بْنِ شَابُورَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَلَاثَةٌ لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَلَا يُزَكِّيهِمْ، وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيمٌ: رَجُلٌ اَتَى قَوْمًا عَلَى اِسْلَامٍ دَامِجٍ، فَشَقَّ عَصَاهُمْ حَتَّى اسْتَحَلُّوا الْمَحَارِمَ، وَسَفَكُوا الدِّمَاءَ، وَسُلْطَانٌ جَائِرٌ وَقَالَ: مَنْ اَطَاعَنِي فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ،

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد اور ان کے والد ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین آدمیوں کی طرف اللہ عزوجل نظر رحمت نہیں کرے گا نہ ان کو پاک کرے گا' ان کے لیے دردناک عذاب ہے: (۱) ایک وہ آدمی جو ایسی قوم کے پاس آیا وہ مسلمان تھے' اس نے اُن پر عصا کاٹ کر اُن کا خون بہایا اور خون کو حلال جانا (۲) ظالم بادشاہ' اور فرمایا: جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے

2399- أخرجه البخاري: الزكاة جلد3صفحه426 رقم الحديث: 1499' ومسلم: الحدود جلد3صفحه1334 .

2400- أخرجه مسلم: البيوع جلد 3صفحه1158' وأبو داؤد: البيوع جلد 3صفحه268 رقم الحديث: 3444 والترمذي: البيوع جلد3صفحه544 رقم الحديث: 1252 .

2401- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه240 .

Marfat.com
Marfat.com

وَمَنْ عَصَانِی فَقَدْ عَصَی اللّٰهَ وَسَكَتَ سُفْيَانُ عَنِ الثَّالِثِ، فَلَمْ يَذْكُرْهَا

میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی۔ سفیان تیسرے کا ذکر کرنے سے خاموش رہے۔

2402 - وَبِهِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَاَلَ وَلَهُ اَرْبَعُونَ دِرْهَمًا اَوْ قِيمَتُهَا فَهُوَ مُلْحِفٌ، وَهُوَ مِثْلُ سَفِّ الْمَاءِ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد اور ان کے والد ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اس حالت میں مانگا کہ اس کے پاس چالیس درہم یا اس کے برابر قیمت ہے وہ لپٹنے والا ہے وہ بہنے والے پانی کی طرح ہے۔

2403 - وَبِهِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ شَابُورَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا زَالَ جِبْرِيلُ يُوصِينِي بِالْجَارِ حَتّٰى ظَنَنْتُ اَنَّهُ سَيُوَرِّثُهُ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جبریل علیہ السلام مجھے مسلسل وصیت کرتے رہے پڑوسی کے متعلق یہاں تک کہ مجھے گمان ہوا کہ وہ وارث نہ بنا دیا جائے۔

2404 - وَبِهِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خُذُوا الْقُرْآنَ مِنْ اَرْبَعَةٍ: رَجُلَيْنِ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ، وَرَجُلَيْنِ مِنَ الْاَنْصَارِ: مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، وَسَالِمٍ مَوْلَى اَبِی حُذَيْفَةَ، وَاُبَیِّ بْنِ كَعْبٍ، وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَخَصَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ بِكَلِمَةٍ قَالَ: مَنْ اَرَادَ اَنْ يَقْرَاَ الْقُرْآنَ غَضًّا كَمَا اُنْزِلَ فَلْيَقْرَاْ بِقِرَاءَةِ ابْنِ مَسْعُودٍ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قرآن چار آدمیوں سے پڑھو دو کا تعلق مہاجرین سے ہے اور دو کا تعلق انصار سے ہے وہ چار آدمی یہ ہیں: (۱) حضرت عبداللہ بن مسعود (۲) سالم مولیٰ ابی حذیفہ (۳) ابی بن کعب (۴) معاذ بن جبل رضی اللہ عنہم۔ اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو ایک بات کے ساتھ خاص کیا وہ یہ تھا کہ جس کا ارادہ ہو کہ قرآن اس طرح پست آواز میں

2402- أخرجه النسائي: الزكاة جلد5صفحه73 (باب الالحاف في المسألة)' والبيهقي في الكبرى جلد 7صفحه39 رقم الحديث: 13211 .

2403- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد4صفحه341 رقم الحديث: 5152' والترمذي: البر والصلة جلد4صفحه333 رقم الحديث: 1943' وأحمد: المسند جلد2صفحه218 رقم الحديث: 6503 .

2404- أخرجه البخاري: مناقب الأنصار جلد 7صفحه158 رقم الحديث: 3808' ومسلم: فضائل الصحابة جلد4 صفحه1913 .

Marfat.com
Marfat.com

پڑھے جس طرح نازل ہوا ہے وہ قرآن عبداللہ بن مسعود کی قرأت پر پڑھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ شَابُورَ اِلَّا سُفْيَانُ، تَفَرَّدَ بِهَا الرَّمَادِيُّ

یہ تمام احادیث داؤد بن شابور سے صرف سفیان ہی روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں رمادی اکیلے ہیں۔

2405 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو الْوَاقِعِيُّ قَالَ: نا شَرِيكٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُدَيْجٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، اَنَّهُ قَالَ لَهُ: يَا مُعَاوِيَةُ بْنَ حُدَيْجٍ، اِيَّاكَ وبُغْضَنَا، فَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُبْغِضُنَا وَلَا يَحْسُدُنَا اَحَدٌ اِلَّا ذِيدَ عَنِ الْحَوْضِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِسِيَاطٍ مِنْ نَارٍ

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما' انہوں نے فرمایا: اے معاویہ بن خدیج! ہم سے بغض رکھنے سے پرہیز کرو' بے شک حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو ہم سے بغض اور حسد کرے گا اس کو قیامت کے دن حوض سے آگ کے ڈنڈوں کے ساتھ ہٹا دیا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَرِيكٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ

یہ حدیث شریک سے صرف عبداللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2406 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ الصَّوَّافِ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ الطُّفَيْلَ بْنَ عَمْرٍو الدَّوْسِيَّ، اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَلْ لَكَ فِي حِصْنٍ حَصِينٍ وَمَنَعَةٍ؟ يُرِيدُ حِصْنًا كَانَ لِدَوْسٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَاَبَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ لِلَّذِي ذَخَرَ اللّٰهُ لِلْاَنْصَارِ، فَلَمَّا هَاجَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْمَدِينَةِ هَاجَرَ اِلَيْهِ الطُّفَيْلُ بْنُ عَمْرٍو،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت طفیل بن عمرو الدوسی رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے' عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ کو مضبوط قلعہ اور حفاظت کی ضرورت ہے؟ مراد ہمارا قلعہ تھا' جو قبیلۂ بنی دوس کا زمانۂ جاہلیت میں تھا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لینے سے انکار کر دیا کیونکہ یہ توفیق اور سعادت مندی اللہ عزوجل نے انصار کے لیے رکھ دی تھی' جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ شریف کی طرف ہجرت کر کے آئے تو حضرت طفیل بن عمرو نے آپ کی طرف ہجرت کی' آپ کے ساتھ آپ کی

2405- انظر: لسان الميزان جلد3صفحه320 . وانظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه175 .

2406- أخرجه مسلم: الايمان جلد1صفحه108' واحمد: المسند جلد3صفحه453 رقم الحديث: 14992 .

Marfat.com
Marfat.com

وَهَاجَرَ مَعَهُ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِهِ، فَاجْتَوَى الرَّجُلُ الْمَدِينَةَ، فَجَزِعَ، فَأَخَذَ مَشَاقِصَ لَهُ، فَقَطَعَ بِهَا بَرَاجِمَهُ، فَشَخَبَتْ يَدَاهُ حَتَّى مَاتَ، فَرَآهُ الطُّفَيْلُ بْنُ عَمْرٍو فِي مَنَامِهِ، فَرَآهُ فِي هَيْئَةٍ حَسَنَةٍ، وَرَآهُ يُغَطِّي يَدَيْهِ، فَقَالَ: مَا صَنَعَ بِكَ رَبُّكَ؟ فَقَالَ: غَفَرَ لِي بِهِجْرَتِي إِلَى نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا لِي أَرَاكَ مُغَطِّيًا يَدَيْكَ؟ قَالَ: قِيلَ لِي: لَنْ نُصْلِحَ مِنْكَ مَا أَفْسَدْتَ، فَقَصَّهَا الطُّفَيْلُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: اللّٰهُمَّ وَلِيَدَيْهِ فَاغْفِرْ

قوم کے ایک آدمی نے بھی ہجرت کی' وہ آدمی مدینہ پاک میں بیمار ہوگیا اور بیماری زیادہ ہوگئی' اس نے بانس کی لکڑی لی' اس کے ساتھ اپنے ہاتھوں کی انگلیوں کے جوڑ کاٹنے لگے' اس کی وجہ سے خون بہا اور وہ مرگیا۔ حضرت طفیل نے اس کو خواب میں دیکھا تو اچھی حالت میں دیکھا اور اس کو دیکھا وہ اپنے ہاتھ چھپا رہا ہے۔ حضرت طفیل نے فرمایا: تیرے رب نے تیرے ساتھ کیا کیا؟ آپ نے کہا: مجھے حضور ﷺ کی طرف ہجرت کرنے کی وجہ سے بخش دیا۔ میں نے کہا: تُو اپنے ہاتھ کیوں چھپا رہا ہے؟ اس نے کہا: مجھے کہا گیا ہے کہ جس کو تو نے بگاڑا ہے ہم اس کو درست نہیں کریں گے۔ حضرت طفیل نے حضور ﷺ سے خواب بیان کیا تو حضور ﷺ نے عرض کی: اے اللہ! اس کے ہاتھوں کو درست فرما دے اور اسے معاف کر دے!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا حَجَّاجٌ، تَفَرَّدَ بِهِ حَمَّادٌ

حضرت ابوزبیر سے یہ حدیث حضرت حجاج نے ہی روایت کی ہے۔ اس کے ساتھ حضرت حماد اکیلے ہیں۔

2407 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالَ: نا أَبُو شَيْبَةَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكَيْمٍ قَالَ: أَتَانَا كِتَابُ رَسُولِ اللّٰهِ إِلَى أَرْضِ جُهَيْنَةَ قَبْلَ وَفَاتِهِ بِشَهْرَيْنِ: أَنْ لَا تَنْتَفِعُوا مِنَ الْمَيْتَةِ بِإِهَابٍ وَلَا عَصَبٍ

حضرت عبداللہ بن عکیم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہمارے پاس حضور ﷺ کا خط آیا سرزمین جہینہ کی طرف سے' آپ کی وفات سے بیس دن پہلے' وہ خط یہ تھا کہ مردہ کھال اور پٹھوں سے نفع نہ اُٹھایا جائے۔

2407- اخرجه ابو داؤد: اللباس جلد 4 صفحه 66 رقم الحديث: 4128' والترمذي: اللباس جلد 4 صفحه 222 رقم الحديث: 1729' والنسائي: الفرع جلد 7 صفحه 154 (باب ما يدبغ به جلود الميتة)' وابن ماجه: اللباس جلد 2 صفحه 1194 رقم الحديث: 3613' واحمد: المسند جلد 4 صفحه 381 رقم الحديث: 18808 .

Marfat.com
Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي شَيْبَةَ اِلَّا اَبُو عُمَرَ

یہ حدیث ابی شیبہ سے صرف ابوعمر ہی روایت کرتے ہیں۔

2408 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نا هُشَيْمٌ، قَالَ اَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ قَالَ: نا الشَّعْبِيُّ قَالَ: نا عِكْرِمَةُ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ شَاةً لِمَيْمُونَةَ مَاتَتْ، فَدَبَغْنَا جِلْدَهَا، فَكُنَّا نَنْتَبِذُ فِيهَا حَتَّى صَارَ شَنًّا بَالِيًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہ کی بکری مرگئی' ہم نے اس کے چمڑے کو دباغت دی' ہم اس میں نبیذ بناتے تھے یہاں تک کہ وہ پرانا ہوگیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ اِلَّا هُشَيْمٌ

یہ حدیث اسماعیل سے صرف ہشیم ہی روایت کرتے ہیں۔

2409 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ قَالَ: نا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو عَلَى اَرْبَعَةِ نَفَرٍ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظَالِمُونَ) (آل عمران: 128) فَهَدَاهُمُ اللّٰهُ اِلَى الْاِسْلَامِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے چار آدمیوں کے خلاف بددعا کی تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ الی آخرہ'' اللہ عزوجل نے اُن کو اسلام لانے کی ہدایت دے دی۔

2410 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: اَنَا عِمْرَانُ بْنُ زَيْدٍ التَّغْلِبِيُّ، عَنْ اَبِي يَحْيَى الْقَتَّاتِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جہنم والے آگ میں جلتے رہنے کی وجہ سے اُن کے جسم بڑے ہو جائیں گے یہاں تک

2408- أخرجه البخارى فى الأيمان والنذور جلد11صفحه577 رقم الحديث: 6686 .

2409- أخرجه البخارى: التفسير جلد8صفحه73 رقم الحديث: 4559' واحمد: المسند جلد2صفحه127 رقم الحديث: 5676 .

2410- أخرجه الطبرانى فى الكبير جلد 12صفحه402' والامام أحمد فى مسنده جلد 2صفحه26 . انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه294 .

Marfat.com
Marfat.com

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَهْلَ النَّارِ لَيَعْظُمُونَ لِلنَّارِ، حَتَّى يَصِيرَ مَا بَيْنَ شَحْمَةِ أُذُنَيْهِ إِلَى عَاتِقِهِ مَسِيرَةَ سَبْعِمِائَةِ عَامٍ، وَغِلَظُ جِلْدِهِ أَرْبَعِينَ ذِرَاعًا، وَضِرْسُهُ أَعْظَمَ مِنْ أُحُدٍ

کہ ایک جہنمی کی دونوں کانوں کی لوؤں سے اس کی گردن تک سات سو سال کے برابر مسافت ہوگی' اس کی جلد کی موٹائی چالیس ہاتھ ہوگی' ان کی داڑھ اُحد پہاڑ سے بڑی ہوگی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي يَحْيَى إِلَّا عِمْرَانُ

اس حدیث کو ابو یحییٰ سے صرف عمران نے روایت کیا ہے۔

2411 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: أَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُعْظِمَ اللّٰهُ رِزْقَهُ، وَأَنْ يُنْسَأَ لَهُ فِي أَجَلِهِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ اللہ عزوجل اس کے رزق میں برکت دے اور اس کی عمر لمبی کرے' وہ صلہ رحمی کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ إِلَّا مُسْلِمٌ

یہ حدیث ابن ابی حسین سے صرف مسلم ہی روایت کرتے ہیں۔

2412 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ قَالَ: نا الْيَمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَشْرَبُ فِي ثَلَاثَةِ أَنْفَاسٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ (کوئی) شی پیتے وقت تین سانس میں پیتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَمَانٍ إِلَّا حَجَّاجٌ

یہ حدیث یمان سے صرف حجاج ہی روایت کرتے ہیں۔

2413 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا أَبُو عُمَرَ

حضرت یعلیٰ بن سیابہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

2411- أخرجه البخاري: البيوع جلد4صفحه353 رقم الحديث: 2067' ومسلم: البر جلد 4صفحه1982' وأحمد: المسند جلد3صفحه191 رقم الحديث: 12595 .

2412- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه84 .

2413- أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد4صفحه172 . انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه96 .

Marfat.com
Marfat.com

الضَّرِيرُ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي عَمْرَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ سِيَابَةَ، اَنَّهُ عَهِدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَتَى عَلَى قَبْرٍ يُعَذَّبُ صَاحِبُهُ، فَقَالَ: اِنَّ هَذَا كَانَ يَاْكُلُ لُحُومَ النَّاسِ ثُمَّ دَعَا بِجَرِيدَةٍ رَطْبَةٍ، فَوَضَعَهَا عَلَى قَبْرِهِ، وَقَالَ: لَعَلَّهُ اَنْ يُخَفَّفَ عَنْهُ مَا دَامَتْ هَذِهِ رَطْبَةً

کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہم زمانہ ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک قبر پر تشریف لائے تو دیکھا اس قبر والے کو عذاب ہو رہا ہے' آپ نے فرمایا: یہ قبر والا لوگوں کی چغلی کرتا تھا' پھر آپ نے کھجور کی ایک سبز شاخ منگوائی' اس کو قبر پر رکھ دیا اور فرمایا: یقیناً اس کے سبز رہنے تک اللہ عزوجل اس کے عذاب میں تخفیف کرتا رہے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا حَمَّادٌ

یہ حدیث عاصم سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں۔

فائدہ: معلوم ہوا کہ قبروں پر پھول ڈالنا اچھی بات ہے' اگر گنہگار ہوگا تو اس سے گناہ معاف ہوں گے اور اگر نیک ہو تو درجات بلند ہوں گے۔

2414 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ: اَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: عَلَّمَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَةَ الْحَاجَةِ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ، مَنْ يَهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَاَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ (يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا) (الاحزاب: 70) الْآيَةَ: (يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم کو نکاح کا خطبہ سکھاتے تھے: (وہ خطبہ یہ ہے) ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ، مَنْ يَهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَاَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ (يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا) (الاحزاب: 70) الْآيَةَ: (يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُسْلِمُونَ) (آل عمران: 102) (يَا اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ

2414- اخرجه أبوداؤد: النكاح جلد2صفحه245 رقم الحديث: 2118' والترمذي: النكاح جلد 3صفحه404 رقم الحديث: 1105' وابن ماجه: النكاح جلد 1صفحه609 رقم الحديث: 1892' وأحمد: المسند جلد1 صفحه510 رقم الحديث: 3719' والطبراني في الكبير جلد1صفحه98-99 رقم الحديث: 10080 .

Marfat.com
Marfat.com

مُسْلِمُونَ) (آل عمران: 102) (يَا اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِى خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ) (النساء: 1) الْآيَةَ

مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ) (النساء: 1) الْآيَةَ "۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادٍ إِلَّا اَبُو عُمَرَ

یہ حدیث حماد سے صرف ابوعمر ہی روایت کرتے ہیں۔

2415 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عَرْعَرَةَ قَالَ: نا شُعْبَةُ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: صَحِبْتُ جَرِيرًا، فَكَانَ يَخْدُمُنِى، وَكَانَ اَكْبَرَ مِنْ اَنَسٍ وَقَالَ جَرِيرٌ: رَاَيْتُ الْاَنْصَارَ يَصْنَعُونَ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا لَا اَرَى اَحَدًا مِنْهُمْ اِلَّا اَحْبَبْتُهُ عَلَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضرت جریر رضی اللہ عنہ کے پاس ٹھہرا' آپ میری خدمت کرتے تھے حالانکہ آپ مجھ سے بڑے تھے' حضرت جریر نے فرمایا: میں نے انصار کو دیکھا کہ حضور ﷺ کی جیسی خدمت انصار صحابہ نے کی' ایسی خدمت کوئی نہیں بجالایا' اس لیے میں نے اُن میں سے ہر ایک سے محبت کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا مُحَمَّدٌ

یہ حدیث شعبہ سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

2416 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ حَكَّامٍ قَالَ: نا شُعْبَةُ قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ زَيْدٍ، يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِى الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ، عَنْ اَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: اَهْدَى مَلِكُ الرُّومِ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَدَايَا، وَكَانَ فِيمَا اَهْدَى اِلَيْهِ جَرَّةٌ فِيهَا زَنْجَبِيلٌ، فَاَطْعَمَ كُلَّ اِنْسَانٍ قِطْعَةً، وَاَطْعَمَنِى قِطْعَةً

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ روم کے بادشاہ نے حضور ﷺ کی طرف ہدیہ بھیجا' اس ہدیہ میں ایک گھڑا تھا' اس میں زنجبیل تھی' آپ نے ہر صحابی کو اس سے ایک ٹکڑا کھلایا' اور مجھے بھی اس سے ایک ٹکڑا کھلایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا عَمْرٌو

یہ حدیث شعبہ سے صرف عمرو ہی روایت کرتے

2415- أخرجه البخاري: الجهاد جلد 6 صفحه 98 رقم الحديث: 2888' ومسلم: فضائل الصحابة جلد 4 صفحه 1951' والطبراني في الكبير جلد 2 صفحه 293 .

2416- انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 48 .

Marfat.com
Marfat.com

ہیں۔

2417 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِیُّ قَالَ: نا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ: نا شُعْبَةُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ جَدِّهِ اَنَسٍ، اَنَّ امْرَاَةً يَهُودِيَّةً اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَاةٍ مَسْمُومَةٍ، فَاَكَلَ مِنْهَا، فَجِيءَ بِهَا، فَقِيلَ: اَلَا نَقْتُلُهَا؟ قَالَ: لَا فَمَا زِلْتُ اَعْرِفُهَا فِي لَهَوَاتِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا خَالِدٌ وَرَوْحُ بْنُ عِبَادَةَ

حضرت ہشام بن زید بن انس اپنے دادا حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک یہودی عورت حضور ﷺ کے پاس زہر ملی بکری لے کر آئی' آپ نے اس سے کھایا' اس کے بعد اُس عورت کو لایا گیا آپ سے عرض کی گئی: کیا ہم اس کو قتل نہ کر دیں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! میں مسلسل حضور ﷺ کے منہ مبارک سے پہچانتا رہا۔

یہ حدیث شعبہ سے صرف خالد اور روح بن عبادہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2418 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عَاصِمٍ الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ الْاَسْوَدِ بْنِ خَلَفٍ اَخْبَرَهُ، اَنَّ اَبَاهُ الْاَسْوَدَ قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَايِعُ النَّاسَ عِنْدَ قَرْنِ مَسْقَلَةَ، فَجَائَهُ الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ وَالصَّغِيرُ وَالْكَبِيرُ، فَبَايَعُوهُ عَلَى الْاِسْلَامِ وَالشَّهَادَةِ قُلْتُ: وَمَا الشَّهَادَةُ؟ فَاَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْاَسْوَدِ قَالَ: عَلَى شَهَادَةِ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْاَسْوَدِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ جُرَيْجٍ

حضرت ابواسود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ مسفلہ کے قریب لوگوں سے بیعت لے رہے ہیں' آپ کے پاس مرد' عورتیں' بچے' بڑے آ رہے ہیں اور وہ اسلام اور شہادت پر بیعت کر رہے ہیں' میں نے عرض کی: شہادت سے مراد کیا ہے؟ مجھے محمد بن اسود نے بتایا: شہادت سے مراد لا الـه الا الله وان محمد رسول الله کی گواہی دینا ہے۔

یہ حدیث اسود سے اسی سند سے روایت ہے' اُن سے روایت کرنے میں ابن جریج اکیلے ہیں۔

2417- اخرجه البخاری: الهبة جلد**5**صفحه**272** رقم الحديث: **2617**' ومسلم: السلام جلد**4**صفحه**1721** .

2418- اخرجه الامام احمد فی مسنده جلد **3**صفحه**415**' والطبرانی فی الكبير جلد**5**صفحه**8**' والحاكم فی مستدركه جلد**3**صفحه**296** . انظر: مجمع الزوائد جلد**6**صفحه**40** .

Marfat.com
Marfat.com

2419 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عَاصِمٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَتِمُّوا الصُّفُوفَ، فَاِنْ كَانَ نُقْصَانٌ فَفِي الْمُؤَخَّرِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: صفیں مکمل کرو! اگر کوئی کمی ہو تو پچھلی صف میں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا اَبُو عَاصِمٍ

یہ حدیث سعید سے صرف ابوعاصم ہی روایت کرتے ہیں۔

2420 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: اِنَّمَا نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَرِيرِ الْمُصْمَتِ، فَاَمَّا اَنْ يَكُونَ سَدَاهُ اَوْ لُحْمَتُهُ حَرِيرًا فَلَا بَاْسَ بِلُبْسِهِ وَنَهَى عَنِ الْاِنَاءِ الْفِضَّةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ریشم اور مصمت سے منع کیا' بہرحال جس کا تانا یا بانا ریشم کا ہو' اس کو پہننے میں کوئی حرج نہیں ہے اور آپ نے چاندی کے برتن سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ سَعِيدٍ وَعِكْرِمَةَ اِلَّا ابْنُ جُرَيْجٍ

یہ حدیث خصیف سے روایت ہے' وہ سعید اور عکرمہ سے روایت کرتے ہیں اور خصیف سے صرف ابن جریج ہی روایت کرتے ہیں۔

2421 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عَاصِمٍ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُرْطٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَفْضَلُ الْاَيَّامِ عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمُ النَّحْرِ، ثُمَّ يَوْمُ الْقَرِّ يَسْتَقِرُّ فِيهِ النَّاسُ، وَهُوَ

حضرت عبداللہ بن قرط رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کے ہاں سب دنوں سے افضل دن قربانی کا دن ہے' پھر نویں ذی الحجہ کا دن جس میں لوگ (میدانِ عرفات میں) ٹھہرتے ہیں' وہ یوم نحر کے ساتھ ملا ہوا ہے۔ حضور ﷺ کی بارگاہ میں پانچ یا چھ

2419- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد **1** صفحه **177** رقم الحديث: **671**' والنسائي: الامامة جلد **2** صفحه **72** (باب الصف المؤخر)' وأحمد: المسند جلد **3** صفحه **163** رقم الحديث: **12360** .

2420- انظر: مجمع الزوائد جلد **5** صفحه **79** .

2421- أخرجه أبو داؤد: المناسك جلد **2** صفحه **153** رقم الحديث: **1765**' وأحمد: المسند جلد **4** صفحه **427** رقم الحديث: **19099** .

Marfat.com
Marfat.com

الَّذِي يَلِي النَّحْرَ، قُدِّمَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدَنَاتٌ خَمْسٌ أَوْ سِتٌّ، فَجَعَلْنَ يَزْدَلِفْنَ إِلَيْهِ، بِأَيَّتِهِنَّ يَبْدَأُ، فَلَمَّا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَةً خَفِيَّةً لَمْ أَفْهَمْهَا، فَقُلْتُ لِلَّذِي إِلَى جَنْبِي: مَا قَالَ؟ قَالَ: مَنْ شَاءَ اقْتَطَعَ

اونٹ پیش کیے گئے (جب ان اونٹوں کو پتہ چلا کہ حضور نے ہمیں ذبح کرنا ہے) تو وہ ایک دوسرے کو سر مار مار کے آپ کی طرف بڑھ رہے تھے کہ جس سے آپ چاہیں ابتداء کریں' جب وہ کروٹ کے بل گر پڑے تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک پوشیدہ کلمہ فرمایا' میں اس کو سمجھ نہ سکا' میں نے اپنے پہلو میں کھڑے آدمی سے پوچھا: آپ نے کروٹ کے بل گراتے وقت کیا فرمایا؟ آپ نے فرمایا: جو چاہے اس میں حصہ لے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُرْطٍ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ثَوْرٌ

یہ حدیث عبداللہ بن قرط سے اسی سند سے روایت ہے' ان سے روایت کرنے میں ثور اکیلے ہیں۔

2422 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا أَبُو عَاصِمٍ، عَنْ وَهْبٍ أَبِي خَالِدٍ قَالَ: حَدَّثَتْنِي أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ، عَنْ أَبِيهَا، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ، وَعَنْ كُلِّ ذِي مِخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ وَنَهَى عَنِ الْمُجَثَّمَةِ وَأَنْ تُوطَأَ الْحَبَالَى حَتَّى يَضَعْنَ مَا فِي بُطُونِهِنَّ

حضرت اُم حبیبہ بنت عرباض بن ساریہ اپنے والد سے روایت کرتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر کے دن ہر کچلیوں والے درندے اور ہر پنجوں سے شکار کرنے والے پرندے اور نوک سے کرنے والوں سے منع کیا اور حاملہ سے وطی کرنے سے یہاں تک کہ وہ جن دے جو ان کے پیٹ میں ہے۔

2423 - وَبِهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ وَبَرَةً مِنَ الْفَيْءِ فَقَالَ: مَا لِي مِنْ هٰذِهِ إِلَّا مَا لِأَحَدِكُمْ إِلَّا الْخُمُسُ، وَهُوَ مَرْدُودٌ عَلَيْكُمْ، فَرُدُّوا الْخَيْطَ وَالْمَخِيطَ، وَإِيَّاكُمْ وَالْغُلُولَ، فَإِنَّهُ عَارٌ

حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مالِ فئی سے وبر لیا' اس کے بعد فرمایا: مجھے کیا اس سے جو تم میں کوئی لیتا ہے سوائے خمس کے' وہ تم پر مردود ہے' سوئی اور دھاگہ ہے تم خیانت سے بچو' کیونکہ

2422- اخرجه احمد: المسند جلد 4 صفحه 157 رقم الحديث: 17158' والطبرانی فی الكبير جلد 18 صفحه 259 رقم الحديث: 648 .

2423- اخرجه احمد: المسند جلد 4 صفحه 157-158 رقم الحديث: 17159' والطبرانی فی الكبير جلد 18 صفحه 259-260 . انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 34 .

Marfat.com
Marfat.com

وَشَنَارٌ وَنَارٌ

یہ عار اور نقصان اور آگ ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَانِ الْحَدِيثَانِ عَنِ الْعِرْبَاضِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا اَبُو عَاصِمٍ

یہ دونوں حدیثیں عرباض سے اسی سند سے روایت ہیں' ان دونوں کے ساتھ ابوعاصم اکیلے ہیں۔

2424 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عَاصِمٍ قَالَ: اَنَا جَعْفَرُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: اَخْبَرَنِي عَمِّي عُمَارَةُ بْنُ ثَوْبَانَ، اَنَّ اَبَا الطُّفَيْلِ، اَخْبَرَهُ قَالَ: كُنْتُ غُلَامًا اَحْمِلُ عُضْوًا لِبَعِيرٍ، فَرَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ لَحْمًا بِالْجِعْرَانَةِ، فَجَائَتْهُ امْرَاَةٌ، فَبَسَطَ لَهَا رِدَائَهُ، فَقُلْتُ: مَنْ هٰذِهِ؟ قِيلَ: اُمُّهُ الَّتِي اَرْضَعَتْهُ

حضرت ابوطفیل فرماتے ہیں کہ میں بچہ تھا' میں اونٹ کا عضو اُٹھا سکتا تھا' اس کے بعد میں نے حضور ﷺ کو دیکھا' آپ مقامِ جعرانہ پر گوشت تقسیم کر رہے تھے' ایک عورت آئی' آپ نے اپنی چادر اس کے لیے بچھا دی' میں نے عرض کی: یہ کون عورت ہے؟ فرمایا گیا: یہ وہ میری ماں ہے جس نے مجھے دودھ پلایا تھا۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو عَاصِمٍ

یہ حدیث ابوطفیل سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ابوعاصم اکیلے ہیں۔

2425 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عَاصِمٍ قَالَ: اَنَا جَعْفَرُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ عَمِّهِ عُمَارَةَ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ اَوَّلُهَا وَشَرُّهَا آخِرُهَا، وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ آخِرُهَا، وَشَرُّهَا اَوَّلُهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مردوں کی سب سے بہتر صف پہلی ہے اور بدترین صف آخری ہے اور عورتوں کی بہترین صف آخری ہے اور بدترین صف پہلی ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو عَاصِمٍ

یہ حدیث ابن عباس سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ابوعاصم اکیلے ہیں۔

2426 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو

حضرت ابوشیبہ الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت

2424- اخرجه ابو داؤد: الأدب جلد4صفحه339 رقم الحديث: 5144 . انظر: مجمع الزوائدجلد9صفحه262 .

2425- أخرجه الطبراني في الكبير رقم الحديث: 11497' والبزار جلد1صفحه249 . انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 9612 .

2426- انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه21 .

Marfat.com
Marfat.com

عَاصِمٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو مِشْرَحٍ اَوْ مِشْرَسٍ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا شَيْبَةَ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ قَالَ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ

ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا فرماتے ہوئے کہ جس نے لا الٰہ الا اللہ پڑھا وہ جنت میں داخل ہو گیا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي شَيْبَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو عَاصِمٍ

یہ حدیث ابی شیبہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابوعاصم اکیلے ہیں۔

2427 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عَاصِمٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ: نا اَبُو بُرْدَةَ بْنُ اَبِي مُوسَى، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الصَّلَاةُ عَلَى ظَهْرِ الدَّابَّةِ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا

حضرت ابوبردہ بن ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سواری کی پشت پر نماز اس طرح اس طرح اور اس طرح ہے (یعنی عملی طور پر کر کے دکھایا)۔

2428 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عَاصِمٍ، عَنْ وَبَرِ بْنِ اَبِي دُلَيْلَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيُّ الْوَاجِدِ يُحِلُّ عِرْضَهُ، وَعُقُوبَتَهُ

حضرت عمرو بن شرید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مالدار آدمی کا نرم ہونا اس کی عزت اور سزا کو حلال و جائز بنا دیتا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الشَّرِيدِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ وَبَرٌ، وَرَوَاهُ سُفْيَانُ عَنْ وَبَرٍ وَفَسَّرَهُ سُفْيَانُ قَالَ: عِرْضُهُ اَنْ يَشْكُوَهُ، وَعُقُوبَتَهُ حَبْسُهُ

یہ حدیث شرید سے اسی سند سے روایت ہے اُن سے روایت کرنے میں وبر اکیلے ہیں' سفیان وبر سے' حضرت سفیان نے اس کی تفسیر بیان کی ہے' عرضہ سے مراد شکایت کرنا اور عقوبہ سے مراد اس کو روکنا ہے۔

2427- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه162 .

2428- أخرجه أبو داؤد: الأقضية جلد3صفحه312 رقم الحديث: 3628' والنسائي: البيوع جلد 7صفحه278 (باب مطل الغني)' وابن ماجه: الصدقات جلد 2صفحه811 رقم الحديث: 2427' وأحمد: المسند جلد4صفحه474 رقم الحديث: 19475 .

Marfat.com
Marfat.com

2429 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عَاصِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّائِفِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: اسْتَنْشَدَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هَلْ تَرْوِي مِنْ شِعْرِ اُمَيَّةَ بْنِ اَبِي الصَّلْتِ شَيْئًا؟، فَاَنْشَدْتُهُ مِائَةَ قَافِيَةٍ، فَجَعَلْتُ كُلَّمَا مَرَرْتُ عَلَى بَيْتٍ قَالَ: هِيهِ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَادَ اَنْ يُسْلِمَ فِي شِعْرِهِ

حضرت عمرو بن شرید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ مجھ سے شعر سننے کی خواہش کی اس کے بعد فرمایا: کیا تم کو امیہ بن ابی صلت کے اشعار یاد ہیں میں نے سو اشعار سنائے جب ایک شعر ختم کر لیتا تو آپ فرماتے: رُک جاؤ! پھر حضور ﷺ نے فرمایا: قریب ہے کہ وہ اشعار ہی کی وجہ سے مسلمان ہو گیا ہو۔

2430 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عَاصِمٍ قَالَ: نا رَبِيعَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حِصْنٍ الْغَنَوِيُّ قَالَ: حَدَّثَتْنِي سَرَّاءُ ابْنَةُ نَبْهَانَ، وَكَانَتْ رَبَّةَ بَيْتٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ: هَلْ تَدْرُونَ اَيَّ يَوْمٍ هَذَا؟ قَالَتْ: وَهُوَ الْيَوْمُ الَّذِي يَدْعُونَ يَوْمَ الرُّءُوسِ، قَالُوا: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ قَالَ: اِنَّ هَذَا اَوْسَطُ اَيَّامِ التَّشْرِيقِ۔ قَالَ: هَلْ تَدْرُونَ اَيَّ بَلَدٍ هَذَا؟ قَالُوا: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ قَالَ: هَذَا مَشْعَرُ الْحَرَامِ، ثُمَّ قَالَ: اِنِّي لَعَلِّي لَا اَلْقَاكُمْ بَعْدَ عَامِي هَذَا، اَلَا وَاِنَّ دِمَائَكُمْ وَاَمْوَالَكُمْ وَاَعْرَاضَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا، فِي بَلَدِكُمْ هَذَا، حَتَّى تَلْقَوْا رَبَّكُمْ فَيَسْاَلَكُمْ عَنْ اَعْمَالِكُمْ، اَلَا فَلْيُبْلِغْ اَدْنَاكُمْ اَقْصَاكُمْ، اَلَا هَلْ بَلَّغْتُ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ لَمْ نَلْبَثْ اِلَّا قَلِيلًا حَتَّى مَاتَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سراء بنت نبهان فرماتی ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا حجۃ الوداع کے موقع پر: تم کیا جانتے ہو یہ کون سا دن ہے؟ حضرت سراء فرماتی ہیں: آج کے دن کو یوم الرؤس کہتے تھے صحابہ کرام نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول ﷺ زیادہ جانتے ہیں آپ نے فرمایا: یہ ایام تشریق کے درمیان کا دن ہے پھر فرمایا: یہ کون سا شہر ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں! فرمایا: حرم کا شہر ہے پھر فرمایا: یقیناً اس سال کے بعد (اس مقام پر) تم سے ملاقات نہ ہو گی خبردار! تمہارے خون اور تمہارے اموال اور تمہاری عزتیں تم پر حرام ہیں اس دن اور اس شہر کی حرمت کی طرح یہاں تک کہ تم اپنے رب سے ملو اور تم سے اعمال کے متعلق پوچھا جائے گا خبردار! قریب والا دُور والے کو پہنچا دے یہ پیغام۔ فرمایا: میں نے پہنچا دیا! جب ہم مدینہ آئے تو ہم تھوڑے ہی دن ٹھہرے تھے کہ آپ کا

2429- اخرجه مسلم: الشعر جلد4صفحه1767' واحمد: المسند جلد4صفحه474 رقم الحديث: 19476 .

2430- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه276 .

Marfat.com
Marfat.com

وصال ہوگیا۔

لَا يُرْوَى هَـذَا الْـحَدِيثُ عَنْ سَرَّاءَ بِنْتِ نَبْهَانَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو عَاصِمٍ

یہ حدیث براء بنت نبھان سے اسی سند سے روایت ہے'ان سے روایت کرنے میں ابوعاصم اکیلے ہیں۔

2431 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا أَبُو عَاصِمٍ قَالَ: نا أَبُو الْمَلِيحِ الْفَارِسِيُّ قَالَ: نا أَبُو صَالِحٍ الْخُوزِيُّ قَالَ: قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَا يَسْأَلُهُ عَزَّ وَجَلَّ يَغْضَبْ عَلَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ عزوجل سے مانگتا نہیں ہے' اللہ عزوجل اس سے ناراض ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَـذَا الْـحَدِيثَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ إِلَّا أَبُو الْمَلِيحِ

یہ حدیث ابوصالح سے صرف ابوالملیح ہی روایت کرتے ہیں۔

2432 - حَدَّثَـنَـا أَبُو مُسْلِمٍ قَـالَ: نـا أَبُو عَـاصِمٍ، عَـنْ أَبِـي الْـجَـرَّاحِ قَالَ: حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ أُمِّ شَرَاحِيلَ، عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ عَلِيًّا فِي سَرِيَّةٍ، فَرَأَيْتُهُ رَافِعًا يَدَيْهِ وَهُوَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ لَا تُمِتْنِي حَتَّى تُرِيَنِي عَلِيًّا

حضرت اُم عطیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو ایک سریہ میں بھیجا' میں نے آپ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے دونوں ہاتھ اُٹھائے ہوئے دعا کر رہے تھے: اے اللہ! مجھے موت نہ دینا یہاں تک کہ میں علی کو دیکھ لوں۔

لَا يُرْوَى هَـذَا الْـحَدِيثُ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو عَاصِمٍ

یہ حدیث اُم عطیہ سے اسی سند سے روایت ہے'اس کو روایت کرنے میں ابوعاصم اکیلے ہیں۔

2433 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: نا أَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ،

حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے صبح کی نماز پڑھی وہ

2431- أخرجه الترمذي: الدعاء جلد **5** صفحه **456** رقم الحديث: **3373**' وأحمد: المسند جلد **2** صفحه **582** رقم الحديث: **9714** .

2432- أخرجه الترمذي: المناقب جلد **5** صفحه **643** رقم الحديث: **3737**' والطبراني في الكبير جلد **24** صفحه **168** .

2433- أخرجه مسلم: المساجد جلد **1** صفحه **454**' وأحمد: المسند جلد **4** صفحه **385** رقم الحديث: **18838**' والطبراني في الكبير جلد **2** صفحه **158** رقم الحديث: **1654** .

Marfat.com
Marfat.com

عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ كَانَ فِي ذِمَّةِ اللّٰهِ، فَانْظُرْ لَا يَغْلِبَنَّكَ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِنْ ذِمَّتِهِ

اللہ کے ذمہ میں ہے دیکھو! کہیں اللہ کا ذمہ تم پر غالب نہ آ جائے۔

2434 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ: نا حَبِيبُ بْنُ الشَّهِيدِ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ صَائِمٌ مُحْرِمٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے پچھنے لگوائے اس حالت میں کہ آپ حالتِ احرام میں تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبٍ اِلَّا الْاَنْصَارِيُّ

یہ حدیث حبیب سے صرف انصاری ہی روایت کرتے ہیں۔

2435 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُحَمَّدٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ فَضَاءٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَنْ تُكْسَرَ سِكَّةُ الْمُسْلِمِينَ الْجَائِزَةُ بَيْنَهُمْ اِلَّا مِنْ بَاْسٍ، اَنْ يُكْسَرَ الدِّرْهَمُ، فَيُجْعَلَ فِضَّةً اَوْ يُكْسَرَ الدِّينَارُ فَيُجْعَلَ ذَهَبًا

حضرت علقمہ بن عبداللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مسلمانوں کے سکے (کرنسی) توڑنے سے منع کیا جو ان میں رائج ہوں' ہاں اگر ضرورت ہو کہ مثلاً درہم کو توڑ کر اس کو چاندی بنانا ہو یا دینار توڑ کر اس کا سونا بنانا ہو۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ فَضَاءٍ

یہ حدیث عبداللہ المزنی سے اسی سند سے روایت ہے' ان سے روایت کرنے میں محمد بن فضاء اکیلے ہیں۔

2436 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُحَمَّدٌ

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت

2434- أخرجه البخاري: الطب جلد **10** صفحه **157** رقم الحديث: **5694-5695**' وأبو داؤد: الصوم جلد **2** صفحه **320** رقم الحديث: **2373**' والترمذي: الصوم جلد **3** صفحه **137** رقم الحديث: **775**' وابن ماجه: الصيام جلد **1** صفحه **537** رقم الحديث: **1682** .

2435- أخرجه أبو داؤد: البيوع جلد **3** صفحه **269** رقم الحديث: **3449**' وابن ماجه: التجارات جلد **2** صفحه **761** رقم الحديث: **2263**' وأحمد: المسند جلد **3** صفحه **512** رقم الحديث: **15463** .

2436- أخرجه أبو داؤد: الترجل جلد **4** صفحه **73** رقم الحديث: **4159**' والترمذي: اللباس جلد **4** صفحه **234**

Marfat.com
Marfat.com

قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهَی عَنِ التَّرَجُّلِ اِلَّا غِبًّا

ہے کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا مرد کا عورت کی اور عورت کا مرد کی مشابہت اختیار کرنے سے مگر کبھی ضرورت کے پیش نظر جائز ہے۔

2437 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُحَمَّدٌ قَالَ: حَدَّثَنِی اَبِی، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَنَسٍ، اَنَّ عُمَرَ، خَرَجَ یَسْتَسْقِی، وَخَرَجَ بِالْعَبَّاسِ مَعَهُ یَسْتَسْقِی، فَیَقُولُ: اللّٰهُمَّ اِنَّا كُنَّا اِذَا قَحِطْنَا عَلَی عَهْدِ نَبِیِّنَا تَوَسَّلْنَا اِلَیْكَ بِنَبِیِّكَ، اللّٰهُمَّ وَاِنَّا نَتَوَسَّلُ اِلَیْكَ بِعَمِّ نَبِیِّكَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نکلے اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ آپ کے ساتھ نکلے بارش مانگنے کے لیے۔ عرض کی: اے اللہ! جب ہم پر حضور ﷺ کے زمانہ میں قحط پڑتا تھا تو ہم تیرے نبی کا وسیلہ دیتے تھے اور ہم (اب) تیرے نبی کے چچا کا وسیلہ دیتے تھے۔

2438 - وَبِهِ عَنْ ثُمَامَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: كَانَ نَقْشُ خَاتَمِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ اَسْطُرٍ: سَطْرٌ مُحَمَّدٌ، وَسَطْرٌ رَسُولُ، وَسَطْرٌ اللّٰهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کی انگوٹھی پر تین سطریں لکھی ہوئی تھیں: ایک میں محمد ﷺ دوسری میں رسول تیسری میں اللہ۔

2439 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ قَالَ: نا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِیرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: بَیْنَ یَدَیِ السَّاعَةِ فِتَنٌ كَقِطَعِ اللَّیْلِ الْمُظْلِمِ، یُصْبِحُ الرَّجُلُ مُؤْمِنًا، وَیُمْسِی كَافِرًا، یَبِیعُ فِیهَا اَقْوَامٌ خَلَاقَهُمْ بِعَرَضٍ مِنَ الدُّنْیَا قَلِیلٍ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت سے پہلے فتنے ہوں گے اندھیری رات کے حصوں کی طرح، آدمی صبح کے وقت مؤمن ہوگا اور رات کو کافر، لوگ (اپنے دین) کو دنیا کی حقیر ترین رقم کے بدلے دین فروخت کر دیں گے۔

رقم الحدیث: 1756، والنسائی: الزینة جلد8 صفحه114 (باب الترجل غبا)، وأحمد: المسند جلد4 صفحه107 رقم الحدیث: 16798 .

-2437 أخرجه البخاری: الاستسقاء جلد2 صفحه574 رقم الحدیث: 1010 .

-2438 أخرجه البخاری: الخمس جلد 6 صفحه244 رقم الحدیث: 3106، والترمذی: اللباس جلد 4 صفحه230 رقم الحدیث: 1748 .

-2439 أخرجه الامام أحمد فی مسنده جلد4 صفحه272-273 . وانظر: مجمع الزوائد جلد7 صفحه312 .

Marfat.com
Marfat.com

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ النُّعْمَانِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُبَارَكٌ

یہ حدیث نعمان سے اسی سند سے روایت ہے ان سے روایت کرنے میں مبارک اکیلے ہیں۔

2440 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: أَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ عَلَى أَخِيهِ، فَأَطْعَمَهُ مِنْ طَعَامِهِ فَلْيَأْكُلْ، وَلَا يَسْأَلْ عَنْهُ، وَإِنْ سَقَاهُ مِنْ شَرَابِهِ فَلْيَشْرَبْ وَلَا يَسْأَلْ عَنْهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی کے پاس آئے جو وہ کھانا دے اس کو کھائے اس سے مانگے نہ جو اس کو پینے کے لیے پانی دے وہ پئے اس سے مانگے نہ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدٍ إِلَّا مُسْلِمٌ

یہ حدیث زید سے صرف مسلم ہی روایت کرتے ہیں۔

2441 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا أَبُو عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُبْشِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَطَعَ سِدْرَةً صَوَّبَ اللَّهُ رَأْسَهُ فِي النَّارِ . يَعْنِي مِنْ سِدْرِ الْحَرَمِ.

حضرت عبداللہ بن حبش رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے بیری کا درخت کاٹا' اللہ عزوجل اس کے سر کو جہنم میں جھکا دے گا' یعنی حرم شریف کے بیری کا درخت کاٹنا مراد ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَبَشِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ جُرَيْجٍ

یہ حدیث عبداللہ بن حبش سے اسی سند سے روایت ہے' ان سے روایت کرنے میں ابن جریج اکیلے ہیں۔

2442 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے بناءِ کعبہ کی بنیاد کے متعلق وہ فرماتے ہیں کہ جب

2440- أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد **2** صفحه **399**' والحاكم في مستدركه جلد **4** صفحه **126** . انظر: مجمع الزوائد جلد **5** صفحه **48** .

2441- انظر: مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **287** .

2442- انظر: مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **232** .

Marfat.com
Marfat.com

هِنْدٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عَرْعَرَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ، فِي بِنَاءِ الْكَعْبَةِ قَالَ: لَمَّا رَاَوَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ دَخَلَ مِنَ الْبَابِ، قَالُوا: قَدْ جَاءَ الْاَمِينُ

انہوں نے حضور ﷺ کو دیکھا دروازے سے داخل ہوتے ہوئے تو صحابہ کرام نے فرمایا: امین آیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ اِلَّا حَمَّادٌ

یہ حدیث داؤد سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں۔

2443 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عَاصِمٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ يَسَارٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ لَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ، وَثَلَاثَةٌ لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: فَاَمَّا الثَّلَاثَةُ الَّذِينَ لَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ: فَالْعَاقُّ لِوَالِدَيْهِ، وَالدَّيُّوثُ، وَالْمَرْاَةُ الْمُتَرَجِّلَةُ تَشَبَّهُ بِالرِّجَالِ، وَاَمَّا الثَّلَاثَةُ الَّذِينَ لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ اِلَيْهِمْ: فَالْعَاقُّ لِوَالِدَيْهِ، وَالْمُدْمِنُ الْخَمْرَ، وَالْمَنَّانُ بِمَا اَعْطَى

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین آدمی جنت میں داخل نہیں ہوں گے اور نہ اللہ عزوجل ان کی طرف قیامت کے دن نظر رحمت کرے گا' بہرحال وہ تین جو جنت میں داخل نہیں ہوں گے وہ یہ ہیں: (۱) ماں باپ کا نافرمان (۲) دیوث جس کی عورت آوارہ پھرتی ہو' (۳) وہ عورت جو بناؤ سنگھار مردوں کی طرح کرتی ہو' بہرحال وہ تین جن کی طرف اللہ عزوجل نظر رحمت نہیں کرے گا' وہ یہ ہیں: ماں باپ کا نافرمان' شرابی' دے کر احسان جتلانے والا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَالِمٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَسَارٍ الْاَعْرَجُ، تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ

یہ حدیث سالم سے صرف عبداللہ بن یسار الاعرج ہی روایت کرتے ہیں' اس حدیث کو روایت کرنے میں عمر بن محمد العمری اکیلے ہیں۔

2444 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: حَجَمَ اَبُو

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوطیبہ نے حضور ﷺ کو پچھنا لگایا' اس کے بعد آپ کے پاس عیینہ بن حصن یا اقرع بن حابس

2443- اخرجه النسائي: الزكاة جلد **5** صفحه **60** (باب المنان بما أعطى)' وأحمد: المسند جلد **2** صفحه **182** رقم الحديث: **6185**' والطبراني في الكبير جلد **12** صفحه **302** رقم الحديث: **13180** .

2444- انظر: مجمع الزوائد جلد **5** صفحه **95-94**

Marfat.com
Marfat.com

طَيِّبَةَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَخَلَ عَلَيْهِ عُيَيْنَةُ بْنُ حِصْنٍ اَوِ الْاَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ، فَقَالَ: مَا هٰذَا؟ فَقَالَ: هٰذَا الْحَجْمُ، وَهُوَ خَيْرُ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ

آپ کے پاس آئے' عرض کی: یہ کیا ہے؟ فرمایا: یہ پچھنا ہے' یہ بہتر ہے اس سے جو تم دوا لیتے ہو۔

2445 - وَبِهِ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ مِنْ وَجِعٍ وَجَدَهُ فِي رَأْسِهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے پچھنا لگوایا حالتِ احرام میں کیونکہ آپ کے سر میں تکلیف تھی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ حُمَيْدٍ اِلَّا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ الْعُمَرِيُّ

یہ دونوں حدیثیں حمید سے صرف عبداللہ بن عمر العمری ہی روایت کرتے ہیں۔

2446 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَبَّبٍ اَبُو هَمَّامٍ الدَّلَّالُ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ قَالَ: كُنَّا نَاْتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاِذَا نَزَلَ عَلَيْهِ شَيْءٌ مِنَ الْقُرْآنِ قَالَ لَنَا، فَقَالَ لَنَا يَوْمًا: قَالَ اللهُ تَعَالَى: اِنَّا اَنْزَلْنَا الْمَالَ لِاِقَامِ الصَّلَاةِ، وَاِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَلَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادٍ مِنْ مَالٍ لَابْتَغَى اِلَيْهِ الثَّانِي، وَلَوْ اَنَّ لَهُ الثَّانِيَ لَابْتَغَى اِلَيْهِ الثَّالِثَ، وَلَا يَمْلَاُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ اِلَّا التُّرَابُ، وَيَتُوبُ اللهُ عَلَى مَنْ تَابَ

حضرت ابی واقد اللیثی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس آتے' جب آپ پر قرآن پاک سے کوئی شی نازل ہوتی' آپ ہم کو فرماتے: ہمارے لیے ایک دن ہے' اللہ عزوجل فرماتا ہے: ہم مال اس لیے نازل فرمایا' نماز قائم کرنے کے لیے اور زکوٰۃ ادا کرنے کے لیے' اگر انسان کے پاس ایک وادی ہو مال کی تو وہ چاہے کہ دوسری بھی ہو' اگر اس کے پاس دو ہوں تو وہ چاہے گا کہ تیسری بھی ہو' انسان کا پیٹ صرف مٹی ہی بھرے گی' اللہ توبہ قبول کرتا ہے جس کی چاہتا ہے۔

2447 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْمُؤَذِّنُ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفَى، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا اُسْرِيَ بِنَبِيِّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَصْبَحَ بِمَكَّةَ، جَلَسَ مُعْتَزِلًا حَزِينًا، فَاَتَى عَلَيْهِ عَدُوُّ اللهِ اَبُو جَهْلٍ، فَقَالَ كَالْمُسْتَهْزِءِ: هَلْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب حضور ﷺ کو سیر کروائی گئی تو آپ نے صبح مکہ میں کی' آپ علیحدہ پریشان تشریف فرما تھے' آپ کے پاس اللہ کا دشمن ابوجہل آیا گویا وہ آپ سے مذاق کر رہا تھا کہ کیا آپ کے پاس کوئی شی ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں!

2446- أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد5صفحه218-219 . انظر: مجمع الزوائد جلد7 صفحه143 .

2447- أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد1صفحه309 . انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه68 .

Marfat.com
Marfat.com

كَانَ مِنْ شَيْءٍ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: مَاذَا؟ قَالَ: أُسْرِيَ بِيَ اللَّيْلَةَ إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ قَالَ: ثُمَّ أَصْبَحْتَ بَيْنَ ظَهْرَانَيْنَا؟ قَالَ: نَعَمْ ۔ فَلَمْ يُرِهِ أَنَّهُ يُكَذِّبُهُ مَخَافَةَ إِنْ دَعَا إِلَيْهِ قَوْمَهُ أَنْ يَجْحَدَهُ الْحَدِيثَ، فَقَالَ: أَرَأَيْتَ إِنْ دَعَوْتُ إِلَيْكَ قَوْمَكَ أَتُحَدِّثُهُمْ بِمَا حَدَّثْتَنِي؟ قَالَ: نَعَمْ فَقَالَ أَبُو جَهْلٍ: حَدِّثْ قَوْمَكَ بِمَا حَدَّثْتَنِي، فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهُ أُسْرِيَ بِيَ اللَّيْلَةَ؟ فَقَالُوا: إِلَى أَيْنَ؟ قَالَ: إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ قَالُوا: ثُمَّ أَصْبَحْتَ بَيْنَ أَظْهُرِنَا؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَمِنْ مُصَفِّقٍ، وَمِنْ وَاضِعٍ يَدَهُ عَلَى رَأْسِهِ مُسْتَعْجِبًا لِلْكَذِبِ، زَعَمَ، وَفِي الْقَوْمِ مَنْ قَدْ سَافَرَ إِلَى ذَلِكَ الْمَسْجِدِ، فَقَالَ: أَتَسْتَطِيعُ أَنْ تَنْعَتَ لَنَا الْمَسْجِدَ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَنَعَتُّهُ لَهُمْ حَتَّى الْتَبَسَ عَلَيَّ بَعْضُ النَّعْتِ، فَجِيءَ بِالْمَسْجِدِ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَيْهِ حَتَّى وُضِعَ دُونَ دَارِ عَقِيلٍ، أَوْ دَارِ عِقَالٍ، فَجَعَلْتُ أَنْعَتُهُ لَهُمْ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَيْهِ فَقَالَ الْقَوْمُ: أَمَّا النَّعْتُ، وَاللَّهِ، فَقَدْ أَصَابَ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَوْفٌ

ابوجہل نے کہا: وہ کیا ہے؟ فرمایا: وہ یہ ہے کہ مجھے بیت المقدس تک رات کو سیر کروائی گئی' پھر میں نے صبح تمہارے درمیان کی ہے'اس نے کہا: ٹھیک ہے۔ اس نے کہا: اگر میں آپ کے پاس تیری قوم کو لے کر آؤں تو اُن کو وہی بتانا جو مجھے بتایا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! ابوجہل نے کہا: آپ اپنی قوم کو بتائیں جو مجھے بتایا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے اس رات سیر کروائی گئی ہے' انہوں نے کہا: کہاں تک؟ فرمایا: بیت المقدس تک' انہوں نے کہا: ہاں! پھر آپ نے صبح تو ہمارے درمیان کی ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! ابوجہل نے تعجب کرتے ہوئے اپنے سر پر ہاتھ رکھ لیا' قوم میں ایک آدمی تھا' اس نے اُس مسجد تک سفر کیا ہوا تھا۔ اس نے کہا: کیا آپ ہم کو مسجد کی تفصیل بتائیں گے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں نے اُن کو ساری تفصیل بتائی یہاں تک کہ بعض اس کی صفت مجھ پر ملتبس ہو گئی' پھر اس کے بعد مسجد میرے سامنے رکھ دی گئی' میں اس کی طرف دیکھ رہا تھا' میں اُن کو بتاتا دیکھ دیکھ کر' قوم نے عرض کی: آپ نے درست حالت بتائی ہے۔

یہ حدیث عبداللہ بن عباس سے اسی سند سے روایت ہے' اُن سے روایت کرنے میں عوف اکیلے ہیں۔

2448 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا الْقَعْنَبِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایک آدمی جنت والے کام کرتا ہے ۷۰ سال تک' اس کا خاتمہ جہنمی کام کرتے ہوئے ہوتا

2448- انظر: مجمع البحرين (3235) .

Marfat.com
Marfat.com

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ سَبْعِينَ سَنَةً، فَيُخْتَمُ لَهُ بِعَمَلِ اَهْلِ النَّارِ، فَيَكُونُ مِنْ اَهْلِ النَّارِ، وَاِنَّ الْعَبْدَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ اَهْلِ النَّارِ سَبْعِينَ سَنَةً، فَيُخْتَمُ لَهُ بِعَمَلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ، فَيَكُونُ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ

ہے' وہ جہنمی ہو جاتا ہے' ایک بندہ جہنم والے کام کرتا ہے ۷۰ سال تک' وہ عمل جنت والا کرتا ہے تو وہ جنتی ہو جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خُبَيْبٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ

یہ حدیث خبیب سے صرف عبداللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2449 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: اَنَا شَيْبَانُ اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عُرْفُطَةَ السُّلَمِيِّ، عَنْ خِدَاشٍ اَبِي سَلَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اُوصِي امْرَاً بِاُمِّهِ، اُوصِي امْرَاً بِاَبِيهِ، اُوصِي امْرَاً بِمَوْلَاهُ الَّذِي يَلِيهِ، وَاِنْ كَانَتْ عَلَيْهِ مِنْهُ اَذَاةٌ تُؤْذِيهِ

حضرت ابی سلامہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: میں آدمی کو وصیت کرتا ہوں کہ وہ اپنی ماں سے اچھا سلوک کرے' وہ اپنے باپ سے اچھا سلوک کرے اور اپنے غلاموں سے اچھا سلوک کرے' اگر اس نے اس کو تکلیف دی تو اس کو تکلیف دی جائے گی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ خِدَاشٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مَنْصُورٌ

یہ حدیث خراش سے اسی سند سے روایت ہے' ان سے روایت کرنے میں منصور اکیلے ہیں۔

2450 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مَالِكُ بْنُ زِيَادٍ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اُهْدِيَتْ اِلَيْهِ هَدِيَّةٌ، وَعِنْدَهُ قَوْمٌ، فَهُمْ شُرَكَاؤُهُ فِيهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کسی کو ہدیہ دیا جائے وہاں لوگ موجود ہوں' وہ اس ہدیہ میں برابر کے شریک ہیں۔

2449- أخرجه ابن ماجة: الأدب جلد **2** صفحه **1206** رقم الحديث: **3657**' وأحمد: المسند جلد **4** صفحه **382** رقم الحديث: **18815**' والحاكم في المستدرك جلد **4** صفحه **150**' والطبراني في الكبير جلد **4** صفحه **219** رقم الحديث: **4184** .

2450- أخرجه الطبراني في الكبير رقم الحديث: **11183** . انظر : مجمع الزوائد جلد **4** صفحه **151** .

Marfat.com
Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرٍو إِلَّا ابْنُ جُرَيْجٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مِنْدَلٌ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث عمرو سے ابن جریج ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں مندل اکیلے ہیں' ابن عباس سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

2451 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ قَالَ: كَتَبَ إِلَيَّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَبَاحٍ، يُحَدِّثُنِي، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: هَجَّرْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَعَدْنَا بِالْبَابِ، فَسَمِعَ رَجُلَيْنِ اخْتَلَفَا فِي آيَةٍ، فَخَرَجَ إِلَيْنَا يُعْرَفُ الْغَضَبُ فِي وَجْهِهِ، فَقَالَ: إِنَّمَا د ك مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِكَثْرَةِ اخْتِلَافِهِمْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے حضور ﷺ کی طرف ہجرت کی' ہم دروازے کے پاس بیٹھے ہوئے تھے آپ نے دو آدمیوں سے سنا' وہ ایک آیت میں اختلاف کر رہے ہیں' آپ ﷺ ہماری طرف نکلے تو غصہ آپ کے چہرے سے معلوم ہو رہا تھا' آپ نے فرمایا: تم سے پہلے لوگ ہلاک ہی زیادہ اختلاف کرنے کی وجہ سے ہوئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبَاحٍ إِلَّا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ حَمَّادٌ

یہ حدیث عبداللہ بن رباح سے صرف ابوعمران الجونی ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حماد اکیلے ہیں۔

2452 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ فَارَةٍ وَقَعَتْ فِي سَمْنٍ جَامِدٍ، فَقَالَ: يُؤْخَذُ مَا تَحْتَهَا وَمَا حَوْلَهَا فَيُلْقَى، ثُمَّ يُؤْكَلُ الْبَقِيَّةُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ سے اس چوہے کے متعلق پوچھا گیا جو جمے ہوئے گھی میں گر جائے' آپ نے فرمایا: جو اس کے اردگرد لگا ہے اس کو پھینک دو' پھر بقیہ کھالو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا مَعْمَرٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ مَعْمَرٍ إِلَّا يَزِيدُ وَعَبْدُ الْوَاحِدِ

یہ حدیث زہری سعید سے اور زہری سے صرف معمر اور معمر سے صرف یزید اور عبدالواحد بن زیاد ہی روایت

2451- أخرجه مسلم: العلم جلد4صفحه2053' وأحمد: المسند جلد2صفحه259 رقم الحديث: 6812 .

2452- أخرجه أبوداؤد: الأطعمة جلد3صفحه363-364 رقم الحديث: 3842' وأحمد: المسند جلد 2صفحه312 رقم الحديث: 7195 .

Marfat.com
Marfat.com

بْنُ زِيَادٍ

کرتے ہیں۔

2453 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: اَنَا شَيْبَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، مَوْلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُنْزَعُ الرَّحْمَةُ اِلَّا مِنْ شَقِيٍّ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَيْبَانَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے فرمایا: رحمت صرف بد بخت سے لی جاتی ہے۔

یہ حدیث شیبان سے صرف عبداللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2454 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: اَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَرَجَ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ يَرْتَادُونَ لِاَهْلِيهِمْ، فَاَصَابَتْهُمُ السَّمَاءُ، فَلَجَئُوا اِلَى جَبَلٍ اَوْ اِلَى كَهْفٍ، فَوَقَعَ عَلَيْهِمْ حَجَرٌ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ: وَقَعَ الْحَجَرُ، وَعَفَا الْاَثَرُ، وَلَا يَعْلَمُ مَكَانَكُمْ اِلَّا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ، ادْعُوا بِاَوْثَقِ اَعْمَالِكُمْ، فَقَالَ اَحَدُهُمْ: كَانَ لِي وَالِدَانِ، فَكُنْتُ اَحْلُبُ لَهُمَا فِي اِنَاءٍ، فَاِذَا اَتَيْتُهُمَا وَهُمَا نَائِمَانِ قُمْتُ قَائِمًا حَتَّى يَسْتَيْقِظَا مَتَى اسْتَيْقَظَا، وَكَرِهْتُ اَنْ تَدُورَ سِنَتُهُمَا فِي رُئُوسِهِمَا، فَاِذَا اسْتَيْقَظَا شَرِبَا، اللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنِّي اِنَّمَا فَعَلْتُ ذٰلِكَ رَجَاءَ رَحْمَتِكَ وَخَشْيَةَ عَذَابِكَ فَافْرُجْ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' انہوں نے حضورﷺ سے سنا تین آدمیوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا: تین آدمی غار میں داخل ہوئے' پہاڑ سے پتھر کا ایک ٹکڑا غار کے دروازے پر گرا (غار کا منہ بند ہو گیا) اُن میں سے ایک کہنے والے نے کہا: پتھر گر پڑا ہے اور اثر مٹ گیا ہے اور تمہارا مقام صرف اللہ ہی جانتا ہے۔تم اللہ تعالیٰ سے اپنے اُن اعمال کے وسیلہ سے دعا کرو جس پر تمہیں زیادہ بھروسہ ہے۔ پس اُن میں سے ایک نے کہا: میرے والدین تھے' میں ایک برتن میں اُن کے لیے دودھ دوہتا تھا' پس جب میں اُن کے پاس آتا تو وہ سوئے ہوئے تھے تو میں کھڑا ہو جایا کرتا تھا یہاں تک کہ وہ بذاتِ خود جاگتے جب بھی جاگتے۔ میں نے اُن کی عادت بدلنے کو ناپسند کیا' پس جب وہ بذاتِ خود جاگتے تو دودھ پیتے۔اے اللہ! تُو اس بات سے واقف

2453- اخرجه ابو داؤد: الأدب جلد**4**صفحه**287** رقم الحديث: **4942**' والترمذي: البر والصلة جلد**4**صفحه**323** رقم الحديث: **1923**' واحمد: المسند جلد**2**صفحه**582** رقم الحديث: **9715** .

2454- انظر: مجمع البحرين (**2830**) .

Marfat.com
Marfat.com

عَنَّا، فَزَالَ ثُلُثُ الْحَجَرِ، وَقَالَ الْآخَرُ: اللّٰهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّهُ كَانَتِ امْرَأَةٌ تُعْجِبُنِي، فَأَرَدْتُهَا، فَأَبَتْ أَنْ تُمَكِّنَنِي مِنْ نَفْسِهَا حَتَّى جَعَلْتُ لَهَا جُعْلًا، فَلَمَّا أَخَذَتْ جُعْلَهَا، وَاسْتَقَرَّتْ نَفْسُهَا تَرَكْتُهَا، اللّٰهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّي إِنَّمَا فَعَلْتُ ذٰلِكَ رَجَاءَ رَحْمَتِكَ وَخَشْيَةَ عَذَابِكَ فَافْرُجْ عَنَّا، فَزَالَ ثُلُثَا الْحَجَرِ، وَقَالَ الثَّالِثُ: اللّٰهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّي اسْتَأْجَرْتُ أَجِيرًا، يَعْمَلُ يَوْمًا، فَعَمِلَ، فَجَاءَ يَطْلُبُ أَجْرَهُ، فَأَعْطَيْتُهُ، فَلَمْ يَأْخُذْهُ، وَتَسَخَّطَهُ، فَثَرَّتُهُ عَلَيْهِ حَتَّى صَارَ مِنْ كُلِّ الْمَالِ، ثُمَّ جَاءَ يَطْلُبُ أَجْرَهُ، فَقُلْتُ: خُذْ هٰذَا كُلَّهُ، وَلَوْ شِئْتُ لَمْ أُعْطِهِ إِلَّا أَجْرَهُ، اللّٰهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّي إِنَّمَا فَعَلْتُ ذٰلِكَ رَجَاءَ رَحْمَتِكَ وَخَشْيَةَ عَذَابِكَ، فَافْرُجْ عَنَّا، فَزَالَ ثُلُثُ الْحَجَرِ، وَخَرَجُوا يَتَمَاشَوْنَ

ہے کہ میں نے تیری رحمت کی اُمید اور تیرے عذاب کے ڈر سے یہ کام کیا۔ اس کو ہم سے دور کر! پھر پتھر کا تہائی حصہ ہٹ گیا۔ دوسرے نے کہا: اے اللہ! اگر تیرے نزدیک میرا وہ عمل کہ ایک عورت نے مجھے خوش کیا' میں نے اس سے بُرا ارادہ کیا' اس نے مجھے اپنے اوپر قدرت دینے سے انکار کیا حتیٰ کہ میں نے کئی پاپڑ بیلے' پس جب وہ میرے دام میں آ گئی تو میں نے اسے چھوڑ دیا۔ یہ تیری رحمت کی اُمید اور تیرے عذاب کے ڈر سے تھا تو اس مصیبت کو ٹال دے۔ تیسرے نے کہا: میں نے ایک مزدور رکھا تا کہ دن کو کام کرے' پس اس نے کام کیا تو وہ اپنی مزدوری لینے کے لیے آیا تو میں نے اسے دے دی۔ پس وہ نہ لیتا تھا اور ناراض ہوا' پس میں نے مزدوری زیادہ کی یہاں تک کہ تمام مال سے ہوگئی۔ پھر وہ مانگنے کے لیے آیا تو میں نے کہا: یہ سب کچھ لے لے اور اگر میں چاہتا تو اسے صرف اس کی مزدوری دیتا۔ اے اللہ! اگر تیرے نزدیک میرا یہ کام تیری رحمت کی اُمید اور تیرے عذاب کے ڈر سے تھا تو اس پتھر کو ہم سے دور کر دے! تو پتھر کا بقیہ تہائی حصہ بھی ہٹ گیا اور وہ چلتے ہوئے نکل گئے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ إِلَّا عِمْرَانُ

یہ حدیث قتادہ' سعید بن ابی الحسن سے صرف عمران ہی روایت کرتے ہیں۔

2455 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سَلَّامٍ الْعَطَّارُ قَالَ: نا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنی ضرورتیں چھپا کر مدد طلب کیا کرو کیونکہ ہر نعمت والے سے حسد کیا جاتا ہے۔

2455- انظر: مجمع البحرين (**2924**).

Marfat.com
Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَعِينُوا عَلَى انْجَاحِ الْحَوَائِجِ بِالْكِتْمَانِ، فَإِنَّ كُلَّ ذِي نِعْمَةٍ مَحْسُودٌ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُعَاذٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدٌ

یہ حدیث معاذ سے صرف اسی سند سے روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں سعید اکیلے ہیں۔

2456 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: نا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ: سَأَلْتُ زَيْدَ بْنَ أَسْلَمَ فَحَدَّثَنِي، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَجُلًا كَانَ يَرْعَى نَاقَةً لَهُ فِي قِبَلِ أُحُدٍ، فَعَرَضَ لَهَا فَنَحَرَهَا بِوَتَدٍ، فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ: كُلْهَا قَالَ جَرِيرٌ: قُلْتُ لِزَيْدٍ: الْوَتِدُ مِنْ حَدِيدٍ أَوْ خَشَبٍ؟ قَالَ: مِنْ خَشَبٍ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی اپنی اونٹنی چراتا تھا اُحد کی طرف اسے عارضہ لاحق ہوا اس نے اس کو پتھر سے ذبح کر دیا اس کے بعد وہ حضور ﷺ کے پاس آیا اس نے اس کا ذکر کیا آپ نے فرمایا: اس کو کھالو۔ حضرت جریر فرماتے ہیں: میں نے ولید سے کہا: وتد لوہا کا یا لکڑی کا تھا؟ فرمایا: لکڑی کا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ زَيْدٍ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ جَرِيرٍ وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، قَالَ جَرِيرٌ: ثُمَّ لَقِيتُ زَيْدَ بْنَ أَسْلَمَ، فَحَدَّثَنِي بِهِ

یہ حدیث زید سے صرف جریر ہی روایت کرتے ہیں یہ حدیث حبان بن ہلال جریر بن حازم وہ ایوب السختیانی سے وہ زید بن اسلم۔ حضرت جریر فرماتے ہیں: میں زید بن اسلم سے ملا مجھے انہوں نے یہ حدیث بیان کی۔

2457 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حِطَّانَ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَتْرُكُ فِي بَيْتِهِ شَيْئًا فِيهِ تَصَالِيبُ إِلَّا قَضَبَهُ لَا يَرْوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ اپنے گھر میں کوئی تصویر دیکھتے تو اس کو مٹا دیتے تھے۔ اس حدیث کو حضرت عائشہ سے صرف حضرت عمران روایت کرتے ہیں۔

2456- اخرجه النسائی: الضحایا جلد7صفحه198 (باب اباحة الذبح بالعود) .

2457- اخرجه البخاری: اللباس جلد10صفحه398 رقم الحديث: 5952' وابو داؤد: اللباس جلد4صفحه71 رقم الحديث: 4151' واحمد: المسند جلد6صفحه263 رقم الحديث: 26050 .

Marfat.com
Marfat.com

عَائِشَةَ اِلَّا عِمْرَانُ

2458 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا الْقَعْنَبِيُّ قَالَ: نا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا حَدَّثَ الرَّجُلُ بِحَدِيثٍ، ثُمَّ الْتَفَتَ فَهِيَ اَمَانَةٌ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب کوئی آدمی گفتگو کرے پھر اس کی طرف متوجہ ہو وہ امانت ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ

یہ حدیث جابر بن عبداللہ سے صرف اسی سند سے روایت ہے ان سے روایت کرنے میں ابن ابی ذئب اکیلے ہیں۔

2459 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: اَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ التَّغْلِبِيُّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ شَرِبَ فِي آنِيَةِ الْفِضَّةِ فَاِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِي بَطْنِهِ نَارًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو چاندی کے برتن میں پیتا ہے وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ بھرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَالِمٍ، عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا سَعْدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ عِمْرَانُ

یہ حدیث سالم حضرت عائشہ سے اور سالم سے صرف سعد ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عمران اکیلے ہیں۔

2460 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے

2458- اخرجه ابو داؤد: الأدب جلد4صفحه269 رقم الحديث: 4868' والترمذی: البر والصلة جلد4صفحه341 رقم الحديث: 1959' وأحمد: المسند جلد3صفحه463 رقم الحديث: 15072 .

2459- اخرجه ابن ماجة: الأشربة جلد2صفحه1130 رقم الحديث: 3415' وأحمد: المسند جلد 6صفحه109 رقم الحديث: 24716 .

2460- اخرجه الحاكم فی المستدرك جلد1صفحه347 . انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه307 .

Marfat.com
Marfat.com

بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: اَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا ضَرَبَ عَلَى مُؤْمِنٍ عِرْقٌ قَطُّ اِلَّا حَطَّ اللّٰهُ عَنْهُ بِهِ خَطِيئَةً، وَكَتَبَ لَهُ حَسَنَةً، وَرَفَعَ لَهُ دَرَجَةً

حضور ﷺ سے سنا فرماتے ہوئے کہ مؤمن پر پسینہ ظاہر نہیں ہوتا ہے مگر اس سے اللہ عزوجل ایک گناہ دُور کرتا ہے اور اس کے لیے ایک نیکی لکھتا ہے اور ایک درجہ اس کے لیے بلند کرتا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عِمْرَانُ

یہ حدیث حضرت عائشہ سے صرف اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں عمران اکیلا ہے۔

2461 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: اَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عِيَاضٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: اَحَبُّ الْعُرَاقِ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذِرَاعُ الشَّاةِ وَكُنَّا نَرَى اَنَّ الْيَهُودَ هُمُ الَّذِينَ سَمُّوهُ فِيهِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کو بکری کی دستی سب سے زیادہ پسند تھی اور ہم خیال کرتے تھے کہ یہود نے اسی لیے اس میں زہر ملایا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا زُهَيْرٌ

ابواسحٰق سے صرف زہیر ہی روایت کرتے ہیں۔

2462 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مَالِكُ بْنُ زِيَادٍ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا حِبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نا مُسْتَلِمُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُسْتَلِمٍ اِلَّا حِبَّانُ، تَفَرَّدَ بِهِ مَالِكٌ

یہ حدیث مستلم سے صرف حبان ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں مالک اکیلے ہیں۔

2463 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور

2461- اخرجه أبو داؤد: الأطعمة جلد 3 صفحه 349 رقم الحديث: 3780-3781' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 511 رقم الحديث: 3732 .

2462- اخرجه ابن ماجة: المقدمة جلد 1 صفحه 81 رقم الحديث: 224 . انظر: كشف الخفاء جلد 2 صفحه 56 رقم الحديث: 1665 .

2463- انظر: مجمع البحرين (2952) .

Marfat.com
Marfat.com

عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ، وَابْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ الطَّوِيلُ، قَالَا: نا صَالِحُ بْنُ اَبِي الْاَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اُولِيَ مَعْرُوفًا فَلْيُكَافِءْ بِهِ، فَاِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَلْيَذْكُرْهُ، فَاِنْ ذَكَرَهُ فَقَدْ شَكَرَهُ، وَالْمُتَشَبِّعُ بِمَا لَمْ يَنَلْ كَلَابِسِ ثَوْبَيْ زُورٍ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا صَالِحٌ

ﷺ نے فرمایا: جو کسی پر احسان کرے اس کو اس کا بدلہ دے اگر بدلہ دینے کی طاقت نہیں رکھتا ہے تو اس کا ذکر کرے اگر اس نے اس کا ذکر کیا اس نے اس کا شکریہ ادا کیا' پیٹ بھرنے والا اُس چیز سے جس کو پانا اس کے لیے مشکل ہے۔ جھوٹے کپڑے پہننے والے کی طرح ہے۔

یہ حدیث زہری سے صرف صالح ہی روایت کرتے ہیں۔

2464 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ قَالَ: نا مُرَجَّى بْنُ رَجَاءٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَدَوِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَحْتَكِرُ اِلَّا خَاطِئٌ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُرَجَّى اِلَّا اَبُو عُمَرَ الْحَوْضِيُّ

حضرت معمر بن عبداللہ العدوی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا' فرماتے ہوئے کہ ذخیرہ اندوزی صرف گناہ گار ہی کرے گا یعنی یہ گناہ ہے۔

یہ حدیث مرجّی سے صرف ابوعمر الحوضی ہی روایت کرتے ہیں۔

2465 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حَمَّادٍ الشُّعَيْثِيُّ قَالَ: نا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ كِرَى الْاَرْضِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا زمین کو کرائے پر دینے سے۔

2464- أخرجه أبو داؤد: البيوع جلد **3** صفحه **269** رقم الحديث: **3447**' والترمذي: البيوع جلد **3** صفحه **558** رقم الحديث: **1267**' وابن ماجه: التجارات جلد **2** صفحه **728** رقم الحديث: **2154**' والدارمي: البيوع جلد **2** صفحه **323** رقم الحديث: **2543**' وأحمد: المسند جلد **3** صفحه **553** رقم الحديث: **15767-15764** .

2465- أخرجه البخاري: المغازي جلد **7** صفحه **371** رقم الحديث: **4013-4012**' ومسلم: البيوع جلد **3** صفحه **1183** .

Marfat.com
Marfat.com

2466 - وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، أَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَبِيعَ مَا لَيْسَ عِنْدِي

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے حضور ﷺ نے منع کیا اس سے جو میرے پاس نہیں ہے اس کو فروخت کرنے سے۔

2467 - وَعَنْ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَأَجَرَهُ، وَلَوْ كَانَ خَبِيثًا لَمْ يُعْطِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے پچھنا لگوایا اور اس کی اُجرت بھی دی' اگر پچھنا لگوانا بُرا ہوتا تو آپ اس کو اُجرت نہ دیتے۔

2468 - وَبِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْصُرُ الصَّلَاةَ فِيمَا بَيْنَ الْمَدِينَةِ وَمَكَّةَ، لَا يَخَافُ إِلَّا اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ مدینہ اور مکہ کے درمیان حالت سفر میں نماز قصر کرتے تھے (یعنی دو رکعت ادا کرتے تھے) اور آپ کو ڈر صرف اللہ سے ہوتا تھا۔

2469 - وَعَنْ مُحَمَّدٍ، أَنَّ جَنَازَةً، مَرَّتْ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، فَقَامَ أَحَدُهُمَا، وَقَعَدَ الْآخَرُ، فَقَالَ الْقَائِمُ لِلْقَاعِدِ: أَلَيْسَ قَدْ قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: بَلَى، وَقَعَدَ

حضرت محمد سے روایت ہے کہ ایک جنازہ حضرت ابن عباس اور حسن بن علی رضی اللہ عنہم کے پاس سے گزرا' ان میں ایک کھڑا ہوا اور دوسرا بیٹھا رہا' کھڑے ہونے والے نے بیٹھنے والے سے کہا: کیا حضور ﷺ کھڑے نہیں ہوتے تھے؟ بیٹھنے والے نے کہا: کیوں نہیں! آپ بیٹھے بھی رہتے تھے۔

2470 - وَعَنْ مُحَمَّدٍ، أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت

2466- أخرجه الترمذي: البيوع جلد 3 صفحه 525 رقم الحديث: 1233' وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 491 رقم الحديث: 15319 .

2467- أخرجه البخاري: الاجارة جلد 4 صفحه 536 رقم الحديث: 2279' ومسلم: المساقاة جلد 3 صفحه 1205' أخرجه البيهقي في الكبرى جلد 9 صفحه 568 رقم الحديث: 19516 .

2468- أخرجه الترمذي: الصلاة جلد 2 صفحه 431 رقم الحديث: 547' والنسائي: تقصير الصلاة جلد 3 صفحه 96' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 461 رقم الحديث: 3333 .

2469- أخرجه النسائي: الجنائز جلد 4 صفحه 38 (باب الرخصة في ترك القيام) .

2470- أخرجه البخاري: التوحيد جلد 13 صفحه 545 رقم الحديث: 7562' ومسلم: الزكاة جلد 2 صفحه 744 .

Marfat.com
Marfat.com

الْخُدْرِيِّ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ قَوْمًا يَقْرَئُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ، يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ، ثُمَّ لَا يَعُودُونَ فِيهِ

ہے کہ حضور ﷺ نے ایک قوم کا ذکر کیا' (فرمایا:) وہ لوگ قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن اُن کے حلق سے نیچے نہیں اُترے گا' وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکل جاتا ہے' پھر واپس لوٹ کر اس میں نہیں آئیں گے۔

2471 - وَعَنْ مُحَمَّدٍ، أَنَّ عَائِشَةَ، حَدَّثَتْ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي قَائِمًا وَقَاعِدًا، فَإِذَا صَلَّى قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا، وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضور ﷺ کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر نماز پڑھتے تھے (یعنی نفل نماز) جب کھڑے ہو کر نماز پڑھتے تو رکوع بھی کھڑے ہو کر کرتے تھے' جب بیٹھ کر نماز پڑھتے تو بیٹھ کر رکوع کرتے تھے۔

2472 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْصَارِيُّ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمَّادٍ الشُّعَيْثِيُّ، قَالَا: نا ابْنُ عَوْنٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْحَلَالُ بَيِّنٌ، وَالْحَرَامُ بَيِّنٌ، وَإِنَّ بَيْنَ ذَلِكَ أُمُورًا مُشْتَبِهَةً، وَسَأَضْرِبُ لَكُمْ فِي ذَلِكَ مَثَلًا: إِنَّ اللّٰهَ حَمَى حِمًى، وَإِنَّ حِمَى اللّٰهِ مَا حَرَّمَ، وَإِنَّهُ مَنْ يَرْعَ حَوْلَ الْحِمَى يُوشِكُ أَنْ يُخَالِطَهُ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا فرماتے ہوئے کہ حلال اور حرام واضح ہیں' ان کے درمیان ایسے اُمور ہیں جو مشکوک ہیں' میں تمہارے لیے اس کی مثال بیان کرتا ہوں کہ بے شک اللہ کی چراگاہ ہے اور اللہ کی چراگاہ وہ ہے جو اللہ نے حرام کیا ہے' جو چراگاہ کے اردگرد چراتا ہے تو قریب ہے کہ اس میں چلا جائے گا۔

2473 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمَّادٍ الشُّعَيْثِيُّ قَالَ: نا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيِّ قَالَ: أَلَا

حضرت عبیدہ سلمانی فرماتے ہیں کہ کیا میں تجھے اُس چیز سے آگاہ نہ کروں جس کی خبر مجھے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے دی؟ فرمایا: اُن میں ایک ناقص اور چھوٹے

2471- اخرجه مسلم: صلاة لامسافرين جلد1صفحه504' وابو داؤد: الصلاة جلد1صفحه249 رقم الحديث: 955 .

2472- اخرجه البخارى: الايمان جلد1صفحه153 رقم الحديث: 52' ومسلم: المساقاة جلد3صفحه1219-1220 .

2473- اخرجه مسلم: الزكاة جلد2صفحه747' وابو داؤد: السنة جلد4صفحه243 رقم الحديث: 4763' وابن ماجه المقدمة جلد1صفحه59 رقم الحديث: 167 .

Marfat.com
Marfat.com

أُنَبِّئُكَ إِلَى مَا نَبَّأَنِي عَلِيٌّ؟ قَالَ: فِيهِمْ مُودَنُ الْيَدِ، أَوْ مُثْدَنُ الْيَدِ، أَوْ مُخْدَجُ الْيَدِ، لَوْلَا أَنْ تَبْطَرُوا لَأَنْبَأْتُكُمْ مَا وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَهُمْ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قُلْنَا: أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ؟ قَالَ: إِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ، حَتَّى قَالَهَا ثَلَاثًا

ہاتھوں والا ہے یا ناقص ہاتھوں والا ہے۔ فرمایا: اگر آپ لوگ پریشان نہ ہوں تو میں تمہیں اُس وعدہ سے آگاہ کروں جو اللہ تعالیٰ نے اُن لوگوں سے فرمایا جنہوں نے محمد ﷺ کی زبان پر اُن لوگوں سے جہاد کیا۔ ہم نے عرض کی: (اے علی!) آپ نے بذاتِ خود اسے رسول کریم ﷺ سے سنا ہے؟ فرمایا: ربِ کعبہ کی قسم! ہاں! یہاں تک کہ آپ نے یہ بات تین بار کہی۔

2474 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمَّادٍ الشُّعَيْثِيُّ قَالَ: نا كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي السَّلِيلِ قَالَ: قَالَ أَبُو ذَرٍّ: كَانَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتْلُو عَلَيَّ هَذِهِ الْآيَةَ: (وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهُ) (الطلاق: 3) فَجَعَلَ يُعِيدُهَا عَلَيَّ حَتَّى نَعَسْتُ. ثُمَّ قَالَ: يَا أَبَا ذَرٍّ، كَيْفَ تَصْنَعُ إِذَا أُخْرِجْتَ مِنَ الْمَدِينَةِ؟ قُلْتُ: إِلَى السَّعَةِ وَالدَّعَةِ، أَنْطَلِقُ فَأَنْطَلِقُ، فَأَكُونُ حَمَامَةً مِنْ حَمَامَةِ الْحَرَمِ قَالَ: فَكَيْفَ تَصْنَعُ إِذَا أُخْرِجْتَ مِنْ مَكَّةَ؟ قُلْتُ: إِلَى السَّعَةِ وَالدَّعَةِ، إِلَى الشَّامِ وَالَى الْأَرْضِ الْمُقَدَّسَةِ قَالَ: فَكَيْفَ تَصْنَعُ إِذَا أُخْرِجْتَ مِنَ الشَّامِ؟ قُلْتُ: إِذًا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ أَضَعُ سَيْفِي عَلَى عَاتِقِي قَالَ: أَوْ خَيْرٌ مِنْ ذَلِكَ تَسْمَعُ وَتُطِيعُ وَإِنْ كَانَ عَبْدًا حَبَشِيًّا

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ میرے سامنے یہ آیت تلاوت کرتے تھے: جو اللہ سے ڈرتا ہے اللہ اس کے لیے نکلنے کا راستہ مقرر کرتا ہے' اس کو ایسی جگہ سے رزق دیتا ہے جہاں سے اس کو گمان بھی نہیں ہوتا ہے' اور جو اللہ پر بھروسہ کرتا ہے' اللہ اس کے لیے کافی ہوتا ہے' آپ اس کو بار بار پڑھنے لگے یہاں تک کہ میں رونے لگا' پھر فرمایا: اے ابوذر! وہ وقت کیا ہوگا جب تُو مدینہ سے نکالا جائے گا؟ میں نے عرض کی: میں کوشش کروں گا اور چھوڑوں گا' پھر آپ چلے اور میں بھی چلا' میں حرم کی کبوتری میں ایک کبوتری تھا' آپ نے فرمایا: تو کیا کرے گا جب آپ کو مکہ سے نکالا جائے گا۔ میں نے عرض کی: میں کوشش کروں گا اور چھوڑوں گا۔ شام کی طرف اور مقدس زمین کی طرف (بیت المقدس)۔ آپ نے فرمایا: تو تیری کیا حالت ہوگی تو کیا کرے گا جب آپ کو شام سے نکالا جائے گا؟ میں نے عرض کی: اس وقت (میں کیا کروں) اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ

2474- انظر: مجمع الزوائد جلد5 صفحہ226 .

Marfat.com
Marfat.com

مبعوث کیا ہے' میں اپنی تلوار اپنے کندھے پر رکھوں گا' آپ نے فرمایا: کیا تُو اس سے بہتر نہیں کرے گا' تُو سن اوراطاعت کر' اگر چہ حبشی غلام ہی ہو۔

2475 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ: نا كَهْمَسٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ: قُلْتُ لِعَائِشَةَ: اَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى؟ قَالَتْ: لَا اِلَّا اَنْ يَجِيءَ مِنْ مَغِيبِهِ قُلْتُ: اَكَانَ يُصَلِّي جَالِسًا؟ قَالَتْ: نَعَمْ، بَعْدَمَا حَطَمَهُ النَّاسُ قُلْتُ: اَفَكَانَ يَقْرِنُ السُّوَرَ؟ قَالَتْ: الْمُفَصَّلَ قُلْتُ: اَفَكَانَ يَصُومُ شَهْرًا كُلَّهُ؟ قَالَتْ: مَا عَلِمْتُهُ صَامَ شَهْرًا كُلَّهُ اِلَّا رَمَضَانَ، وَلَا اَفْطَرَ شَهْرًا كُلَّهُ حَتَّى يُصِيبَ مِنْهُ غَيْرَ رَمَضَانَ

حضرت عبداللہ بن شقیق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کی: کیا حضور ﷺ چاشت کی نماز پڑھتے تھے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! مگر جب سفر سے واپس آتے' میں نے عرض کی: کیا آپ بیٹھ کر نماز پڑھتے تھے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس کے بعد جب لوگوں کا رش ہوتا' میں نے عرض کی: کیا آپ سورتیں ملاتے تھے؟ فرمایا: مفصل' میں نے عرض کی: کیا آپ مکمل ماہ کے روزے رکھتے تھے؟ آپ نے فرمایا: میں نہیں جانتی کہ آپ پورا مہینہ روزے رکھتے ہوں سوائے رمضان کے' تمام ماہ افطار بھی نہیں کرتے تھے سوائے رمضان کے یہاں تک کہ اُس سے حصہ پاتے۔

2476 - وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ مِحْجَنِ بْنِ الْاَدْرَعِ قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَتِهِ، ثُمَّ عَرَضَ لِي وَاَنَا خَارِجٌ فِي طَرِيقِ الْمَدِينَةِ، فَاَخَذَ بِيَدِي، فَانْطَلَقْنَا حَتَّى صَعِدْنَا اِلَى اُحُدٍ، فَاَقْبَلَ عَلَى الْمَدِينَةِ، فَقَالَ: وَيْلُ اُمِّهَا، قَرْيَةٌ يَدَعُهَا اَهْلُهَا كَاَيْنَعِ مَا تَكُونُ قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، مَنْ يَاْكُلُ ثَمَرَتَهَا؟ قَالَ: عَافِيَةُ الطَّيْرِ وَالسِّبَاعِ، وَلَا يَدْخُلُهَا الدَّجَّالُ، كُلَّمَا اَرَادَ اَنْ يَدْخُلَهَا تَلَقَّاهُ

حضرت محجن بن ادرع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور ﷺ نے کسی کام کے لیے بھیجا' پھر مجھے کوئی بات پیش آئی اس حال میں کہ میں مدینہ کے راستے میں تھا' آپ نے میرا ہاتھ پکڑا' ہم چلنے لگے یہاں تک کہ ہم اُحد پہاڑ پر چڑھے' آپ مدینہ شریف کی طرف متوجہ ہوئے' اس کے بعد فرمایا: ہلاکت اس کی ماں کے لیے! جس بستی کے رہنے والے اُسے چھوڑ دیں گے' جیسے پکا ہوا پھل درخت کو' میں نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! اس

2475- أخرجه أحمد: المسند جلد 6 صفحه 192 رقم الحديث: 25439' ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحه 496' والنسائي: الصيام جلد 4 صفحه 124 (باب ذكر اختلاف الفاظ الناقلين لخبر عائشة فيه).

2476- أخرجه أحمد: المسند جلد 5 صفحه 41 رقم الحديث: 20370 .

Marfat.com
Marfat.com

بِكُلِّ نَقْبٍ مِنْ نِقَابِهَا مَلَكٌ، فَصَدَّهُ ثُمَّ أَقْبَلَ، حَتَّى إِذَا كُنَّا بِبَابِ الْمَسْجِدِ إِذَا رَجُلٌ يُصَلِّي، فَقَالَ: يَقُولُهُ صَادِقًا فَقُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ هَذَا فُلَانٌ أَكْثَرُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ صَلَاةً، فَقَالَ: لَا تُسْمِعْهُ فَتُهْلِكَهُ

کے پھل کون کھائے گا؟ فرمایا: پرندے اور درندے اس میں دجال داخل نہیں ہوگا' جب بھی داخل ہونے کا ارادہ کرے گا' اس کی ہر گلی میں فرشتہ ہوگا وہ اس کو روکے گا' پھر آئے گا یہاں تک کہ جب مسجد کے دروازے کے پاس آئے گا تو ایک آدمی نماز پڑھ رہا ہوگا' آپ نے فرمایا: وہ اُن سے سچی بات کرے گا' میں نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! یہ فلاں آدمی ہے جو مدینہ شریف میں سب سے زیادہ نماز پڑھنے والا ہے' آپ نے فرمایا: اُسے مت سنانا ورنہ تُو اُسے ہلاک کردے گا۔

2477 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ: نا كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ: أَكْتِبْنَا قَالَ: لِمَ نُكْتِبُكُمْ؟ وَلَنْ نَجْعَلَهُ قُرْآنًا، وَلَكِنْ خُذُوا عَنَّا كَمَا كُنَّا نَأْخُذُ عَنْ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ أَبُو سَعِيدٍ يَقُولُ: تَحَدَّثُوا، فَإِنَّ الْحَدِيثَ يُذَكِّرُ بَعْضُهُ بَعْضًا

حضرت ابونضرہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابوسعید الخدری سے کہا: ہمیں لکھواؤ! فرمایا: ہم تمہیں کیوں لکھوائیں؟ ہم اس کو ہرگز قرآن نہیں بنائیں گے۔ لیکن ہم سے لو! جس طرح ہم حضور ﷺ سے حدیث سیکھتے تھے۔ حضرت ابوسعید فرماتے تھے: حدیث بیان کرو' بے شک حدیث ایک دوسرے کو یاد کرواتی ہے۔

2478 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ: نا كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ: رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمِرَاءُ فِي الْقُرْآنِ كُفْرٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قرآن کی تفسیر اپنی رائے سے بیان کرنا کفر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَهْمَسٍ إِلَّا الشُّعَيْثِيُّ

یہ حدیث کہمس سے صرف شعیثی ہی بیان کرتے

2477- انظر: مجمع البحرين (212) .

2478- أخرجه أبو داؤد: السنة جلد 4 صفحه 199 رقم الحديث: 4603' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 401 رقم الحديث: 8009 .

Marfat.com
Marfat.com

ہیں۔

2479 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ: نا كَهْمَسٌ، عَنْ بُرْدٍ اَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ، عَنْ غُضَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ: قُلْتُ لِعَائِشَةَ: اَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ مِنْ اَوَّلِ اللَّيْلِ اَوْ مِنْ آخِرِهِ؟ قَالَتْ: رُبَّمَا اَوْتَرَ مِنْ اَوَّلِهِ، وَرُبَّمَا اَوْتَرَ مِنْ آخِرِهِ، قُلْتُ: اللّٰهُ اَكْبَرُ، الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الْاَمْرِ سَعَةً قُلْتُ: اَكَانَ اِذَا اَصَابَتْهُ الْجَنَابَةُ يَغْتَسِلُ مِنْ اَوَّلِ اللَّيْلِ، اَوْ مِنْ آخِرِهِ؟ قَالَتْ: رُبَّمَا اغْتَسَلَ مِنْ اَوَّلِهِ، وَرُبَّمَا اغْتَسَلَ مِنْ آخِرِهِ. قُلْتُ: اللّٰهُ اَكْبَرُ، الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الْاَمْرِ سَعَةً قُلْتُ: اَفَكَانَ يَجْهَرُ بِقِرَائَتِهِ فِي صَلَاتِهِ اَوْ يُخَافِتُ؟ قَالَتْ: رُبَّمَا جَهَرَ، وَرُبَّمَا خَافَتَ، قُلْتُ: اللّٰهُ اَكْبَرُ، الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الْاَمْرِ سَعَةً

حضرت غضیف بن حارث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کی: کیا حضور ﷺ رات کے اوّل حصے یا آخر حصہ میں نماز وتر پڑھتے تھے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: بسا اوقات آپ رات کے اوّل حصے اور بسا اوقات رات کے آخر حصے میں وتر پڑھتے تھے میں نے کہا: اللہ بڑا ہے تمام خوبیاں اللہ کے لیے ہیں جس نے اس دین میں آسانی بنائی۔ میں نے عرض کیا: جب آپ پر غسل فرض ہوتا تو آپ رات کے اوّل حصے یا رات کے آخر میں غسل کرتے تھے؟ فرمایا: آپ بسا اوقات رات کے اوّل حصے اور بسا اوقات رات کے آخری حصے میں غسل کرتے تھے۔ میں نے کہا: اللہ بڑا ہے تمام خوبیاں اللہ کے لیے ہیں جس نے اس دین میں آسانی بنائی ہے میں نے عرض کی: کیا (نوافل میں) قرأت جہراً یا آہستہ کرتے تھے؟ آپ نے فرمایا: بسا اوقات جہراً اور بسا اوقات آہستہ پڑھتے تھے میں نے کہا: اللہ بڑا ہے تمام خوبیاں اللہ کے لیے ہیں جس نے اس دین میں آسانی بنائی ہے۔

2480 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: اَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَوْمِ عَاشُورَاءَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہم کو عاشوراء کے روزے رکھنے کا حکم دیتے تھے۔

2479- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد 1صفحه56-57 رقم الحديث: 226، وأحمد: المسند جلد 6صفحه82-83 رقم الحديث: 24507.

2480- أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد3صفحه340-348 . انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه188 .

Marfat.com
Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعَاذٌ

یہ حدیث ابوزبیر سے صرف ابن لہیعہ ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں معاذ اکیلے ہیں۔

2481 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ: نا أَبُو عَوَانَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حِكْمَةً

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بعض اشعار دانائی پر مبنی ہوتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا أَبُو عَوَانَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى

یہ حدیث اعمش سے صرف ابوعوانہ ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں یحییٰ اکیلے ہیں۔

2482 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ قَالَ: نا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ، فَأَطْفِئُوهَا بِالْمَاءِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بخار جہنم کی تپش سے ہے اس کو پانی سے بجھاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُغِيرَةِ إِلَّا الْحَجَبِيُّ

یہ حدیث مغیرہ سے صرف حجبی ہی روایت کرتے ہیں۔

2483 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا أَبُو بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلَى قَوْمٍ قَدْ نَصَبُوا حَمَامًا حَيًّا، وَهُمْ يَرْمُونَهُ، فَقَالَ: هَذِهِ الْمُجَثَّمَةُ لَا يَحِلُّ أَكْلُهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ ایک قوم پر نکلے انہوں نے زندہ کبوتر کو باندھا ہوا تھا' وہ اس پر نشانہ بازی کررہے تھے' آپ نے فرمایا: اس باندھے ہوئے کا کھانا جائز نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ إِلَّا مُسْلِمٌ

یہ حدیث ابوبکر سے صرف مسلم ہی روایت کرتے ہیں۔

2481- انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه126 .

2482- أخرجه البخاري: الطب جلد10صفحه184 رقم الحديث: 5725' ومسلم: السلام جلد4صفحه1732 .

2483- أخرجه الطبراني في الكبير جلد11صفحه322 رقم الحديث: 11876 .

Marfat.com
Marfat.com

2484 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: نا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَخَذَ قَيْدَ شِبْرٍ مِنَ الْاَرْضِ طَوَّقَهُ اللّٰهُ مِنْ سَبْعِ اَرَضِينَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے ایک بالشت کسی کی زمین لی اللہ عزوجل اس کے گلے میں ستر زمینوں کا طوق ڈالے گا۔

2485 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ قَالَ: نا الضَّحَّاكُ بْنُ يَسَارٍ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ الشِّخِّيرِ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اطَّلَعْتُ فِي الْجَنَّةِ، فَرَاَيْتُ اَكْثَرَ اَهْلِهَا الضُّعَفَاءَ وَالْفُقَرَاءَ، وَاطَّلَعْتُ فِي النَّارِ، فَرَاَيْتُ اَكْثَرَ اَهْلِهَا النِّسَاءَ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: میں نے جنت میں جھانکا' میں نے وہاں رہنے والے زیادہ کمزور اور فقیر لوگ دیکھے' میں نے جہنم میں جھانکا' وہاں رہنے والے دیکھے تو زیادہ تر عورتیں تھیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا الضَّحَّاكُ بْنُ يَسَارٍ

یہ حدیث یزید بن عبداللہ سے صرف ضحاک بن یسار ہی روایت کرتے ہیں۔

2486 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: اَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنِ الْهِرْمَاسِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا غُلَامٌ، فَغَدَوْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَخَذْتُ بِيَدِهِ لِيُبَايِعَنِي، فَرَدَّهَا، وَلَمْ يُبَايِعْنِي

حضرت ہرماس بن زیادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا اس حالت میں کہ میں بچہ تھا' میں آپ کے سامنے ہوا' میں نے آپ کا ہاتھ پکڑا تاکہ میں آپ کی بیعت کروں' آپ نے واپس کر دیا اور میری بیعت نہیں کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْهِرْمَاسِ اِلَّا عِكْرِمَةُ

یہ حدیث ہرماس سے صرف عکرمہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2484- أخرجه البخارى: بدء الخلق جلد6صفحه338 رقم الحديث: 3195' ومسلم: المساقاة جلد3صفحه1231 .

2485- أخرجه البخارى فى بدء الخلق جلد6صفحه318' والترمذى فى أبواب جهنم جلد4صفحه115 .

2486- أخرجه النسائى: البيعة جلد7صفحه135 (باب بيعة الغلام) .

Marfat.com
Marfat.com

2487 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْخَطَّابِ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا مِنْدَلٌ، عَنْ اَبِي جَنَابٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْاَضْحَى عَلَيَّ فَرِيضَةٌ، وَهُوَ عَلَيْكُمْ سُنَّةٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: چاشت کی نماز مجھ پر فرض ہے اور یہی تمہارے لیے سنت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ اِلَّا اَبُو جَنَابٍ

یہ حدیث عکرمہ سے صرف ابو جناب ہی روایت کرتے ہیں۔

2488 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ: نا نَاصِحُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: كَانَ شَابٌّ يَخْدُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَيَخِفُّ فِي حَوَائِجِهِ، فَقَالَ: سَلْنِي حَاجَةً. فَقَالَ: ادْعُ لِي بِالْجَنَّةِ قَالَ: فَرَفَعَ رَاْسَهُ فَتَنَفَّسَ، وَقَالَ: نَعَمْ، وَلَكِنْ اَعِنِّي بِكَثْرَةِ السُّجُودِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک جوان نبی کریم ﷺ کی خدمت کیا کرتا تھا اور اپنی ضروریات میں کم وقت لگاتا' تو آپ نے فرمایا: مجھ سے کسی ضرورت کا سوال کرو! تو اُس نے عرض کی: میرے لیے جنت کی دعا کیجئے! راوی کا بیان ہے کہ آپ ﷺ نے سر اُٹھا کر سانس لی اور کہا: ٹھیک ہے! لیکن سجدوں کی زیادتی سے میری مدد کرنا۔

2489 - وَبِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ دَفَنَ ثَلَاثَةً، فَصَبَرَ عَلَيْهِمْ، وَاحْتَسَبَهُمْ، وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ فَقَالَتْ اُمُّ اَيْمَنَ: اَوِ اثْنَيْنِ؟ فَقَالَ: مَنْ دَفَنَ اثْنَيْنِ، فَصَبَرَ عَلَيْهِمَا، وَاحْتَسَبَهُمَا، وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ فَقَالَتْ اُمُّ اَيْمَنَ: وَوَاحِدًا؟ فَسَكَتَ وَاَمْسَكَ، ثُمَّ قَالَ: يَا اُمَّ اَيْمَنَ، مَنْ دَفَنَ وَاحِدًا فَصَبَرَ عَلَيْهِ وَاحْتَسَبَ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ

اور اسی راوی سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے تین (بچے) دفن کیے' ان پر صبر بھی کیا ثواب کی نیت سے' اس کے لیے جنت واجب ہوگئی۔ حضرت اُم ایمن رضی اللہ عنہا نے عرض کی: (اگر) دو ہوں؟ آپ نے فرمایا: جس نے دو دفن کیے اور ان پر صبر کیا اور صبر حاصل کیا' اس کے لیے بھی جنت واجب ہو گئی۔ حضرت اُم ایمن رضی اللہ عنہا نے عرض کی: ایک؟۔ آپ خاموش ہو گئے' یا رُک گئے' پھر فرمایا: اے اُم ایمن!

2487- أخرجه الطبراني في الكبير جلد11صفحه260 رقم الحديث:11674 .

2488- أخرجه الطبراني في الكبير جلد2صفحه245 رقم الحديث:2029 . انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه252 .

2489- أخرجه الطبراني في الكبير جلد2صفحه273 رقم الحديث:2030 . انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه31 .

Marfat.com
Marfat.com

جس نے ایک بھی دفن کیا' اس پر صبر کیا اور ثواب حاصل کیا اس کے لیے جنت واجب ہوگئی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ سِمَاكٍ إِلَّا نَاصِحٌ

یہ دونوں حدیثیں سماک سے صرف ناصح ہی روایت کرتے ہیں۔

2490 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ: نا أَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَصْحَابِ الطَّعَامِ فَرَأَى طَعَامًا حَسَنًا، فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِيهِ، فَإِذَا تَحْتَهُ طَعَامٌ رَدِيءٌ، [illegible]الَ: بِعْ ذَا عَلَى حِدَةٍ وَذَا عَلَى حِدَةٍ، مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا أَبُو مَعْشَرٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کھانے والوں کے پاس سے گزرے آپ نے اچھا کھانا دیکھا' آپ نے اپنا دست مبارک اس میں داخل کیا تو اس کے نیچے ردّی گندم تھی' آپ نے فرمایا: اس کو علیحدہ فروخت کرو اور اُس کو علیحدہ فروخت کرو' جس نے ملاوٹ کی' اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے۔

یہ حدیث نافع سے صرف ابومعشر روایت کرتے ہیں۔

2491 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا الْقَعْنَبِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ، عَنِ ابْنِ أَبِي قَتَادَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أُتِيَ بِجَنَازَةٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى صَاحِبِكُمْ دَيْنٌ؟ قَالُوا: نَعَمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ، فَقَالَ رَجُلٌ: هُوَ عَلَيَّ، فَصَلَّى عَلَيْهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ إِلَّا عَبْدُ

حضرت ابن ابی قتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک جنازہ لایا گیا' حضور ﷺ نے فرمایا: تمہارے ساتھی پر قرض ہے؟ صحابہ کرام نے فرمایا: جی ہاں! حضور ﷺ نے فرمایا: تم اپنے دوست کا جنازہ پڑھو! ایک آدمی نے عرض کی: اس کا قرض میں ادا کروں گا' اس کے بعد حضور ﷺ نے اس کا جنازہ پڑھایا۔

یہ حدیث ابونضر سے صرف عبداللہ بن عمر ہی

2490- أخرجه الدارمي: البيوع جلد 2 صفحه 323 رقم الحديث: 2541' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 69 رقم الحديث: 5112 . انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 81 .

2491- أخرجه الترمذي: الجنائز جلد 3 صفحه 372 رقم الحديث: 1069' والنسائي: الجنائز جلد 4 صفحه 52 (باب الصلاة على من عليه دين)' وابن ماجه: الصدقات جلد 2 صفحه 804 رقم الحديث: 2407' والدارمي: البيوع جلد 2 صفحه 341 رقم الحديث: 2592' وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 350 رقم الحديث: 22604 .

Marfat.com
Marfat.com

اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ

روایت کرتے ہیں۔

2492 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا الْمِسْوَرُ بْنُ عِيسَى قَالَ: نا الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ يَاسِينَ الزَّيَّاتِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِنْ مَعَادِنِ التَّقْوَى تَعَلُّمُكَ إِلَى مَا قَدْ عَلِمْتَ مَا لَمْ تَعْلَمْ، وَالتَّقْصِيرُ فِيمَا قَدْ عَلِمْتَ قِلَّةُ الزِّيَادَةِ فِيهِ، وَإِنَّمَا يُزَهِّدُ الرَّجُلَ فِي عِلْمِ مَا لَمْ يَعْلَمْ قِلَّةُ الِانْتِفَاعِ بِمَا قَدْ عَلِمَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے فرمایا: تقویٰ کے معادن سے یہ ہے تیرا سیکھنا یہ ہے کہ جان لے اس کو جس کا علم نہیں ہے کمی کرنا جس کو معلوم ہو کہ اس کا زادِ راہ کم ہے علم آدمی سے بے رغبتی کرتا ہے اس کو کم نفع کا پتا بھی نہیں ہوتا ہے جس کا اس کو علم ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا يَاسِينُ

یہ حدیث ابوزبیر سے صرف یاسین ہی روایت کرتے ہیں۔

2493 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ، وَسُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَا: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، أَنَّ عَلِيَّ بْنَ الْحَكَمِ الْبُنَانِيَّ، أَخْبَرَهُمْ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا رَأَيْتُمُ الْمَدَّاحِينَ فَاحْثُوا فِي وُجُوهِهِمُ التُّرَابَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے حضورﷺ سے سنا فرماتے ہوئے کہ جب تم دیکھو تعریف کرنے والوں کو (منہ پر) تو اُن کے منہ میں مٹی ڈالو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ الْحَكَمِ، تَفَرَّدَ بِهِ حَمَّادٌ

یہ حدیث عطاء سے صرف علی بن حکم ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں حماد اکیلے ہیں۔

2494 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ قَالَ: نا زَكَرِيَّا بْنُ مَنْظُورٍ قَالَ: نا أَبُو حَازِمٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْقَدَرِيَّةُ مَجُوسُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے فرمایا: قدریہ اس اُمت کے مجوس ہیں اگر وہ بیمار ہو جائیں تو اُن کی عیادت نہ کرو اگر وہ مر جائیں تو ان کے جنازہ میں شرکت نہ کرو۔

2492- انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 139 .

2493- انظر: مجمع البحرين (3175) .

2494- انظر: مجمع البحرين (3210) .

Marfat.com
Marfat.com

هَـٰذِهِ الْاُمَّةِ، اِنْ مَرِضُوا فَلَا تَعُودُوهُمْ، وَاِنْ مَاتُوا فَلَا تَشْهَدُوهُمْ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي حَازِمٍ اِلَّا زَكَرِيَّا

یہ حدیث ابوحازم سے صرف زکریا ہی روایت کرتے ہیں۔

2495 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: اَنَا اَبُو بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ بِالْاِثْمِدِ عِنْدَ الرُّقَادِ، فَاِنَّهُ يُنْبِتُ الشَّعْرَ، وَيَجْلُو الْبَصَرَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم اثمد سرمہ استعمال کیا کرو سوتے وقت کیونکہ یہ پلکوں کے بال اُگاتا ہے اور نگاہ کو تیز کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي بَكْرٍ اِلَّا مُسْلِمٌ

یہ حدیث ابوبکر سے صرف مسلم ہی روایت کرتے ہیں۔

2496 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اللُّقَطَةِ؟ فَقَالَ: اعْرِفْ وِعَائَهَا وَوِكَائَهَا، ثُمَّ عَرِّفْهَا عَامًا، فَاِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَعَرَفَ عَدَدَهَا، وَوِكَائَهَا، فَادْفَعْهَا اِلَيْهِ وَاِلَّا فَهِيَ لَكَ

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضور ﷺ سے پوچھا راستے پر گری ہوئی شی کے متعلق؟ آپ نے فرمایا: ذات/ بندھن اور تھیلی لوگوں سے پوچھو (اُن سے پوچھنا وہ جو واقعی بتا دے تو سمجھ جا کہ اس کا مال ہے اس کو دے دے۔ لغات الحدیث) پھر ایک سال اس کا اعلان کر' اگر اس کا مالک آئے اور وہ اس کی تعداد اور تھیلی کو پہچان لے تو اس کو دے دو ورنہ یعنی اگر وہ نہ آئے تو تیرا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا حَمَّادٌ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں۔

2495- اخرجه ابن ماجة: الطب جلد**2**صفحه**1156** رقم الحديث:**3496** .

2496- اخرجه البخارى: العلم جلد **1**صفحه**225** رقم الحديث: **91**' ومسلم: اللقطة جلد **3**صفحه**1349**' واحمد: المسند جلد**4**صفحه**142** رقم الحديث: **17039** .

Marfat.com
Marfat.com

2497 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: نا اَبُو هِلَالٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزَالُ الْعَبْدُ بِخَيْرٍ مَا لَمْ يَسْتَعْجِلْ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَكَيْفَ يَسْتَعْجِلُ؟ قَالَ: يَقُولُ: قَدْ دَعَوْتُ وَلَمْ يُسْتَجَبْ لِي

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بندہ ہمیشہ بھلائی پر رہتا ہے جب تک جلدی نہ کرے عرض کی گئی: یارسول اللہ! جلدی کرنے سے کیا مراد ہے؟ آپ نے فرمایا: یہ کہنا کہ میں نے دعا کی اور میری دعا قبول نہیں ہوئی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا اَبُو هِلَالٍ

یہ حدیث قتادہ سے صرف ابوھلال ہی روایت کرتے ہیں۔

2498 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ قَالَ: نا زَكَرِيَّا بْنُ مَنْظُورٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَطَّافٌ الشَّامِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُغْنِي حَذَرٌ مِنْ قَدَرٍ، وَالدُّعَاءُ يَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ، وَمَا لَمْ يَنْزِلْ، وَإِنَّ الدُّعَاءَ لَيَلْقَى الْبَلَاءَ، فَيَعْتَلِجَانِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: احتیاط بھی تقدیر سے بچا نہیں سکتی ہے دعا نفع دیتی ہے اُس مصیبت سے جو نازل ہو چکی ہے یا ابھی نازل نہیں ہوئی' بے شک دعا آزمائش کو مل جاتی ہے' دونوں ایک دوسرے سے جلدی ہی کرتی رہیں گی قیامت کے دن تک۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا عَطَّافٌ، وَلَا عَنْ عَطَّافٍ، إِلَّا زَكَرِيَّا، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَجَبِيُّ

یہ حدیث ہشام سے صرف عطاف ہی روایت کرتے ہیں اور عطاف سے صرف زکریا اور اس کو روایت کرنے میں حجبی اکیلے ہیں۔

2499 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ قَالَ: نا سَلَّامٌ الطَّوِيلُ، عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ جب نماز سے فارغ ہوتے تھے' پھر اپنی پیشانی پر دایاں ہاتھ پھیرتے تھے' پھر کہتے تھے: اللہ

2497- أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد3صفحه193-210' وابو يعلى جلد5صفحه248' والبزار جلد 4 صفحه37-38 . انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه150 .

2498- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه149 .

2499- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه113 .

Marfat.com
Marfat.com

كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَضَى صَلَاتَهُ مَسَحَ جَبْهَتَهُ بِيَدِهِ الْيُمْنَى، ثُمَّ يَقُولُ: بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ، اللّٰهُمَّ أَذْهِبْ عَنِّي الْغَمَّ وَالْحَزَنَ

کے نام سے جس کے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے وہ رحمٰن رحیم ہے اے اللہ! مجھ سے غم اور پریشانی دُور فرما دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ إِلَّا زَيْدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ سَلَّامٌ

یہ حدیث معاویہ سے صرف یزید ہی روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں سلام اکیلا ہے۔

2500 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالَ: نا أَبُو هِلَالٍ الرَّاسِبِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ يَزِيدَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّهَا قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنْ وَافَقْتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ مَا أَسْأَلُ اللّٰهَ؟ قَالَ: سَلِيهِ الْعَافِيَةَ

حضرت اُم المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آپ فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر میں لیلۃ القدر کو پالوں میں اللہ سے کیا مانگوں؟ آپ نے فرمایا: تو اللہ سے عافیت مانگنا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي هِلَالٍ إِلَّا أَبُو عُمَرَ

یہ حدیث ابوھلال سے صرف ابوعمر ہی روایت کرتے ہیں۔

2501 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالَ: نا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، مَوْلَى غُفْرَةَ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ خَالِدِ بْنِ صَفْوَانَ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِلّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى سَرَايَا مِنَ الْمَلَائِكَةِ تَحِلُّ وَتَقِفُ عَلَى مَجَالِسِ الذِّكْرِ فِي الْأَرْضِ، فَاغْدُوا وَرُوحُوا فِي ذِكْرِ اللّٰهِ، وَذَكِّرُوا اللّٰهَ بِأَنْفُسِكُمْ، مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَعْلَمَ مَنْزِلَتَهُ عِنْدَ اللّٰهِ فَلْيَنْظُرْ كَيْفَ مَنْزِلَةُ اللّٰهِ عِنْدَهُ، فَإِنَّ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ تبارک وتعالیٰ کے سیر کرنے والے فرشتے ہیں جو اُترتے ہیں اور زمین میں ذکر کرنے والوں کی مجلسوں پر ٹھہر جاتے ہیں۔ پس صبح و شام اللہ کا ذکر کرو اور (بہانے بہانے سے) اپنے آپ کو اللہ کا ذکر یاد دلاؤ جس کو پسند ہو کہ وہ اللہ کے ہاں اپنا مقام دیکھے کہ وہ کیسا ہے وہ دیکھے اللہ کا اس کے ہاں کتنا مقام ہے بے شک اللہ عزوجل بندے کو وہی مقام دیتا ہے جتنا وہ اللہ عزوجل کو اپنے ہاں مقام دیتا ہے۔

2500- أخرجه الترمذي: الدعوات جلد5صفحه534 رقم الحديث: 3514' وابن ماجه: الدعاء جلد2صفحه1265 رقم الحديث: 3850' واحمد: المسند جلد6صفحه192 رقم الحديث: 25438 .

2501- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه80 .

Marfat.com
Marfat.com

اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُنْزِلُ الْعَبْدَ مِنْهُ حَيْثُ اَنْزَلَهُ مِنْ نَفْسِهِ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُ

یہ حدیث جابر سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں عمر اکیلے ہیں۔

2502 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَائِشَةَ التَّيْمِيُّ قَالَ: نا صَالِحٌ الْمُرِّيُّ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ عُمَّارَ بُيُوتِ اللّٰهِ هُمْ اَهْلُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا صَالِحٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں: میں نے حضور ﷺ سے سنا فرماتے ہوئے کہ اللہ کے گھروں کو آباد کرنے والے ہی اللہ والے ہیں۔

یہ حدیث ثابت سے صرف صالح ہی روایت کرتے ہیں۔

2503 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: اَنَا شَيْبَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيٍّ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَاَنَا اَعْلَمُ بِمَا مَعَ الدَّجَّالِ مِنْهُ، اِنَّ مَعَهُ نَارًا تُحْرِقُ، وَنَهَرَ مَاءٍ بَارِدٍ، فَمَنْ اَدْرَكَهُ فَلَا يَهْلِكَنَّ بِهِ، لِيُغْمِضْ عَيْنَيْهِ، وَلْيَقَعْ فِي الَّتِي يَرَاهَا نَارًا، فَاِنَّهَا لَهُمْ مَاءٌ بَارِدٌ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں جانتا ہوں جو دجال کے پاس ہوگا' اس کے پاس جلانے والی آگ ہو گی اور ٹھنڈے پانی کی نہر ہوگی' جو اس کو پائے گا اس کو اس کے ذریعے ہلاک نہیں کرے گا اُسے چاہیے کہ آنکھیں بند کر کے اُس میں داخل ہو جائے جسے وہ آگ دیکھ رہا ہے کیونکہ وہ اُن کے لیے ٹھنڈا پانی ہوگا۔

2504 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَجِيحٍ الْمَكِّيُّ قَالَ: نا اَبُو سِنَانٍ، وَلَيْسَ، بِضِرَارٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سِتْرُ مَا بَيْنَ اَعْيُنِ الْجِنِّ، وَعَوْرَاتِ بَنِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنوں (شیطانوں) کی آنکھوں کے درمیان اور انسان کی شرمگاہ کے درمیان پردہ یہ ہے کہ وہ کپڑے پہنتے وقت بسم اللہ کہہ لیں۔

2502- اخرجه البزار جلد1صفحه217 . انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث:2612 .

2503- اخرجه مسلم: الفتن جلد4صفحه2249' وأحمد: المسند جلد5صفحه451 رقم الحديث: 23341 .

2504- انظر: مجمع البحرين (341) .

Marfat.com
Marfat.com

آدَمَ إِذَا وَضَعُوا ثِيَابَهُمْ أَنْ يَقُولُوا: بِسْمِ اللّٰهِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا حَجَّاجٌ

یہ حدیث ابراہیم سے صرف حجاج ہی روایت کرتے ہیں۔

2505 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ: نا أَيُّوبُ، وَسَلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي غَلَّابٍ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ، عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ، فَقَالَ: تَعْرِفُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ؟ فَإِنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ، فَسَأَلَ عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ، فَأَمَرَهُ أَنْ يُرَاجِعَهَا، قُلْتُ: أَيُحْتَسَبُ بِهَا؟ فَقَالَ: نَعَمْ، أَرَأَيْتَ إِنْ عَجَزَ وَاسْتَحْمَقَ

حضرت ابوغلاب یونس بن جبیر سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا اس آدمی کے متعلق جو اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے اس کا کیا حکم ہے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تم عبداللہ بن عمر کو پہچانتا ہے؟ اس نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دی اس کے بعد حضرت عمر نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا اس کے متعلق تو آپ نے رجوع کرنے کا حکم دیا۔ میں نے کہا: کیا اس کو طلاق شمار کیا گیا تھا؟ حضرت ابن عمر نے فرمایا: جی ہاں! کیا آپ نے دیکھا نہیں ان کا عجز اور ناسمجھی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَمَةَ إِلَّا حَمَّادٌ

یہ حدیث سلمہ سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں۔

2506 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: أَنَا مُصْعَبُ بْنُ سَوَّارٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ عَادَ مَرِيضًا خَاضَ فِي الرَّحْمَةِ، فَإِذَا قَعَدَ عِنْدَهُ غَمَرَتْهُ، وَوَكَّلَ اللّٰهُ بِهِ سَبْعِينَ أَلْفًا مِنَ الْمَلَائِكَةِ يُصَلُّونَ عَلَيْهِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آپ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا فرماتے ہوئے کہ جو مریض کی عیادت کرتا ہے وہ اللہ کی رحمت میں ڈوبا ہوتا ہے جب اس مریض کے پاس بیٹھتا ہے وہ اللہ کی رحمت میں ڈوبا رہتا ہے اللہ عزوجل ستر ہزار فرشتوں کو اس کا وکیل بناتا ہے جو اس کے لیے شام تک

2505- أخرجه البخاری: الطلاق جلد9صفحه269 رقم الحديث: 2558' ومسلم: الطلاق جلد 2صفحه1096 [illegible] داؤد: الطلاق جلد 2صفحه262 رقم الحديث: 2184' والترمذی: الطلاق جلد 3صفحه469 [illegible] الحديث: 1175 .

2506- اخرجه ابن ماجة: الجنائز جلد1صفحه463 رقم الحديث: 1442 .

Marfat.com
Marfat.com

حَتّٰی یُمْسِیَ

دعا کرتے رہتے ہیں۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ اِلَّا مُصْعَبٌ

یہ حدیث ابواسحاق سے صرف مصعب ہی روایت کرتے ہیں۔

2507 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی طَلْحَةَ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَجُلًا كَانَ يَبِيعُ الْخَمْرَ فِي سَفِينَةٍ فِي الْبَحْرِ، وَكَانَ يَشُوبُهَا بِالْمَاءِ، وَكَانَ مَعَهُ فِي السَّفِينَةِ قِرْدٌ، فَاَخَذَ الْقِرْدُ الْكِيسَ، فَصَعِدَ بِهِ الدَّقَلَ، فَجَعَلَ يُكْفِءُ دِينَارًا فِي السَّفِينَةِ، وَدِينَارًا فِي الْمَاءِ، حَتّٰی قَسَمَهُ نِصْفَيْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی سمندر میں کشتی پر شراب فروخت کرتا تھا' وہ شراب میں پانی بھی ملا دیتا تھا' اس کے ساتھ کشتی میں بندر تھا' بندر تھیلا پکڑ کر پردے کی لکڑی پر چڑھ گیا' ایک دینار کشتی میں ڈالنے لگا' ایک دینار پانی میں ڈالنے لگا یہاں تک کہ اُس کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی صَالِحٍ اِلَّا اِسْحَاقُ، تَفَرَّدَ بِهِ حَمَّادٌ

یہ حدیث ابوصالح سے صرف اسحاق ہی روایت کرتے ہیں' اُن سے روایت کرنے میں حماد اکیلے ہیں۔

فائدہ: مذکورہ بالا روایت میں شراب کا ذکر ہے' لیکن مولانا وحید الزمان نے لغات الحدیث میں صفحہ ۲۳۳' جلد ا' مطبوعہ نعمانی کتب خانہ میں لکھا حیات الحیوان کے حوالہ سے کہ وہ آدمی دودھ میں پانی ڈالتا تھا' یہ زیادہ انسب ہے لیکن دونوں میں تطبیق ممکن ہے کہ ہوسکتا ہے یہ شراب کی حرمت نازل ہونے سے پہلے کا واقعہ ہو۔ سیالکوٹی غفرلہ

2508 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ قَالَ: نا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ قَالَ: حَدَّثَنِي نُوحُ بْنُ حَكِيمٍ، وَكَانَ قَارِئًا لِلْقُرْآنِ، عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ دَاوُدُ، وَلَدَتْهُ اُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ لَيْلَى بِنْتِ قَانِفٍ الثَّقَفِيَّةِ قَالَتْ: كُنْتُ مِمَّنْ غَسَّلَ اُمَّ

حضرت نوح بن حکیم قاریٔ قرآن تھے' وہ ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں' اس کو داؤد کہا جاتا تھا' وہ اُم حبیبہ بنت ابی سفیان کی اولاد سے تھے' وہ لیلیٰ بنت قانف الثقفیہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتی ہیں: میں اُم کلثوم بنت رسول اللہ ﷺ کو غسل دینے میں شریک تھی' حضور ﷺ نے جو چیز سب سے پہلے ہم کو دی وہ حقاء

2507- اخرجه أحمد: المسند جلد2صفحه409 رقم الحديث: 8075 .

2508- اخرجه ابوداؤد: الجنائز جلد3صفحه196 رقم الحديث: 3157' واحمد: المسند جلد 6صفحه410 رقم الحديث: 27202 .

Marfat.com
Marfat.com

كُلْثُومِ بِنْتَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَ أَوَّلَ مَا أَعْطَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحِقَاءُ، ثُمَّ الدِّرْعُ، ثُمَّ الْخِمَارُ، ثُمَّ الْمِلْحَفَةُ، ثُمَّ أُدْرِجَتْ فِي الثَّوْبِ الْأَكْبَرِ

(ازار بند) تھا' پھر چادر' پھر اوڑھنی' پھر ملحفہ (بڑی چادر)' پھر بڑے کپڑے میں لپیٹ دیا گیا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ لَيْلَى بِنْتِ قَانِفٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ

یہ حدیث لیلیٰ بنت قانف سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں اسحاق اکیلے ہیں۔

2509 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مَعْقِلُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: نا النَّضْرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبَجَلِيُّ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ الثُّمَالِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا فَاطِمَةُ قُومِي فَاشْهَدِي أُضْحِيَّتَكِ، فَإِنَّهُ يُغْفَرُ لَكِ بِكُلِّ قَطْرَةٍ مِنْ دَمِهَا كُلُّ ذَنْبٍ عَمِلْتِيهِ، وَقُولِي: إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، لَا شَرِيكَ لَهُ، وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ عِمْرَانُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَذَا لَكَ وَلِأَهْلِ بَيْتِكَ خَاصَّةً، فَأَهْلُ ذَلِكَ أَنْتُمْ، أَمْ لِلْمُسْلِمِينَ عَامَّةً؟ قَالَ: بَلْ لِلْمُسْلِمِينَ عَامَّةً

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے فاطمہ! تو کھڑی ہو اور اپنی قربانی کا مشاہدہ کر کیونکہ اس کے خون کا قطرہ گرنے سے پہلے تیرے تمام گناہ معاف ہو جائیں گے جو تو نے کیے اور تو پڑھ: بے شک میری نماز' میری قربانی' میری زندگی' میری موت تمام کائنات کے پالنے والے اللہ کے لیے ہے' اس کا کوئی شریک نہیں ہے' اس کا مجھے حکم دیا گیا' میں سب سے پہلے جھکنے والا ہوں۔ حضرت عمران نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ آپ اور آپ کی آل کے لیے خاص ہے یا عام مسلمانوں کے لیے بھی ہے؟ آپ نے فرمایا: بلکہ تمام مسلمانوں کے لیے ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو حَمْزَةَ

یہ حدیث عمران بن حصین سے صرف اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ابوحمزہ اکیلے ہیں۔

2510 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ قَالَ: نا عَبَّادُ بْنُ كَثِيرٍ الْمَكِّيُّ قَالَ: نا أَبُو

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا

2509- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 18 صفحه 239 رقم الحديث: 600' والحاكم في مستدركه جلد 4 صفحه 222' والبيهقي في الكبرى جلد 9 صفحه 283 . انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 20 .

2510- أخرجه الترمذي: الأدب جلد 5 صفحه 113 رقم الحديث: 2801' والحاكم في المستدرك جلد 4 صفحه 288 .

Marfat.com
Marfat.com

الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ وَالْآخِرِ فَلَا يُدْخِلْ حَلِيلَتَهُ الْحَمَّامَ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَدْخُلِ الْحَمَّامَ إِلَّا بِمِئْزَرٍ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَقْعُدَنَّ عَلَى مَائِدَةٍ يُشْرَبُ عَلَيْهَا الْخَمْرُ

ہو وہ حمام میں اپنا حلیلہ داخل نہ کرے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ حمام میں داخل نہ ہو مگر تہبند کے ساتھ جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ ایسے دسترخوان پر نہ بیٹھے جس میں شراب پلائی جاتی ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبَّادٍ إِلَّا حَجَّاجٌ

یہ حدیث عباد سے صرف حجاج ہی روایت کرتے ہیں۔

2511 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ قَالَ: نا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلَى الْمِنْبَرِ يَخْطُبُ، وَهُوَ يَقُولُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ تَقْرَءُونَ هَذِهِ الْآيَةَ: (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ) (المائدة: **105**)، وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ النَّاسَ إِذَا رَأَوْا مُنْكَرًا فَلَمْ يُغَيِّرُوا يُوشِكُ أَنْ يَعُمَّهُمُ اللّٰهُ بِعِقَابٍ

حضرت قیس بن ابی حازم سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے سنا منبر پر خطبہ دیتے ہوئے آپ فرما رہے تھے: اے لوگو! تم یہ آیت پڑھتے ہو: اے ایمان والو! تم پر اپنی اصلاح لازم ہے جو گمراہ ہے وہ تم کو نقصان نہیں دے گا جب تم سیدھی راہ پر ہو اور میں نے حضور ﷺ سے سنا ہے فرماتے ہوئے کہ لوگ جب بُرائی دیکھیں اس کو نہ روکیں تو قریب ہے اللہ کا عذاب ان سب کو آئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ إِلَّا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ

یہ حدیث مالک سے صرف حجاج بن نصیر ہی روایت کرتے ہیں۔

2512 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا أَبُو عُمَرَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

2511- أخرجه أبو داؤد: الملاحم جلد **4** صفحه **120** رقم الحديث: **4338**، والترمذي: التفسير جلد **5** صفحه **256** رقم الحديث: **3057**، وابن ماجه: الفتن جلد **2** صفحه **1327** رقم الحديث: **4005**، وأحمد: المسند جلد **1** صفحه **3** رقم الحديث: **1**.

2512- أخرجه البخاري: الجنائز جلد **3** صفحه **242** رقم الحديث: **1335**، والترمذي: الجنائز جلد **3** صفحه **336**

Marfat.com
Marfat.com

الضَّرِيرُ قَالَ: نا أَبُو شَيْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ عَلَى الْجَنَائِزِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ إِلَّا أَبُو شَيْبَةَ

حضور ﷺ نمازِ جنازہ میں سورۂ فاتحہ پڑھتے تھے۔

یہ حدیث حکم سے صرف ابوشیبہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2513 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا الْقَعْنَبِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: مُرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَنَازَةٍ فَأَثْنَوْا عَلَيْهِ خَيْرًا، فَقَالَ: وَجَبَتْ ثُمَّ مُرَّ بِجَنَازَةٍ أُخْرَى، فَأُثْنِيَ عَلَيْهَا شَرًّا، فَقَالَ: وَجَبَتْ فَقِيلَ: مَا وَجَبَتْ؟ قَالَ: أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللّٰهِ فِي الْأَرْضِ، إِنْ شِئْتُمْ خَيْرًا، وَإِنْ شِئْتُمْ شَرًّا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا الْقَعْنَبِيُّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کے پاس ایک جنازہ گزرا' صحابہ کرام نے اس کی تعریف کی' آپ نے فرمایا: واجب ہوگئی' دوسرا جنازہ گزرا تو صحابہ کرام نے اس کی برائی بیان کی تو آپ نے فرمایا: واجب ہوگئی' عرض کی گئی: یارسول اللہ! کیا واجب ہوگئی؟ آپ نے فرمایا: تم زمین میں اللہ کے گواہ ہو' اگر تم چاہو اچھائی کرو' اگر چاہو برائی بیان کرو۔

یہ حدیث عبداللہ بن عمر سے صرف قعنبی ہی روایت کرتے ہیں۔

2514 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالَ: أَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ: أَنَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ قَيْسٍ الْفِهْرِيِّ، عَنْ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أَتَى الرَّجُلُ الْقَوْمَ، فَقَالُوا: مَرْحَبًا، فَمَرْحَبًا بِهِ يَوْمَ يَلْقَى رَبَّهُ، وَإِذَا أَتَى الرَّجُلُ

حضرت ضحاک بن قیس فہری' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب کوئی آدمی کسی قوم کے پاس آئے' اس کو خوش آمدید کہے' ان کو خوش آمدید کہا جائے گا' جب وہ اپنے رب سے ملیں گے' جب کوئی آدمی کسی قوم کے پاس آئے' وہ کہے: تیرے لیے کوئی بھلائی نہیں' جب وہ اپنے رب سے ملیں گے تو ان

رقم الحديث: 1026' وابن ماجه: الجنائز جلد1 صفحه479 رقم الحديث: 1495 .

2513- اخرجه أبو داؤد: الجنائز جلد3 صفحه215 رقم الحديث: 3233' والنسائي: الجنائز جلد 4 صفحه41 (باب الثناء)' وابن ماجه: الجنائز جلد1 صفحه478 رقم الحديث: 1492 . انظر: مجمع الزوائد جلد3 صفحه7 .

2514- أخرجه الطبراني في الكبير جلد8 صفحه358' والحاكم في مستدركه جلد 3 صفحه525 . انظر: مجمع الزوائد جلد10 صفحه274-275 .

Marfat.com
Marfat.com

الْقَوْمَ، فَقَالُوا: قَحْطًا، فَقَحْطًا لَهُ يَوْمَ يَلْقَى رَبَّهُ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ قَيْسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

2515 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا رَبِيعَةُ بْنُ كُلْثُومٍ قَالَ: حَدَّثَنِي شَيْخٌ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ يُكَنَّى أَبَا أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأُتِيَ بِجَنَازَةٍ، فَأَثْنَى النَّاسُ عَلَيْهَا خَيْرًا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَجَبَتْ ثُمَّ أُتِيَ بِأُخْرَى، فَكَأَنَّ النَّاسَ نَالُوا مِنْهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَجَبَتْ فَقَالَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُتِيَ بِفُلَانٍ، فَقَالَ: وَجَبَتْ ثُمَّ أُتِيَ بِفُلَانٍ، فَقَالَ: وَجَبَتْ فَسَمِعَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا هَذَا؟ فَقَالَ عُمَرُ: بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي، أُتِيَ بِفُلَانٍ، فَأَثْنَى النَّاسُ عَلَيْهِ كَثِيرًا، فَقُلْتَ: وَجَبَتْ ثُمَّ أُتِيَ بِفُلَانٍ، فَأَثْنَى النَّاسُ عَلَيْهِ شَرًّا، فَقُلْتَ: وَجَبَتْ فَقَالَ: أُتِيَ بِأَخِيكُمْ فَشَهِدْتُمْ بِمَا شَهِدْتُمْ، فَوَجَبَتْ شَهَادَتُكُمْ، ثُمَّ أُتِيَ بِأَخِيكُمْ فُلَانٍ، فَشَهِدْتُمْ بِمَا شَهِدْتُمْ، فَوَجَبَتْ شَهَادَتُكُمْ، أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ، بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْمَدَنِيِّ إِلَّا رَبِيعَةُ بْنُ كُلْثُومِ بْنِ جَبْرٍ

کے لیے کوئی بھلائی نہیں ہوگی۔

یہ حدیث ضحاک بن قیس سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں حماد بن سلمہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس تھے آپ کے پاس سے جنازہ گزرا صحابہ کرام نے اس کی تعریف کی اچھائی بیان کی حضور ﷺ نے فرمایا: واجب ہوگئی پھر دوسرا جنازہ گزرا تو لوگوں نے اس کی بُرائی بیان کی تو حضور ﷺ نے فرمایا: واجب ہوگئی۔ صحابہ کرام نے عرض کی: فلاں کا جنازہ آیا تو آپ نے فرمایا کہ واجب ہو گئی پھر فلاں کا جنازہ آیا تو آپ نے فرمایا کہ واجب ہو گئی۔ حضور ﷺ نے ان سب کی بات سنی پھر آپ نے فرمایا: یہ کیا ہوا؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! فلاں کا جنازہ آیا تو صحابہ کرام نے اس کی بڑی تعریف کی آپ نے فرمایا: واجب ہوگئی پھر فلاں کا جنازہ آیا تو صحابہ کرام نے اس کی بُرائی بیان کی آپ نے فرمایا: واجب ہوگئی آپ نے فرمایا: تمہارے بھائی کا جنازہ آیا تم نے جو گواہی دی اس کے لیے واجب ہوگئی تمہاری گواہی کے مطابق پھر فلاں بھائی کا جنازہ آیا تم نے جو گواہی دی تمہاری گواہی کے مطابق واجب ہوگئی تم ایک دوسرے پر اللہ کے گواہ ہو زمین پر۔

یہ حدیث ابوایوب المدنی سے صرف ربیعہ بن کلثوم بن جبیر ہی روایت کرتے ہیں۔

2515- أخرجه البزار جلد1صفحه410 . انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه7 .

Marfat.com
Marfat.com

2516 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: اَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ قَالَ: كُنْتُ فِيمَنْ صُبَّ عَلَيْهِ النُّعَاسُ يَوْمَ اُحُدٍ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں ان میں شامل تھا جن پر اُحد کے دن اونگھ طاری ہوئی تھی۔

2517 - وَبِهِ عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُعْطَى الرَّجُلُ فِي الْجَنَّةِ قُوَّةَ كَذَا وَكَذَا مِنَ النِّسَاءِ. قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَيُطِيقُ ذٰلِكَ؟ قَالَ: يُعْطَى قُوَّةَ مِائَةٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے فرمایا: آدمی کو جنت میں اتنی اتنی عورتوں کی طاقت دی جائے گی' عرض کی گئی: یارسول اللہ! کتنی طاقت؟ آپ نے فرمایا: سوآدمیوں کے برابر طاقت دی جائے گی۔

2518 - وَبِهِ عَنْ اَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ عَبْدٍ اِلَّا وَلَهُ ثَلَاثَةُ اَخِلَّاءَ، فَاَمَّا خَلِيلٌ، فَيَقُولُ: مَا اَنْفَقْتَ فَلَكَ، وَمَا اَمْسَكْتَ فَلَيْسَ لَكَ، فَذَاكَ مَالُهُ، وَاَمَّا خَلِيلٌ، فَيَقُولُ: اَنَا مَعَكَ، فَاِذَا اَتَيْتَ بَابَ الْمَلِكِ تَرَكْتُكَ، فَذَاكَ اَهْلُهُ وَحَشَمُهُ، وَاَمَّا خَلِيلٌ، فَيَقُولُ: اَنَا مَعَكَ حَيْثُ دَخَلْتَ، وَحَيْثُ خَرَجْتَ، فَذَاكَ عَمَلُهُ، فَيَقُولُ: اِنْ كُنْتَ لَاَهْوَنَ الثَّلَاثَةِ عَلَيَّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ' حضورﷺ سے روایت کرتے ہیں' آپ نے فرمایا: کوئی بندہ ایسا نہیں ہے مگر اس کے تین دوست ہوں گے' بہرحال ایک وہ دوست ہے جو کہے: جوتُو خرچ کرے وہ تیرے لیے ہے' جو روکے رکھے وہ تیرے لیے نہیں ہے' یہ اس کا مال ہے۔ دوسرا وہ دوست جو کہے: میں تیرے ساتھ ہوں' جب تو بادشاہ کے دروازے پر آئے گا تو میں تجھے چھوڑ دوں گا' یہ اس کے اہل اور اس کا عمدہ ہے' تیسرا وہ جو کہے: میں تیرے ساتھ ہوں جب تُو داخل ہوگا' جب تُو نکلے گا' یہ اس کا عمل ہے' پس وہ کہے گا: اگر تو مجھ پر تینوں سے زیادہ آسان ہے۔

2519 - وَبِهِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور

2516- اخرجه البخاري: المغازي جلد 7 صفحه 422 رقم الحديث: 4068' والترمذي: التفسير جلد 5 صفحه 229 رقم الحديث: 3008' واحمد: المسند جلد 4 صفحه 38 رقم الحديث: 16363 .

2517- اخرجه الترمذي: صفة الجنة جلد 4 صفحه 677 رقم الحديث: 2536 .

2518- اخرجه الحاكم في مستدركه جلد 1 صفحه 74 . انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 125 .

2519- اخرجه البخاري: بدء الخلق جلد 6 صفحه 368 رقم الحديث: 3251' والترمذي: التفسير جلد 5 صفحه 400

Marfat.com
Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ، لَا يَقْطَعُهَا

ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایک درخت ہے اس کے سایہ میں سوار ایک سو سال تک چلتا رہے تو اس کا سایہ ختم نہیں ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذِهِ الْاَحَادِيثَ

یہ حدیث اسی سند سے مروی ہے۔

2520 - عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا عِمْرَانُ وَعَنْ عِمْرَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

یہ حدیث قتادہ سے صرف عمران ہی روایت کرتے ہیں' وہ محمد بن زیاد سے' وہ حضرت ابوہریرہ سے' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

2521 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرَّجُلُ فِي الصَّلَاةِ مَا دَامَ فِي مُصَلَّاهُ الَّذِي صَلَّى فِيهِ مَا لَمْ يُحْدِثْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی نماز ہی میں ہوتا ہے جب تک اس جگہ بیٹھا رہتا ہے جس جگہ اس نے نماز پڑھی ہو اور جب تک بے وضو نہ ہو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَكْرٍ اِلَّا عِمْرَانُ

یہ حدیث بکر سے صرف عمران ہی روایت کرتے ہیں۔

2522 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَمْرٌو قَالَ: نا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: لیلۃ القدر کی ۲۷ یا ۲۹ کو فرشتے زمین میں ستاروں کی تعداد سے زیادہ ہوتے

رقم الحديث: 3293' وأحمد: المسند جلد3صفحه201 رقم الحديث: 12683 .

2520- أخرجه البخاري: التفسير جلد8صفحه495 رقم الحديث: 4881' ومسلم: الجنة وصفة نعيمها جلد 4 صفحه2175 .

2521- أخرجه البخاري: الوضوء جلد1صفحه338 رقم الحديث: 176' ومسلم: المساجد جلد1صفحه459 .

2522- اخرجه الامام أحمد في مسنده جلد2صفحه519' والبزار جلد 1صفحه384 . انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه178-179 .

Marfat.com
Marfat.com

قَالَ فِی لَیْلَةِ الْقَدْرِ: لَیْلَةِ سَابِعَةٍ اَوْ تَاسِعَةٍ وَعِشْرِینَ، اِنَّ الْمَلَائِکَةَ فِی تِلْکَ اللَّیْلَةِ فِی الْاَرْضِ اَکْثَرُ مِنْ عَدَدِ النُّجُومِ

ہیں۔

2523 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: اَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ اَبِی الْحَسَنِ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: لَیْسَ شَیْءٌ اَکْرَمَ عَلَی اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ الدُّعَاءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل کے ہاں دعا سے زیادہ کوئی معزز نہیں ہے۔

2524 - وَعَنْ قَتَادَةَ، عَنْ یَزِیدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّیرِ، عَنْ عِیَاضِ بْنِ حِمَارٍ الْمُجَاشِعِیِّ قَالَ: اَهْدَیْتُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ هَدِیَّةً، فَقَالَ لِی: اَسْلَمْتَ؟ قَالَ: لَا فَقَالَ: اِنِّی نُهِیتُ عَنْ زَبْدِ الْمُشْرِکِینَ فَرَدَّهَا

حضرت عیاض بن حمار المجاشعی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کو ہدیہ دیا گیا' آپ نے فرمایا: کیا تُو مسلمان ہے؟ میں نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: مجھے منع کیا گیا ہے مشرکوں کے ہدیہ قبول کرنے سے' آپ نے واپس کر دیا۔

2525 - وَبِهِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُسْتَبَّانِ مَا قَالَا، فَهُوَ عَلَی الْبَادِءِ، اِلَّا اَنْ یَعْتَدِیَ الْمَظْلُومُ

حضرت عیاض بن حمار المجاشعی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: دو گالیاں دینے والے جو دونوں کہتے ہیں گناہ ابتداء کرنے والا ہے' مگر یہ ہے کہ اگر مظلوم بھی حد سے زیادہ تجاوز کرے تو اس پر بھی گناہ ہے۔

2526 - وَبِهِ عَنْ عِیَاضِ بْنِ حِمَارٍ قَالَ:

حضرت عیاض بن حمار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

2523- أخرجه الترمذی: الدعوات جلد5صفحه455 رقم الحديث: 3370' وابن ماجه: الدعاء جلد2صفحه1258 رقم الحديث: 3829' وأحمد: المسند جلد2صفحه481 رقم الحديث: 8769 .

2524- أخرجه أبوداؤد: الخراج جلد3صفحه170 رقم الحديث: 3057' والترمذی: السير جلد4صفحه150 رقم الحديث: 1577' والطبرانی فی الكبير جلد17صفحه364 رقم الحديث: 999 .

2525- انظر: مجمع البحرين (3130) .

2526- انظر: مجمع البحرين (3131) .

Marfat.com
Marfat.com

قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، الرَّجُلُ يَسُبُّنِي، فَاَسُبُّهُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْمُسْتَبَّانِ شَيْطَانَانِ، يَتَهَاتَرَانِ وَيَتَكَاذَبَانِ

کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ایک آدمی گالی دیتا ہے' میں اس کو گالی دوں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: دو گالیاں دینے والے دونوں شیطان ہوتے ہیں' ایک دوسرے کو الزام دینے والے ہیں' دونوں جھوٹ بولتے ہیں۔

2527 - وَعَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظَرَ اِلَى قِبَلِ الْيَمَنِ فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اَقْبِلْ بِقُلُوبِهِمْ، وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا وَمُدِّنَا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے یمن کی طرف نظر کی' عرض کی: اے اللہ! ان کے دلوں کو (ہماری) طرف پلٹ دے' ہمارے صاع اور مد میں برکت دے۔

2528 - وَعَنْ قَتَادَةَ، عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ اللَّيْثِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُصْبِحُ النَّاسُ مُجْدِبِينَ، فَيَاْتِيهِمُ اللّٰهُ بِرِزْقٍ مِنْ عِنْدِهِ، فَيُصْبِحُوا مُشْرِكِينَ، يَقُولُونَ: مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا

حضرت معاویہ اللیثی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگ صبح کرتے ہیں بھوک کی حالت میں' اللہ کی جانب سے اُن کے پاس رزق آتا ہے' وہ اس کے بعد مشرک ہو جاتے ہیں' وہ کہتے ہیں کہ فلاں فلاں ستارے نے ہم پر بارش برسائی۔

2529 - وَعَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ، عَنْ اَبِي عِيَاضٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِيَّاكُمْ وَمُحَقَّرَاتِ الْاَعْمَالِ، فَاِنَّهُنَّ يَجْتَمِعْنَ عَلَى الرَّجُلِ حَتَّى يُهْلِكْنَهُ، فَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ لَهُنَّ مَثَلًا كَمَثَلِ قَوْمٍ نَزَلُوا بِاَرْضِ فَلَاةٍ، فَحَضَرَ صَنِيعُ الْقَوْمِ، فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ بِكَذَا، وَالرَّجُلُ يَجِيءُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بُرے اعمال کرنے سے بچو کیونکہ ایک آدمی کے نامۂ اعمال میں جمع ہوتے رہتے ہیں یہاں تک کہ اس کو ہلاک کر دیتے ہیں' حضور ﷺ نے ان کی مثال بیان فرمائی جس طرح کوئی قوم ایک جنگل میں اترے' قوم کام کرنے کے لیے آئی' ایک آدمی اس طرف سے آیا' ایک آدمی آیا عوید کے ساتھ یہاں

2527- اخرجه الترمذی: المناقب جلد5صفحه726 رقم الحدیث: 3934' واحمد: المسند جلد5صفحه220 رقم الحدیث:21665' والطبرانی فی الکبیر جلد5صفحه116 رقم الحدیث:4789 .

2528- اخرجه الطبرانی فی الکبیر جلد19صفحه430' والبزار جلد 1صفحه318' والامام احمد فی مسنده جلد3 صفحه429 . انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه215 .

2529- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه192 .

Marfat.com
Marfat.com

بِالْعُوَيْدِ، حَتّٰى جَمَعُوا مِنْ ذٰلِكَ سَوَادًا كَثِيرًا، ثُمَّ أَجَّجُوا نَارًا، فَانْضَجَتْ مَا قُذِفَ فِيهَا

تک کہ جم غفیر اکٹھا ہوگیا' پھر انہوں نے آگ جلائی' اس آگ نے جلا کر رکھ دیا جو اس میں ڈالا گیا تھا۔

2530 - وَبِهِ: قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الْخُطْبَةِ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ نَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ، وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا، مَنْ يَهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، مَنْ يُطِعِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَشَدَ، وَمَنْ يَعْصِهِمَا فَإِنَّمَا يَضُرُّ نَفْسَهُ، وَلَنْ يَضُرَّ اللّٰهَ شَيْئًا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ خطبہ ان کلمات کے ساتھ پڑھتے تھے: تمام تعریفیں اللہ کے لیے' ہم اس سے مدد طلب کرتے ہیں' اس سے بخشش طلب کرتے ہیں' ہم اللہ سے اپنے نفس کی شرارت سے پناہ مانگتے ہیں' جس کو اللہ گمراہ کرے اس کو ہدایت دینے والا کوئی نہیں' میں گواہی دیتا ہوں اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور میں گواہی دیتا ہوں محمد اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں' جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتا ہے وہ ہدایت پاتا ہے' جو ان دونوں کی نافرمانی کرتا ہے وہ اپنے آپ کو ہی نقصان دیتا ہے' اللہ کو کوئی نقصان نہیں دے سکتا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا عِمْرَانُ

یہ تمام احادیث قتادہ سے صرف عمران ہی روایت کرتے ہیں۔

2531 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: أنا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَافَ قَوْمًا قَالَ: اللّٰهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِي نُحُورِهِمْ وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کو جب کسی قوم سے خوف ہوتا تو آپ یہ دعا کرتے: اے اللہ! ہم تجھے ان کے مقابلہ میں کرتے ہیں اور ہم ان کی شرارتوں سے پناہ مانگتے ہیں۔

2532 - وَعَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ زِيَادٍ الْعَدَوِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْجَنَّةُ لَبِنَةٌ مِنْ ذَهَبٍ، وَلَبِنَةٌ مِنْ فِضَّةٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایک اینٹ سونے کی اور ایک چاندی کی ہے۔

2530- أخرجه أبوداؤد: الصلاة جلد1صفحه286 رقم الحديث: 1097 .

2532- أخرجه البزار جلد4صفحه190 . انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه399 .

Marfat.com
Marfat.com

2533 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: اَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمَّا عَافَى اللّٰهُ اَيُّوبَ اَمْطَرَ عَلَيْهِ جَرَادًا مِنْ ذَهَبٍ، فَجَعَلَ يَاْخُذُهُ بِيَدِهِ وَيَجْعَلُهُ فِي ثَوْبِهِ، فَقِيلَ لَهُ: يَا اَيُّوبُ، اَمَا تَشْبَعُ؟ فَقَالَ: وَمَنْ يَشْبَعُ مِنْ رَحْمَتِكَ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا هَمَّامٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب اللہ عزوجل نے حضرت ایوب علیہ السلام کو عافیت دی تو ان پر سونے کی ٹڈیوں کی بارش ہوئی' آپ اپنے ہاتھ سے پکڑ کر اپنے کپڑے میں ڈالنے لگے' آپ سے کہا گیا: اے ایوب! کیا آپ سیر نہیں ہوئے ہیں؟ حضرت ایوب نے عرض کی: تیری رحمت سے کون سیر ہوتا ہے۔

یہ حدیث قتادہ سے صرف ہمام ہی روایت کرتے ہیں۔

2534 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا شَبِيبُ بْنُ شَيْبَةَ قَالَ: سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ اَبِي رَبَاحٍ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ دَاءٍ اِلَّا اَنْزَلَ لَهُ دَوَاءً، عَلِمَهُ مَنْ عَلِمَهُ، وَجَهِلَهُ مَنْ جَهِلَهُ اِلَّا السَّامَ قِيلَ: وَمَا السَّامُ؟ قَالَ: الْمَوْتُ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ اِلَّا شَبِيبٌ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: اللہ عزوجل نے کوئی بیماری نازل نہیں فرمائی مگر اس کی دواء بھی نازل فرمائی ہے' جان لیا جس نے جان لیا' جاہل رہا جو اس سے جاہل رہا' مگر سام کی کوئی دواء نہیں ہے' عرض کی گئی: سام کیا ہے؟ فرمایا: موت۔

یہ حدیث عطاء بن ابوسعید سے اور عطاء سے صرف شبیب ہی روایت کرتے ہیں۔

2535 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا رِبْعِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْجَارُودِ بْنِ اَبِي سَبْرَةَ الْهُذَلِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ الْجَارُودَ بْنَ اَبِي سَبْرَةَ يَقُولُ: حَدَّثَنِي اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ اُم سلیم کے پاس آتے تھے ان سے ملنے کے لیے' حضرت اُم سلیم رضی اللہ عنہا آپ کے لیے کوئی شی بنانے کے لیے کوئی شی صاف کر رہی تھیں' میرا

2533- اخرجه الحاكم في المستدرك جلد2صفحه582 . انظر: الدر المنثور جلد4صفحه334 .

2534- اخرجه الطبراني في الصغير جلد1صفحه36 . انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه87 .

2535- اخرجه احمد: المسند جلد3صفحه231 رقم الحديث: 12962' والبيهقي في الكبرى جلد10صفحه418 رقم الحديث: 21167 .

Marfat.com
Marfat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْتِي أُمَّ سُلَيْمٍ يَزُورُهَا، فَتُتْحِفُهُ بِالشَّيْءِ تَصْنَعُهُ لَهُ، وَأَخٌ لِي صَغِيرٌ يُكَنَّى: أَبَا عُمَيْرٍ، فَجَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ، فَقَالَ: يَا أُمَّ سُلَيْمٍ، مَا لِي أَرَى ابْنَكِ خَاثِرَ النَّفْسِ؟ قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَاتَتْ صَعْوَتُهُ الَّتِي كَانَتْ يَلْعَبُ بِهَا . فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَا أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ؟

ایک چھوٹا بھائی تھا' اس کی کنیت ابوعمیر تھی' حضور ﷺ ایک دن آئے' آپ نے فرمایا: اے اُم سلیم! میں آپ کے لخت جگر کو پریشان دیکھ رہا ہوں؟ حضرت اُم سلیم نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کی چڑیا مرگئی ہے جس کے ساتھ یہ کھیلتا تھا' حضور ﷺ فرمانے لگے: اے ابوعمیر! آپ کی چڑیا کو کیا ہوا؟

2536 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: حَدَّثَنِي رِبْعِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْجَارُودِ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي الْحَجَّاجِ قَالَ: حَدَّثَنِي الْجَارُودُ بْنُ أَبِي سَبْرَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا سَافَرَ فَأَرَادَ أَنْ يَتَطَوَّعَ بِالصَّلَاةِ اسْتَقْبَلَ بِنَاقَتِهِ الْقِبْلَةَ، فَكَبَّرَ، ثُمَّ صَلَّى حَيْثُ تَوَجَّهَتْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ جب سفر کی حالت میں ہوتے اور آپ کا ارادہ نفل پڑھنے کا ہوتا تو آپ اونٹنی کا منہ قبلہ کی طرف کرتے' اللہ اکبر کہتے پھر نماز پڑھتے جس طرف اس کا منہ ہوتا۔

لَا يُرْوَى هَذَانِ الْحَدِيثَانِ عَنِ الْجَارُودِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا رِبْعِيٌّ

یہ دونوں حدیثیں جارود سے اسی سند سے روایت ہیں' اُن سے روایت کرنے میں ربعی اکیلے ہیں۔

2537 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مَعْقِلُ بْنُ مَالِكٍ الْبَاهِلِيُّ قَالَ: نا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمَّازٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حُبُّ قُرَيْشٍ إِيمَانٌ، وَبُغْضُهُمْ كُفْرٌ، وَحُبُّ الْعَرَبِ إِيمَانٌ، وَبُغْضُهُمْ كُفْرٌ، فَمَنْ أَحَبَّ الْعَرَبَ فَقَدْ أَحَبَّنِي، وَمَنْ أَبْغَضَ الْعَرَبَ فَقَدْ أَبْغَضَنِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قریش کی محبت ایمان ہے' ان سے بغض کفر ہے' عرب والوں سے محبت ایمان ہے' ان سے بغض کفر ہے' جس نے عرب والوں سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی' جس نے ان سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض رکھا۔

2536- اخرجه ابو داؤد: الصلاة جلد 2 صفحه 9 رقم الحديث: 1225' والدارقطني: سننه جلد 1 صفحه 396 رقم الحديث: 2' والبيهقي في الكبرى جلد 2 صفحه 8 رقم الحديث: 2208 .

2537- اخرجه ابونعيم في الحلية جلد 2 صفحه 333 . انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 92 .

Marfat.com
Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا الْهَيْثَمُ

یہ حدیث ثابت سے صرف ہیثم ہی روایت کرتے ہیں۔

2538 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمَّادٍ الشُّعَيْثِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدَى صَلَاتَيِ الْعَشِيِّ، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ، فَانْطَلَقَ إِلَى خَشَبَةٍ مَعْرُوضَةٍ، وَخَرَجَ السَّرَعَانُ مِنَ الْمَسْجِدِ، فَقَالُوا: قَصُرَتِ الصَّلَاةُ، وَفِي الْقَوْمِ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ، فَهَابَا أَنْ يُكَلِّمَاهُ، وَفِي الْقَوْمِ رَجُلٌ، يُقَالُ لَهُ: ذُو الْيَدَيْنِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَنَسِيتَ أَوْ قَصُرَتِ الصَّلَاةُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمْ أَنْسَ، وَلَمْ تَقْصُرِ الصَّلَاةُ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَكَمَا يَقُولُ ذُو الْيَدَيْنِ؟ قَالُوا: نَعَمْ، فَجَاءَ، فَصَلَّى مَا بَقِيَ عَلَيْهِ، ثُمَّ سَلَّمَ، فَكَبَّرَ وَسَجَدَ كَسُجُودِهِ أَوْ أَطْوَلَ، وَرَفَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ كَبَّرَ وَسَجَدَ كَسُجُودِهِ أَوْ أَطْوَلَ فَقِيلَ لَهُ: سَلَّمَ؟ فَقَالَ: نُبِّئْتُ أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ قَالَ: سَلَّمَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے مغرب یا عشاء کی دو رکعت نماز پڑھائی' اس کے بعد سلام پھیر دیا' پھر آپ ایک کھڑی لکڑی کی طرف چلے گئے' پھر جلدی سے مسجد کی طرف آئے' صحابہ کرام گفتگو کر رہے تھے' نماز میں کمی ہو گئی ہے' قوم میں ابوبکر و عمر بھی موجود تھے' دونوں گفتگو کرنے سے ڈرنے لگے' قوم میں ایک آدمی تھا اس کو ذوالیدین کہا جاتا تھا۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا بھلا دیئے گئے ہیں یا نماز میں کمی ہوئی ہے؟ آپ نے فرمایا: نہ میں بھلایا گیا ہوں نہ نماز میں کمی ہوئی ہے۔ پھر حضورﷺ نے فرمایا: کیا ایسے ہی ہے جس طرح ذوالیدین کہہ رہا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: جی ہاں! اس کے بعد حضورﷺ تشریف لائے' آپ نے نماز پڑھائی جو باقی رہ گئی تھی' پھر سلام پھیرا' اس کے بعد اللہ اکبر کہا پھر نماز جیسا سجدہ کیا' یا اس سے کہا: کیا' اس کے بعد اپنا سر اُٹھایا پھر اللہ اکبر کہا' نماز جیسا سجدہ کیا یا اس سے لمبا کیا۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے عرض کی گئی: آپ نے سلام پھیرا تھا' فرمایا: مجھے عمران بن حصین نے بتایا کہ آپﷺ نے سلام پھیرا تھا۔

فائدہ: اس حدیث کی شرح مفسر قرآن شارحِ بخاری و مسلم بحر العلوم' ماہر مسائل جدید و قدیم علامہ غلام رسول سعیدی دام اللہ ظلہ اپنی مشہور زمانہ کتاب شرح مسلم میں فرماتے ہیں' جلد نمبر ۲ صفحہ ۱۴۷۔

2538- أخرجه البخاری: الصلاة جلد 1 صفحه 674 رقم الحديث: 482' ومسلم: المساجد جلد 1 صفحه 403 .

Marfat.com
Marfat.com

2539 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ بْنِ الْبِرِنْدِ قَالَ: نا فَضَّالُ بْنُ الزُّبَيْرِ بْنِ جَابِرٍ اَبُو مُهَنَّدٍ الْغُدَانِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ صُدَيَّ بْنَ عَجْلَانَ الْبَاهِلِيَّ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اكْفُلُوا لِي بِسِتٍّ اَكْفُلْ لَكُمْ بِالْجَنَّةِ: اِذَا حَدَّثَ اَحَدُكُمْ فَلَا يَكْذِبْ، وَاِذَا وَعَدَ فَلَا يُخْلِفْ، وَاِذَا ائْتُمِنَ فَلَا يَخُنْ، وَغُضُّوا اَبْصَارَكُمْ، وَاحْفَظُوا فُرُوجَكُمْ، وَكُفُّوا اَيْدِيَكُمْ

حضرت ابوامامہ صدی بن عجلان الباہلی فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے چھ چیزوں کی ضمانت دو' میں تم کو جنت کی ضمانت دیتا ہوں' جب تم میں کوئی بات کرے تو جھوٹ نہ بولے' جب وعدہ کرے تو وعدہ خلافی نہ کرے' جب امانت رکھی جائے تو وہ خیانت نہ کرے' اپنی نگاہوں کو نیچے رکھو' اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرو' اپنے ہاتھوں کو روکے رکھو (یعنی اس کے ذریعے قتل و غارت نہ کرو' کسی حرام کردہ چیز پر ہاتھ نہ رکھو)۔

فائدہ: معلوم ہوا کہ حضور ﷺ مختار کل ہیں اللہ عزوجل کی عطاء سے۔ تبھی آپ جنت کی ضمانت دے رہے ہیں۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ حضور ﷺ جسے چاہیں جنت عطا کریں۔

2540 - وَبِهِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ حَلَاوَةَ الْاِيمَانِ: اَنْ يَكُونَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا، وَاَنْ يُحِبَّ الْعَبْدَ لَا يُحِبُّهُ اِلَّا لِلّٰهِ، وَاَنْ يُلْقَى فِي النَّارِ اَحَبُّ اِلَيْهِ مِنْ اَنْ يَرْجِعَ اِلَى الْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْقَذَهُ اللّٰهُ مِنْهُ

حضرت ابوامامہ صدی بن عجلان الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس میں تین چیزیں ہوں اس نے ایمان کی حلاوت پالی' وہ یہ ہیں: اللہ اور اس کے رسول ﷺ دونوں ہر شی سے بڑھ کر پیارے ہوں' بندہ محبت نہ کرے مگر اللہ کی رضا کے لیے' جب اللہ عزوجل نے اس کو کفر سے بچالیا تو وہ کفر کی طرف لوٹنے کو ناپسند کرے۔

2541 - وَبِهِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، هَلُمُّوا اِلَى رَبِّكُمْ، اِنَّ مَا قَلَّ وَكَفَى خَيْرٌ مِمَّا كَثُرَ وَاَلْهَى، يَا اَيُّهَا النَّاسُ، اِنَّمَا هُمَا نَجْدَانِ: نَجْدُ خَيْرٍ، وَنَجْدُ شَرٍّ، فَمَا يَجْعَلُ نَجْدَ

حضرت ابوامامہ صدی بن عجلان الباہلی فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! اپنے رب کی طرف آؤ' بے شک جو تھوڑا ہو اور کافی ہو بہتر ہے' جو زیادہ ہو اور سستی والا ہو' اے لوگو! یہ دونوں مشقتیں ہیں' ایک قسم کی

2539- أخرجه الطبراني في الكبير جلد8صفحه262 رقم الحديث:8018 . انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه304 .

2540- أخرجه الطبراني في الكبير جلد9صفحه80' والبخاري في الايمان جلد1صفحه77 رقم الحديث:16' ومسلم في الايمان جلد1صفحه69 .

2541- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه259 .

Marfat.com
Marfat.com

الشَّرِّ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِنْ نَجْدِ الْخَيْرِ؟

محنت ومشقت ہے اور برائی میں بھی مشقت ہوتی ہے۔ کیا کوئی برائی کی مشقت کو بھلائی کی مشقت سے تمہارے لیے زیادہ پسندیدہ بناتا ہے؟

2542 - وَبِهٖ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ

حضرت ابوامامہ صدی بن عجلان الباہلی فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا فرماتے ہوئے کہ اے لوگو! جہنم کی آگ سے بچو اگرچہ کھجور کا آدھا حصہ دے کر صدقہ اللہ کی راہ میں۔

2543 - وَبِهٖ قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مَا الْمُسْلِمُ؟ قَالَ: مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِسَانِهٖ لَا تُرْوَى هٰذِهِ الْاَحَادِيْثُ عَنْ اَبِي اُمَامَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهَا فَضَّالٌ

حضرت ابوامامہ صدی بن عجلان الباہلی فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! مسلمان کون ہے؟ آپ نے فرمایا: جس کی زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔ یہ تمام احادیث ابوامامہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں فضال اکیلے ہیں۔

2544 - حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُوْ عَاصِمٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَطَاءٌ، اَنَّهٗ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ اَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَيْنِ مِنْ ذَهَبٍ لَابْتَغَى اِلَيْهِمَا ثَالِثًا، وَلَا يَمْلَاُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ اِلَّا التُّرَابُ، وَيَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَى مَنْ تَابَ

حضرت عطاء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے یہ حدیث حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سنی' حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر انسان کے پاس سونے کی دو وادیاں ہوں تو وہ خواہش کرے گا کہ تیسری بھی ہو (سونے کی وادی) انسان کا پیٹ صرف مٹی ہی بھرے گی' اللہ عزوجل جس کی چاہتا ہے توبہ قبول کرتا ہے۔

2545 - حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُوْ عَاصِمٍ، عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے سونے کی انگوٹھی بنائی' آپ نے اس کو

2542- أخرجه الطبراني في الكبير جلد8صفحه313 . انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه109 .

2543- أخرجه الطبراني في الكبير رقم الحديث: 8021 . انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه59 .

2544- أخرجه البخاري: الرقاق جلد11صفحه257 رقم الحديث: 6436' ومسلم: الزكاة جلد2صفحه725 .

2545- أخرجه البزار جلد3صفحه377 . انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه155-156 .

Marfat.com
Marfat.com

عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ، فَلَبِسَهُ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ، فَفَشَتْ خَوَاتِيمُ الذَّهَبِ فِي اَصْحَابِهِ، فَرَمَى بِهِ، وَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ، وَنَقَشَ فِيهِ: مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ فَكَانَ فِي يَدِهِ حَتّٰى مَاتَ وَفِي يَدِ اَبِي بَكْرٍ، حَتّٰى مَاتَ، وَفِي يَدِ عُمَرَ، حَتّٰى مَاتَ، وَفِي يَدِ عُثْمَانَ سِتَّ سِنِينَ، فَلَمَّا كَثُرَتْ عَلَيْهِ الْكُتُبُ دَفَعَهُ اِلَى رَجُلٍ مِنَ الْاَنْصَارِ يَخْتِمُ بِهِ، فَاَتَى قَلِيبًا لِعُثْمَانَ، فَسَقَطَ فِيهَا، فَالْتَمَسُوهُ فَلَمْ يُوجَدْ، فَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ، وَنَقَشَ فِيهِ: مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ

تین دن تک پہنا' صحابہ کرام بھی سونے کی انگوٹھی بنانے لگے' آپ نے اُتار کر پھینک دی اور چاندی کی انگوٹھی بنائی' اس میں نقش کروایا: محمد رسول اللہ' وہ آپ کے دست مبارک میں وصال تک تھی اور اس کے بعد حضرت ابوبکر کے ہاتھ میں وصال تک تھی' اس کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں وصال تک رہی' حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں چھ سال تک رہی' جب خط کثرت سے لکھے جانے لگے تو آپ نے انصار کے ایک آدمی کو دے دی' وہ اس کے ساتھ مہر لگاتا تھا۔ وہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے کنویں کے پاس آیا تو وہ مہر کنویں میں گر گئی' اس کو تلاش کیا گیا لیکن وہ ملی نہیں' اس کے بعد دوسری چاندی کی مہر بنائی' اس میں لکھا گیا: محمد رسول اللہ۔

2546 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ قَالَ: نا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا شُعْبَةُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے سونے کی انگوٹھی بنانے سے منع کیا۔

یہ حدیث قتادہ سے صرف شعبہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2547 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ قَالَ: نا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِضُبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ: حُجِّي وَاشْتَرِطِي: اَنَّ مَحِلِّي

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت ضباعہ بنت زبیر رضی اللہ عنہا کو فرمایا: حج کرو اور مجھ سے شرط لگاؤ کہ مجھے قحط سالی نے روکا ہوا ہے۔

2546- أخرجه البخاري: اللباس جلد10صفحه328 رقم الحديث: 5864' ومسلم: اللباس جلد3صفحه1654 .

2547- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه220-221 .

Marfat.com
Marfat.com

حَيْثُ حَبَسْتَنِي

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا هِشَامٌ

یہ حدیث ابوزبیر سے صرف ہشام ہی روایت کرتے ہیں۔

2548 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالَ: نا أَبُو هِلَالٍ الرَّاسِبِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ رُفَيْعٍ أَبِي الْعَالِيَةِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي رِجَالٌ مَرْضِيُّونَ، فِيهِمْ عُمَرُ، وَأَرْضَاهُمْ عِنْدِي عُمَرُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صَلَاةٍ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، وَعَنْ صَلَاةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے' آپ فرماتے ہیں کہ مجھے پسندیدہ لوگوں نے بتایا' ان میں سب سے زیادہ پسندیدہ مجھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہیں کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا فجر کے بعد (نوافل نماز) پڑھنے سے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے اور عصر کے بعد یہاں تک کہ سورج غروب ہو جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي هِلَالٍ إِلَّا أَبُو عُمَرَ

یہ حدیث ابوھلال سے صرف ابوعمر ہی روایت کرتے ہیں۔

2549 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ قَالَ: نا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ: حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهَلَّ حِينَ اسْتَوَتْ بِهِ نَاقَتُهُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے تلبیہ پڑھا جس وقت آپ اونٹنی پر سیدھے ہو کر بیٹھ گئے۔

2550 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ ابْنُ عَائِشَةَ التَّيْمِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نحر کے دن تلبیہ پڑھتے رہے یہاں تک کہ جمرہ عقبہ کو کنکریاں ماریں۔

2548- أخرجه البخاري: المواقيت جلد2صفحه69 رقم الحديث: **581**' ومسلم: المسافرين جلد1صفحه**566** .

2549- أخرجه البخاري: الحج جلد3صفحه482 رقم الحديث: **1552**' ومسلم: الحج جلد2صفحه**845** .

2550- أخرجه البخاري جلد 3صفحه622 رقم الحديث: **1686-1687**' ومسلم: الحج جلد 2صفحه**931**' وأبو داؤد: المناسك جلد 2صفحه168 رقم الحديث: **1815**' وابن ماجه: المناسك جلد 1صفحه1011 رقم الحديث: **3040** .

Marfat.com
Marfat.com

عَبَّاسٍ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبّٰى يَوْمَ النَّحْرِ حَتّٰى رَمٰى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَيْسٍ اِلَّا حَمَّادٌ

یہ حدیث قیس سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں۔

2551 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو الْقَاسِمِ الْكُلَيْبِيُّ قَالَ: نا زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ رِفَاعَةَ الْقِتْبَانِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَمِقِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَمَّنَ رَجُلٌ رَجُلًا عَلٰى دَمِهِ فَقَتَلَهُ اِلَّا كَانَ الْقَاتِلُ بَرِيئًا مِنَ الْمَقْتُولِ

حضرت عمرو بن حمق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کوئی دوسرے آدمی کو اس کے خون پر امن دے اس کے بعد وہ اس کو قتل کر دے تو قاتل مقتول سے بری ہوگا۔

2552 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: نا اَبُو هِلَالٍ قَالَ: نا قَتَادَةُ، عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ فِي مِجَنٍّ قُلْتُ لِاَنَسٍ: كَمْ ثَمَنُهُ؟ قَالَ: خَمْسَةُ دَرَاهِمَ

قَالَ اَبُو هِلَالٍ: يُخَالِفُنِي سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، فَقَالَ: هُوَ عَنْ اَبِي بَكْرٍ، فَلَقِيتُ هِشَامَ بْنَ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ فَقَالَ: هُوَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ایک سیر مال چوری کرنے پر چور کا ہاتھ کاٹا۔ راوی حدیث فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس سے کہا: اس کی قیمت کتنی بنتی ہے؟ فرمایا: پانچ درہم۔

ابو ہلال فرماتے ہیں: سعید بن ابی عروبہ میرے علاوہ دوسری روایت کرتے ہیں فرمایا: یہ ابی بکر ہیں میں ہشام بن ابی عبد اللہ سے ملا وہ فرماتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں۔

2553 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سَلَّامٍ الْعَطَّارُ قَالَ: نا اِسْرَائِيلُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي اَبْزٰى، عَنْ اَبِي

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت ماعز بن مالک کو تین مرتبہ واپس کیا۔

2551- اخرجه أحمد: المسند جلد5صفحه265 رقم الحديث: 22006 .

2553- اخرجه الامام أحمد فى مسنده جلد 1 صفحه8، والبزار جلد2صفحه217 . انظر: مجمع الزوائد جلد 6 صفحه269 .

Marfat.com
Marfat.com

بَكْرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَدَّ مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ جَابِرٌ الْجُعْفِيُّ

یہ حدیث ابوبکر سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں جابرالجعفی اکیلے ہیں۔

2554 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: نا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ مَاعِزًا، أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَقَرَّ بِالزِّنَا، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَعَلَّكَ قَبَّلْتَ أَوْ غَمَزْتَ، أَوْ لَمَسْتَ؟ قَالَ: لَا. قَالَ: فَفَعَلْتَ كَذَا وَكَذَا؟، لَا يُكَنِّي قَالَ: نَعَمْ. فَأَمَرَ بِهِ، فَرُجِمَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَعْلَى إِلَّا جَرِيرٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت ماعز رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ کے پاس آئے اور زنا کا اقرار کیا' حضور ﷺ نے ان کو فرمایا: ہوسکتا ہے تو نے بوسہ لیا ہو یا گلے ملے ہو یا چھوا ہو؟ حضرت ماعز نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: تُو نے ایسے ایسے کیا ہے؟ آپ ﷺ نے کنایہ نہیں کیا۔ عرض کی: ہاں! آپ نے پھر ان کو رجم کرنے کا حکم دیا تو رجم کی گئی۔

یہ حدیث یعلٰی سے صرف جریر ہی روایت کرتے ہیں۔

2555 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ قَالَ: نا سُفْيَانُ قَالَ: نا مُطَرِّفٌ، وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ: سَأَلْتُ عَلِيًّا: هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْءٌ سِوَى الْقُرْآنِ؟ فَقَالَ: لَا، وَالَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ، وَبَرَأَ النَّسَمَةَ إِلَّا أَنْ يُعْطِيَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فَهْمًا فِي كِتَابِهِ، أَوْ مَا فِي الصَّحِيفَةِ، قُلْتُ: وَمَا فِي الصَّحِيفَةِ؟ قَالَ: الْعَقْلُ،

حضرت ابوجحیفہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا آپ کے پاس حضور ﷺ کی طرف سے قرآن کے علاوہ اور بھی کوئی چیز ہے؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں! اس ذات کی قسم جس نے دانہ کو پھاڑا اور دانہ کو اُگایا' اللہ عزوجل نے اس کتاب کی سمجھ عطا کی ہے اور جو صحیفہ میں ہے۔ میں نے عرض کی: صحیفہ میں کیا ہے؟ فرمایا: دیت کے احکامات اور قیدیوں کو آزاد کرنے کے متعلق اور یہ کہ مسلمان کو کافر کے بدلے

2554- أخرجه البخاري: الحدود جلد **12** صفحه **138** رقم الحديث: **6824**' وأحمد: المسند جلد **1** صفحه **353** رقم الحديث: **2437** .

2555- أخرجه البخاري: الجهاد جلد **6** صفحه **193** رقم الحديث: **3047**' والنسائي: القسامة جلد **8** صفحه **20** (باب سقوط القود من المسلم للكافر)' وأحمد: المسند جلد **1** صفحه **99** رقم الحديث: **601** .

Marfat.com
Marfat.com

وَفِكَاكُ الْاَسِيرِ، وَاَنْ لَا يُقْتَلَ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ

قتل نہ کرنا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ اِلَّا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ الرَّمَادِيُّ

یہ حدیث اسماعیل سے صرف سفیان بن عیینہ ہی روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں رمادی اکیلے ہیں۔

2556 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: نا حَوْشَبُ بْنُ عَقِيلٍ، عَنْ مَهْدِيٍّ الْهَجَرِيِّ قَالَ: نا عِكْرِمَةُ قَالَ: نا اَبُو هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ بِعَرَفَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے عرفہ کے دن میدانِ عرفات میں روزہ رکھنے سے منع فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ اِلَّا مَهْدِيٌّ، تَفَرَّدَ بِهِ حَوْشَبٌ

یہ حدیث عکرمہ سے صرف مہدی ہی روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں حوشب اکیلے ہیں۔

2557 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي رَزِينٍ قَالَ: حَدَّثَتْنِي اُمِّي قَالَتْ: كَانَتْ اُمُّ الْحَرِيرِ اِذَا مَاتَ رَجُلٌ مِنَ الْعَرَبِ اشْتَدَّ عَلَيْهَا، فَقِيلَ لَهَا: يَا اُمَّ الْحَرِيرِ مَا لَكِ اِذَا مَاتَ رَجُلٌ مِنَ الْعَرَبِ اشْتَدَّ عَلَيْكِ؟ فَقَالَتْ: سَمِعْتُ مَوْلَايَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِنَ اقْتِرَابِ السَّاعَةِ هَلَاكُ الْعَرَبِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ رَزِينٍ: وَكَانَ مَوْلَاهَا طَلْحَةَ بْنَ مَالِكٍ

حضرت اُم جریر رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب عرب میں کوئی آدمی مرجاتا تو ان پر سختی ہوتی' عرض کی گئی: اے اُمّ جریر! کیا وجہ تھی جب عرب سے کوئی مرجاتا تو آپ پر سختی ہوتی؟ فرمایا: میں نے اپنے آقا سے سنا فرماتے ہوئے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے قریب ہونے کی نشانی عرب کا ہلاک ہونا ہے۔ حضرت محمد بن رزین فرماتے ہیں: ان کے آقا طلحہ بن مالک تھے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مَالِكٍ اِلَّا

یہ حدیث طلحہ بن مالک سے اسی سند سے روایت

2556- اخرجه أبو داؤد: الصوم جلد 2 صفحه 338 رقم الحديث: 2440' وابن ماجه: الصيام جلد 1 صفحه 551 رقم الحديث: 1732' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 406 رقم الحديث: 8051 .

2557- اخرجه الترمذي: المناقب جلد 5 صفحه 724 رقم الحديث: 3929' والطبراني في الكبير جلد 8 صفحه 309 رقم الحديث: 8159 .

Marfat.com
Marfat.com

بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبَ

ہے' اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن حرب اکیلے ہیں۔

2558 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عِصْمَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْخَزَّازُ قَالَ: نا شَرِيكٌ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَبَنٍ يَوْمَ عَرَفَةَ، فَشَرِبَ، وَسَقَى الَّذِي عَنْ يَمِينِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس لایا گیا عرفہ کے دن دودھ' آپ نے خود بھی نوش کیا اور اسے اپنی دائیں والوں کو (لنگر) پیش کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا شَرِيكٌ

یہ حدیث جابر سے صرف شریک ہی روایت کرتے ہیں۔

2559 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ قَالَ: نا الصَّعْقُ بْنُ حَزْنٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ الْبُنَانِيِّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: جَاءَ ابْنَا مُلَيْكَةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ أُمَّنَا كَانَتْ تَحْفَظُ عَلَى الْبَعْلِ، وَتُكْرِمُ الضَّيْفَ، وَقَدْ مَاتَتْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَأَيْنَ أُمُّنَا؟ قَالَ: أُمُّكُمَا فِي النَّارِ، فَقَامَا، وَقَدْ شَقَّ ذَلِكَ عَلَيْهِمَا، فَدَعَاهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَجَعَا، فَقَالَ: أُمِّي مَعَ أُمِّكُمَا فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْمُنَافِقِينَ: وَمَا يُغْنِي هَذَا عَنْ أُمِّهِ شَيْئًا، وَنَحْنُ نَطَأُ عَقِبَيْهِ؟ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ، شَابٌّ لَمْ أَرَ رَجُلًا كَانَ أَكْثَرَ سُؤَالًا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَيْنَ أَبُوكَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَأَلْتُ رَبِّي عَزَّ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ملیکہ کے بیٹے حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے' دونوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہماری ماں اپنے شوہر کا بڑا خیال کرتی تھیں اور مہمان نوازی کرتی تھیں' وہ زمانۂ جاہلیت میں فوت ہوگئی تھیں' آپ بتائیں کہ ہماری ماں کہاں ہے؟ آپ نے فرمایا: تمہاری ماں جہنم میں ہے' دونوں بیٹے کھڑے ہوئے اس حال میں کہ دونوں پر یہ بات دشوار گزری' آپ نے دونوں کو بلایا' دونوں واپس آئے تو آپ نے فرمایا: ہماری ماں تمہاری ماں کے ساتھ۔ منافقوں میں سے ایک آدمی کھڑا ہوا' اس نے کہا: یہ اپنی ماں کو کوئی فائدہ نہیں دے سکتا اور ہم کو پیچھے سے کھینچتا ہے؟ انصار میں سے ایک نوجوان نے کہا: میں نے اس آدمی سے بڑا آپ ﷺ سے زیادہ سوال کرتے ہوئے نہیں دیکھا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کے ابو

2559- أخرجه أحمد: المسند جلد 1صفحه517 رقم الحديث: 3786' والطبراني في الكبير جلد 10صفحه80 رقم الحديث: 10017-10018 . انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه364-365 .

Marfat.com
Marfat.com

وَجَلَّ لَهُمَا، وَإِنِّي لَقَائِمُ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ

جان کہاں ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے اپنے رب سے دونوں کے متعلق پوچھا' بے شک میں مقامِ محمود پر کھڑا ہونے والا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ إِلَّا عُثْمَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ الصَّعْقُ

یہ حدیث ابووائل سے صرف عثمان ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں صعق اکیلے ہیں۔

2560 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ: نا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مَيْمُونٍ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ: سَمِعْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْعَتُ الزَّيْتَ وَالْوَرْسَ مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ قَالَ قَتَادَةُ: يُلَدُّ بِهِ مِنْ جَانِبِهِ الَّذِي يَشْتَكِيهِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا: زیتون اور ورس ذاتِ جب (یہ ایک بیماری ہے) کے لیے مقرر کرتے ہوئے۔ حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ اس کو اس جانب داغا جاتا جس جانب اس کو تکلیف ہوتی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا هِشَامٌ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُهُ مُعَاذٌ

یہ حدیث قتادہ سے صرف ہشام ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے معاذ اکیلے ہیں۔

2561 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ قَالَ: نا مُرَجَّى بْنُ رَجَاءٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ الْعَرْزَمِيِّ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: اشْتَرَيْتُ غُلَامَيْنِ أَخَوَيْنِ، فَأَرَدْتُ أَنْ أَبِيعَ، أَحَدَهُمَا وَأُمْسِكَ الْآخَرَ، فَنَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: بِعْهُمَا جَمِيعًا أَوْ أَمْسِكْهُمَا جَمِيعًا

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ فرماتے ہیں: میں نے دو غلام خریدے' وہ دونوں بھائی تھے' میں نے اُن میں سے ایک کو فروخت کرنے اور دوسرے کو روکے رکھنے کا ارادہ کیا تو مجھے حضور ﷺ نے منع کیا' آپ نے فرمایا: دونوں کو فروخت کرو یا دونوں کو رکھ لو۔

2560- اخرجه الترمذي: الطب جلد 4 صفحه 407 رقم الحديث: 2078' واحمد: المسند جلد 4 صفحه 455 رقم الحديث: 19348 .

2561- اخرجه الترمذي: البيوع جلد 3 صفحه 571 رقم الحديث: 1284' وابن ماجه: البيوع جلد 2 صفحه 755 رقم الحديث: 2249' واحمد: المسند جلد 1 صفحه 122 رقم الحديث: 763 .

Marfat.com
Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُرَجًّى إِلَّا الْحَوْضِيُّ

یہ حدیث مرجّی سے صرف حوضی ہی روایت کرتے ہیں۔

2562 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ قَالَ: نا الضَّحَّاكُ بْنُ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ التَّمِيمِيِّ، عَنْ أَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَامَ الدَّهْرَ كُلَّهُ ضَيَّقَ اللَّهُ عَلَيْهِ جَهَنَّمَ هَكَذَا وَضَمَّ أَصَابِعَهُ عَلَى تِسْعِينَ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے صومِ دھر (ہمیشہ روزے) رکھے اس پر اللہ عزوجل جہنم اس طرح تنگ کر دے گا' اور آپ نے اپنی انگلیوں کو نوے پر ملایا۔

2563 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُعَاذُ بْنُ عَوْذِ اللَّهِ الْقُرَشِيُّ قَالَ: نا عَوْفٌ، عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَيْتٍ فِيهِ نَفَرٌ مِنْ قُرَيْشٍ، فَأَخَذَ بِعِضَادَتَيِ الْبَابِ، ثُمَّ قَالَ: هَلْ فِي الْبَيْتِ إِلَّا قُرَشِيٌّ؟ قَالُوا: لَا، إِلَّا ابْنُ أُخْتٍ لَنَا، فَقَالَ: ابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ هَذَا الْأَمْرَ لَا يَزَالُ فِي قُرَيْشٍ، مَا إِذَا اسْتُرْحِمُوا رَحِمُوا، وَإِذَا حَكَمُوا عَدَلُوا، وَإِذَا قَسَمُوا أَقْسَطُوا، فَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ مِنْهُمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ، لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ خانہ کعبہ میں کھڑے ہوئے' وہاں قریش کا گروہ تھا' آپ نے دروازے کی چوکھٹ کو پکڑا' پھر فرمایا: حرمِ کعبہ میں صرف قریش ہیں' انہوں نے کہا: نہیں! مگر ایک ہماری بہن کا بیٹا ہے' آپ نے فرمایا: بہن کا بیٹا قوم میں شامل ہوتا ہے۔ پھر فرمایا: یہ حکومت قریش ہی میں رہے گی' جب تک اُن سے رحم طلب کیا جائے گا تو وہ رحم کریں گے' جب فیصلہ کریں گے تو انصاف کریں گے' جب کوئی چیز بانٹیں گے تو انصاف کریں گے' جو ایسے نہیں کرے گا اس پر اللہ اور اس کے فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہو' اس سے فرض و نفل قبول نہیں ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَوْفٍ إِلَّا مُعَاذُ بْنُ عَوْذِ اللَّهِ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث عوف سے صرف معاذ بن عبداللہ ہی روایت کرتے ہیں اور ابوسعید سے یہ صرف اسی سند سے روایت ہے۔

2562- اخرجه احمد: المسند جلد 4صفحه 505 رقم الحديث: 19735' والبيهقى فى الكبرى جلد 4صفحه494 رقم الحديث: 8477 .

2563- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه197 .

Marfat.com
Marfat.com

2564 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَجُوزُ لِلْمَرْاَةِ اَمْرٌ فِي مَالِهَا اِذَا مَلَكَ زَوْجُهَا عِصْمَتَهَا

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ اِلَّا حَمَّادٌ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے ان کے والد ان کے دادا سے بذاتِ خود روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عورت کے لیے جائز نہیں ہے شوہر کے مال کو (تقسیم کرے) جب شوہر نے اس کی حفاظت کے لیے آپ مالک بنایا ہے۔

یہ حدیث داؤد سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں۔

2565 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْحَسَنِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ: لَا تَسْاَلِ الْاِمَارَةَ، فَاِنَّكَ اِنْ اُعْطِيتَهَا عَنْ مَسْاَلَةٍ وُكِلْتَ اِلَيْهَا، وَاِنْ اُعْطِيتَهَا عَنْ غَيْرِ مَسْاَلَةٍ اُعِنْتَ عَلَيْهَا، وَاِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَاَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ وَاْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ

حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ سے فرمایا: حکومت لینے کا سوال نہ کرنا اگر مانگنے سے دی گئی تو تجھے اس کے سپرد کر دیا جائے گا۔ اگر بغیر مانگے دی گئی تو تیری اس حوالہ سے مدد کی جائے گی جب تُو کسی چیز پر قسم اُٹھائے پھر اس کے کرنے میں بہتری دیکھے تو اپنی قسم کا کفارہ ادا کر اور اس کو اختیار کر جو تیرے لیے بہتر ہے۔

2566 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ زُبَيْدٍ الْيَامِيِّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ السَّكَنِ قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ فِي يَوْمِ عَاشُورَاءَ، وَبَيْنَ يَدَيْهِ قَصْعَةٌ مِنْ ثَرِيدٍ، فَدَخَلَ

حضرت قیس بن سکن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا عاشوراء کے دن آپ کے آگے ثرید کا پیالہ پڑا ہوا تھا حضرت اشعث بن قیس داخل ہوئے حضرت ابن مسعود نے فرمایا: اے ابو محمد! آؤ کھانا کھاؤ! حضرت اشعث

2564- اخرجه ابو داؤد: البيوع جلد3 صفحه291 رقم الحديث: 3546' والنسائي: العمرى جلد6 صفحه236 (باب عطية المراة بغير اذن زوجها)' وابن ماجه: الهبات جلد 2 صفحه798 رقم الحديث: 2388' واحمد: المسند جلد2 صفحه295 رقم الحديث: 7075 .

2565- اخرجه البخاري: الأحكام جلد 13 صفحه132-133 رقم الحديث: 7147' ومسلم: الأيمان جلد3 صفحه1273-1274 .

2566- اخرجه مسلم: الصيام جلد2 صفحه794' واحمد: المسند جلد1 صفحه549 رقم الحديث: 4023 .

Marfat.com
Marfat.com

الْاَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ، فَقَالَ: هَلُمَّ اِلَى الْغَدَاءِ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ، فَقَالَ: اَوَمَا صُمْتُمْ هَذَا الْيَوْمَ؟ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: كُنَّا نَصُومُهُ قَبْلَ اَنْ يَنْزِلَ رَمَضَانُ، فَلَمَّا نَزَلَ رَمَضَانُ صُمْنَاهُ، وَتَرَكْنَا مَا سِوَاهُ

نے عرض کی: کیا آپ اس دن روزہ نہیں رکھتے تھے؟ حضرت عبداللہ بن مسعود نے فرمایا: ہم رمضان کے روزوں کا حکم نازل ہونے سے پہلے یہ روزہ رکھتے تھے' جب رمضان کے روزوں کا حکم نازل ہوا ہم اس کے روزے رکھنے لگے اور اس کے علاوہ کو چھوڑ دیا۔

2567 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نا وُهَيْبٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ هِنْدَ بْنِ حَارِثَةَ، عَنْ عَمِّهِ اَسْمَاءَ بْنِ حَارِثَةَ قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: ائْتِ قَوْمَكَ، فَمُرْهُمْ فَلْيَصُومُوا هَذَا الْيَوْمَ يَعْنِي يَوْمَ عَاشُورَاءَ، قُلْتُ: اِنِّي لَا اُرَانِي اَصِيرُ اِلَيْهِمْ اِلَّا وَقَدْ طَعِمُوا قَالَ: فَمُرْهُمْ، فَلْيَصُومُوا بَقِيَّةَ يَوْمِهِمْ

حضرت یحییٰ بن ہند بن حارثہ اپنے چچا اسماء بن حارثہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور ﷺ نے بھیجا' آپ نے فرمایا: تم اپنی قوم کے پاس جاؤ' ان کو اس دن روزہ رکھنے کا حکم دو' یعنی عاشوراء کے دن کا۔ میں نے عرض کی: میں خیال کرتا ہوں کہ انہوں نے کھانا کھالیا ہے' آپ نے فرمایا: ان کو حکم دو کہ جو دن باقی ہے اتنا روزہ رکھ لو۔

2568 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: حَدَّثَتْنَا عُلَيْلَةُ بِنْتُ الْكُمَيْتِ الْعَتَكِيَّةُ، قَالَتْ: سَمِعْتُ اُمِّي مُنَيَّةَ تُحَدِّثُ، عَنْ اَمَةِ اللّٰهِ ابْنَةِ رُزَيْنَةَ، وَكَانَتْ اُمُّهَا خَادِمًا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ اُمِّي رُزَيْنَةَ تَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَظِّمُ يَوْمَ عَاشُورَاءَ، حَتَّى اِنْ كَانَ لَيَدْعُوا بِصِبْيَانِهِ وَصِبْيَانِ فَاطِمَةَ الْمَرَاضِيعِ، فَيَقُولُ لِاُمَّهَاتِهِمْ: لَا تُرْضِعُوهُمْ اِلَى اللَّيْلِ وَيَتْفِلُ فِي اَفْوَاهِهِمْ، فَكَانَ رِيقُهُ يُجْزِئُهُمْ

حضرت علیلہ بنت الکمیت العتکیہ فرماتی ہیں کہ میں نے اپنی والدہ صفیہ سے سنا' وہ بیان کرتی ہیں کہ امۃ اللہ بنت رزینہ سے وہ اپنی والدہ سے جو حضور ﷺ کی خادمہ تھیں' فرماتی ہیں کہ میں نے اپنی والدہ رزینہ سے سنا' وہ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ عاشوراء کے دن کا احترام کرتے یہاں تک کہ آپ اپنے بچوں اور فاطمہ کے دودھ پیتے بچوں کو بلاتے تھے' اس سے فرماتے ان کی ماؤں کو' ان کو رات تک دودھ نہ پلاؤ' ان کے منہ میں تھوک ڈالو' ان کے لیے تھوک ہی کافی ہوتا تھا۔

2567- اخرجه الطبرانی فی الكبير جلد1 صفحه296 رقم الحديث: 869 . انظر: مجمع الزوائد جلد3 صفحه188 .

2568- انظر: مجمع الزوائد جلد3 صفحه189 .

Marfat.com
Marfat.com

2569 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا يَاسِينُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ: نا اَبُو عَقِيلٍ الدَّوْرَقِيُّ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: (لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ) (النساء : 95) قَالَ: هُمْ قَوْمٌ كَانُوا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْزُونَ مَعَهُ لِاَسْقَامٍ وَاَوْجَاعٍ وَاَمْرَاضٍ، وَآخَرُونَ اَصِحَّاءُ، فَكَانَ الْمَرْضَى اَعْذَرَ مِنَ الْاَصِحَّاءِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' اللہ عزوجل کے اس ارشاد ''لا يستوى القاعدون من المؤمنين غير اولى الضرر '' کی تفسیر کرتے ہیں کہ اس سے مراد وہ لوگ ہیں جو حضور ﷺ کے زمانہ میں بیماری اور بھوک اور امراض کی وجہ سے جہاد نہیں کر سکتے تھے اور دوسرے تندرست تھے' بیماروں کا عذر زیادہ تھا تندرستوں سے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي نَضْرَةَ اِلَّا اَبُو عَقِيلٍ الدَّوْرَقِيُّ: بَشِيرُ بْنُ عُقْبَةَ

یہ حدیث ابونضرہ سے صرف ابوعقیل الدورقی' بشیر بن عقبہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2570 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ بِنْتَ الْجُهَنِيِّ اَخْبَرَهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَى قَوْمًا يَتَعَاطَوْنَ سَيْفًا مَسْلُولًا فَقَالَ: لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ فَعَلَ هٰذَا، اَلَمْ اَنْهَ عَنْ هٰذَا؟

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جہنی کی بیٹی نے بتایا کہ حضور ﷺ نے ایک قوم کو دیکھا اس نے تلوار سونتی ہوئی تھی' آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی لعنت اس پر جو یہ کر رہے ہیں' کیا میں نے ان کو ایسے کرنے سے منع نہیں کیا۔

2571 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ ابْنُ عَائِشَةَ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ جُبَيْرَ بْنَ مُطْعِمٍ يَقُولُ: رَاَيْتُ يَوْمَ حُنَيْنٍ شَيْئًا اَسْوَدَ مِثْلَ الْبِجَادِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ، فَلَمَّا دَفَعَ اِلَى الْاَرْضِ فَشَا فِي الْاَرْضِ ذَرًّا، وَانْهَزَمَ الْمُشْرِكُونَ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حنین کے دن دیکھا' ایسی کالی شی کمبل کی طرح زمین و آسمان کے درمیان' جب وہ زمین کی طرف بھیجی گئی' وہ زمین میں ذرہ ذرہ ہو کر پھیل گئی اور مشرکین شکست کھا گئے۔

2569- انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه12 .

2570- أخرجه الطبراني في الكبير رقم الحديث: 1612' والامام أحمد في مسنده بنحوه جلد3صفحه347 . انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه294 .

2571- انظر: مجمع البحرين (2787) .

Marfat.com
Marfat.com

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ

یہ حدیث جبیر بن مطعم سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں محمد بن اسحاق اکیلے ہیں۔

2572 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا بَكَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ السِّيرِينِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى بِلَالٍ، فَوَجَدَ عِنْدَهُ صُبْرًا مِنْ تَمْرٍ، فَقَالَ: مَا هَذَا يَا بِلَالُ؟ فَقَالَ: تَمْرًا ادَّخَرْتُهُ لَكَ فَقَالَ: وَيْحَكَ يَا بِلَالُ، أَمَا تَخَافُ أَنْ يَكُونَ لَهُ بُخَارٌ فِي النَّارِ؟ أَنْفِقْ يَا بِلَالُ، وَلَا تَخْشَ مِنْ ذِي الْعَرْشِ إِقْلَالًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ حضرت بلال کے پاس داخل ہوئے' آپ نے حضرت بلال کے پاس کھجور کا ایک ڈھیر پایا' آپ نے فرمایا: بلال یہ کیا ہے؟ حضرت بلال نے عرض کی: یہ کھجوریں ہیں جو میں نے آپ کے لیے رکھی ہوئی ہیں' آپ نے فرمایا: اے بلال! تیرے لیے ہلاکت ہو! کیا تو اس بات سے خوف نہیں کرتا کہ تیرے لیے جہنم سے بخار ہو' اے بلال! اس کو خرچ کر دو' عرش والے سے کمی کا خوف نہ رکھنا۔

2573 - وَبِهِ قَالَ: قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: ثَلَاثٌ أَوْصَانِي بِهِنَّ خَلِيلِي أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَا أَدَعُهُنَّ أَبَدًا: صَوْمُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ، وَالْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَأَنْ لَا أَنَامَ إِلَّا عَلَى وِتْرٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ فرماتے ہیں کہ مجھے ابوالقاسم ﷺ نے تین چیزوں کی وصیت کی' میں نے ان کو ہمیشہ نہیں چھوڑا ہے' (وہ تین چیزیں یہ ہیں:) ہر ماہ تین روزے رکھنے کی' جمعہ کے دن غسل کرنے کی اور وتر پڑھے بغیر نہ سونے کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ إِلَّا بَكَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث ابن عون سے صرف بکار بن محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

2574 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالَ: نا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نا أَيُّوبُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي رَاشِدٍ الْحُبْرَانِيِّ، عَنْ

حضرت عبدالرحمٰن بن شبل سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: قرآن پڑھو' جب تم قرآن پڑھو تو اس میں زیادتی نہ کرو' اس میں

2572- أخرجه البزار جلد4صفحه251 . انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه244 .

2573- واخرجه النسائي: الصيام جلد4صفحه187 (باب صوم ثلاثة أيام من الشهر)' وأحمد: المسند جلد 2صفحه636 رقم الحديث:1283 .

2574- أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد3صفحه444 . انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه98 .

Marfat.com
Marfat.com

عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِبْلٍ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اقْرَئُوا الْقُرْآنَ، فَإِذَا قَرَأْتُمُوهُ فَلَا تَسْتَكْثِرُوا بِهِ، وَلَا تَغْلُوا فِيهِ، وَلَا تَجْفُوا عَنْهُ، وَلَا تَأْكُلُوا بِهِ وَقَالَ: إِنَّ النِّسَاءَ هُمْ أَهْلُ النَّارِ فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَلَسْنَ أُمَّهَاتِنَا وَأَخَوَاتِنَا وَبَنَاتِنَا؟ فَذَكَرَ كُفْرَهُنَّ لِحَقِّ الزَّوْجِ، وتَضْيِيعَهُنَّ لِحَقِّهِ

خیانت نہ کرو' اس سے بے وفائی نہ کرو' اس کو کھانے کا ذریعہ نہ بناؤ' اور فرمایا: عورتیں جہنم والی ہیں۔ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا وہ ہماری مائیں' بہنیں اور بیٹیاں نہیں ہیں؟ آپ نے ذکر کیا: یہ شوہروں کے حقوق کی ناشکری کرتی ہیں اور اُن کے حقوق ضائع کرتی ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا وُهَيْبٌ

یہ حدیث ایوب سے صرف وہیب ہی روایت کرتے ہیں۔

2575 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْعَبْدِيُّ قَالَ: نا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ وَاصِلٍ الْأَحْدَبِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَيُّ الذَّنْبِ أَعْظَمُ؟ قَالَ: أَنْ تَجْعَلَ لِلّٰهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ. قُلْتُ: ثُمَّ أَيٌّ؟ قَالَ: أَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ خَشْيَةَ أَنْ يَأْكُلَ مَعَكَ. قُلْتُ: ثُمَّ أَيٌّ؟ قَالَ: أَنْ تُزَانِيَ حَلِيلَةَ جَارِكَ، ثُمَّ تَلَا: (وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللّٰهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ) (الفرقان:68)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سا گناہ بڑا ہے؟ آپ نے فرمایا: کسی کو اللہ عزوجل کے مدمقابل ٹھہرانا حالانکہ تجھے اس نے پیدا کیا ہے۔ میں نے عرض کی: اس کے بعد کون؟ آپ نے فرمایا: اپنی اولاد کو اس خوف سے قتل کرنا کہ وہ تیرے ساتھ کھائے گی۔ میں نے عرض کی: اس کے بعد کون بڑا ہے؟ آپ نے فرمایا: اپنی پڑوسن کے ساتھ زنا کرنا' پھر آپ نے یہ آیت تلاوت کی: وہ لوگ جو اللہ عزوجل کے ساتھ دوسرے خدا کو نہیں پکارتے اور نہ اس جان کو قتل کرتے ہیں جس کو اللہ نے حرام کیا ہے مگر حق کے ساتھ اور نہ وہ زنا کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ وَاصِلٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ

یہ حدیث سفیان سے واصل نے اور سفیان سے صرف محمد بن کثیر اور عبدالرحمٰن بن معدی روایت کرتے ہیں۔

2575- أخرجه البخاري: الأدب جلد**10** صفحه**448** رقم الحديث: **6001**.

Marfat.com
Marfat.com

2576 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ قَالَ: نا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ، كَانَ يُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ يَجِيءُ فَيُصَلِّي بِقَوْمِهِ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ حضور ﷺ کے ساتھ نماز پڑھتے تھے' پھر واپس آتے اور اپنی قوم کو نماز پڑھاتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا حَجَّاجٌ

یہ حدیث ہشام سے صرف حجاج ہی روایت کرتے ہیں۔

2577 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ قَالَ: نا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: شَهِدَ عِنْدِي رِجَالٌ مَرْضِيُّونَ، وَاَرْضَاهُمْ عِنْدِي عُمَرُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صِيَامِ يَوْمِ الْفِطْرِ، وَيَوْمِ النَّحْرِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے' وہ فرماتے ہیں کہ میرے پاس پسندیدہ مرد موجود تھے' ان سب میں مجھے پسندیدہ حضرت عمر تھے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور ﷺ نے عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دنوں میں روزہ رکھنے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا هِشَامٌ

یہ حدیث قتادہ سے صرف ہشام ہی روایت کرتے ہیں۔

2578 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ قَالَ: نا هِشَامٌ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَفْتَخِرُوا بِآبَائِكُمُ الَّذِينَ مَاتُوا فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَمَا يُدَحْرِجُ الْجُعَلُ بِاَنْفِهِ خَيْرٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تمہارے وہ ماں باپ جو جاہلیت میں فوت ہو گئے اُن پر فخر نہ کرو' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے' بھونرے (کالے رنگ کے کیڑے) کا اپنی ناک کو (کسی پہاڑ سے) لڑھکانا'

2576- أخرجه البخاري: الأدب جلد **10** صفحه **532** رقم الحديث: **6106**' ومسلم: الصلاة جلد **1** صفحه **340**' وأبو داؤد: الصلاة جلد **1** صفحه **160** رقم الحديث: **599-600**' وأحمد: المسند جلد **3** صفحه **378** رقم الحديث: **14137**.

2577- انظر: مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **207**.

2578- انظر: مجمع البحرين (**3105**).

Marfat.com
Marfat.com

مِنْ آبَائِكُمُ الَّذِينَ مَاتُوا فِي الْجَاهِلِيَّةِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا هِشَامٌ، وَالْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، وَالْحَسَنُ الْقَافَلَانِيُّ

تمہارے اُن آباء سے بہتر ہے جو زمانۂ جاہلیت میں مر گئے۔

یہ حدیث ایوب سے ہشام، حسن بن ابی جعفر اور حسن القافلانی ہی روایت کرتے ہیں۔

2579 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ قَالَ: نا أَبُو أُمَيَّةَ بْنُ يَعْلَى الثَّقَفِيُّ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُشْرَفَ لَهُ بُنْيَانٌ، وَيُرْفَعَ لَهُ دَرَجَاتٌ، فَلْيَعْفُ عَمَّنْ ظَلَمَهُ، وَيُعْطِ مَنْ حَرَمَهُ، وَيَصِلْ مَنْ قَطَعَهُ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ اس کی بنیاد مضبوط ہو اور اس کے درجات بلند ہوں، اس کو چاہیے کہ جس نے اس پر ظلم کیا اس کو معاف کرے، اس کو دے جو اس کو نہ دے، جو تعلق توڑے اس سے تعلق جوڑے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى إِلَّا أَبُو أُمَيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ حَجَّاجٌ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث موسیٰ سے صرف ابوامیہ ہی روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں حجاج اکیلے ہیں اور یہ حدیث ابی بن کعب سے اسی سند سے روایت ہے۔

2580 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ قَالَ: نا الْيَمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ الْعَبْدِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ أَبِي أُمَيَّةَ، أَنَّ مُجَاهِدًا أَخْبَرَهُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: جِئْتُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدٌ فِي أُنَاسٍ مِنْ أَصْحَابِهِ، فِيهِمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، فَأَدْرَكْتُ آخِرَ الْحَدِيثِ، وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ صَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الْعَصْرِ لَمْ تَمَسَّهُ النَّارُ فَقُلْتُ بِيَدِي هَكَذَا، يُحَرِّكُ بِيَدِهِ: إِنَّ هَذَا

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، آپ فرماتے ہیں کہ میں آیا اس حال میں کہ حضور ﷺ اپنے صحابہ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے، ان میں عمر بن خطاب بھی تھے، وہاں آخری گفتگو کا حصہ میں نے سنا، وہ یہ تھا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے عصر سے پہلے چار رکعت پڑھیں، اس کو جہنم کی آگ نہ چھوئے گی، میں نے اپنے ہاتھ کے ساتھ اس طرح اشارہ کیا، یہ حدیث عمدہ ہے۔ مجھے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو حدیث اس سے پہلے والی ہے وہ اس سے

2579- انظر: مجمع البحرين (2921) .

2580- انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه25 .

Marfat.com
Marfat.com

حَدِيثٌ جَيِّدٌ فَقَالَ لِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: لَمَا فَاتَكَ مِنْ صَدْرِ الْحَدِيثِ اَجْوَدُ وَاَجْوَدُ، قُلْتُ: يَا ابْنَ الْخَطَّابِ، فَهَاتِ، فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: حَدَّثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ: مَنْ شَهِدَ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ

بھی عمدہ ہے۔ میں نے عرض کی: اے ابن خطاب! وہ بھی سناؤ! حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم کو حضور ﷺ نے بیان کیا کہ جو لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی گواہی دے وہ جنت میں داخل ہو گیا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عُمَرَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ حَجَّاجٌ

یہ حدیث عبداللہ بن عمرو حضرت عمر سے روایت کرتے ہیں اور حضرت عمر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں حجاج اکیلے ہیں۔

2581 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مَعْمَرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ: نا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ اَنْ تُعْمَلَ رُخَصُهُ كَمَا يُحِبُّ اَنْ تُعْمَلَ عَزَائِمُهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل پسند کرتا ہے رخصت پر عمل کرنے کو جس طرح پسند کرتا ہے عزیمت پر عمل کرنے کو پسند کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ مَرْفُوعًا عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا مَعْمَرٌ وَمِسْكِينُ بْنُ بُكَيْرٍ الْحَرَّانِيُّ

یہ حدیث شعبہ سے مرفوعاً معمر اور مسکین بن بکیر الحرانی ہی روایت کرتے ہیں۔

2582 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَنَزِيُّ قَالَ: نا اَبُو غَاضِرَةَ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْعَنَزِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي غَضْبَانُ بْنُ حَنْظَلَةَ، عَنْ اَبِيهِ حَنْظَلَةَ بْنِ نُعَيْمٍ الْعَنَزِيِّ قَالَ: كُنْتُ فِيمَنْ وَفَدَ عَلَى عُمَرَ، فَجَعَلَ يَسْاَلُ رَجُلًا رَجُلًا: مِمَّنْ اَنْتَ؟ وَمَنْ اَنْتَ؟ حَتَّى انْتَهَى اِلَيَّ، فَقَالَ: مِمَّنْ اَنْتَ؟ وَمَنْ اَنْتَ؟ فَقُلْتُ: اَنَا حَنْظَلَةُ مِنْ عَنَزَةَ، فَاَوْمَا نَحْوَ

حضرت حنظلہ بن القری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں: میں حضرت عمر کے وفد میں شامل تھا' ایک آدمی دوسرے سے پوچھتا: آپ کس سے ہیں اور کیا نام ہے؟ یہاں تک مجھ تک پہنچے' آپ نے فرمایا: آپ کون ہیں' آپ کا نام کیا ہے؟ میں نے عرض کی: میں حنظلہ عنزہ قبیلے کا فرد ہوں' اس نے مشرق کی طرف اشارہ کیا' اپنی انگلیاں کھولیں اور کہا: میں نے حضور

2581- أخرجه الطبراني في الكبير جلد10 صفحه103 رقم الحديث: 10030 . انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه165 .

2582- انظر: مجمع الزوائد جلد10 صفحه54 .

Marfat.com
Marfat.com

الْمَشْرِقِ، وَفَرَّجَ اَصَابِعَهُ، وَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: عَنَزَةُ حَيٌّ مِنْ هَاهُنَا، مَبْغِيٌّ عَلَيْهِمْ، مَنْصُورُونَ

لَمْ يُرْوَ هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو غَاضِرَةَ

2583 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا الْحَكَمُ بْنُ مَرْوَانَ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا سَلَّامٌ الطَّوِيلُ، عَنِ الْاَجْلَحِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْكِنْدِيِّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَدِيٍّ الْكِنْدِيِّ قَالَ: قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: جَاءَ جِبْرِيلُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حِينٍ غَيْرِ حِينِهِ الَّذِي كَانَ يَاْتِيهِ فِيهِ، فَقَامَ اِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا جِبْرِيلُ مَا لِي اَرَاكَ مُتَغَيِّرَ اللَّوْنِ؟ فَقَالَ: مَا جِئْتُكَ حَتَّى اَمَرَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِمَفَاتِيحِ النَّارِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا جِبْرِيلُ، صِفْ لِيَ النَّارَ، وَانْعَتْ لِي جَهَنَّمَ فَقَالَ جِبْرِيلُ: اِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى اَمَرَ بِجَهَنَّمَ فَاُوقِدَ عَلَيْهَا اَلْفَ عَامٍ حَتَّى ابْيَضَّتْ، ثُمَّ اَمَرَ فَاُوقِدَ عَلَيْهَا اَلْفَ عَامٍ حَتَّى احْمَرَّتْ، ثُمَّ اَمَرَ فَاُوقِدَ عَلَيْهَا اَلْفَ عَامٍ حَتَّى اسْوَدَّتْ، فَهِيَ سَوْدَاءُ مُظْلِمَةٌ لَا يُضِيءُ شَرَرُهَا، وَلَا يُطْفَاُ لَهَبُهَا، وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ، لَوْ اَنَّ قَدْرَ ثُقْبِ اِبْرَةٍ فُتِحَ مِنْ جَهَنَّمَ لَمَاتَ مَنْ فِي الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيعًا مِنْ حَرِّهِ، وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَوْ اَنَّ ثَوْبًا مِنْ ثِيَابِ النَّارِ عُلِّقَ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ لَمَاتَ مَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيعًا مِنْ حَرِّهِ،

ﷺ سے سنا فرماتے ہوئے: عنزہ اِدھر سے ہی ایک قبیلہ ہے جس پر بغاوت کی جائے گی لیکن وہ منصور اور فاتح ہوں گے۔

یہ حدیث عمر سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ابوغافرہ اکیلے ہیں۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت جبریل علیہ السلام حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے' اس وقت کے علاوہ جس وقت آپ کے پاس آتے تھے' حضور ﷺ آپ کی طرف کھڑے ہوئے' فرمایا: اے جبریل! مجھے کیا ہے کہ آپ کا رنگ بدلہ ہوا دیکھ رہا ہوں؟ حضرت جبریل نے عرض کی: میں آپ کے پاس نہیں آیا' یہاں تک کہ اللہ عزوجل نے جہنم کے کھولنے کا حکم دیا' حضور ﷺ نے فرمایا: اے جبریل! مجھے جہنم کی صفت بتائیں اور میرے لیے جہنم کی حالت بتائیں۔ حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی: بے شک اللہ عزوجل نے جہنم کے متعلق حکم دیا کہ اس کو ایک ہزار سال جلایا گیا یہاں تک کہ وہ سفید ہوگئی' پھر حکم دیا اس میں ایک ہزار سال آگ جلائی جائے یہاں تک کہ وہ سرخ ہوگئی' پھر حکم دیا اس میں ایک ہزار سال تک جلائی جائے یہاں تک کہ کالی ہوگئی' وہ کالی ہوگئی' اندھیرا ہی اندھیرا ہے' اس میں روشنی نہیں ہوگی' وہ بجھے گی نہیں' اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے سوئی کے سوراخ کے برابر جہنم سے کھولا جائے تو جو زمین میں ہیں وہ سارے کے سارے اس کی گرمی میں جل جائیں' اُس ذات کی

2583- انظر: مجمع الزوائد جلد10 صفحه390 .

Marfat.com
Marfat.com

وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَوْ أَنَّ خَازِنًا مِنْ خَزَنَةِ جَهَنَّمَ بَرَزَ إِلَى أَهْلِ الدُّنْيَا، فَنَظَرُوا إِلَيْهِ لَمَاتَ مَنْ فِي الْأَرْضِ كُلُّهُمْ مِنْ قُبْحِ وَجْهِهِ وَمِنْ نَتْنِ رِيحِهِ، وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَوْ أَنَّ حَلْقَةً مِنْ حَلْقَةِ سِلْسِلَةِ أَهْلِ النَّارِ الَّتِي نَعَتَ اللّٰهُ فِي كِتَابِهِ وُضِعَتْ عَلَى جِبَالِ الدُّنْيَا لَارْفَضَّتْ، وَمَا تَقَارَبَتْ حَتَّى تَنْتَهِيَ إِلَى الْأَرْضِ السُّفْلَى، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَسْبِي يَا جِبْرِيلُ لَا يَنْصَدِعُ قَلْبِي، فَأَمُوتُ قَالَ: فَنَظَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى جِبْرِيلَ وَهُوَ يَبْكِي، فَقَالَ: تَبْكِي يَا جِبْرِيلُ وَأَنْتَ مِنَ اللّٰهِ بِالْمَكَانِ الَّذِي أَنْتَ بِهِ؟ قَالَ: وَمَا لِيَ لَا أَبْكِي؟ أَنَا أَحَقُّ بِالْبُكَاءِ لَعَلِّي أَنْ أَكُونَ فِي عِلْمِ اللّٰهِ عَلَى غَيْرِ الْحَالِ الَّتِي أَنَا عَلَيْهَا، وَمَا أَدْرِي لَعَلِّي أُبْتَلَى بِمِثْلِ مَا ابْتُلِيَ بِهِ إِبْلِيسُ، فَقَدْ كَانَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ، وَمَا يُدْرِينِي لَعَلِّي أُبْتَلَى بِمِثْلِ مَا ابْتُلِيَ بِهِ هَارُوتُ وَمَارُوتُ قَالَ: فَبَكَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَبَكَى جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَمَا زَالَا يَبْكِيَانِ حَتَّى نُودِيَا: أَنْ يَا جِبْرِيلُ وَيَا مُحَمَّدُ، إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَمَّنَكُمَا أَنْ تَعْصِيَاهُ، فَارْتَفَعَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَرَّ بِقَوْمٍ مِنَ الْأَنْصَارِ يَضْحَكُونَ وَيَلْعَبُونَ، فَقَالَ: تَضْحَكُونَ وَوَرَائَكُمْ جَهَنَّمُ؟ فَلَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا، وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا، وَلَمَا أَسَغْتُمُ الطَّعَامَ وَالشَّرَابَ، وَلَخَرَجْتُمْ إِلَى الصُّعُدَاتِ تَجْأَرُونَ إِلَى

قسم جس نے حق کے ساتھ آپ کو بھیجا ہے! اگر جہنم کے کپڑوں میں سے ایک کپڑا زمین و آسمان کے درمیان لٹکا دیا جائے تو اس کی گرمی کے سبب تمام زمین والے مر جائیں اور اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا! اگر جہنم کا خازن دنیا والوں کے سامنے ظاہر ہو اور وہ سارے اس کی طرف دیکھیں جو زمین میں موجود ہوں' تو زمین والے سارے کے سارے اس کی بدبو اور بدصورتی سے مر جائیں' اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے! اگر جہنم کی زنجیروں میں سے ایک زنجیر جس کی صفت حضور ﷺ نے بیان کی ہے اس کو پہاڑ پر رکھا جائے تو وہ ذرہ ذرہ ہو جائے یہاں تک کہ زمین تک ختم ہو جائے گی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اے جبریل! بس کرو' میرا دل پھٹ نہ جائے' میں اس حال میں وصال نہ کر جاؤں۔ حضور ﷺ نے جبریل کی طرف دیکھا' آپ رو رہے ہیں' آپ نے فرمایا: اے جبریل! آپ رو رہے ہیں حالانکہ اللہ کے ہاں آپ کا بڑا مقام ہے' مجھے کیا ہوا کہ میں نہ روؤں؟ ہوسکتا ہے میں اللہ کے علم میں اس حالت میں نہ ہوں جس پر میں ہوں' میں نہیں جانتا ہوں کہ مجھے ابلیس کی طرح نہ آزمایا جائے' مجھے نہیں معلوم کہ مجھے ھاروت و ماروت کی طرح آزمایا نہ جائے۔ اس کے بعد حضور ﷺ اور جبریل علیہ السلام رو پڑے' دونوں مسلسل روتے رہے یہاں تک کہ دونوں کو آواز دی: اے جبریل! اے محمد! بے شک اللہ عزوجل نے دونوں کو اس سے امن دیا ہے کہ تم دونوں کسی نافرمانی میں مبتلا کیے

Marfat.com
Marfat.com

اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَنُودِیَ: يَا مُحَمَّدُ، لَا تُقَنِّطْ عِبَادِي، إِنَّمَا بَعَثْتُكَ مُيَسِّرًا، وَلَمْ أَبْعَثْكَ مُعَسِّرًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَدِّدُوا وَقَارِبُوا

جاؤ۔ حضرت جبریل علیہ السلام اُٹھے‘ حضور ﷺ نکلے آپ کا گزر ایک قوم کے پاس سے ہوا‘ وہ ہنس رہے ہیں اور کھیل رہے ہیں‘ آپ نے فرمایا: کیا تم ہنس رہے ہو‘ تمہارے پیچھے جہنم ہے‘ اگر تم جان لو جو میں جانتا ہوں تو تم تھوڑا ہنسو اور زیادہ روؤ‘ تم کھانا پینا چھوڑ دیتے‘ تم وادیوں کی طرف نکل جاتے‘ اللہ عزوجل سے پناہ مانگتے۔ آواز دی گئی: اے محمد! میرے بندوں کو مایوس نہ کرو‘ میں نے آپ کو آسانی کرنے کے لیے بھیجا ہے اور مشکلات کے لیے نہیں بھیجا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: نزدیکی چاہو‘ میانہ روی اختیار کرو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سَلَّامٌ

یہ حدیث حضرت عمر سے اسی سند سے روایت ہے‘ اس کو روایت کرنے میں سلام اکیلے ہیں۔

2584 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا الْحَكَمُ بْنُ مَرْوَانَ قَالَ: نا إِسْرَائِيلُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَلَا تَتَّخِذُ لَكَ بِمِنًى شَيْئًا فَتَسْتَظِلَّ فِيهِ؟ فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ، إِنَّمَا مِنًى مُنَاخُ مَنْ سَبَقَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہم منیٰ میں آپ کے لیے کوئی شی نہ بنائیں تاکہ آپ اس سے سایہ حاصل کریں؟ آپ نے فرمایا: اے عائشہ! منیٰ میں جو پہلے جائے وہی اس کے ٹھہرنے کی جگہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا إِسْرَائِيلُ

یہ حدیث ابراہیم سے صرف اسرائیل ہی روایت کرتے ہیں۔

2585 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا الْحَكَمُ

حضرت موسیٰ بن طلحہ اپنے والد سے روایت کرتے

2584- اخرجه ابو داؤد: المناسك جلد **2** صفحه **219** رقم الحديث: **2019**' والترمذي: الحج جلد **3** صفحه **219** رقم الحديث: **881**' وابن ماجه: المناسك جلد **2** صفحه **1000** رقم الحديث: **3007**' والدارمي: المناسك جلد **2** صفحه **100** رقم الحديث: **1937**' واحمد: المسند جلد **6** صفحه **230-231** رقم الحديث: **25773** .

2585- اخرجه النسائي: السهو جلد **3** صفحه **41** (باب نوع آخر) .

Marfat.com
Marfat.com

قَالَ: نا اِسْرَائِيلُ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مَوْهَبٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قُلْنَا: قَدْ عَلِمْنَا كَيْفَ السَّلَامُ عَلَيْكَ، فَكَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَيْكَ؟ قَالَ: قُولُوا: اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ وبَارَكْتَ عَلَى اِبْرَاهِيمَ وَآلِ اِبْرَاهِيمَ، اِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

ہیں کہ ہم نے عرض کی: ہم کوعلم ہے کہ کس طرح ہم آپ پر سلام بھیجیں' آپ پر درود کیسے بھیجیں؟ آپ نے فرمایا: پڑھو''اللّٰھم صل علٰی محمدٍ وعلٰی آل محمدٍ وبارك علٰی محمدٍ الٰی آخرہٖ''۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ طَلْحَةَ اِلَّا مِنْ حَدِيثِ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عُثْمَانَ اِلَّا اِسْرَائِيلُ وَشَرِيكٌ

یہ حدیث طلحہ سے صرف عثمان بن عبداللہ بن موہب ہی روایت کرتے ہیں اور عثمان سے صرف اسرائیل اور شریک ہی روایت کرتے ہیں۔

2586 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا الرَّبِيعُ بْنُ يَحْيَى الْاُشْنَانِيُّ قَالَ: نا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ: خَيْرُنَا بَعْدَ نَبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت عون بن ابی جحیفہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سنا فرماتے ہوئے کہ ہمارے نبی ﷺ کے بعد حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما افضل ہیں۔

2587 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا الرَّبِيعُ قَالَ: نا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ: اَلَا اُهْدِي لَكَ هَدِيَّةً سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قُلْتُ: بَلَى قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ عَلِمْنَا السَّلَامَ عَلَيْكَ، فَكَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَيْكَ؟ قَالَ: قُولُوا: اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کیا میں آپ کو وہی ہدیہ نہ دوں جو میں نے حضور ﷺ سے سنا فرماتے ہوئے' میں نے عرض کی: کیوں نہیں! حضرت کعب نے فرمایا: ایک آدمی نے عرض کی کہ یارسول اللہ! ہم آپ پر سلام بھیجتے ہیں اس کو ہم علم ہے' آپ پر درود کیسے پڑھیں؟ آپ نے فرمایا: پڑھو''اللّٰھم صل علٰی محمدٍ وعلٰی آل محمدٍ الٰی آخرہٖ''۔

2586- أخرجه البخاري: فضائل الصحابة جلد7صفحه24 رقم الحديث: 3671' وأحمد: المسند جلد 1صفحه159 رقم الحديث: 1058 .

2587- أخرجه البخاري: أحاديث الأنبياء جلد6صفحه469 رقم الحديث: 3370' ومسلم: الصلاة جلد1صفحه305 .

Marfat.com
Marfat.com

وَآلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

2588 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا الرَّبِيعُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَاقِدٍ الْخُرَاسَانِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ: بَيْنَمَا نَحْنُ نَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أَبْصَرَ جَمَاعَةً مِنَ النَّاسِ، فَقَالَ: عَلَى مَا اجْتَمَعَ هَؤُلَاءِ؟ قِيلَ: عَلَى قَبْرٍ يَحْفِرُونَهُ قَالَ: فَفَزِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَدَرَ بَيْنَ أَصْحَابِهِ مُسْرِعًا حَتَّى انْتَهَى إِلَى الْقَبْرِ، فَحَثَى عَلَيْهِ، وَاسْتَقْبَلَ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ، فَبَكَى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَلَّ الثَّرَى مِنْ دُمُوعِهِ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا، فَقَالَ: إِخْوَانِي، لِمِثْلِ هَذَا الْيَوْمِ فَأَعِدُّوا

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ چل رہے تھے' اچانک آپ نے لوگوں کی ایک جماعت دیکھی' آپ نے فرمایا: یہ سارے کس پر جمع ہیں؟ عرض کی گئی: ایک قبر کھود رہے ہیں' اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پریشان ہوئے' آپ نے اس پر مٹی ڈالی اور اپنے ہاتھ قبلہ رخ کیے' آپ رو پڑے یہاں تک کہ زمین آنسوؤں سے تر ہوگئی' پھر ہماری طرف متوجہ ہوئے' آپ نے فرمایا: میرے بھائیو! اس کی مثل ہمارے ساتھ ہونا ہے' اس کے لیے تیاری کرو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْبَرَاءِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَاقِدٍ

یہ حدیث براء سے اسی سند سے مروی ہے' اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن واقد اکیلے ہیں۔

2589 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ قَالَ: نا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: نا الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ قَالَ: كُنَّا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ لَبِثُوا حَتَّى يَرَوْهُ سَاجِدًا قَدْ وَضَعَ جَبْهَتَهُ بِالْأَرْضِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں جب رکوع سے اُٹھتے تھے تو ہم ٹھہرے رہتے تھے یہاں تک کہ آپ کو سجدہ کی حالت میں دیکھ نہ لیتے کہ آپ نے اپنی پیشانی زمین پر رکھ لی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَرِيرٍ إِلَّا عَارِمٌ

یہ حدیث جریر سے صرف عارم ہی روایت کرتے

2588- اخرجه احمد: المسند جلد4صفحه360-361 رقم الحديث: 18626 .

2589- اخرجه البخاري: الأذان جلد2صفحه345 رقم الحديث: 811' ومسلم: الصلاة جلد1صفحه345 .

Marfat.com
Marfat.com

ہیں۔

2590 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ قَالَ: نا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَنَحَ مَنِيحَةَ وَرِقٍ أَوْ سَقَى لَبَنًا، أَوْ أَهْدَى زِقَاقًا، كَانَ عِدْلَ رَقَبَةٍ، وَمَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، عَشْرَ مَرَّاتٍ، كَانَ لَهُ عِدْلُ رَقَبَةٍ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِينَا يَمْسَحُ عَوَاتِقَنَا وصُدُورَنَا وَيَقُولُ: لَا تَخْتَلِفْ صُفُوفُكُمْ فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ، إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصُّفُوفِ الْأُوَلِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زُبَيْدٍ إِلَّا جَرِيرٌ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی کو دودھ والا جانور دیا یا دودھ پینے کے لیے دیا یا جس نے اندھے آدمی کو راستہ دکھایا' اس کے لیے ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہے' جس نے لا الہ الا اللّٰہ وحدہٗ لا شریک لہ' لہ الملک ولہ الحمد وھو علیٰ کل شیء قدیر' دس مرتبہ پڑھا' اس کے لیے بھی ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہے' حضور ﷺ ہمارے کندھے اور ہمارے سینے برابر کرتے تھے اور فرماتے: اپنی صفیں ٹیڑھی نہ کرو ورنہ تمہارے دل ٹیڑھے ہو جائیں گے' بے شک اللہ عزوجل اور اسکے فرشتے اس کے لیے رحمت بھیجتے ہیں جو پہلی صف میں شریک ہوتے ہیں۔

یہ حدیث زبید سے صرف جریر ہی روایت کرتے ہیں۔

2591 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: أنا شَيْبَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ؟ قَالَ: قَرْنِي، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ يَجِيءُ قَوْمٌ تَسْبِقُ شَهَادَةُ أَحَدِهِمْ يَمِينَهُ، وَيَمِينُهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور ﷺ سے پوچھا: لوگوں میں افضل کون ہے؟ آپ نے فرمایا: میرے صحابہ' پھر جو میرے صحابہ سے ملے' پھر میرے صحابہ کے ملنے والے سے ملے' پھر ایسے لوگ آئیں گے جو گواہی دینے میں بڑی جلدی کریں گے' ان میں ایک قسم کی گواہی اور دوسرا گواہی کی

2590- أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد4صفحه285' والحاكم في مستدركه جلد 1صفحه501 . انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه88 .

2591- أخرجه البخاري: الأيمان والنذور جلد11صفحه552 رقم الحديث: 6658' ومسلم: فضائل الصحابة جلد 4 صفحه1963 .

Marfat.com
Marfat.com

شَهَادَتَهُ

قسم دے گا۔

2592 - وَبِهِ عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ اَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَطْعِمُوا الْجَائِعَ، وَعُودُوا الْمَرِيضَ، وَفُكُّوا الْعَانِيَ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بھوکے کو کھانا کھلاؤ' مریض کی عیادت کرو' قیدی کو آزاد کراؤ۔

2593 - وَبِهِ عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ اَحَدٍ اِلَّا وُكِّلَ بِهِ قَرِينُهُ مِنَ الْجِنِّ، قَالُوا: وَاِيَّاكَ؟ قَالَ: وَاِيَّايَ، وَلٰكِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَعَانَنِي عَلَيْهِ فَاَسْلَمَ، فَلَا يَاْمُرُنِي اِلَّا بِخَيْرٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر ایک کے ساتھ اس کا ساتھی جن ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: آپ کے ساتھ بھی؟ آپ نے فرمایا: میرے ساتھ بھی لیکن اللہ عزوجل نے میری مدد کی اس کے حوالہ سے' وہ مجھ پر اسلام لایا ہے وہ مجھے صرف بھلائی کے لیے عرض کرتا ہے۔

2594 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عِمْرَانُ بْنُ مَيْسَرَةَ الْاَدَمِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو خَالِدٍ الدَّالَانِيُّ، عَنْ اَبِي يَحْيَى، مَوْلَى آلِ جَعْدَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَخَذَ جِبْرِيلُ بِيَدِي، فَاَرَانِي بَابَ الْجَنَّةِ الَّذِي تَدْخُلُ مِنْهُ اُمَّتِي فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَدِدْتُ اَنِّي كُنْتُ مَعَكَ حَتَّى اَرَاهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَا اِنَّكَ اَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ اُمَّتِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جبریل نے میرا ہاتھ پکڑا مجھے جنت کا وہ دروازہ دکھایا جس سے میری اُمت داخل ہو گی۔ حضرت ابوبکر نے عرض کی: میں پسند کرتا ہوں کہ میں آپ کے ساتھ ہوتا جس وقت آپ نے دیکھا تھا' آپ ﷺ نے فرمایا: تو میری اُمت سے جنت میں سب سے پہلے داخل ہوگا۔

2592- أخرجه البخاري: الجهاد جلد 6صفحه193 رقم الحديث: 3046' وابو داؤد: الجنائز جلد 3صفحه183 رقم الحديث: 3105' واحمد: المسند جلد4صفحه481 رقم الحديث: 19536 .

2593- أخرجه مسلم: المنافقين جلد4صفحه2167' واحمد: المسند جلد1صفحه520 رقم الحديث: 3801 .

2594- أخرجه الحاكم في المستدرك جلد3صفحه73 .

Marfat.com
Marfat.com

2595 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَعِسَ عَبْدُ الدِّينَارِ، تَعِسَ عَبْدُ الدِّرْهَمِ، تَعِسَ عَبْدُ الْخَمِيصَةِ، اِنْ اُعْطِيَ رَضِيَ، وَاِنْ مُنِعَ سَخِطَ، تَعِسَ وَانْتَكَسَ، وَاِذَا شِيكَ فَلَا انْتَقَشَ، طُوبَى لِعَبْدٍ آخِذٍ بِعِنَانِ فَرَسِهِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، اَشْعَثُ رَاْسُهُ، مُغْبَرَّةٌ قَدَمَاهُ، وَاِنْ كَانَتِ الْحِرَاسَةُ كَانَ فِي الْحِرَاسَةِ، وَاِنْ كَانَتِ السَّاقَةُ كَانَ فِي السَّاقَةِ، اِنْ شَفَعَ لَمْ يُشَفَّعْ، وَاِنِ اسْتَاْذَنَ لَمْ يُؤْذَنْ لَهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دینار اور درہم کے لالچی آدمی کے لیے ہلاکت ہے' ہلاکت ہے خمیصہ (دھاری دار سرخ یا سیاہ کپڑے) والے کے لیے اگر اسکو دیا جائے تو وہ خوش ہوتا ہے اگر نہ دیا جائے تو ناراض ہوتا ہے' خوشخبری ہو اس کے لیے جو گھوڑے کی لگام پکڑے اللہ کی راہ میں' اس کے بال بکھرے ہوئے ہوں' اس کے قدم غبار آلود ہوں' اگر وہ حفاظت میں ہوتا ہے تو وہ حفاظت کرتا ہے' جب وہ چلتا ہے تو وہ چلنے میں ہوتا ہے' اگر وہ کسی کی سفارش کرے تو اس کی سفارش مانی نہیں جاتی' اگر اجازت مانگے تو اس کو اجازت نہیں دی جاتی۔

2596 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبَّادُ بْنُ مُوسَى اَبُو عُقْبَةَ الْاَزْرَقُ قَالَ: نا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ مَطَرِ بْنِ عُكَامِسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا قَضَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِرَجُلٍ اَنْ يَمُوتَ بِاَرْضٍ جَعَلَ لَهُ فِيهَا حَاجَةً

حضرت مطر بن عکامس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب اللہ عزوجل کسی آدمی کے لیے کسی جگہ مرنے کا فیصلہ کر دیتا ہے تو وہاں اس کے لیے کام رکھ دیتا ہے۔

2597 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا دَاوُدُ بْنُ شَبِيبٍ قَالَ: نا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا قَتَادَةُ، عَنْ مُوَرِّقٍ الْعِجْلِيِّ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی کا باجماعت نماز ادا کرنا اکیلے نماز ادا کرنے سے پچیس گنا نماز کے ثواب

2595- اخرجه البخاري: الجهاد جلد 6صفحه95 رقم الحديث: 2887' والبيهقي في الكبرى جلد 9صفحه268 رقم الحديث: 18498 .

2596- اخرجه الترمذي: القدر جلد4صفحه452 رقم الحديث: 2146' واحمد: المسند جلد5صفحه269 رقم الحديث: 22043 .

2597- اخرجه الطبراني في الكبير جلد 10صفحه127 رقم الحديث: 10098' والامام احمد في مسنده جلد 1 صفحه376 .

Marfat.com
Marfat.com

مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي جَمَاعَةٍ تَزِيدُ عَلَى صَلَاتِهِ خَمْسًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً

میں اضافہ کر دیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُوَرِّقٍ إِلَّا هَمَّامٌ

یہ حدیث قتادہ سے وہ مورق سے اور قتادہ سے صرف ہمام ہی روایت کرتے ہیں۔

2598 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: أَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَخِيهِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَارِيَةٍ سَوْدَاءَ، فَقَالَ: إِنَّ عَلَيَّ رَقَبَةً مُؤْمِنَةً، فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَبُّكِ؟ فَأَشَارَتْ إِلَى السَّمَاءِ، فَقَالَتْ: اللّٰهُ، فَقَالَ: فَمَنْ أَنَا؟ فَقَالَتْ: رَسُولُهُ، وَأَوْمَأَتْ بِيَدِهَا إِلَى الْأَرْضِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعْتِقْهَا، فَإِنَّهَا مُؤْمِنَةٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا کالی لونڈی لے کر اس نے عرض کی: مجھ پر مؤمنہ لونڈی واجب ہوئی ہے۔ حضور ﷺ نے اس لونڈی کو فرمایا: تیرا رب کون ہے؟ اس نے اشارہ کیا آسمان کی طرف اس نے عرض کی: اللہ میرا رب ہے آپ نے فرمایا: میں کون ہوں؟ اس نے عرض کی: آپ اس کے رسول ہیں اور اس نے اشارہ کیا اپنے ہاتھ کے ساتھ زمین کی طرف حضور ﷺ نے اس آدمی کو فرمایا: اس کو آزاد کرو یہ مؤمنہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَوْنٍ إِلَّا الْمَسْعُودِيُّ

یہ حدیث عون سے صرف مسعودی ہی روایت کرتے ہیں۔

2599 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: أَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ مُسْلِمٍ الْأَعْوَرِ، عَنْ حَبَّةَ الْعُرَنِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَكْلِ الثُّومِ، وَقَالَ: لَوْلَا أَنَّ الْمَلَكَ يَنْزِلُ عَلَيَّ لَأَكَلْتُهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ہم کو لہسن کھانے کا حکم دیا اور فرمایا: اگر فرشتہ نہ آتا (ہوتا میرے پاس) میں ضرور اس کو کھاتا۔

2600 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: أَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں ابوطلحہ کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا خیبر

2599- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه49 .

2600- اخرجه البخاري: الصلاة جلد1صفحه572 رقم الحديث: 271' ومسلم: الجهاد جلد3صفحه1426 .

Marfat.com
Marfat.com

اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنْتُ رَدِيفَ اَبِي طَلْحَةَ بِخَيْبَرَ، وَقَدِ اشْتَدَّ الْقِتَالُ، فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَللّٰهُ اَكْبَرُ، فُتِحَتْ خَيْبَرُ، خَرِبَتْ خَيْبَرُ، اِنَّا اِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ

میں' لڑائی بڑی سخت تھی' میں نے حضور ﷺ سے سنا فرماتے ہوئے: اللہ بڑا ہے' خیبر فتح ہوگیا' خیبر ویران ہوا' ہم جب کسی قوم کے میدان میں نازل ہوتے ہیں تو وہ دن ان کے لیے بہت بُرا ہوتا ہے۔

2601 - وَعَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: اَصَابَ اَهْلَ الْمَدِينَةِ قَحْطٌ وَمَجَاعَةٌ شَدِيدَةٌ، فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ، فَخَطَبَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَقَامَ نَاسٌ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَلَكَتِ الْاَمْوَالُ، وَخَشِينَا الْهَلَاكَ عَلَى اَنْفُسِنَا، وَغَلَا السِّعْرُ، وَقَحَطَ الْمَطَرُ، ادْعُ اللّٰهَ اَنْ يَسْقِيَنَا، قَالَ اَنَسٌ: وَمَا اَرَى فِي السَّمَاءِ مِنْ بَيْضَاءَ، فَمَدَّ يَدَهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا، فَوَاللّٰهِ مَا ضَمَّ اِلَيْهِ يَدَهُ حَتَّى رَاَيْتُ السَّحَابَ يَجِيءُ مِنْ هَاهُنَا وَمِنْ هَاهُنَا، وَصَارَتْ رُكَامًا، ثُمَّ سَالَتْ سَبْعَةَ اَيَّامٍ، حَتَّى وَاللّٰهِ اِنَّ الرَّجُلَ الشَّابَّ لَيَهُمُّ اَنْ يَرْجِعَ اِلَى اَهْلِهِ مِنْ شِدَّةِ الْمَطَرِ، فَلَمَّا كَانَتِ الْجُمُعَةُ الْاُخْرَى، وَخَطَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَامَ نَاسٌ مِنَ الْمَسْجِدِ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، تَهَدَّمَتِ الْبُيُوتُ، وَانْقَطَعَتِ الطُّرُقُ، ادْعُ اللّٰهَ اَنْ يَحْبِسَهَا عَنَّا، فَرَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبَسَّمَ، فَرَفَعَ يَدَيْهِ، فَقَالَ: حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا قَالَ اَنَسٌ: فَمَا اَرَى فِي السَّمَاءِ مِنْ خَضْرَاءَ، فَلَا وَاللّٰهِ، مَا قَبَضَ يَدَهُ حَتَّى رَاَيْتُ السَّمَاءَ تَتَقَطَّعُ مِنْ هَاهُنَا وَهَاهُنَا عَنِ الْمَدِينَةِ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مدینہ میں رہنے والوں کو سخت قحط اور بھوک کا سامنا کرنا پڑا' حضور ﷺ منبر پر تشریف فرما ہوئے' آپ نے جمعہ کے دن خطبہ دیا' کچھ لوگ کھڑے ہوئے' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! مال ہلاک ہو گئے اور ہم کو اپنے اوپر ہلاکت کا خوف ہے اور بھاؤ بڑھ گیا ہے اور بارش نہیں برس رہی ہے' اللہ سے دعا کریں کہ ہم پر بارش برسے! حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آسمان پر میں نے ذرّہ برابر بھی بادل نہیں دیکھے' آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ کشادہ کیے' آپ نے دعا فرمائی: اللہ کی قسم! آپ نے اپنے ہاتھ نیچے نہیں کیے یہاں تک کہ بادل چاروں طرف سے آئے' پھر برسنے لگے پھر سات دن تک برستے رہے' یہاں تک کہ اللہ کی قسم! ایک نوجوان آدمی شدتِ بارش کی وجہ سے اپنے گھر واپس آتا تو وہ بھیگا ہوتا تھا' جب دوسرا جمعہ آیا تو نبی کریم ﷺ نے خطبہ دیا' کچھ لوگ مسجد میں کھڑے ہوئے' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! گھر گرنے شروع ہو گئے ہیں اور راستے بند ہوگئے ہیں' اللہ سے دعا کریں کہ ہم سے روک لے۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو تبسم فرماتے ہوئے

2601- اخرجه البخاری: الاستسقاء جلد2صفحه603 رقم الحديث: 1033' ومسلم: الاستسقاء جلد2صفحه612 .

Marfat.com
Marfat.com

فَاَصْبَحَتْ وَاِنَّ مَا حَوْلَهَا كَوْرٌ

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ

2602 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ اَبِي سَارَةَ قَالَ: نا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً رَجُلًا اِلَى رَجُلٍ مِنْ فَرَاعِنَةِ الْعَرَبِ، اَنِ ادْعُهُ لِي، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّهُ اَعْتَى مِنْ ذَلِكَ، فَقَالَ: اذْهَبْ اِلَيْهِ، فَادْعُهُ ، فَاَتَاهُ، فَقَالَ لَهُ: يَدْعُوكَ رَسُولُ اللّٰهِ، فَقَالَ: رَسُولُ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ؟ اَمِنْ ذَهَبٍ هُوَ، اَوْ مِنْ فِضَّةٍ، اَوْ مِنْ نُحَاسٍ؟ فَرَجَعَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهُ، وَقَالَ: قَدْ اَخْبَرْتُكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَنَّهُ اَعْتَى مِنْ ذَلِكَ، فَقَالَ: ارْجِعْ اِلَيْهِ، فَادْعُهُ فَاَتَاهُ فَاَعَادَ عَلَيْهِ الْقَوْلَ الْاَوَّلَ، فَاَعَادَ عَلَيْهِ مِثْلَ جَوَابِهِ الْاَوَّلِ، فَرَجَعَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَخْبَرَهُ، فَقَالَ: ارْجِعْ اِلَيْهِ، فَادْعُهُ ، فَرَجَعَ اِلَيْهِ الثَّالِثَةَ، فَبَيْنَمَا هُمَا يَتَرَاجَعَانِ الْكَلَامَ بَيْنَهُمَا اِذْ بَعَثَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

دیکھا' آپ نے اپنے دونوں ہاتھ اُٹھائے' آپ نے عرض کی: اے اللہ! ہمارے اردگرد برسا! ہم پر نہ برسا! حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے آسمان میں تروتازگی میں سے کوئی چیز نہیں دیکھی' اللہ کی قسم! آپ نے اپنے ہاتھ نہیں سمیٹے یہاں تک کہ آسمان سے مدینہ شریف کے اندر بارش نہیں برس رہی تھی' پس آسمان صاف ہوگیا اور اس کے اردگرد بارش برس رہی تھی۔

یہ دونوں حدیثیں عمران القطان سے صرف عبداللہ بن رجاء ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عرب کے ایک قبیلہ فراعنہ کے ایک آدمی کی طرف کسی کو بھیجا کہ اس کو میرے پاس بلانا (وہ آدمی واپس آیا) عرض کی: یارسول اللہ! وہ ان سے بے پرواہ ہے' آپ نے فرمایا: اس کے پاس جاؤ! اس کو بلا کر لاؤ' وہ اُس کے پاس آیا' اس نے کہا: آپ کو رسول اللہ ﷺ بلا رہے ہیں' تو اُس نے کہا: اللہ کا رسول اور وہ اللہ کیا ہے؟ کیا وہ سونے کا' چاندی یا پیتل کا بنا ہوا ہے؟ وہ آدمی دو بار رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں واپس آیا' اس نے آپ کو بتایا' عرض کی: یارسول اللہ! میں نے آپ کو بتایا تھا کہ وہ اس سے بے پرواہ ہے۔ آپ نے فرمایا: دوبارہ واپس جاؤ اس کو بلا کر لاؤ' وہ آدمی اس کے پاس آیا' اس نے دوبارہ پہلی والی بات کہی' وہ آدمی حضور ﷺ کی طرف آیا' آپ کو بتایا' آپ ﷺ نے فرمایا: دوبارہ جاؤ اس کو بلا کر لاؤ! وہ آدمی تیسری بار اس کے پاس لوٹ کر

2602- اخرجه البزار جلد3صفحه54 . انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه45 .

Marfat.com
Marfat.com

بِسَحَابَةٍ حِيَالَ رَأْسِهِ، فَرَعَدَتْ وَابْرَقَتْ، وَوَقَعَ مِنْهَا صَاعِقَةٌ ذَهَبَتْ بِقَحْفِ رَأْسِهِ، فَاَنْزَلَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: (وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيبُ بِهَا مَنْ يَشَاءُ وَهُمْ يُجَادِلُونَ فِي اللّٰهِ وَهُوَ شَدِيدُ الْمِحَالِ) (الرعد: 13)

گیا تو اس اثناء میں کہ وہ دونوں باتیں کر رہے تھے جب اللہ تعالیٰ نے اس کے سر کے اوپر ایک بادل بھیجا جو گرجا اور اس میں سے بجلی ظاہر ہوئی۔ اس بجلی میں سے ایک کڑک نے اس کے سر کو کچل کے رکھ دیا۔ تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: اللہ تعالیٰ بجلیاں بھیجتا ہے اور ان کے ساتھ جس کو چاہتا ہے مصیبت کا شکار کرتا ہے جبکہ وہ لوگ اللہ کے بارے مجادلہ کر رہے ہوتے ہیں اور اللہ سخت عذاب والا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ اَبِي سَارَةَ

اس حدیث کو ثابت سے صرف علی بن ابی یسار ہی روایت کرتے ہیں۔

2603 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ قَالَ: نا الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدٍ اَبُو قُدَامَةَ، عَنْ اَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُؤْتَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِصُحُفٍ مُخَتَّمَةٍ، فَتُنْصَبُ بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى، فَيَقُولُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: اَلْقُوا هَذِهِ، وَاقْبَلُوا هَذِهِ، فَتَقُولُ الْمَلَائِكَةُ: وَعِزَّتِكَ مَا رَاَيْنَا اِلَّا خَيْرًا، فَيَقُولُ عَزَّ وَجَلَّ: اِنَّ هَذَا كَانَ لِغَيْرِ وَجْهِي، وَاِنِّي لَا اَقْبَلُ الْيَوْمَ مِنَ الْعَمَلِ اِلَّا مَا ابْتُغِيَ بِهِ وَجْهِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن ایک صحیفہ لایا جائے گا اس پر مہر لگی ہوگی اس کو اللہ عزوجل کے سامنے رکھا جائے گا اللہ عزوجل فرمائے گا: اس کو پھینک دو اور اس دوسرے کی طرف متوجہ ہو فرشتے عرض کریں گے: تیری عزت کی قسم! ہم نے صرف بھلائی ہی دیکھی ہے اللہ عزوجل فرمائے گا: یہ کام میری رضا کے لیے نہیں کیا گیا میں آج وہی عمل قبول کروں گا جو میری رضا کے لیے کیا ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي عِمْرَانَ اِلَّا الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدٍ

یہ حدیث ابوعمران سے صرف حارث بن عبید ہی روایت کرتے ہیں۔

2604 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ

حضرت اُم عبداللہ بنت ملقام اپنے والد ملقام

2603- اخرجه البزار جلد4صفحه157 . انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه353 .

2604- انظر: مجمع البحرين (2909) .

Marfat.com
Marfat.com

اللّٰهِ الْكَشِّيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيُّ قَالَ: نا غَالِبُ بْنُ حَجْرَةَ قَالَ: حَدَّثَتْنِي أُمُّ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنَةُ مِلْقَامٍ، عَنْ أَبِيهَا مِلْقَامٍ، عَنْ جَدِّهِ التِّلِبِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ، فَمَا زَادَ فَهُوَ صَدَقَةٌ

سے روایت کرتے ہیں اوران کے والد تلب سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مہمان نوازی تین دن ہے جو اس سے زیادہ ہو وہ صدقہ ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ التِّلِبِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ غَالِبُ بْنُ حَجْرَةَ

یہ حدیث تلب سے صرف اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں غالب بن حجرہ اکیلے ہیں۔

2605 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا رَأَيْتُمُ الرَّجُلَ يَنْشُدُ ضَالَّةً فِي الْمَسْجِدِ، فَقُولُوا: لَا وَجَدْتَ، وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ يَبِيعُ فِي الْمَسْجِدِ، فَقُولُوا: لَا أَرْبَحَ اللّٰهُ تِجَارَتَكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم کسی آدمی کو دیکھو کہ وہ مسجد میں گم شدہ شی کا اعلان کر رہا ہے تو تم کہو: وہ شی نہ ملے' اور جب تم دیکھو کہ کوئی آدمی مسجد میں کاروبار کر رہا ہے تو تم کہو: اللہ عزوجل تیری تجارت میں نفع نہ دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، مُتَّصِلَ الْإِسْنَادِ، إِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ

یہ حدیث یزید بن خصیفہ سے سند متصلاً کے ساتھ روایت نہیں کی گئی ہے مگر الدراوردی کے لحاظ سے۔

2606 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: نا أَبُو هِلَالٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: مَا خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا قَالَ: لَا إِيمَانَ لِمَنْ لَا أَمَانَةَ لَهُ، وَلَا دِينَ لِمَنْ لَا عَهْدَ لَهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہم کو خطبہ دیا' فرمایا: جس میں امانت نہیں اس کا ایمان قابلِ قبول نہیں ہے' جس میں وعدہ کی پاسداری نہیں ہے اس کے دین کا کوئی اعتبار نہیں ہے۔

2607 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ

حضرت یوسف بن عبدالحمید فرماتے ہیں کہ میں

2606- اخرجه أحمد: المسند جلد3صفحه166 رقم الحديث:12392 . انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه101 .

2607- انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه176 .

Marfat.com
Marfat.com

بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ قَالَ: نا خَالِدُ بْنُ حَارِثٍ قَالَ: حَدَّثَنِي طَرِيفُ بْنُ عِيسَى الْعَنْبَرِيُّ قَالَ: نا يُوسُفُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ قَالَ: لَقِيتُ ثَوْبَانَ، مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثَنَا اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا لِاَهْلِهِ، فَذَكَرَ عَلِيًّا وَفَاطِمَةَ وَغَيْرَهُمَا . فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ: مِنْ اَهْلِ الْبَيْتِ اَنَا؟ قَالَ: نَعَمْ، مَا لَمْ تَقُمْ عَلَى بَابِ سُدَّةٍ، اَوْ تَاْتِي اَمِيرًا تَسْاَلُهُ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ طَرِيفٍ اِلَّا خَالِدٌ

حضرت ثوبان جو حضور ﷺ کے غلام ہیں' اُن سے ملا' ہم کو بیان کیا کہ حضور ﷺ نے اپنے خاندان کے لوگوں کو بلوایا' آپ نے حضرت علی و فاطمہ رضی اللہ عنہما کا ذکر کیا' ان دونوں کے علاوہ اور کا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں آپ کی اہل بیت سے نہیں ہوں؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! تم شامل ہو اہل بیت میں جب تک کسی بند دروازے پر کھڑے نہ ہو اور کسی امیر کے پاس مانگنے کے لیے نہ جاؤ۔

یہ حدیث طریف سے صرف خالد ہی روایت کرتے ہیں۔

2608 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالَ: اَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ سُمَيَّةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: وَجَدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى صَفِيَّةَ فِي شَيْءٍ، فَقَالَتْ لِي صَفِيَّةُ: هَلْ لَكِ اَنْ تُرْضِيَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِ يَوْمِي؟ فَلَبِسْتُ خِمَارًا لِي كَانَ مَصْبُوغًا بِزَعْفَرَانَ، وَنَضَحْتُهُ بِمَاءٍ، ثُمَّ جِئْتُ فَجَلَسْتُ اِلَى جَنْبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لِي: اِلَيْكِ عَنِّي، فَاِنَّهُ لَيْسَ بِيَوْمِكِ فَقُلْتُ: ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ، وَاَخْبَرْتُهُ الْخَبَرَ، فَرَضِيَ عَنْهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کے حوالہ سے کوئی شی پائی' حضرت صفیہ نے مجھے کہا: کیا آپ رسول اللہ ﷺ کو خوش کریں گی' (میں) اپنی باری کا دن آپ کو دیتی ہوں؟ میں نے ایک اوڑھنی کو زیب تن کیا جو میرے پاس زعفران سے رنگی ہوئی تھی' میں نے اس پر پانی چھڑک دیا' پھر میں آئی' میں حضور ﷺ کے قریب بیٹھ گئی' آپ نے مجھے فرمایا: مجھ سے دُور چلی جاؤ آج آپ کی باری کا دن تو نہیں ہے؟ میں نے عرض کی: یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے عطا کرے' میں نے آپ کو سارے معاملہ کی خبر دی تو آپ حضرت صفیہ سے راضی ہو گئے۔

2609 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالَ: اَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ ایک سفر میں تھے' ہم آپ کے ساتھ تھے تو

2608- اخرجه ابن ماجة: النكاح جلد1صفحه634 رقم الحديث:1973' واحمد: المسند جلد6صفحه162 .

2609- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه326 .

Marfat.com
Marfat.com

سُمَيَّةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ وَنَحْنُ مَعَهُ، فَاعْتَلَّ بَعِيرٌ لِصَفِيَّةَ، وَكَانَ مَعَ زَيْنَبَ فَضْلُ ظَهْرٍ، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ بَعِيرَ صَفِيَّةَ قَدِ اعْتَلَّ، فَلَوْ اَعْطَيْتِهَا بَعِيرًا لَكِ، فَقَالَتْ: اَنَا اُعْطِي هٰذِهِ الْيَهُودِيَّةَ؟ فَغَضِبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وهَجَرَهَا بَقِيَّةَ ذِي الْحِجَّةِ وَالْمُحَرَّمَ وَصَفَرَ، واَيَّامًا مِنْ شَهْرِ رَبِيعِ الْاَوَّلِ، حَتّٰى رَفَعَتْ مَتَاعَهَا وَسَرِيرَهَا، فَظَنَّتْ اَنَّهُ لَا حَاجَةَ لَهُ فِيهَا، فَبَيْنَمَا هِيَ ذَاتَ يَوْمٍ قَاعِدَةٌ بِنِصْفِ النَّهَارِ، رَاَتْ ظِلَّهُ قَدْ اَقْبَلَ فَاَعَادَتْ سَرِيرَهَا وَمَتَاعَهَا

حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کا اونٹ تھک گیا' آپ کے ساتھ حضرت زینب رضی اللہ عنہا بھی تھیں' ان کے پاس زیادہ سواری تھی' حضور ﷺ نے حضرت زینب رضی اللہ عنہا سے فرمایا: صفیہ کا اونٹ تھک گیا' اگر آپ اس کو اپنا اونٹ دے دیں' حضرت زینب رضی اللہ عنہا نے عرض کی: میں اس یہودیہ کو دوں؟ حضور ﷺ غصہ ہوئے آپ نے حضرت زینب رضی اللہ عنہا کے ساتھ ذی الحجہ کے چند (یا) محرم' صفر اور ربیع الثانی کے چند' ان کو چھوڑے رکھا یہاں تک کہ آپ نے اپنا سامان اور چارپائی اُٹھائی' میں نے گمان کیا کہ آپ کو ان سے کوئی ضرورت نہیں ہے' اس لحاظ سے ایک دن بیٹھے ہوئے تھے دوپہر کے وقت' ایک سایہ دیکھا آپ آ رہے ہیں' آپ نے اپنی چارپائی اور سامان واپس رکھ دیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ دونوں حدیثیں ثابت سے صرف حماد بن سلمہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2610 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ: نا اَبُو شِهَابٍ الْحَنَّاطُ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ يَهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ لاتعلق رکھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ اِلَّا اَبُو شِهَابٍ

یہ حدیث اسماعیل سے صرف ابوشہاب ہی روایت کرتے ہیں۔

2610- اخرجه ابن ماجة: المقدمة جلد 1 صفحه 18 رقم الحديث: 46' والطبراني في الكبير جلد 10 صفحه 184 رقم الحديث: 10399 .

Marfat.com
Marfat.com

2611 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ ابْنُ عَائِشَةَ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ: أَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: نَزَلَ الْقُرْآنُ: أَنَّهُ لَا يُحَرِّمُ إِلَّا عَشْرُ رَضَعَاتٍ مَعْلُومَاتٍ أَوْ خَمْسٌ مَعْلُومَاتٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ قرآن نازل ہوا اس میں یہ آیت تھی کہ حرمتِ رضاعت ثابت نہیں ہوتی ہے مگر دس یا پانچ گھونٹ دودھ پینے سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ إِلَّا حَمَّادٌ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن قاسم سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں۔

2612 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ قَالَ: نا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ: خَبُثَتْ نَفْسِي، وَلَكِنْ لِيَقُلْ: لَقِسَتْ نَفْسِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی ایک یہ نہ کہے: میرا نفس پلید ہو گیا ہے، لیکن یہ کہے کہ میرا دل سخت ہو گیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا حَجَّاجٌ

اس حدیث کو ہشام سے صرف حجاج ہی روایت کرتے ہیں۔

2613 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نا الْحَسَنُ، وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَلَاءِ الْغَنَوِيُّ، قَالَا: فِي خُطْبَةِ عُتْبَةَ بْنِ غَزْوَانَ بِالْبَصْرَةِ: أَلَا إِنَّ الدُّنْيَا قَدْ آذَنَتْ بِصَرْمٍ وَوَلَّتْ حَذَّاءَ، أَلَا وَلَمْ يَبْقَ مِنْهَا إِلَّا صُبَابَةٌ كَصُبَابَةِ الْإِنَاءِ يَصُبُّهَا أَحَدُكُمْ، أَلَا وَإِنَّكُمْ

حضرت حسن اور ابراہیم بن علاء الغنوی دونوں فرماتے ہیں: عقبہ بن غزوان کے بصرہ والے خطبہ کے متعلق: خبردار دونیا اپنے ختم ہونے کی بات کر رہی ہے اور پیٹھ پھیر کر پلٹنے والی ہے اس دنیا سے صرف اتنا ہی باقی رہ گیا ہے جتنا برتن میں کوئی شی باقی رہ جاتی ہے جسے تم پھینک دیتے ہو تمہارا اس دنیا سے پلٹنا ضروری ہے تم

2611- اخرجه مسلم: الرضاع جلد2صفحه1075' وابو داؤد: النكاح جلد 3صفحه230 رقم الحديث: 2062' والنسائي: النكاح جلد 6صفحه83 (باب القدر الذي يحرم من الرضاعة)' ومالك في الموطأ: الرضاع جلد 2 صفحه608 رقم الحديث: 17' والدارمي: النكاح جلد2صفحه209 رقم الحديث: 2253 .

2612- أخرجه البخاري: الأدب جلد10صفحه579 رقم الحديث: 6179' ومسلم: الألفاظ جلد4صفحه1765 .

2613- أخرجه مسلم: الزهد جلد4صفحه2278' وأحمد: المسند جلد4صفحه214 رقم الحديث: 17588 .

Marfat.com
Marfat.com

مُنْتَقِلُونَ مِنْهَا لَا مَحَالَةَ، فَانْتَقِلُوا بِخَيْرِ مَا بِحَضْرَتِكُمْ، أَلَا وَلَقَدْ كُنْتُ سَابِعَ سَبْعَةٍ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَنَا طَعَامٌ إِلَّا وَرَقُ الشَّجَرِ، حَتَّى قَرِحَتْ أَشْدَاقُنَا، وَلَقَدْ أَصْبَحْنَا وَمَا مِنَّا إِلَّا أَمِيرٌ، وَلَقَدْ رَأَيْتُنِي وَسَبْعَةً أَصَبْنَا بُرْدَةً فَشَقَقْنَاهَا بَيْنَنَا، أَلَا وَإِنَّ مِنَ الْعَجَبِ أَنَّ الصَّخْرَةَ الْعَظِيمَةَ لَتُطْرَحُ فِي جَهَنَّمَ، فَتَهْوِي سَبْعِينَ خَرِيفًا لَا تَبْلُغُ قَعْرَهَا، أَلَا وَإِنَّ مِنَ الْعَجَبِ أَنَّ مَا بَيْنَ مِصْرَاعَيْنِ مِنْ مَصَارِيعِ الْجَنَّةِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا، وَلَيَأْتِيَنَّ عَلَيْهِ يَوْمٌ وَهُوَ كَظِيظُ الزِّحَامِ

اس حالت میں دنیا سے جاؤ کہ تم نیکیاں ہی نیکیاں لے کر جاؤ' خبردار! میں ان سات افراد میں ساتواں تھا جو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے' ہمارے پاس صرف درخت کے پتے تھے یہاں تک کہ درختوں کے پتے کھا کھا کر ہماری باچھیں پھٹ گئیں' ہم نے اس حال میں صبح کی کہ میں سے ایک امیر تھا اور میں نے اپنے آپ کو دیکھا۔ میں نے دیکھا میں ان میں ساتواں تھا' ہم کو ایک چادر ملی' ہم نے آدھی آدھی کر کے آپس میں لے لی' خبردار! اس سے عجیب بات یہ ہے کہ ایک بڑا پتھر جہنم میں گرایا گیا' ستر سال پہلے وہ اس کی تہہ تک نہ پہنچ سکا۔ خبردار! اس سے بھی تعجب والی بات ہے کہ جنت ایک حد سے دوسری حد تک چالیس دن تک چلتے رہنے کی مسافت جتنا فاصلہ ہے' اس لیے ایک دن ایسا ضرور آئے گا کہ یہ رش سے بھر جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا سَهْلٌ

یہ حدیث یزید بن ابراہیم سے صرف سہل ہی روایت کرتے ہیں۔

2614 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْعَبْدِيُّ قَالَ: نا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ؟ فَقَالَ بِإِصْبَعِهِ هَكَذَا: مَثْنَى مَثْنَى، وَالْوِتْرُ رَكْعَةٌ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک دیہات کے آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے رات کی نماز کے متعلق پوچھا: آپ نے اپنی انگلی مبارک سے اس طرح اشارہ کیا' فرمایا: دو دو رکعتیں ہیں اور ایک رکعت ساتھ ملا کر وتر کرلیا کرو۔

2614- أخرجه البخاري: الصلاة جلد 1 صفحه 669 رقم الحديث: 472' ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحه 516' وأبو داؤد: الصلاة جلد 2 صفحه 63 رقم الحديث: 1421 .

Marfat.com
Marfat.com

2615 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدِ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: طَافَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ بِالْبَيْتِ عَلَى رَاحِلَتِهِ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِمِحْجَنِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فتح مکہ والے سال کعبہ شریف کا طواف کیا اپنی سواری پر اور حجر اسود کو استلام کیا چھڑی کے ساتھ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ

یہ حدیث ہشام سے صرف الدراوردی ہی روایت کرتے ہیں۔

2616 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالَ: اَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ جَابِرٍ الْجُعْفِيِّ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَّى الْعِيدَ بِغَيْرِ اَذَانٍ وَلَا اِقَامَةٍ، ثُمَّ خَطَبَ بَعْدَ الصَّلَاةِ، ثُمَّ اَتَى النِّسَاءَ وَمَعَهُ بِلَالٌ، فَوَقَفَ عَلَيْهِنَّ وَحَثَّهُنَّ عَلَى الصَّدَقَةِ، فَكَمْ مِنْ خَاتَمٍ وَقِلَادَةٍ قَدْ اُلْقِيَ فِي ثَوْبِ بِلَالٍ، حَتَّى مَلَا ثَوْبَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عید کی نماز پڑھائی بغیر اذان اور اقامت کے پھر نماز کے بعد خطبہ دیا' پھر آپ عورتوں کے پاس آئے' آپ کے ساتھ حضرت بلال رضی اللہ عنہ بھی تھے' آپ ان کے پاس رُکے' ان کو صدقہ دینے پر ترغیب دلائی' ان عورتوں نے اپنی انگوٹھیاں اور ہار حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے کپڑے میں ڈالنا شروع کیے یہاں تک کہ کپڑا بھر گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرٍ اِلَّا اَبُو عَوَانَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو عُمَرَ

یہ حدیث حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے صرف ابوعوانہ ہی روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں ابوعمر اکیلے ہیں۔

2617 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: اَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مؤمن کو مظلوماً مال کی حفاظت کرتے ہوئے قتل کیا جانے پر شہادت کا ثواب ملتا ہے۔

2615- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه247 .

2616- أخرجه البخاري: التفسير جلد8صفحه506 رقم الحديث:4895' ومسلم: العيدين جلد2صفحه602 .

2617- أخرجه البخاري: المظالم جلد5صفحه147 رقم الحديث:2480' ومسلم: الأيمان جلد1صفحه124 .

Marfat.com
Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَتْلُ الْمُؤْمِنِ مَظْلُومًا دُونَ مَالِهِ شَهَادَةٌ

2618 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَمْنَعَنَّ اَحَدُكُمْ جَارَهُ اَنْ يَضَعَ خَشَبَةً فِي جِدَارِهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں کوئی بھی اپنے پڑوسی کو منع نہ کرے اس کو گاڈر اپنی دیوار میں رکھنے سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا مَعْمَرٌ

یہ حدیث زہری سے وہ سعید سے اور زہری سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں۔

2619 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ الْعَلَاءِ الْيَشْكُرِيُّ، عَنْ صَالِحِ بْنِ سَرْجٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حِطَّانَ قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى عَائِشَةَ، فَذَكَرُوا الْقَضَاءَ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّهُ يُؤْتَى بِالْقَاضِي الْعَدْلِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَيَلْقَى مِنْ شِدَّةِ الْحِسَابِ مَا يَتَمَنَّى اَنْ يَكُونَ قَضَى بَيْنَ اثْنَيْنِ فِي تَمْرَةٍ قَطُّ

حضرت عمران بن حطان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے آپ کے پاس قاضی بننے کا ذکر کیا' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے رسول اللہ سے سنا فرماتے ہوئے کہ قیامت کے دن عادل قاضی کو لایا جائے گا' اس کو سخت حساب میں ڈالا جائے گا' وہ خواہش کرے گا کہ وہ کبھی بھی دو آدمیوں کے درمیان کھجور کا فیصلہ کرنے کے لیے بھی قاضی نہ بنتا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ الْعَلَاءِ

یہ حدیث حضرت عائشہ سے صرف اسی سند سے روایت کی گئی ہے' اس کو روایت کرنے میں عمرو بن علاء اکیلے ہیں۔

2620 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عُمَرَ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ مرفوعاً روایت

2618- أخرجه البخاري: المظالم جلد5صفحه131 رقم الحديث:2463' ومسلم: المساقاة جلد3صفحه1230 .

2619- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه195 .

2620- أخرجه مسلم: الايمان جلد1صفحه100' وابو داؤد: الجنائز جلد3صفحه190 رقم الحديث: 3130' والنسائي: الجنائز جلد4صفحه17 (باب السلق)' وأحمد: المسند جلد4صفحه503 رقم الحديث:19712 .

Marfat.com
Marfat.com

الضَّرِيرُ قَالَ: نا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ رِبْعِيّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ أَبِي مُوسَى، رَفَعَهُ قَالَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ حَلَقَ، وَخَرَقَ، وَسَلَقَ

کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے جو گریبان پھاڑے اور بال نوچے اور کپڑے پھاڑے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ إِلَّا أَبُو عَوَانَةَ

یہ حدیث عبدالملک سے صرف ابوعوانہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2621 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا أَبُو لَيْلَى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ مَزِيدَةَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ أُمِّهِ، أَنَّ أَبَا مُوسَى قَالَ: يَوْمَ عَاشُورَاءَ: صُومُوا هَذَا الْيَوْمَ، فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَنَا بِصَوْمِهِ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ دن عاشوراء کا ہے اس دن روزہ رکھا کرو کیونکہ حضور ﷺ ہم کو اس دن روزہ رکھنے کا حکم دیتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَزِيدَةَ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَيْسَرَةَ

یہ حدیث مزیدہ سے صرف عبداللہ بن میسرہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2622 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْلَى زُنْبُورٌ قَالَ: نا عَنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْقُنُوتِ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ صبح کی نماز میں دعائے قنوت سے منع کرتے تھے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْلَى

یہ حدیث اُم سلمہ سے اسی سند سے روایت کی گئی ہے ان سے روایت کرنے میں محمد بن یعلیٰ اکیلے ہیں۔

2623 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نا عَمَّارٌ أَبُو هَاشِمٍ، صَاحِبُ

حضرت قبیصہ بن وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم پر ایسے حکمران مسلط ہوں

2621- أخرجه البخاري: الصوم جلد4صفحه287 رقم الحديث:2005' ومسلم: الصيام جلد2صفحه796 .

2622- أخرجه ابن ماجة: الاقامة جلد1صفحه393 رقم الحديث:1242' والدارقطني: سننه جلد2صفحه38 رقم الحديث:5 .

2623- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد1صفحه115 رقم الحديث:434' والطبراني في الكبير جلد18صفحه375 .

Marfat.com
Marfat.com

الزَّعْفَرَانِ، عَنْ صَالِحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ وَقَّاصٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَكُونُ عَلَيْكُمْ أُمَرَاءُ يُؤَخِّرُونَ الصَّلَاةَ عَنْ مَوَاقِيتِهَا، فَهِيَ لَكُمْ وَعَلَيْهِمْ، فَصَلُّوا مَعَهُمْ مَا صَلَّوْا لَكُمُ الصَّلَاةَ

گے جو نماز وقت پر ادا نہیں کریں گے' گناہ ان پر ہوگا' تمہارے لیے وقت پر ادا کرنے کا ثواب ملے گا' جو تم نماز اُن کے ساتھ پڑھنا جو بھی تمہارے لیے نماز پڑھائے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ وَقَّاصٍ اللَّيْثِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو هَاشِمٍ

یہ حدیث قبیصہ بن وقاص اللیثی سے صرف اسی سند سے روایت ہے' ان سے روایت کرنے میں ابوہاشم اکیلے ہیں۔

2624 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ قَالَ: نا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ: نا الْمُهَاجِرُ أَبُو مَخْلَدٍ، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ الْجُذَامِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا ذَرٍّ يَقُولُ: قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، أَيُّ اللَّيْلِ أَحَبُّ إِلَيْكَ إِنْ قُضِيَ لِي أَنْ أُصَلِّيَ فِيهِ رَكْعَتَيْنِ؟ قَالَ: نِصْفُ اللَّيْلِ، وَقَلِيلٌ فَاعِلُهُ

حضرت ابومسلم الجذامی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے سنا فرماتے ہوئے کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! رات کا کون سا حصہ آپ کو زیادہ پسند ہے کہ میں اس میں دو رکعت نفل ادا کروں؟ آپ نے فرمایا: آدھی رات کے وقت اور اس وقت پڑھنے والے بہت تھوڑے لوگ ہوتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ إِلَّا أَبُو الْعَلَاءِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْمُهَاجِرُ

یہ حدیث ابومسلم سے صرف ابوالعلاء ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں مہاجر اکیلے ہیں۔

2625 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابِي الْمَكِّيِّ قَالَ: صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ ابْنِ عُمَرَ، فَلَمَّا صَلَّى ضَرَبَ بِيَدِهِ عَلَى فَخِذِي، فَقَالَ: أَلَا أُعَلِّمُكَ تَحِيَّةَ الصَّلَاةِ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا؟ فَتَلَا هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ:

حضرت عبداللہ بن ابی المکی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پہلو میں نماز پڑھی' جب نماز پڑھ لی تو آپ نے اپنا ہاتھ میری ران پر مارا' فرمایا: کیا میں آپ کو نماز کی التحیات نہ سکھاؤں جس طرح رسول اللہ ﷺ ہم کو سکھاتے تھے؟ آپ نے یہ کلمات پڑھے: تمام قولی' مالی' بدنی عبادتیں اللہ کے لیے

2624- اخرجه البيهقي في الكبرىٰ جلد3صفحه6 رقم الحديث:4664 .

2625- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه147 .

Marfat.com
Marfat.com

التَّحِيَّاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ، وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

ہیں اے غیب کی خبریں دینے والے نبی! آپ پر سلام اور اللہ کی رحمت اور برکت ہو ہم پر سلام اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہو میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور محمد اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا اَبَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ سَهْلٌ

یہ حدیث قتادہ سے صرف ابان ہی روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں سہل اکیلے ہیں۔

2626 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالَ: نا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ: اَنَا وَاصِلٌ، مَوْلَى اَبِي عُيَيْنَةَ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ الْاَسَدِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَيُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: اِقَامَةُ الصَّلَاةِ لِوَقْتِهَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سے اعمال افضل ہیں؟ آپ نے فرمایا: نماز وقت پر قائم کرنا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَاصِلٍ اِلَّا مَهْدِيٌّ

یہ حدیث واصل سے صرف مہدی ہی روایت کرتے ہیں۔

2627 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: اَنَا هَمَّامٌ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ فِي الْجُمُعَةِ لَسَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ يَسْاَلُ اللّٰهَ خَيْرًا اِلَّا اَعْطَاهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن میں ایک وقت ایسا ہوتا ہے جو کوئی مسلمان اس کو پالیتا ہے تو اس وقت اللہ سے کوئی بھلائی مانگتا ہے تو اللہ اس کو عطا کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هَمَّامٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ

یہ حدیث ہمام سے صرف عبداللہ بن رجاء ہی روایت کرتے ہیں۔

2626- أخرجه البخاري: التوحيد جلد13صفحه519 رقم الحديث: 7534' ومسلم: الايمان جلد1صفحه90 .

2627- أخرجه البخاري: الجمعة جلد2صفحه482 رقم الحديث: 935' ومسلم: الجمعة جلد2صفحه583 .

Marfat.com
Marfat.com

2628 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا حَضَرَ الْعَشَاءُ وَاُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، فَابْدَئُوا بِالْعَشَاءِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكٍ اِلَّا حَمَّادٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب رات کا کھانا حاضر ہو اور نماز کے لیے اقامت پڑھی جائے (اور تمہیں سخت بھوک لگی ہو) تو کھانا پہلے کھالیا کرو۔

یہ حدیث سماک سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں۔

2629 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ قَالَ: نا مَعْنُ بْنُ عِيسَى الْقَزَّازُ قَالَ: نا الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اللَّيْثِيُّ ثُمَّ السَّمْعِيُّ النَّخَعِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُسَيْطٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَائَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَخَرَجْتُ اِلَيْهِ، فَوَجَدْتُهُ مَوْعُوكًا، قَدْ عَصَبَ رَاْسَهُ، فَقَالَ: خُذْ بِيَدِي يَا فَضْلُ فَاَخَذْتُ بِيَدِهِ حَتَّى انْتَهَى اِلَى الْمِنْبَرِ، فَجَلَسَ عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ لِي: صِحْ فِي النَّاسِ فَصِحْتُ فِي النَّاسِ، فَاجْتَمَعُوا اِلَيْهِ، فَحَمِدَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَاَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، اِنَّهُ قَدْ دَنَى مِنِّي حُقُوقٌ مِنْ بَيْنِ اَظْهُرِكُمْ، فَمَنْ كُنْتُ جَلَدْتُ لَهُ ظَهْرًا فَهٰذَا ظَهْرِي فَلْيَسْتَقِدْ مِنْهُ، وَمَنْ كُنْتُ شَتَمْتُ لَهُ عِرْضًا فَهٰذَا عِرْضِي فَلْيَسْتَقِدْ مِنْهُ، وَمَنْ كُنْتُ اَخَذْتُ لَهُ مَالًا، فَهٰذَا مَالِي فَلْيَسْتَقِدْ مِنْهُ وَلَا يَقُولَنَّ رَجُلٌ: اِنِّي

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ میرے پاس تشریف لائے' میں آپ کے پاس گیا' میں نے آپ کو حالت نماز میں پایا' آپ نے اپنا سر مبارک باندھا ہوا تھا' آپ نے فرمایا: اے فضل! میرا ہاتھ پکڑنا! میں نے آپ کا ہاتھ پکڑا یہاں تک کہ آپ منبر کے پاس آئے' آپ منبر پر جلوہ افروز ہوئے' پھر مجھے فرمایا: لوگوں کو بلانے کے لیے اعلان کرو! میں نے لوگوں کے بلانے کے لیے اعلان کیا' لوگ آپ کے پاس جمع ہو گئے' آپ نے اللہ کی حمد اور ثناء کی' پھر فرمایا: اے لوگو! میں تمہارے اندر موجود ہوں' تم اپنے حقوق مجھ سے لے لو' جس کو میں نے پشت پر مارا ہے' یہ میری پشت حاضر ہے وہ اس سے بدلہ لے لے' جس کو میں نے گالی دی ہو وہ گالی میں بدلہ لے لے' جس کا میں نے مال لیا ہے یہ میرا مال ہے وہ اس سے لے لے' کوئی آدمی یہ نہ کہے کہ میں رسول اللہ ﷺ سے ڈرتا ہوں' بے شک یہ میری طبیعت نہیں ہے نہ میری شان ہے' مجھے پسند وہ ہے جو مجھ سے اپنا

2628- أخرجه البخاري: الأطعمة جلد9صفحه497 رقم الحديث:5463' ومسلم: المساجد جلد1صفحه392 .

2629- أخرجه الطبراني في الكبير جلد18صفحه280 . انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه28-29 .

Marfat.com
Marfat.com

اَخْشَى الشَّحْنَاءَ مِنْ قِبَلِ رَسُولِ اللّٰهِ، اَلَا وَاِنَّ الشَّحْنَاءَ لَيْسَتْ مِنْ طَبِيعَتِي، وَلَا مِنْ شَانِي، اَلَا وَاِنَّ اَحَبَّكُمْ اِلَيَّ مَنْ اَخَذَ حَقًّا اِنْ كَانَ، اَوْ حَلَّلَنِي فَلَقِيتُ اللّٰهَ وَاَنَا طَيِّبُ النَّفْسِ، اَلَا وَاِنِّي لَا اَرَى ذٰلِكَ بِمُغْنٍ عَنِّي حَتّٰى اَقُومَ فِيكُمْ مِرَارًا ثُمَّ نَزَلَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَلَّى الظُّهْرَ، ثُمَّ عَادَ اِلَى الْمِنْبَرِ، فَعَادَ اِلَى مَقَالَتِهِ فِي الشَّحْنَاءِ وَغَيْرِهَا، ثُمَّ قَالَ: اَيُّهَا النَّاسُ، مَنْ كَانَ عِنْدَهُ شَيْءٌ فَلْيَرُدَّهُ، وَلَا يَقُولُ: فُضُوحُ الدُّنْيَا، اَلَا وَاِنَّ فُضُوحَ الدُّنْيَا خَيْرٌ مِنْ فُضُوحِ الْآخِرَةِ، فَقَامَ اِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ لِي عِنْدَكَ ثَلَاثَةَ دَرَاهِمَ، فَقَالَ: اَمَا اِنَّا لَا نُكَذِّبُ قَائِلًا، وَلَا نَسْتَحْلِفُهُ عَلَى يَمِينٍ، فَلِمَ صَارَتْ لَكَ عِنْدِي؟ قَالَ: تَذْكُرُ يَوْمَ مَرَّ بِكَ السَّائِلُ فَاَمَرْتَنِي، فَدَفَعْتُ اِلَيْهِ ثَلَاثَةَ دَرَاهِمَ؟ قَالَ: ادْفَعْهَا اِلَيْهِ يَا فَضْلُ ثُمَّ قَامَ اِلَيْهِ رَجُلٌ آخَرُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، عِنْدِي ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ، كُنْتُ غَلَلْتُهَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ قَالَ: وَلِمَ غَلَلْتَهَا؟ قَالَ: كُنْتُ اِلَيْهَا مُحْتَاجًا قَالَ: خُذْهَا مِنْهُ يَا فَضْلُ، ثُمَّ قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ خَشِيَ مِنْكُمْ شَيْئًا فَلْيَقُمْ اَدْعُ لَهُ فَقَامَ اِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي لَكَذَّابٌ وَاِنِّي لَمُنَافِقٌ، وَاِنِّي لَنَئُومٌ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ ارْزُقْهُ صِدْقًا وَاِيمَانًا، وَاَذْهِبْ عَنْهُ النَّوْمَ اِذَا اَرَادَ ثُمَّ قَامَ اِلَيْهِ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي لَكَذَّابٌ، وَاِنِّي لَمُنَافِقٌ، وَمَا مِنْ شَيْءٍ مِنَ الْاَشْيَاءِ اِلَّا وَقَدْ اَتَيْتُهُ، فَقَالَ عُمَرُ: يَا هٰذَا، فَضَحْتَ نَفْسَكَ،

حق لے لے یا مجھے معاف کر دے میں اللہ سے ملوں اس حالت میں کہ میں اپنے نفس کو خوش پاؤں' خبردار میں اپنے آپ سے کسی کو بے پروانہیں پاتا ہوں' میں تمہارے اندر کئی مرتبہ کھڑا ہوا ہوں' پھر آپ منبر سے نیچے اترے۔ آپ نے ظہر کی نماز پڑھائی' پھر دوبارہ منبر پر تشریف فرما ہوئے' دوبارہ اس کے علاوہ والی بات دُہرائی۔ پھر فرمایا: اے لوگو! جس کے پاس کسی کی کوئی شی ہو وہ اس کو واپس کر دے وہ ترکِ دنیا کی رسوائی ہے' خبردار دنیا کی رسوائی آخرت کی رسوائی سے بہتر ہے۔ آپ کے سامنے ایک آدمی کھڑا ہوا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے آپ کے ذمہ تین درہم ہیں' آپ نے فرمایا: ہم کہنے والے کو جھوٹا بھی نہیں کہتے ہیں اور نہ اس پر قسم لیتے ہیں' آپ میرے پاس کیسے آئے۔ میں نے عرض کی: آپ کو وہ دن یاد ہے کہ آپ کے پاس سے ایک سائل گزرا' آپ نے مجھے حکم دیا تھا تو میں نے اس کو تین درہم دیئے تھے؟ آپ نے فرمایا: اے فضل! اس کو دے دو! پھر دوسرا آدمی کھڑا ہوا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے ذمے آپ کے تین درہم ہیں' میں نے اللہ کی راہ میں خیانت کی تھی' آپ نے فرمایا: تُو نے خیانت کیوں کی تھی؟ اس نے عرض کی: میں محتاج تھا' آپ نے فرمایا: اے فضل! اس سے لو! پھر حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جس کسی کو خوف ہو اپنے اوپر کسی شی کا وہ کھڑا ہو' میں اس کے لیے دعا کرتا ہوں۔ ایک آدمی کھڑا ہوا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں بہت جھوٹا ہوں اور منافق ہوں اور نیند

Marfat.com
Marfat.com

فَقَالَ: مَهْ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ، فُضُوحُ الدُّنْيَا أَيْسَرُ مِنْ فُضُوحِ الْآخِرَةِ، اللّٰهُمَّ ارْزُقْهُ صِدْقًا وَإِيمَانًا، وَصَيِّرْ أَمْرَهُ إِلَى خَيْرٍ، فَتَكَلَّمَ عُمَرُ بِكَلِمَةٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عُمَرُ مَعِي وَأَنَا مَعَ عُمَرَ، وَالْحَقُّ بَعْدِي مَعَ عُمَرَ حَيْثُ كَانَ

بہت زیادہ آتی ہے آپ نے دعا فرمائی: اے اللہ! اس کو سچائی اور ایمان کی توفیق دے اور اس سے نیند دور کر دے جب یہ ارادہ کرے۔ پھر ایک اور آدمی کھڑا ہوا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں بہت جھوٹا اور منافق آدمی ہوں' مجھے ہر شی دی گئی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے فلاں! تو اپنے آپ کو رسوا کر رہا ہے' آپ نے فرمایا: اے عمر! چھوڑ دو! دنیا کی رسوائی آخرت کی رسوائی سے آسان ہے' اے اللہ! اس کو سچائی اور ایمان دے' اس کو نیکی کی توفیق دے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک بات کی' حضور ﷺ نے فرمایا: عمر میرے ساتھ ہے' میں عمر کے ساتھ ہوں' میرے بعد حق عمر کے ساتھ ہو گا جہاں بھی ہوں گے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْفَضْلِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ

یہ حدیث فضل سے اسی سند سے روایت ہے' ان سے روایت کرنے میں حارث بن عبدالملک اکیلے ہیں۔

2630 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، إِنَّهُ لَيَسْمَعُ خَفْقَ نِعَالِهِمْ حِينَ يُوَلُّونَ عَنْهُ، فَإِنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَانَتِ الصَّلَاةُ عِنْدَ رَأْسِهِ، وَالزَّكَاةُ عَنْ يَمِينِهِ، وَالصَّوْمُ عَنْ شِمَالِهِ، وَفِعْلُ الْخَيْرَاتِ وَالْمَعْرُوفُ وَالْإِحْسَانُ إِلَى النَّاسِ مِنْ قِبَلِ رِجْلَيْهِ، فَيُؤْتَى مِنْ قِبَلِ رَأْسِهِ، فَتَقُولُ الصَّلَاةُ: لَيْسَ قِبَلِي مَدْخَلٌ، فَيُؤْتَى عَنْ يَمِينِهِ، فَتَقُولُ الزَّكَاةُ: لَيْسَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! میت دفن کر کے واپس آنے والوں کے جوتوں کی آواز سنتی ہے' اگر وہ میت ایمان والی ہوتی ہے تو نماز اس کے سر کے پاس اور زکوٰۃ دائیں جانب' روزہ بائیں جانب' صدقہ اور نیکیاں اور لوگوں کے ساتھ اچھائی سے پیش آنا اس کے پاؤں کی جانب سے منکر نکیر سر کی جانب سے آئیں گے' نماز کہے گی: میری طرف سے داخل ہونے کی جگہ نہیں ہے' وہ دائیں جانب سے آئیں گے تو زکوٰۃ کہے گی: میری طرف سے داخل ہونے

2630- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحہ54 .

Marfat.com
Marfat.com

مِنْ قِبَلِي مَدْخَلٌ، ثُمَّ يُؤْتَى عَنْ شِمَالِهِ، فَيَقُولُ الصَّوْمُ: لَيْسَ مِنْ قِبَلِي مَدْخَلٌ، ثُمَّ يُؤْتَى مِنْ قِبَلِ رِجْلَيْهِ، فَيَقُولُ فِعْلُ الْخَيْرَاتِ وَالْمَعْرُوفِ وَالْإِحْسَانُ إِلَى النَّاسِ: لَيْسَ مِنْ قِبَلِي مَدْخَلٌ، فَيُقَالُ لَهُ: اجْلِسْ، فَيَجْلِسُ وَقَدْ مُثِّلَتْ لَهُ الشَّمْسُ لِلْغُرُوبِ، فَيُقَالُ لَهُ: مَا تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ الَّذِي كَانَ فِيكُمْ؟ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَقُولُ: أَشْهَدُ أَنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ جَاءَنَا بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ عِنْدِ رَبِّنَا، فَصَدَّقْنَا وَاتَّبَعْنَا، فَيُقَالُ لَهُ: صَدَقْتَ، وَعَلَى هَذَا حَيِيتَ، وَعَلَى هَذَا مِتَّ، وَعَلَيْهِ تُبْعَثُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ، فَيُفْسَحُ لَهُ فِي قَبْرِهِ مَدَّ بَصَرِهِ، فَذَلِكَ قَوْلُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ: (يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ) (ابراهيم: 27) فَيُقَالُ: افْتَحُوا لَهُ بَابًا إِلَى النَّارِ، فَيُفْتَحُ لَهُ بَابٌ إِلَى النَّارِ، فَيُقَالُ: هَذَا كَانَ مَنْزِلَكَ لَوْ عَصَيْتَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ، فَيَزْدَادُ غِبْطَةً وَسُرُورًا، وَيُقَالُ لَهُ: افْتَحُوا لَهُ بَابًا إِلَى الْجَنَّةِ، فَيُفْتَحُ لَهُ، فَيُقَالُ: هَذَا مَنْزِلُكَ، وَمَا أَعَدَّ اللَّهُ لَكَ، فَيَزْدَادُ غِبْطَةً وَسُرُورًا، فَيُعَادُ الْجِلْدُ إِلَى مَا بَدَأَ مِنْهُ، وَتُجْعَلُ رُوحُهُ فِي نَسَمِ طَيْرٍ تَعَلَّقُ فِي شَجَرِ الْجَنَّةِ، وَأَمَّا الْكَافِرُ، فَيُؤْتَى فِي قَبْرِهِ مِنْ قِبَلِ رَأْسِهِ، فَلَا يُوجَدُ شَيْءٌ، فَيُؤْتَى مِنْ قِبَلِ رِجْلَيْهِ فَلَا يُوجَدُ شَيْءٌ، فَيَجْلِسُ خَائِفًا مَرْعُوبًا، فَيُقَالُ لَهُ: مَا تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ الَّذِي كَانَ فِيكُمْ؟ وَمَا تَشْهَدُ بِهِ؟ فَلَا يَهْتَدِي لِاسْمِهِ، فَيُقَالُ: مُحَمَّدٌ صَلَّى

کی جگہ نہیں ہے' پھر وہ پاؤں کی جانب سے آئیں گے تو صدقات' نیکیاں اور لوگوں کے ساتھ اچھائیاں کہیں گی: میرے پاس سے داخل ہونے کی جگہ نہیں ہے۔ اس میت کو کہا جائے گا: بیٹھ جا! وہ بیٹھے گا تو اس کو ایسے محسوس ہوگا کہ سورج غروب ہو رہا ہے' اس کو پوچھا جائے گا: تو اس اعلیٰ درجے والے آدمی کے متعلق کیا کہتا تھا جو تم میں تھے یعنی نبی کریم ﷺ۔ وہ جواباً کہے گا: میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے رسول ہیں' ہمارے پاس ہمارے رب کی طرف سے معجزات لے کر آئے ہیں' ہم نے آپ کی تصدیق کی اور آپ کی اتباع کی۔ اس کو کہا جائے گا: تُو نے سچ کہا ہے' اس پر تو زندہ رہا ہے اور اس پر تیرا وصال ہوا ہے اور اگر اللہ نے چاہا اس پر اُٹھایا جائے گا۔ اس کی قبر کو تاحد نگاہ کشادہ کیا جائے گا' اس لیے اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا: اللہ عزوجل ایمان والوں کو لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے پڑھنے سے دنیا و آخرت کی زندگی میں ثابت قدم رکھے گا۔ کہا جائے گا: اس کے سامنے جہنم کا ایک دروازہ کھولو! اس کے لیے جہنم کا ایک دروازہ کھول دیا جائے گا' اس کو کہا جائے گا: اگر تُو اللہ کی نافرمانی کرتا تو تیرا یہ مقام ہونا تھا جو اللہ نے تیار کیا ہے وہ تیرے لیے ہے اور اُس کی خوشی اور زیادہ ہو جائے گی' اس کی جلد لوٹا دی جائے گی جس سے شروع ہوئی تھی' اس کی روح پرندہ کے پیٹ میں رکھ دی جائے گی' وہ پرندہ جنت کے درخت میں لٹکا ہوا ہوگا۔ بہرحال کافر' نکیرین اس کے سر کی جانب سے آئیں گے' اس کے سر کے پاس کسی شی کو نہیں

Marfat.com
Marfat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَقُولُ: سَمِعْتُ النَّاسَ يَقُولُونَ شَيْئًا، فَقُلْتُ كَمَا قَالُوا، فَيُقَالُ لَهُ: صَدَقْتَ، عَلَى هٰذَا حَيِيتَ، وَعَلَيْهِ مِتَّ، وَعَلَيْهِ تُبْعَثُ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ، فَيُضَيَّقُ عَلَيْهِ قَبْرُهُ حَتَّى تَخْتَلِفَ أَضْلَاعُهُ، فَذٰلِكَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ: (وَمَنْ أَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنْكًا) (طه: 124) فَيُقَالُ: افْتَحُوا لَهُ بَابًا إِلَى الْجَنَّةِ، فَيُفْتَحُ لَهُ بَابٌ إِلَى الْجَنَّةِ، فَيُقَالُ لَهُ: هٰذَا كَانَ مَنْزِلَكَ وَمَا أَعَدَّ اللّٰهُ لَكَ لَوْ أَنْتَ أَطَعْتَهُ، فَيَزْدَادُ حَسْرَةً وَثُبُورًا، ثُمَّ يُقَالُ لَهُ: افْتَحُوا لَهُ بَابًا إِلَى النَّارِ، فَيُفْتَحُ لَهُ بَابٌ إِلَيْهَا، فَيُقَالُ لَهُ: هٰذَا مَنْزِلُكَ وَمَا أَعَدَّ اللّٰهُ لَكَ، فَيَزْدَادُ حَسْرَةً وَثُبُورًا قَالَ أَبُو عُمَرَ: قُلْتُ لِحَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ: كَانَ هٰذَا مِنْ أَهْلِ الْقِبْلَةِ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ أَبُو عُمَرَ: كَأَنَّهُ يَشْهَدُ بِهٰذِهِ الشَّهَادَةِ عَلَى غَيْرِ يَقِينٍ يَرْجِعُ إِلَى قَلْبِهِ، كَانَ يَسْمَعُ النَّاسَ يَقُولُونَ شَيْئًا فَيَقُولُهُ

پائیں گے اس کے پاؤں کی جانب سے آئیں گے اس طرف بھی کوئی شی نہیں پائیں گے وہ بیٹھا ہوگا خوف کی حالت میں رعب اس پر طاری ہوگا اس کو کہا جائے گا: تُو اس آدمی کے متعلق کیا کہتا تھا جو تم میں موجود تھے تو ان کے متعلق کیا گواہی دیتا تھا؟ اس کو آپ کے نامِ نامی کی طرف راہنمائی نہیں کی جائے گی اس کو کہا جائے گا: یہ محمد ﷺ وہ کہے گا: میں نے لوگوں کو سنا وہ کوئی بات کہتے تھے میں بھی وہی کہتا تھا جو وہ کہتے تھے اس کو کہا جائے گا: تُو یہ سچ کہتا ہے اس پر تو نے زندگی گزاری ہے اور اس پر مرا ہے اس پر اگر اللہ نے چاہا اُٹھائے جاؤ گے اس کی قبر کو تنگ کیا جائے گا یہاں تک کہ اس کی پسلیاں اِدھر اُدھر ہو جائیں گی۔ اللہ عزوجل کے ارشاد کا بھی مطلب یہی ہے: جو میرے ذکر سے کنارہ کشی کرے گا اس کے لیے زندگی تنگ کی جائے گی۔ کہا جائے گا: اس کے سامنے جنت کا دروازہ کھول دیا جائے! اس کو کہا جائے گا: یہ تیرا مقام ہونا تھا جو اللہ نے تیرے لیے تیار کیا تھا اگر تُو اس کی اطاعت کرتا۔ اس کی حسرت اور افسوس میں اور اضافہ ہوگا۔ پھر اس کے لیے کہا جائے گا: اس کے لیے جہنم کا دروازہ کھول دیا جائے! اس کے لیے دروازہ کھول دیا جائے گا آگ کی طرف اس کو کہا جائے گا: یہ تیرا مقام ہے جو اللہ نے تیرے لیے تیار کیا ہے اس کی حسرت اور افسوس میں اور اضافہ ہو جائے گا۔ ابوعمر فرماتے ہیں: میں نے حماد بن سلمہ سے عرض کی: یہ آدمی بھی اہل قبلہ سے ہوگا؟ فرمایا: جی ہاں!

Marfat.com
Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بِهَذَا التَّمَامِ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ

یہ محمد بن عمر سے اس سند سے صرف حماد بن سلمہ ہی روایت کرتے ہیں' ان سے یہ روایت کرنے میں ابوعمر ضریر اکیلے ہیں۔

2631 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا رَبِيعَةُ بْنُ كُلْثُومِ بْنِ جَبْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ يَخْطُبُنَا بِالْكُوفَةِ، فَيَقُولُ: الشَّقِيُّ مَنْ شَقِيَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ، وَالسَّعِيدُ مَنْ سَعِدَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ، فَقَالَ حُذَيْفَةُ بْنُ أُسَيْدٍ، رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَجَبًا مِنْ أَمْرِ هَذَا، يَقُولُ: السَّعِيدُ مَنْ سَعِدَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ، وَالشَّقِيُّ مَنْ شَقِيَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: يَا حُذَيْفَةُ، وَمَا يُعْجِبُكَ مِنْ هَذَا؟ ثُمَّ قَالَ: أَلَا أُحَدِّثُكَ بِالشِّفَاءِ مِنْ ذَاكَ؟ ثُمَّ رَفَعَ الْحَدِيثَ، فَقَالَ: إِنَّ مَلَكًا مُوَكَّلًا بِالرَّحِمِ، إِذَا أَرَادَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَخْلُقَ شَيْئًا بِإِذْنِ اللَّهِ، فَيَقُولُ: يَا رَبِّ أَجَلُهُ، فَيَقْضِي رَبُّكَ وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ، ثُمَّ يَقُولُ: يَا رَبِّ رِزْقُهُ، فَيَقْضِي رَبُّكَ وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ، ثُمَّ يَقُولُ: شَقِيٌّ أَمْ سَعِيدٌ؟ فَيَقْضِي رَبُّكَ وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ، فَيَكُونُ كَذَلِكَ، مَا زَادَ وَمَا نَقَصَ

حضرت ابوطفیل عامر بن واثلہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہم کو کوفہ میں خطبہ دیتے تھے' فرماتے: بدبخت وہ ہے جو اپنی ماں کے پیٹ میں بدبخت تھا' نیک بخت وہ ہے جو اپنی ماں کے پیٹ میں نیک بخت تھا۔ حضرت حذیفہ بن اُسید رسول اللہ ﷺ کے صحابہ میں سے ایک نے اس پر تعجب کیا کہ نیک بخت وہ ہے جو اپنی ماں کے پیٹ میں نیک بخت تھا اور بدبخت وہ ہے جو اپنی ماں کے پیٹ میں بدبخت تھا۔ حضرت عبداللہ نے فرمایا: اے حذیفہ! آپ کو اس بات سے کیوں تعجب ہو رہا ہے؟ پھر فرمایا: کیا آپ کو اس سے اچھی بات نہ بتاؤں؟ پھر مرفوعاً حدیث بیان کی' فرمایا: اللہ عزوجل جب اپنے حُکم سے کسی شی کو پیدا کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو ایک فرشتہ رحم میں مقرر کر دیتا ہے' وہ عرض کرتا ہے: اے رب! اس کی زندگی؟ آپ کا رب فیصلہ کرتا ہے وہ فرشتہ لکھتا ہے اس کی زندگی' پھر وہ فرشتہ عرض کرتا ہے: بدبخت یا نیک بخت؟ آپ کا رب فیصلہ کرتا ہے اور فرشتہ اس کو لکھتا ہے' پھر ایسے ہی ہوتا ہے نہ زیادہ ہوتا ہے نہ کم ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَبِيعَةَ إِلَّا مُسْلِمٌ

یہ حدیث ربیعہ سے مرفوعاً مسلم ہی روایت کرتے ہیں۔

2632 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُسْلِمٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

2631- اخرجه مسلم: القدر جلد4صفحه2037' والطبرانی فی الكبير جلد3صفحه176 رقم الحديث: 3040 .

2632- تقدم تخريجه .

Marfat.com
Marfat.com

قَالَ: نا رَبِيعَةُ بْنُ كُلْثُومٍ، أَنَّهُ سَمِعَ الْحَسَنَ يَقُولُ: حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ: عَهِدَ إِلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا: الْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَالْوِتْرُ قَبْلَ النَّوْمِ، وَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ

ﷺ نے مجھ سے تین چیزوں کے کرنے کا وعدہ لیا: (۱) جمعہ کے دن غسل کرنے کا (۲) سونے سے پہلے وتر پڑھ لینے کا اور (۳) ہر ماہ تین روزے رکھنے کا۔

2633 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ حَكَّامٍ قَالَ: نا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ الْقَصِيرُ قَالَ: نا أَبُو جَمْرَةَ، أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ حَدَّثَهُمْ، عَنْ بُدُوِّ إِسْلَامِ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: لَمَّا بَلَغَهُ أَنَّ رَجُلًا، خَرَجَ بِمَكَّةَ يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ، بَعَثَ أَخَاهُ، فَقَالَ: انْطَلِقْ حَتَّى تَأْتِيَنِي بِخَبَرِهِ، وَمَا تَسْمَعُ مِنْهُ، فَانْطَلَقَ أَخُوهُ حَتَّى سَمِعَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ رَجَعَ إِلَى أَبِي ذَرٍّ، فَأَخْبَرَهُ أَنَّهُ يَأْمُرُ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَى عَنِ الْمُنْكَرِ، وَيَأْمُرُ بِمَكَارِمِ الْأَخْلَاقِ، فَقَالَ أَبُو ذَرٍّ: مَا شَفَيْتَنِي، فَأَخَذَ شَنَّةً فِيهَا مَاؤُهُ وَزَادُهُ، ثُمَّ انْطَلَقَ حَتَّى أَتَى مَكَّةَ، فَفَرِقَ أَنْ يَسْأَلَ أَحَدًا عَنْ شَيْءٍ، وَلَمْ يَلْقَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ، فَجَالَ بِهِ حَتَّى أَمْسَى، فَلَمَّا أَعْتَمَ، مَرَّ بِهِ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، فَقَالَ: مَنِ الرَّجُلُ؟ قَالَ: رَجُلٌ مِنْ غِفَارٍ قَالَ: فَانْطَلِقْ إِلَى الْمَنْزِلِ، فَانْطَلَقَ مَعَهُ، لَا يَسْأَلُ وَاحِدٌ مِنْهُمَا صَاحِبَهُ عَنْ شَيْءٍ، فَلَمَّا أَصْبَحَ غَدَا أَبُو ذَرٍّ فِي الطَّلَبِ، فَلَمَّا أَمْسَى نَامَ فِي الْمَسْجِدِ، فَمَرَّ بِهِ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، فَقَالَ: آنَ لِلرَّجُلِ أَنْ يُعْرَفَ مَنْزِلُهُ، فَلَمَّا كَانَ الْيَوْمُ الثَّالِثُ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب انہیں یہ بات پہنچی کہ مکہ میں ایک ہستی نبی بن کر تشریف لائی ہے تو انہوں نے اپنے بھائی کو بھیجا اور کہا: جاؤ! اور جا کر میرے پاس اُن کی خبر لے کر آؤ اور جو کچھ اُن سے سنو صحیح صحیح بتاؤ۔ آپ کے بھائی گئے یہاں تک کہ رسول کریم ﷺ کے کلام کو سماعت کیا پھر لوٹ کر واپس حضرت ابوذر کے پاس آئے اور آ کر بتایا کہ وہ نیکی کا حکم دیتے ہیں اور برائی سے منع کرتے ہیں اور اچھے اخلاق اپنانے کی تلقین فرماتے ہیں۔ پس حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ نے میری تشفی نہیں کی۔ پس آپ نے اپنا جھولا اُٹھایا جس میں اُن کا پانی اور زادِ راہ تھا۔ پھر چلتے ہوئے مکہ آئے۔ علیحدگی میں کسی سے کچھ پوچھنا چاہتے تھے اور رسول کریم ﷺ سے نہیں ملے۔ پس مسجد میں داخل ہو کر گھومنے لگے یہاں تک کہ وہیں شام ہو گئی، پس جب اندھیرا چھا رہا تھا تو حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ آپ کے پاس سے گزرے، انہوں نے فرمایا: کون آدمی ہے؟ آپ نے جواب دیا: بنی غفار کا ایک فرد ہوں۔ فرمایا: گھر چلو! پس آپ اُن کے ساتھ چلے حتیٰ کہ دونوں میں سے کسی ایک نے بھی اپنے ساتھی سے کسی چیز

2633- اخرجه البخاری: مناقب الأنصار جلد **7** صفحه **210** رقم الحديث: **3861**، ومسلم: فضائل الصحابة جلد **4** صفحه **1923**.

Marfat.com
Marfat.com

اَخَذَ عَلَى عَلِيٍّ لَئِنْ اَخْبَرَهُ بِاَمْرِهِ لَيَسْتُرَنَّ عَلَيْهِ، وَلَيَكْتُمَنَّ عَنْهُ، فَاَخْبَرَهُ اَنَّهُ بَلَغَهُ اَنَّ رَجُلًا خَرَجَ بِمَكَّةَ يَزْعُمُ اَنَّهُ يَرَى، فَبَعَثْتُ اَخِي، فَلَمْ يَاْتِنِي مَا يَشْفِينِي، فَجِئْتُهُ بِنَفْسِي، فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ: اِنِّي غَادٍ، فَاتَّبِعْنِي، فَاِنِّي اِنْ رَاَيْتُ مَا اَخَافُ عَلَيْكَ قُمْتُ كَاَنِّي اُهَرِيقُ الْمَاءَ، فَغَدَا عَلِيٌّ وَغَدَا اَبُو ذَرٍّ عَلَى اَثَرِهِ، حَتَّى دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَدَخَلَ اَبُو ذَرٍّ عَلَى اَثَرِهِ، فَاَخْبَرَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَمِعَ مِنْهُ، فَاَسْلَمَ، ثُمَّ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مُرْنِي بِاَمْرِكَ، فَقَالَ: ارْجِعْ اِلَى قَوْمِكَ حَتَّى يَاْتِيَكَ خَبَرِي، فَقَالَ: وَاللّٰهِ لَا رَجَعْتُ حَتَّى اُصَرِّحَ بِالْاِسْلَامِ، فَغَدَا اِلَى الْمَسْجِدِ، فَقَامَ يَصْرُخُ بِاَعْلَى صَوْتِهِ: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ: صَبَاَ الرَّجُلُ، ثُمَّ قَامُوا اِلَيْهِ فَضَرَبُوهُ حَتَّى سَقَطَ، فَمَرَّ بِهِ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، فَاَكَبَّ عَلَيْهِ، وَقَالَ: قَتَلْتُمُ الرَّجُلَ يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ، اَنْتُمْ تُجَّارٌ، وَطَرِيقُكُمْ عَلَى غِفَارٍ اَفَتُرِيدُونَ اَنْ يُقْطَعَ الطَّرِيقُ؟ فَكَفُّوا عَنْهُ، فَلَمَّا كَانَ الْغَدُ عَادَ لِمَقَالَتِهِ، فَوَثَبُوا عَلَيْهِ، فَضَرَبُوهُ حَتَّى سَقَطَ، فَمَرَّ بِهِ الْعَبَّاسُ، فَاَكَبَّ عَلَيْهِ، وَقَالَ لَهُمْ مِثْلَ مَا قَالَ بِالْاَمْسِ، فَكَفُّوا عَنْهُ، فَهٰذَا كَانَ بُدُوُّ اِسْلَامِ اَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

کے بارے کوئی سوال نہیں کیا۔ جب صبح ہوئی تو حضرت ابوذر پھر اپنے مقصد کی تلاش میں ہو گئے' پس جب شام ہوئی تو آپ مسجد میں ہی سو گئے۔ تو حضرت علی رضی اللہ عنہ ان کے پاس سے گزرے تو آپ نے فرمایا: آدمی کے لیے اپنے گھر کو پہچاننے کی گھڑی قریب آ گئی ہے۔ پس جب تیسرا دن آیا تو آپ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے قریب ہوئے اور کہا: اگر وہ اُن سے کوئی بات کہیں تو ان پر ضروری ہوگا کہ وہ اس کو چھپائیں اور اپنے تک محدود رکھیں۔ پس آپ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا: انہیں یہ بات پتا چلی ہے کہ مکہ میں ایک ہستی نبی بن کر تشریف لائی ہے۔ میں نے اپنے بھائی کو حقیقت حال معلوم کرنے کے لیے بھیجا لیکن وہ میرے پاس کوئی شافی خبر نہ لا سکا تو میں بذاتِ خود آیا ہوں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اُن سے فرمایا: میں آگے آگے چلتا ہوں اور میرے پیچھے پیچھے آ جائیں۔ اگر میں تم پر خوف والی کوئی چیز دیکھوں گا تو کھڑا ہو جاؤں گا۔ اس طرح گویا میں پانی اوپر سے نیچے بہا رہا ہوں۔ پس حضرت علی رضی اللہ عنہ چلے اور حضرت ابوذر بھی ان کے قدموں کے نشانات پر چل پڑے یہاں تک کہ رسول کریم ﷺ کی خدمت میں آ گئے۔ انہوں نے رسول کریم ﷺ کو خبر دی اور سماعت کا شرف حاصل کیا تو اسلام لائے۔ پھر عرض کی: اے اللہ کے رسول! مجھے کوئی خاص حکم ارشاد فرمائیں! آپ نے فرمایا: اپنی قوم کی طرف واپس چلے جائیں اوور وہیں رہیں یہاں تک کہ تیرے پاس ہماری خبر پہنچ

Marfat.com
Marfat.com

جائے۔ پس آپ نے کہا: قسم ہے میں اس وقت تک واپس نہ جاؤں گا جب تک میں اپنے اسلام کا واضح اعلان نہ کرلوں! صبح ہوئی تو مسجد حرام میں گئے اور کھڑے ہوکر بانگ دہل کہا: اشھد ان لا الا الٰه اللّٰه وانّ محمدًا عبدهٗ ورسولہ تو مشرکین نے سن کر کہا: یہ آدمی بے دین ہوگیا ہے۔ پھر آپ کی طرف آئے اور مارنا شروع کر دیا یہاں تک کہ آپ مار کی تاب نہ لاکر گر پڑے تو آپ کے پاس سے حضرت عباس بن عبدالمطلب گزرے' وہ آپ پر سایہ فگن ہوگئے اور فرمایا: اے قریشیو! تم آدمی کو قتل کرنا چاہتے ہو' تم تو تاجر ہو اور تمہارا راستہ بنوغفار قبیلے کے پاس سے گزرتا ہے' کیا تم اپنا راستہ بند کروانا چاہتے ہو' پس اس سے ہاتھ روک لو۔ پس جب اگلی صبح ہوئی تو آپ نے پھر اعلان فرمایا' وہ پھر جھپٹے' پس انہوں نے آپ کو مارا یہاں تک کہ آپ گر گئے۔ حضرت عباس پاس سے گزرے اور دیکھ کر رُکے اور ان پر جھک گئے۔ سو یہ ہے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کے اسلام کی ابتداء۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي جَمْرَةَ اِلَّا الْمُثَنَّى، وَلَا رَوَاهُ عَنِ الْمُثَنَّى اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، وَعَمْرُو بْنُ حَكَّامٍ

حضرت ابی جمرہ سے اس حدیث کو جناب مثنیٰ ہی روایت کرتے ہیں اور مثنیٰ سے عبدالرحمٰن بن مہدی اور عمرو بن حکام روایت کرتے ہیں۔

2634 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ قَالَ: نا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ، اَوْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت زبیر بن عوام یا حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ ہم کو خطبہ دیتے تھے' ہمیں اللہ کے دنوں کی یاد دلاتے یہاں تک کہ ہم آپ کے چہرے سے پہچان لیتے تھے' ایسے محسوس ہوتا

2634- أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد1صفحه167 . انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه191 .

Marfat.com
Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُنَا، فَيُذَكِّرُنَا بِأَيَّامِ اللّٰهِ حَتّٰى نَعْرِفَ ذٰلِكَ فِي وَجْهِهِ، كَأَنَّهُ رَجُلٌ يَخَافُ أَنْ يُصَبِّحَهُمُ الْأَمْرُ غُدْوَةً، وَكَانَ إِذَا كَانَ حَدِيثَ عَهْدٍ بِجِبْرِيلَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَبْتَسِمْ ضَاحِكًا حَتّٰى يَرْفَعَ عَنْهُ

کہ کسی آدمی سے آپ اس کے حملہ سے ڈرار ہے ہیں' آپ جب حضرت جبریل علیہ السلام سے گفتگو کر رہے ہوتے تو آپ کھل کر تبسم نہیں کرتے تھے یہاں تک کہ حضرت جبریل علیہ السلام آپ کے پاس سے چلے جاتے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا هِشَامٌ

یہ حدیث ابوزبیر سے صرف ہشام ہی روایت کرتے ہیں۔

2635 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْعَزْلِ قَالَ: لَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوهُ فَإِنَّمَا هُوَ الْقَدَرُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے عزل کے متعلق پوچھا گیا' آپ نے فرمایا: تم پر کوئی گناہ نہیں ہے اس کے کرنے کا لیکن جس روح نے آنا ہے وہ آ کر ہی رہے گی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ وَرَوَاهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، وَأَصْحَابُ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَيْرِيزٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

یہ حدیث زہری' عبیداللہ سے اور زہری سے صرف ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں اور ان سے مالک بن انس روایت کرتے ہیں۔ زہری کے ساتھی' عبداللہ ابن محیریز سے اور وہ حضرت ابوسعید سے روایت کرتے ہیں۔

2636 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرتے تھے۔

2635- أخرجه البخاري: القدر جلد **11** صفحه **502** رقم الحديث: **6603**' ومسلم: النكاح جلد **2** صفحه **1062** .

2636- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد **1** صفحه **260** رقم الحديث: **996**' والترمذي: الصلاة جلد **2** صفحه **89** رقم الحديث: **295**' وابن ماجة: الاقامة جلد **1** صفحه **396** رقم الحديث: **914**' وأحمد: المسند جلد **1** صفحه **553** رقم الحديث: **4054** .

Marfat.com
Marfat.com

وَعَنْ يَسَارِهِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادٍ اِلَّا هِشَامٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُسْلِمٌ

یہ حدیث حماد سے صرف ہشام ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں مسلم اکیلے ہیں۔

2637 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ قَالَ: نا شُعْبَةُ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ وَكِيعِ بْنِ عُدُسٍ، عَنْ عَمِّهِ اَبِي رَزِينٍ الْعُقَيْلِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَثَلُ الْمُؤْمِنِ مَثَلُ النَّحْلَةِ، لَا تَاْكُلُ اِلَّا طَيِّبًا، وَلَا تَضَعُ اِلَّا طَيِّبًا

حضرت ابورزین العقیلی فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مؤمن کی مثال شہد کی مکھی کی طرح ہے' پاک ہی کھاتی ہے اور پاک ہی نکالتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا حَجَّاجٌ وَمُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ

یہ حدیث شعبہ سے صرف حجاج اور مؤمل بن اسماعیل ہی روایت کرتے ہیں۔

2638 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ قَالَ: نا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَعَنْ يَسَارِهِ مِثْلَ ذَلِكَ حَتَّى تَبْدُوَ لَهُمْ صَفْحَتُهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ دائیں جانب سلام پھیرتے تو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہتے' بائیں جانب سلام پھیرتے تو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہتے تھے تو سلام پھیرتے وقت آپ کے رخسار مبارک دکھائی دیتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا الْحَجَّاجُ، تَفَرَّدَ بِهِ هِشَامٌ

ابراہیم سے صرف حجاج ہی روایت کرتے ہیں' ہشام حجاج سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

2639 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

2637- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه298 .

2638- أخرجه الطبراني في الكبير جلد10صفحه125 رقم الحديث: 10181 .

2639- أخرجه الترمذي: الصلاة جلد2صفحه160 رقم الحديث: 337' وابن ماجة: اقامة الصلاة جلد1صفحه305 رقم الحديث: 947' والدارمي: الصلاة جلد1صفحه368 رقم الحديث: 1415' وأحمد: المسند جلد1 صفحه287-288 رقم الحديث: 1896 .

Marfat.com
Marfat.com

عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ الْفَضْلُ اَكْبَرَ مِنِّي، فَكَانَ يُرْدِفُنِي، فَاَكُونُ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَارْتَدَفْتُ اَنَا وَاَخِي عَلَى حِمَارَةٍ، فَانْتَهَيْنَا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ بِعَرَفَةَ، فَنَزَلْنَا بَيْنَ يَدَيْهِ، وَدَخَلْنَا فَصَلَّيْنَا وَتَرَكْنَاهَا تَرْعَى بَيْنَ يَدَيْهِ، فَلَمْ يَقْطَعْ صَلَاتَهُ

حضرت فضل مجھ سے عمر میں بڑے تھے' آپ مجھے اپنے پیچھے سوار کرتے' میں اپنے دونوں ہاتھوں سے آپ کو پکڑتا تھا' میں اور میرا بھائی آپ کے پیچھے سوار ہوئے گدھی پر' ہم حضورﷺ کے پاس پہنچے' آپ لوگوں کو مقامِ عرفات میں نماز پڑھا رہے تھے' ہم آپ کے پاس آ گئے' اُترے نیچے سواری سے' ہم نے نماز پڑھی اور ہم نے اپنے آگے گدھی چھوڑ دی چرنے کے لیے' آپ نے اپنی نماز نہیں توڑی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ

یہ حدیث حکم' مجاہد سے اور حکم سے صرف اسماعیل بن مسلم ہی روایت کرتے ہیں۔

2640 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ: نا الْاَخْضَرُ بْنُ عَجْلَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَادَى عَلَى حِلْسٍ وَقَدَحٍ، فِيمَنْ يَزِيدُ، فَاَعْطَاهُ رَجُلٌ دِرْهَمًا، وَاَعْطَاهُ آخَرُ دِرْهَمَيْنِ، فَبَاعَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے ایک کمبل اور پیالہ فروخت کرنے کے لیے لوگوں کو بلایا' ایک آدمی نے اس کا دام ایک درہم لگایا' دوسرے نے دو درہم لگائے' آپ نے دو درہم دینے والے کے ہاتھ فروخت کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا اَبُو بَكْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الْاَخْضَرُ

یہ حدیث حضرت انس سے صرف ابوبکر ہی روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں اخضر اکیلے ہیں۔

فائدہ: امام طبرانی نے یہ حدیث مختصر نقل کی ہے جبکہ ترمذی' ابوداؤد' ابن ماجہ میں روایت اس طرح ہے کہ ایک آدمی آپ کے پاس آیا' اس نے آپ سے سوال کیا' آپ نے اس کو فرمایا: تیرے پاس گھر میں کوئی شے ہے' اس نے عرض کی: ایک کمبل اور ایک پیالہ ہے' کمبل اپنے اوپر لے لیتا ہوں' آپ نے فرمایا: دونوں کو لے کر میرے پاس آؤ' وہ دونوں لے کر آپ کے پاس آیا' آپ نے فرمایا: اس کو کون خریدے گا؟ ایک صحابی نے ایک درہم دام لگایا' دوسرے نے دو درہم لگائے' ایک دو درہم

2640- اخرجه أبو داؤد: الزكاة جلد**2**صفحه**123** رقم الحديث: **1641**' والترمذي: البيوع جلد**3**صفحه**514** رقم الحديث: **1218**' وابن ماجة: التجارات جلد**2**صفحه**740** رقم الحديث: **2198** .

Marfat.com
Marfat.com

والے کو دے دیا' فرمایا: ایک درہم اپنے کھانے کے لیے اور ایک درہم کی کلہاڑی لے کر آ ؤ' وہ کلہاڑی لے کر آیا' آپ نے اپنے دست مبارک سے اس کو دستہ ڈالا' فرمایا: جاؤ! اس کے ساتھ جنگل میں لکڑیاں کاٹ کر لاؤ' اس کو بازار میں فروخت کرو' خود بھی اس کی کمائی کھاؤ اور صدقہ بھی کرو' یہ اس سے بہتر ہے کہ تُو مانگے تو تجھے دیا جائے یا نہ دیا جائے۔ (سنن ابن ماجہ صفحہ ۴۴' مترجم علامہ عبدالحکیم اختر شاہجہانپوری' مطبوعہ فرید بک سٹال' لاہور) غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

2641 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، عَنْ وَقَّاصِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَكَلَ بِاَخِيهِ اُكْلَةً اَطْعَمَهُ اللّٰهُ مِثْلَهَا مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ

حضرت مستورد بن شداد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے بھائی کا ناحق ایک لقمہ بھی کھایا' اللہ عزوجل اس کی مثل اس کو جہنم کی آگ سے کھلائے گا۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ

یہ حدیث مستورد سے صرف اسی سند سے روایت ہے اور وقاص سے صرف سلیمان ہی روایت کرتے ہیں

2642 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عَاصِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ، وَاَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور چاند دیکھ کر عید کرو۔

2643 - وَاَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءً يَوْمَ الْقِيَامَةِ، يُعْرَفُ بِغَدْرَتِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر دھوکہ باز کے لیے قیامت کے دن جھنڈا لگایا جائے گا' جس کی وجہ سے اس کا دھوکہ باز ہونا پہچانا جائے گا۔

2644 - وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ سُهَيْلٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

2641- اخرجه ابو داؤد: الأدب جلد 4صفحه271 رقم الحديث: 4881' واحمد: المسند جلد4صفحه280 رقم الحديث: 18034 .

2642- اخرجه البخاري: الصوم جلد4صفحه143 رقم الحديث: 1906' ومسلم: الصيام جلد2صفحه759 .

2643- اخرجه البخاري: الجزية جلد6صفحه327 رقم الحديث: 3188' ومسلم: الجهاد جلد3صفحه1360 .

2644- اخرجه الطبراني في الدعاء رقم الحديث: 95612 .

Marfat.com
Marfat.com

بْـنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ حِينَ تَغِيبُ الشَّمْسُ: اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ، لَمْ يَضُرَّهُ فِي لَيْلَتِهِ شَيْءٌ

ﷺ نے فرمایا: جس نے یہ کلمات ''اعوذ بکلمات الاتامات من شر ما خلق'' سورج غروب ہونے کے وقت پڑھ لیے اس کو اس رات کوئی شی نقصان نہیں دے گی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رِفَاعَةَ اِلَّا اَبُو عَاصِمٍ

یہ حدیث محمد بن رفاعہ سے صرف ابوعاصم ہی روایت کرتے ہیں۔

2645 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عَاصِمٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِي قَيْسٍ، عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى جَوْرَبَيْهِ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنی دونوں جرابوں پر مسح کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي قَيْسٍ اِلَّا سُفْيَانُ

یہ حدیث ابوقیس سے صرف سفیان ہی روایت کرتے ہیں۔

2646 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عَاصِمٍ قَالَ: نا الْمُغِيرَةُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ، فَلَبِسَهُ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ، فَفَشَتْ خَوَاتِيمُ الذَّهَبِ، فَرَمَى بِهِ، وَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ، وَنُقِشَ فِيهِ: مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے سونے کی انگوٹھی بنائی' اس کو تین دن تک پہنا' تو صحابہ کرام نے بھی سونے کی انگوٹھیاں بنالیں' آپ نے اس کو پھینک دیا اور آپ نے چاندی کی انگوٹھی بنائی' اس میں نقش یہ تھا: محمد رسول اللہ۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُغِيرَةَ اِلَّا اَبُو عَاصِمٍ

یہ حدیث مغیرہ سے صرف ابوعاصم ہی روایت کرتے ہیں۔

2645- اخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحه 40 رقم الحديث: 159' والترمذی: الطهارة جلد 1 صفحه 167 رقم الحديث: 99' وابن ماجة: الطهارة جلد 1 صفحه 185 رقم الحديث: 559' وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 309 رقم الحديث: 18234 .

2646- اخرجه البخاری: اللباس جلد 10 صفحه 330 رقم الحديث: 5866' ومسلم: اللباس جلد 3 صفحه 1656 .

Marfat.com
Marfat.com

2647 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا أَبُو حُذَيْفَةَ مُوسَى بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ: نا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ أَبِي زُمَيْلٍ سِمَاكِ بْنِ الْوَلِيدِ الْحَنَفِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، دَعْنِي أَضْرِبْ عُنُقَ حَاطِبِ بْنِ أَبِي بَلْتَعَةَ، فَقَدْ كَفَرَ. قَالَ: وَمَا يُدْرِيكَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ، لَعَلَّ اللّٰهَ اطَّلَعَ عَلَى أَهْلِ بَدْرٍ فَقَالَ: اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ، فَقَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے چھوڑیں' میں حاطب کی گردن اُڑا دوں کیونکہ یہ کافر ہوگیا ہے۔ آپ نے فرمایا: اے عمر بن خطاب! آپ کو معلوم نہیں ہے کہ اللہ نے بدر والوں پر توجہ فرمائی ہے اور فرمایا: تم جو چاہو عمل کرو میں نے تم کو بخش دیا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي زُمَيْلٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عِكْرِمَةُ

یہ حدیث ابوزمیل' حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں اور ابن عباس' حضرت عمر سے روایت کرتے ہیں' اس سند سے ابوزمیل سے روایت کرنے میں عکرمہ اکیلے ہیں۔

2648 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ زِيَادٍ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْلَى زُنْبُورٌ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الصُّبْحِ، عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: بَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُنَا عَلَى بَابِ الْحُجُرَاتِ إِذْ أَقْبَلَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَمَعَهُمَا فِئَامٌ مِنَ النَّاسِ، يُجَاوِبُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا، وَيَرُدُّ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ، فَلَمَّا رَأَوْا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَكَتُوا، فَقَالَ: مَا كَلَامٌ سَمِعْتُهُ آنِفًا، جَاوَبَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا، وَيَرُدُّ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ؟ فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، زَعَمَ أَبُو بَكْرٍ أَنَّ الْحَسَنَاتِ مِنَ اللّٰهِ وَالسَّيِّئَاتِ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے' ان کے والد ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے گھروں کے دروازے کے پاس' ہم کو آپ حدیث بیان کر رہے تھے' اچانک حضرت ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما آئے' ان دونوں کے ساتھ لوگوں کی ایک جماعت تھی' کچھ وہ ایک دوسرے کی باتوں کا جواب دے رہے تھے اور کچھ ایک دوسرے کی باتوں کا جواب دے رہے تھے' انہوں نے حضور ﷺ کو دیکھا وہ خاموش ہو گئے' آپ نے فرمایا: تم کیا گفتگو کر رہے تھے جو میں ابھی سن رہا تھا؟ تم ایک دوسرے کو جواب دے رہے تھے؟ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! حضرت ابوبکر کا خیال ہے کہ

2647- انظر: مجمع الزوائد جلد9 صفحه306-307 .

2648- انظر: مجمع البحرين(3220) .

Marfat.com
Marfat.com

مِنَ الْعِبَادِ، وَقَالَ عُمَرُ: السَّيِّئَاتُ وَالْحَسَنَاتُ مِنَ اللّٰهِ، فَتَابَعَ هٰذَا قَوْمٌ، وَتَابَعَ هٰذَا قَوْمٌ، فَاَجَابَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا، وَرَدَّ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ، فَالْتَفَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى اَبِي بَكْرٍ، فَقَالَ: كَيْفَ قُلْتُ؟ فَقَالَ قَوْلَهُ الْاَوَّلَ، وَالْتَفَتَ اِلَى عُمَرَ، فَقَالَ قَوْلَهُ الْاَوَّلَ، فَقَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَاَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِقَضَاءِ اِسْرَافِيلَ بَيْنَ جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ فَتَعَاظَمَ ذٰلِكَ فِي اَنْفُسِ النَّاسِ، وَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَقَدْ تَكَلَّمَ فِي هٰذَا جِبْرِيلُ؟ فَقَالَ: اِي وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَهُمَا اَوَّلُ خَلْقِ اللّٰهِ تَكَلَّمَ فِيهِ، فَقَالَ مِيكَائِيلُ بِقَوْلِ اَبِي بَكْرٍ، وَقَالَ جِبْرِيلُ بِقَوْلِ عُمَرَ، فَقَالَ جِبْرِيلُ لِمِيكَائِيلَ: اِنَّا مَتَى نَخْتَلِفُ اَهْلَ السَّمَاءِ يَخْتَلِفُ اَهْلُ الْاَرْضِ، فَلْنَتَحَاكَمْ اِلَى اِسْرَافِيلَ، فَتَحَاكَمَا اِلَيْهِ، فَقَضَى بَيْنَهُمَا بِحَقِيقَةِ الْقَدَرِ، خَيْرِهِ وَشَرِّهِ، حُلْوِهِ وَمُرِّهِ، كُلُّهُ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَاِنِّي قَاضٍ بَيْنَكُمَا ثُمَّ الْتَفَتَ اِلَى اَبِي بَكْرٍ، فَقَالَ: يَا اَبَا بَكْرٍ، اِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَوْ اَرَادَ اَنْ لَا يُعْصَى لَمْ يَخْلُقْ اِبْلِيسَ، فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ: صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ

نیکیاں اللہ کی طرف سے ہیں اور بُرائیاں بندوں کی طرف سے ہیں اور حضرت عمر کا خیال ہے کہ نیکیاں اور بُرائیاں اللہ کی جانب سے ہیں' کچھ لوگ حضرت ابوبکر کی اتباع کرتے ہیں اور کچھ حضرت عمر کی اتباع کرتے ہیں' ان میں بعض کو جواب دیتے ہیں اور بعض بعض کی بات کو ردّ کرتے ہیں۔ حضور ﷺ حضرت ابوبکر کی طرف متوجہ ہوئے' فرمایا: آپ کیا کہتے ہیں؟ حضرت ابوبکر نے پہلی والی بات عرض کی' آپ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! میں تمہارے درمیان فیصلہ کروں گا جو حضرت اسرافیل علیہ السلام نے حضرت جبریل اور میکائیل کے درمیان کیا ہے' لوگوں کے دلوں میں یہ بات آئی' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس مسئلہ میں حضرت جبریل نے بات کی ہے؟ آپ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! یہ دونوں پہلے ہیں جن کو اللہ عزوجل نے اس مسئلہ میں گفتگو کے لیے پیدا کیا ہے' حضرت میکائیل علیہ السلام حضرت ابوبکر والی بات کہتے ہیں' حضرت جبریل عمر والی بات کہتے ہیں' حضرت جبریل نے حضرت میکائیل سے کہا: ہم جب آسمان والے اختلاف کرتے ہیں تو زمین والے بھی اختلاف کرتے ہیں' ہم اس کا فیصلہ حضرت اسرافیل سے کرواتے ہیں۔ دونوں اپنا فیصلہ کروانے کے لیے حضرت میکائیل علیہ السلام کے پاس گئے' حضرت میکائیل علیہ السلام دونوں کے درمیان فیصلہ کیا تقدیر کی حقیقت کے ساتھ' تقدیر کے اچھا اور بُرا اور

Marfat.com
Marfat.com

میٹھا اور کڑوا ہونا سب اللہ کی جانب سے ہیں' میں بھی تمہارے درمیان فیصلہ کرتا ہوں' پھر آپ حضرت ابوبکر کی طرف متوجہ ہوئے' فرمایا: اے ابوبکر! بے شک اللہ عزوجل اگر ارادہ کرتا کہ اس کی کوئی نافرمانی نہ کرے تو ابلیس کو پیدا نہ کرتا' حضرت ابوبکر نے عرض کی: اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُقَاتِلٍ إِلَّا عُمَرُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْلَى

یہ حدیث مقاتل سے صرف عمر ہی روایت کرتے ہیں اور عمر سے روایت کرنے میں محمد بن یعلیٰ اکیلے ہیں۔

2649 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْوَكِيعِيُّ قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ: نا جَرِيرُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ: نا أَبُو حَصِينٍ الْأَسَدِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا أُعَلِّمُكُمْ خَمْسًا؟: حُبَّ الْمَسَاكِينِ وَالدُّنُوَّ مِنْهُمْ، وَانْظُرُوا إِلَى مَنْ هُوَ أَسْفَلُ مِنْكُمْ، وَلَا تَنْظُرُوا إِلَى مَنْ فَوْقَكُمْ، وَصِلُوا الرَّحِمَ وَإِنْ أَدْبَرَتْ، وَقُولُوا الْحَقَّ وَإِنْ كَانَ مُرًّا، وَأَكْثِرُوا مِنْ قَوْلِ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے سنا فرماتے ہوئے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تم کو پانچ چیزیں نہ سکھاؤں! مساکین کی محبت' مساکین کے قریب رہنے کی اور تم اپنے نیچے درجہ والے آدمی کو دیکھو جو تم سے بڑا ہے مال میں اس کی طرف نہ دیکھو' صلہ رحمی کرو اگرچہ وہ پیچھے ہو' حق بات کہو اگرچہ وہ کڑوی کیوں نہ ہو اور کثرت سے لاحول ولا قوۃ الا باللہ پڑھو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ إِلَّا جَرِيرٌ، وَلَا عَنْ جَرِيرٍ إِلَّا أَبُو أُسَامَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ، وَأَحْسَبُ الْقَاسِمَ الَّذِي رَوَى عَنْهُ أَبُو حَصِينٍ هَذَا الْحَدِيثَ الْقَاسِمَ بْنَ مُخَيْمِرَةَ

یہ حدیث ابوحصین سے صرف جریر اور جریر سے صرف ابواسامہ ہی روایت کرتے ہیں۔ احمد بن عمر سے روایت کرنے میں ابواسامہ اکیلے ہیں۔ امام طبرانی فرماتے ہیں: میرا گمان ہے کہ یہ حدیث ابوحصین سے روایت کرتے ہیں قاسم بن مخیمرہ۔

2649- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحہ266 ۔

Marfat.com
Marfat.com

2650 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ اللَّاحِقِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ ضَالَّةِ الْاِبِلِ فَقَالَ: مَا لَكَ وَلَهَا؟ مَعَهَا سِقَاؤُهَا وَحِذَاؤُهَا، تَأْكُلُ الشَّجَرَ، وَتَرِدُ الْمَاءَ حَتّٰى يَأْتِيَهَا رَبُّهَا ثُمَّ سُئِلَ عَنْ ضَالَّةِ الْغَنَمِ، فَقَالَ: لَكَ اَوْ لِاَخِيكَ اَوْ لِلذِّئْبِ وَسُئِلَ عَنْ حَرِيسَةِ الْجَبَلِ، فَقَالَ: هِيَ عَلَيْهِ، وَمِثْلُهَا، وَجَلَدَاتُ نَكَالٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا حَمَّادٌ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے'ان کے والد ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ سے پوچھا گیا گم شدہ اونٹ کے متعلق؟ آپ نے فرمایا: آپ کو اس سے کیا واسطہ؟ اس کا پانی اس کے ساتھ ہوتا ہے'وہ درخت کے پتے کھالیتا ہے اور پانی پینے کے لیے خود چلا جاتا ہے یہاں تک کہ اس کا مالک اس کے پاس آ جائے' پھر آپ سے گم شدہ بکری کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: وہ تیری یا تیرے بھائی کی ہے یا بھیڑیا کے لیے ہے اور پہاڑ پر جانوروں کے باڑہ کے بارے سوال کیا گیا تو فرمایا: یہ اس پر ہے'اس کی مثل اور دوہری مصیبتیں۔

یہ حدیث عبیداللہ سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں۔

2651 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ: نا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْمُصْطَلِقِ قَالَ: بَعَثَ زِيَادٌ اِلَى اَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَالٍ، وَفَضَّلَ عَائِشَةَ، فَجَعَلَ الرَّسُولُ يَعْتَذِرُ اِلَى اُمِّ سَلَمَةَ، فَقَالَتْ: يَعْتَذِرُ اِلَيْنَا زِيَادٌ؟ لَقَدْ كَانَ يُفَضِّلُهَا مَنْ كَانَ اَعْظَمَ عَلَيْنَا تَفْضِيلًا مِنْ زِيَادٍ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُغِيرَةَ اِلَّا قَيْسٌ، وَلَا عَنْ قَيْسٍ اِلَّا يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ الْوَكِيعِيُّ

حضرت عمرو بن حارث بن مصطلق فرماتے ہیں: زیاد نے حضورﷺ کی ازواج کی طرف مال دے کر بھیجا کسی کو اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو ترجیح دی' پس قاصد حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے معذرت کرنے لگے۔ پس آپ فرماتی ہیں: ہم سے معذرت' زیاد نے کی ہے' تحقیق اُن کو فضیلت دیا کرتے تھے اور اُن کا فضیلت دینا ہم پر زیاد سے بھی زیادہ بھاری تھا۔ وہ خود رسول کریم ﷺ تھے۔

یہ حدیث مغیرہ سے صرف قیس اور قیس سے صرف یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں' وکیع ان سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

2650- اخرجه احمد: المسند جلد2صفحه243 رقم الحديث:6692 .

2651- انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه245 .

Marfat.com
Marfat.com

2652 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ قَالَ: نا یَحْیَی بْنُ اَیُّوبَ الْمَقَابِرِیُّ قَالَ: نا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِیُّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ اَبِی قَیْسٍ الْاَوْدِیِّ، عَنْ هُزَیْلِ بْنِ شُرَحْبِیلَ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، اَوْ زَیْنَبَ، اَوْ غَیْرِهِمَا مِنْ اَزْوَاجِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ مَیْمُونَةَ مَاتَتْ لَهَا شَاةٌ، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِاِهَابِهَا؟ فَقَالَتْ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، کَیْفَ نَسْتَمْتِعُ بِهَا، وَهِیَ مَیْتَةٌ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: طَهُورُ الْاَدِیمِ دِبَاغُهُ

حضرت اُم سلمہ یا حضرت زینب یا حضور ﷺ کی کسی زوجہ سے روایت ہے کہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کی بکری مرگئی' حضرت میمونہ رضی اللہ عنہ کو حضور ﷺ نے فرمایا: آپ کھال کو دباغت دے کر فائدہ کیوں نہیں اُٹھالیتیں؟ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم کیسے اس سے فائدہ اُٹھائیں! یہ تو مردار ہے؟ آپ نے فرمایا: اس کا چمڑا پاک ہوجائے گا دباغت دینے کے ساتھ۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا عَبَّادٌ تَفَرَّدَ بِهِ یَحْیَی

یہ حدیث شعبہ سے صرف عباد ہی روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں یحییٰ اکیلے ہیں۔

2653 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ قَالَ: نا اَبِی قَالَ: نا اَبُو مُعَاوِیَةَ مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیدٍ، عَنْ اَخِیهِ سَعْدِ بْنِ سَعِیدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: اِنْ کَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَیُخِفُّ الرَّکْعَتَیْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ، حَتَّی اَقُولَ قَرَاَ فِیهِمَا: بِاُمِّ الْکِتَابِ؟ قَالَ اَبُو مُعَاوِیَةَ: ثُمَّ اَتَیْنَا سَعْدًا، فَحَدَّثَنَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ فجر کی سنتوں میں اتنی مختصر قرأت کرتے تھے یہاں تک کہ میں خیال کرتی کہ آپ نے صرف سورۂ فاتحہ پڑھی ہے۔ حضرت ابومعاویہ فرماتے ہیں کہ پھر ہم حضرت سعد کے پاس آئے' انہوں نے ہم کو محمد بن عبدالرحمٰن کے حوالہ سے حدیث بیان کی' انہوں نے حضرت عمرہ سے' انہوں نے حضرت عائشہ سے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ یَحْیَی، عَنْ اَخِیهِ سَعْدٍ اِلَّا اَبُو مُعَاوِیَةَ

یہ حدیث یحییٰ اپنے بھائی سعد سے روایت کرتے ہیں اور یحییٰ سے صرف معاویہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2654 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ قَالَ: نا اِبْرَاهِیمُ بْنُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حیض

2652- أخرجه الدارقطني: سننه جلد1صفحه48 رقم الحديث: 22 ۔

2653- أخرجه البخاري: التهجد جلد3صفحه55-56 ۔

2654- أخرجه البخاري: الحج جلد3صفحه685-686 رقم الحديث: 1760-1761' والدارمي: المناسك

Marfat.com
Marfat.com

الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ قَالَ: نا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: رُخِّصَ لِلْحَائِضِ اَنْ تَنْفِرَ، اِذَا حَاضَتْ قَالَ: وَسَمِعْنَا ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ فِي اَوَّلِ اَمْرِهِ: اِنَّهَا لَا تَنْفِرُ، ثُمَّ قَالَ: لِتَنْفِرَ، اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَخَّصَ لَهَا اَنْ تَنْفِرَ

والی عورت کے لیے عید کے دن دعا میں شریک ہونے کی رخصت ہے اور حضرت عطاء فرماتے ہیں: ہم نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اُن کے پہلے حکم میں سنا فرماتے ہوئے کہ نہ نکلیں' پھر فرمایا: نکلیں کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے نکلنے کا حکم دیا تھا۔

2655 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ: نا اَيُّوبُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ رَجُلٍ يُدْعَى لَهُ: هُرْمُزُ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ، وَالْفِضَّةِ بِالْفِضَّةِ، وَالْبُرِّ بِالْبُرِّ، وَالشَّعِيرِ بِالشَّعِيرِ، وَالتَّمْرِ بِالتَّمْرِ، وَالْمِلْحِ بِالْمِلْحِ، اِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ، سَوَاءً بِسَوَاءٍ، وَبِيعُوا الْبُرَّ بِالشَّعِيرِ كَيْفَ شِئْتُمْ، وَلَا يَصْلُحُ نَسِيئَةً، وَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالْفِضَّةِ كَيْفَ شِئْتُمْ، وَلَا يَصْلُحُ نَسِيئَةً

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے سونا کو سونے اور چاندی کو چاندی' گندم کو گندم' جَو کو جَو' کھجور کو کھجور' نمک کو نمک کے بدلہ فروخت کرنے سے منع کیا مگر برابر برابر طور جائز قرار دیا فروخت کرنے کو' گندم کو جَو کے بدلے فروخت کرو جیسے تم چاہو' اُدھار جائز نہیں' سونے کو چاندی کے بدلے فروخت کرو جیسے چاہو اُدھار جائز نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ هُرْمُزَ اِلَّا مُؤَمَّلٌ

یہ حدیث ایوب' محمد سے' وہ مسلم سے' وہ ھرمز سے اور ایوب سے صرف مؤمل ہی روایت کرتے ہیں۔

2656 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک

جلد 2 صفحہ 99 رقم الحديث: 1933 .

2655- اخرجه مسلم: المساقاة جلد 3 صفحه 1210' وابو داؤد: البيوع جلد 4 صفحه 245 رقم الحديث: 3349' والترمذي: البيوع جلد 3 صفحه 532 رقم الحديث: 1240' والنسائي: البيوع جلد 7 صفحه 240 (باب بيع البر بالبر) .

2656- اخرجه ابن ماجة: المقدمة جلد 1 صفحه 74 رقم الحديث: 204' واحمد: المسند جلد 2 صفحه 683 رقم الحديث: 10759 .

Marfat.com
Marfat.com

قَالَ: نا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَأَلَ رَجُلٌ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ، فَأَعْطَاهُ رَجُلٌ، ثُمَّ تَتَابَعَ النَّاسُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَنَّ خَيْرًا فَاسْتَنَّ بِهِ مَنْ بَعْدَهُ، كَانَ لَهُ أَجْرٌ، وَمِثْلُ أَجْرِ مَنِ اسْتَنَّ بِهِ مِنْ بَعْدِهِ، مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا، وَمَنْ سَنَّ شَرًّا، كَانَ عَلَيْهِ وِزْرُهُ، وَمِنْ أَوْزَارِ مَنْ تَبِعَهُ، مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْئًا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا مُؤَمَّلٌ وَرَوَاهُ سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَغَيْرُهُ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ حُذَيْفَةَ، مَقْطُوعًا، وَقَدْ رَوَاهُ عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، كَمَا رَوَاهُ مُؤَمَّلٌ، عَنْ حَمَّادٍ

آدمی نے سوال کیا اس حالت میں کہ حضور ﷺ تشریف فرما تھے' ایک آدمی نے اس کو دیا پھر لوگ بھی دینے لگے' آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے اچھا طریقہ شروع کیا اس کے بعد لوگ اس اچھے کام کو کریں' اس کو اتنا ہی ثواب ملے گا جو انہوں نے اس کے بعد کیا ہے' کرنے والوں کے ثواب میں کوئی کمی نہیں آئے گی' جس نے بُرا طریقہ شروع کیا جو اس کے بعد وہ بُرا کام لوگ کریں گے' اس شروع کرنے کو گناہ ملے گا' کرنے والوں کے گناہ میں کوئی کمی نہیں آئے گی۔

یہ حدیث حماد' ایوب سے' وہ محمد سے' وہ حضرت ابوہریرہ سے اور حماد سے صرف مؤمل ہی روایت کرتے ہیں۔ سلیمان بن حرب وغیرہ حماد بن یزید سے' وہ ایوب سے' وہ محمد' وہ ابوعبیدہ بن حذیفہ سے مقطوعاً روایت کرتے ہیں' اس حدیث کو عبدالوارث بن سعید' ایوب سے' وہ محمد سے' وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے جس طرح کہ مؤمل' حماد سے روایت کرتے ہیں۔

2657 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْكَرِيمُ ابْنُ الْكَرِيمِ ابْنِ الْكَرِيمِ ابْنِ الْكَرِيمِ: يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کریم ابن کریم ابن کریم ابن کریم' یوسف بن یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم علیہم السلام ہیں۔

2657- اخرجه الترمذی: التفسير جلد**5**صفحه**293** رقم الحديث: **3116**' وأحمد: المسند جلد **2**صفحه**443** رقم الحديث:**8412** .

Marfat.com
Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا حَمَّادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُؤَمَّلٌ

یہ حدیث عطاء سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں' حماد سے روایت کرنے میں مؤمل اکیلے ہیں۔

2658 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ ابْنُ عَائِشَةَ التَّيْمِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَقَدْ أُنْزِلَ عَلَيَّ آيَاتٌ لَمْ يُنْزَلْ عَلَيَّ مِثْلُهُنَّ: الْمُعَوِّذَتَيْنِ

حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس کی طرح کوئی سورت نازل نہیں ہوئی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ، إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ عَائِشَةَ وَرَوَاهُ سُفْيَانُ وَالنَّاسُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ

یہ حدیث عطاء سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں مؤمل اکیلے ہیں۔ اسماعیل' قیس سے' وہ ابومسعود اور اسماعیل سے صرف عبدالعزیز ہی روایت کرتے ہیں اور عبدالعزیز سے صرف ابن عائشہ روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔ سفیان اور کچھ لوگ اسماعیل سے' وہ قیس سے' وہ عقبہ بن عامر الجہنی سے۔

2659 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: تَزَوَّجْ، فَإِنَّ خَيْرَنَا كَانَ أَكْثَرَنَا نِسَاءً

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ شادی کرو کیونکہ ہم سے بہتر نے ہم سے زیادہ شادیاں کی تھیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا حَمَّادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُؤَمَّلٌ

یہ حدیث ایوب سے حماد روایت کرتے ہیں اور حماد سے مؤمل روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

2660 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت

2658- انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحہ152 .

2659- أخرجه البخاري: النكاح جلد9صفحہ15 رقم الحديث: 5069 .

2660- أخرجه البخاري: البيوع جلد4صفحہ380 رقم الحديث: 2102' ومسلم: المساقاة جلد3صفحہ1204 .

Marfat.com
Marfat.com

مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ اَبَا طَيْبَةَ حَجَمَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَمَرَ لَهُ بِصَاعٍ مِنْ تَمْرٍ، وَكَلَّمَ اَهْلَهُ، فَوَضَعُوا لَهُ مِنْ خَرَاجِهِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا حَمَّادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُؤَمَّلٌ

ابوطیبہ نے حضور ﷺ کو پچھنا لگوایا' آپ نے مزدوری کے طور پر ان کو ایک صاع کھجوریں دیں' اس کے گھر والوں نے بات کی' اس کو ٹیکس میں رکھا گیا۔

یہ حدیث ثابت سے حماد روایت کرتے ہیں اور حماد سے مؤمل روایت کرتے ہیں۔

2661 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا وَهْبُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْاَسَدِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ قَيْسٍ الْاَسَدِيُّ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُولُ: اَقْبَلَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ بِنَاضِحَيْنِ، فَبَادَرَ يَعْلِفُهُمَا اللَّيْلَ، فَسَمِعَ مُؤَذِّنَ مُعَاذٍ حِينَ اَقَامَ الصَّلَاةَ، فَدَخَلَ وَافْتَتَحَ الصَّلَاةَ مَعَ مُعَاذٍ، فَقَرَاَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ، فَمَا عَدَا اَنْ رَاَى ذَلِكَ الْفَتَى، فَاَقْبَلَ عَلَى صَلَاتِهِ وَتَرَكَ مُعَاذًا، فَقَالَ مُعَاذٌ: لَاَذْكُرَنَّ مَا صَنَعَ الْاَنْصَارِيُّ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ الْاَنْصَارِيُّ اِلَى نَبِيِّ اللّٰهِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي دَخَلْتُ مَعَ مُعَاذٍ فِي صَلَاةِ الْمَغْرِبِ، فَافْتَتَحَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ، فَاَقْبَلْتُ عَلَى صَلَاتِي، وَتَرَكْتُ مُعَاذًا، اِذْ دَخَلَ مُعَاذٌ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَا مُعَاذُ، اَفَتَّانٌ اَفَتَّانٌ؟ اقْرَاْ بِالشَّمْسِ وَضُحَاهَا، وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشَى، وَنَحْوِهِمَا

حضرت محارب بن دثار فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن عبداللہ سے سنا فرماتے ہوئے کہ حضرت معاذ نے مؤذن کو اقامت پڑھتے ہوئے سنا' جس وقت نماز کے لیے اقامت پڑھی گئی وہ انصاری داخل ہوئے اور حضرت معاذ کے ساتھ نماز شروع کی' حضرت معاذ نے قرأت میں سورۃ البقرہ پڑھی اور اس کے علاوہ پڑھی' جب نوجوان انصاری نے دیکھا اس نے آپ کے ساتھ نماز پڑھنا چھوڑ دی اور خود اپنی نماز پڑھنا الگ شروع کی۔ حضرت معاذ نے فرمایا: میں ضرور اس بات کا ذکر حضور ﷺ کی بارگاہ میں کروں گا جو انصاری نے کیا ہے۔ انصاری حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا' عرض کی: یارسول اللہ! میں نے حضرت معاذ کے پیچھے نماز شروع کی تھی' حضرت معاذ نے سورۂ بقرہ شروع کی' میں نے اپنی نماز شروع کر دی اور معاذ کے پیچھے نماز پڑھنا چھوڑ دی' اس وقت حضرت معاذ آئے' آپ نے فرمایا: اے معاذ! کیا آپ لوگوں کو فتنہ میں ڈالنا چاہتے ہیں؟ آپ والشمس وضحاها واللیل اذا یغشی ان دونوں جیسی سورتیں کیوں نہیں پڑھ لیتے ہیں۔

Marfat.com
Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ إِلَّا وَهْبٌ

یہ حدیث محمد بن قیس سے صرف وہب ہی روایت کرتے ہیں۔

2662 - وَبِهِ نَا مُحَمَّدُ بْنُ قَيْسٍ الْاَسَدِيُّ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِي حَثْمَةَ قَالَ: قَتَلَتْ يَهُودُ رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ بِخَيْبَرَ، فَاَتَى اَوْلِيَاؤُهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمٌ يُقَالُ لَهُمْ: الْاَحَارِصَةُ، فَلَمَّا انْتَهَوْا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكَلَّمَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْاَكْبَرُ الْاَكْبَرُ فَقَالَ: لِيَشْهَدْ مِنْكُمْ خَمْسُونَ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَنَشْهَدُ عَلَى مَا لَمْ نَرَ اَوْ نَرْضَى بِاَيْمَانِ يَهُودَ؟ وَاُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاِبِلٍ، فَوَادَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قِبَلِهِ بِمِائَةٍ مِنَ الْاِبِلِ قَالَ: فَرَاَيْتُهَا وَرَكَضَنِي مِنْهَا بَعِيرَةٌ

حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہودی نے ایک انصار کے آدمی کو خیبر میں قتل کیا' مقتول کے اولیاء حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے' ان کو احارصہ کہا جاتا تھا' جب حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے تو اس قوم میں سے ایک آدمی نے بات کی' حضور ﷺ نے فرمایا: بڑا آدمی بات کرے' آپ نے فرمایا: تم میں سے پچاس آدمی گواہی دیں گے' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہم گواہی دیں اس پر کہ ہم نے تو دیکھا ہی نہیں ہے یا ہم یہود کے قسم پر راضی ہو جائیں! رسول اللہ ﷺ کے پاس اونٹ لائے گئے' حضور ﷺ نے خود اپنی جانب سے سو اونٹ بطور دیت کے دیئے۔ راوی حدیث سہل بن ابی حثمہ فرماتے ہیں: میں نے ان اونٹوں کو دیکھا' ان میں سے ایک اونٹنی نے مجھے ٹانگ ماری۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ إِلَّا وَهْبٌ

یہ حدیث محمد بن قیس سے صرف وہب ہی روایت کرتے ہیں۔

2663 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اِسْحَاقُ بْنُ عُمَرَ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ اَبِي يَزِيدَ الْهَمْدَانِيُّ قَالَ: نا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: علم سیکھنے سے آتا ہے اور بردباری بردباری کرنے سے آتی ہے' جو نیکی کی کوشش کرتا ہے اللہ اس کو

2662- أخرجه البخاري: الأدب جلد 10 صفحه 552 رقم الحديث: 6142-6143' ومسلم: القسامة جلد 3 صفحه 1292' وأبو داؤد: الديات جلد 4 صفحه 175 رقم الحديث: 4520' والنسائي: القسامة جلد 8 صفحه 7 (باب ذكر اختلاف الفاظ الناقلين لخبر سهل فيه) .

2663- أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 5 صفحه 174' والخطيب في تاريخ بغداد جلد 5 صفحه 204 . انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 131 .

Marfat.com
Marfat.com

الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا الْعِلْمُ بِالتَّعَلُّمِ، وَإِنَّمَا الْحِلْمُ بِالتَّحَلُّمِ، مَنْ يَتَحَرَّى الْخَيْرَ يُعْطَهُ، وَمَنْ يَتَّقِ الشَّرَّ يُوقَهُ، ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ لَمْ يَسْكُنِ الدَّرَجَاتِ الْعُلَا، وَلَا أَقُولُ لَكُمُ الْجَنَّةَ: مَنْ تَكَهَّنَ، أَوِ اسْتَقْسَمَ، أَوْ رَدَّهُ مِنْ سَفَرٍ تَطَيُّرٌ

نیکی کی توفیق دے دیتا ہے جو بُرائی سے بچنا چاہتا ہے اللہ اس کو بچالیتا ہے تین چیزیں جس میں ہوں اس کے لیے بلند درجات نہ ہوں میں نہیں کہتا کہ تمہارے لیے جنت نہیں ہے جو کاہنوں کے پاس جائے اور ستاروں کے ذریعے بارش طلب کرے یا سفر سے واپس آئے فال کے ذریعے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ

یہ حدیث سفیان سے صرف محمد بن حسن ہی روایت کرتے ہیں۔

2664 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَقْضِي الرَّجُلُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ

حضرت عبدالرحمن بن ابی بکرہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی آدمی دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ نہ کرے غصہ کی حالت میں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا حَمَّادٌ، وَلَا عَنْ حَمَّادٍ إِلَّا مُؤَمَّلٌ، تَفَرَّدَ بِهِ الْوَكِيعِيُّ

یہ حدیث عطاء سے صرف حماد اور حماد سے صرف مؤمل اور مؤمل سے روایت کرنے میں وکیعی اکیلے ہیں۔

2665 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ قَالَ: نا الْحَارِثُ بْنُ غَسَّانَ الْمُزَنِيُّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرُّكْنُ وَالْمَقَامُ يَأْتِيَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَهُمَا لِسَانٌ وَشَفَتَانِ أَعْظَمُ مِنْ أَبِي قُبَيْسٍ، يَشْهَدَانِ لِمَنْ وَافَاهُمَا بِالْوَفَاءِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حجر اسود اور مقام ابراہیم دونوں قیامت میں آئیں گے دونوں کی زبان اور دو ہونٹ ہوں گے دونوں یعنی ہونٹ اور زبان ابوقبیس پہاڑ سے بڑی ہوں گی دونوں اپنے چومنے والے اور پیچھے نفل ادا کرنے والے کے متعلق گواہی دیں گے اور وعدہ پورا کریں گے۔

2664- أخرجه البخاري: الأحكام جلد13صفحه146 رقم الحديث: 7158 ومسلم: الأقضية جلد3صفحه1342 .

2665- أخرجه الطبراني في الكبير جلد11صفحه182 رقم الحديث: 11432 . انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه245 .

Marfat.com
Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا الْحَارِثُ بْنُ غَسَّانَ

2666 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نا الْأَزْرَقُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْيَشْكُرِيِّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ خَبَّابٍ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ تَحْتَ شَجَرَةٍ، وَاضِعٌ يَدَهُ تَحْتَ رَأْسِهِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَلَا تَدْعُو اللَّهَ عَلَى هَؤُلَاءِ الْقَوْمِ الَّذِينَ قَدْ خَشِينَا أَنْ يَرُدُّونَا عَنْ دِينِنَا؟ فَصَرَفَ وَجْهَهُ عَنِّي، فَتَحَوَّلْتُ إِلَيْهِ، فَصَرَفَ وَجْهَهُ عَنِّي ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، كُلُّ ذَلِكَ أَقُولُ لَهُ، فَيَصْرِفُ وَجْهَهُ عَنِّي، فَجَلَسَ فِي الثَّالِثَةِ، فَقَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ، اتَّقُوا اللَّهَ، فَوَاللَّهِ إِنْ كَانَ الرَّجُلُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ قَبْلَكُمْ لَيُوضَعُ الْمِنْشَارُ عَلَى رَأْسِهِ، فَيُشَقُّ بِاثْنَيْنِ، مَا يَرْتَدُّ عَنْ دِينِهِ، اتَّقُوا اللَّهَ، فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَاتِحٌ لَكُمْ وَصَانِعٌ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُغِيرَةِ إِلَّا سَلَمَةُ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ سَلَمَةَ إِلَّا ابْنَاهُ مُحَمَّدٌ وَيَحْيَى، وَلَا رَوَاهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ إِلَّا حَسَّانُ

2667 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمَّا مَاتَ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف حارث بن غسان ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا اس حالت میں کہ آپ ایک درخت کے پاس لیٹے ہوئے تھے اور اپنا ہاتھ مبارک سر کے نیچے رکھا ہوا تھا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ ان لوگوں کے لیے بددعا نہیں کریں گے جن سے ہم کوخوف ہے کہ وہ ہم کو ہمارے دین سے پھرا دیں گے۔ آپ نے اپنا چہرۂ مبارک مجھ سے پھیر لیا' دوبارہ متوجہ ہوئے' آپ نے تین مرتبہ مجھ سے اپنا چہرہ پھیر لیا' تین مرتبہ آپ سے عرض کی آپ نے اپنا چہرہ پھیر لیا' تیسری مرتبہ آپ بیٹھ گئے' فرمایا: اے لوگو! اللہ سے ڈرو اور اللہ کی قسم! تم سے پہلے کوئی آدمی ایمان والا ہوتا اس کے سر پر آرا رکھا جاتا اور اس کے دو حصے کر دیئے جاتے تو وہ پھر بھی دین سے نہیں پھرتے تھے' اللہ سے ڈرو! بے شک اللہ عزوجل تم کو فتح دے گا اور تمہارے لیے فتح دے گا۔

یہ حدیث مغیرہ سے صرف سلمہ اور سلمہ ان کے دونوں بیٹے محمد اور یحییٰ اور محمد بن سلمہ سے صرف حسان ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت نجاشی فوت ہوئے تو حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے بھائی کے لیے بخشش مانگو! بعض صحابہ کرام نے عرض

2666- أخرجه الطبراني في الكبير جلد4صفحه65-66 رقم الحديث: 3648 .

2667- انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه422-423 .

Marfat.com
Marfat.com

النَّجَاشِيُّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَغْفِرُوا لِاَخِيكُمْ فَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ: يَأْمُرُنَا اَنْ نَسْتَغْفِرَ لَهُ وَقَدْ مَاتَ بِاَرْضِ الْحَبَشَةِ؟ فَنَزَلَتْ: (وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ لَمَنْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ) (آل عمران:199).

کی: آپ ہم کو بخشش کے لیے حکم دیتے ہیں حالانکہ ان کا وصال حبشہ کی سرزمین پر ہوا ہے تو یہ آیت نازل ہوئی: اہل کتاب میں سے کچھ اللہ پر اور قرآن پر ایمان رکھتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادٍ اِلَّا مُؤَمَّلٌ

یہ حدیث حماد سے صرف مؤمل ہی روایت کرتے ہیں۔

2668 - وَبِهِ عَنْ ثَابِتٍ، وَحُمَيْدٌ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا قَامَ فِي الصَّلَاةِ اَقْبَلَ عَلَيْهِمْ بِوَجْهِهِ، فَقَالَ: اسْتَوُوا مَرَّتَيْنِ اِنِّي اَرَاكُمْ مِنْ خَلْفِي كَمَا اَرَاكُمْ بَيْنَ يَدَيَّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نماز کے لیے اقامت پڑھی جاتی تھی تو آپ اپنا چہرۂ مبارک لوگوں کی طرف کرتے' فرماتے: سیدھے ہو جاؤ! دو مرتبہ فرماتے: کیونکہ میں تم کو اپنے پیچھے سے ایسے ہی دیکھتا ہوں جس طرح تم کو اپنے آگے سے دیکھتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا مُؤَمَّلٌ

یہ حدیث حماد' ثابت سے اور حماد سے صرف مؤمل ہی روایت کرتے ہیں۔

2669 - وَبِهِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، وَعَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اغْتَسَلَ مِنْ جَنَابَةٍ غَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثًا قَبْلَ اَنْ يَغْمِسَهُمَا فِي الْمَاءِ، ثُمَّ اَخَذَ الْمَاءَ بِيَمِينِهِ فَيَصُبُّهُ عَلَى شِمَالِهِ ثُمَّ يَغْسِلُ فَرْجَهُ، ثُمَّ يُمَضْمِضُ ثَلَاثًا، وَيَسْتَنْشِقُ ثَلَاثًا، وَيَغْسِلُ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، وَيَغْسِلُ ذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، ثُمَّ يَصُبُّ عَلَى رَاْسِهِ الْمَاءَ وَاحِدًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب غسل جنابت کرتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو دھوتے' پانی میں داخل کرنے سے پہلے' پھر آپ پانی لیتے اس کو اپنے بائیں ہاتھ پر ڈالتے' اس سے اپنی شرمگاہ دھوتے پھر تین مرتبہ کلی کرتے اور ناک میں تین مرتبہ پانی ڈالتے اور چہرۂ مبارک کو تین مرتبہ دھوتے اور دونوں کلائیوں کو تین مرتبہ دھوتے' پھر اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈالتے' ایک مرتبہ جب غسل کر کے فارغ

2668- أخرجه أحمد: المسند جلد3صفحه328 رقم الحديث: 13845 .

2669- أخرجه البخاري: الغسل جلد 1صفحه454 رقم الحديث: 272' ومسلم: الحيض جلد 1صفحه253' والنسائي الطهارة جلد1صفحه111 (باب اعادة الجنب غسل يديه بعد ازالة الأذى عن جسده) .

Marfat.com
Marfat.com

وَاحِدًا، فَإِذَا خَرَجَ مِنْ مُغْتَسَلِهِ غَسَلَ قَدَمَيْهِ

ہوتے تو اپنے قدم مبارک دھوتے تھے۔

2670 - وَبِهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا حضور ﷺ سے اسی کی مثل حدیث روایت کرتی ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَّا مُؤَمَّلٌ

یہ حدیث حماد عطاء سے وہ عبدالرحمٰن سے اور حماد سے صرف مؤمل ہی روایت کرتے ہیں۔

2671 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا الْأَزْرَقُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا يُوسُفُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً، صَلَّيْتُ عَلَيْهِ بِهَا عَشْرًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مجھ پر ایک مرتبہ درود پاک پڑھے گا' اللہ عزوجل اس پر دس مرتبہ اپنی رحمت بھیجے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُوسُفَ إِلَّا حَسَّانُ، تَفَرَّدَ بِهِ الْأَزْرَقُ بْنُ عَلِيٍّ

یہ حدیث یوسف سے صرف حسان ہی روایت کرتے ہیں اور حسان بن ابراہیم سے صرف ازرق بن علی اکیلے ہی روایت کرتے ہیں۔

2672 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ قَالَ: نا عَوْبَدُ بْنُ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ، أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ لِي جَارَيْنِ، أَحَدُهُمَا قُبَالَةَ بَابِي، وَالْآخَرُ شَاسِعٌ عَنْ بَابِي وَهُوَ أَقْرَبُ إِلَى الْجِوَارِ، فَبِأَيِّهِمَا أَبْدَأُ؟ قَالَ: الَّذِي قُبَالَةَ بَابِكِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے دو پڑوسی ہیں' ایک میرے دروازے کے سامنے ہے' دوسرا میرے دروازے کے ساتھ ہے' یہ میرے پڑوس ہونے کے لحاظ سے قریب ہے' میں ان دونوں میں سے کس سے ابتداء کروں؟ آپ نے فرمایا: جو تیرے دروازے کے سامنے ہے۔

2670- تقدم تخريجه .

2671- واخرجه النسائي: السهو جلد3صفحه42 (باب نوع آخر) . انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه166 .

2672- انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه169 .

Marfat.com
Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَوْبَدٍ إِلَّا بَكْرٌ

یہ حدیث عوبد سے صرف بکر ہی روایت کرتے ہیں۔

2673 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْمَقَابِرِيُّ قَالَ: نا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ، عَنِ الْمَسْعُودِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْخَالِقِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ سَهْمِ بْنِ مِنْجَابٍ، عَنِ الْقَرْثَعِ الضَّبِّيِّ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: لَمَّا نَزَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُهُ يُدِيمُ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي رَأَيْتُكَ تُدِيمُ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ، فَقَالَ: إِنَّهَا سَاعَةٌ تُفْتَحُ فِيهَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ، فَلَا يُغْلَقُ مِنْهَا بَابٌ حَتَّى يُصَلَّى الظُّهْرُ، فَأُحِبُّ أَنْ يُرْفَعَ لِي فِي تِلْكَ السَّاعَةِ خَيْرٌ

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں جب آپ کے پاس آیا' میں نے آپ کو ظہر سے پہلے چار رکعتوں کے ادا کرنے پر ہمیشگی کرتے ہوئے دیکھا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے آپ کو ظہر سے پہلے چار رکعت ادا کرنے پر ہمیشگی کرتے ہوئے دیکھا ہے' آپ نے فرمایا: اس وقت آسمان کے دروازے کھل جاتے ہیں' وہ بند نہیں ہوتے ہیں یہاں تک کہ ظہر کی نماز ادا کر لی جائے' میں پسند کرتا ہوں کہ میرے اعمال اس وقت بہتر بلند ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْخَالِقِ إِلَّا الْمَسْعُودِيُّ، وَلَا عَنِ الْمَسْعُودِيِّ إِلَّا عَبَّادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى

یہ حدیث عبدالخالق سے صرف مسعودی اور مسعودی سے صرف عباد ہی روایت کرتے ہیں اور عباد سے صرف یحییٰ اکیلے روایت کرنے والے ہیں۔

2674 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ قَالَ: نا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ أَبِي مِسْكِينٍ، عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَتُنْتَهَكَنَّ الْأَصَابِعُ بِالطُّهُورِ، أَوْ لَتُنْتَهَكَنَّهَا النَّارُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: انگلیوں کا ضرور خلال کیا کرو ورنہ اُن کا جہنم کی آگ سے خلال کیا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ إِلَّا شَيْبَانُ

یہ حدیث ابوعوانہ سے صرف شیبان ہی روایت

2673- أخرجه الطبراني في الكبير رقم الحديث: **4031-4036**' والامام أحمد في مسنده جلد **5** صفحه **416** . أخرجه ابو داؤد جلد **2** صفحه **3** رقم الحديث: **1270**' وابن ماجه جلد **1** صفحه **366** رقم الحديث: **1157** . انظر مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **222-223** .

2674- انظر: مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **239** .

Marfat.com
Marfat.com

کرتے ہیں۔

2675 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مَنْصُورُ بْنُ اَبِي مُزَاحِمٍ قَالَ: نا عِيسَى بْنُ سَوَادَةَ اَبُو الصَّبَّاحِ النَّخَعِيُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ زَاذَانَ قَالَ: مَرِضَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَرْضَةً ثَقُلَ مِنْهَا، فَجَمَعَ اِلَيْهِ بَنِيهِ وَاَهْلَهُ، فَقَالَ: اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ حَجَّ مِنْ مَكَّةَ مَاشِيًا، حَتَّى يَرْجِعَ اِلَيْهَا، فَلَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ سَبْعُ مِائَةِ حَسَنَةٍ مِنْ حَسَنَاتِ الْحَرَمِ، فَقَالَ رَجُلٌ: وَمَا حَسَنَاتُ الْحَرَمِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ: كُلُّ حَسَنَةٍ مِنْهَا اَلْفُ حَسَنَةٍ

حضرت زاذان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیمار ہوئے' آپ کی بیماری زیادہ ہوئی' آپ کے بیٹے اور گھر والے آپ کے پاس جمع ہوئے' آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا فرماتے ہوئے کہ جو مکہ شریف سے پیدل چل کر حج کرے' واپس آنے تک اس کے لیے ہر قدم کے بدلے سات سو نیکیوں کا ثواب ملتا ہے' نیکیاں بھی حرم والیاں۔ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! حرم کی نیکیوں سے کیا مراد ہے؟ آپ نے فرمایا: ہر نیکی ہزار نیکیوں کے برابر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ اِلَّا عِيسَى

یہ حدیث اسماعیل سے صرف عیسیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

2676 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ قَالَ: نا بَزِيعٌ اَبُو الْخَلِيلِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَصَابَ ذَنْبًا فَنَدِمَ، غَفَرَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ ذٰلِكَ الذَّنْبَ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَسْتَغْفِرَهُ، وَمَنْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ نِعْمَةً فَعَلِمَ اَنَّهَا مِنَ اللّٰهِ، كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ شُكْرَهَا مِنْ قَبْلِ اَنْ يَحْمَدَهُ عَلَيْهَا، وَمَنْ كَسَاهُ اللّٰهُ ثَوْبًا فَعَلِمَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الَّذِي كَسَاهُ، لَمْ يَبْلُغِ الثَّوْبُ رُكْبَتَهُ حَتَّى يُغْفَرَ لَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کوئی گناہ کیا اس پر ندامت کی' اللہ عزوجل اس کے گناہ کو معاف کر دے گا' اس کی بخشش مانگنے سے پہلے' جس پر اللہ نے کوئی نعمت کی اس نے یقین کیا کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے' اللہ عزوجل اس کے لیے شکر کو لکھوائے گا' اس نعمت پر اللہ کی تعریف کرنے سے پہلے' جس کو اللہ عزوجل نے کپڑا پہنایا اس کو علم ہوا کہ یہ اللہ نے پہنایا ہے تو اس کا کپڑا گھٹنوں تک نہیں پہنچے گا یہاں تک کہ اللہ اس کو بخش دے گا۔

2675- أخرجه الطبراني في الكبير جلد12صفحه105 رقم الحديث: 12606' والبزار جلد2صفحه25-26' وأبو نعيم في أخبار أصبهان جلد2صفحه354' والحاكم جلد1صفحه460 . وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه121 .

2676- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه202 .

Marfat.com
Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا بَزِيعٌ

ہشام سے یہ حدیث صرف بزیع ہی روایت کرتے ہیں۔

2677 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا سَعْدُ بْنُ زُنْبُورٍ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُجَالِدٍ، عَنْ بَيَانٍ، وإسماعيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ الْفَزَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَذْهَبُ الصَّالِحُونَ، الْأَوَّلُ فَالْأَوَّلُ، حَتَّى لَا يَبْقَى إِلَّا حُثَالَةٌ كَحُثَالَةِ التَّمْرِ، لَا يُبَالِي اللَّهُ بِهِمْ

حضرت مستورد بن شداد الفزاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نیک لوگ چلے جائیں گے یہاں تک کہ ذلیل کمینے لوگ باقی رہ جائیں گے جس طرح خراب پھل ہوتا ہے‘ اللہ عزوجل کو ایسے لوگوں کی کوئی پروانہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ بَيَانٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُجَالِدٍ

یہ حدیث اسماعیل‘ بیان سے روایت کرتے ہیں اور بیان سے صرف اسماعیل بن مجالد ہی روایت کرتے ہیں۔

2678 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ أَبُو الْحُسَيْنِ الْعُكْلِيُّ قَالَ: نا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ أَبِي عَبَّادٍ، عَنْ أَبِيهِ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ جُعِلَ قَاضِيًا فَقَدْ ذُبِحَ بِغَيْرِ سِكِّينٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو قاضی بنایا گیا وہ ایسے ہے جس طرح (جانور) بغیر چھری کے ذبح کیا جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا زَيْدٌ

سفیان سے یہ حدیث صرف زید ہی روایت کرتے ہیں۔

2679 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

2677- انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه323-324 .

2678- اخرجه أبو داؤد: الأقضية جلد 3صفحه297 رقم الحديث: 3572' والترمذي: الأحكام جلد 3صفحه605 رقم الحديث: 1325' وابن ماجه: الأحكام جلد 2صفحه774 رقم الحديث: 2308' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه484 رقم الحديث: 8798 .

2679- اخرجه البخاري: التوحيد جلد 13صفحه527 رقم الحديث: 7544' ومسلم: المسافرين جلد 1صفحه545' والنسائي: الافتتاح جلد 2صفحه139 (باب تزيين القرآن بالصوت)' وأحمد: المسند جلد 2صفحه592 رقم الحديث: 9819-9820 .

Marfat.com
Marfat.com

يُوسُفَ الزِّمِّيُّ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَذِنَ اللّٰهُ لِنَبِيٍّ اِذْنَهُ لِرَجُلٍ حَسَنِ الصَّوْتِ بِالْقُرْآنِ وَسَمِعَ قِرَائَةَ اَبِي مُوسَى، فَقَالَ: لَقَدْ اُوتِيَ هَذَا مِزْمَارًا مِنْ مَزَامِيرِ آلِ دَاوُدَ

ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے کسی نبی کو حکم نہیں دیا جیسا حکم اس نے خوبصورت آواز میں قرآن پڑھنے والے کو دیا اور اُس نے حضرت ابوموسیٰ اشعری کی قرأت سنی فرمایا: ابوموسیٰ کو آلِ داؤد کی آواز دی گئی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْحَاقَ اِلَّا عُبَيْدُ اللهِ

یہ حدیث اسحاق سے صرف عبیداللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2680 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا يَحْيَى قَالَ: نا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِاَصْحَابِهِ، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ اَقْبَلَ عَلَى الْقَوْمِ، فَقَالَ: اَتَقْرَئُونَ وَالْاِمَامُ يَقْرَاُ؟ فَسَكَتُوا، ثُمَّ قَالَهَا ثَلَاثًا، فَقَالَ قَائِلُونَ: اِنَّا لَنَفْعَلُ، فَقَالَ: فَلَا تَفْعَلُوا، وَلْيَقْرَاْ اَحَدُكُمْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فِي نَفْسِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنے صحابہ کو نماز پڑھائی جب نماز پڑھ کر فارغ ہوئے صحابہ کی طرف متوجہ ہوئے فرمایا: کیا تم بھی قرآن پڑھتے ہو (جبکہ) امام بھی قرأت کر رہا ہو! پس وہ خاموش رہے پھر آپ نے یہ تین مرتبہ فرمایا کہنے والوں نے کہا: ہم ایسے کرتے ہیں آپ نے فرمایا: ایسے نہ کیا کرو تم میں سے کوئی آدمی سورۂ فاتحہ اپنے دل کے اندر پڑھ لے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا عُبَيْدُ اللهِ

یہ حدیث ایوب سے صرف عبیداللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

فائدہ: مسئلہ یہ ہے کہ امام کے پیچھے مطلقاً قرأت جائز نہیں ہے چاہے جہری یا سری نماز ہو کیونکہ اللہ عزوجل کا ارشاد ہے: جب قرآن پڑھا جائے تو خاموش ہو جاؤ اور غور سے سنو تا کہ تم پر رحم کیا جائے (القرآن) یہ ارشادِ باری تعالیٰ مطلقاً کہ چاہے جہری نماز ہو یا سری نماز ہو، اور حضور ﷺ کا ارشاد مبارک ''قراة الامام قرأت له'' کہ امام کی قرأت مقتدی کی قرأت ہے۔ حضرت علقمہ بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے امام کے پیچھے قرأت کرنے سے انگارے چبانا زیادہ پسند ہے۔

(مؤطا امام محمد صفحہ ۱۰۰)

2680- أخرجه الدارقطني: سننه جلد1صفحه340 رقم الحديث: 8 . انظر: نصب الراية جلد2صفحه18 .

Marfat.com
Marfat.com

2681 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ يُوسُفَ الزِّمِّيُّ قَالَ: نا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ حُمَيْدٍ الْكِنْدِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اعْتَرَفَ الرَّجُلُ بِالزِّنَا اَرْبَعَ مَرَّاتٍ، فَاُمِرَ بِهِ الرَّجْمُ، فَهَرَبَ، تُرِكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی نے زنا کا چار مرتبہ اقرار کیا' اس کو رجم کرنے کا حکم دیا گیا' وہ بھاگ گیا اس کو چھوڑ دیا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ اِلَّا حُمَيْدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو بَكْرٍ

یہ حدیث ابوسلمہ سے صرف حمید ہی روایت کرتے ہیں اور حمید سے صرف ابوبکر اکیلے ہیں روایت کرنے میں۔

2682 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا يَحْيَى قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْظَلَةَ بْنِ الرَّاهِبِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دِرْهَمٌ مِنْ رِبًا اَعْظَمُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ سِتٍّ وَثَلَاثِينَ زَنْيَةً

حضرت عبداللہ بن حنظلہ بن راہب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سود کا ایک درہم کا گناہ بڑا ہے اللہ کے ہاں چھتیس مرتبہ زنا کرنے سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثٍ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ

لیث سے یہ حدیث صرف عبیداللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2683 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ قَالَ: نا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے شادی فرمائی حالت احرام میں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدٍ اِلَّا وُهَيْبٌ

یہ حدیث خالد سے صرف وہیب ہی روایت کرتے ہیں۔

2681- انظر: مجمع الزوائد جلد6صفحه270 .

2682- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه120 .

2683- أخرجه البخاری: المغازی جلد7صفحه 581 رقم الحدیث: 4258' ومسلم: الحج جلد2صفحه1031 .

Marfat.com
Marfat.com

2684 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ عُقْبَةَ بْنِ نِزَارٍ الْعَبْسِيُّ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ اَبِي حُذَيْفَةَ الْاَزْدِيِّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ الْمُرَادِيِّ قَالَ: صَبَبْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَضَرِ وَالسَّفَرِ، فَتَوَضَّا وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ، مِنَ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ، اِلَّا النَّوْمَ وَاِلَّا الْجَنَابَةَ

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رہا ہوں' آپ وضو کرتے تو موزوں پر مسح کرتے تھے' بول و براز کی صورت میں لیکن نیند اور جنابت کی حالت میں آپ پاؤں کو دھوتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ اَبِي حُذَيْفَةَ اِلَّا الْوَلِيدُ، تَفَرَّدَ بِهِ زَيْدٌ

یہ حدیث حذیفہ بن ابی حذیفہ سے صرف ولید ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں زید اکیلے ہیں۔

2685 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا اَزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: قُلْتُ لِاَبِي ذَرٍّ: مَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ اِذَا لَمْ يَكُنْ بَيْنَ يَدَيْكَ مِثْلُ مُؤْخِرَةِ الرَّحْلِ؟ قَالَ: الْمَرْاَةُ، وَالْحِمَارُ، وَالْكَلْبُ الْاَسْوَدُ. قُلْتُ: مَا شَاْنُ الْكَلْبِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْاَبْيَضِ مِنَ الْاَحْمَرِ؟ فَقَالَ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَاَلْتَنِي، فَقَالَ: اِنَّ الْاَسْوَدَ شَيْطَانٌ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

حضرت عبداللہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوذر سے عرض کی: اگر نمازی کے آگے کجاوہ کی طرح کوئی شی نہ ہو تو کوئی شی نماز توڑتی ہے؟ نمازی کے آگے سے گزرنے سے۔ فرمایا: عورت' کالا کتا اور گدھا آگے گزرنے سے۔ میں نے کہا: کالے کتے کا انتخاب کیوں کیا حالانکہ کتا تو سفید اور سرخ بھی ہوتا ہے؟ فرمایا: میں نے بھی رسول اللہ ﷺ سے پوچھا تھا جس طرح آپ مجھ سے پوچھ رہے ہیں' آپ نے فرمایا: کالا کتا شیطان ہوتا ہے' یہ تین مرتبہ فرمایا۔

2684- أخرجه الترمذي: الطهارة جلد 1صفحه159 رقم الحديث: 96' والنسائي: الطهارة جلد 1صفحه82 (باب الوضوء من الغائط)' وابن ماجه: الطهارة جلد 1صفحه161 رقم الحديث: 478؛ وأحمد: المسند جلد 4 صفحه293 رقم الحديث: 18115 .

2685- أخرجه مسلم: الصلاة جلد 1صفحه365' وأبو داؤد: الصلاة جلد 1صفحه184 رقم الحديث: 702' والترمذي: الصلاة جلد2صفحه161 رقم الحديث: 338؛ والنسائي: القبلة جلد 2صفحه50 (باب ذكر ما يقطع الصلاة وما لا يقطع اذا لم يكن بين يدي المصلي سترة .

Marfat.com
Marfat.com

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ إِلَّا أَزْهَرُ، تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ

ہشام الدستوائی سے صرف ازہر ہی روایت کرتے ہیں' احمد بن عمر اکیلے روایت کرنے والے ہیں۔

2686 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا أَبُو مُعَاوِيَةَ، نا يُوسُفُ بْنُ صُهَيْبٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ، عَنْ أُمِّ هَانِءٍ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتِي فَقَالَ: مَا لِي لَا أَرَى فِي بَيْتِكِ بَرَكَةً؟ قُلْتُ: وَمَا الْبَرَكَةُ الَّتِي أَنْكَرْتَ مِنْ بَيْتِي؟ قَالَ: لَا أَرَى فِيهِ شَاةً

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُوسُفَ إِلَّا أَبُو مُعَاوِيَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ

حضرت اُم ھانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ میرے گھر تشریف لائے' آپ نے فرمایا: میں آپ کے گھر میں برکت نہیں دیکھ رہا ہوں' میں نے عرض کی: برکت سے مراد کیا ہے آپ کی؟ جس کے نہ ہونے کا میرے گھر میں کہہ رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا: میں آپ کے گھر میں بکری نہیں دیکھ رہا ہوں۔

یہ حدیث یوسف سے صرف ابومعاویہ ہی روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں احمد بن عمر اکیلے ہیں۔

2687 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ: نا مُفَضَّلُ بْنُ مُهَلْهِلٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ سَالِمٍ الْبَرَّادِ قَالَ: سَأَلْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَمْرٍو، عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَامَ إِلَى الْمَسْجِدِ، فَكَبَّرَ، ثُمَّ رَكَعَ وَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَأَصَابِعَهُ أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ، وَجَافَى بِإِبِطَيْهِ فَرَكَعَ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ، ثُمَّ قَامَ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ، ثُمَّ سَجَدَ. فَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى الْأَرْضِ، وَجَافَى بِإِبِطَيْهِ وَسَجَدَ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ، ثُمَّ جَلَسَ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ، ثُمَّ سَجَدَ، حَتَّى صَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ، ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سالم البراء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عقبہ بن عمرو سے پوچھا حضور ﷺ کی نماز کے متعلق' حضرت عقبہ مسجد میں کھڑے ہوئے' تکبیر کہی' پھر رکوع کیا اپنے ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھا' انگلیاں نیچے رکھیں' دونوں ہاتھوں کو پہلوؤں سے جدا رکھا' رکوع سے اُٹھے یہاں تک کہ ہر عضو سیدھا ہو گیا پھر سجدہ کیا' اپنے دونوں ہاتھ زمین پر رکھے' دونوں ہاتھوں کو پہلوؤں سے جدا رکھا' ہر عضو سیدھا رکھا' پھر بیٹھے یہاں تک کہ ہر عضو سیدھا ہو گیا' پھر سجدہ کیا یہاں تک کہ چار رکعتیں پڑھیں' پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس طرح نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔

2686- اخرجه الطبرانی فی الکبير جلد24صفحه435 ۔ انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه69 ۔

2687- اخرجه ابو داؤد: الصلاة جلد1صفحه226 رقم الحديث: 863 ۔

Marfat.com
Marfat.com

يُصَلِّي

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُفَضَّلٍ إِلَّا يَحْيَى

یہ حدیث مفضل سے صرف یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

2688 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ: رَجُلٍ عَلَّمَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْقُرْآنَ، فَهُوَ يَقُومُ بِهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ، وَرَجُلٍ أَعْطَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَالًا فَهُوَ يُنْفِقُهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ

حضرت سالم اپنے والد ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: رشک صرف دو آدمیوں کے متعلق جائز ہے' ایک وہ آدمی جس کو اللہ عزوجل نے قرآن کا علم دیا' وہ دن و رات پڑھتا ہے' ایک وہ آدمی جس کو اللہ نے مال دیا وہ دن و رات اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ، وَيَزِيدُ بْنُ عِيَاضٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ يَحْيَى إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، وَعَنْ يَزِيدَ شَيْبَانُ

یہ حدیث اسماعیل سے صرف یحییٰ بن سعید الانصاری اور یزید بن عیاض ہی روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں یحییٰ اسماعیل بن عیاش اکیلے ہیں' یزید سے شیبان روایت کرتے ہیں۔

2689 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ ثَوْرٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ أَنَّهُمْ أَخَذُوا عَمُودَ الْكِتَابِ فَعَمَدُوا بِهِ إِلَى الشَّامِ، فَإِذَا وَقَعَتِ الْفِتْنَةُ فَالْأَمْنُ بِالشَّامِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے خواب میں دیکھا کہ (لوگوں) نے قرآن کو پکڑا ہوا ہے' اس کو لے کر شام کی طرف گئے ہیں' فرمایا: جب فتنہ آئے گا تو امن شام میں ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا مَعْمَرٌ، وَلَا عَنْ مَعْمَرٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ ثَوْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُؤَمَّلٌ

یہ حدیث ایوب سے صرف معمر اور معمر سے صرف محمد بن ثور ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں مؤمل اکیلے ہیں۔

2688- اخرجه البخاری: التوحيد جلد13صفحه511 رقم الحديث: 7529' ومسلم: المسافرين جلد1صفحه558 .

2689- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه61 .

Marfat.com
Marfat.com

2690 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ: نا مُفَضَّلُ بْنُ مُهَلْهِلٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ يُعَلِّمُ رَجُلًا التَّشَهُّدَ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، فَقَالَ الرَّجُلُ: وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: هُوَ كَذَلِكَ، وَلَكِنْ نَنْتَهِي اِلَى مَا عَلِمْنَا

حضرت علاء بن میّب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ایک آدمی کو التحیات سکھاتے تھے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اس آدمی نے عرض کیا: وحدهٗ لا شریك لهٗ۔ حضرت عبداللہ نے فرمایا: یہ تو اس طرح لیکن ہم اپنے علم تک محدود ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ اِلَّا مُفَضَّلٌ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى

یہ حدیث علاء بن میّب سے صرف مغفل ہی روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں یحییٰ اکیلے ہیں۔

2691 - وَبِهِ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ، عَنْ بَيَانٍ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ بِلَالٍ، اَنَّهُ اَبْصَرَ رَجُلًا يُصَلِّي لَا يُتِمُّ الرُّكُوعَ وَلَا السُّجُودَ، فَقَالَ: لَوْ مَاتَ هَذَا لَمَاتَ عَلَى غَيْرِ مِلَّةِ عِيسَى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُفَضَّلٍ اِلَّا يَحْيَى

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی کو دیکھا نماز پڑھتے ہوئے' وہ رکوع اور سجود مکمل نہیں کر رہا تھا' میں نے کہا: اگر اس حالت میں مرے گا تو دینِ مصطفیٰ ﷺ کے علاوہ کسی اور پر مرے گا۔

اس حدیث کو مفضل سے صرف یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

2692 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي عَمْرَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اطْلُبُوا اَوْ قَالَ: الْتَمِسُوا، الْاَمَانَةَ فِي قُرَيْشٍ، فَاِنَّ الْاَمِينَ مِنْ قُرَيْشٍ لَهُ فَضْلَانِ عَلَى اَمِينِ مَنْ سِوَاهُمْ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تلاش کرو! قریش میں امانت کو' بے شک امین لوگ قریش میں ہیں' قریش کو دوسروں کے امین پر دو فضیلتیں حاصل ہیں اور قریش طاقتور کو دو فضیلتیں ہیں دوسرے قوی لوگوں پر۔

2691- اخرجه الطبراني في الكبير جلد1صفحه356 رقم الحديث: 1085 . انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه124 .

2692- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه28-29 .

Marfat.com
Marfat.com

وَاِنَّ قَوِیَّ قُرَيْشٍ لَهُ فَضْلَانِ عَلَى قَوِيِّ مَنْ سِوَاهُمْ

2693 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ قَالَ: نا بَكْرُ بْنُ خُنَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمَدِينِيُّ، عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ مَالٌ يَتَصَدَّقُ بِهِ، فَلْيَسْتَغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ، فَاِنَّهَا صَدَقَةٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کے پاس مال نہ ہو وہ صدقہ کرنا چاہتا ہے وہ ایمان والے مرد اور عورتوں کے لیے بخشش کی دعا کرے اس کے لیے صدقہ ہو جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى اِلَّا مُحَمَّدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ بَكْرٌ

یہ حدیث موسیٰ سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں' اس حدیث کو روایت کرنے میں بکرا کیلے ہیں۔

2694 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى، فَاِذَا خَشِيَ اَحَدُكُمُ الصُّبْحَ فَوَاحِدَةٌ تُوتِرُ لَهُ صَلَاتَهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: رات کو نماز دو دو رکعتیں ہیں' جب تم میں سے کسی کو صبح ہو جانے کا خوف ہو تو وہ ایک رکعت ساتھ ملا کر وتر کر لے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَائِدَةَ اِلَّا حُسَيْنٌ

زائدہ سے صرف حسین ہی روایت کرتے ہیں۔

2695 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ قَالَ: نا شُعْبَةُ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ: حَبِيبٌ، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُرَاهُ: عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ قَالَ: كَلَّمْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ، فَكَلَّمْتُهُ وَعَلَى يَدَيَّ صُفْرَةٌ، فَقَالَ لِي: اذْهَبْ

حضرت اسحاق بن سوید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' ایک آدمی سے جس کو حبیب کہا جاتا ہے' صحابہ رسول ﷺ میں سے ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں خیال ہے کہ وہ عمار بن یاسر ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے گفتگو کی کسی کام کے لیے' میں نے گفتگو کی تو میرے ہاتھوں پر زرد رنگ تھا' آپ نے مجھے

2693- اخرجه الطبرانی فی الدعاء رقم الحديث: 1849 . انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه213 .

2694- اخرجه البخاری: الوتر جلد2صفحه554 رقم الحديث: 990' ومسلم: المسافرين جلد1صفحه516 .

2695- اخرجه احمد: المسند جلد4صفحه137 رقم الحديث: 17015 . انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه158 .

Marfat.com
Marfat.com

فَاغْسِلْ عَنْكَ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَانْطَلَقْتُ بِمِنْشَفَةٍ، فَجَعَلْتُ اَتَتَبَّعُ بِهَا اَثَرَ الْخَلُوقِ مِنْ بَيْنِ اَظْفَارِي، اَغْسِلُهُ حَتّٰى ذَهَبَ، ثُمَّ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لِي: سَلْ حَاجَتَكَ فَاَبْلَغْتُهَا اِيَّاهُ

فرمایا: اسے دھوڈالو! تین مرتبہ فرمایا' میں چلا اس کو دھونے کے لیے تولیہ لے کر' میں اس کے نشانات ختم کرنے کے لیے کوشش کرنے لگا ناخنوں کے درمیان سے بھی میں لگا تار دھوتا رہا یہاں تک کہ اس کے نشان چلے گئے' پھر میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' مجھے آپ نے فرمایا: اپنی ضرورت کا سوال کرو' میں نے اپنی ضرورت بیان کی آپ سے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا مُؤَمَّلٌ، تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ

یہ حدیث شعبہ سے صرف مؤمل ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں احمد بن عمرا کیلے ہیں۔

2696 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا مُؤَمَّلٌ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ: نا ثَابِتٌ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ اَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّا اِذَا كُنَّا فَحَدَّثْتَنَا رَقَّتْ قُلُوبُنَا، وَاِذَا خَرَجْنَا مِنْ عِنْدِكَ فَعَايَنَّا النِّسَاءَ وَفَعَلْنَا وَفَعَلْنَا اَنْكَرْنَا قُلُوبَنَا فِي تِلْكَ السَّاعَةِ، فَقَالَ: لَوْ تَدُومُونَ عَلَى مَا تَكُونُونَ عَلَيْهِ عِنْدِي لَصَافَحَتْكُمُ الْمَلَائِكَةُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب نے عرض کی: یارسول اللہ! جب ہم آپ کے پاس ہوتے ہیں تو ہمارے دل ڈر رہے ہوتے ہیں' جب ہم آپ کے پاس سے نکلتے ہیں تو ہم عورتوں میں مشغول ہو جاتے ہیں' ہم ایسے ایسے کرتے ہیں' اس وقت جس کو ہمارے دل ناپسند کرتے ہیں' آپ نے فرمایا: اگر ایسی ہی حالت پر رہو جس حالت میں میرے پاس ہوتے ہو تو تمہارے ساتھ ضرور فرشتے مصافحہ کرتے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا حَمَّادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُؤَمَّلٌ

یہ حدیث ثابت سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں مؤمل اکیلے ہیں۔

2697 - وَبِهِ عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ حَمَّادٌ: وَلَا اَعْلَمُهُ اِلَّا قَدْ رَفَعَهُ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اُقِيمَتِ الصَّلَاةُ

حضرت حماد مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب نماز کے لیے اقامت کہی جائے تو تم میں سے کوئی نماز کے لیے آئے تو سکون سے آئے' جو رکعت

2696- أخرجه البزار جلد4صفحه75' وابو يعلى جلد5صفحه378' والامام أحمد في مسنده جلد3صفحه175 . انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه311 .

2697- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه34 .

Marfat.com
Marfat.com

فَلْيَمْشِ اَحَدُكُمْ عَلَى هِينَتِهِ، فَلْيُصَلِّ مَا اَدْرَكَ، وَلْيَقْضِ مَا سُبِقَ بِهِ

مل جائے وہ پڑھ لو جو رہ جائے وہ بعد میں ادا کرلو۔

2698 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا اَزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: سَاَلَ النَّاسُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى اَحْفَوْهُ بِالْمَسْاَلَةِ، فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ، فَقَالَ: لَا تَسْاَلُونِي عَنْ شَيْءٍ اِلَّا بَيَّنْتُهُ لَكُمْ فَجَعَلْتُ اَلْتَفِتُ يَمِينًا وَشِمَالًا، فَاَرَى كُلَّ رَجُلٍ لَافًّا رَاْسَهُ فِي ثَوْبِهِ يَبْكِي قَالَ: فَاَنْشَاَ رَجُلٌ، كَانَ اِذَا لَاحَى الرِّجَالَ دُعِيَ اِلَى غَيْرِ اَبِيهِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَنْ اَبِي؟ قَالَ: اَبُوكَ حُذَافَةُ فَقَامَ عُمَرُ فَقَالَ: رَضِينَا بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْاِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا، نَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ غَضَبِ اللّٰهِ، وَغَضَبِ رَسُولِهِ، وَمِنْ شَرِّ الْفِتَنِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَاَيْتُ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ مِثْلَ الْيَوْمِ، اِنَّهُ صُوِّرَتْ لِيَ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ حَتَّى رَاَيْتُهُمَا دُونَ الْحَائِطِ وَكَانَ قَتَادَةُ، يَذْكُرُ عِنْدَ هَذَا الْحَدِيثِ هَذِهِ الْآيَةَ: (يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْاَلُوا عَنْ اَشْيَاءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ) (المائدة: **101**)

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا یہاں تک کہ آپ سے سوال کرنے کے لیے لپٹنے لگے آپ منبر پر تشریف فرما ہوئے آپ نے فرمایا: مجھ سے کسی شی کے متعلق مت پوچھو مگر از خود میں تمہارے لیے واضح کردوں میں نے دائیں بائیں جانب دیکھا ہر آدمی اپنا سر ڈھانپ کر رو رہا تھا ایک آدمی بولا: لوگ اس کے نسب پر شک کرتے تھے اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرا باپ کون ہے؟ آپ نے فرمایا: تیرا باپ حذیفہ ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے عرض کی: ہم اللہ کے رب اور اسلام کے دین اور محمد ﷺ کے نبی ہونے پر راضی ہیں ہم اللہ اور اس کے رسول کے غصہ سے پناہ مانگتے ہیں اور بڑے فتنوں کے شر سے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: آج کے دن کی طرح میں نے اچھائی اور بُرائی میں کوئی دن نہیں دیکھا یہاں تک کہ میرے لیے جنت اور دوزخ اپنی اصلی شکل میں کردی گئی یہاں تک کہ میں نے اُن دونوں کو دیوار کے پیچھے دیکھ لیا۔ حضرت قتادہ اس حدیث کو ذکر کرتے وقت یہ آیت پڑھتے تھے: اے ایمان والو! اشیاء کے متعلق رسول اللہ ﷺ سے نہ پوچھو اگر تمہارے لیے ظاہر کی گئیں تو تم کو بُرا لگے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا اَزْهَرُ، تَفَرَّدَ

یہ حدیث ہشام سے صرف ازہر ہی روایت کرتے

2698- أخرجه البخاري: الفتن جلد**13**صفحه**47** رقم الحديث: **7089**' ومسلم: الفضائل جلد**4**صفحه**1834**' وأحمد: المسند جلد**3**صفحه**310** رقم الحديث: **13674-13673**

Marfat.com
Marfat.com

بِهِ اَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ

ہیں'اس کوروایت کرنے میں احمد بن عمرا کیلے ہیں۔

2699 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ السَّلُولِيُّ قَالَ: نا هُرَيْمُ بْنُ سُفْيَانَ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: رُبَّمَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الصَّلَاةَ، وَالْحُمُرُ تَعْتَرِكُ بَيْنَ يَدَيْهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ بسا اوقات میں رسول اللہ ﷺ کو دیکھا نماز پڑھتے ہوئے' گدھے آپ کے آگے چر رہے ہوتے تھے۔

2700 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْعَدَنِيُّ قَالَ: نا الْحَكَمُ بْنُ اَبَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كُسِفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَامَ اِلَى الصَّلَاةِ، فَقَامَ مَلِيًّا ثُمَّ رَكَعَ مَلِيًّا، ثُمَّ سَجَدَ، ثُمَّ اَعَادَ مِثْلَهَا قَالَ عِكْرِمَةُ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: فَكُنْتُ اِلَى جَانِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ اَسْمَعِ الْقِرَائَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں سورج گرہن لگا' آپ نماز کیلئے کھڑے ہوئے' آپ نے لمبا قیام کیا اور لمبا رکوع کیا' پھر سجدہ کیا' پھر دوسری رکعت میں ایسے ہی کیا۔ حضرت عکرمہ فرماتے ہیں: حضرت ابن عباس فرماتے تھے کہ میں رسول اللہ ﷺ کی ایک جانب تھا اور میں نے قرأت نہیں سنی۔

2701 - وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: رُكِزَتِ الْعَنَزَةُ بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَاتٍ يُصَلِّي، وَالْحُمُرُ تَمُرُّ مِنْ وَرَاءِ الْعَنَزَةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے آگے نیزہ گاڑ دیا گیا عرفات میں تاکہ آپ نماز ادا کریں' گدھے نیزہ کے آگے سے گزرتے تھے۔

2702 - وَعَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا منبر پر اس گھڑی کا ذکر

2700- اخرجه الامام أحمد فى مسنده جلد 1 صفحه 293' والبيهقى فى الكبرىٰ جلد 3 صفحه 335 . انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 210 .

2701- اخرجه أحمد: المسند جلد 1 صفحه 319 رقم الحديث: 2179 .

2702- اخرجه البخارى: الجمعة جلد 2 صفحه 482 رقم الحديث: 935' ومسلم: الجمعة جلد 2 صفحه 583 .

Marfat.com
Marfat.com

وَسَلَّمَ يَذْكُرُ السَّاعَةَ الَّتِي فِي الْجُمُعَةِ عَلَى الْمِنْبَرِ، يُقَلِّلُهَا بِإِصْبَعِهِ

کرتے ہوئے جو جمعہ کے دن ہوتی ہے' اپنی انگلی کے اشارے سے فرمایا: وہ وقت بہت کم ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ إِلَّا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْعَدَنِيُّ

یہ تمام احادیث حکم بن ابان سے صرف حفص بن عمر العدنی ہی روایت کرتے ہیں۔

2703 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا عِيسَى بْنُ مُوسَى، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: اسْمُ الْمَلَكَيْنِ اللَّذَيْنِ يَأْتِيَانِ فِي الْقَبْرِ: مُنْكَرٌ وَنَكِيرٌ، وَكَانَ اسْمُ هَارُوتَ وَمَارُوتَ وَهُمَا فِي السَّمَاءِ: عَزْرًا وَعُزَيْرًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ وہ دو فرشتے جو قبر میں آتے ہیں ان کو منکر نکیر کہا جاتا ہے' دونوں کا نام ھاروت اور ماروت ہے' اور دونوں آسمانوں میں عزرا اور عزیر ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَيْسَانَ إِلَّا عِيسَى، تَفَرَّدَ بِهِ يَعْقُوبُ

یہ حدیث عبداللہ بن کیسان سے صرف عیسیٰ ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یعقوب اکیلے ہیں۔

2704 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ قَالَ: نا سَوَادَةُ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ قَالَ: نا صَالِحُ بْنُ هِلَالٍ، عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ بْنِ أُسَامَةَ الْهُذَلِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ نَبِيِّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا شَهِدَتْ أُمَّةٌ مِنَ الْأُمَمِ، وَهُمْ أَرْبَعُونَ رَجُلًا فَصَاعِدًا، أَجَازَ اللهُ شَهَادَتَهُمْ

حضرت ابوالملیح بن اسامہ الہذلی فرماتے ہیں کہ مجھے میرے باپ نے بیان کیا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب اُمت میں سے کچھ لوگ گواہی دیں کسی کے متعلق' ان کی تعداد چالیس سے زیادہ ہو تو اللہ عزوجل ان کی گواہی اُن کے حق میں قبول کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَالِحٍ إِلَّا سَوَادَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ

یہ حدیث صالح سے صرف سوادہ ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن حجاج اکیلے ہیں۔

2705 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا

حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ میں عروہ بن زبیر کے

2703- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه57 .

2704- انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه156 .

2705- أخرجه البخاری: العمرة جلد 3صفحه701 رقم الحديث: 1775-1776' ومسلم: الحج جلد2صفحه917'

Marfat.com
Marfat.com

يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ مُفَضَّلِ بْنِ مُهَلْهِلٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ الْمَسْجِدَ، فَإِذَا ابْنُ عُمَرَ مُسْتَنِدٌ إِلَى حُجْرَةِ عَائِشَةَ، وَأُنَاسٌ يُصَلُّونَ الضُّحَى، فَقَالَ لَهُ عُرْوَةُ: أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، مَا هَذِهِ الصَّلَاةُ؟ قَالَ: بِدْعَةٌ، فَقَالَ لَهُ عُرْوَةُ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، كَمِ اعْتَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ لَهُ: أَرْبَعٌ، إِحْدَاهُنَّ فِي رَجَبٍ، وَسَمِعْنَا اسْتِنَانَ عَائِشَةَ فِي الْحُجْرَةِ، فَقَالَ لَهَا: إِنَّ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَزْعُمُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَمَرَ أَرْبَعًا، إِحْدَاهُنَّ فِي رَجَبٍ، فَقَالَتْ: يَرْحَمُ اللَّهُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، مَا اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا وَهُوَ مَعَهُ، وَمَا اعْتَمَرَ فِي رَجَبٍ قَطُّ

ساتھ مسجد میں داخل ہوا تو حضرت ابن عمر حضرت عائشہ کے حجرے کے ساتھ ٹیک لگائے ہوئے تھے اور لوگ چاشت کی نماز ادا کر رہے تھے عروہ نے آپ سے عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! یہ کون سی نماز ہے؟ فرمایا: بدعت ہے۔ حضرت عروہ نے آپ سے عرض کی: اے ابو عبدالرحمٰن! حضور ﷺ نے کتنے عمرے کیے ہیں؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: چار ان میں ایک رجب میں۔ ہم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے حجرے کے اندر سے سنا' آپ نے ان سے فرمایا کہ ابوعبدالرحمٰن خیال کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے چار عمرہ کیے ہیں ایک ان میں رجب میں تھا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اللہ عزوجل ابوعبدالرحمٰن پر رحم کرے! وہ ہر عمرہ میں آپ کے ساتھ ہوتے تھے' آپ نے رجب میں کوئی عمرہ بھی نہیں کیا ہے۔

2706 - وَبِهِ: عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ يُوسُفَ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ جَعَلَ لِابْنِ وَلِيدَةِ زَمْعَةَ الْمِيرَاثَ، لِأَنَّهُ وُلِدَ عَلَى فِرَاشِ زَمْعَةَ، وَقَالَ لِسَوْدَةَ: أَمَّا أَنْتِ فَاحْتَجِبِي مِنْهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مُفَضَّلٍ إِلَّا يَحْيَى

حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ابن ولیدہ کو زمعہ کی میراث دلوائی تھی' کیونکہ وہ زمعہ کے بستر پر پیدا ہوئے تھے' آپ نے سودہ سے فرمایا: تُو اس سے پردہ کیا کر۔

یہ دونوں حدیثیں مفضل سے صرف یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

2707 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی

وأحمد: المسند جلد2صفحه209 رقم الحديث: 6436 .

2706- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه18 .

2707- انظر: مجمع البحرين (44) .

Marfat.com
Marfat.com

مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، وَمُوسَى بْنِ اَبِي جَعْفَرٍ الْفَرَّاءِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَ اَعْرَابِيٌّ مِنْ بَنِي سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا غُلَامَ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَعَلَيْكَ السَّلَامُ، فَقَالَ: اِنِّي رَجُلٌ مِنْ اَخْوَالِكَ مِنْ بَنِي سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ، وَاَنَا رَسُولُ قَوْمِي اِلَيْكَ وَوَافِدُهُمْ، وَاِنِّي مُسَائِلُكَ فَمُشْتَدَّةٌ مَسْاَلَتِي اِيَّاكَ، وَمُنَاشِدُكَ، فَمُشْتَدَّةٌ مُنَاشَدَتِي اِيَّاكَ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَلْ يَا اَخَا بَنِي سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ. فَقَالَ: مَنْ خَلَقَكَ وَخَلَقَ مَنْ قَبْلَكَ وَمَنْ هُوَ مَخْلُوقٌ بَعْدَكَ؟ فَقَالَ: اللّٰهُ قَالَ: فَنَشَدْتُكَ بِذَلِكَ، اَهُوَ اَرْسَلَكَ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: مَنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ السَّبْعَ وَالْاَرَضِينَ السَّبْعَ، وَاَجْرَى بَيْنَهُنَّ الرِّزْقَ؟ قَالَ: اللّٰهُ قَالَ: فَنَشَدْتُكَ بِذَلِكَ، اَهُوَ اَرْسَلَكَ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَاِنَّا قَدْ وَجَدْنَا فِي كِتَابِكَ وَاَمَرَتْنَا رُسُلُكَ اَنْ نُصَلِّيَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ خَمْسَ صَلَوَاتٍ لِمَوَاقِيتِهَا، فَنَشَدْتُكَ بِذَلِكَ اَهُوَ اَمَرَكَ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَاِنَّا وَجَدْنَا فِي كِتَابِكَ وَاَمَرَتْنَا رُسُلُكَ اَنْ نَصُومَ شَهْرَ رَمَضَانَ، فَنَشَدْتُكَ بِذَلِكَ اَهُوَ اَمَرَكَ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَاِنَّا وَجَدْنَا فِي كِتَابِكَ وَاَمَرَتْنَا رُسُلُكَ اَنْ نَاْخُذَ مِنْ حَوَاشِي اَمْوَالِنَا، فَنَجْعَلَهُ فِي فُقَرَائِنَا، فَنَشَدْتُكَ بِذَلِكَ اَهُوَ اَمَرَكَ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: ثُمَّ قَالَ: اَمَّا الْخَامِسَةُ فَلَسْتُ بِسَائِلٍ

سعد بن بکر سے ایک دیہاتی حضور ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: السلام علیک! اے بنی عبدالمطلب کے بیٹے! حضور ﷺ نے جواباً اس کو فرمایا: وعلیک السلام! اس نے عرض کی: میں قبیلہ بنی سعد بن بکر آپ کے ماموؤں میں سے ایک آدمی ہوں' میں اپنی قوم کا نمائندہ ہوں اور آپ کی طرف آیا ہوں' میں کچھ آپ سے سوال کروں گا سخت' آپ غصہ نہ کرنا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اے بنی سعد بن بکر کے بھائی! آپ پوچھیں! اس نے عرض کی: آپ کو اور آپ سے پہلے مخلوق اور آپ کے بعد پیدا ہونے والی مخلوق کس نے پیدا کی ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ نے' اس نے عرض کی: میں آپ کو قسم دیتا ہوں اس پر کیا اللہ نے آپ کو بھیجا ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے عرض کی: سات زمینیں اور آسمان ان کے درمیان رزق جو جاری کیا وہ کس نے پیدا کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ نے! اس نے عرض کی: میں آپ کو قسم دیتا ہوں کیا اللہ نے آپ کو بھیجا ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے عرض کی: آپ پر نازل ہونے والی کتاب اور آپ کا نمائندہ ہم کو حکم دیتا ہے دن اور رات میں پانچ وقت کی نمازوں کو وقت پر ادا کرنے کا' ہم آپ کو قسم دیتے ہیں کیا آپ نے اس کا حکم دیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے عرض کی: آپ پر نازل ہونے والی کتاب میں اور آپ کا نمائندہ ہم کو حکم دیتا ہے رمضان کے ماہ کے روزے رکھنا کا' ہم آپ کو قسم دیتے ہیں کیا آپ نے اس کو حکم دیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس

Marfat.com
Marfat.com

عَنْهَا، وَلَا اَرَبَ لِي فِيهَا، يَعْنِي: الْفَوَاحِشَ . ثُمَّ قَالَ: اَمَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ، لَاَعْمَلَنَّ بِهَا وَمَنْ اَطَاعَنِي مِنْ قَوْمِي، ثُمَّ رَجَعَ، فَضَحِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ، ثُمَّ قَالَ: لَئِنْ صَدَقَ لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ بِهَا

نے عرض کی: آپ پر نازل ہونے والی اور آپ کا نمائندہ ہم کو حکم دیتا ہے کہ ہم مال داروں سے مال لیں' اس کو فقیر لوگوں کو دیں' ہم آپ کو قسم دیتے ہیں کیا آپ نے اس کا حکم دیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! پھر اس نے کہا: پانچویں چیز بھی ہے میں اس کے متعلق آپ سے نہیں پوچھتا ہوں' میرے لیے اس میں کوئی نفع والی بات نہیں ہے' یعنی بے حیائی کے متعلق۔ پھر اس نے کہا: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے' میں خود بھی اس پر عمل کروں گا جو میری قوم میری اطاعت کرے گی ان کو بتاؤں گا۔ پھر وہ چلا گیا' حضور ﷺ مسکرائے یہاں تک کہ آپ کی داڑھیں نظر آنے لگیں' آپ نے فرمایا: اگر سچ بولتا ہے تو یقیناً جنت میں داخل ہوگا۔

2708 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ قَالَ: نا جَرِيرُ بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: اَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ لَا اَدَعُهُنَّ: نَوْمٍ عَلَى وِتْرٍ، وَصَلَاةِ الضُّحَى، وَصِيَامِ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ فِي كُلِّ شَهْرٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي زُرْعَةَ اِلَّا جَرِيرٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے میرے دوست نے تین کاموں کی وصیت کی' میں ان کو نہیں چھوڑوں گا: (۱) وتر پڑھ کر سونے کی' چاشت کی نماز کی اور ہر ماہ تین روزے رکھنے کی۔

یہ حدیث ابوزرعہ سے صرف جریر ہی روایت کرتے ہیں۔

2709 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا اَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، عَنِ النَّضْرِ اَبِي عُمَرَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تم کو منع کرتا تھا قبروں کی زیارت کرنے سے' اب زیارت کیا کرو' نامناسب کلمات

2708- اخرجه البخاری: التهجد جلد3صفحه68 رقم الحديث: 1178' ومسلم: المسافرين جلد1صفحه499 .

2709- اخرجه الطبرانی فی الكبير جلد11صفحه253 رقم الحديث: 11653 . انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه62 .

Marfat.com
Marfat.com

وَسَلَّمَ قَالَ: نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا، وَلَا تَقُولُوا هُجْرًا، وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثٍ فَكُلُوا وَأَمْسِكُوا، وَنَهَيْتُكُمْ أَنْ تَشْرَبُوا فِي الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيرِ، فَاشْرَبُوا، وَلَا تَشْرَبُوا مُسْكِرًا فَقَالَ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا الْمُسْكِرُ؟ فَقَالَ: اشْرَبْهُ يَا عُمَرُ، فَإِذَا خَشِيتَهُ فَاتْرُكْهُ

نہ کہا کرو میں تم کو منع کرتا تھا قربانیوں کا گوشت تین دن سے زیادہ رکھنے سے اب کھایا بھی کرو رکھ بھی لیا کرو میں تم کو منع کرتا تھا دباء حنتم مزفت نقیر کے برتنوں میں پینے سے (یہ اُن برتنوں کے نام ہیں جن میں شراب تیار کی جاتی تھی) نشہ آور شی نہ پیو۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: نشہ آور سے کیا مراد ہے؟ یارسول اللہ! آپ نے فرمایا: اے عمر! اس کو پیو جب نشہ دینے کا خوف ہو تو اس کو چھوڑ دو۔

2710 - وَبِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ زَادَكُمْ صَلَاةً وَهِيَ الْوِتْرُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے تم پر ایک نماز کا اضافہ کیا ہے وہ وتر ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ النَّضْرِ الْخَزَّازِ إِلَّا أَبُو يَحْيَى

یہ دونوں حدیثیں نضر الخزاز سے صرف ابو یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

2711 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا أَبِي، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّهُ صَلَّى خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوَرَاءَهُ امْرَأَةٌ، حَتَّى جَاءَ النَّاسُ بَعْدُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی آپ کے پیچھے ایک عورت بھی تھی یہاں تک کہ اس کے بعد لوگ بھی آئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ

یہ حدیث یونس سے صرف اسماعیل ہی روایت کرتے ہیں۔

2712 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو الْفُقَيْمِيِّ،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آج کے منافقین ان منافقوں سے بدترین ہیں جو

2710- أخرجه الدارقطني: سننه جلد2صفحه30 رقم الحديث: 2' والطبراني في الكبير جلد 11صفحه253 رقم الحديث: 11652 . انظر: نصب الراية للحافظ الزيلعي جلد2صفحه110 .

2711- أخرجه البخاري: الصلاة جلد1صفحه582 رقم الحديث: 380' ومسلم: المساجد جلد1صفحه457 .

Marfat.com
Marfat.com

عَنْ اَبِی وَائِلٍ شَقِیقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: الْمُنَافِقُونَ الْیَوْمَ شَرٌّ مِنَ الْمُنَافِقِینَ الَّذِینَ كَانُوا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، وَذَاكَ بِاَنَّ اُولَئِكَ اسْتَخْفُوا بِهِ، وَاَنَّ هَؤُلَاءِ اَعْلَنُوهُ

حضور ﷺ کے زمانہ میں تھے وجہ یہ ہے کہ وہ منافقت ظاہر نہیں کرتے تھے آج کے اعلان کرتے ہیں اپنی منافقت کا۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِی وَائِلٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَیْلٍ۔ وَرَوَاهُ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِیَادٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِی وَائِلٍ، عَنْ حُذَیْفَةَ

یہ حدیث حسن بن عمرو' ابووائل' وہ ابن مسعود سے اور حسن بن عمرو سے صرف محمد بن فضیل ہی روایت کرتے ہیں۔ عبدالواحد بن زیاد' حسن بن عمرو سے' وہ ابووائل سے' وہ حذیفہ سے روایت کرتے ہیں۔

2713 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ قَالَ: نا اَبِی قَالَ: نا اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ اَبِی كُدَیْنَةَ یَحْیَى بْنِ الْمُهَلَّبِ، عَنْ یَحْیَى بْنِ الْحَارِثِ التَّیْمِیِّ، عَنْ حِبَالِ بْنِ رُفَیْدَةَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، اَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ فِی الْیَوْمِ الَّذِی یُشَكُّ فِیهِ مِنْ رَمَضَانَ، فَقَالَتْ: یَا جَارِیَةُ، خَوِّصِی لَهُ سَوِیقًا، فَقَالَ: اِنِّی صَائِمٌ، فَقَالَتْ: تَقَدَّمْتَ الشَّهْرَ؟ فَقُلْتُ: لَا، وَلَكِنِّی صُمْتُ شَعْبَانَ كُلَّهُ، فَوَافَقَ ذَلِكَ هَذَا الْیَوْمَ، فَقَالَتْ: اِنَّ نَاسًا كَانُوا یَتَقَدَّمُونَ الشَّهْرَ، فَیَصُومُونَ قَبْلَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (یَا اَیُّهَا الَّذِینَ آمَنُوا لَا تُقَدِّمُوا بَیْنَ یَدَیِ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ) (الحجرات: 1)

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ وہ ایک دن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے' جس دن رمضان کا روزہ رکھنے کے متعلق شک تھا' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے لونڈی! اس کے لیے ستو بناؤ! حضرت مسروق نے عرض کی: میں روزہ کی حالت میں ہوں' آپ نے فرمایا: ایک مہینہ آنے سے پہلے رکھ رہے ہیں۔ میں نے عرض کی: میں نے مکمل شعبان کے روزے رکھے ہیں' آج کا دن بھی اسکی موافقت کے لیے ہے' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: کچھ لوگ مہینہ آنے سے پہلے روزہ رکھتے ہیں اور حضور ﷺ پہلے روزہ رکھتے تھے' اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول سے آگے نہ بڑھو۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ اَبِی كُدَیْنَةَ اِلَّا اَبُو اُسَامَةَ

یہ حدیث ابوکدینہ سے صرف ابوامامہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2714 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ قَالَ: نا عُبَیْدُ اللّٰهِ

حضرت فرزوق فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت ابوہریرہ

2713- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه151 .

Marfat.com
Marfat.com

ابْنُ عَائِشَةَ قَالَ: نا جُوَيْرِيَةُ ابْنُ اَسْمَاءَ قَالَ: نا الصَّعْقُ بْنُ ثَابِتٍ، عَنِ الْفَرَزْدَقِ قَالَ: قَالَ لِي اَبُو هُرَيْرَةَ: اَرَاكَ صَغِيرَ الْقَدَمَيْنِ، فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ يَكُونَ لَهُمَا غَدًا مَوْضِعٌ عِنْدَ الْحَوْضِ فَافْعَلْ قُلْتُ: وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ، يَعْنِي: النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِي حَوْضًا تَرِدُ عَلَيْهِ اُمَّتِي، كَمَا بَيْنَ صَنْعَاءَ وَيَثْرِبَ

رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ کے دونوں پاؤں چھوٹے ہیں اگر تو طاقت رکھتا ہے کہ کل قیامت کے دن ان کے لیے حوضِ کوثر پر جگہ ہو تو ضرور کر' میں نے عرض کی: وہ کیوں؟ فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: میرے حوض پر میری اُمت پیش کی جائے گی' وہ حوض اتنا بڑا ہوگا جتنا صنعاء اور یثرب کا فاصلہ ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْفَرَزْدَقِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث فرزدق سے اسی سند سے روایت ہے۔

2715 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ اللَّاحِقِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَيُّوبَ، وَهِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَمَّادٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذَرُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ، فَاِنَّمَا اَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمُ اخْتِلَافُهُمْ عَلَى اَنْبِيَائِهِمْ، فَاِذَا اَمَرْتُكُمْ بِشَيْءٍ فَاْتُوهُ، وَاِذَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ شَيْءٍ فَاجْتَنِبُوهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تک میں تم کو چھوڑے رکھوں مجھے بھی چھوڑے رکھو' تم سے پہلے لوگ اس لیے ہلاک ہوئے تھے کہ وہ اپنے انبیاء سے اختلاف کرتے تھے' جب میں تم کو کسی شی کا حکم دوں تو اس کو کرو' جب تم کو کسی شی سے منع کروں تو اس سے بچو جتنی تم طاقت رکھتے ہو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا حَمَّادٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ حَمَّادٍ اِلَّا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَحْمَدَ، نا اَبِي، نا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ قَالَ: نا مِسْعَرٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ

ایوب سے یہ حدیث حماد اور حماد سے علی روایت کرتے ہیں۔ ہم سے ابراہیم بن احمد نے حدیث بیان کی ہے۔ میرے باپ نے ہمیں خبر دی' ہمیں جعفر بن عون نے بتایا۔ وہ فرماتے ہیں عمرو بن مرہ سے روایت کر کے' مسعر نے ہمیں خبر دی۔

2715- اخرجه البخاری فی الاعتصام رقم الحديث: 7288' ومسلم فی الحج رقم الحديث: 412 .

Marfat.com
Marfat.com

2716 - عَنْ اَبِی عُبَیْدَةَ، عَنْ اَبِی مُوسَی قَالَ: سَمَّی لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَفْسَهُ اَسْمَاءً، مِنْهَا مَا حَفِظْنَا، فَقَالَ: اَنَا مُحَمَّدٌ، وَاَحْمَدُ، وَالْمُقَفِّی، وَنَبِیُّ الرَّحْمَةِ، وَنَبِیُّ الْمَلْحَمَةِ

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا جَعْفَرٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ جَعْفَرٍ اِلَّا الْوَکِیعِیُّ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے ہمیں اپنے نام بتائے' اُن میں سے جن کو ہم نے یاد کیا۔ پس آپ نے فرمایا: میں محمد واحمد ہوں' مقفّی' نبی رحمت' نبی ملحمہ ہوں۔

اس حدیث کو مسعر سے جعفر ہی روایت کرتے ہیں اور جعفر سے وکیعی روایت کرتے ہیں۔

2717 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِیُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاهِبِ الْحَارِثِیُّ قَالَ: نا یَعْقُوبُ الْقُمِّیُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اَبِی الْمُغِیرَةِ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ جُبَیْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: عَادَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ، فَلَمَّا دَنَا مِنْ مَنْزِلِهِ سَمِعَهُ یَتَکَلَّمُ فِی الدَّاخِلِ، فَلَمَّا اسْتَاْذَنَ عَلَیْهِ دَخَلَ فَلَمْ یَرَ اَحَدًا، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: سَمِعْتُكَ تُکَلِّمُ غَیْرَكَ قَالَ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَقَدْ دَخَلْتُ الدَّاخِلَ اغْتِمَامًا بِکَلَامِ النَّاسِ مِمَّا بِی مِنَ الْحُمَّی، فَدَخَلَ عَلَیَّ دَاخِلٌ، مَا رَاَیْتُ رَجُلًا بَعْدَكَ قَطُّ اَکْرَمَ مَجْلِسًا، وَلَا اَحْسَنَ حَدِیثًا مِنْهُ قَالَ: ذَاكَ جِبْرِیلُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، وَاِنَّ مِنْکُمْ لِرِجَالًا لَوْ اَنَّ اَحَدَهُمْ یُقْسِمُ عَلَی اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ لَاَبَرَّهُ

لَا یُرْوَی هَذَا الْحَدِیثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، وَلَمْ یَرْوِهِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاهِبِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے انصار کے ایک آدمی کی بیمار پرسی کی' جب اس کے گھر کے قریب ہوئے' آپ نے سنا وہ اپنے کمرہ میں کسی سے گفتگو کر رہا ہے' جب آپ نے اجازت مانگی اور داخل ہوئے تو آپ نے وہاں کسی کو نہیں دیکھا' حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے آپ کو سنا ہے آپ کسی دوسرے سے گفتگو کر رہے تھے' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں گھر میں داخل ہوا تو میں لوگوں کی گفتگو سے پریشان تھا' میرے پاس داخل ہونے والا داخل ہوا' میں نے اس کے بعد اس کی مجلس سے محترم شخص نہیں دیکھا' نہ اس جیسی اچھی گفتگو سنی' آپ نے فرمایا: وہ حضرت جبریل علیہ السلام تھے' تم میں سے کچھ لوگ ایسے ہیں کہ اگر وہ اللہ پر قسم اُٹھالیں تو اللہ عزوجل اس کی قسم کو پورا کر دیتا ہے۔

یہ حدیث حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اسی سند سے روایت ہے اور اس حدیث کو محمد بن عبدالوہاب

2716- اخرجه مسلم: الفضائل جلد4صفحه1828' واحمد: المسند جلد4صفحه482 رقم الحديث: 19544 .

2717- اخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 12صفحه11 رقم الحديث: 12321' والبزار جلد3صفحه307 . انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه44 .

Marfat.com
Marfat.com

ہی روایت کرتے ہیں۔

2718 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ قَالَ: نا اُمَيَّةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نا شُعْبَةُ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ قَالَ: اَنَا عَلَّمْتُ ابْنَ سِيرِينَ التَّشَهُّدَ، حَدَّثْتُهُ عَنْ اَبِی نَضْرَةَ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخَذَ تَشَهُّدِی، وَتَرَكَ تَشَهُّدَهُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے میری گواہی پکڑ لی اور دوسرے کی گواہی چھوڑ دی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا اُمَيَّةُ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ اُمَيَّةَ اِلَّا اُمَيَّةُ وَمُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ

یہ حدیث شعبہ سے صرف اُمیہ ہی روایت کرتے ہیں اور اُمیہ سے صرف اُمیہ اور موسیٰ بن محمد بن حیان ہی روایت کرتے ہیں۔

2719 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْفَضْلِ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَلَّافُ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْخَطَّابِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی بَكْرَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ اَبِی حَفْصَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْلَا اَنَّ الْكِلَابَ اُمَّةٌ مِنَ الْاُمَمِ لَاَمَرْتُ بِقَتْلِ كُلِّ اَسْوَدَ بَهِيمٍ، فَاقْتُلُوا الْمُعَيَّنَةَ مِنَ الْكِلَابِ، فَاِنَّهَا الْمَلْعُونَةُ مِنَ الْجِنِّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر کتے اُمتوں میں سے کوئی اُمت نہ ہوتے تو میں ہر سخت سیاہ کتے کو مارنے کا حکم دیتا' خاص کتوں کو مارو کیونکہ وہ جنوں سے ہیں اور لعنت کیے ہوئے ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُمَارَةَ اِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْفَضْلِ

عمارہ سے صرف عبدالملک ہی روایت کرتے ہیں اور عبدالملک بن خطاب سے صرف عبداللہ بن فضل ہی روایت کرتے ہیں۔

2720 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

2718- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه144 .

2719- أخرجه الطبراني في الكبير جلد11صفحه394 . انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه46 .

2720- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه189 .

Marfat.com
Marfat.com

عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَلَّافُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَتَوَخَّى فَضْلَ صَوْمِ يَوْمٍ عَلَى يَوْمٍ بَعْدَ رَمَضَانَ، إِلَّا يَوْمَ عَاشُورَاءَ

حضورﷺ رمضان کے روزہ کے بعد کسی روزے کو اتنی فضیلت نہیں دیتے تھے جتنی عاشوراء کے دن کے روزے کو دیتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى إِلَّا سَعِيدٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث یحییٰ سے صرف سعید اور سعید سے صرف محمد بن لواء ہی روایت کرتے ہیں' محمد بن عبدالرحمن اکیلے محمد بن سواء سے روایت کرتے ہیں۔

2721 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: مَا رَأَيْتُ أَفْضَلَ مِنْ فَاطِمَةَ غَيْرَ أَبِيهَا. قَالَتْ: وَكَانَ بَيْنَهُمَا شَيْءٌ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، سَلْهَا، فَإِنَّهَا لَا تَكْذِبُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضرت فاطمہ سے افضل صرف آپ کے ابا جان کو دیکھتی ہوں۔ فرماتی ہیں: ان دونوں کے درمیان کوئی شی تھی' آپ نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ اُن سے سوال کریں کیونکہ وہ جھوٹ نہیں بولتیں۔

2722 - وَعَنْ رَوْحٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ، أَنَّ رَجُلَيْنِ أَتَيَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ يَسْأَلَانِهِ مِنَ الصَّدَقَةِ، فَرَفَعَ لَهُمَا بَصَرَهُ وَخَفَضَهُ، فَرَآهُمَا رَجُلَيْنِ جَلْدَيْنِ، فَقَالَ: إِنْ شِئْتُمَا أَعْطَيْتُكُمَا فِيهَا، وَلَا حَظَّ فِيهَا لِغَنِيٍّ، وَلَا لِقَوِيٍّ مُكْتَسِبٍ

حضرت عبیداللہ بن عدی بن الخیار رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ دو آدمی حضورﷺ کے پاس آئے حجۃ الوداع کے موقع پر' دونوں نے صدقہ کا سوال کیا' آپ نے ان دونوں کو دیکھنے کے لیے آنکھ اُٹھائی اور جھکائی' دونوں کو آپ نے طاقت ور دیکھا' آپ نے فرمایا: اگر تم دونوں چاہو تو اس حوالہ سے میں تمہاری مدد کروں' اس میں مالدار اور طاقت ور کمانے والے کے لیے حصہ نہیں ہے۔

2721- انظر: مجمع الزوائد جلد9 صفحه204 .

2722- أخرجه أبوداؤد في الزكاة جلد 2 صفحه285' والنسائي في الزكاة جلد 5 صفحه99 . انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه95 .

Marfat.com
Marfat.com

2723 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اُمَيَّةُ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ: نا حَبِيبُ بْنُ الْمُعَلِّمِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَخْلَفَ ابْنَ اُمِّ مَكْتُومٍ بِالْمَدِينَةِ يُصَلِّي بِالنَّاسِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت ابن اُم مکتوم رضی اللہ عنہ کو مدینہ میں اپنے پیچھے چھوڑ گئے لوگوں کو نماز پڑھانے کے لیے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا حَبِيبٌ، تَفَرَّدَ بِهِ يَزِيدُ

یہ حدیث ہشام سے صرف حبیب ہی روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں یزید ہی روایت کرتے ہیں۔

2724 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اُمَيَّةُ قَالَ: نا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ حُمَيْدًا الطَّوِيلَ، يُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْرِضُ عَلَيْهِ بَعِيرًا لِي، فَرَاَيْتُهُ صَلَّى الضُّحَى سِتَّ رَكَعَاتٍ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا' میں اپنے اونٹ پر سوار تھا' میں نے آپ کو چاشت کی چھ رکعتیں پڑھتے ہوئے دیکھا۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعْتَمِرٌ

یہ حدیث حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں معتمر اکیلے ہیں۔

2725 - وَبِهِ قَالَ: سَمِعْتُ حُمَيْدًا الطَّوِيلَ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الْقُبْلَةِ، وَالْحِجَامَةِ لِلصَّائِمِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے روزہ دار کیلئے بوسہ لینے اور پچھنا لگوانے کی رخصت دی (بشرطیکہ وہ ضبط رکھتا ہو)۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ اِلَّا مُعْتَمِرٌ

یہ حدیث حمید سے صرف معتمر ہی روایت کرتے ہیں۔

2726 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اُمَيَّةُ بْنُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اسی کی

2723- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه68 .

2724- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه241 .

2725- اخرجه البزار جلد1صفحه480 . انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه173 .

Marfat.com
Marfat.com

بِسْطَامٍ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ وَقَالَ: لَا تُعَذِّبُوا صِبْيَانَكُمْ بِالْغَمْزِ مِنَ الْعَذِرَةِ

مثل روایت کرتے ہیں اور اس میں اضافہ ہے کہ آپ نے فرمایا: تم اپنے بچوں کو عذاب نہ دو تکلیف میں دبانے سے (عرب عورتوں کی عادت تھی کہ جب بچوں کا کوا لٹک جاتا تو انگلی سے دبا کر اوپر کرتیں' حضور ﷺ نے اس سے منع کیا)۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ اِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ

یہ حدیث حمید سے صرف عبدالوہاب ہی روایت کرتے ہیں۔

2727 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اُمَيَّةُ قَالَ: نا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ حُمَيْدًا الطَّوِيلَ، يُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ، اَنَّ اُمَّ هَانِءٍ حَدَّثَتْ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا زَمَنَ الْفَتْحِ فَصَلَّى الضُّحَى سِتَّ رَكَعَاتٍ

حضرت اُم ھانی رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ (میرے) پاس آئے فتح کے دن' آپ نے چاشت کی چھ رکعتیں ادا فرمائیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ اِلَّا مُعْتَمِرٌ

یہ حدیث حمید سے صرف معتمر ہی روایت کرتے ہیں۔

2728 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اُمَيَّةُ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ: نا اِسْرَائِيلُ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: قُلْتُ لِعَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ: اَشْهَدُ عَلَى عَبْدِ خَيْرٍ اَنَّهُ حَدَّثَنِي اَنَّهُ، سَمِعَ عَلِيًّا يَقُولُ عَلَى هٰذَا الْمِنْبَرِ: خَيْرُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا اَبُو بَكْرٍ، ثُمَّ عُمَرُ، وَقَالَ: لَوْ شِئْتُ لَسَمَّيْتُ ثَالِثًا فَضَرَبَ عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ يَدَهُ عَلَى فَخِذِي وَقَالَ: حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ اَنَّ سَعْدَ بْنَ اَبِي وَقَّاصٍ حَدَّثَنِي، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ: اَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى

حضرت حکیم بن جبیر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سنا اس منبر پر ارشاد فرماتے ہوئے کہ اس اُمت میں انبیاء کے بعد بہتر حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما ہیں' اگر میں چاہوں تو تیسرے کا نام لوں تو لے سکتا ہوں۔ حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہما نے اپنا ہاتھ میری ران پر مارا اور فرمایا: مجھے بیان کیا سعید بن مسیّب نے' حضرت سعد بن وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تیرا مقام میرے لیے ایسے ہے جس طرح حضرت ہارون علیہ السلام کا مقام حضرت موسیٰ کے ہاں تھا۔

2727- انظر: مجمع الزوائد جلد2 صفحه 241 .

Marfat.com
Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ إِلَّا حَكِيمُ بْنُ جُبَيْرٍ

یہ حدیث حضرت علی بن حسین سے صرف حکیم بن جبیر ہی روایت کرتے ہیں۔

فائدہ: معلوم ہوا کہ حضرت مولا علی رضی اللہ عنہ کو خلفاءِ راشدین سے بڑی عقیدت ومحبت تھی۔

2729 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا أُمَيَّةُ قَالَ: نا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ أَبِي جَمِيلَةَ، يُحَدِّثُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ، أَنَّ عُثْمَانَ قَالَ لِابْنِ عُمَرَ: اذْهَبْ فَكُنْ قَاضِيًا، فَقَالَ: أَوَتُعْفِينِي يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ؟ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَانَ قَاضِيًا فَقَضَى بِجَهْلٍ كَانَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ، وَمَنْ كَانَ قَاضِيًا عَالِمًا فَقَضَى بِحَقٍّ أَوْ بِعَدْلٍ، سَأَلَ التَّفَلُّتَ كَفَافًا فَمَا أَرْجُو مِنْهُ بَعْدَ هَذَا؟

حضرت عبداللہ بن وہب رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہما نے ابن عمر سے فرمایا: جاؤ قاضی بن جاؤ! حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اے امیر المؤمنین! آپ مجھے مصیبت میں ڈالنا چاہتے ہیں کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: جو قاضی ہو وہ جہالت کے ساتھ فیصلہ کرے تو وہ جہنمی ہے' جو قاضی عالم ہو وہ فیصلہ حق یا عدل سے کرے' وہ مانگے تو اس کو بطور کفایت دیا جائے گا' میں اس ارشاد کے بعد کیا اس کی اُمید کرسکتا ہوں؟

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعْتَمِرٌ

یہ حدیث ابن عمر سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں معتمر اکیلے ہیں۔

2730 - وَبِهِ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ أَبِي جَمِيلَةَ، يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا كَعْبَ بْنَ عُجْرَةَ، إِذَا كَانَ عَلَيْكَ أُمَرَاءُ مَنْ دَخَلَ عَلَيْهِمْ فَصَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ، وَأَعَانَهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَلَيْسَ مِنِّي وَلَا أَنَا مِنْهُ، وَلَا يَرِدُ عَلَيَّ الْحَوْضَ، وَمَنْ دَخَلَ عَلَيْهِمْ، فَلَمْ يُصَدِّقْهُمْ

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے کعب بن عجرہ! جب آپ پر ایسے حکمران مسلط ہوں جو ان کے پاس جائے' ان کے جھوٹ کی تصدیق کرے اور ان کے ظلم پر اُن کی مدد کرے' اس کا تعلق مجھ سے نہیں ہے' میں ان سے نہیں ہوں وہ میرے حوض پر نہیں آئیں گے جو ان کے پاس گیا ان کے جھوٹ کی تصدیق نہیں کی اور ان کے ظلم پر ان کی مدد نہیں

2729- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 12 صفحه 351' والامام احمد في مسنده جلد 1 صفحه 66 . انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 196 .

2730- انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 233-234 .

Marfat.com
Marfat.com

بِكَذِبِهِمْ، وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَهُوَ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ يَا كَعْبَ بْنَ عُجْرَةَ، إِنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ لَحْمٌ وَلَا دَمٌ نَبَتَا مِنْ سُحْتٍ، كُلُّ لَحْمٍ وَدَمٍ نَبَتَا مِنْ سُحْتٍ فَالنَّارُ أَوْلَى بِهِ يَا كَعْبَ بْنَ عُجْرَةَ، النَّاسُ غَادِيَانِ وَرَائِحَانِ، فَغَادٍ فِي فِكَاكِ رَقَبَتِهِ فَمُعْتِقُهَا، وَغَادٍ فَمُوبِقُهَا يَا كَعْبُ، الصَّلَاةُ بُرْهَانٌ، وَالصَّوْمُ جُنَّةٌ، وَالصَّدَقَةُ تُذْهِبُ الْخَطِيئَةَ كَمَا يَذْهَبُ الْجَلِيدُ عَلَى الصَّفَا

کی وہ مجھ سے ہیں' میں اُن سے ہوں۔ اے کعب بن عجرہ! جنت میں کوئی گوشت نہ خون جائے جوحرام سے تیار ہوا ہے ہر وہ گوشت اور خون جوحرام سے بنا ہے' ایسے کے لیے جہنم زیادہ مناسب ہے۔ اے کعب بن عجرہ! دوطرح کے لوگ صبح وشام کرتے ہیں' ایک صبح کرتا ہے تو وہ اپنے آپ کو غلامی سے آزاد کرواتا ہے' وہ آزاد ہو جاتا ہے' دوسرا صبح کرتا ہے تو وہ اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالتا ہے' اے کعب بن عجرہ! نماز دلیل ہے' روزہ ڈھال ہے' صدقہ گناہوں کو اس طرح ختم کرتا ہے جس طرح آگ لوہے سے زنگ دور کرتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ بَشِيرٍ إِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعْتَمِرٌ

یہ حدیث ابوبکر بن بشیر سے صرف عبدالملک ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں معتمر اکیلے ہیں۔

2731 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ الضَّرِيرُ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ: نا شُعْبَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّمَا صَبِيٍّ حَجَّ ثُمَّ بَلَغَ الْحِنْثَ عَلَيْهِ أَنْ يَحُجَّ حَجَّةً أُخْرَى، وَأَيُّمَا أَعْرَابِيٍّ حَجَّ ثُمَّ هَاجَرَ فَعَلَيْهِ أَنْ يَحُجَّ حَجَّةً أُخْرَى، وَأَيُّمَا عَبْدٍ حَجَّ ثُمَّ عُتِقَ فَعَلَيْهِ أَنْ يَحُجَّ حَجَّةً أُخْرَى

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جوکوئی نابالغی کی حالت میں حج کرے پھر بالغ ہوتو اس کے ذمہ دوبارہ حج ہے' جوکوئی دیہاتی حج کرے پھر وہ ہجرت کرے تو اس کے ذمہ دوسری مرتبہ حج ہے' جوکوئی غلام حج کرے' اس کے ذمہ ہے کہ وہ دوبارہ حج کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ مَرْفُوعًا إِلَّا يَزِيدُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ

یہ حدیث شعبہ سے مرفوعاً یزید ہی روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں محمد بن سقال اکیلے ہیں۔

2731- انظر: مجمع البحرين (**1626**) .

Marfat.com
Marfat.com

2732 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاهِبِ الْحَارِثِيُّ قَالَ: نا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كُنَّا أَلْفًا وَأَرْبَعمِائَةٍ يَعْنِي: يَوْمَ عَزَّ الْمَاءُ، فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِيضَأَةٍ مِنْ مَاءٍ، فَجَعَلَ فِيهَا كَفَّهُ، فَجَعَلَ الْمَاءُ يَفُورُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ، فَاغْتَسَلُوا وَتَوَضَّئُوا وَشَرِبُوا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس دن پانی کم تھا اس دن ہماری تعداد ایک ہزار چار سو تھی' حضور ﷺ نے پانی کا ایک پیالہ منگوایا' اس میں اپنی ہتھیلی رکھی' آپ کی انگلیوں سے پانی کے چشمے جاری ہو گئے' صحابہ کرام نے غسل کیا اور وضو کیا اور پیا بھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا قَيْسٌ

یہ حدیث اعمش سے صرف قیس ہی روایت کرتے ہیں۔

2733 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحْرِزُ بْنُ عَوْنٍ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ عُقْبَةَ بْنِ أَبِي الْعَيْزَارِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَرْبَعٌ قَبْلَ الظُّهْرِ كَعِدْلِهِنَّ بَعْدَ الْعِشَاءِ، وَأَرْبَعٌ بَعْدَ الْعِشَاءِ كَعِدْلِهِنَّ مِنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ظہر سے پہلے چار رکعت ادا کرنے کا ثواب اتنا ہے جتنا عشاء کے بعد ادا کرنا ہے اور عشاء کے بعد چار ادا کرنا اس کا ثواب لیلۃ القدر جتنا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ إِلَّا يَحْيَى

یہ حدیث محمد بن جحادہ سے صرف یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

2734 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاهِبِ قَالَ: نا يَعْقُوبُ الْقُمِّيُّ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے لعنت فرمائی شراب بنانے' نچوڑنے' نچڑوانے' فروخت اور

2732- اخرجه البخاری: الأشربة جلد10 صفحه104 رقم الحديث: 5639' والبيهقی فی دلائل النبوة جلد4 صفحه117 .

2733- انظر: مجمع الزوائد جلد2 صفحه233 .

2734- اخرجه أبوداؤد: الأشربة جلد3 صفحه324 رقم الحديث: 3674' وابن ماجه: الأشربة جلد2 صفحه1121 رقم الحديث: 3380' وأحمد: المسند جلد2 صفحه36 رقم الحديث: 4786 .

Marfat.com
Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَعَنَ الْخَمْرَ لِعَيْنِهَا، وَعَاصِرَهَا وَمُعْتَصِرَهَا وَبَائِعَهَا وَمُشْتَرِيَهَا، وَحَامِلَهَا وَالْمَحْمُولَةَ إِلَيْهِ، وَسَاقِيَهَا وَشَارِبَهَا، وَآكِلَ ثَمَنِهَا

خریدنے' اُٹھانے' اُٹھوانے' پلانے اور پینے اور اس کی کمائی کھانے والوں پر۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثٍ إِلَّا يَعْقُوبُ

یہ حدیث لیث سے صرف یعقوب ہی روایت کرتے ہیں۔

2735 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ الْأَزْدِيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ أَبُو مَالِكٍ الْجَنْبِيُّ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُورٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُثَنَّى، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِي إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْمِسْهُ، فَإِنَّ فِي أَحَدِ جَنَاحَيْهِ سُمًّا وَالْآخَرِ شِفَاءً

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کے برتن میں مکھی گر جائے تو وہ اس کو ڈبو لے کیونکہ اس کے ایک پر میں بیماری دوسرے میں شفاء ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبَّادٍ إِلَّا عَمْرٌو

یہ حدیث عباد سے صرف عمرو ہی روایت کرتے ہیں۔

2736 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: نا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي لَآخُذُ الشَّاةَ لِأَذْبَحَهَا فَأَرْحَمُهَا، فَقَالَ: وَالشَّاةُ إِنْ رَحِمْتَهَا رَحِمَكَ اللّٰهُ

حضرت معاویہ بن قرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے بکری کو پکڑا ذبح کرنے کے لیے' مجھے اس پر رحم آیا' آپ نے فرمایا: اگر تُو بکری پر رحم کرتا ہے تو اللہ تجھ پر رحم کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ إِلَّا عَدِيٌّ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ

یہ حدیث یونس سے صرف عدی ہی روایت کرتے ہیں' یونس بن عبید سے صرف علی بن جعد ہی روایت کرتے ہیں۔

2735- أخرجه البزار جلد3صفحه329 . انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه41 .

Marfat.com
Marfat.com

2737 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ قَالَ: نا رَيْحَانُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُورٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ سَيُؤَيِّدُ هَذَا الدِّينَ بِأَقْوَامٍ لَا خَلَاقَ لَهُمْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل اس دین کی مدد کرے گا ایسی قوم کے ساتھ جن کا کوئی تعلق دین سے نہیں ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا عَبَّادٌ وَمَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ عَبَّادٍ: رَيْحَانُ، وَعَنْ مَعْمَرٍ: رَبَاحُ بْنُ زَيْدٍ

یہ حدیث ایوب سے صرف عباد اور معمر بن راشد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عباد سے ریحان اکیلے ہیں' یہ معمر سے رباح بن زید اکیلے روایت کرتے ہیں۔

2738 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ قَالَ: نا حُصَيْنُ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ: نا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَرِثُ الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ، وَلَا الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کافر مسلمان کا اور مسلمان کافر کا وارث نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا حُصَيْنٌ

یہ حدیث سفیان سے صرف حصین ہی روایت کرتے ہیں۔

2739 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ قَالَ: نا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا تَصَدَّقَتِ الْمَرْأَةُ مِنْ مَالِ زَوْجِهَا غَيْرَ مُفْسِدَةٍ، فَلَهَا أَجْرُهَا،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب عورت اپنے شوہر کے مال سے اجاڑنے کی نیت کے علاوہ صدقہ کرے' اس کے لیے اور اس کے شوہر کے لیے ثواب ہے' کمانے والے اور حفاظت کرنے والے کے لیے بھی ثواب ہے۔

2737- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحہ305 .

2738- اخرجہ البخاری: الفرائض جلد12صفحہ51 رقم الحدیث: 6764' ومسلم: الفرائض جلد3صفحہ1233 .

2739- اخرجہ البخاری: الزکاۃ جلد3صفحہ355 رقم الحدیث: 1437' ومسلم: الزکاۃ جلد2صفحہ710 .

Marfat.com
Marfat.com

وَلِزَوْجِهَا أَجْرُ مَا اكْتَسَبَ، وَلِلْخَازِنِ مِثْلُ ذَلِكَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي الضُّحَى إِلَّا جَرِيرٌ وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، وَغَيْرُهُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ

یہ حدیث اعمش' ابوضحیٰ سے اور اعمش سے صرف جریر ہی روایت کرتے ہیں' اس حدیث کو اعمش سے سفیان ثوری اور اعمش' ابووائل سے' وہ مسروق سے' وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے۔

2740 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: نا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَوَضَّئُوا مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ لَوْنَهُ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس سے وضو کرو آگ نے جس کا رنگ بدل دیا ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي مُوسَى إِلَّا مُبَارَكٌ

یہ حدیث حسن' ابوموسیٰ سے اور حسن سے مبارک ہی روایت کرتے ہیں۔

فائدہ: وضو سے مرادلغوی وضو ہے' ہاتھ دھونا اور کلی کرنا ہے۔

2741 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: نا بَحْرُ بْنُ كَنِيزٍ السَّقَّاءُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ، اثْنَيْنِ بِوَاحِدٍ نَسِيئَةً، وَلَمْ يَرَ بِهِ بَأْسًا يَدًا بِيَدٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک حیوان کی بیع دوسرے حیوان کے بدلے' ایک کی دو کے بدلے اُدھار بیع سے منع کیا مگر نقد میں کوئی حرج نہیں ہے۔

2742 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ الْأَزْدِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بچہ جب کھانا نہ کھاتا ہو تو اس کے پیشاب پر پانی بہا دیا جائے' اگر بچی ہو تو اس کے پیشاب کو دھویا جائے۔

2740- انظر: مجمع البحرين (436) .

2741- اخرجه الترمذي: البيوع جلد 3 صفحه 530 رقم الحديث: 1238' وابن ماجه: التجارات جلد 2 صفحه 763 رقم الحديث: 2271' وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 381 رقم الحديث: 14342 .

2742- انظر: مجمع البحرين (510) .

Marfat.com
Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كَانَ الْغُلَامُ لَمْ يَطْعَمِ الطَّعَامَ صُبَّ عَلَى بَوْلِهِ، وَإِذَا كَانَتِ الْجَارِيَةُ غُسِلَ غَسْلَةً

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحِيمِ

یہ حدیث حسن اپنی والدہ سے روایت کرتے ہیں اور حسن سے صرف اسماعیل اور اسماعیل سے عبدالرحیم ہی روایت کرتے ہیں۔

2743 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَمَّارُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: نا أَبُو هِلَالٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا بُويِعَ لِخَلِيفَتَيْنِ فَاقْتُلُوا الْأَحْدَثَ مِنْهُمَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب دوخلیفوں کی بیعت کی جائے تو ان میں سے جو بدعت والا ہے اس کو ماردو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا أَبُو هِلَالٍ

یہ حدیث قتادہ سے صرف ابوہلال ہی روایت کرتے ہیں۔

2744 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ السَّمَّانُ قَالَ: نا صَالِحٌ الْمُرِّيُّ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا لَبَّى قَالَ: لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب تلبیہ پڑھتے تھے تو اس طرح پڑھتے تھے: ''لبيك اللّٰهم لبيك لا شريك لك لبيك ان الحمد والنعمة لك والملك لا شريك لك''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَالِحٍ إِلَّا سَعِيدٌ

یہ حدیث صالح سے صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں۔

2745 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم حضور

2743- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه201 .

2744- أخرجه البخاري: الحج جلد3صفحه477 رقم الحديث: 1549' ومسلم: الحج جلد2صفحه842 .

2745- أخرجه مسلم: الأشربة جلد 3صفحه1590' وأبو داؤد: الأشربة جلد 3صفحه333 رقم الحديث 3711' والترمذي: الأشربة جلد4صفحه296 رقم الحديث: 1871 .

Marfat.com
Marfat.com

عَبْدِ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ قَالَ: نا اَبِي عُمَرَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اُمِّهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنَّا نَنْبِذُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سِقَاءٍ يُوكَأُ اَعْلَاهُ عَزَالِيٌّ مُعَلَّقٌ، نَنْبِذُهُ غُدْوَةً، فَيَشْرَبُهُ عِشَاءً، وَنَنْبِذُهُ عِشَاءً، فَيَشْرَبُهُ غُدْوَةً

ﷺ کے لیے ایک مشکیزے میں نبیذ بناتی تھیں' اس کو اوپر سے باندھتی تھیں' اس کو لٹکا دیا جاتا تھا' ہم صبح نبیذ بناتیں آپ رات کو پیتے اور رات کو بناتے تو آپ صبح کو پیتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ اِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ

یہ حدیث یونس سے صرف عبدالوہاب ہی روایت کرتے ہیں۔

2746 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ، نا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: نا اَبِي، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ بَدْرٍ، وَهُوَ فِي قُبَّةٍ: اَللّٰهُمَّ اَسْاَلُكَ عَهْدَكَ وَوَعْدَكَ، اَللّٰهُمَّ اِنْ شِئْتَ لَمْ تُعْبَدْ بَعْدَ الْيَوْمِ، فَاَخَذَ اَبُو بَكْرٍ بِيَدِهِ، فَقَالَ: حَسْبُكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَدْ اَلْحَحْتَ عَلَى رَبِّكَ، وَهُوَ فِي الدِّرْعِ يُخْرِجُ يَدَهُ، وَيَقُولُ: (سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ اَدْهَى وَاَمَرُّ) (القمر: 46)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ بدر کے دن ایک خیمہ میں تھے' آپ نے دعا کی: اے اللہ! تجھ سے تیرے معاہدہ اور وعدہ کے مطابق سوال کرتے ہیں' اے اللہ! اگر تُو چاہے تو تیری آج کے دن کے بعد عبادت نہ کی جائے۔ حضرت ابوبکر نے آپ کے ہاتھ کو پکڑ لیا' عرض کی: یارسول اللہ! بس کریں! آپ نے اپنے رب کے سامنے بہت عاجزی کی ہے۔ آپ کے زرہ اوپر لپٹی ہوئی تھی' آپ نے اپنا ہاتھ نکالا' آپ نے یہ آیت پڑھی: ''سیھزم الجمع الی آخرہ''۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدٍ اِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ

یہ حدیث خالد سے صرف عبدالوہاب الثقفی ہی روایت کرتے ہیں۔

2747 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مَنْصُورُ بْنُ

حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور

2746- أخرجه البخاري: التفسير جلد 8 صفحه 485 رقم الحديث: 4875' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 428 رقم الحديث: 3044' والطبراني في الكبير جلد 11 صفحه 348 رقم الحديث: 11976 .

2747- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 2 صفحه 23 رقم الحديث: 1269' والترمذي: الصلاة جلد 2 صفحه 292 رقم الحديث: 427' والنسائي: قيام الليل جلد 3 صفحه 220 (باب الاختلاف على اسماعيل بن أبي خالد)' وابن ماجه: الاقامة جلد 1 صفحه 367 رقم الحديث: 1160' وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 453 رقم الحديث: 27470 .

Marfat.com
Marfat.com

اَبِی مُزَاحِمٍ قَالَ: نا یَزِیدُ بْنُ یُوسُفَ، عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِیَّةَ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ اَبِی سُفْیَانَ، عَنْ اُمِّ حَبِیبَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّی اَرْبَعَ رَکَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ حَرَّمَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَحْمَهُ عَلَی النَّارِ

ﷺ نے فرمایا: جس نے ظہر سے پہلے چار رکعتیں ادا کیں' اللہ عزوجل اس پر جہنم کی آگ حرام کردے گا۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ اِلَّا یَزِیدُ، تَفَرَّدَ بِهِ مَنْصُورٌ

یہ حدیث اوزاعی سے صرف یزید ہی روایت کرتے ہیں' یزید سے صرف منصور ہی روایت کرتے ہیں۔

2748 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ قَالَ: نا یَزِیدُ بْنُ زُرَیْعٍ، عَنْ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ حُمَیْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَا یَمْنَعَنَّ اَحَدُکُمْ جَارَهُ اَنْ یَضَعَ خَشَبَةً عَلَی جِدَارِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی اپنی دیوار میں گاڈر رکھنے سے اپنے کسی پڑوسی کو منع نہ کرے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ حُمَیْدٍ اِلَّا یَزِیدُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدٌ

یہ حدیث زہری' حمید سے اور زہری سے یزید اور یزید سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

2749 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ قَالَ: نا مُحَمَّدٌ قَالَ: نا یَزِیدُ بْنُ زُرَیْعٍ، عَنْ سَعِیدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِی الْمُتَوَکِّلِ، عَنْ اَبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: (وَنَزَعْنَا مَا فِی صُدُورِهِمْ مِنْ غِلٍّ) (الاعراف: 43) قَالَ: اِذَا تَخَلَّصَ الْمُؤْمِنُونَ مِنَ الْحِسَابِ وُقِفُوا بِقَنْطَرَةٍ بَیْنَ النَّارِ وَالْجَنَّةِ، فَیَتَقَاصُّونَ مَظَالِمَ کَانَتْ بَیْنَهُمْ فِی الدُّنْیَا، فَاِذَا نُقُّوا اُمِرُوا بِالدُّخُولِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا اللہ عزوجل کے ارشاد کے متعلق کہ ہم ان کے سینوں میں سے کینہ نکال دیں گے' جب مؤمن حساب سے فارغ ہوں گے جہنم اور جنت کے کنارہ پر روک لیے جائیں گے' ان سے ظلم کا سوال کیا جائے گا جو ان کے درمیان دنیا میں تھے' جب اس سے پاک صاف ہوں گے تو وہ جنت میں داخل ہوں گے' اللہ کی قسم! ان کے لیے جنت میں مقام و مرتبہ ہوگا دنیا کے مقام و مرتبہ

2748- تقدم تخریجه .

2749- أخرجه البخاری: المظالم جلد5صفحه115 رقم الحدیث: 2440' والبیهقی فی شعب الایمان جلد1صفحه304 رقم الحدیث: 345 .

Marfat.com
Marfat.com

اِلَی الْجَنَّةِ، فَوَاللّٰهِ لَهُمْ اَعْرَفُ بِمَنَازِلِهِمْ فِی الْجَنَّةِ مِنْهُمْ بِمَنَازِلِهِمْ فِی الدُّنْیَا

کی طرح۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا اللَّفْظِ اِلَّا سَعِیدُ بْنُ اَبِی عَرُوبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ یَزِیدُ

یہ حدیث قتادہ سے اس لفظ سے صرف سعید بن ابی عروبہ روایت کرتے ہیں‘ سعید بن ابی عروبہ سے صرف یزید ہی روایت کرتے ہیں۔

2750 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ قَالَ: نا اِسْمَاعِیلُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِیُّ قَالَ: نا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْنٍ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: نُهِیَ عَنْ اَکْلِ لُحُومِ الْحُمُرِ الْاَهْلِیَّةِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا پالتو گدھوں کے گوشت سے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ اِلَّا اِسْمَاعِیلُ

یہ حدیث عبیداللہ سے صرف اسماعیل ہی روایت کرتے ہیں۔

2751 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ قَالَ: نا بِشْرُ بْنُ سَیْحَانَ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ سَعِیدٍ الْاَبَحُّ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ اَبِی عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: کُنَّا نَعْرِفُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَقْبَلَ اِلَیْنَا بِطِیبِ رِیحِهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کو پہچان لیتے تھے‘ جب آپ ہماری طرف آتے‘ آپ سے خوشبو مہکتی تھی۔

2752 - وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ: مَا مَسَسْتُ خَزًّا وَلَا قَزًّا وَلَا شَیْئًا کَانَ اَلْیَنَ مِنْ جِلْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کسی ریشم اور ورس کو نہیں چھوا‘ جو حضور ﷺ کے جسم اطہر سے زیادہ نرم ہو۔

2753 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ قَالَ: نا اِبْرَاهِیمُ بْنُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

2750- اخرجه البخاری: المغازی جلد 7صفحه549 رقم الحدیث: 4215‘ ومسلم: الصید جلد3صفحه1538 رقم الحدیث:24 (باب تحریم أكل لحم الحمر الانسیة) .

2751- انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه285 .

2752- اخرجه البخاری: الصوم جلد4صفحه254 رقم الحدیث: 1973‘ ومسلم: الفضائل جلد4صفحه1814 .

2753- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه50 .

Marfat.com
Marfat.com

الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى صَبِيٍّ اَوْ صَبِيَّةٍ فَقَالَ: لَوْ كَانَ نَجَا اَحَدٌ مِنْ ضَمَّةِ الْقَبْرِ لَنَجَا هَذَا الصَّبِيُّ

ﷺ نے ایک بچے یا بچی کا نمازِ جنازہ پڑھا' آپ نے فرمایا: اگر کوئی قبر میں جانے سے نجات پاتا تو یہ بچہ پاتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثُمَامَةَ اِلَّا حَمَّادٌ

یہ حدیث ثمامہ سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں۔

2754 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُلَبِّي حَتَّى يَرْمِيَ الْجَمْرَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جمرہ کو کنکریاں مارتے وقت تک تلبیہ پڑھتے رہتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثٍ اِلَّا عَبْدُ الْوَارِثِ

یہ حدیث لیث سے صرف عبدالوارث ہی روایت کرتے ہیں۔

2755 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ قَالَ: نا سُكَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا الْمُثَنَّى الْعَطَّارُ الْاَصَمُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي: اَبَا سُكَيْنٍ قَالَ: اَتَيْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، فَقُلْتُ: اَخْبِرْنِي عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِنَا الظُّهْرَ، وَقَرَاَ قِرَاءَةً هَمْسًا بِالْمُرْسَلَاتِ، وَالنَّازِعَاتِ، وعَمَّ يَتَسَاءَلُونَ، وَنَحْوِهَا مِنَ السُّوَرِ

حضرت ابوسکین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' میں نے عرض کی: مجھے حضور ﷺ کی نماز کے متعلق بتائیں' آپ نے بتایا کہ ہم کو آپ نے ظہر کی نماز پڑھائی' اس میں سورۂ مرسلات' نازعات اور عم یتساءلون اور اس جیسی سورتیں پڑھیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي سُكَيْنٍ اِلَّا الْمُثَنَّى الْعَطَّارُ، تَفَرَّدَ بِهِ سُكَيْنٌ

یہ حضرت عبدالعزیز بن ابی سکین سے مثنیٰ العطار روایت کرتے ہیں اور مثنیٰ سے صرف سکین ہی روایت

2754- أخرجه البخاري: الحج جلد 3 صفحه 473 رقم الحديث: 1543-1544' ومسلم: الحج جلد 2 صفحه 931' والنسائي: المناسك جلد 5 صفحه 217' وابن ماجه: المناسك جلد 2 صفحه 1010 رقم الحديث: 3039 .

2755- انظر: المجمع جلد 2 صفحه 119 .

Marfat.com
Marfat.com

کرتے ہیں۔

2756 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ: نا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي عُتْبَةَ، مَوْلَى اَنَسٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَرِهَ شَيْئًا رُئِيَ ذَاكَ فِي وَجْهِهِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا هِشَامٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعَاذٌ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب کسی شی کو ناپسند کرتے تھے تو اس کی ناپسندیدگی آپ کے چہرے سے معلوم کر لی جاتی تھی۔

یہ حدیث حضرت قتادہ سے ہشام روایت کرتے ہیں اور ہشام سے صرف معاذ ہی روایت کرتے ہیں۔

2757 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا لَيْثُ بْنُ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا سَعَى فِي بَطْنِ الْمَسِيلِ قَالَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ وَارْحَمْ، وَاَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا لَيْثٌ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْوَارِثِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مسیل کی گھاٹی میں چل رہے تھے تو آپ عرض کرتے: اے اللہ! اس کو بخش اور رحم فرما اور تُو عزت دینے والا ہے۔

یہ حدیث ابواسحاق سے صرف لیث ہی روایت کرتے ہیں' لیث سے روایت کرنے میں عبدالوارث اکیلے ہیں۔

2758 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ قَالَ: نا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ حُنَيْنٍ انْهَزَمَ النَّاسُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا الْعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حنین کا دن تھا' صحابہ کرام حضور ﷺ سے علیحدہ ہوئے' مگر حضرت عباس بن عبدالمطلب اور سفیان بن حارث رضی اللہ عنہم موجود تھے' حضور ﷺ نے حکم دیا اعلان کرنے کا' اے سورۂ بقرہ کے اصحاب! اے انصار

2756- انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه20 .

2757- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه251 .

2758- انظر: مجمع الزوائد جلد6صفحه183-184 .

Marfat.com
Marfat.com

الْمُطَّلِبِ وَاَبُو سُفْيَانَ بْنُ الْحَارِثِ، وَاَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُنَادِيَ: يَا اَصْحَابَ سُورَةِ الْبَقَرَةِ، يَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ ثُمَّ، اسْتَحَرَّ النِّدَاءُ فِي بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ، فَلَمَّا سَمِعُوا النِّدَاءَ اَقْبَلُوا، فَوَاللّٰهِ مَا شَبَّهْتُهُمْ اِلَّا بِالْاِبِلِ تَحِنُّ اِلَى اَوْلَادِهَا، فَلَمَّا الْتَقَوْا الْتَحَمَ الْقِتَالُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْآنَ حَمِيَ الْوَطِيسُ ، وَاَخَذَ كَفًّا مِنْ حَصًى، فَرَمَى بِهِ، وَقَالَ: هُزِمُوا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ وَكَانَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ مِنْ اَشَدِّ النَّاسِ قِتَالًا يَوْمَئِذٍ

کے گروہ! یہ اعلان بنی حارث بن خزرج کی گئی جب انہوں نے اعلان سنا' وہ پلٹے' اللہ کی قسم! وہ اس طرح آئے جس طرح اونٹ اپنی اولاد کے پاس آتے ہیں' جب وہ آئے لڑائی شروع ہوئی' حضور ﷺ نے فرمایا: ابھی جنگ کے شعلے بھڑک اُٹھے' آپ نے اپنی مٹھی میں کنکریاں لیں' ان کو پھینکا اور فرمایا: ربِ کعبہ کی قسم! بھاگ جاؤ! حضرت علی رضی اللہ عنہ اس دن تمام لوگوں سے زیادہ لڑے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسٍ اِلَّا عِمْرَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرٌو

یہ حدیث معمر سے' وہ زہری سے' وہ انس سے' معمر سے صرف عمران ہی روایت کرتے ہیں اور عمران سے اکیلے عمرو ہی روایت کرتے ہیں۔

2759 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زِيَادِ بْنِ سَمْعَانَ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يَطَاُ بِنَعْلَيْهِ فِي الْاَذَى قَالَ: التُّرَابُ لَهُمَا طَهُورٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی کے جوتے کو نجاست لگ جاتی ہے چلتے ہوئے' آپ نے فرمایا: مٹی ان دونوں کو پاک کرتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَوْحٍ اِلَّا يَزِيدُ

یہ حدیث روح سے صرف یزید ہی روایت کرتے ہیں۔

2760 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدٌ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ،

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کسی میت کو غسل دے' اس کو چاہیے کہ

2759- اخرجه ابو داؤد: الطهارة جلد1 صفحه103 رقم الحديث: 387 . انظر: نصب الراية جلد1 صفحه208-209 .

2760- انظر: مجمع الزوائد جلد3 صفحه26 .

Marfat.com
Marfat.com

عَنْ اَبِيهِ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا فَلْيَغْتَسِلْ

وہ غسل کرے۔ (یہ حکم استحبابی ہے)۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا مَعْمَرٌ، وَلَا عَنْ مَعْمَرٍ اِلَّا يَزِيدُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدٌ

یہ حدیث ابواسحاق سے صرف معمر اور معمر سے صرف یزید اور یزید سے روایت کرنے میں محمد اکیلے ہیں۔

2761 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاهِبِ الْحَارِثِيُّ قَالَ: نا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى، عَنْ شُقْرَانَ قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى حِمَارٍ، مُتَوَجِّهًا اِلَى خَيْبَرَ

حضرت شقران فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا اپنے دراز گوش پر نفل پڑھتے ہوئے' اس کا منہ خیبر کی طرف تھا۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ شُقْرَانَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُسْلِمٌ

یہ حدیث شقران سے اسی سند سے روایت ہے' شقران سے روایت کرنے میں مسلم اکیلے ہیں۔

2762 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا الْاَزْرَقُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، اَنَّهُ سَمِعَ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ مَثَلَ الْفَاسِقِ فِي الْقَوْمِ كَمَثَلِ قَوْمٍ رَكِبُوا سَفِينَةً فِي الْبَحْرِ، فَاقْتَسَمُوهَا، فَصَارَ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ مَكَانٌ فَعَمَدَ اَحَدُهُمْ اِلَى مَكَانِهِ لِيَخْرِقَهُ، فَقَالُوا: اَتُرِيدُ اَنْ تُهْلِكَنَا؟ فَقَالَ: وَمَا اَنْتُمْ مِنْ مَكَانِي؟ فَاِنْ تَرَكُوهُ غَرِقُوا وَغَرِقَ مَعَهُمْ، وَاِنْ اَخَذُوا عَلَى يَدَيْهِ نَجَوْا وَنَجَا، فَذٰلِكَ مَثَلُ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ فاسق کی مثال قوم میں اس گروہ کی طرح ہے جو کشتی پر سمندر میں سوار ہوں' پس وہ اس کشتی کو تقسیم کر لیں اور اُن میں سے ہر ایک کے لیے اپنی جگہ ہو' پس اُن میں سے ایک ارادہ کرے کہ اپنی جگہ سے سوراخ کر ڈالے تو دوسرے کہیں: کیا تم ہم کو ہلاک کرنا چاہتے ہو؟ تو وہ کہے: تم میری جگہ تو نہیں ہو (میں تو اپنی جگہ کو سوراخ کر رہا ہوں) اگر وہ اس کو چھوڑ دیں' وہ خود بھی اور اُن کے ساتھ والے غرق ہو جائیں گے' اگر اس کے ہاتھوں کو پکڑ لیں خود بھی نجات اور

2761- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه165 .

2762- اخرجه البخاري: الشركة جلد 5صفحه157 رقم الحديث: 2493' والترمذي: الفتن جلد 4صفحه470 رقم الحديث: 2173' واحمد: المسند جلد4صفحه329 رقم الحديث: 18391 .

Marfat.com
Marfat.com

الْفَاسِقِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَمَةَ إِلَّا ابْنُهُ مُحَمَّدٌ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدٍ إِلَّا حَسَّانُ، تَفَرَّدَ بِهِ الْأَزْرَقُ

2763 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا حَوْثَرَةُ بْنُ أَشْرَسَ الْمِنْقَرِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ أَنَّ رَجُلًا دَعَا النَّاسَ إِلَى عِرْقٍ أَوْ مِرْمَاتَيْنِ لَأَجَابُوهُ، وَهُمْ يُدْعَوْنَ إِلَى هَذِهِ الصَّلَاةِ فِي جَمَاعَةٍ فَلَا يَأْتُونَهَا، لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ رَجُلًا يُصَلِّي بِالنَّاسِ فِي جَمَاعَةٍ، ثُمَّ أَنْصَرِفَ إِلَى قَوْمٍ سَمِعُوا النِّدَاءَ، فَلَمْ يُجِيبُوا فَأُضْرِمَهَا عَلَيْهِمْ نَارًا، وَإِنَّهُ لَا يَتَخَلَّفُ عَنْهَا إِلَّا مُنَافِقٌ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

2764 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا قَطَنُ بْنُ نُسَيْرٍ الذَّارِعُ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ قَالَ: نا أَبُو طَاهِرٍ، عَنْ أَبِي يَزِيدَ الْمَدِينِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: كَانَ لِي أَخٌ يُقَالُ لَهُ أُنَيْسٌ وَكَانَ شَاعِرًا فَتَنَافَرَ هُوَ وَشَاعِرٌ آخَرُ، فَقَالَ أُنَيْسٌ: أَنَا أَشْعَرُ مِنْكَ، وَقَالَ الْآخَرُ: أَنَا أَشْعَرُ، قَالَ أُنَيْسٌ: فَمَنْ تَرْضَى أَنْ يَكُونَ بَيْنَنَا؟ قَالَ: أَرْضَى أَنْ يَكُونَ بَيْنَنَا كَاهِنُ مَكَّةَ قَالَ: نَعَمْ، فَخَرَجَا إِلَى مَكَّةَ،

وہ بھی نجات پا جائیں گے' فرمایا: اسی طرح فاسق کی مثال ہے۔

یہ حدیث سلمہ سے ان کے بیٹے محمد اور محمد سے حسان روایت کرتے ہیں' حسان سے روایت کرنے میں ازرق اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر کوئی آدمی لوگوں کو دعوت دے عرق یا مرمات کی طرف تو اس کو قبول کریں' حالانکہ نماز باجماعت کی طرف بلائے جاتے ہیں اور وہ نہیں آتے۔ میں نے ارادہ کیا کہ میں کسی آدمی کو حکم دوں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے باجماعت' پھر چلا جاؤں ان لوگوں کی طرف جنہوں نے اذان سنی تھی وہ نہیں آئے تھے' ان کو آگ میں جلا دوں' باجماعت نماز سے پیچھے صرف منافق ہی رہتا ہے۔

یہ حدیث ثابت سے صرف حماد بن سلمہ رضی اللہ عنہ ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرا ایک بھائی تھا جسے اُنیس کہا جاتا تھا وہ شاعر تھا' پس اس کی دوسرے شاعر سے ٹھن گئی۔ اُنیس نے کہا: میں تجھ سے بڑا شاعر ہوں۔ دوسرے نے کہا: میں تجھ سے اچھا شاعر ہوں۔ اُنیس نے کہا: تم اپنے درمیان کس کے ثالث ہونے پر راضی ہوتے ہو؟ اس نے کہا: مکہ کا فلاں کاہن ہمارے درمیان فیصلہ کرے گا۔ اُنیس نے کہا: ٹھیک ہے! پس دونوں مکہ کی طرف چل پڑے یہاں تک کہ اس کاہن

2763- انظر: مجمع البحرين (663).

Marfat.com
Marfat.com

فَاجْتَمَعَا عِنْدَ الْكَاهِنِ، فَأَنْشَدَهُ هَذَا كَلَامَهُ، وَهَذَا
كَلَامَهُ فَقَالَ لِأُنَيْسٍ: قَضَيْتَ لِنَفْسِكَ، فَكَأَنَّهُ فَضَّلَ
شِعْرَ أُنَيْسٍ، فَقَالَ: يَا أَخِي، بِمَكَّةَ رَجُلٌ يَزْعُمُ أَنَّهُ
نَبِيٌّ، وَهُوَ عَلَى دِينِكَ، قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: قُلْتُ لِأَبِي
ذَرٍّ: وَمَا كَانَ دِينُكَ؟ قَالَ: رَغِبْتُ عَنْ آلِهَةِ قَوْمِي
الَّتِي كَانُوا يَعْبُدُونَ، فَقُلْتُ: أَيَّ شَيْءٍ كُنْتَ تَعْبُدُ؟
قَالَ: لَا شَيْءَ، كُنْتُ أُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ حَتَّى أَسْقُطَ
كَأَنِّي خِفَاءٌ، حَتَّى يُوقِظَنِي حَرُّ الشَّمْسِ، فَقُلْتُ: أَيْنَ
كُنْتَ تُوَجِّهُ وَجْهَكَ؟ قَالَ: حَيْثُ وَجَّهَنِي رَبِّي،
فَقَالَ لِي أُنَيْسٌ: وَقَدْ سَئِمُوهُ، يَعْنِي: كَرِهُوهُ، قَالَ
أَبُو ذَرٍّ: فَجِئْتُ حَتَّى دَخَلْتُ مَكَّةَ، فَكُنْتُ بَيْنَ
الْكَعْبَةِ وَأَسْتَارِهَا خَمْسَ عَشْرَةَ لَيْلَةً وَيَوْمًا أَخْرُجُ
كُلَّ لَيْلَةٍ فَأَشْرَبُ مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ شَرْبَةً، فَمَا وَجَدْتُ
عَلَى كَبِدِي سَخْفَةَ جُوعٍ، وَلَقَدْ تَعَكَّنَ بَطْنِي،
فَجَعَلَتِ امْرَأَتَانِ تَدْعُوَانِ لَيْلَةً آلِهَتَهُمَا، وَتَقُولُ
إِحْدَاهُمَا: يَا إِسَافُ، هَبْ لِي غُلَامًا، وَتَقُولُ
الْأُخْرَى: يَا نَائِلُ، هَبْ لِي كَذَا وَكَذَا . فَقُلْتُ: هُنَّ
بِهِنَّ، فَوَلَّتَا وَجَعَلَتَا تَقُولَانِ: الصَّابِءُ بَيْنَ الْكَعْبَةِ
وَأَسْتَارِهَا، إِذْ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَأَبُو بَكْرٍ يَمْشِي وَرَائَهُ، فَقَالَتَا: الصَّابِءُ بَيْنَ الْكَعْبَةِ
وَأَسْتَارِهَا، فَتَكَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بِكَلَامٍ قَبَّحَ مَا قَالَتَا، قَالَ أَبُو ذَرٍّ: فَظَنَنْتُ أَنَّهُ رَسُولُ
اللَّهِ، فَخَرَجْتُ إِلَيْهِ، فَقُلْتُ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ
اللَّهِ، فَقَالَ: وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ، ثَلَاثًا، ثُمَّ

کے پاس جا اکٹھے ہوئے۔ پس دونوں نے اپنا اپنا کلام
پڑھا تو اس نے اُنیس سے کہا: تو نے اپنے حق میں فیصلہ
کروا لیا۔ گویا کہ اس نے جناب اُنیس کے شعروں کو
فضیلت دی۔ پس اس نے کہا: اے میرے بھائی! مکہ
میں ایک آدمی ہے جس کا گمان ہے کہ وہ نبی ہے' وہ
تیرے دین پر ہے۔ حضرت ابن عباس فرماتے ہیں: میں
نے حضرت ابوذر سے کہا: اس وقت تیرا دین کیا تھا؟
آپ نے فرمایا: بس میں اپنی قوم کے خداؤں سے متنفر ہو
گیا تھا جن کی وہ عبادت کرتے تھے۔ تو میں نے کہا: تُو
کس چیز کی عبادت کیا کرتا تھا؟ کہا: کسی چیز کی نہیں' میں
رات کی نماز پڑھا کرتا تھا یہاں تک کہ تھک کر بستر پر آ
گرتا' گویا میں پوشیدہ تھا یہاں تک کہ سورج کی دھوپ
آ کر مجھے جگا دیتی۔ میں نے کہا: تُو منہ کس طرف کرتا
تھا؟ آپ نے بتایا: بس جس طرف میرا ربّ میرا منہ کر
دیتا تھا۔ اُنیس نے مجھ سے کہا: آپ کی قوم والے آپ
سے بیزار ہو چکے ہیں۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے
ہیں: میں آیا یہاں تک کہ مکہ شہر میں داخل ہو گیا۔ میں
نے کعبہ اور اس کے پردوں میں چھپ چھپ کر پندرہ
راتیں اور پندرہ دن گزار دیئے' رات کے وقت نکلتا آبِ
زمزم پیتا' میں اپنے جگر پر بھوک کی سختی محسوس نہیں کرتا
تھا۔ میرا پیٹ موٹا ہو گیا' ایک رات دو عورتیں اپنے
معبودوں کو پکار رہی تھیں' ان میں سے ایک کہہ رہی تھی:
اے اساف بت! مجھے بچہ دے! اور دوسری کا کلام یہ تھا:
اے نائل بت! مجھے فلاں فلاں چیز دے دے۔ میں نے

Marfat.com
Marfat.com

قَالَ لِی: مُنْذُ كَمْ اَنْتَ هَاهُنَا؟ قُلْتُ: مُنْذُ خَمْسَ عَشْرَةَ يَوْمًا وَلَيْلَةً قَالَ: فَمِنْ اَيْنَ كُنْتَ تَاْكُلُ؟ قَالَ: كُنْتُ آتِی زَمْزَمَ كُلَّ لَيْلَةٍ نِصْفَ اللَّيْلِ، فَاَشْرَبُ مِنْهَا شَرْبَةً، فَمَا وَجَدْتُ عَلَى كَبِدِی سَخْفَةَ جُوعٍ، وَلَقَدْ تَعَكَّنَ بَطْنِی، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهَا طُعْمٌ وَشِرْبٌ، وَهِیَ مُبَارَكَةٌ، قَالَهَا ثَلَاثًا، ثُمَّ سَاَلَنِی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِمَّنْ اَنْتَ؟ فَقُلْتُ: مِنْ غِفَارٍ قَالَ: وَكَانَتْ غِفَارٌ يَقْطَعُونَ عَلَى الْحَاجِّ، وَكَاَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْقَبَضَ عَنِّی، فَقَالَ لِاَبِی بَكْرٍ: انْطَلِقْ بِنَا يَا اَبَا بَكْرٍ فَانْطَلَقَ بِنَا اِلَى مَنْزِلِ اَبِی بَكْرٍ، فَقَرَّبَ لَنَا زَبِيبًا، فَاَكَلْنَا مِنْهُ، وَاَقَمْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَّمَنِی الْاِسْلَامَ، وَقَرَاْتُ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْئًا، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّی اُرِيدُ اَنْ اُظْهِرَ دِينِی، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّی اَخَافُ عَلَيْكَ اَنْ تُقْتَلَ، قُلْتُ: لَا بُدَّ مِنْهُ۔ قَالَ: اِنِّی اَخَافُ عَلَيْكَ اَنْ تُقْتَلَ، قُلْتُ: لَا بُدَّ مِنْهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَاِنْ قُتِلْتُ، فَسَكَتَ عَنِّی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ وَقُرَيْشٌ حِلَقٌ يَتَحَدَّثُونَ فِی الْمَسْجِدِ، فَقُلْتُ: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، فَتَنَفَّضَتِ الْحِلَقُ، فَقَامُوا اِلَیَّ، فَضَرَبُونِی حَتّٰى تَرَكُونِی كَاَنِّی نُصُبٌ اَحْمَرُ، وَكَانُوا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ قَدْ قَتَلُونِی، فَقُمْتُ، فَجِئْتُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَاٰى مَا بِی مِنَ الْحَالِ، فَقَالَ

کہا: ''هُنَّ بِهِنَّ '' (وہ ان کے بدلے ہیں) پس وہ پیچھے پلٹیں اور دونوں نے کہنا شروع کر دیا کہ کعبہ کے پردوں میں کوئی بے دین موجود ہے۔اسی دوران رسول کریم ﷺ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کعبہ کے پیچھے چل رہے تھے۔ ان دونوں نے کہا: کعبہ کے پردوں میں کوئی صابی موجود ہے۔ رسول کریم ﷺ نے ان کی بات سن کر ایک کلام فرمایا جس میں ان کی بات کی بُرائی تھی (وہ الفاظ اب مجھے یاد نہیں)۔حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے: میں سمجھ گیا کہ رسولِ زمن یہی ہیں' میں پردوں سے نکل کر ان کی خدمت میں حاضر ہو گیا۔ میں نے عرض کی: السلام علیک یا رسول اللہ! تو آپ نے جواب میں ارشاد فرمایا: وعلیک السلام ورحمۃ اللہ! اور یہ تین بار فرمایا' پھر مجھ سے یوں خطاب فرمایا: تُو کتنے دن سے اس مقام پر ہے؟ میں نے عرض کی: پندرہ رات اور پندرہ دن۔ آپ نے فرمایا: تُو کہاں سے کھاتا تھا؟ کہا: زمزم پر آتا آدھی رات کے وقت' اس میں سے پیتا' بس بھوک پیاس ختم ہو جاتی۔ میں کسی قسم کی بھوک محسوس نہ کرتا تھا۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک زمزم کھانے کی جگہ بھی ہے اور پینے کے قائم مقام بھی ہے۔ یہ بڑا برکتوں والا ہے۔ یہ بات آپ نے تین بار کہی۔ پھر رسول کریم ﷺ نے مجھ سے فرمایا: تُو کس قبیلہ سے ہے؟ میں نے عرض کی: بنوغفار قبیلہ سے تعلق ہے۔ آپ نے فرمایا: بنوغفار کا پیشہ حاجیوں پر ڈاکے ڈالنا تھا' گویا رسول کریم ﷺ مجھ سے تنگ دل ہوئے۔ آپ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا:

Marfat.com
Marfat.com

لِي: أَلَمْ أَنْهَكَ؟ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَانَتْ حَاجَةٌ فِي نَفْسِي فَقَضَيْتُهَا. فَأَقَمْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لِي: الْحَقْ بِقَوْمِكَ، فَإِذَا بَلَغَكَ ظُهُورِي فَأْتِنِي، فَجِئْتُ وَقَدْ أَبْطَأْتُ عَلَيْهِمْ، فَلَقِيتُ أُنَيْسًا، فَبَكَى، وَقَالَ: يَا أَخِي، مَا كُنْتُ أَرَاكَ إِلَّا قَدْ قُتِلْتَ لَمَّا أَبْطَأْتَ عَلَيْنَا، مَا صَنَعْتَ؟ أَلَقِيتَ صَاحِبَكَ الَّذِي طَلَبْتَ؟ فَقُلْتُ: نَعَمْ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، فَقَالَ أُنَيْسٌ: يَا أَخِي، مَا بِي رَغْبَةٌ عَنْكَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ وَأَسْلَمَ مَكَانَهُ، ثُمَّ أَتَيْتُ أُمِّي، فَلَمَّا رَأَتْنِي بَكَتْ، وَقَالَتْ: يَا بُنَيَّ، أَبْطَأْتَ عَلَيْنَا، حَتَّى تَخَوَّفْتُ أَنْ قَدْ قُتِلْتَ، مَا صَنَعْتَ؟، أَلَقِيتَ صَاحِبَكَ الَّذِي طَلَبْتَ؟ فَقُلْتُ: نَعَمْ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، قَالَتْ: فَمَا صَنَعَ أُنَيْسٌ؟ قُلْتُ: أَسْلَمَ، فَقَالَتْ: وَمَا بِي عَنْكُمَا رَغْبَةٌ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، فَأَقَمْتُ فِي قَوْمِي، فَأَسْلَمَ مِنْهُمْ نَاسٌ كَثِيرٌ، حَتَّى بَلَغَنَا ظُهُورُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَتَيْتُهُ

اے ابوبکر! ہمیں لے چلو! پس آپ ہمیں لے کر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے گھر آ گئے' انہوں نے کشمش ہمارے سامنے رکھ دی۔ ہم نے اس میں سے کچھ کھایا' میں رسول کریم ﷺ کے ساتھ رہنے لگا' آپ نے مجھے اسلام کی تعلیم دی اور میں نے کچھ حصہ قرآن پڑھا۔ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں اپنے دین کو سب پر ظاہر کر دینا چاہتا ہوں۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: مجھے خوف ہے کہ تجھے قتل کر دیا جائے گا۔ میں نے عرض کی: حضور! یہ کام ضروری ہے۔ آپ نے فرمایا: مجھے آپ پر قتل ہو جانے کا خوف ہے۔ میں نے عرض کی: حضور! اس کے بغیر چارۂ کار نہیں' خواہ میں قتل کر دیا جاؤں۔ رسول کریم ﷺ نے خاموشی اختیار کی۔ قریشی حلقوں کی صورت میں مسجد حرام کے اندر بیٹھے ہوئے تھے۔ تو میں نے علی الاعلان کہا: **اشهد ان لا اله الا الله و اشهد ان محمدًا عبدهٗ و رسولهٗ** ۔ حلقے ختم ہو گئے' وہ اُٹھ کر سیدھے میری طرف آئے اور مارنا شروع کر دیا یہاں تک کہ مجھے یوں کر چھوڑا گویا کہ مجھے سختی پہنچائی۔ وہ خیال کر رہے تھے کہ انہوں نے مجھے قتل کر دیا ہے۔ میں کھڑا ہوا اور سیدھا رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں آیا' آپ نے میرا حال دیکھ کر فرمایا: کیا میں نے تجھے منع نہیں کیا تھا! میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میرے دل میں ایک کھٹکا تھا' سو وہ دور ہو گیا۔ میں رسول کریم ﷺ کے ساتھ مقیم ہو گیا' آپ نے مجھ سے فرمایا: اب اپنی قوم میں چلے جاؤ! پس جب تمہیں خبر پہنچے کہ میں اسلام کی علانیہ

Marfat.com
Marfat.com

تبلیغ کر رہا ہوں تو میرے پاس آ جانا۔ میں آیا اس حال میں کہ ان پر (میرے گھر والوں پر) بڑی دیر گزر گئی تھی۔ میں اُنیس سے ملا تو وہ رونے لگا اور کہا: اے میرے بھائی! جب تُو نے ہمارے پاس آنے میں دیر کر دی تو میں نے تو تیرے بارے یہی خیال کیا کہ تجھے قتل کر دیا گیا ہے۔ تُو نے کیا کیا؟ کیا تُو اپنے مطلوب دوست سے ملا؟ میں نے کہا: ہاں! اشهد ان لا اله الا اللّٰه و اشهد ان محمدًا رسول اللّٰه۔ اُنیس نے کہا: میں کوئی آپ سے متنفر تو نہیں ہوں اشهد ان لا اله الا اللّٰه و اشهد ان محمدًا رسول اللّٰه۔ اسی جگہ کھڑے ہوئے مسلمان ہو گیا۔ پھر میں اپنی ماں کے پاس آیا' وہ بھی مجھے دیکھ کر رونے لگیں۔ کہا: اے میرے بیٹے! آپ نے ہمارے پاس آنے میں بہت دیر کر دی۔ مجھے تو خوف لاحق ہو گیا کہ آپ کو شہید کر دیا گیا ہے۔ تُو نے یہ کیا کیا؟ کیا تُو اپنے اس دوست سے ملا جس کو تُو تلاش کر رہا تھا؟ میں نے کہا: ہاں! اشهد ان لا اله الا اللّٰه و اشهد ان محمدًا رسول اللّٰه۔ میری ماں نے فرمایا: پھر اُنیس نے کیا کیا؟ میں نے عرض کیا: اس نے کلمہ پڑھ لیا ہے۔ میری ماں بولیں: میں تم دونوں سے الگ نظریہ تو نہیں رکھتی (پڑھا:) اشهد ان لا اله الا اللّٰه...... میں اپنی قوم میں رہنے لگا۔ بہت سارے لوگ مسلمان ہوئے یہاں تک کہ ہمیں معلوم ہوا کہ حضور علیہ السلام نے اعلانیہ تبلیغ کا آغاز کر دیا ہے۔ سو میں آپ ﷺ کے پاس آ گیا۔

Marfat.com
Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي يَزِيدَ الْمَدِينِيِّ إِلَّا أَبُو طَاهِرٍ مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، تَفَرَّدَ بِهِ جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ

اس حدیث کو ابویزید مدینی سے صرف ابوطاہر غلام حسین ابن علی ہی روایت کرتے ہیں' اس حدیث کے ساتھ جعفر بن سلیمان اکیلے ہیں۔

2765 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ قَالَ: نا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي مُزَرِّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ: دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ، فَعَرَفْتُ فِي وَجْهِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُوعَ، فَسَأَلْتُ أُمَّ سُلَيْمٍ: هَلْ عِنْدَكِ مِنْ شَيْءٍ؟ فَأَشَارَتْ بِكَفَّيْهَا، فَقَالَتْ: عِنْدِي شَيْءٌ، فَقُلْتُ: اصْنَعِي، اعْجِنِي، وَأَرْسَلْتُ أَنَسًا فَقُلْتُ: ائْتِ فَسَارِّهِ فِي أُذُنِهِ، وَادْعُهُ، فَلَمَّا أَقْبَلَ أَنَسٌ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَذَا رَجُلٌ قَدْ أَتَاكُمْ يَحْبُونَا بِشَيْءٍ، أَرْسَلَكَ أَبُو طَلْحَةَ تَدْعُونَا؟ فَقَالَ أَنَسٌ: نَعَمْ، فَقَالَ: قُومُوا، بِسْمِ اللَّهِ، فَأَدْبَرَ أَنَسٌ يَشْتَدُّ حَتَّى أَتَى أَبَا طَلْحَةَ، فَقَالَ: هَذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَتَاكَ فِي النَّاسِ، قَالَ أَبُو طَلْحَةَ: فَاسْتَقْبَلْتُهُ عِنْدَ الْبَابِ عَلَى مُسْتَرَاحِ الدَّرَجَةِ، فَقُلْتُ: مَاذَا صَنَعْتَ بِنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ إِنَّمَا عَرَفْتُ فِي وَجْهِكَ الْجُوعَ، فَصَنَعْتُ لَكَ شَيْئًا تَأْكُلُهُ، فَقَالَ: ادْخُلْ وَأَبْشِرْ، فَدَخَلَ، فَأُتِيَ بِصَحْفَتِهَا، فَجَعَلَ يُسَوِّيهَا بِيَدِهِ، ثُمَّ قَالَ: هَلْ مِنْ؟، كَأَنَّهُ يَعْنِي: الْأُدْمَ، فَأَتَيْنَاهُ بِعُكَّتِنَا فِيهَا شَيْءٌ أَوْ لَيْسَ

حضرت عبداللہ بن عبداللہ بن ابی طلحہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں داخل ہوا' میں نے بھوک رسول اللہ ﷺ کے چہرے سے پہچان لی' میں نے اُم سلیم سے پوچھا: کیا تیرے پاس کوئی شی ہے؟ اُم سلیم نے اپنی ہتھیلی کے ساتھ اشارہ کیا' کہا: میرے پاس کوئی شی ہے' میں نے کہا: آٹا گوندھ اور پکا اور انس کو بھیجا بلوانے کے لیے۔ میں نے انس سے کہا: آپ کے کان میں آہستہ سے عرض کریں اور آپ کو دعوت دیں۔ جب انس آئے تو حضور ﷺ نے فرمایا: یہ آدمی آیا ہم کو کسی شی کی دعوت دینے کے لیے۔ آپ کو ابوطلحہ نے بھیجا ہے ہم کو دعوت دینے کے لیے؟ حضرت انس نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے اپنے غلاموں سے فرمایا: اُٹھو! اللہ کا نام لو! حضرت انس تیزی سے پلٹے یہاں تک کہ حضرت ابوطلحہ کے پاس آئے' عرض کی: رسول اللہ ﷺ اور آپ کے غلام صحابہ بھی آ رہے ہیں۔ ابوطلحہ نے فرمایا: میں دروازے کے پاس کھڑا ہو گیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے ہمارے ساتھ کیا کیا؟ میں نے بھوک آپ کے چہرے سے پہچان لی' میں نے آپ کے کھانے کے لیے کوئی شی تیار کی تھی' حضور ﷺ نے فرمایا: داخل ہو اور

2765- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 5 صفحه 103-104 رقم الحديث: 4729 . انظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 309 .

Marfat.com
Marfat.com

فِيهَا، فَأَخَذَهَا بِيَدِهِ، فَانْسَكَبَ مِنْهَا السَّمْنُ، فَقَالَ: اَدْخِلْ عَلَيَّ عَشَرَةً عَشَرَةً قَالَ: وَهُمْ زُهَاءُ مِائَةٍ، فَدَخَلُوا، فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا، وَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْفَضْلِ الَّذِي فَضَلَ: كُلُوا أَنْتُمْ وَعِيَالُكُمْ. فَأَكَلُوا وَشَبِعُوا

خوشخبری دو! حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ داخل ہوئے' آپ کے پاس پیالہ لایا گیا' آپ نے اس میں اپنا ہاتھ رکھا' پھر فرمایا: کیا آپ کے پاس کوئی شی ہے؟ یعنی سالن ہے؟ ہم آپ کے پاس ایک کپی لائے' آپ نے اپنے ہاتھ سے پکڑی اس سے گھی ڈالا' فرمایا: دس دس افراد داخل ہوں' ان کی تعداد سو تھی' وہ داخل ہوئے اور انہوں نے کھایا جب وہ سیر ہو گئے جو بچ گیا' حضور ﷺ نے فرمایا: خود بھی کھاؤ اور اپنے بچوں کو بھی کھلاؤ' انہوں نے کھایا اور سیر ہو گئے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ إِلَّا مُعَاوِيَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ حَاتِمٌ

یہ حدیث عبداللہ بن عبداللہ بن ابی طلحہ سے صرف معاویہ ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حاتم اکیلے ہیں۔

2766 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَمِعَ اسْمًا قَبِيحًا غَيَّرَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب بُرا نام سنتے تو اس کو بدل دیتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمُزَنِيِّ الْوَاسِطِيِّ إِلَّا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ

یہ حدیث محمد بن حسن المزنی الواسطی سے صرف صلت بن مسعود ہی روایت کرتے ہیں۔

2767 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِيُّ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ ذُكِرْتُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کے ہاں میرا ذکر کیا جائے' وہ مجھ پر درود پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت بھیجے گا۔

2766- اخرجه الترمذي: الأدب جلد 5 صفحه 135 رقم الحديث: 2839' انظر: الترغيب والترهيب للمنذري جلد 3 صفحه 71 رقم الحديث: 6 .

Marfat.com
Marfat.com

عِنْدَهُ فَلْيُصَلِّ عَلَيَّ، فَإِنَّهُ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ مَرَّةً صُلِّي عَلَيْهِ عَشْرًا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ

یہ حدیث ابواسحاق سے صرف ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں۔

2768 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِيُّ قَالَ: نا هِشَامٌ أَبُو الْمِقْدَامِ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ، أَنَّهَا سَمِعَتْ أَبَاهَا الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ وَلَا مُسْلِمَةٍ يُصَابُ بِمُصِيبَةٍ، فَيَذْكُرُهَا وَإِنْ قَدُمَ عَلَى عَهْدِهَا، فَيُحْدِثُ لَهَا اسْتِرْجَاعًا إِلَّا أَحْدَثَ اللَّهُ لَهُ عِنْدَ ذَلِكَ وَأَعْطَاهُ اللَّهُ ثَوَابَهُ يَوْمَ أُصِيبَ بِهَا

حضرت فاطمہ بنت حسین اپنے والد حسین بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتی ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب مسلمان مرد اور عورت کو کوئی تکلیف پہنچے تو اس کا ذکر کرے تو اس کو ثواب نہیں ملے گا' اگر وہ انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھے تو اللہ عزوجل اس کے لیے ثواب دے گا' جس دن اس کو مصیبت پہنچی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ هِشَامٌ أَبُو الْمِقْدَامِ

یہ حدیث حسین بن علی سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ہشام ابوالمقدام اکیلے ہیں۔

2769 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَّامٍ، نا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَطَّارُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ الثَّقَفِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تُفْتَحُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ نِصْفَ اللَّيْلِ، فَيُنَادِي مُنَادٍ: هَلْ مِنْ دَاعٍ فَيُسْتَجَابَ لَهُ، هَلْ مِنْ سَائِلٍ فَيُعْطَى، هَلْ مِنْ مَكْرُوبٍ فَيُفَرَّجَ عَنْهُ، فَلَا يَبْقَى مُسْلِمٌ يَدْعُو بِدَعْوَةٍ إِلَّا اسْتَجَابَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ، إِلَّا زَانِيَةً تَسْعَى بِفَرْجِهَا، أَوْ عَشَّارًا

حضرت عثمان ابن ابوالعاص الثقفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آدھی رات کے وقت آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں' ایک آواز دینے والا آواز دیتا ہے: کیا ہے کوئی دعا کرنے والا کہ اس کی دعا قبول کی جائے' کیا ہے کوئی مانگنے والا کہ اس کو عطا کیا جائے' ہے کوئی پریشان کہ اس کی پریشانی دور کی جائے' جو مسلمان دعا کرتا ہے اس کی دعا قبول کی جاتی ہے مگر زانیہ جو شرمگاہ کو فروخت کرتی ہے یا کرایہ لیتی ہے۔

2769- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه91 .

Marfat.com
Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا دَاوُدُ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث ہشام سے صرف داؤد روایت کرتے ہیں اور داؤد سے صرف عبدالرحمٰن ہی روایت کرتے ہیں۔

2770 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ السَّمَّانُ قَالَ: نا فُرَاتُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ قَالَ: سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ قُرَّةَ يُحَدِّثُ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَقُولُوا لِمَوْتَاكُمْ إِلَّا خَيْرًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا فرماتے ہوئے کہ تم مُردوں کے متعلق صرف بھلائی ہی بیان کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ إِلَّا الْفُرَاتُ

یہ حدیث معاویہ سے صرف فرات ہی روایت کرتے ہیں۔

2771 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَّ امْرَأَتَيْنِ أَتَتَا دَاوُدَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَدْ أَكَلَ أَحَدَ ابْنَيْهِمَا الذِّئْبُ، تَخْتَصِمَانِ فِي الْبَاقِي، فَقَضَى بِهِ دَاوُدُ لِلْكُبْرَى، فَلَمَّا خَرَجَتَا عَلَى سُلَيْمَانَ قَالَ: كَيْفَ قَضَى بَيْنَكُمَا؟ فَأَخْبَرَتَاهُ، فَقَالَ: ائْتُونِي بِالسِّكِّينِ، قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: أَوَّلُ مَنْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ السِّكِّينَ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا، كُنَّا نُسَمِّيهَا الْمُدْيَةَ، فَقَالَتِ الصُّغْرَى: لِمَ؟ قَالَ: لِأَشُقَّهُ بَيْنَكُمَا، فَقَالَتِ: ادْفَعْهُ إِلَيْهَا، فَقَضَى بِهِ سُلَيْمَانُ لِلصُّغْرَى، وَقَالَ: لَوْ كَانَ ابْنَكِ لَمْ تَرْضَيْ أَنْ تَشُقِّيهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حضرت داؤد علیہ السلام کے پاس دو عورتیں آئیں' ان میں سے ایک کے بچے کو بھیڑیا کھا گیا تھا' دونوں دوسرے بچے کے متعلق جھگڑ رہی ہیں' حضرت داؤد نے بڑی کے لیے فیصلہ کیا جب دونوں حضرت سلیمان علیہ السلام کے پاس گئیں' فرمایا: تمہارے درمیان کیا فیصلہ کیا ہے؟ دونوں نے بتایا' آپ نے فرمایا: میرے پاس چھری لاؤ! حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سب سے پہلے میں نے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: چھری کو سکین' ہم اسکو مدیہ کہتے تھے' چھوٹی نے کہا: کس لیے؟ فرمایا: اس لیے کہ آدھا آدھا کر کے آپ کو دے دوں' اس نے کہا: بڑی کو دے دو! حضرت سلیمان علیہ السلام نے چھوٹی کے لیے فیصلہ کیا' فرمایا: اگر بیٹا تیرا ہوتا تو تُو اس کو آدھا کرنے کو پسند نہ کرتی۔

2771- اخرجه البخاری: أحاديث الأنبياء جلد6 صفحه528 رقم الحديث: 3427' ومسلم: الأقضية جلد3 صفحه1344 .

Marfat.com
Marfat.com

2772 - وَعَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ وَلَا كَلْبٌ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس گھر میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے جس گھر میں کتا اور تصویر ہو۔

هَكَذَا رَوَى رَوْحٌ هَذَا الْحَدِيثَ قَالَ: عَنْ أَبِي أَيُّوبَ وَرَوَاهُ النَّاسُ كُلُّهُمْ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ

اسی طرح سے یہ حدیث روح بھی روایت کرتے ہیں' وہ ابوایوب سے روایت کرتے ہیں اور تمام لوگ اس کو سہیل سے' وہ سعید بن یسار سے' وہ یزید بن خالد سے' وہ ابوطلحہ سے روایت کرتے ہیں۔

2773 - وَعَنْ رَوْحٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَرِيقِ مَكَّةَ، فَمَرَّ عَلَى جَبَلٍ يُقَالُ لَهُ جُمْدَانُ، فَقَالَ: هَذَا جُمْدَانُ، سِيرُوا، سَبَقَ الْمُفَرِّدُونَ، مَرَّتَيْنِ، قَالُوا: وَمَا الْمُفَرِّدُونَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: الذَّاكِرُونَ اللَّهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتُ، رَحِمَ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا: وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: رَحِمَ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا: وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: رَحِمَ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا: وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: وَالْمُقَصِّرِينَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مکہ کے راستہ میں ایک پہاڑ کے پاس سے گزرے اس کو جمران کہا جاتا تھا' آپ نے فرمایا: یہ جمران ہے' چلو! مفردون سبقت لے گئے' دومرتبہ فرمایا' صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! مفردون کیا ہیں؟ فرمایا: کثرت سے اللہ کا ذکر کرنے والے مرد اور عورتیں' اللہ رحم کرے حلق کروانے والوں پر! صحابہ کرام نے عرض کی: بال کٹوانے والوں کے لیے؟ یارسول اللہ! آپ نے فرمایا: اللہ رحم کرے حلق کروانے والوں کے لیے! صحابہ کرام نے عرض کی: بال کٹوانے والوں کے لیے دعا کریں! آپ نے فرمایا: اللہ حلق کروانے والوں پر رحم کرے! صحابہ کرام نے عرض کی: بال کٹوانے والوں کے لیے! آپ نے فرمایا: اللہ رحم کرے بال کٹوانے والوں پر بھی۔

2773- اخرجه احمد: المسند جلد2صفحه543 رقم الحديث: 9352' ومسلم: الذكر والدعاء جلد4صفحه2062 .

Marfat.com
Marfat.com

2774 - وَبِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَادِرُوا بِالْاَعْمَالِ فِتَنًا كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ، يُصْبِحُ الرَّجُلُ مُؤْمِنًا وَيُمْسِي كَافِرًا، وَيُمْسِي مُؤْمِنًا وَيُصْبِحُ كَافِرًا، يَبِيعُ دِينَهُ بِعَرَضٍ مِنَ الدُّنْيَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اعمال کرنے میں جلدی کرو' فتنے آنے سے پہلے جو رات کے اندھیرے کی طرح ہوں گے' آدمی رات کو مؤمن' شام کو کافر' شام کو مؤمن اور رات کو کافر' وہ اپنے دین کو فروخت کریں گے دنیا کے عوض۔

2775 - وَبِهِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: كُلُّ حَسَنَةٍ يَعْمَلُهَا ابْنُ آدَمَ اَجْزِيهِ بِهَا عَشْرَ حَسَنَاتٍ اِلَى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ، اِلَّا الصِّيَامَ هُوَ لِي وَاَنَا اَجْزِي بِهِ، يَذَرُ الطَّعَامَ مِنْ اَجْلِي، وَيَذَرُ الشَّهْوَةَ مِنْ اَجْلِي، فَهُوَ لِي وَاَنَا اَجْزِي بِهِ، وَالصَّوْمُ جُنَّةٌ، فَمَنْ كَانَ صَائِمًا فَلَا يَرْفُثْ وَلَا يَجْهَلْ، فَاِنِ امْرُؤٌ شَتَمَهُ اَوْ آذَاهُ فَلْيَقُلْ: اِنِّي صَائِمٌ، اِنِّي صَائِمٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ انسان کی ہر نیکی کا بدلہ دس نیکیوں سے لے کر سات سو نیکیوں تک ہے' مگر روزہ کہ وہ میرے لیے ہے میں خود اس کی جزاء دوں گا' کیونکہ وہ روزہ میرے لیے رکھتا ہے اور شہوات میرے لیے چھوڑتا ہے' روزہ میرے لیے ہے میں خود اس کی جزاء دوں گا' روزہ ڈھال ہے' جو روزہ رکھے وہ بے حیائی اور جہالت نہ کرے' اگر کوئی اس کو گالی دے یا تکلیف دے تو وہ کہہ دے: میں روزہ کی حالت میں ہوں۔

2776 - وَبِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ اَنْتَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو اِذَا كُنْتَ فِي حُثَالَةٍ مِنَ النَّاسِ؟ قَالَ: وَذَاكَ مَا هُوَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: ذَلِكَ اِذَا مَرِجَتْ اَمَانَاتُهُمْ وَعُهُودُهُمْ فَصَارُوا هَكَذَا وَشَبَّكَ بَيْنَ اَصَابِعِهِ قَالَ: فَكَيْفَ اَصْنَعُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: تَعْمَلُ بِمَا تَعْرِفُ وَتَدَعُ مَا تُنْكِرُ، وَتَعْمَلُ بِخَاصَّةِ نَفْسِكَ، وَتَدَعُ عَوَامَّ النَّاسِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے عبداللہ بن عمرو! جب تو کمینے ذلیل لوگوں میں ہوگا تو تیری حالت کیا ہوگی؟ عرض کی: یارسول اللہ! کیا کروں؟ آپ نے فرمایا: جب امانت کو ضائع کیا جائے گا اور وعدہ خلافی کی جائے گی اور معاملہ اس طرح ہو جائے گی' آپ نے انگلیاں دوسری انگلیوں میں داخل کیں۔ عرض کی: یارسول اللہ! میں کیا کروں؟ آپ نے فرمایا: تُو جانتا ہے جو ناپسند سمجھے وہ چھوڑ دے' خاص اپنی

2774- أخرجه مسلم: الايمان جلد 1 صفحه 110' والترمذي: الفتن جلد 4 صفحه 487 رقم الحديث: 2195' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 406 رقم الحديث: 7050 .

2775- أخرجه مسلم: الصيام جلد 2 صفحه 807' والبخاري: الصوم جلد 2 صفحه 125 رقم الحديث: 1894 .

Marfat.com
Marfat.com

ذات کے لیے عمل کر' عوام الناس کو چھوڑ دے۔

2777 - وَبِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الدِّينَ بَدَأَ غَرِيبًا، وَاِنَّ الدِّينَ سَيَعُودُ غَرِيبًا كَمَا بَدَأَ، فَطُوبَى لِلْغُرَبَاءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دین غریبوں سے شروع ہوا اور غریبوں میں واپس آئے گا' غریبوں کے لیے خوشخبری ہے۔

2778 - وَبِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ تَدْرُونَ مَا الْمُفْلِسُ؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، الْمُفْلِسُ فِينَا مَنْ لَا دِرْهَمَ لَهُ وَلَا مَتَاعٌ قَالَ: اِنَّ الْمُفْلِسَ مِنْ اُمَّتِي مَنْ يَاْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِصِيَامٍ وَصَلَاةٍ وَصَدَقَةٍ، وَيَاْتِي قَدْ ظَلَمَ هَذَا وَاَكَلَ مَالَ هَذَا، وَضَرَبَ هَذَا، وَشَتَمَ هَذَا، فَيَقْعُدُ، فَيَقْتَصُّ لِهَذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ، وَلِهَذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ، فَاِنْ فَنِيَتْ حَسَنَاتُهُ قَبْلَ اَنْ يَقْضِيَ الَّذِي عَلَيْهِ مِنَ الْخَطَايَا اَخَذَ مِنْ خَطَايَاهُمْ فَطُرِحَتْ عَلَيْهِ، ثُمَّ طُرِحَ بِهِ فِي النَّارِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم جانتے ہو مفلس کون ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: مفلس ہم میں سے وہ ہے جس کے پاس درہم اور سامان نہ ہو' آپ نے فرمایا: مفلس وہ میری اُمت سے ہے جو قیامت کے دن نماز اور روزہ لے کر آئے گا' اس نے کسی پر ظلم اور کسی کا مال کھایا ہوگا اور کسی کو مارا ہوگا' کسی کو گالی دی ہوگی' اس کی نیکیوں سے بدلہ لیا جائے گا' اس کی نیکیاں لی جائیں گے' اگر نیکیاں بدلہ لینے سے پہلے ختم ہو جائیں گی تو جس پر ظلم کیا یا کسی کو گالی دی ہوگی اس کے گناہ لے کر اس کے نامۂ اعمال میں ڈالے جائیں گے' پھر اس کو جہنم میں ڈالا جائے گا۔

2779 - وَبِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ يَعْلَمُ الْمُؤْمِنُ مَا عِنْدَ اللّٰهِ مِنَ الْعُقُوبَةِ مَا طَمِعَ اَحَدٌ بِجَنَّتِهِ، وَلَوْ يَعْلَمُ الْكَافِرُ مَا عِنْدَ اللّٰهِ مِنَ الرَّحْمَةِ مَا قَنَطَ عَبْدٌ مِنْ جَنَّتِهِ، خَلَقَ اللّٰهُ الرَّحْمَةَ مِائَةَ رَحْمَةٍ، وَاَهْبَطَ مِنْهَا رَحْمَةً بَيْنَ

اور یہی راوی ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اگر مؤمن کو معلوم ہو کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں سزا کتنی ہے تو کبھی وہ اللہ کی جنت کا لالچ نہ کرے (صرف یہ کہے کہ بس اپنی سزا سے بچالے) اور اگر کافر کو معلوم ہو جائے کہ اللہ کے پاس رحمت کتنی ہے تو کوئی بندہ' اللہ کی جنت سے

2777- اخرجه مسلم: الايمان جلد 1 صفحه 130' وابن ماجه: الفتن جلد 2 صفحه 1319 رقم الحديث: 3986' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 514 رقم الحديث: 9077 .

2778- اخرجه مسلم: البر جلد 4 صفحه 1997' والترمذى: صفة القيامة جلد 4 صفحه 613 رقم الحديث: 2418' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 406 رقم الحديث: 8049 .

2779- أخرجه البخارى: الرقاق جلد 11 صفحه 307 رقم الحديث: 6469' ومسلم: التوبة جلد 4 صفحه 2109 .

Marfat.com
Marfat.com

عِبَادِهِ يَتَرَاحَمُونَ بِهَا، وَعِنْدَ اللّٰهِ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ، وَهٰذِهِ النَّارُ جُزْءٌ مِنْ مِائَةِ جُزْءٍ مِنْ جَهَنَّمَ

مایوس نہ ہو! اللہ نے سو حصے رحمت پیدا کی ہے جن میں سے ایک حصہ اپنے بندوں کے درمیان اُتارا ہے جس کے ساتھ وہ ایک دوسرے پر رحم کرتے ہیں' ننانوے حصے رحمت کے اللہ کے پاس موجود ہیں (جن کا اظہار قیامت کے دن ہوگا) اور یہ دنیا کی آگ جہنم کے سو جزؤں میں سے ایک جز ہے۔

2780 - وَبِهِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ الزَّمَانَ الطَّوِيلَ بِأَعْمَالِ أَهْلِ الْجَنَّةِ، ثُمَّ يَخْتِمُ اللّٰهُ لَهُ عَمَلَهُ بِأَعْمَالِ أَهْلِ النَّارِ، فَيَجْعَلُهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ، وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ الزَّمَانَ الطَّوِيلَ بِأَعْمَالِ أَهْلِ النَّارِ، ثُمَّ يَخْتِمُ اللّٰهُ عَمَلَهُ بِأَعْمَالِ أَهْلِ الْجَنَّةِ، فَيَجْعَلُهُ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ

وہی صحابی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک ایک آدمی لمبے زمانے تک جنتیوں والے کام کرتا رہتا ہے' پھر اللہ تعالیٰ اس کے عمل پر جہنمیوں والے اعمال کی مہر لگا دیتا ہے تو وہ جہنمیوں میں سے ہو جاتا ہے اور ایک آدمی جہنمیوں والے کام کرتا رہتا ہے پھر اللہ تعالیٰ اس کے عمل پر جنتیوں والے اعمال کی مہر لگا دیتا ہے' پس وہ جنتیوں میں سے ہو جاتا ہے۔

2781 - وَبِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَيُؤْمِنُوا بِي وَبِمَا جِئْتُ بِهِ، فَإِذَا فَعَلُوا ذٰلِكَ عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا، وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے لوگوں سے جہاد کرنے کا یہاں تک کہ وہ گواہی دیں توحید کی اور مجھ پر ایمان لائیں اور اس پر جو میں لایا' جب وہ ایسے کر لیں تو وہ مجھ سے اپنے خون اور اموال بچا لیں گے مگر حق کے ساتھ' ان کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے۔

2782 - وَبِهِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

2780- أخرجه مسلم: القدر جلد4صفحه2042' وأحمد: المسند جلد2صفحه638 رقم الحديث:10296 .

2781- أخرجه مسلم: الايمان جلد1صفحه52 .

2782- أخرجه مسلم: الزهد جلد4صفحه2272' والترمذي: الزهد جلد4صفحه562 رقم الحديث: 2324' وابن ماجه: الزهد جلد 2صفحه1378 رقم الحديث: 4113' وأحمد: المسند جلد 2صفحه432 رقم الحديث:8309 .

Marfat.com
Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ، وَجَنَّةُ الْكَافِرِ

ﷺ نے فرمایا: دنیا مؤمن کیلئے قید خانہ ہے اور کافر کے لیے جنت ہے۔

2783 - وَبِهِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَدْعُو الرَّجُلُ ابْنَ عَمِّهِ وَقَرِيبَهُ هَلُمَّ اِلَى الرَّخَاءِ، وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ ایک آدمی اپنے چچا اور قریبی کو بلائے گا' کشادگی کے مقام کی طرف آؤ حالانکہ مدینہ اُن کے لیے بہتر تھا اگر وہ جانتے ہوتے۔

2784 - وَبِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَنْفِيَ الْمَدِينَةُ شِرَارَهَا كَمَا يَنْفِي الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ مدینہ اپنے اندر سے بُرے لوگوں کو صاف نہ کر دے' جس طرح لوہے سے بھٹی زنگ دور کر دیتی ہے۔

2785 - وَبِهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْحَرَّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ، فَابْرِدُوا بِالصَّلَاةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: گرمی جہنم کی سانس سے ہے' اس لیے ظہر کی نماز ٹھنڈی کر کے پڑھو۔

2786 - وَبِهِ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ لِي قَرَابَةً اَصِلُهُمْ وَيَقْطَعُونِي، وَاَحْلُمُ عَنْهُمْ وَيَجْهَلُونَ عَلَيَّ، وَاُحْسِنُ اِلَيْهِمْ، وَيُسِيئُونَ اِلَيَّ، فَقَالَ: اِنْ كَانَ كَمَا تَقُولُ، فَكَاَنَّمَا تُسِفُّهُمُ الْمَلَّ، وَلَا يَزَالُ مَعَكَ مِنَ اللّٰهِ ظَهِيرٌ عَلَيْهِمْ مَا دُمْتَ عَلَى ذٰلِكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے کچھ قریبی رشتہ دار ہیں' میں ان سے جوڑتا ہوں وہ مجھ سے توڑتے ہیں' میں ان سے بردباری کرتا ہوں' وہ مجھ سے جہالت سے پیش آتے ہیں' میں اُن سے اچھا سلوک کرتا ہوں وہ مجھ سے بُرے طریقے سے پیش آتے ہیں' آپ نے فرمایا: اگر ایسے ہی ہے جس طرح تُو کہہ رہا ہے تو تُو ان کے منہ میں

2783- أخرجه مسلم: الحج جلد2صفحه1005 .

2784- تقدم تخريجه . انظر الحديث السابق .

2785- أخرجه البخاري: المواقيت جلد2صفحه23 رقم الحديث: 536' ومسلم: المساجد جلد1صفحه431 .

2786- أخرجه مسلم: البر جلد4صفحه1982' واحمد: المسند جلد2صفحه402 رقم الحديث: 8012 .

Marfat.com
Marfat.com

راکھ ڈال رہا ہے' تیرے ساتھ ہمیشہ اللہ کی طرف سے مددگار رہے گا' جب تک تُو اسی حالت پر رہے گا۔

2787 - وَعَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ بُجَيْرِ بْنِ اَبِي بُجَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اتَّخَذَ كَلْبًا لَيْسَ بِكَلْبِ قَنَصٍ، وَلَا كَلْبِ مَاشِيَةٍ، نَقَصَ مِنْ اَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے کتا پالا' جو گھر یا مویشیوں کے لیے نہ ہو' اس کے ثواب میں ہر روز ایک قیراط کے برابر ثواب میں کمی ہوگی' ہاں اگر شکار اور حفاظت کے لیے ہو تو جائز ہے۔

2788 - وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّهُمْ كَانُوا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ فِي سَفَرٍ، فَمَرُّوا عَلَى قَبْرِ اَبِي رِغَالٍ، فَقَالُوا: مَا هَذَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: هَذَا قَبْرُ اَبِي رِغَالٍ، وَهُوَ اَبُو ثَقِيفٍ، وَكَانَ امْرَاً مِنْ ثَمُودَ، وَكَانَ مَنْزِلُهُ بِالْحَرَمِ، فَلَمَّا اَهْلَكَ اللّٰهُ قَوْمَهُ بِمَا اَهْلَكَهُمْ بِهِ مَنَعَهُ لِمَكَانِهِ مِنَ الْحَرَمِ، وَاَنَّهُ خَرَجَ حَتَّى اِذَا بَلَغَ هَا هُنَا مَاتَ، فَدُفِنَ، وَدُفِنَ مَعَهُ غُصْنٌ مِنْ ذَهَبٍ، فَابْتَدَرْنَاهُ، فَاسْتَخْرَجْنَاهُ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ وہ ایک سفر میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے' ہمارا گزر ابورغال کی قبر سے ہوا' صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ کس کی قبر ہے؟ آپ نے فرمایا: ابورغال کی قبر ہے' یہ ابوثقیف تھا' یہ قومِ ثمود سے ایک آدمی تھا' اس کا گھر حرم میں تھا' جب اللہ عزوجل نے اس کی قوم کو ہلاک کیا جو اس قوم سے ہلاک کرنے تھے اس کو ہلاک نہیں کیا' حرم میں مکان ہونے کی وجہ سے' یہ وہاں سے نکلا یہاں تک کہ یہاں پہنچا تو فوت ہوا' اس جگہ اس کو دفن کیا گیا' اس کے ساتھ سونے کی ایک ڈلی دفن کی گئی' ہم نے جلدی سے اس کی قبر کھودی اور اس کو نکال لیا۔

2789 - وَبِهِ عَنْ رَوْحٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَيْفِيٍّ، عَنْ اَبِي مَعْبَدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مُعَاذًا عَلَى الْيَمَنِ فَقَالَ: اِنَّكَ تَقْدَمُ عَلَى

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو یمن کی طرف بھیجا' فرمایا: تُو اہل کتاب کی ایک قوم کے پاس جا رہا ہے' ان کو سب سے پہلے اللہ کی عبادت کی دعوت دینا جب

2788- أخرجه أبو داؤد: الامارة جلد 3 صفحه 178 رقم الحديث: 3088' والبيهقی فی دلائل النبوة جلد 6 صفحه 297' والبيهقی فی الكبری جلد 4 صفحه 363 رقم الحديث: 7653 .

2789- أخرجه البخاری: الزكاة جلد 3 صفحه 377 رقم الحديث: 1458' ومسلم: الايمان جلد 1 صفحه 51 .

Marfat.com
Marfat.com

قَوْمِ اَهْلِ كِتَابٍ، فَلْيَكُنْ اَوَّلَ مَا تَدْعُوهُمْ اِلَيْهِ عِبَادَةَ اللّٰهِ، فَاِذَا عَرَفُوا اللّٰهَ فَاَخْبِرْهُمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ فَرَضَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٍ فِي يَوْمِهِمْ وَلَيْلَتِهِمْ، فَاِذَا فَعَلُوا ذٰلِكَ، فَاَخْبِرْهُمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ فَرَضَ عَلَيْهِمْ زَكَاةَ اَمْوَالِهِمْ

وہ اللہ کو پہچان لیں تو ان کو بتانا کہ ان پر دن و رات میں پانچ وقت کی نماز فرض ہے جب وہ یہ کرلیں تو ان کو بتانا کہ اللہ عزوجل نے ان کے اموال پر زکوٰۃ فرض کی ہے۔

2790 - وَعَنْ رَوْحٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، اَنَّ اَبَا بَصْرَةَ حَمِيلَ بْنَ بَصْرَةَ لَقِيَ اَبَا هُرَيْرَةَ، وَهُوَ مُقْبِلٌ مِنَ الطُّورِ، فَقَالَ: لَوْ لَقِيتُكَ قَبْلَ اَنْ تَاْتِيَهُ لَمْ تَاْتِهِ، اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّمَا تُضْرَبُ اَكْبَادُ الْمَطِيِّ اِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ: الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، وَمَسْجِدِي هٰذَا، وَالْمَسْجِدِ الْاَقْصَى

حضرت ابوبصرہ حمیل بن بصرہ کی ملاقات حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہوئی' اس حالت میں کہ وہ طور سے واپس آ رہے تھے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر میں آپ کو طور سے جانے سے پہلے ملتا تو آپ کو نہ جانے دیتا کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اپنی سواریاں صرف تین مسجدوں کی طرف باندھو: مسجد حرام' مسجد نبوی' مسجد اقصیٰ۔

2791 - وَعَنْ رَوْحٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلَى مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ مِنَ الْخُيَلَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ عزوجل قیامت کے دن اس پر نظر رحمت نہیں کرے گا جو تکبر سے تہبند لٹکاتا ہے۔

2792 - وَعَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا صَلَّى اَحَدُكُمْ فَلَا يَدَعْ اَحَدًا يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَاِنْ اَبَى فَلْيُقَاتِلْهُ، فَاِنَّهُ شَيْطَانٌ

حضرت سعید بن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہما اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھ رہا ہو اور کوئی آگے سے گزرے تو اس کو گزرنے نہ دے' اگر وہ گزرنے پر اصرار کرے تو اس سے جھگڑا کرے کیونکہ وہ شیطان ہے۔

2790- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد2صفحه276 رقم الحديث: 2159 .

2791- أخرجه البخاری: اللباس جلد10صفحه264 رقم الحديث: 5783' ومسلم: اللباس جلد3صفحه1651 .

2792- أخرجه البخاری: الصلاة جلد1صفحه693 رقم الحديث: 509' ومسلم: الصلاة جلد1صفحه362 .

Marfat.com
Marfat.com

2793 - وَبِهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ، اَنَّهُ حَمَلَ عَلَى فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، فَوَجَدَهُ عِنْدَ صَاحِبِهِ وَقَدْ اَضَاعَهُ، وَكَانَ قَلِيلَ الْمَالِ، فَاَرَادَ اَنْ يَشْتَرِيَهُ، فَاَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ، فَقَالَ: لَا تَشْتَرِهِ، وَاِنْ اُعْطِيتَهُ بِدِرْهَمٍ، فَاِنَّ مَثَلَ الْعَائِدِ فِي هِبَتِهِ كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ

حضرت سعید بن ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اللہ کی راہ میں ایک گھوڑا دیا' آپ نے وہ گھوڑا اس کے مالک کے پاس پایا' وہ اس کو ضائع کر رہا ہے' وہ غریب آدمی تھا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو خریدنے کا ارادہ کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ' رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور اس بات کا ذکر کیا' آپ نے فرمایا: اس کو نہ خرید' اگرچہ وہ ایک درہم کا دے' اس کی مثال جو ہبہ کر کے واپس لیتا ہے اس طرح ہے جو کتا قے کر کے واپس چاٹ لے۔

2794 - وَبِهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ الصُّنَابِحِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ: اِذَا تَوَضَّاَ الْعَبْدُ، فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ وَجْهِهِ حَتّٰى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ اَشْفَارِهِ، فَاِذَا غَسَلَ يَدَيْهِ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ يَدَيْهِ حَتّٰى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ اَظْفَارِهِ، فَاِذَا مَسَحَ بِرَاْسِهِ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ رَاْسِهِ حَتّٰى تَخْرُجَ مِنْ بَيْنِ اُذُنَيْهِ، فَاِذَا غَسَلَ رِجْلَيْهِ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ رِجْلَيْهِ حَتّٰى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ اَظْفَارِهِ

حضرت سعید بن ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب بندہ وضو کرتا ہے تو کلی اور ناک میں پانی ڈالتا ہے اور چہرے کو دھوتا ہے تو اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں یہاں تک کہ ابروؤں کے نیچے سے بھی' جب اپنے ہاتھ دھوتا ہے تو ہاتھ کے سارے گناہ نکل جاتے ہیں یہاں تک کہ ناخنوں کے نیچے سے بھی' جب سر کا مسح کرتا ہے تو اس کے سر کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں یہاں تک کہ دونوں کانوں کے بھی' جب اپنے پاؤں دھوتا ہے تو اس کے پاؤں کے گناہ بھی نکل جاتے ہیں یہاں تک کہ پاؤں کے ناخنوں کے نیچے سے بھی۔

2793- أخرجه البخاري: الهبة جلد5صفحه278 رقم الحديث: 2623' ومسلم: الهبات جلد3صفحه1239 .

2794- أخرجه النسائي: الطهارة جلد 1صفحه63 (باب مسح الأذنين مع الرأس)' وابن ماجه: الطهارة جلد1صفحه103 رقم الحديث: 282' ومالك في الموطأ: الطهارة جلد1صفحه31 رقم الحديث: 30' وأحمد: المسند جلد 4 صفحه426 رقم الحديث: 19092 .

Marfat.com
Marfat.com

2795 - وَبِهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اُمِّهِ، عَنْ حَفْصَةَ ابْنَةِ عُمَرَ قَالَتْ: سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ قَتْلًا فِي سَبِيلِكَ، وَوَفَاةً فِي بَلَدِ نَبِيِّكَ قُلْتُ: وَاَنّٰى يَكُونُ هٰذَا؟ قَالَ: يَاْتِي بِهِ اللّٰهُ اِذَا شَاءَ

حضرت اُم المؤمنین حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہما فرماتی ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا: اے اللہ! میں تیری راہ میں قتل ہو جاؤں اور تیرے پیارے حبیب ﷺ کے شہر میں موت آئے۔ میں نے عرض کی: آپ یہاں بھی ہوں گے؟ آپ نے فرمایا: اگر اللہ نے چاہا تو لے آئے گا۔

2796 - وَبِهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خُبَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَرِيقِ مَكَّةَ، فَاَتَتْنَا ضَبَابَةٌ فَرَّقَتْ بَيْنَ النَّاسِ، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيْنَ النَّاسُ؟ قُلْتُ: فَرَّقَتْ بَيْنَهُمُ الضَّبَابَةُ قَالَ: قُلْ. قُلْتُ: مَا اَقُولُ؟ قَالَ: قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ حَتّٰى خَتَمَهَا، فَقُلْتُهَا، فَقَالَ: مَا تَعَوَّذَ النَّاسُ وَالْخَلْقُ بِمِثْلِهَا

حضرت معاذ بن عبداللہ بن خبیب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ تھا مکہ کے راستے میں، ہمارے پاس گوہ آئی، لوگ علیحدہ علیحدہ ہو گئے، مجھے حضور ﷺ نے فرمایا: لوگ کہاں ہیں؟ میں نے عرض کی: گوہ کی وجہ سے علیحدہ علیحدہ ہو گئے ہیں، آپ نے فرمایا: پڑھو! میں نے عرض کی: میں کیا پڑھوں؟ آپ نے فرمایا: قل اعوذ برب الفلق مکمل اور قل اعوذ برب الناس مکمل پڑھی۔ تو آپ نے فرمایا: جس سے لوگ پناہ مانگتے ہیں اور مخلوق بھی اس کی مثل پناہ مانگتی ہے۔

2797 - وَعَنْ رَوْحٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ: (وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَاْتُوا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ) (النور: 4) قَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ: لَوْ اَنِّي رَاَيْتُ مَعَ اَهْلِي رَجُلًا، اَنْتَظِرُ حَتّٰى اَجِيءَ بِاَرْبَعَةٍ؟ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ قَالَ: لَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ، وَلَوْ رَاَيْتُهُ لَعَاجَلْتُهُ بِالسَّيْفِ، فَقَالَ: انْظُرُوا يَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ، مَا يَقُولُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: وہ لوگ جو پاک دامن عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں پھر چار گواہ نہیں لا سکتے ہیں۔ حضرت سعد بن عبادہ نے عرض کی: اگر میں اپنی بیوی کے ساتھ کسی آدمی کو پاؤں تو میں چار مرد لانے تک انتظار کروں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے عرض کی: نہیں! اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے! اگر میں اس حالت میں دیکھوں گا تو تلوار سے جلدی

2795- أخرجه ابو نعيم في الحلية جلد1 صفحة53-54 .

Marfat.com
Marfat.com

سَيِّدُكُمْ، إِنَّ سَعْدًا لَغَيُورٌ، وَأَنَا أَغْيَرُ مِنْهُ، وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَغْيَرُ مِنِّي

جلدی مار دوں گا۔ آپ نے فرمایا: اے انصار کے گروہ! دیکھو! تمہارا سردار کیا کہہ رہا ہے' بے شک سعد غیرت مند ہے' میں اس سے زیادہ غیرت مند ہوں' اللہ عزوجل مجھ سے زیادہ غیرت مند ہے۔

2798 - وَبِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ فَاطِمَةَ أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْأَلُهُ خَادِمًا، فَشَكَتْ إِلَيْهِ الْعَمَلَ، فَقَالَ: مَا أَلْفَيْتِهِ عِنْدَنَا ثُمَّ قَالَ: أَلَا أَدُلُّكِ عَلَى مَا هُوَ خَيْرٌ مِنْ خَادِمٍ؟ تُسَبِّحِينَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَتُحَمِّدِينَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَتُكَبِّرِينَ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ حِينَ تَأْخُذِينَ مَضْجَعَكِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا حضور ﷺ کے پاس آئیں اور ایک خادم مانگنے لگیں' کام کی شکایت کرنے لگیں' آپ نے فرمایا: ابھی خادم ہمارے پاس نہیں آیا' پھر فرمایا: کیا میں آپ کو خادم سے بہتر نہ بتاؤں! تینتیس مرتبہ سبحان اللہ' تینتیس مرتبہ اللہ اکبر' تینتیس مرتبہ الحمد للہ پڑھ لیا کرو' جب سونے کے لیے بستر پر آؤ۔

2799 - وَبِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ عَلَى رَجُلٍ ادَّعَى مَوْلَى قَوْمٍ بِغَيْرِ إِذْنِ مَوَالِيهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ اور تمام فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو اس آدمی پر جو اپنے آقا کے علاوہ اپنی نسبت کسی اور آقا کی طرف کرتا ہے۔

2800 - وَعَنْ رَوْحٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا أَحَبَّ عَبْدًا قَالَ لِجِبْرِيلَ: إِنِّي أُحِبُّ فُلَانًا، فَيُحِبُّهُ جِبْرِيلُ، فَيُنَادِي جِبْرِيلُ أَهْلَ السَّمَاءِ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ فُلَانًا فَأَحِبُّوهُ، فَيُحِبُّونَهُ، ثُمَّ يُوضَعُ لَهُ الْقَبُولُ فِي الْأَرْضِ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل جب کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو جبریل علیہ السلام کو فرماتا ہے کہ میں فلاں بندہ سے محبت کرتا ہوں' حضرت جبریل اس سے محبت کرتے ہیں اور حضرت جبریل آسمان والوں میں اعلان کرتے ہیں کہ اللہ عزوجل فلاں بندہ سے محبت کرتا ہے تم بھی اس سے محبت کرو' وہ اس سے محبت کرتے ہیں' اس کے بعد اس

2798- اخرجه مسلم: الذكر جلد4صفحه2094 .

2799- اخرجه مسلم: العتق جلد2صفحه1146' وابو داؤد: الأدب جلد4صفحه332 رقم الحديث: 5114 .

2800- اخرجه البخارى: التوحيد جلد13صفحه469 رقم الحديث: 7485' ومسلم: البر جلد4صفحه2030 .

Marfat.com
Marfat.com

وَالشَّرُّ عَلَى ذَلِكَ

کی مقبولیت زمین والوں میں پھیلا دی جاتی ہے' بُرے انسان کی بھی اسی طرح۔

2801 - وَعَنْ رَوْحٍ، عَنْ خُثَيْمِ بْنِ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ: قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ، وَقَدِ اسْتُخْلِفَ رَجُلٌ مِنْ بَنِى غِفَارٍ يُقَالُ لَهُ: سِبَاعُ بْنُ عُرْفُطَةَ عَلَى الْمَدِينَةِ، فَصَلَّيْنَا مَعَهُ الْغَدَاةَ، فَقَرَاَ فِى الرَّكْعَةِ الْاُولَى سُورَةَ مَرْيَمَ، وَفِى الْاُخْرَى وَيْلٌ لِلْمُطَفِّفِينَ، وَكَانَ فِينَا رَجُلٌ يُطَفِّفُ، فَلَمَّا فَرَغْنَا مِنَ الصَّلَاةِ قُلْنَا: وَيْلٌ لِفُلَانٍ، ثُمَّ اَتَيْنَاهُ، فَلَحِقْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ فَتَحَ خَيْبَرَ، فَاسْتَاْذَنَ النَّاسَ اَنْ يَقْسِمَ لَنَا مِنَ الْغَنَائِمِ، فَاَذِنُوا لَهُ، فَقَسَمَ لَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم مدینہ آئے تو بنی غفار سے ایک آدمی کو مدینہ چھوڑ آئے' اس کو سباع بن عرفطہ کہا جاتا تھا' ہم نے اس کے پیچھے نماز پڑھی' اس نے پہلی رکعت میں سورۂ مریم اور دوسری میں ویل للمطففین' ہم میں ایک آدمی تھا کم تولنے والا' ہم جب نماز سے فارغ ہوئے' ہم نے کہا: فلاں کے لیے ہلاکت ہے' پھر اس کے پاس آئے' ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس آ کر رسول اللہ ﷺ کو ملے' آپ نے خیبر فتح کر لیا تھا' لوگوں نے ہمارے لیے مال غنیمت تقسیم کرنے کی اجازت مانگی' آپ نے ان کو اجازت دے دی' ہمارے درمیان مال غنیمت تقسیم کیا۔

2802 - وعَنْ رَوْحٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ اَبِى بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، اَنَّ نَبِىَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِهَ اَنْ يَثْنِىَ الرَّجُلُ اِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْاُخْرَى فِى الصَّلَاةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ناپسند کرتے تھے کہ کوئی آدمی ایک پاؤں دوسرے پاؤں پر رکھے نماز کی حالت میں۔

2803 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا قَطَنُ بْنُ نُسَيْرٍ اَبُو عَبَّادٍ الذَّارِعُ قَالَ: نا عَدِىُّ بْنُ اَبِى عُمَارَةَ قَالَ: سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ هَذِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ کیڑے گھروں میں ہوتے ہیں' جب تم میں سے کوئی گھر داخل ہو تو یہ پڑھ لیا کرے: ''اللّٰهم انى اعوذ بك من الخبث والخبائث ومن

2802- اخرجه الطحاوى فى شرح المعانى جلد4صفحه277 .

2803- اخرجه ابو داؤد: الطهارة جلد 1صفحه2 رقم الحديث: 6' وابن ماجه: الطهارة جلد 1صفحه108 رقم الحديث: 296' واحمد: المسند جلد4صفحه451 رقم الحديث: 19308 . انظر: تلخيص الحبير جلد 1 صفحه115 رقم الحديث: 9 .

Marfat.com
Marfat.com

الْحُشُوشَ مُحْتَضَرَةٌ، فَإِذَا دَخَلَهَا اَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ: بِسْمِ اللّٰهِ، اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ، وَمِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

الشيطان الرجيم''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ اِلَّا عَدِيٌّ، تَفَرَّدَ بِهِ قَطَنٌ

یہ حدیث قتادہ' حضرت انس سے اور قتادہ سے صرف عدی ہی روایت کرتے ہیں اور عدی سے صرف اکیلے قطن ہی روایت کرتے ہیں۔

2804 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا قَطَنُ بْنُ نُسَيْرٍ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ قَالَ: نا الْمُعَلَّى بْنُ زِيَادٍ قَالَ: حَدَّثَنِي الْحَسَنُ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَمْنَعَنَّ اَحَدَكُمْ رَهْبَةُ النَّاسِ اَنْ يَقُولَ بِحَقٍّ اِذَا رَآهُ، اَوْ يُذَكِّرَ بِعَظِيمٍ، فَاِنَّهُ لَا يُقَرِّبُ مِنْ اَجَلٍ، وَلَا يُبَاعِدُ مِنْ رِزْقٍ اَنْ يَقُولَ بِحَقٍّ اَوْ يُذَكِّرَ بِعَظِيمٍ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب حق دیکھے تو اس کو حق کہنے سے لوگوں کا ڈر نہ روکے کیونکہ حق کہنے سے نہ موت قریب آتی ہے نہ رزق کم ہوتا ہے یا بڑے کا ذکر کرنے سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُعَلَّى اِلَّا جَعْفَرٌ

یہ حدیث معلٰی سے صرف جعفر ہی روایت کرتے ہیں۔

2805 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا كُسِفَتِ الشَّمْسُ فَصَلُّوا كَاَدْنَى صَلَاةٍ صَلَّيْتُمُوهَا

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب سورج کو گرہن لگے تو اس کے ختم ہونے تک نماز پڑھو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا هِشَامٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعَاذٌ

یہ حدیث قتادہ سے صرف ہشام ہی روایت کرتے ہیں اور ہشام سے اکیلے معاذ روایت کرتے ہیں۔

2805- أخرجه النسائي: الكسوف جلد3صفحه115-118 (باب نوع آخر).

Marfat.com
Marfat.com

2806 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ عُثْمَانَ الْغَطَفَانِيُّ قَالَ: نا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ اَبِي بَرْزَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ النَّوْمِ قَبْلَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ، وَعَنِ الْحَدِيثِ بَعْدَهَا

حضرت مغیرہ بن ابی برزہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا عشاء سے پہلے سونے اور عشاء کے بعد (دنیوی) گفتگو کرنے سے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُغِيرَةِ اِلَّا خَالِدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ عُثْمَانُ

اس حدیث کو حضرت مغیرہ سے صرف حضرت خالد ہی روایت کرتے ہیں' اس کے ساتھ عثمان اکیلے ہیں۔

2807 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ الْمُسَيَّبِ اَبُو رَجَاءٍ الْكَلْبِيُّ قَالَ: نا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: اَتَيْنَ النِّسَاءُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ذَهَبَ الرِّجَالُ بِالْفَضْلِ وَالْجِهَادِ، فَمُرْنَا بِعَمَلٍ نُدْرِكُ بِهِ فَضْلَ الْجِهَادِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، فَقَالَ: مِهْنَةُ اِحْدَاكُنَّ فِي بَيْتِهَا تُدْرِكُ بِهِ عَمَلَ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورتیں حضور ﷺ کے پاس آئیں اور عرض کرنے لگیں: یارسول اللہ! مرد ہم سے فضیلت لے گئے جہاد کرنے کے ساتھ' ہم کو ایسے عمل کے متعلق بتائیں جسے کرنے سے ہم جہاد کے ثواب کو پالیں؟ آپ نے فرمایا: تم میں سے جو عورت اپنے گھر میں رہ کر کوئی عمل کرے تو اللہ کی راہ میں جہاد کرنے کا ثواب پالے گی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا رَوْحٌ

یہ حدیث ثابت سے صرف روح ہی روایت کرتے ہیں۔

2808 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ، اَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نا عَوْبَدُ بْنُ اَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَنَسُ، اَحْسِنِ الْوُضُوءَ يَزِدْ فِي عُمُرِكَ، وَسَلِّمْ عَلَى مَنْ لَقِيتَ مِنْ اُمَّتِي تَكْثُرْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے انس! اچھا وضو کر! تیری عمر میں اضافہ ہوگا' میری اُمت سے جو آپ کو ملے اس کو سلام کر' تیری نیکیاں زیادہ ہوں گی' جب تُو گھر داخل ہو تو سلام کرے تو تیرے گھر میں خیر زیادہ ہوگی' بچوں پر رحم کر'

2806- أخرجه البخاري: المواقيت جلد2صفحه59 رقم الحديث: 568' ومسلم: المساجد جلد1صفحه447 .

2808- أخرجه البيهقي في شعب الايمان جلد6صفحه427 رقم الحديث: 8761-8766 . انظر: الدر المنثور جلد5 صفحه59-60 .

Marfat.com
Marfat.com

حَسَنَاتُكَ، وَإِذَا دَخَلْتَ مَنْزِلَكَ فَسَلِّمْ يَكْثُرْ خَيْرُ بَيْتِكَ، وَارْحَمِ الصَّغِيرَ، وَوَقِّرِ الْكَبِيرَ

بڑوں کا احترام کر۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ إِلَّا ابْنُهُ عَوْبَدٌ

یہ حدیث ابوعمران سے ان کے بیٹے عوبد ہی روایت کرتے ہیں۔

2809 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ قَالَ: نا وُهَيْبٌ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ، وَعَنِ الْجَلَّالَةِ، وَرُكُوبِهَا، وَأَكْلِ لَحْمِهَا وَنَهَى أَنْ تُنْكَحَ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا أَوْ عَلَى خَالَتِهَا

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد اور ان کے والد ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے خیبر کے دن پالتو گدھوں کے گوشت اور جلالہ (وہ جانور جو مینگنیاں کھاتا ہو) سے اور اس پر سوار ہونے اور اس کا گوشت کھانے سے منع کیا اور منع فرمایا عورت اور اس کی پھوپھی یا اس کی خالہ کو ایک نکاح میں جمع کیا جائے۔

2810 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: افْتَخَرَ أَهْلُ الْإِبِلِ وَأَهْلُ الْغَنَمِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْفَخْرُ وَالْخُيَلَاءُ فِي أَهْلِ الْإِبِلِ، وَالسَّكِينَةُ وَالْوَقَارُ فِي أَهْلِ الْغَنَمِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اونٹوں اور بکریوں والوں نے رسول اللہ ﷺ کے ہاں فخر کیا' حضور ﷺ نے فرمایا: فخر اور تکبر اونٹ والوں میں ہے' سکون اور وقار بکریوں والوں میں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَجَّاجِ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث حجاج سے صرف حماد بن سلمہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2811 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ

حضرت نافع بن عبدحارث فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مدینہ کے باغوں میں سے ایک باغ میں داخل ہوئے' آپ کنواں کے اوپر بیٹھ گئے' حضرت ابوبکر

2810- أخرجه أحمد: المسند جلد3صفحه118 رقم الحديث: 11924 . انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه68 .

2811- أخرجه أحمد جلد4صفحه408 . انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه59 .

Marfat.com
Marfat.com

عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ، وَلَا اَعْلَمُهُ اِلَّا عَنْ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ الْحَارِثِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ حَائِطًا مِنْ حَوَائِطِ الْمَدِينَةِ، فَجَلَسَ عَلَى قُفِّ الْبِئْرِ، فَجَاءَ اَبُو بَكْرٍ يَسْتَاْذِنُ، فَقَالَ: ائْذَنْ لَهُ، وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ ثُمَّ جَاءَ عُمَرُ يَسْتَاْذِنُ، فَقَالَ: ائْذَنْ لَهُ، وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ، ثُمَّ دَخَلَ عُثْمَانُ يَسْتَاْذِنُ، فَقَالَ: ائْذَنْ لَهُ، وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ مَعَ بَلَاءٍ

آئے اجازت مانگنے لگے آپ نے فرمایا: اس کو اجازت دے دو اور اس کو جنت کی خوشخبری دے دو! پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ آئے اجازت مانگنے لگے آپ نے فرمایا: اس کو اجازت دے دو اور خوشخبری دے دو اور جنت کی خوشخبری دو! پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ داخل ہوئے اجازت مانگی تو آپ نے فرمایا: اس کو اجازت دے اور جنت کی خوشخبری دے اور آزمائش کے ساتھ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ

یہ حدیث موسیٰ سے صرف عبدالعزیز ہی روایت کرتے ہیں۔

2812 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ الدَّانَاجُ قَالَ: حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ اَبِي هُرَيْرَةَ، فَكَانَ يُكَبِّرُ اِذَا خَفَضَ وَاِذَا رَفَعَ، فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ: اِنَّهُ سُنَّةُ اَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی تو آپ تکبیر کہتے تھے جب سر نیچے کرتے اور سر کو اُٹھاتے' سو میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس کا ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا: ابوالقاسم ﷺ کی یہی سنت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الدَّانَاجِ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ

اس حدیث کو عبداللہ الداناج سے صرف عبدالعزیز بن مختار ہی روایت کرتے ہیں۔

2813 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِي الرَّبِيعِ السَّمَّانُ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ اَبِي عُمَرَ الْعَبْدِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَقْبَلَ جِبْرِيلَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَاوَلَهُ يَدَهُ، فَاَبَى اَنْ يَتَنَاوَلَهَا، فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَاءٍ

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد' ان کے والد ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ حضرت جبریل کے سامنے ہوئے' آپ نے حضرت جبریل علیہ السلام کا ہاتھ پکڑا' حضرت جبریل نے پکڑنے سے انکار کر دیا' حضور ﷺ نے پانی مانگا وضو کے لیے' پھر اپنا ہاتھ حضرت جبریل علیہ السلام کے ہاتھ میں دیا تو حضرت

2812- أخرجه البخاري: الأذان جلد2صفحه317 رقم الحديث: 788' وأحمد: المسند جلد 1صفحه380 رقم الحديث: 2660 .

Marfat.com
Marfat.com

فَتَوَضَّأَ، ثُمَّ نَاوَلَهُ يَدَهُ، فَتَنَاوَلَهَا، فَقَالَ: يَا جِبْرِيلُ: مَا مَنَعَكَ أَنْ لَا تَأْخُذَ بِيَدِي؟ قَالَ: إِنَّكَ أَخَذْتَ بِيَدِ يَهُودِيٍّ، فَكَرِهْتُ أَنْ تَمَسَّ يَدِي يَدًا مَسَّتْهَا يَدُ كَافِرٍ

جبریل نے پکڑا' آپ نے فرمایا: اے جبریل! آپ کو میرا ہاتھ پکڑنے سے کیا رکاوٹ تھی؟ حضرت جبریل نے عرض کی: آپ نے اپنے ہاتھ سے یہودی کا ہاتھ پکڑا تھا' میں ناپسند کرتا ہوں اس ہاتھ کو چھونا جس ہاتھ کو کافر کے ہاتھ نے چھوا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا عُمَرُ، تَفَرَّدَ سَعِيدٌ

یہ حدیث ہشام سے عمر روایت کرتے ہیں اور عمر سے اکیلے سعید روایت کرتے ہیں۔

2814 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ قَالَ: نا صَالِحٌ الْمُرِّيُّ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، وَمَيْمُونِ بْنِ سِيَاهٍ، وَجَعْفَرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ صَلَّى الْغَدَاةَ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللَّهِ، فَإِيَّاكُمْ أَنْ يَطْلُبَكُمُ اللَّهُ بِشَيْءٍ مِنْ ذِمَّتِهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا فرماتے ہوئے: جس نے صبح کی نماز پڑھی وہ اللہ کے ذمہ میں ہے' تم ڈرو کہ اللہ عزوجل تم سے اپنے ذمہ کا مطالبہ نہ کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَالِحٍ إِلَّا سَعِيدٌ

صالح سے یہ حدیث صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں۔

2815 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا كَثِيرُ بْنُ يَحْيَى أَبُو مَالِكٍ قَالَ: نا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ أَبِي بَلْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ: لَأَبْعَثَنَّ رَجُلًا لَا يُخْزِيهِ اللَّهُ، فَبَعَثَ إِلَى عَلِيٍّ وَهُوَ فِي الرَّحَى يَطْحَنُ، وَمَا كَانَ أَحَدُكُمْ يَطْحَنُ، فَجَاءُوا بِهِ أَرْمَدَ، فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، مَا أَكَادُ أُبْصِرُ، فَنَفَثَ فِي عَيْنَيْهِ، وَهَزَّ الرَّايَةَ ثَلَاثَ مِرَارٍ، ثُمَّ دَفَعَهَا إِلَيْهِ، فَفُتِحَ لَهُ، فَجَاءَ بِصَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ، ثُمَّ قَالَ لِبَنِي عَمِّهِ: أَيُّكُمْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر کے دن فرمایا: میں ضرور ایک ایسے آدمی کو بھیجوں گا جس کو اللہ عزوجل نامراد نہیں بھیجے گا' آپ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی طرف کسی کو بھیجا' آپ رضی اللہ عنہ چکی چلا رہے تھے' آپ آئے تو آپ کی آنکھوں میں درد تھی' عرض کی: یا نبی اللہ! میری آنکھ ٹھیک نہیں ہے' آپ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی آنکھوں میں دَم کیا اور تین مرتبہ جھنڈے کو ہلایا' پھر آپ نے جھنڈا حضرت علی کو دیا' اللہ عزوجل نے آپ کو فتح دی۔

2814- أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد6صفحه173 .

Marfat.com
Marfat.com

يَتَوَلَّانِي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ؟ فَقَالَ لِكُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ: يَا فُلَانُ، أَتَتَوَلَّانِي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ؟، ثَلَاثًا؟ فَيَقُولُ: لَا . حَتَّى مَرَّ عَلَى آخِرِهِمْ، فَقَالَ عَلِيٌّ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، أَنَا وَلِيُّكَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْتَ وَلِيِّي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ قَالَ: وَبَعَثَ أَبَا بَكْرٍ بِسُورَةِ التَّوْبَةِ، وَبَعَثَ عَلِيًّا عَلَى أَثَرِهِ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: يَا عَلِيُّ، لَعَلَّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ سَخِطَا عَلَيَّ، فَقَالَ عَلِيٌّ: لَا، وَلَكِنْ قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَنْبَغِي أَنْ يُبَلِّغَ عَنِّي إِلَّا رَجُلٌ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ قَالَ: وَوَضَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَوْبَهُ عَلَى عَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ، ثُمَّ قَالَ: (إِنَّمَا يُرِيدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا) (الاحزاب:33) وَكَانَ أَوَّلَ مَنْ أَسْلَمَ بَعْدَ خَدِيجَةَ مِنَ النَّاسِ قَالَ: وَشَرَى عَلِيٌّ بِنَفْسِهِ، لَبِسَ ثَوْبَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَامَ عَلَى مَكَانِهِ قَالَ: وَكَانَ الْمُشْرِكُونَ يَرْمُونَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پس آپ حضرت صفیہ بنت حیی رضی اللہ عنہا کو لے کر آئے' پھر آپ نے اپنے چچازاد بھائیوں سے کہا کہ تم میں کون مجھے دنیا و آخرت میں دوست بنائے گا؟ ان میں سے ہر ایک آدمی کو فرمایا: اے فلان! کیا تو مجھے دنیا و آخرت میں دوست بنائے گا؟ تین مرتبہ فرمایا' اس نے عرض کی: نہیں! یہاں تک کہ آخری سے کہا' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! میں آپ کو دنیا و آخرت میں دوست رکھتا ہوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تُو میرا دوست ہے دنیا و آخرت میں۔ آپ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو سورۂ توبہ میں نازل ہونے والے حکم بیان کرنے کے لیے بھیجا۔ ان کے پیچھے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بھیجا۔ حضرت ابوبکر نے عرض کی: اے علی! ہوسکتا ہے اللہ اور اس کے رسول مجھ سے ناراض ہوں؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں! لیکن حضور ﷺ نے فرمایا: میرے لیے مناسب نہیں ہے کہ میرا پیغام وہی آدمی پہنچائے جو مجھ سے ہو اور میں اس سے ہوں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنا کپڑا حضرت علی و فاطمہ و حسن و حسین رضی اللہ عنہم پر رکھا' پھر فرمایا: اللہ عزوجل! میں ارادہ کرتا ہوں کہ تم ان سے پلیدی لے جاؤ' اے اہل بیت! تم کو خوب پاک کردے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ' حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بعد تمام صحابہ سے پہلے اسلام لائے ہیں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ خوش ہوئے تھے' جب ہجرت کے وقت حضور

Marfat.com
Marfat.com

ﷺ کا کپڑا لے کر آپ کے بستر پر سو گئے تھے' مشرکین حضور ﷺ کا پیچھا کرتے تھے۔

2816 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ، اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمْرَانَ قَالَ: نا اَبُو عِمْرَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ: نَظَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى عِصَابَةٍ قَدْ اَقْبَلَتْ، فَقَالَ: اَتَتْكُمُ الْاَزْدُ اَحْسَنُ النَّاسِ وُجُوهًا، وَاَعْذَبُهُ اَفْوَاهًا، وَاَصْدَقُهُ لِقَاءً وَنَظَرَ اِلَى كُبْكُبَةٍ قَدْ اَقْبَلَتْ، فَقَالَ: مَنْ هَذِهِ؟ قَالُوا: هَذِهِ بَكْرُ بْنُ وَائِلٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ اجْبُرْ كَسِيرَهُمْ وَآوِ طَرِيدَهُمْ، وَلَا تُرِنِي مِنْهُمْ سَائِلًا

حضرت ابوعمران محمد بن عبداللہ بن عبدالرحمٰن اپنے والد' ان کے والد ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' ان کے دادا کو صحابی ہونے کا شرف حاصل ہے' وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک گروہ کو دیکھا کہ وہ آ رہا ہے' آپ نے فرمایا: تمہارے پاس قبیلہ ازد کے لوگ آئے ہیں' جو لوگوں میں زیادہ خوبصورت ہیں چہرے کے لحاظ سے اور منہ کے میٹھے ہیں' ملاقات کرنے میں زیادہ سچے ہیں' آپ نے کبکبہ کی طرف دیکھا کہ وہ بھی آ رہا ہے' آپ نے فرمایا: یہ کون ہے؟ انہوں نے عرض کی: بکر بن وائل ہیں' حضور ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! ان کے کمزور کو پورا مال عطا فرما اور ان کے دھتکارے ہوئے کو پناہ دے اور ان میں سے کوئی گداگر نہ ہو۔

لَمْ يُرْوَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الشَّاذَكُونِيُّ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن عبداللہ سے صرف اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں شاذکونی اکیلے ہیں۔

2817 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ مَسْمُولٍ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ: نا مُطِيعُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَحَبَّبَ اِلَى النَّاسِ بِمَا يُحِبُّونَ، وَبَارَزَ اللّٰهَ بِمَا يَكْرَهُونَ، لَقِيَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو لوگوں سے محبت کا اظہار کرتے ہیں ایسی چیزوں کے ساتھ جن کو پسند کرتے ہیں' جو اللہ سے مقابلہ کرتے ہیں ایسی چیزوں کے ساتھ جن کو ناپسند کرتے ہیں تو اللہ عزوجل سے ملے گا تو اللہ اس سے ناراض ہوگا۔

Marfat.com
Marfat.com

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث اسی سند سے روایت کی گئی ہے' اس کو روایت کرنے میں محمد بن سلیمان اکیلے ہیں۔

2818 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ قَالَ: نا يُونُسُ بْنُ أَرْقَمَ قَالَ: نا السَّرِيُّ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ بَيَانٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُفْرٌ بِاللَّهِ: ادِّعَاءُ نَسَبٍ لَا يُعْرَفُ، وَكُفْرٌ بِاللَّهِ: تَبَرُّؤٌ مِنْ نَسَبٍ وَإِنْ دَقَّ

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: غیر معروف نسب کا دعویٰ کرنا اللہ کا انکار کرنا ہے' نسب سے بَری ہونا اگرچہ تھوڑا ہی ہو' تب بھی اللہ کا انکار کرنا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَيَانٍ إِلَّا السَّرِيُّ

یہ حدیث بیان سے صرف سری روایت کرتے ہیں۔

2819 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ قَالَ: حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَسْلَمِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُثْمَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَكْفِيكُمْ مِنَ الْحَيَّةِ ضَرْبَةٌ بِسَوْطٍ، أَصَبْتُمُوهَا أَوْ خَطَأْتُمُوهَا

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سانپ کو مارنے کے لیے ایک ضرب ہی کافی ہے' چاہے وہ لگ جائے یا غلط ہو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُثْمَانَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ الشَّاذَكُونِيُّ

یہ حدیث عثمان سے اسی سند سے روایت ہے' ان سے روایت کرنے میں شاذکونی اکیلے ہیں۔

2820 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ قَالَ: نا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ، أنا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيُّ قَالَ: أَشْهَدُ عَلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّهُ شَهِدَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ کے پاس موجود تھے' آپ نے فرمایا: جمعہ کے دن غسل واجب ہے ہر بالغ پر اور مسواک کرنا اور خوشبو لگانا۔

2820- اخرجه البخاری: الجمعة جلد2صفحه423 رقم الحديث: 880' ومسلم: الجمعة جلد2صفحه581 .

Marfat.com
Marfat.com

وَسَلَّمَ قَالَ: الْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ، وَاَنْ يُسْتَنَّ، وَاَنْ يَمَسَّ طِيبًا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا حِرْمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ

شعبہ سے حدیث صرف حرمی بن عمارہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2821 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ قَالَ: نا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ السَّمْتِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ فِي رَمَضَانَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے رمضان میں پچھنا لگوایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا يُوسُفُ

یہ حدیث اعمش سے صرف یوسف ہی روایت کرتے ہیں۔

2822 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي فَرْوَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَبُولَنَّ فِي الْمَاءِ النَّاقِعِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی کھڑے پانی میں پیشاب نہ کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِي فَرْوَةَ اِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُلَيْمَانُ

یہ حدیث ابن ابی فروہ سے صرف عبدالسلام ہی روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں سلیمان اکیلے ہیں۔

2823 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا اَيُّوبُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے بہت زیادہ نبیذ اور چھونے سے منع کیا۔

2822- اخرجه ابن ماجه: الطهارة جلد **1** صفحه **124** رقم الحديث: **345** .

2823- اخرجه البخاري: البيوع جلد **4** صفحه **420** رقم الحديث: **2145**' واحمد: المسند جلد **2** صفحه **610** رقم الحديث: **9995** .

Marfat.com
Marfat.com

عَنِ النِّبَاذِ وَاللِّمَاسِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا عَبْدُ الْوَارِثِ

یہ حدیث ایوب سے صرف عبدالوارث ہی روایت کرتے ہیں۔

2824 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ أَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُصَلِّيَنَّ أَحَدُكُمْ وَهُوَ يَجِدُ مِنَ الْأَذَى شَيْئًا يَعْنِي الْغَائِطَ وَالْبَوْلَ

حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی اس حالت میں نماز نہ پڑھے کہ جب بول و براز کی حاجت ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا ابْنُ أَخِيهِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْوَاقِدِيُّ

یہ حدیث زہری سے صرف ان کے بھائی کے بیٹے اور ان سے صرف واقدی ہی روایت کرتے ہیں۔

2825 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَيْفٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ ابْنُ أَخِي حَزْمٍ الْقُطَعِيِّ قَالَ: نا الْخَصِيبُ بْنُ جَحْدَرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ جَحْدَرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: شَكَى رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُوءَ الْحِفْظِ، فَقَالَ: اسْتَعِنْ بِيَمِينِكَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضور ﷺ سے شکایت کی حافظہ کے کمزور ہونے کی' آپ نے فرمایا: اپنے دائیں ہاتھ سے مدد طلب کی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ

یہ حدیث عبیداللہ بن ابی بکر سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں اسماعیل اکیلے ہیں۔

2826 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت

2824- أخرجه الطبراني في الكبير جلد20صفحه20-22 .

2826- اخرجه البخاري: الهبة جلد 5صفحه260 رقم الحديث: 2595' واحمد: المسند جلد 6صفحه196 رقم الحديث: 25476 .

Marfat.com
Marfat.com

بْنُ سَيْفٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، ابْنُ اَخِي حَزْمٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: سَالَتْ عَائِشَةُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ لِي جَارَيْنِ، فَبِاَيِّهِمَا اَبْدَاُ؟ فَقَالَ: بِاَقْرَبِهِمَا مِنْكِ بَابًا

عائشہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کی: یارسول اللہ! میرے دو پڑوسی ہیں' میں ان میں سے کس کو پہلے دوں؟ آپ نے فرمایا: جو تیرے دروازے کے زیادہ قریب ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا ابْنُ اَخِي حَزْمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِيلُ

یہ حدیث عبیداللہ سے ان کے بھائی کے بیٹے حزم روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں اسماعیل اکیلے ہیں۔

2827 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، اَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُخْتَارِ، وَحَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ رَجُلًا اِذَا اَخَذَ مَضْجَعَهُ اَنْ يَقُولَ: اللّٰهُمَّ وَجَّهْتُ وَجْهِي اِلَيْكَ، وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِي اِلَيْكَ، رَهْبَةً وَرَغْبَةً اِلَيْكَ، لَا مَلْجَا وَلَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ، آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي اَنْزَلْتَ وَنَبِيِّكَ الَّذِي اَرْسَلْتَ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی کو حکم دیا کہ جب تو اپنے بستر پر آئے تو یہ دعا پڑھ لیا کر: ''اللّٰهم انی وجهت وجهی اليك الٰی آخره''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُخْتَارِ وَحَبِيبٍ اِلَّا حَمَّادٌ

یہ حدیث عبداللہ بن مختار اور حبیب سے صرف حماد روایت کرتے ہیں۔

2828 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا الْاَزْرَقُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے تین جمعہ بغیر عذر کے چھوڑے اللہ عزوجل اس کے دل پر مہر لگا دے گا۔

2827- أخرجه البخاري: التوحيد جلد13صفحه471 رقم الحديث: 7488' ومسلم: الذكر جلد4صفحه2082 .

2828- أخرجه ابن ماجه: الاقامة جلد 1صفحه357 رقم الحديث: 1126' واحمد: المسند جلد 3صفحه407 رقم الحديث: 14571 . انظر: تلخيص الحبير جلد2صفحه56 .

Marfat.com
Marfat.com

تَرَكَ ثَلاثَ جُمُعَاتٍ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ طُبِعَ عَلَى قَلْبِهِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا اَبُو مَعْشَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ حَسَّانُ وَرَوَاهُ النَّاسُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عُبَيْدَةَ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ اَبِي الْجَعْدِ الضَّمْرِيِّ

یہ حدیث محمد بن عمرو ابوسلمہ سے وہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور محمد بن عمرو سے صرف ابومعشر روایت کرتے ہیں ابومعشر سے اکیلے حسان ہی روایت کرتے ہیں۔ لوگوں نے محمد بن عمرو سے روایت کیا ہے وہ عبیدہ بن سفیان سے وہ ابوالجعد الضمری روایت کرتے ہیں۔

2829 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ قَالَ: دَفَعَ اِلَيْنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، كِتَابًا، وَقَالَ: سَمِعْتُهُ مِنْ اَبِي فَكَانَ فِيهِ: عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحْرَمَ فِي حَجَّتِهِ فِي اِحْدَى صَلَاتَيِ الْعَشِيِّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے رات کی دونمازوں میں سے کسی ایک نماز کے وقت حج کا احرام باندھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا هِشَامٌ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ اِلَّا مُعَاذٌ فِي كِتَابِهِ

یہ حدیث قتادہ سے ہشام اور ہشام سے معاذ روایت کرتے ہیں اپنی کتاب میں۔

2830 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ الْخَيَّاطُ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ وَاصِلٍ اَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ اَبِي زَائِدَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي كَرِبٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَيْلٌ لِلْعَرَاقِيبِ مِنَ النَّارِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ان ایڑیوں کے لیے ہلاکت ہے جہنم کی آگ سے جو وضو کے وقت خشک رہ جاتی ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ اِلَّا اَبُو عُبَيْدَةَ

یہ حدیث عمرو سے صرف ابوعبیدہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2831 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ الْخَفَّافُ، عَنْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بہترین دوا جو تم استعمال کرتے ہو وہ پچھنا اور

2830- اخرجه ابن ماجه: الطهارة جلد 1 صفحه 155 رقم الحديث: 454' واحمد: المسند جلد 3 صفحه 452 رقم الحديث: 14976 .

Marfat.com
Marfat.com

سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْحِجَامَةُ وَالْقُسْطُ الْبَحْرِيُّ

قُسط بحری ہے۔ (قُسط سے مراد ہندوستان میں پیدا ہونے والی وہ لکڑی ہے جو بطور دوا استعمال کی جاتی ہے اور بحری کا معنی سمندری ہے)

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْوَهَّابِ

یہ حدیث قتادہ سے سعید ہی روایت کرتے ہیں اور سعید سے عبدالوہاب اکیلے روایت کرتے ہیں۔

2832 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ، عَنِ الْمُغِيرَةِ، خَتَنُ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَتَيْتُ لَيْلَةَ اُسْرِيَ بِي عَلَى سَمَاءِ الدُّنْيَا، فَاِذَا فِيهَا رِجَالٌ تُقْرَضُ اَلْسِنَتُهُمْ وَشِفَاهُهُمْ بِمَقَارِيضَ مِنْ نَارٍ، فَقُلْتُ: يَا جِبْرِيلُ، مَنْ هٰؤُلَاءِ؟ فَقَالَ: هٰؤُلَاءِ خُطَبَاءُ اُمَّتِكَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے معراج کی رات آسمانِ دنیا پر لے جایا گیا' اس میں کچھ لوگ ایسے تھے جو اپنی زبانیں اور ہونٹ کاٹ رہے تھے آگ کی قینچیوں سے' میں نے کہا: اے جبریل! یہ کون لوگ ہیں؟ عرض کی: یہ آپ کی اُمت کے خطیب حضرات ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُغِيرَةِ خَتَنِ مَالِكٍ اِلَّا هِشَامٌ

یہ حضرت مغیرہ سے صرف ہشام ہی روایت کرتے ہیں۔

2833 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ، نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ زِيَادٍ سَبَلَانُ قَالَ: نا فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ، لَوْ كَانَ عِنْدَنَا اَحَدٌ يُحَدِّثُنَا فَاغْتَنَمْتُهَا مِنْهُ، فَقُلْتُ: اَفَلَا نَبْعَثُ اِلَى اَبِي بَكْرٍ؟ فَسَكَتَ، ثُمَّ قَالَ: يَا عَائِشَةُ، لَوْ كَانَ عِنْدَنَا اَحَدٌ يُحَدِّثُنَا فَاغْتَنَمْتُهَا مِنْهُ، فَقُلْتُ: اَلَا نَبْعَثُ اِلَى عُمَرَ؟ فَسَكَتَ عَنِّي، وَدَعَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس تھی' آپ نے فرمایا: اے عائشہ! اگر ہمارے پاس کوئی ہوتا ہم اس کو وہ بات بیان کرتے' میں نے عرض کی: کیا ہم حضرت ابوبکر کی طرف کسی کو بھیجیں؟ آپ خاموش رہے' پھر فرمایا: اے عائشہ! اگر ہمارے پاس کوئی ہوتا ہم اس کو بات بیان کریں! میں نے عرض کی: کیا ہم عمر کی طرف کسی کو بھیجیں؟ آپ نے کچھ دیر مجھ سے گفتگو نہ کی' آپ نے دعا کی تو دیکھا تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اجازت مانگ رہے تھے' آپ نے اجازت

2832- اخرجه أبو نعيم في الحلية جلد2صفحه386-387 .

Marfat.com
Marfat.com

وَصَيْفًا لَهُ، فَسَارَّهُ، فَإِذَا عُثْمَانُ يَسْتَأْذِنُ، فَأَذِنَ لَهُ، فَأَكَبَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَكَبَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ، فَجَعَلَ يَتَسَارَّانِ، وَاللَّهِ مَا أَدْرِي مَا يَقُولَانِ، فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ وَلَّى، فَنَادَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا عُثْمَانُ، عَسَى أَنْ يُقَمِّصَكَ اللَّهُ قَمِيصًا، فَإِنْ أَرَادَكَ الْمُنَافِقُونَ عَلَى خَلْعِهِ فَلَا تَخْلَعْهُ، ثَلَاثَ مِرَارٍ، فَقُلْتُ لَهَا: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ، أَيْنَ كُنْتِ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ؟ فَقَالَتْ: نَسِيتُهُ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ، حَتَّى قُتِلَ الرَّجُلُ

دی آپ رسول اللہ ﷺ کے قریب ہوئے رسول اللہ ﷺ ان کے قریب ہوئے دونوں آہستہ آہستہ گفتگو کرنے لگے اللہ کی قسم! میں نہیں جانتی کہ دونوں نے کیا گفتگو کی جب آپ نے سر اُٹھایا تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ چلے حضور ﷺ نے پکارا: اے عثمان! یقیناً اللہ آپ کو خلافت عطا کرے گا جب منافقین اس کو اُتروانے کی کوشش کریں تو اس خلعت کومت اُتارنا تین مرتبہ فرمایا۔ میں نے عرض کی: اے اُم المؤمنین! آپ کہاں تھیں اس حدیث کے ظہور کے وقت؟ آپ نے فرمایا: رب کعبہ کی قسم! میں بھول گئی تھی یہاں تک کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو قتل کیا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا الزُّبَيْدِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ فَرَجٌ

یہ حدیث زہری سے صرف زبیدی روایت کرتے ہیں اور اس حدیث کو اکیلے فرج روایت کرتے ہیں۔

2834 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ سَيَّارٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السِّينَانِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ أَيْنَمَا تَوَجَّهَتْ بِهِ شَرْقًا وَغَرْبًا، وَيُوتِرُ عَلَيْهَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اپنی سواری پر نفل اور وتر پڑھتے تھے جس طرف بھی اس کا منہ ہوتا خواہ اس کا منہ مشرق اور مغرب کی طرف ہوتا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ إِلَّا الْفَضْلُ

یہ حدیث عبیداللہ سے صرف فضل ہی روایت کرتے ہیں۔

2835 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ قَالَ: نا

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے تین چیزیں

2834- أخرجه البخاري: التقصير جلد2صفحه669 رقم الحديث: 1098، ومسلم: المسافرين جلد1صفحه487 .

2835- أخرجه الطبراني في الكبير جلد20صفحه224 رقم الحديث: 522 . انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه162 .

Marfat.com
Marfat.com

عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِی عَبْدِ اللّٰهِ الْجِسْرِیِّ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ یَسَارٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ کَرِهَ لَکُمْ ثَلَاثًا: قِیلَ وَقَالَ، وَکَثْرَةَ السُّؤَالِ، وَاِضَاعَةَ الْمَالِ

تمہارے لیے ناپسند کی ہیں: قیل و قال کرنا اور زیادہ سوال کرنا' مال ضائع کرنا۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا عِمْرَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ قُتَیْبَةَ

یہ حدیث قتادہ سے صرف عمران ہی روایت کرتے ہیں' عمران سے روایت کرنے میں ابن قتبہ اکیلے ہیں۔

2836 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ قَالَ: نا مُوسَی قَالَ: نا سَلْمُ بْنُ قُتَیْبَةَ، عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ اَبِیهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: خُلِقَ ابْنُ آدَمَ اِلَی جَنْبِهِ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ مَنِیَّةً، اِنْ اَخْطَاَهُ مَنَایَاهُ دُفِعَ فِی الْهَرَمِ حَتَّی یَمُوتَ

حضرت مطرف اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے انسان کے لیے ننانوے بیماریاں پیدا کی ہیں' اگر ان سے بچ جائے گا تو بڑھاپا آئے گا یہاں تک کہ موت آ جائے گی۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا عِمْرَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ سَلْمٌ

یہ حدیث قتادہ سے صرف عمران ہی روایت کرتے ہیں اور عمران سے مسلم اکیلے روایت کرنے والے ہیں۔

2837 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ قَالَ: نا مُوسَی بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَیَّانَ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِیٍّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ حَرْمَلَةَ بْنِ عِمْرَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ الْاَزْدِیِّ، عَنْ غَرْفَةَ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ: شَهِدْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی حِجَّةِ الْوَدَاعِ وَاُتِیَ بِالْبُدْنِ، فَقَالَ: ادْعُوا لِی اَبَا الْحَسَنِ فَدَعَا عَلِیًّا فَقَالَ: خُذْ بِاَسْفَلِ الْحَرْبَةِ وَاَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِاَعْلَاهَا، فَلَمَّا فَرَغَ رَکِبَ الْبَغْلَةَ وَاَرْدَفَ عَلِیًّا

حضرت عرفہ بن حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حجۃ الوداع کے موقع پر رسول اللہ ﷺ کے ساتھ موجود تھا' آپ اونٹ پر سوار تھے' آپ نے فرمایا: میرے پاس ابوالحسن کو بلاؤ! حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بلایا گیا' آپ نے فرمایا: نیچے سے پکڑو' رسول اللہ ﷺ نے اوپر سے پکڑا' جب فارغ ہوئے تو آپ خچر پر سوار ہوئے اور اپنے پیچھے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو سوار کرلیا۔

2836- اخرجه الترمذی: القدر جلد4صفحه455 رقم الحدیث: 2150' وابو نعیم فی الحلیة جلد2صفحه211 .

2837- اخرجه ابو داؤد: المناسك جلد 2صفحه153-154 رقم الحدیث: 1766' والطبرانی فی الکبیر جلد 18 صفحه261-262 رقم الحدیث: 655 .

Marfat.com
Marfat.com

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ غَرْفَةَ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ

یہ حدیث غرفہ سے اسی سند سے روایت ہے' غرفہ سے روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن مہدی اکیلے ہیں۔

2838 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ الرَّاسِبِيُّ قَالَ: نا جَارِيَةُ بْنُ هَرِمٍ الْفُقَيْمِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُسْرٍ الْحُبْرَانِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا كَبْشَةَ الْأَنْمَارِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا، أَوْ رَدَّ عَلَيَّ شَيْئًا أَمَرْتُ بِهِ، فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے یا ایسے حکم کو رد کردے جس کا میں نے حکم دیا تو اس کو چاہیے کہ جہنم میں اپنا ٹھکانہ بنالے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي كَبْشَةَ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ

یہ حدیث ابوکبشہ' حضرت ابوبکر سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں' ابوکبشہ سے روایت کرنے میں عمرو بن مالک اکیلے ہیں۔

2839 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ خَلَفٍ قَالَ: نا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ النَّمَرِيُّ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ سَرْحَةَ التَّنُوخِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فِيمَا نَجَاةُ هٰذِهِ الْأُمَّةِ؟ فَقَالَ: فِي الْكَلِمَةِ الَّتِي أَرَدْتُ عَلَيْهَا عَمِّي، فَأَبَاهَا: شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس اُمت کی نجات کس میں ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ کلمہ جو میں نے اپنے چچا پر پیش کیا تھا اور اس نے پڑھنے سے انکار کیا' وہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا عُمَرُ بْنُ سَعِيدٍ

یہ حدیث زہری سے صرف عمر بن سعید ہی روایت کرتے ہیں۔

2840 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، قَالَ عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ الرَّاسِبِيُّ: أَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ: نا

حضرت عبداللہ بن عامر بن ربیعہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ طواف کر

2838- اخرجه ابو يعلى فى مسنده رقم الحديث: 73 .

Marfat.com
Marfat.com

عُمَرُ، مَوْلَى آلِ مَنْظُورِ بْنِ سَيَّارٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْعُمَرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: بَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ، اِذِ انْقَطَعَ شِسْعُهُ، فَحَلَّ رَجُلٌ شِسْعًا مِنْ نَعْلِهِ، ثُمَّ نَاوَلَهُ اِيَّاهُ، فَاَبَى اَنْ يَاْخُذَهُ، وَقَالَ: هٰذِهِ اَثَرَةٌ، وَلَا اَقْبَلُ اَثَرَةً

رہے تھے اچانک آپ کی نعلین کا تسمہ ٹوٹ گیا' پھر ایک آدمی نے اپنی نعلین کا تسمہ پکڑا' آپ نے پکڑنے سے انکار کر دیا اور فرمایا: یہ ترجیح ہے' میں ترجیح کو قبول نہیں کرتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا عُمَرُ مَوْلَى آلِ سَيَّارٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ

یہ حدیث عاصم سے عمر مولیٰ آلِ سیار روایت کرتے ہیں' عمر سے عمر بن علی روایت کرتے ہیں۔

2841 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ الْعُقَيْلِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُلَاثَةَ قَالَ: نا وَاصِلٌ، مَوْلَى اَبِي عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ سَفَرًا خَرَجَ يَوْمَ الْخَمِيسِ

حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ جب سفر کا ارادہ کرتے تو آپ جمعرات کو نکلتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَاصِلٍ اِلَّا ابْنُ عُلَاثَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ

یہ حدیث واصل سے ابن علاثہ روایت کرتے ہیں' ابن علاثہ سے روایت کرنے میں عمرو بن حصین اکیلے ہیں۔

2842 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ الْعَلَاءِ الرَّازِيُّ الْبَجَلِيُّ قَالَ: نا سُهَيْلُ بْنُ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَرَادَ اَحَدٌ مِنْكُمْ سَفَرًا فَلْيُسَلِّمْ عَلَى اِخْوَانِهِ، فَاِنَّهُمْ يَزِيدُونَهُ بِدُعَائِهِمْ اِلَى دُعَائِهِ خَيْرًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی ایک سفر کا ارادہ کرے تو اُس کے لیے ضروری ہے کہ اپنے بھائیوں کو سلام کرے کیونکہ جب ان کی دعا' اس کی دعا کے ساتھ مل جائے گی تو بھلائی بڑھ جائے گی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُهَيْلٍ اِلَّا يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرٌو

اس حدیث کو سہیل سے صرف یحییٰ روایت کرتے ہیں' اس حدیث کے ساتھ عمرو منفرد ہیں۔

Marfat.com
Marfat.com

2843 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ اَبِي سَارَةَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مَحَقَ الْإِسْلَامُ شَيْئًا مَحْقَ الشُّحِّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اسلام کنجوسی و لالچ کے مٹانے کی طرح کسی شی کونہیں مٹاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ اَبِي سَارَةَ. تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ

اس حدیث کو حضرت ثابت سے صرف علی بن ابی سارہ روایت کرتے ہیں' اس حدیث کے ساتھ عمرو بن حصین منفرد ہیں۔

2844 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ اَبِي سَارَةَ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تُكَفِّرُوا اَحَدًا مِنْ اَهْلِ قِبْلَتِكُمْ بِذَنْبٍ وَاِنْ عَمِلُوا بِالْكَبَائِرِ وَصَلُّوا مَعَ كُلِّ اِمَامٍ، وَجَاهِدُوا مَعَ كُلِّ اَمِيرٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: کسی گناہ کی وجہ سے اہل سنت و جماعت کے کسی فرد پر کفر کا فتویٰ نہ لگاؤ' اگرچہ وہ گناہِ کبیرہ کا مرتکب ہو'ہر امام کے پیچھے نماز پڑھ لو اور ہر کمانڈر کے ساتھ مل کر جہاد میں شریک رہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ اَبِي سَارَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ

یہ حدیث علی بن زید سے صرف علی بن ابی سارہ روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کے ساتھ حضرت عمرو بن حصین اکیلے ہیں۔

2845 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِي الرَّبِيعِ السَّمَّانُ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ سَعْدَانَ قَالَ: نا عَاصِمُ ابْنُ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، وَاَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَاَنِّي اَنْظُرُ اِلَى بَيَاضِ خَدَّيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ گویا میں رسول کریم ﷺ کے دونوں رخساروں کی سفیدی کو دیکھ رہا ہوں' جب آپ دائیں السلام علیکم ورحمۃ اللہ فرماتے اور بائیں السلام علیکم ورحمۃ اللہ فرماتے۔

2844- انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحہ112 .

2845- واخرجه النسائي: السهو جلد3صفحه53 (باب كيف السلام على الشمال؟) .

Marfat.com
Marfat.com

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ، وَعَنْ يَسَارِهِ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

2846 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ، اَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي الرَّبِيعِ، اَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ قَالَ: نا عَاصِمُ ابْنُ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِي الْوِتْرِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى، وَقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُونَ، وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ وتر میں سبح اسم ربك الاعلیٰ' قل یا ایها الکافرون اور قل هو الله احد تلاوت فرمایا کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ

یہ حدیث حضرت عاصم سے صرف عبدالملک ہی روایت کرتے ہیں۔

2847 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ مَطَرٍ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ سَاجِدًا بِمَكَّةَ، فَجَاءَ اِبْلِيسُ فَاَرَادَ اَنْ يَطَاَ عَلَى عُنُقِهِ فَنَفَحَهُ جِبْرِيلُ نَفْحَةً بِجَنَاحِهِ، فَمَا اسْتَوَتْ قَدَمَاهُ عَلَى الْاَرْضِ حَتَّى بَلَغَ الْاُرْدُنَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ مکہ میں سجدہ کی حالت میں تھے' پس ابلیس لعین نے آ کر آپ کی گردن مبارک کو روندنا چاہا تو حضرت جبریل علیہ السلام نے اپنے پروں کے ساتھ ہوا سے اس کو دُور کر دیا۔ اس کے پاؤں زمین پر نہ ٹک سکے یہاں تک کہ وہ اُردون میں جا پڑا۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا عُثْمَانُ بْنُ مَطَرٍ

اس حدیث کو حضرت ثابت سے صرف عثمان بن مطر ہی روایت کرتے ہیں۔

2848 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: حَدَّثَتْنَا اُمُّ عُمَرَ بِنْتُ حَسَّانَ بْنِ زَيْدِ بْنِ اَبِي الْغُصْنِ، قَالَتْ: حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ قَيْسِ بْنِ عِيسَى، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ حَفْصَةَ قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّكَ اِذَا اعْتَلَلْتَ قَدَّمْتَ اَبَا

حضرت سعید بن یحییٰ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت اُم المؤمنین حفصہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! جب آپ بیمار ہوئے تو حضرت ابوبکر کو امامت کے لیے آگے کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے نہیں' ان کو اللہ نے آگے کیا۔

Marfat.com
Marfat.com

بَكْرٍ؟ فَقَالَ: لَسْتُ اَنَا الَّذِي قَدَّمْتُهُ، وَلٰكِنَّ اللّٰهَ الَّذِي قَدَّمَهُ

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ قَيْسٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الصَّلْتُ

یہ حدیث یحییٰ بن قیس سے صرف اسی سند سے روایت ہے اس حدیث کے ساتھ صلت منفرد ہیں۔

2849 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نَا عُقْبَةُ بْنُ الْمُغِيرَةِ الشَّيْبَانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اِسْحَاقُ بْنُ اَبِي اِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ الْخَصَاصِيَةِ قَالَ: اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَحِقْتُهُ بِالْبَقِيعِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: السَّلَامُ عَلَى اَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ، فَانْقَطَعَ شِسْعِي، فَقَالَ لِي: اَنْعِشْ قَدَمَكَ ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، طَالَتْ عُزُوبَتِي، وَنَايْتُ عَنْ دَارِ قَوْمِي، فَقَالَ: يَا بَشِيرُ، اَلَا تَحْمَدِ اللّٰهَ الَّذِي اَخَذَ بِنَاصِيَتِكَ لِلْاِسْلَامِ مِنْ بَيْنِ رَبِيعَةَ، قَوْمٌ يَرَوْنَ اَنْ لَوْلَا هُمْ لَانْتَفَكَتِ الْاَرْضُ بِمَنْ عَلَيْهَا

حضرت بشیر ابن خصاصیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور جنت البقیع میں آپ سے جاملا' پس میں نے سنا آپ فرما رہے تھے: السلام علی اهل الدیار من المؤمنین! پس میرے جوتے کا تسمہ ٹوٹ گیا' آپ نے مجھ سے فرمایا: اپنے جوتے کو تسمہ ڈالو۔ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میرا سفر لمبا ہے' میں اپنی قوم کے گھروں سے دُور ہوں۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے بشیر! کیا تُو اس بات پر اللہ کا شکر نہیں کرتا کہ اس نے بنوربیعہ سے تجھے اسلام لانے کی توفیق دی۔ وہ ایسی قوم ہے جو خیال کرتی ہے کہ اگر وہ نہ ہوتے تو شاید زمین پر کوئی نہ ہوتا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا ابْنُهُ اِسْحَاقُ، تَفَرَّدَ بِهِ عُقْبَةُ، وَلَا يُرْوَى عَنْ بَشِيرٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

اس حدیث کو ابواسحاق سے' ان کے بیٹے اسحاق روایت کرتے ہیں' اس کے ساتھ عقبہ اکیلے ہیں' یہ حدیث بشیر سے صرف اسی سند سے روایت ہے۔

2850 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ: نَا اَبِي قَالَ: نَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَعِدَ الثَّنِيَّةَ ثَنِيَّةَ الْمُرَارِ فَاِنَّهُ يُحَطُّ عَنْهُ مَا حُطَّ عَنْ بَنِي اِسْرَائِيلَ ۔ قَالَ جَابِرٌ: فَكَانَ اَوَّلَ مَنْ صَعِدَهَا خَيْلُنَا بَنِي الْخَزْرَجِ، ثُمَّ تَتَامَّ النَّاسُ، فَقَالَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو ثنیہ المرار پر چڑھے گا اس کے گناہ اس طرح معاف ہوں گے جس طرح بنی اسرائیل کے معاف ہوئے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سب سے پہلے جو چڑھا وہ ہمارا دوست بنی خزرج کا تھا' پھر لوگ مکمل ہو گئے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سارے بخشے گئے ہیں مگر

2850- اخرجه مسلم: المنافقين جلد4صفحه2144' والبيهقي في دلائل النبوة جلد4صفحه108-109 .

Marfat.com
Marfat.com

النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: کُلُّکُمْ مَغْفُورٌ لَهُ اِلَّا صَاحِبَ الْجَمَلِ الْاَحْمَرِ، فَقُلْنَا: تَعَالَ یَسْتَغْفِرْ لَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: لَاَنْ اَجِدَ ضَالَّتِی اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ اَنْ یَسْتَغْفِرَ لِی صَاحِبُکُمْ، وَاِذَا هُوَ یُنْشِدُ ضَالَّةً

سرخ اونٹ والا نہیں' ہم نے کہا: آ تیرے لیے رسول اللہ ﷺ بخشش طلب کریں' اس نے کہا: ابھی تو مجھے اپنا اونٹ تلاش کرنا زیادہ پسند ہے' تمہارے صاحب کی بخشش طلب کرنے سے۔ اس وقت اس کا اونٹ گم ہوا تھا۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ اِلَّا مُعَاذٌ

یہ حدیث قرہ بن خالد سے صرف معاذ ہی روایت کرتے ہیں۔

2851 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ قَالَ: نا سُلَیْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَکُونِیُّ قَالَ: نا سَهْلُ بْنُ حُسَامِ بْنِ مِصَكٍّ قَالَ: حَدَّثَنِی اَبِی، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَوْفٍ الشَّیْبَانِیِّ، عَنْ زَیْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: نِعْمَ الرَّجُلُ بِلَالٌ، وَالْمُؤَذِّنُونَ اَطْوَلُ النَّاسِ اَعْنَاقًا

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بہترین آدمی بلال ہے' مؤذنوں کی گردنیں دوسرے لوگوں سے لمبی ہوں گی۔

فائدہ: لمبی ہونا سے مراد ہے کہ ان کا مقام و مرتبہ اونچا ہوگا۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا حُسَامُ بْنُ مِصَكٍّ

یہ حدیث قتادہ سے صرف حسام بن مصک ہی روایت کرتے ہیں۔

2852 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ قَالَ: نا سُلَیْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَکُونِیُّ قَالَ: نا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْوَاسِطِیُّ قَالَ: نا ابْنُ اَبِی لَیْلَی، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِی الْخَلِیلِ، عَنْ اَبِی قَتَادَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اَکَلَ مِنَ الْهَدْیِ تَطَوُّعًا فَقَدْ غَرِمَ

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب نفلی قربانی کھائی جائے تو وہ اس کے ذمہ چٹی ہو جائے گی۔

لَا یُرْوَی هَذَا الْحَدِیثُ عَنْ اَبِی قَتَادَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدٌ

یہ حدیث ابوقتادہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے والے خالد اکیلے ہیں۔

Marfat.com
Marfat.com

2853 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ قَالَ: نا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو قُعَيْسٍ، اَنَّهُ اَتَى عَائِشَةَ، فَاسْتَاْذَنَ عَلَيْهَا، فَكَرِهَتْ اَنْ تَاْذَنَ لَهُ، فَلَمَّا جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، جَائَنِي اَبُو قُعَيْسٍ فَاَبَيْتُ اَنْ آذَنَ لَهُ، فَقَالَ: لِيَدْخُلْ عَلَيْكِ عَمُّكِ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّمَا اَرْضَعَتْنِي الْمَرْاَةُ، لَمْ يُرْضِعْنِي الرَّجُلُ، فَقَالَ: اِنَّهُ عَمُّكِ، فَلْيَدْخُلْ عَلَيْكِ وَكَانَ اَبُو قُعَيْسٍ اَخَا ظِئْرِ عَائِشَةَ

حضرت قاسم بن محمد فرماتے ہیں کہ مجھے ابوقعیس نے بیان کیا کہ وہ عائشہ کے پاس آئے' آپ کے پاس آنے کی اجازت چاہی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ نے اجازت دینے کو ناپسند سمجھا' جب حضور ﷺ تشریف لائے' حضرت عائشہ نے عرض کی: یا نبی اللہ! میرے پاس ابوقعیس آئے تھے' میں نے ان کو اپنے پاس آنے کی اجازت نہیں دی' آپ ﷺ نے فرمایا: وہ تیرے پاس آ سکتا ہے وہ تیرا چچا ہے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے عورت نے دودھ پلایا ہے' مجھے مرد نے دودھ نہیں پلایا ہے۔ آپ نے فرمایا: وہ تیرا چچا ہے اور وہ تیرے پاس آ سکتا ہے۔ حضرت ابوقعیس' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ کے رضاعی چچا تھے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي قُعَيْسٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: هُدْبَةُ

یہ حدیث ابوقعیس سے اسی سند سے روایت ہے' محمد بکر البرسانی سے ھد بہ روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

2854 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْاَشْقَرُ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مُوسَى، عَنْ اَبِي مَضَاءٍ، وَكَانَ رَجُلَ صِدْقٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ صُبَيْحٍ، مَوْلَى اُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ جَدِّهِ صُبَيْحٍ قَالَ: كُنْتُ بِبَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ عَلِيٌّ وَفَاطِمَةُ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ، فَجَلَسُوا نَاحِيَةً، فَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَيْنَا، فَقَالَ: اِنَّكُمْ عَلَى خَيْرٍ وَعَلَيْهِ كِسَاءٌ خَيْبَرِيٌّ، فَجَلَّلَهُمْ بِهِ، وَقَالَ: اَنَا حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ، سَلْمٌ

حضرت ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن صبیح مولیٰ اُم سلمہ اپنے دادا صبیح سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے دروازے کے پاس تھا' حضرت علی' فاطمہ' حسن وحسین رضی اللہ عنہم آئے' ایک کونے میں بیٹھ گئے' حضور ﷺ ہماری طرف نکلے' فرمایا: تم بھلائی پر ہو! ان حضرات پر خیبر والی چادر تھی' ان کو چادر سے ڈھانپ لیا اور فرمایا: میں ان سے لڑوں گا جو تم سے لڑے گا' میں ان سے دوستی رکھوں گا جو تم سے دوستی رکھے گا۔

Marfat.com
Marfat.com

لِمَنْ سَالَمَكُمْ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ صُبَيْحٍ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ حُسَيْنٌ الْأَشْقَرُ وَقَدْ رَوَاهُ السُّدِّيُّ: عَنْ صُبَيْحٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ

یہ حدیث صبیح مولیٰ اُم سلمہ' حضور ﷺ سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حسین اشقر اکیلے ہیں۔ سدی نے صبیح سے' انہوں نے زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے حدیث روایت کی ہے۔

2855 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: نا عَتَّابُ بْنُ حَرْبٍ أَبُو بِشْرٍ الْمُزَنِيُّ، أَنَا الْمَضَاءُ الْخَرَّازُ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَافِحُ النِّسَاءَ مِنْ تَحْتِ الثَّوْبِ

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ عورتوں سے مصافحہ کرتے تھے کپڑے کے نیچے سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ إِلَّا مَضَاءٌ، تَفَرَّدَ بِهِ عَتَّابٌ

یہ حدیث یونس سے صرف مضاء روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں عتاب اکیلے ہیں۔

2856 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ ابْنِ أَخِي مَنْصُورِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ قَالَ: حَدَّثَنِي شَيْخٌ يُكَنَّى: أَبَا مُحَمَّدٍ، وَحَدَّثَنِي شَيْخٌ يُقَالُ لَهُ الْمُهَاجِرُ، فِي زَمَنِ خَلَفٍ فِي الْمَسْجِدِ الْأَعْظَمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِرَبِّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ فِي أَيَّامِ دَهْرِكُمْ نَفَحَاتٍ، فَتَعَرَّضُوا لَهَا، لَعَلَّ أَحَدَكُمْ أَنْ تُصِيبَهُ مِنْهَا نَفْحَةٌ لَا يَشْقَى بَعْدَهَا أَبَدًا

حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تمہارے رب عزوجل کی طرف تمہارے زمانہ کے دنوں میں نفحات' ان کو لو! ہوسکتا ہے تم میں سے کوئی اس پھونک سے لے لے' وہ اس کے بعد ہمیشہ کے لیے بدبخت نہیں ہوگا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ

یہ حدیث محمد بن مسلمہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں احمد بن عبدہ اکیلے ہیں۔

2857 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان

Marfat.com
Marfat.com

عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ قَالَ: نا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ اَبِي عُبَيْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ سَلَمَةَ بْنَ الْاَكْوَعِ، رَفَعَهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: اِذَا اشْتَدَّتِ الرِّيحُ: اللَّهُمَّ لَقْحًا لَا عَقِيمًا

کرتے ہیں کہ جب ہوا (آندھی) ہوتی تو ہم یہ دعا کرتے: ''اَللّٰهُمَّ لَقْحًا لَا عَقِيمًا '' (پھل لانے والی ہو بانجھ نہ ہو)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى سَلَمَةَ اِلَّا الْمُغِيرَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ

یہ حدیث حضرت سلمہ کے غلام یزید سے مغیرہ ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں احمد بن عبدہ اکیلے ہیں۔

2858 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ قَالَ: نا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ النُّمَيْرِيُّ قَالَ: نا بُكَيْرُ بْنُ مِسْمَارٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: قُلْتُ لِضَمْرَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ اُنَيْسٍ: مَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَبِيكَ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ؟ فَقَالَ: كَانَ اَبِي صَاحِبَ بَادِيَةٍ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مُرْنِي بِلَيْلَةٍ اُنْزِلُ فِيهَا، فَقَالَ: انْزِلْ لَيْلَةَ ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ فَلَمَّا وَلَّى قَالَ: اطْلُبْهَا فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ

حضرت زہری فرماتے ہیں کہ میں نے ضمرہ بن عبداللہ بن انیس سے کہا کہ حضور ﷺ نے تیرے باپ کو کیا فرمایا تھا لیلۃ القدر کے متعلق؟ حضرت عبداللہ انیس نے کہا: میرا باپ دیہاتی تھا' اس نے عرض کی کہ یارسول اللہ! مجھے اس رات کے متعلق بتائیں جس میں قرآن نازل ہوا ہے' آپ نے فرمایا: وہ تیئیسویں کی رات میں نازل ہوا ہے' جب وہ جانے لگے تو آپ نے فرمایا: آخری عشرے میں تلاش کر۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بُكَيْرٍ اِلَّا فُضَيْلٌ

یہ حدیث بکیر سے صرف فضیل ہی روایت کرتے ہیں۔

2859 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو سمندر پھینکے اس کو کھاؤ' جو اس میں مرجائے یا پانی پر تیرنے لگے اس کو نہ کھاؤ۔

2858- اخرجه ابو داؤد: الصلاة جلد 2 صفحه 53 رقم الحديث: 1380' والطبراني في الكبير جلد 2 صفحه 288 رقم الحديث: 2199 . انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 181 .

2859- اخرجه ابو داؤد: الأطعمة جلد 3 صفحه 357 رقم الحديث: 3815' وابن ماجة: الصيد جلد 2 صفحه 1082 رقم الحديث: 3247 .

Marfat.com
Marfat.com

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَلْقَى الْبَحْرُ وَجَزَرَ عَنْهُ فَكُلُوهُ، وَمَا مَاتَ فِيهِ، اَوْ طَفَى فَلَا تَاْكُلُوهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ اِلَّا يَحْيَى

یہ حدیث اسماعیل سے صرف یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

2860 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ قَالَ: نَا حُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْاَشْقَرُ قَالَ: اَنَا شَرِيكٌ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيَّامُ التَّشْرِيقِ اَيَّامُ اَكْلٍ وَشُرْبٍ فَلَا يَصُمْهَا اَحَدٌ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایامِ تشریق کھانے اور پینے کے دن ہیں' ان دنوں میں کوئی آدمی روزہ نہ رکھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَشْعَثَ اِلَّا شَرِيكٌ، وَلَا عَنْ شَرِيكٍ اِلَّا حُسَيْنُ بْنُ الْاَشْقَرِ، تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ

یہ حدیث اشعث سے صرف شریک اور شریک سے صرف حسین بن اشعر ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں احمد بن عبدہ اکیلے ہیں۔

2861 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا حُسَيْنٌ الْاَشْقَرُ قَالَ: اَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَجِيٍّ، عَنْ عَلِيٍّ، وَعَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: نَهَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَشْرَبَ فِي اِنَاءٍ مِنْ فِضَّةٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے چاندی کے برتن میں پینے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرٍ اِلَّا قَيْسٌ

یہ حدیث جابر سے صرف قیس ہی روایت کرتے ہیں۔

2862 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا حُسَيْنٌ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ زِيَادٍ الْاَحْمَرُ، عَنْ يَزِيدَ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور ﷺ کے پاس غصہ آیا' آپ نے مجھے فرمایا: وضو

2860- انظر: تلخيص الحبير جلد2صفحه208-209 رقم الحديث: 21 .

Marfat.com
Marfat.com

بْنِ اَبِی خَالِدٍ، عَنْ اَبِی هَاشِمٍ الرُّمَّانِیِّ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: رَعِفْتُ عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لِی: تَوَضَّأْ

کرو۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ جَعْفَرٍ اِلَّا حُسَیْنٌ الْاَشْقَرُ

یہ حدیث جعفر سے حسین اشقر ہی روایت کرتے ہیں۔

2863 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ قَالَ: نا نَافِعُ بْنُ خَالِدٍ الطَّاحِیُّ قَالَ: نا نُوحُ بْنُ قَیْسٍ، عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ بَخِیتٍ الطَّاحِیِّ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: اَوْصَانِی خَلِیلِی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ، لَسْتُ اَدَعُهُنَّ الدَّهْرَ: الْوِتْرُ قَبْلَ النَّوْمِ، وَصِیَامُ ثَلَاثَةِ اَیَّامٍ مِنْ کُلِّ شَهْرٍ، وَصَلَاةُ الضُّحَی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے دوست ﷺ نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے' ان کو ساری زندگی نہیں چھوڑوں گا' سونے سے پہلے وتر پڑھنے کی' ہر ماہ تین روزے رکھنے کی' چاشت کی نماز کی۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ اِلَّا نُوحٌ

یہ حدیث عبیداللہ سے صرف نوح ہی روایت کرتے ہیں۔

2864 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ قَالَ: نا سَعْدُ بْنُ زُنْبُورٍ قَالَ: نا سُلَیْمُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَشَّابُ، عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی زِیَادٍ الْقَدَّاحِ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا خَلْفَ الْکَعْبَیْنِ مِنَ الْاِزَارِ فَفِی النَّارِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو تہبند ٹخنوں سے نیچے ہوتا ہے وہ جہنم میں ہے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ اِلَّا سُلَیْمٌ

یہ حدیث عبیداللہ سے صرف سلیم ہی روایت کرتے ہیں۔

2865 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ قَالَ: نا سَعْدٌ قَالَ: نا اِسْمَاعِیلُ بْنُ مُجَالِدٍ، عَنْ اَبِیهِ، عَنِ الشَّعْبِیِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ: سَاَلْتُ عَائِشَةَ، عَنْ تَطَوُّعِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی السَّفَرِ؟ فَقَالَتْ: رَکْعَتَانِ دُبُرَ

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سفر میں حضور ﷺ کی نفلی نماز کے متعلق پوچھا' آپ نے فرمایا: ہر نماز کے بعد دو رکعت پڑھتے تھے۔

2864- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحہ126 .

Marfat.com
Marfat.com

كُلِّ صَلَاةٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَالِدٍ إِلَّا ابْنُهُ

یہ حدیث مجالد سے ان کے بیٹے ہی روایت کرتے ہیں۔

2866 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا سَعْدٌ قَالَ: نا سُلَيْمُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا زَيْدٍ، وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ فِجَاجِ الْمَدِينَةِ، فَسَمِعَ رَجُلًا يَتَهَجَّدُ وَيَقْرَأُ بِأُمِّ الْقُرْآنِ، فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَمَعَ حَتَّى خَتَمَهَا، ثُمَّ قَالَ: مَا فِي الْقُرْآنِ مِثْلُهَا

حضرت ابوزید فرماتے ہیں کہ (ان کو صحابہ کا درجہ حاصل ہے) میں حضور ﷺ کے ساتھ ہوتا تھا' مدینہ شریف گلیوں میں' آپ نے ایک آدمی کو سنا وہ نمازِ تہجد میں سورۂ فاتحہ پڑھ رہا تھا' نبی کریم ﷺ کھڑے ہوئے' آپ نے اس کی قرأت سنی یہاں تک کہ اس نے ختم کر لی' پھر فرمایا: قرآن کی اور کوئی سورت اس کی مثل نہیں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي زَيْدٍ عَمْرِو بْنِ أَخْطَبَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث ابوزید عمرو بن اخطب سے اسی سند سے روایت ہے' اس حدیث کو روایت کرنے میں سلیم بن مسلم اکیلے ہیں۔

2867 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا سَعْدُ بْنُ زُنْبُورٍ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِيهِ، وَعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَخْرُجُ إِلَى الْجَبَّانِ مَاشِيًا، وَيَرْجِعُ مَاشِيًا، وَأَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مقامِ جبان کی طرف پیدل چل کر جایا کرتے تھے اور پھر پیدل چل کر واپس آتے۔ پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ (کی بھی یہی عادت رہی)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے صرف عبدالرحمٰن ہی روایت کرتے ہیں۔

2868 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا سَعْدُ بْنُ زُنْبُورٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حلال اور حرام واضح ہیں' ان کے درمیان مشتبہات ہیں' جو ان سے بچ گیا' اس نے اپنی

2867- أخرجه الطبراني في الكبير جلد12صفحه372 رقم الحديث:13382 .

Marfat.com
Marfat.com

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَلَالُ بَيِّنٌ، وَالْحَرَامُ بَيِّنٌ، وَبَيْنَهُمَا شُبُهَاتٌ، فَمَنِ اتَّقَاهَا كَانَ أَنْزَهَ لِدِينِهِ وَعِرْضِهِ، وَمَنْ وَقَعَ فِي الشُّبُهَاتِ أَوْشَكَ أَنْ يَقَعَ فِي الْحَرَامِ، كَالْمُرْتِعِ حَوْلَ الْحِمَى يُوشِكُ أَنْ يُوَاقِعَ الْحِمَى وَهُوَ لَا يَشْعُرُ

عزت اور اپنا دین بچالیا' جوان میں پڑ گیا قریب ہے کہ وہ حرام میں پڑ جائے گا' (جس طرح کہ بادشاہ کی چراگاہ ہوتی ہے) چراگاہ کے اردگرد چرنے والے جانور ہوتے ہیں تو قریب ہے چرتا چرتا بے خیالی میں اس میں چلا جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ

یہ حدیث عبیداللہ سے صرف عبداللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2869 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا سَعْدُ بْنُ زُنْبُورٍ قَالَ: نا سُلَيْمُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ جِبْرِيلُ إِذَا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْقُرْآنِ، كَانَ أَوَّلَ مَا يُلْقِي عَلَيْهِ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، فَإِذَا قَالَ جِبْرِيلُ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الثَّانِيَةَ، عَلِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ قَدْ خَتَمَ السُّورَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت جبریل علیہ السلام جب حضور ﷺ کے پاس قرآن لے کر آتے' پہلے بسم اللہ الرحمٰن پڑھتے تھے پھر جبریل علیہ السلام جب دوسری مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھتے تو حضور ﷺ کو معلوم ہو جاتا کہ سورۃ مکمل ہوگئی ہے۔

2870 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا سَعْدُ بْنُ زُنْبُورٍ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ زَوَّجَ عَلِيًّا فَاطِمَةَ قَالَ: يَا عَلِيُّ، لَا تَدْخُلْ عَلَى أَهْلِكَ حَتَّى تُقَدِّمَ لَهُمْ شَيْئًا فَقَالَ: مَا لِي شَيْءٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ: أَعْطِهَا دِرْعَكَ الْحُطَمِيَّةَ قَالَ ابْنُ أَبِي رَوَّادٍ: قَالَ أَبِي: فَقَوَّمْتُ الدِّرْعَ أَرْبَعَمِائَةٍ وَثَمَانِينَ دِرْهَمًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے جس وقت حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی شادی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کی' فرمایا: اے علی! اپنے گھر والوں کے پاس نہ جانا یہاں تک کہ تم اُن کا حق مہر نہ ادا کرلو۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے پاس کوئی شی نہیں ہے' آپ نے فرمایا: تم اپنی الحطمیہ نامی زرہ فروخت کر دو! ابن ابی رواد فرماتے ہیں کہ میرے باپ فرماتے تھے: اس زرہ کی قیمت لگائی گئی چار سو اسی درہم بنی۔

2869- أخرجه الحاكم في المستدرك جلد1 صفحه231 . انظر: الدر المنثور جلد1 صفحه7 .

Marfat.com
Marfat.com

2871 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ قَالَ: نا مُعْتَمِرٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي عُمَرَ الْغُدَانِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: لَا يَكُونُ لِرَجُلٍ إِبِلٌ لَا يُؤَدِّي حَقَّهَا فِي نَجْدَتِهَا وَرِسْلِهَا إِلَّا بُطِحَ لَهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِقَاعٍ قَرْقَرٍ جَائَتْ كَأَكْثَرِ مَا كَانَتْ وَأَغَذِّهِ وَآشَرِهِ وَأَجْسَمِهِ فَتَطَؤُهُ بِأَخْفَافِهَا، كُلَّمَا مَضَتْ أُخْرَاهَا عَادَتْ أُولَاهَا، فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ وَقَالَ فِي الْغَنَمِ كَنَحْوِ ذَلِكَ، وَقَالَ فِي الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ كَنَحْوِ ذَلِكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کوئی آدمی اپنے اونٹوں کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتا ہے وہ قیامت کے دن لایا جائے گا' اس کے کھر دنیا کے کھروں سے زیادہ سخت اور بڑے ہوں گے' جب اس کو ان کے ساتھ روندے گا' جب ایک مرتبہ گزرنے گا روند کر دوبارہ وہ ٹھیک ہو جائے گا' ایک دن کی مقدار پچاس ہزار سال ہے۔ بکریوں کی زکوٰۃ نہ دینے والوں کا اور سونے اور چاندی کی زکوٰۃ نہ دینے والوں کا حشر اسی طرح ہوگا۔

2872 - وَبِهِ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي الْجَعْدِ، أَوِ ابْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اشْتَرَيْتُ مِقْسَمَ بَنِي فُلَانٍ، فَرَبِحْتُ فِيهِ كَذَا وَكَذَا، فَقَالَ: أَلَا أُنَبِّئُكَ بِمَا هُوَ أَكْثَرُ مِنْهُ رِبْحًا؟ قَالَ: هَلْ يُوجَدُ؟ قَالَ: رَجُلٌ تَعَلَّمَ عَشْرَ آيَاتٍ، فَذَهَبَ الرَّجُلُ فَتَعَلَّمَ عَشْرَ آيَاتٍ، فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ إِلَّا ابْنُهُ

حضرت ابوامامہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے مقسم بن فلان کو خریدا' مجھے اس میں اتنا نفع ہوا کہ آپ نے فرمایا: کیا میں آپ کو اس سے زیادہ نفع والی شے نہ بتاؤں؟ اس نے عرض کی: کیا اس نفع کو پایا جا سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: ایک آدمی جو دس آیات سیکھ لے۔ وہ آدمی گیا' اس نے دس آیتیں سیکھیں' اس کے بعد حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا اور آپ کو بتایا۔

یہ تمام احادیث سلیمان التیمی سے ان کے بیٹے ہی روایت کرتے ہیں۔

2873 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي الْفَضْلِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ ناپسند کرتے تھے ایسی بو کو جس سے تکلیف ہوتی ہے۔

2871- أخرجه أبو داؤد: الزكاة جلد **2** صفحه **127** رقم الحديث: **1658**' والنسائي: الزكاة جلد **5** صفحه **8** (باب التغليظ في حبس الزكاة)' وأحمد: المسند جلد **2** صفحه **644** رقم الحديث: **10360** .

2873- أخرجه أحمد: المسند جلد **6** صفحه **278** رقم الحديث: **26174** .

Marfat.com
Marfat.com

عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُ اَنْ يُوجَدَ مِنْهُ رِيحٌ يُتَاَذّٰى مِنْهَا

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا عِمْرَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ اِسْمَاعِيلُ

یہ حدیث ہشام سے عمران ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں اسماعیل اکیلے ہیں۔

2874 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، اَخُو حَجَّاجٍ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ: نا لَيْثٌ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنَا آخِذٌ بِحُجَزِكُمْ، اَقُولُ: اتَّقُوا النَّارَ وَاتَّقُوا الْحُدُودَ، ثَلَاثًا، ثُمَّ اَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ، فَمَنْ وَرَدَ فَقَدْ اَفْلَحَ، فَيُؤْتَى بِرِجَالٍ، حَتّٰى اِذَا عَرَفْتُهُمْ وعَرَفُونِي اخْتُلِجُوا دُونِي، فَاَقُولُ: رَبِّ اَصْحَابِي، فَيُقَالُ: لَمْ يَزَالُوا يَرْتَدُّونَ عَلَى اَعْقَابِهِمْ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ اِلَّا عَبْدُ الْوَاحِدِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تم کو تمہاری پشتوں سے پکڑتا ہوں' میں تم کو کہتا ہوں کہ آگ سے ڈرو! اور مقرر کردہ حدوں سے آگے بڑھنے سے بچو! میں تمہارا حوض پر انتظار کروں گا' جو میرے حوض پر آیا وہ کامیاب ہے' کچھ لوگ لائے جائیں گے یہاں تک کہ میں ان کو پہچان لوں گا اور وہ مجھے پہچان لیں گے' میرے سامنے پردہ میں کر دیئے جائیں گے۔ میں عرض کروں گا: اے رب! میرے صحابی ہیں' کہا جائے گا: یہ لوگ آپ کے بعد مرتد ہو گئے تھے۔

یہ حدیث صرف عبدالواحد ہی روایت کرتے ہیں۔

2875 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ قَالَ: نا مُعْتَمِرٌ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ هِلَالٍ، اَخِي بَنِي مُرَّةَ ابْنِ عَبَّادٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: اَعْوَزَنَا عَوْزًا شَدِيدًا، فَاَمَرَنِي اَهْلِي اَنْ آتِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَسْاَلَهُ شَيْئًا، فَاَقْبَلْتُ، فَكَانَ اَوَّلَ مَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنِ اسْتَغْنَى اَغْنَاهُ اللّٰهُ، وَمَنِ اسْتَعَفَّ اَعَفَّهُ اللّٰهُ، وَمَنْ سَاَلَنَا لَمْ نَدَّخِرْ عَنْهُ شَيْئًا اِنْ وَجَدْنَا، فَقُلْتُ فِي نَفْسِي: لَاَسْتَغْنِيَنَّ فَيُغْنِينِي اللّٰهُ، وَلَاَتَعَفَّفَنَّ فَيُعِفَّنِي اللّٰهُ، فَلَمْ اَسْاَلِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو ایک دفعہ سخت فاقہ پہنچا' میرے گھر والوں نے مجھ سے کہا کہ میں حضور ﷺ کی بارگاہ میں جاؤں' آپ سے کچھ مانگوں' پس میں گیا' سب سے پہلے میں نے آپ سے سنا جو آپ نے فرمایا: جو استغنا اختیار کرتا ہے' اللہ اس کو غنی کر دیتا ہے' جو گناہوں سے بچنا چاہتا ہے اللہ اس کو بچا لیتا ہے' جو ہم سے مانگے گا ہم اس سے کوئی شی نہیں روکیں گے' اگر ہمارے پاس ہوئی تو میں نے اپنے دل میں کہا: میں ضرور استغناء اختیار کروں گا' اللہ مجھے غنی کر دے گا' میں سوال کرنے سے بچنا چاہتا تھا اللہ عزوجل نے

2875- أخرجه أحمد: المسند جلد3 صفحه3 رقم الحديث: 10995 .

Marfat.com
Marfat.com

شَيْئًا

مجھے بچالیا' میں نے حضور ﷺ سے کوئی شی نہیں مانگی۔

2876 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَاصِمٌ قَالَ: نا مُعْتَمِرٌ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا بَيْنَ نَاحِيَتَيْ حَوْضِي كَمَا بَيْنَ صَنْعَاءَ اِلَى الْمَدِينَةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے حوض کی لمبائی اتنی ہے جتنی صنعاء سے لے کر مدینہ تک سفر ہے۔

2877 - وَبِهِ عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنِّي لَاَتُوبُ اِلَى اللّٰهِ فِي الْيَوْمِ سَبْعِينَ مَرَّةً

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں دن میں ستر مرتبہ توبہ کرتا ہوں۔

2878 - وَبِهِ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: لَمَّا رَجَعْنَا مِنْ غَزْوَةِ الْحُدَيْبِيَةِ قَدْ حِيلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ نُسُكِنَا، فَنَحْنُ بَيْنَ الْحُزْنِ وَالْكَآبَةِ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا) (الفتح: 1) اِلَى آخِرِ الْآيَةِ، فَقَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ اُنْزِلَتْ عَلَيَّ آيَةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا جَمِيعًا

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ اِلَّا ابْنُهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم غزوۂ حدیبیہ سے واپس آئے ہم قربانی نہ کر سکے' ہم غم اور پریشانی میں تھے' اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: اے مصطفیٰ (ﷺ)! ہم نے آپ کو واضح فتح دی' حضور ﷺ نے فرمایا: آج ایسی آیت نازل ہوئی ہے جو دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

یہ تمام احادیث سلیمان تیمی سے ان کے بیٹے ہی روایت کرتے ہیں۔

2879 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحْرِزُ بْنُ عَوْنٍ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ عُقْبَةَ بْنِ اَبِي الْعَيْزَارِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ اَبِي الْجَوْزَاءِ قَالَ: قَالَ لِي ابْنُ عَبَّاسٍ: يَا اَبَا الْجَوْزَاءِ، اَلَا اُخْبِرُكَ، اَلَا اُتْحِفُكَ، اَلَا اُعْطِيكَ؟ قُلْتُ: بَلَى، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ صَلَّى اَرْبَعَ

حضرت ابوالجوزاء فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اے ابوالجوزاء! کیا میں آپ کو بتاؤں! کیا میں آپ کو تحفہ نہ دوں! کیا میں آپ کو عطا نہ کروں؟ میں نے عرض کی: کیوں نہیں! حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو چار رکعت نفل ادا کرتا ہے' ہر

2876- أخرجه مسلم: الفضائل جلد 4 صفحه 1801' وابن ماجة: الزهد جلد 2 صفحه 1439 رقم الحديث: 4304' وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 269 رقم الحديث: 13299 .

2878- أخرجه مسلم: الجهاد جلد 3 صفحه 1413' والترمذي: التفسير جلد 5 صفحه 385 رقم الحديث: 3263 .

Marfat.com
Marfat.com

رَكَعَاتٍ، يَقْرَأُ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ أُمَّ الْقُرْآنِ وَسُورَةً، فَإِذَا فَرَغَ مِنَ الْقِرَائَةِ قَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، فَهٰذِهِ وَاحِدَةٌ، حَتّٰى يُكْمِلَ خَمْسَ عَشْرَةَ، ثُمَّ رَكَعَ فَيَقُولُهَا عَشْرًا، ثُمَّ رَفَعَ فَيَقُولُهَا عَشْرًا، ثُمَّ يَسْجُدُ فَيَقُولُهَا عَشْرًا، ثُمَّ يَرْفَعُ فَيَقُولُهَا عَشْرًا، ثُمَّ يَسْجُدُ فَيَقُولُهَا عَشْرًا، ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهُ فَيَقُولُهَا عَشْرًا، فَهٰذِهِ خَمْسَةٌ وَسَبْعُونَ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ، حَتّٰى يَفْرُغَ مِنْ أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ قَالَ: مَنْ صَلَّاهُنَّ غُفِرَ لَهُ كُلُّ ذَنْبٍ صَغِيرِهِ وَكَبِيرِهِ، قَدِيمٌ أَوْ حَدِيثٌ، كَانَ أَوْ هُوَ كَائِنٌ

رکعت میں سورۂ فاتحہ اور کوئی اور سورۃ پڑھتا ہے' جب قرأت سے فارغ ہو جائے تو پندرہ مرتبہ "سُبْحَانَ اللّٰهِ' وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ' وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ" پڑھتا ہے' پھر رکوع کرتا ہے' رکوع میں یہ کلمات دس مرتبہ کہے' رکوع سے اُٹھتے وقت دس مرتبہ' پھر سجدہ میں دس مرتبہ' پھر سجدہ سے اُٹھ کر دس مرتبہ' پھر دوسرے سجدہ میں دس مرتبہ پھر دوسرا سجدہ کر کے دس مرتبہ پڑھتا ہے' ہر رکعت میں پچھتر (۷۵) مرتبہ ہو جائے گا' چار رکعتوں میں اس طرح کرنا ہے' جس نے یہ نفل ادا کر لیے اس سے صغیرہ اور کبیرہ نئے اور پرانے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ عُقْبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحْرِزٌ

یہ حدیث محمد بن جحادہ سے صرف یحییٰ بن عقبہ ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محرز اکیلے ہیں۔

2880 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا سَعْدُ بْنُ زُنْبُورٍ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِيهِ، وَعُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى الصَّفَا مِنْ بَابِ بَنِي مَخْزُومٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ صفا کی طرف نکلتے تھے بنی مخزوم کے دروازے سے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث عبیداللہ سے صرف عبدالرحمٰن ہی روایت کرتے ہیں۔

2881 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا سَعْدٌ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اسلام کی خوبی یہ ہے کہ لایعنی کاموں کو

2880- انظر: مجمع الزوائد جلد**3**صفحه**251** .

2881- أخرجه الترمذي: الزهد جلد **4**صفحه**558** رقم الحديث: **2317**' وابن ماجة: الفتن جلد **2**صفحه**1315** رقم الحديث: **3976** .

Marfat.com
Marfat.com

اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مِنْ حُسْنِ اِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَا لَا یَعْنِیهِ

چھوڑ دینا۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ سُهَیْلٍ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث سہیل سے صرف عبدالرحمٰن بن عبداللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2882 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ، اَنَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ، اَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَیْمَانَ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ اَحَبَّ اللّٰهُ لِقَائَهُ، وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ كَرِهَ اللّٰهُ لِقَائَهُ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ سے ملنے کو پسند کرتا ہے' اللہ عزوجل اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے' جو اللہ سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے اللہ عزوجل اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے۔

2883 - وَبِهِ عَنْ اَنَسٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادِیَانِ مِنْ مَالٍ لَابْتَغَی وَادِیًا ثَالِثًا، وَلَا یَمْلَاُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ اِلَّا التُّرَابُ، وَیَتُوبُ اللّٰهُ عَلَی مَنْ تَابَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر ابن آدم کے پاس مال کی دو وادیاں ہوں تو وہ چاہے گا تیسری بھی ہو' انسان کا پیٹ صرف مٹی ہی بھرے گی' اللہ توبہ قبول کرتا ہے' جس کی توبہ قبول کرنا چاہے۔

2884 - وَبِهِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَیْنَ عَیْنَیْهِ مَكْتُوبٌ: كَافِرٌ یَعْنِی: الدَّجَّالَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دجال کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوگا۔

2885 - وَبِهِ عَنْ اَنَسٍ قَالَ: لَمَّا عُرِجَ بِنَبِیِّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور

2882- اخرجه البخاری: الرقاق جلد 11 صفحه 364 رقم الحدیث: 6507' ومسلم: الذكر جلد 4 صفحه 2065 .

2883- أخرجه مسلم: الزكاة جلد 2 صفحه 725' والدارمی: الرقاق جلد 2 صفحه 410 رقم الحدیث: 2778' وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 150 رقم الحدیث: 12236 .

2884- اخرجه البخاری: الفتن جلد 13 صفحه 97 رقم الحدیث: 7131' ومسلم: الفتن جلد 4 صفحه 2248 .

2885- اخرجه البخاری: الرقاق جلد 11 صفحه 472 رقم الحدیث: 6581' والترمذی: التفسیر جلد 5 صفحه 449 رقم الحدیث: 3360 .

Marfat.com
Marfat.com

اللّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنَّةِ عُرِضَ لَهُ نَهَرٌ حَافَّتَاهُ الْيَاقُوتُ الْمُجَوَّفُ، فَضَرَبَ الْمَلَكُ الَّذِي مَعَهُ بِيَدِهِ، فَاسْتَخْرَجَ مِسْكًا، فَقَالَ لِلْمَلَكِ الَّذِي مَعَهُ: مَا هَذَا؟ قَالَ: هَذَا الْكَوْثَرُ الَّذِي أَعْطَاكَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ: فَرُفِعَتْ لِي سِدْرَةُ الْمُنْتَهَى، فَأَبْصَرْتُ عِنْدَهَا نُورًا عَظِيمًا

ﷺ کو جنت کی سیر کروائی گئی تو آپ کو ایک نہر دکھائی گئی' اس کے دونوں کناروں پر یاقوت کے موتی لٹکے ہوئے تھے' فرشتے نے وہ شے ماری جو اس کے پاس تھی' اس سے مشک خوشبو نکلی' فرشتے سے کہا جس کے پاس وہ تھی: یہ کیا ہے؟ اس نے عرض کی: یہ کوثر ہے جو آپ کو اللہ عزوجل نے عطا کی ہے' میرے لیے سدرۃ المنتہی اٹھایا گیا' میں نے اس کے پاس بڑا نور دیکھا۔

2886 - وَبِهِ عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْكَافِرَ إِذَا عَمِلَ حَسَنَةً أُطْعِمَ بِهَا طُعْمَةً فِي الدُّنْيَا، وَأَمَّا الْمُؤْمِنُ فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَدَّخِرُ لَهُ حَسَنَاتِهِ فِي الْآخِرَةِ، وَيُعْقِبُهُ رِزْقًا فِي الدُّنْيَا عَلَى طَاعَتِهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کافر جب کوئی نیکی کرتا ہے تو اس کا بدلہ اس کو دنیا میں دیا جاتا ہے' مؤمن کی نیکی آخرت کے لیے ذخیرہ کی جاتی ہے اور دنیا میں اس کی طاعت کی وجہ سے رزق دیا جائے گا۔

2887 - وَبِهِ عَنْ رَسُولِ اللّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ: إِذَا أَبْصَرَهُمْ أَهْلُ الْجَنَّةِ قَالُوا: مَا هَؤُلَاءِ؟ فَيُقَالُ: هَؤُلَاءِ الْجَهَنَّمِيُّونَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب جنت والے جہنمیوں کو دیکھیں گے تو کہا جائے گا: یہ جہنمی ہیں۔

2888 - وَبِهِ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: دَفَعْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقْرَأُ: أَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ، فَقَالَ: يَقُولُ ابْنُ آدَمَ: مَالِي مَالِي، وَهَلْ لَكَ مِنْ مَالِكَ يَا ابْنَ آدَمَ إِلَّا مَا أَكَلْتَ فَأَفْنَيْتَ، أَوْ لَبِسْتَ فَأَبْلَيْتَ، أَوْ أَعْطَيْتَ

حضرت مطرف اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا' آپ سورۃ الہاکم التکاثر پڑھ رہے تھے اور فرما رہے تھے: انسان کہتا ہے کہ میرا مال' میرا مال' اے آدم کے بیٹے! کیا تیرا کوئی مال ہے بھی سہی سوائے اس کے جو تو نے کھا لیا اور ضائع کر دیا یا

2886- اخرجه مسلم: المنافقين جلد4صفحه2162 .

2887- أخرجه أحمد: المسند جلد3صفحه155 رقم الحديث: 12278 .

2888- اخرجه مسلم: الزهد جلد 4صفحه2273' والترمذي: التفسير جلد 5صفحه447 رقم الحديث: 3354' والنسائي: الوصايا جلد6صفحه198 (افتتاحية كتاب الوصايا)' وأحمد: المسند جلد4صفحه33 رقم الحديث: 16328 .

Marfat.com
Marfat.com

فَامْضَيْتَ

پہن کر پرانا کر لیا' یا اللہ کی راہ میں دے کر آگے کے لیے بھیج دیا۔

2889 - وَبِهِ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَمَّا قَضَى اللّٰهُ الْخَلْقَ كَتَبَ فِي كِتَابٍ عِنْدَهُ: غَلَبَتْ اَوْ قَالَ: سَبَقَتْ رَحْمَتِي غَضَبِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب اللہ نے لکھنے کا فیصلہ کیا تو اس نے اپنے پاس لکھا: میری رحمت میرے غضب پر غالب آ گئی۔

2890 - وَبِهِ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَرْاَةُ عَوْرَةٌ، وَاِنَّهَا اِذَا خَرَجَتِ اسْتَشْرَفَهَا الشَّيْطَانُ، وَاِنَّهَا لَا تَكُونُ اَقْرَبَ اِلَى اللّٰهِ مِنْهَا فِي قَعْرِ بَيْتِهَا

حضرت سالم بن عبداللہ رضی اللہ عنہما اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عورت چھپانے والی شے ہے' کیونکہ جب عورت نکلتی ہے تو شیطان اس کو جھانک کر دیکھتا ہے' عورت اللہ کے قریب اس وقت ہوتی ہے جب وہ اپنے گھر کے کسی کونے کے اندر ہوتی ہے۔

2891 - وَبِهِ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ خُلَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَصَرِيِّ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا طَلَعَتْ شَمْسٌ وَلَا غَرَبَتْ اِلَّا وبِجَنْبَتَيْهَا مَلَكَانِ يُنَادِيَانِ، يَسْمَعُ مَنْ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا الثَّقَلَيْنِ: اَيُّهَا النَّاسُ، هَلُمُّوا اِلَى رَبِّكُمْ، اِنَّ مَا قَلَّ وَكَفَى خَيْرٌ مِمَّا كَثُرَ وَاَلْهَى، وَلَا آبَتْ اِلَّا وبِجَنْبَتَيْهَا مَلَكَانِ يُنَادِيَانِ: اللّٰهُمَّ مَنْ اَنْفَقَ فَاَعْطِهِ خَلَفًا، وَمَنْ اَمْسَكَ فَاَعْطِهِ تَلَفًا

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب سورج طلوع اور غروب ہوتا ہے' اس کے پاس دو فرشتے ہوتے ہیں' دونوں اعلان کر رہے ہوتے ہیں: زمین والی ہر شے سوائے انسان و جن کے سنتی ہے' اے لوگو! آؤ اپنے رب کی طرف! بے شک تھوڑا ہی عمل کرو اور ہمیشہ کے لیے ہو تو کثرت اور غفلت سے بہتر ہے اور جب (طلوع ہوتا ہے) تو دونوں فرشتے اعلان کرتے ہیں: اے اللہ! خرچ کرنے والے کو عطا کر! جو روک لے عطا نہ کر' اس کو ضائع کر دے یعنی مال کو۔

2892 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ انا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا مقامِ عرفات میں دعا کرتے ہوئے' آپ کے دونوں ہاتھ سینہ کے برابر تھے جس طرح

2889- اخرجه البخاری: التوحيد جلد13صفحه532 رقم الحديث:7553' ومسلم: التوبة جلد4صفحه2107 .

2891- اخرجه أحمد: المسند جلد5صفحه234 رقم الحديث:21779 . انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه258 .

Marfat.com
Marfat.com

ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو بِعَرَفَةَ، وَيَدَاهُ إِلَى صَدْرِهِ كَاسْتِطْعَامِ الْمِسْكِينِ

مسکین کھانا مانگنے کے لیے ہاتھ اُٹھاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا عَبْدُ الْمَجِيدِ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف عبدالمجید ہی روایت کرتے ہیں۔

2893 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ قَالَ: نا أَبُو سَعِيدٍ، مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ رَاشِدٍ الْيَمَامِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَتَكُونُ أَئِمَّةٌ لَا يَهْتَدُونَ بِهَدْيِي، وَلَا يَسْتَنُّونَ بِسُنَّتِي، وَسَتَكُونُ رِجَالٌ قُلُوبُهُمْ قُلُوبُ الشَّيَاطِينِ فِي أَجْسَادِ الْإِنْسِ قُلْتُ: كَيْفَ أَصْنَعُ إِنْ أَدْرَكَنِي ذٰلِكَ؟ قَالَ: تَسْمَعُ وَتُطِيعُ لِلْأَمِيرِ الْأَعْظَمِ، وَإِنْ ضَرَبَ ظَهْرَكَ، وَأَخَذَ مَالَكَ، فَاسْمَعْ وَأَطِعْ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عنقریب ایسے بادشاہ ہوں گے کہ میری ہدایت پر نہ چلیں گے اور میری سنت نہ اپنائیں گے عنقریب ایسے لوگ آئیں گے کہ ان کے دل شیطان کے دل انسانوں کے جسموں میں میں نے عرض کی: اگر میں ان کو پاؤں تو میں کیا کروں؟ آپ نے فرمایا: اس کی بات سن اور بڑے امیر کی اطاعت کر! اگرچہ وہ تیری پشت پر مارے اور تیرا مال لے تو اس کی بات سن بھی اور اطاعت بھی کر۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى إِلَّا عُمَرُ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ سَلَّامٍ

یہ حدیث یحییٰ سے صرف عمر ہی روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں ابن سلام اکیلے ہیں۔

2894 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میرے بعد کاموں والے ایسے مرد ہوں گے کہ تمہارے سامنے نیکی بنا کر پیش کریں گے جس کو تم بُرائی سمجھتے ہو اور بُرائی کہیں گے اس چیز کو جسے تم نیکی سمجھتے ہو اللہ کی

2893- اخرجه مسلم: الامارة جلد3 صفحه1476، والبيهقي في الكبرىٰ جلد 8 صفحه 271-272 رقم الحديث: 16617 .

2894- اخرجه أحمد: المسند جلد5 صفحه386 رقم الحديث: 22853، والحاكم في المستدرك جلد3 صفحه357 .

Marfat.com
Marfat.com

سَيَلِي أُمُورَكُمْ مِنْ بَعْدِي رِجَالٌ يُعَرِّفُونَكُمْ مَا تُنْكِرُونَ، وَيُنْكِرُونَ عَلَيْكُمْ مَا تَعْرِفُونَ، فَلَا طَاعَةَ لِمَنْ عَصَى اللّٰهَ

نافرمانی میں کسی کی اطاعت نہیں ہے۔

2895 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا بِشْرُ بْنُ سَيْحَانَ قَالَ: نا حَلْبَسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكِلَابِيُّ قَالَ: نا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي زَوَّجْتُ ابْنَتِي، وَإِنِّي أُحِبُّ أَنْ تُعِينَنِي بِشَيْءٍ فَقَالَ: مَا عِنْدِي مِنْ شَيْءٍ، وَلَكِنْ إِذَا كَانَ غَدًا فَتَعَالَ فَجِئْنِي بِقَارُورَةٍ وَاسِعَةِ الرَّأْسِ وَعُودِ شَجَرٍ، وَآيَةٌ بَيْنِي وَبَيْنَكَ أَنْ أَجِيفَ نَاحِيَةَ الْبَابِ قَالَ: فَأَتَاهُ بِقَارُورَةٍ وَاسِعَةِ الرَّأْسِ وَعُودِ شَجَرٍ، فَجَعَلَ يَسْلُتُ الْعِرْقَ مِنْ ذِرَاعَيْهِ حَتَّى امْتَلَأَتِ الْقَارُورَةُ، فَقَالَ: خُذْ، وَأْمُرْ بِنْتَكَ إِذَا أَرَادَتْ أَنْ تَطَيَّبَ أَنْ تَغْمِسَ هَذَا الْعُودَ فِي الْقَارُورَةِ وَتَطَيَّبَ بِهِ قَالَ: فَكَانَتْ إِذَا تَطَيَّبَتْ شَمَّ أَهْلُ الْمَدِينَةِ رَائِحَةَ ذَلِكَ الطِّيبِ، فَسُمُّوا بَيْتَ الْمُطَيَّبِينَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے اپنی بیٹی کی شادی کرنی ہے' میں پسند کرتا ہوں کہ اس حوالہ سے آپ میری مدد کریں کسی شی کے ساتھ۔ آپ نے فرمایا: سردست میرے پاس کوئی شی نہیں ہے لیکن کل آپ میرے پاس آنا اور کھلے منہ والی شیشی اور ایک لکڑی لانا' میرے اور آپ کے درمیان وعدہ تھا' میں دروازے کے پاس کھڑا ہوا' وہ فرماتے ہیں: میں ایک کھلے منہ والی شیشی اور درخت کی ٹہنی لایا' آپ نے اس میں اپنی کلائی مبارک سے پسینہ اُتار کر بھرنے لگے یہاں تک کہ شیشی بھر گئی' آپ نے فرمایا: لے لو اور اپنی بیٹی کو حکم دے دو' جب تو خوشبو لگانے کا ارادہ کرے تو یہ لکڑی اس پیالہ میں ڈالنا اور اس کے ساتھ خوشبو لگانا' وہ جب بھی خوشبو لگاتی تو پورے مدینہ پاک میں پھیل جاتی تھی' اس گھر کا نام مدینہ والوں نے خوشبو والا گھر رکھ دیا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ إِلَّا سُفْيَانُ، وَلَا عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا حَلْبَسٌ، تَفَرَّدَ بِهِ بِشْرٌ

یہ حدیث ابوزناد سے صرف سفیان ہی روایت کرتے ہیں اور سفیان سے صرف حلبس روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں بشرا کیلے ہیں۔

2896 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ قَالَ: نا أَبُو سَعِيدٍ، مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ

حضرت زیال بن عبید بن حنظلہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے دادا حنظلہ بن حذیم سے سنا' وہ فرماتے ہیں کہ

2896- اخرجه الطبراني في الكبير رقم الحديث: 3501' وأحمد جلد5صفحه67-68 .

Marfat.com
Marfat.com

قَالَ: نا الذَّيَّالُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حَنْظَلَةَ قَالَ: سَمِعْتُ جَدِّي حَنْظَلَةَ بْنَ حِذْيَمٍ يَقُولُ: وَفَدْتُ مَعَ جَدِّي حِذْيَمٍ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ لِي بَنِينَ ذَوِي لِحًى وَغَيْرَهُمْ، وَهٰذَا أَصْغَرُهُمْ، فَأَدْنَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَسَحَ رَأْسِي، وَقَالَ: بَارَكَ اللّٰهُ فِيكَ قَالَ الذَّيَّالُ: فَلَقَدْ رَأَيْتُ حَنْظَلَةَ يُؤْتَى بِالرَّجُلِ الْوَارِمِ وَجْهُهُ وَالشَّاةِ الْوَارِمِ ضَرْعُهَا، فَيَقُولُ: بِسْمِ اللّٰهِ، عَلَى مَوْضِعِ كَفِّ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَمْسَحُهُ، فَيَذْهَبُ الْوَرَمُ

میں اپنے دادا حذیم کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں گیا' عرض کی: یارسول اللہ! میرے بیٹے ہیں: ذوی لحی اور اس کے علاوہ اور یہ ان سے چھوٹا ہے' مجھے حضور ﷺ نے قریب بلایا اور میرے سر پر دست مبارک پھیرا اور فرمایا: اللہ آپ کو برکت دے! حضرت ذیال فرماتے ہیں کہ میں نے حنظلہ کو دیکھا' آپ کے پاس اگر ایسا آدمی لایا جاتا اس کے چہرے پر ورم ہوا ہوتا یا بکری لائی جاتی' اس کے تھنوں میں ورم ہوتا' آپ اللہ کا نام لے کر اس جگہ سے ملتے جس جگہ حضور ﷺ نے اپنا دست مبارک رکھا تھا' وہ ورم چلا جاتا تھا۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ حَنْظَلَةَ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو سَعِيدٍ

یہ حدیث حنظلہ سے اسی سند سے روایت ہے' ان سے روایت کرنے میں ابوسعید اکیلے ہیں۔

2897 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَوْسٍ، عَنْ بِلَالِ بْنِ يَحْيَى قَالَ: سَمِعْتُ حُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: عَمَّارٌ كَذَا وَكَذَا وَكَذَا، مَا لَمْ يَبْلُغْهُ السِّنُّ

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو حضرت عمار کے متعلق فرماتے ہوئے سنا کہ آپ کو اس اس طرح کیا جائے گا' جب تک آپ بلوغت کی عمر تک نہ پہنچیں۔

لَمْ يُرْوَ هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ حُذَيْفَةَ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعْدُ بْنُ أَوْسٍ الْكَاتِبُ

یہ حدیث حذیفہ سے صرف اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں سعد بن اوس الکاتب روایت کرتے ہیں۔

2898 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا نَصْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نماز میں دونوں طرف سلام پھیرتے تھے۔

2898- أخرجه مسلم: المساجد جلد 1 صفحه 409' وأبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 260 رقم الحديث: 996 والترمذي: الصلاة جلد 2 صفحه 89 رقم الحديث: 295' والنسائي: السهو جلد 3 صفحه 53 (باب كيف السلام على الشمال؟)' وابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحه 296 رقم الحديث: 914 .

Marfat.com
Marfat.com

عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَتَيْنِ فِي الصَّلَاةِ

2899 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا نَصْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ الْحُمَيْدِيُّ قَالَ: نا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَحَابَّ رَجُلَانِ فِي اللّٰهِ اِلَّا كَانَ اَحَبُّهُمَا اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اَشَدُّهُمَا حُبًّا لِصَاحِبِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو دو آدمی اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے آپس میں محبت کرتے ہیں' اللہ عزوجل اس سے زیادہ محبت کرتا ہے جو اپنے ساتھی سے زیادہ محبت کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ

یہ حدیث ثابت سے صرف عبداللہ بن زبیر ہی روایت کرتے ہیں۔

2900 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا اَبُو قُتَيْبَةَ سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ سَالِمٍ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ بْنِ اُسَامَةَ الْهُذَلِيِّ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: صُومُوا مِنْ وَضَحٍ اِلَى وَضَحٍ

حضرت ابوالملیح بن اسامہ ہذلی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: روزے رکھو ایک چاند سے دوسرے چاند تک۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ اِلَّا سَالِمٌ، وَلَا عَنْ سَالِمٍ اِلَّا مُفَضَّلٌ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو قُتَيْبَةَ

یہ حدیث ابوالملیح سے سالم اور سالم سے مفضل روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوقتیبہ اکیلے ہیں۔

2901 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُوسَى قَالَ: نا سَلْمٌ، عَنْ عُمَرَ بْنِ نَبْهَانَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي النَّعْلَيْنِ وَالْخُفَّيْنِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے نعلین اور موزے پہن کر نماز پڑھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا عُمَرُ، تَفَرَّدَ بِهِ سَلْمٌ

یہ حدیث قتادہ سے صرف عمر ہی روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں سلم اکیلے ہیں۔

2900- أخرجه الطبراني في الكبير رقم الحديث: **504**' والبزار في كشف الأستار جلد **1** صفحه **482**.

Marfat.com
Marfat.com

2902 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ سَيْفٍ قَالَ: نا عُوَيْنُ بْنُ عَمْرٍو الْقَيْسِيُّ اَخُو رِيَاحِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: نا سَعِيدُ الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْرَئُوا الْقُرْآنَ بِالْحُزْنِ، فَاِنَّهُ نَزَلَ بِالْحُزْنِ

حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ مجھے حضور ﷺ نے فرمایا: قرآن پڑھو غم میں ڈوب کر کیونکہ قرآن' غم کی کیفیت ساتھ لے کر نازل ہوا ہے۔

2903 - وَبِهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ فِي الْجَنَّةِ غُرَفًا يُرَى ظَوَاهِرُهَا مِنْ بَوَاطِنِهَا، وبَوَاطِنُهَا مِنْ ظَوَاهِرِهَا اَعَدَّهَا اللّٰهُ لِلْمُتَحَابِّينَ فِيهِ، وَالْمُتَزَاوِرِينَ فِيهِ، وَالْمُتَبَاذِلِينَ فِيهِ

حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایک کمرہ ایسا ہوگا کہ اس کے اندر والا حصہ باہر سے دکھائی دے گا اور باہر کا حصہ اندر سے دکھائی دے گا' وہ اللہ عزوجل نے تیار کیا ہے آپس میں اللہ کی رضا کے لیے محبت کرنے والوں' آپس میں ایک دوسرے کی زیارت کرنے والوں اور آپس میں ایک دوسرے پر خرچ کرنے والوں کے لیے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا عُوَيْنٌ، تَفَرَّدَ بِهِمَا اِسْمَاعِيلُ

یہ دونوں حدیثیں سعید سے صرف عوین ہی روایت کرتے ہیں' ان دونوں حدیثوں کو روایت کرنے والے اسماعیل اکیلے ہیں۔

2904 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ سَيْفٍ قَالَ: نا جَعْفَرٌ الضُّبَعِيُّ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْهِ، وَرُبَّمَا خَلَعَهُمَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو نعلین میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا' کبھی اُتار کر پڑھتے ہوئے دیکھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ

یہ حدیث جعفر سے صرف اسماعیل ہی روایت کرتے ہیں۔

2905 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ

حضرت راشد ابومحمد الحمانی فرماتے ہیں کہ میں نے

Marfat.com
Marfat.com

الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ قَالَ: نا بَكَّارُ بْنُ سُقَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي رَاشِدٌ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحِمَّانِيُّ قَالَ: رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، بِالزَّاوِيَةِ، فَقُلْتُ: أَخْبِرْنِي عَنْ وُضُوءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ كَانَ؟ فَإِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّكَ كُنْتَ تُوَضِّئُهُ قَالَ: نَعَمْ، فَدَعَا بِوَضُوءٍ، فَأُتِيَ بِطَسْتٍ وبِقَدَحٍ نُحِتَ، يَقُولُ: كَمَا نُحِتَ فِي أَرْضِهِ فَوُضِعَ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَأَكْفَأَ عَلَى يَدَيْهِ مِنَ الْمَاءِ، فَأَنْعَمَ غَسْلَ كَفَّيْهِ، ثُمَّ مَضْمَضَ ثَلَاثًا، وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، ثُمَّ أَخْرَجَ يَدَهُ الْيُمْنَى فَغَسَلَهَا ثَلَاثًا، ثُمَّ غَسَلَ الْيُسْرَى ثَلَاثًا، ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ مَرَّةً وَاحِدَةً غَيْرَ أَنَّهُ أَمَرَّهَا عَلَى أُذُنَيْهِ، فَمَسَحَ عَلَيْهِمَا، ثُمَّ أَدْخَلَ كَفَّيْهِ جَمِيعًا فِي الْمَاءِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ کو مقامِ زاویہ میں دیکھا' میں نے کہا: مجھے رسول اللہ ﷺ کے وضو کے متعلق بتائیں! آپ کیسے وضو کرتے تھے؟ کیونکہ مجھے خبر پہنچی ہے کہ تم آپ ﷺ کو وضو کرواتے تھے۔ حضرت انس نے فرمایا: جی ہاں! آپ نے وضو کے لیے پانی مانگا! میں آپ کے پاس ایک تھال اور پیالہ لے کر آیا' آپ کے سامنے رکھا' آپ نے دونوں ہاتھوں پر ہتھیلی سے پانی ڈالا' دونوں ہتھیلیوں کو دھویا' پھر تین بار کلی کی اور تین بار ناک میں پانی ڈالا' اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا' پھر دائیں ہاتھ کو باہر نکالا' اس کو تین مرتبہ دھویا پھر بائیں ہاتھ کو تین مرتبہ دھویا اور سر کا ایک مرتبہ مسح کیا اور دونوں کانوں پر مسح کیا' پھر اپنی دونوں ہتھیلیاں پانی میں اکٹھی داخل کیں اور حدیث ذکر کی۔

2906 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نا أَبُو ظِلَالٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، عَنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَلَكَ رَجُلَانِ مَفَازَةً: عَابِدٌ، وَالْآخَرُ بِهِ رَهَقٌ، فَعَطِشَ الْعَابِدُ حَتَّى سَقَطَ، فَجَعَلَ صَاحِبُهُ يَنْظُرُ إِلَيْهِ، وَمَعَهُ مِيضَاةٌ فِيهَا شَيْءٌ مِنْ مَاءٍ، فَجَعَلَ يَنْظُرُ إِلَيْهِ وَهُوَ صَرِيعٌ، فَقَالَ: وَاللَّهِ لَئِنْ مَاتَ هَذَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ عَطَشًا وَمَعِي مَاءٌ لَا أُصِيبُ مِنَ اللَّهِ خَيْرًا أَبَدًا، وَلَئِنْ سَقَيْتُهُ مَائِي لَأَمُوتَنَّ، فَتَوَكَّلَ عَلَى اللَّهِ وَعَزَمَ، فَرَشَّ عَلَيْهِ مِنْ مَائِهِ وَسَقَاهُ فَضْلَهُ، فَقَامَ حَتَّى قَطَعَا الْمَفَازَةَ، فَيُوقَفُ الَّذِي بِهِ رَهَقٌ يَوْمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دو آدمی جنگل میں چل رہے تھے' ایک عبادت گزار دوسرا گناہگار تھا' عبادت گزار کو پیاس لگی یہاں تک کہ گر گیا اور اپنے ساتھی کو دیکھنے لگا' اس کے پاس اپنے پینے کے لیے پانی تھا وہ اس کو دیکھنے لگا' وہ بے سدھ پڑا تھا' اس نے کہا: قسم بخدا! اگر یہ نیک بندہ پیاس سے مر گیا باوجودیکہ میرے پاس پانی موجود ہے' تو میں اللہ عزوجل سے ہمیشہ نیکی نہیں پاسکوں گا' اگر میں نے اس کو پلا دیا تو میں خود مر جاؤں گا' اس نے اللہ پر بھروسہ اور یقین کیا' اس پر پانی ڈالا۔ بچا ہوا اسے پلا دیا۔ پس وہ اُٹھا یہاں تک کہ جنگل سے گزر گیا۔ قیامت کے

Marfat.com
Marfat.com

الْقِيَامَةِ لِلْحِسَابِ، فَيُؤْمَرُ بِهِ إِلَى النَّارِ، فَتَسُوقُهُ الْمَلَائِكَةُ، فَيَرَى الْعَابِدَ، فَيَقُولُ: يَا فُلَانُ، أَمَا تَعْرِفُنِي؟ فَيَقُولُ: وَمَنْ أَنْتَ؟ فَيَقُولُ: أَنَا فُلَانٌ الَّذِي آثَرْتُكَ عَلَى نَفْسِي يَوْمَ الْمَفَازَةِ، فَيَقُولُ: بَلَى، أَعْرِفُكَ. فَيَقُولُ لِلْمَلَائِكَةِ: قِفُوا، فَيَقِفُونَ وَيَجِيءُ حَتَّى يَقِفَ، فَيَدْعُو رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ، فَيَقُولُ: يَا رَبِّ قَدْ تَعْرِفُ يَدَهُ عِنْدِي، وَكَيْفَ آثَرَنِي عَلَى نَفْسِهِ، يَا رَبِّ هَبْهُ لِي، فَيَقُولُ لَهُ: هُوَ لَكَ، فَيَجِيءُ فَيَأْخُذُ بِيَدِ أَخِيهِ، فَيُدْخِلُهُ الْجَنَّةَ قَالَ جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ: فَقُلْتُ لِأَبِي ظِلَالٍ: حَدَّثَكَ أَنَسٌ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: نَعَمْ

دن گناہ گار کو حساب کے لیے روک لیا جائے گا۔ اس کے متعلق حکم دیا جائے گا کہ اس کو جہنم میں ڈال دو۔ اس کو فرشتے ہانک کر لے چلیں گے' عبادت گزار کو وہ دیکھے گا تو کہے گا: اے فلان! کیا آپ مجھے پہچانتے نہیں ہو؟ وہ کہے گا: آپ کون ہیں؟ وہ جواب دے گا: میں وہی ہوں جس نے پیاس کی حالت میں آپ کو خود پر ترجیح دی تھی' وہ کہے گا: کیوں نہیں! پہچانتا ہوں' فرشتوں کو کہے گا ٹھہرو! وہ ٹھہریں گے' وہ آئے گا یہاں تک کہ رُکے گا' اللہ عزوجل سے دعا کرے گا: اے رب! تُو اس کے احسان کو جانتا ہے کہ اس نے مجھے اپنے اوپر ترجیح دی تھی' اے میرے رب! میرے لیے اس پر رحم کر! یا اس کا معاملہ مجھ پر چھوڑ دے! اللہ عزوجل اس کو فرمائے گا: وہ تیرا ہے' وہ آئے گا اپنے بھائی کا ہاتھ پکڑے گا اور جنت میں داخل کرے گا۔ حضرت جعفر بن سلیمان فرماتے ہیں: میں نے ابوطلال سے کہا: حضرت انس نے آپ کو رسول اللہ ﷺ کے حوالہ سے بیان کیا ہے' فرمایا: جی ہاں!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي ظِلَالٍ إِلَّا جَعْفَرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ الصَّلْتُ

یہ حدیث ابوظلال سے صرف جعفر ہی روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں صلت اکیلے ہیں۔

2907 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ قَالَ: نا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ أُنَيْسِ بْنِ أَبِي يَحْيَى، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اجْمَعْ أَصْحَابَكَ فَجَعَلْتُ أَتَتَبَّعُهُمْ فِي الْمَسْجِدِ رَجُلًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے ساتھیوں کو جمع کرو! میں مسجد میں ایک ایک کر کے تلاش کر کے اُٹھانے لگا' ہم حضور ﷺ کے دولت خانہ پر آئے' میں داخل ہوا' ہمارے آگے آپ نے دو مدجو رکھے' ہم کو فرمایا: کھاؤ اللہ

2907- انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحہ311 .

Marfat.com
Marfat.com

رَجُلًا، أُوقِظُهُمْ، فَأَتَيْنَا بَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَخَلْنَا، فَوُضِعَتْ بَيْنَ أَيْدِينَا صَحْفَةُ صَنِيعٍ قَدْرَ مُدَّيْنِ شَعِيرٍ، فَقَالَ لَنَا: كُلُوا بِسْمِ اللّٰهِ، وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ وُضِعَتِ الصَّحْفَةُ: وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ، مَا فِي آلِ مُحَمَّدٍ قَبَسُ شَيْءٍ غَيْرَ مَا تَرَوْنَهُ فَأَكَلْنَا حَتَّى شَبِعْنَا، وَبَقِيَ مِنْهَا بَقِيَّةٌ، وَكُنَّا مَا بَيْنَ السَّبْعِينَ إِلَى الثَّمَانِينَ قِيلَ لِأَبِي هُرَيْرَةَ: مِثْلُ أَيْشٍ كَانَتْ حِينَ فَرَغْتُمْ مِنْهَا؟ فَقَالَ: مِثْلُهَا حِينَ وُضِعَتْ، إِلَّا أَنَّ فِيهَا أَثَرُ الْأَصَابِعِ

کا نام لے کر۔ اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس وقت پیالہ رکھا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! آل محمد کے پاس اس کے علاوہ کوئی شے نہیں ہے' جو تم دیکھ رہے ہو۔ ہم نے کھایا اور سیر ہو گئے' باقی لنگر اسی طرح پڑا رہا' ہم ستر یا اسّی افراد تھے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے عرض کی گئی: جب تم کھا کر فارغ ہوئے تو اس میں کوئی کمی دیکھی؟ فرمایا: جس وقت ہم کھا کر فارغ ہوئے تو اس میں صرف انگلیوں کے نشانات دیکھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ سَالِمٍ إِلَّا أُنَيْسُ بْنُ أَبِي يَحْيَى

یہ حدیث اسحاق بن سالم سے صرف انیس بن ابی یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

2908 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سَيَّارٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نا عَبْدَانُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا ثَقُلَ، وَعِنْدَهُ عَائِشَةُ وَحَفْصَةُ، إِذْ دَخَلَ عَلِيٌّ، فَلَمَّا رَآهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ رَأْسَهُ، ثُمَّ قَالَ: ادْنُ مِنِّي، ادْنُ مِنِّي فَأَسْنَدَهُ إِلَيْهِ، فَلَمْ يَزَلْ عِنْدَهُ حَتَّى تُوُفِّيَ، فَلَمَّا قَضَى قَامَ عَلِيٌّ وَأَغْلَقَ الْبَابَ، وَجَاءَ الْعَبَّاسُ وَمَعَهُ بَنُو عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، فَقَامُوا عَلَى الْبَابِ، فَجَعَلَ عَلِيٌّ يَقُولُ: مَا زِلْتَ طَيِّبًا حَيًّا، وَطَيِّبًا مَيِّتًا، وَسَطَعَتْ رِيحُهُ طَيِّبَةً لَمْ يَجِدُوا مِثْلَهَا، فَقَالَ: إِنَّهَا رِيحُ حَنِينِكَ كَحَنِينِ الْمَرْأَةِ، وَأَقْبِلُوا عَلَى

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب بیمار ہوئے تو آپ کے پاس حضرت عائشہ اور حفصہ رضی اللہ عنہما تھیں' اچانک حضرت علی رضی اللہ عنہ داخل ہوئے' جب حضور ﷺ نے ان کو دیکھا تو آپ نے اپنا سر اُٹھایا' پھر فرمایا: میرے قریب ہو جاؤ! میرے قریب ہو جاؤ! آپ نے اُن کے ساتھ ٹیک لگائی' وصال تک آپ نے ٹیک لگائی رکھی' جب آپ کا وصال ہوا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے' دروازہ بند کر دیا' حضرت عباس آئے اور آپ کے ساتھ عبدالمطلب کے بیٹے تھے' وہ دروازہ پر کھڑے رہے' حضرت علی رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: آپ کی زندگی اور وصال مبارک میں خوشبو مہکتی رہی' اس کی مثل لوگوں نے نہیں پائی ہے

Marfat.com
Marfat.com

صَاحِبِكُمْ. فَقَالَ عَلِيٌّ: اَدْخِلُوا عَلَيَّ الْفَضْلَ بْنَ الْعَبَّاسِ، فَقَالَتِ الْاَنْصَارُ: نَشَدْنَاكُمْ بِاللّٰهِ فِي نَصِيبِنَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ، فَاَدْخَلُوا رَجُلًا مِنْهُمْ، يُقَالُ لَهُ اَوْسُ بْنُ خَوْلِيٍّ، يَحْمِلُ جَرَّةً بِاِحْدَى يَدَيْهِ، فَسَمِعُوا صَوْتًا فِي الْبَيْتِ: لَا تُجَرِّدُوا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاغْسِلُوهُ كَمَا هُوَ فِي قَمِيصِهِ، فَغَسَّلَهُ عَلِيٌّ، يُدْخِلُ يَدَهُ تَحْتَ الْقَمِيصِ، وَالْفَضْلُ يُمْسِكُ الثَّوْبَ عَنْهُ، وَالْاَنْصَارِيُّ يَنْقُلُ الْمَاءَ، وَعَلَى يَدِ عَلِيٍّ خِرْقَةٌ، يُدْخِلُ يَدَهُ تَحْتَ الْقَمِيصِ

آپ سے خوشبو مہک رہی تھی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ اپنے ساتھیوں کی طرف متوجہ ہوئے' حضرت علی نے فرمایا: میرے پاس فضل بن عباس داخل ہو جائیں! انصار کہنے لگے: ہم آپ کو اللہ کی قسم دیتے ہیں' رسول اللہ ﷺ کے پاس آنے کا ہمارا بھی حصہ ہے' انصار میں ایک آدمی داخل ہوا' اس کو اوس بن خولی کہا جاتا تھا' اس نے اپنے ہاتھ میں ایک گھڑا اُٹھایا' اس نے گھر کے اندر آواز سنی' رسول اللہ ﷺ کے کپڑے نہ اُتارو' آپ کو غسل دو اس قمیص میں جو آپ پر ہے۔ حضرت علی نے غسل دیا' آپ نے اپنا ہاتھ حضور ﷺ کی قمیص کے نیچے سے ڈالا اور فضل نے آپ سے کپڑا پکڑا ہوا تھا' انصاری پانی بہا رہے تھے' حضرت علی کے ہاتھ میں کپڑا تھا' وہ آپ کی قمیص کے نیچے داخل کرتے تھے۔

2909 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِيُّ قَالَ: نا دَاوُدُ بْنُ اَبِي هِنْدَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: كَانَ الْعَرَبُ يَجْعَلُونَ عَامًا شَهْرًا وعَامًا شَهْرَيْنِ، وَلَا يُصِيبُونَ الْحَجَّ اِلَّا فِي كُلِّ سِتَّةٍ وَعِشْرِينَ سَنَةً مَرَّةً، وَهُوَ النَّسِيءُ الَّذِي ذَكَرَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي كِتَابِهِ، فَلَمَّا كَانَ عَامٌ حَجَّ اَبُو بَكْرٍ بِالنَّاسِ وَافَقَ فِي ذَلِكَ الْعَامِ الْحَجَّ، فَسَمَّاهُ اللّٰهُ الْحَجَّ الْاَكْبَرَ، ثُمَّ حَجَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ، فَاسْتَقْبَلَ النَّاسُ الْاَهِلَّةَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد اور ان کے والد ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ عرب کے لوگ سال کو مہینہ اور دو مہینے بناتے تھے' وہ ہر چھبیس (۲۶) سال میں ایک بار صحیح وقت پر حج کرتے تھے' یہ نسی کا مطلب ہے' جس کا اللہ عزوجل نے اپنی کتاب میں ذکر کیا ہے' جس سال لوگوں کو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حج کروایا' اس سال حج کا سال تھا۔ اللہ عزوجل نے اس کا نام حج اکبر رکھا تھا' پھر آئندہ سال حضور ﷺ نے حج کیا' لوگوں نے چاندوں کے گزرنے کا انتظار کیا تو حضور ﷺ نے فرمایا: زمانہ گھوم کر اس دن پر جائے گا جس دن اللہ عزوجل نے زمین و آسمان کو پیدا کیا ہے۔

2909- انظر: الدر المنثور جلد3صفحه236 .

Marfat.com
Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الزَّمَانَ قَدِ اسْتَدَارَ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ خَلَقَ اللَّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ إِلَّا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدَ، وَلَا عَنْ دَاوُدَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ الصَّلْتُ

یہ حدیث عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں ان سے صرف داؤد بن ابی ہند ہی روایت کرتے ہیں اور داؤد سے صرف محمد بن عبدالرحمٰن ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں صلت اکیلے ہیں۔

2910 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ مِهْرَانَ السَّبَّاكُ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ، وَهُوَ بِمَكَّةَ، بِالنَّجْمِ، وَسَجَدَ مَعَهُ الْمُسْلِمُونَ وَالْمُشْرِكُونَ وَالْجِنُّ وَالْإِنْسُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مکہ میں سورۂ نجم کا سجدہ کیا آپ کے ساتھ مسلمان مشرک جن وانس نے سجدہ کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا عَبْدُ الْوَارِثِ

یہ حدیث ایوب سے صرف عبدالوارث ہی روایت کرتے ہیں۔

2911 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا وُضِعَ الْعَشَاءُ وَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَابْدَئُوا بِالْعَشَاءِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب شام کا کھانا حاضر ہو اور نماز کا وقت ہو جائے تو پہلے کھانا کھالیا کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا عَبْدُ الْوَارِثِ

یہ حدیث ایوب سے صرف عبدالوارث ہی روایت کرتے ہیں۔

2912 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

2910- أخرجه البخاري: السجود جلد 2 صفحه 644 رقم الحديث: 1071' والترمذي: سننه جلد 2 صفحه 464 رقم الحديث: 575 .

2911- أخرجه البخاري: الأطعمة جلد 9 صفحه 497-498 رقم الحديث: 5463' ومسلم: المساجد جلد 1 صفحه 392 .

2912- أخرجه البخاري: الأشربة جلد 10 صفحه 69 رقم الحديث: 5610' ومسلم: الأشربة جلد 3 صفحه 1574

Marfat.com
Marfat.com

الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ الْجَعْدِ الْهُذَلِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الرُّطَبِ وَالْبُسْرِ اَنْ يُخْلَطَا

حضور ﷺ نے تر اور خشک کھجوریں ملانے سے منع فرمایا ہے (کہ دونوں کو الگ الگ بیچا جائے)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ الْجَعْدِ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ

یہ حدیث حماد بن جعد سے صرف ابراہیم بن حجاج ہی روایت کرتے ہیں۔

2913 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ، نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ قَالَ: نا بَكَّارُ بْنُ سُقَيْرٍ الْاَعْرَجُ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي سُقَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ مِنْ مَنْزِلِهِ، وَمَعَهُ نَاسٌ مِنْ اَصْحَابِهِ، فَاَخَذَ فِي بَعْضِ طُرُقِ الْمَدِينَةِ، فَمَرَّ بِفِنَاءِ قَوْمٍ، وَسَخْلَةٌ مَيْتَةٌ مَطْرُوحَةٌ بِفِنَائِهِمْ، فَقَامَ عَلَيْهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ اِلَيْهَا، ثُمَّ الْتَفَتَ اِلَى اَصْحَابِهِ، فَقَالَ: تَرَوْنَ هَذِهِ السَّخْلَةَ هَانَتْ عَلَى اَهْلِهَا اِذْ طَرَحُوهَا؟ فَقَالُوا: نَعَمْ، يَا رَسُولَ اللّٰهِ. فَقَالَ: فَوَاللّٰهِ، لَلدُّنْيَا اَهْوَنُ عَلَى اللّٰهِ مِنْ هَذِهِ السَّخْلَةِ عَلَى اَهْلِهَا اِذْ طَرَحُوهَا هَكَذَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک رات اپنے گھر سے نکلے' آپ کے ساتھ صحابہ کرام بھی تھے' آپ مدینہ کی کسی گلی سے گزرنے لگے' آپ کا گزر ایک قوم کے صحن سے ہوا ان کے صحن میں بکری کے بچے کو پایا جو مردار پڑا ہوا تھا۔ اس کی طرف دیکھنے لگے' پھر اپنے صحابہ کی طرف متوجہ ہوئے' فرمایا: تم یہ مردار دیکھ رہے ہو کہ اس کے مالک نے اس کو حقیر سمجھ کر پھینک دیا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: جی ہاں! یارسول اللہ! آپ نے فرمایا: اللہ کے ہاں دنیا اس سے بھی زیادہ حقیر ہے' جتنا یہ مردار اپنے مالک پر جب اس نے اس کو اس طرح پھینک دیا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ بَكَّارُ بْنُ سُقَيْرٍ

ابن عمر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ابن سقیر اکیلے ہیں۔

2914 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ قَالَ: نا حِبَّانُ بْنُ يَسَارٍ اَبُو رَوْحٍ

حضرت برید بن ابی مریم السلولی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے والد نے رسول اللہ ﷺ کو

2913- انظر: الثقات جلد6صفحه107 .

2914- أخرجه أحمد: المسند جلد4صفحه218 رقم الحديث: 17610' والطبراني في الكبير جلد19صفحه275 رقم الحديث: 604 . انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه265 .

Marfat.com
Marfat.com

الْكِلَابِيُّ قَالَ: نا بُرَيْدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ السَّلُولِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ سَمِعَ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ وَلِلْمُقَصِّرِينَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ، فَقَالَ الرَّجُلُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، وَلِلْمُقَصِّرِينَ، حَتَّى اِذَا كَانَ فِي الرَّابِعَةِ قَالَ: وَلِلْمُقَصِّرِينَ

فرماتے ہوئے سنا: اے اللہ! حلق کروانے والوں کو بخش دے! قوم میں ایک آدمی نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! بال کٹوانے والوں کے لیے بھی دعا کریں' آپ نے پھر دعا کی: اے اللہ! حلق کروانے والوں کی مغفرت کر! چوتھی مرتبہ آپ نے بال کم کٹوانے والوں کے لیے دعا کی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ اِلَّا حِبَّانُ بْنُ يَسَارٍ

یہ حدیث برید بن ابی مریم سے صرف حبان بن یسار ہی روایت کرتے ہیں۔

2915 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ قَالَ: نا مَيْمُونُ بْنُ نَجِيحٍ اَبُو الْحَسَنِ قَالَ: نا الْحَسَنُ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: اَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنِّي اَشْتَهِي الْجِهَادَ، وَاِنِّي لَا اَقْدِرُ عَلَيْهِ، فَقَالَ: هَلْ بَقِيَ اَحَدٌ مِنْ وَالِدَيْكَ؟ قَالَ: اُمِّي قَالَ: فَاَبْلِ اللّٰهَ عُذْرًا فِي بِرِّهَا، فَاِنَّكَ اِذَا فَعَلْتَ ذٰلِكَ فَاَنْتَ حَاجٌّ وَمُعْتَمِرٌ وَمُجَاهِدٌ، اِذَا رَضِيَتْ عَنْكَ اُمُّكَ، فَاتَّقِ اللّٰهَ وَبِرَّهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: میں جہاد کرنا چاہتا ہوں لیکن میں اس کی طاقت نہیں رکھتا ہوں' آپ نے فرمایا: کیا تیرے والدین میں کوئی ایک زندہ ہے؟ اس نے عرض کی: میری والدہ زندہ ہے' آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے تیرا عذر قبول کر لیا' ماں کی خدمت کی وجہ سے' اگر تو ماں کی خدمت کرے گا تو حج و عمرہ و جہاد کا ثواب پالے گا بشرطیکہ ماں بھی تجھ سے راضی ہو' اللہ سے ڈر اور ماں سے نیکی کر۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ اِلَّا مَيْمُونٌ

یہ حدیث حسن سے صرف میمون ہی روایت کرتے ہیں۔

2916 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاهِبِ الْحَارِثِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سَلَمَةَ بْنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس تھے' آپ کوئی شے کھا رہے تھے' صحابہ

2916- أخرجه البخاري في العلم جلد 1 صفحه 198-199 رقم الحديث: 72' ومسلم: المنافقين جلد 4 صفحه 2165' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 18 رقم الحديث: 4598' والطبراني في الكبير جلد 12 صفحه 412 رقم الحديث: 13521 .

Marfat.com
Marfat.com

كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ يَاْكُلُ جُمَّارًا، وَالْقَوْمُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِنَ الشَّجَرِ شَجَرَةً مِثْلَ الرَّجُلِ الْمُسْلِمِ قَالَ: فَسَكَتَ الْقَوْمُ حَتّٰى كِدْتُ اَسْاَلُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَنَا اَصْغَرُ الْقَوْمِ، فَقَالَ: هِيَ النَّخْلَةُ

آپ کے پاس تشریف فرما تھے حضور ﷺ نے فرمایا: وہ کون سا درخت ہے؟ جس کی مثال مسلمان آدمی کی طرح ہے سارے صحابہ کرام خاموش ہو گئے یہاں تک کہ قریب تھا کہ میں رسول کریم ﷺ کو جواب دیتا حالت یہ تھی کہ میں قوم میں چھوٹا تھا' آپ نے فرمایا: وہ کھجور ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَمَةَ اِلَّا يَحْيَى

یہ حدیث سلمہ سے صرف یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

2917 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ اَبُو مَالِكٍ الْجَنْبِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَطَاءٍ قَالَ: حَدَّثَنِي الْبَهْزِيُّ قَالَ: سَاَلْتُ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ، عَنْ تَشَهُّدِ عَلِيٍّ فَقَالَ: هُوَ تَشَهُّدُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَقُلْتُ: حَدِّثْنِي بِتَشَهُّدِ عَلِيٍّ، عَنْ تَشَهُّدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ وَالْغَادِيَاتُ وَالرَّائِحَاتُ، وَالزَّاكِيَاتُ وَالنَّاعِمَاتُ السَّابِغَاتُ الطَّاهِرَاتُ لِلّٰهِ

حضرت بہزی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کون سی التحیات پڑھتے تھے' فرمایا: وہی جو حضور ﷺ پڑھتے تھے' میں نے کہا کہ مجھے وہ التحیات سکھاؤ جو نبی کریم ﷺ سے سیکھ کر حضرت علی رضی اللہ عنہ پڑھتے تھے۔ وہ یہ ہے: ''اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ الی آخرہ''۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَطَاءٍ اِلَّا عَمْرٌو

یہ حدیث عبداللہ بن عطاء سے صرف عمرو ہی روایت کرتے ہیں۔

2918 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ سِيَاهٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کو جب بھی دو کاموں کا اختیار دیا جاتا تو آپ ان میں سے آسان کو اختیار کرتے تھے۔

2917- أخرجه الطبراني في الكبير رقم الحديث: 2905 .

2918- أخرجه البخاري: المناقب جلد6صفحه654 رقم الحديث: 3560' ومسلم: الفضائل جلد4صفحه1813 .

Marfat.com
Marfat.com

ثَابِتٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا خُيِّرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ اَمْرَيْنِ اِلَّا اخْتَارَ اَيْسَرَهُمَا

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبٍ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ

یہ حدیث حبیب سے صرف عبدالعزیز ہی روایت کرتے ہیں۔

2919 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْعَلَّافُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِصِبْيَانٍ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ بچوں کے پاس سے گزرتے تو آپ اُن کو سلام کرتے۔

2920 - وَبِهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَرَخَ بِهِمَا، يَعْنِي: الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ.

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے (حج و عمرہ دونوں کا احرام باندھا) بلند آواز سے تلبیہ پڑھا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَيْنِ عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ

یہ دونوں حدیثیں سعید سے صرف محمد بن سواء ہی روایت کرتے ہیں۔

2921 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، كُتِبَتْ لَهُ عَشْرًا، وَمَنْ قَالَهَا عَشْرَ مِرَارٍ كُتِبَ لَهُ مِائَةٌ، وَمَنِ اسْتَغْفَرَ اللّٰهَ غَفَرَ لَهُ، وَمَنْ اَعَانَ عَلَى

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے سبحان اللہ کہا اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جائیں گی' جس نے دس مرتبہ پڑھا اس کے لیے ایک سو نیکیاں لکھی جائیں گی' جس نے اللہ سے بخشش مانگی' اللہ عزوجل اس کو معاف کر دے گا' جو ظلم کرنے کے لیے لڑا یا بغیر علم کے لڑا' وہ مسلسل اللہ کی ناراضگی میں رہے

2919- اخرجه البخاری: الاستئذان جلد 11 صفحه 34 رقم الحديث: 6247' ومسلم: السلام جلد 4 صفحه 1708 .

2920- اخرجه البخاری: الحج جلد 3 صفحه 477 رقم الحديث: 1548 . انظر: تلخيص الحبير جلد 2 صفحه 246 رقم الحديث: 2 .

2921- اخرجه احمد: جلد 2 صفحه 112 رقم الحديث: 5543' والبيهقی فی الكبير جلد 8 صفحه 576 رقم الحديث: 17618-17617 .

Marfat.com
Marfat.com

خُصُومَةٍ بِظُلْمٍ اَوْ بِغَيْرِ عِلْمٍ، لَمْ يَزَلْ فِي سَخَطِ اللّٰهِ حَتّٰى يَبْرَحَ، وَمَنْ حَالَتْ شَفَاعَتُهُ دُونَ حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللّٰهِ، فَقَدْ ضَادَّ اللّٰهَ، وَمَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ دِينَارٌ اَوْ دِرْهَمٌ قُصَّ مِنْ حَسَنَاتِهِ لَيْسَ ثَمَّ دِينَارٌ وَلَا دِرْهَمٌ

گا یہاں تک کہ اس سے باز آ جائے' جس نے اللہ کی حدود میں سے کسی حد کو ٹالنے کی سفارش کی' اللہ اس سے ناراض ہوگا' جو اس حالت میں دنیا سے گیا کہ اس کے ذمہ قرض تھا' ایک دینار یا درہم۔ اس کی نیکیوں سے اس کا بدلہ دیا جائے گا' جس وقت اس کا قرض ادا کرنے کے لیے درہم اور دینار نہ ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُسَيْنٍ اِلَّا مُحَمَّدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

یہ حدیث حسین سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں محمد بن عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔

2922 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: كُنْتُ مَعَ اَبِي عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَكُونُ لِهٰذِهِ الْاُمَّةِ اثْنَا عَشَرَ قَيِّمًا، لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَذَلَهُمْ وهَمَسَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَلِمَةٍ لَمْ اَسْمَعْهَا، فَقُلْتُ لِاَبِي: الْكَلِمَةُ الَّتِي هَمَسَ بِهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ حضور ﷺ کے ساتھ تھا' آپ نے فرمایا: ائمہ بارہ ہوں گے' جو اس کو رسوا کرنا چاہے گا وہ ان کو نقصان نہیں دے سکے گا' رسول اللہ ﷺ نے ایک بات آہستہ کی جسے میں نہ سن سکا' میں نے اپنے والد سے کہا کہ جو کلمہ حضور ﷺ نے آہستہ کہا ہے' وہ کیا ہے؟ فرمایا: آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہ سارے کے سارے قریش سے ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدٌ

یہ حدیث قتادہ سے صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں۔

2923 - وَبِهِ عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَتَلَ نَفْسًا مُعَاهَدَةً بِغَيْرِ حَقِّهَا لَمْ يُرِحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ، وَاِنَّ رِيحَهَا لَتُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے معاہدہ بغیر حق کے توڑا تو وہ جنت کی خوشبو بھی نہیں پائے گا حالانکہ جنت کی خوشبو پانچ سو سال مسافت سے محسوس کی جاتی ہے۔

2922- أخرجه مسلم: الامارة جلد3صفحه1453 . انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه194 .

Marfat.com
Marfat.com

خَمْسِمِائَةِ عَامٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا مُحَمَّدٌ

یہ حدیث سعید سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

2924 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ اَبِي الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ، بِالْكُوفَةِ سَنَةَ ثَمَانٍ وَثَمَانِينَ وَمِائَتَيْنِ قَالَ: نا الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخَازِنُ قَالَ: نا اَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مشرق ومغرب کے درمیان قبلہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا اَبُو مَعْشَرٍ

یہ حدیث محمد بن عمرو سے صرف ابومعشر ہی روایت کرتے ہیں۔

2925 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخَازِنُ قَالَ: نا اَبُو حَفْصٍ الْاَبَّارُ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ زَوْجَ بَرِيرَةَ كَانَ عَبْدًا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت بریرہ کا شوہر غلام تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا ابْنُ اَبِي لَيْلَى، وَلَا عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى اِلَّا اَبُو حَفْصٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَارِثُ

یہ حدیث نافع سے صرف ابن ابی لیلیٰ اور ابن ابی لیلیٰ سے صرف ابوحفص روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں حارث اکیلے ہیں۔

2926 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مَرَّارُ بْنُ حَمُّوَيْهِ الْهَمَذَانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ اَبُو

حضرت زید بن اسلم اپنے والد اسلم سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر نے رماد والے سال حج کیا'

2924- أخرجه الترمذي: الصلاة جلد 2 صفحه 171 رقم الحديث: 342-344' وابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحه 323 رقم الحديث: 1011 . انظر: نصب الراية جلد 1 صفحه 303 .

2925- أخرجه الدارقطني: سننه جلد 3 صفحه 293 رقم الحديث: 177-178 . انظر: التلخيص الحبير جلد 3 صفحه 302-303 رقم الحديث: 8 .

Marfat.com
Marfat.com

زَكَرِيَّا الْمَدَنِيُّ، حَافِظُ قَبْرِ رَسُولِ اللّٰهِ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ قَيْسٍ مَوْلَى بَنِي الْحَارِثِ بْنِ فِهْرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ اَسْلَمَ قَالَ: حَجَّ عُمَرُ عَامَ الرَّمَادَةِ سَنَةَ سِتَّ عَشْرَةَ، حَتَّى اِذَا كَانَ بَيْنَ السُّقْيَا وَالْعَرْجِ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ، عَرَضَ لَهُ رَاكِبٌ عَلَى الطَّرِيقِ، فَصَاحَ: اَيُّهَا الرَّكْبُ، اَفِيكُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: وَيْلَكَ، اَتَعْقِلُ؟ فَقَالَ: الْعَقْلُ سَاقَنِي اِلَيْكَ، تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالُوا: تُوُفِّيَ، فَبَكَى وَبَكَى النَّاسُ، فَقَالَ: مَنْ وَلِيَ الْاَمْرَ بَعْدَهُ؟ قَالُوا: ابْنُ اَبِي قُحَافَةَ، فَقَالَ: اَحْنَفُ بَنِي تَيْمٍ؟ قَالُوا: نَعَمْ قَالَ: فَهُوَ فِيكُمْ؟ قَالُوا: قَدْ تُوُفِّيَ قَالَ: فَدَعَا، وَدَعَا النَّاسُ، فَقَالَ: مَنْ وَلِيَ الْاَمْرَ بَعْدَهُ قَالَ: عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ: اَحْمَرُ بَنِي عَدِيٍّ؟ قَالُوا: نَعَمْ، هُوَ الَّذِي كَلَّمَكَ قَالَ: فَاَيْنَ كُنْتُمْ عَنْ اَبْيَضَ بَنِي اُمَيَّةَ اَوْ اَصْلَعَ بَنِي هَاشِمٍ؟ قَالُوا: قَدْ كَانَ ذَاكَ، فَمَا حَاجَتُكَ؟ قَالَ: لَقِيتُ رَسُولَ اللّٰهِ، وَاَنَا اَبُو عَقِيلٍ الْجُعَيْلِيُّ، عَلَى رِدْهَةِ جُعَيْلٍ، فَاَسْلَمْتُ وَبَايَعْتُ وَشَرِبْتُ مَعَهُ شَرْبَةً مِنْ سَوِيقٍ، شَرِبَ اَوَّلَهَا وَسَقَانِي آخِرَهَا، فَوَاللّٰهِ مَا زِلْتُ اَجِدُ شِبَعَهَا كُلَّمَا جُعْتُ، وَبَرْدَهَا كُلَّمَا عَطِشْتُ، وَرِيَّهَا كُلَّمَا ظَمِئْتُ اِلَى يَوْمِي هَذَا، ثُمَّ تَسَنَّمْتُ هَذَا الْجَبَلَ الْاَبْيَضَ اَنَا وَزَوْجَتِي وَبَنَاتٌ لِي، فَكُنْتُ فِيهِ اُصَلِّي فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ خَمْسَ صَلَوَاتٍ، وَاَصُومُ شَهْرًا فِي السَّنَةِ،

سولہ سال جب سقیا اور عرج کے مقام پر آئے اور رات کے وقت آپ کے سامنے راستہ میں ایک سوار دکھائی دیا' اس نے آواز دی' کہا: کیا تم میں رسول اللہ ﷺ موجود ہیں' اس کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تیرے لیے ہلاکت ہو! کیا تُو سمجھتا ہے؟ اس نے کہا: عقل والا ہوں تب ہی میں چل رہا ہوں' اس نے کہا: کیا رسول اللہ ﷺ کا وصال ہو گیا ہے؟ صحابہ کرام نے فرمایا: آپ کا وصال ہو گیا ہے۔ وہ رو پڑا' صحابہ کرام بھی رو پڑے' اس نے کہا: آپ ﷺ کے بعد امیر المؤمنین کون ہے؟ صحابہ کرام نے کہا: ابن ابی قحافہ! اس نے کہا: احنف بن تمیم کے خاندان سے؟ صحابہ کرام نے کہا: جی ہاں! اس نے کہا: کیا وہ تم میں موجود ہیں؟ صحابہ کرام نے کہا: ان کا وصال ہو گیا ہے۔ راوی کا بیان ہے: اس نے دعا کی' صحابہ کرام نے بھی دعا کی' اس نے کہا: ان کے بعد امیر المؤمنین کون ہے؟ کہا: عمر بن خطاب ہیں' اس نے کہا: بنی عدی کا سرخ آدمی؟ صحابہ کرام نے کہا: جی ہاں! وہی ہستی جو ابھی آپ سے ہمکلام تھی' تم کہاں ہو؟ اے بنو امیہ کے سفید آدمی اور بنی ہاشم کا اصلع؟ انہوں نے جواب دیا: موجود ہیں تیرا کام کیا ہے؟ اس نے کہا: میں رسول کریم ﷺ سے ملا جبکہ میں ابوعقیل جعیلی ہوں۔ میں نے اسلام قبول کیا' بیعت کی۔ آپ کے ساتھ ستو پیا' پہلے چند گھونٹ آپ نے لیے (جو پتلے ہوتے ہیں) اور بعد والے مجھے پلائے (جو گاڑھے ہوتے ہیں) خدا کی قسم! مسلسل میں اُس کی سفیدی محسوس کر رہا ہوں' جب

Marfat.com
Marfat.com

وَاذْبَحُ لِعَشْرِ ذِي الْحِجَّةِ فَذَلِكَ مَا عَلَّمَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى دَخَلَتْ هَذِهِ السَّنَةُ، فَلَا وَاللّٰهِ مَا بَقِيَتْ لَنَا شَاةٌ إِلَّا شَاةٌ وَاحِدَةٌ بَغَتَهَا الذِّئْبُ الْبَارِحَةَ، فَأَكَلَ بَعْضَهَا وَأَكَلْنَا بَعْضَهَا، فَالْغَوْثَ، الْغَوْثَ فَقَالَ عُمَرُ: أَتَاكَ الْغَوْثُ، أَصْبِحْ مَعَنَا بِالْمَاءِ وَمَضَى عُمَرُ حَتَّى جَاءَ الْمَاءَ، وَجَعَلَ يَنْتَظِرُ، وَأَخَّرَ الرَّوَاحَ مِنْ أَجْلِهِ، فَلَمْ يَأْتِ، فَدَعَا صَاحِبَ الْمَاءِ، فَقَالَ: إِنَّ أَبَا عَقِيلٍ الْجُعَيْلِيَّ مَعَهُ ثَلَاثُ بَنَاتٍ لَهُ وَزَوْجَتُهُ، فَإِذَا جَائَكَ فَأَنْفِقْ عَلَيْهِ وَعَلَى أَهْلِهِ وَوَلَدِهِ حَتَّى أَمُرَّ بِكَ رَاجِعًا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ، فَلَمَّا قَضَى عُمَرُ حِجَّهُ رَجَعَ وَدَعَا صَاحِبَ الْمَاءِ، فَقَالَ: مَا فَعَلَ أَبُو عَقِيلٍ؟ فَقَالَ: جَائَنِي الْغَدَ يَوْمَ حَدَّثْتَنِي، فَإِذَا هُوَ مَوْعُوكٌ، فَمَرِضَ عِنْدِي لَيَالِيَ، ثُمَّ مَاتَ، فَذَاكَ قَبْرُهُ، فَأَقْبَلَ عُمَرُ عَلَى أَصْحَابِهِ، فَقَالَ: لَمْ يَرْضَ اللّٰهُ لَهُ فِتْنَتَكُمْ، ثُمَّ قَامَ فِي النَّاسِ فَصَلَّى عَلَيْهِ، وَضَمَّ بَنَاتَهُ وَزَوْجَتَهُ، فَكَانَ يُنْفِقُ عَلَيْهِمْ

بھی مجھے بھوک لگتی ہے اور اس کی ٹھنڈک محسوس کرتا ہوں' جب بھی مجھے پیاس لگتی ہے' آج کے اس دن تک اس کی تری محسوس کرتا ہوں' جب بھی مجھے تشنگی محسوس ہوتی ہے۔ اس سفید پہاڑ پر میں نے اپنی بیوی اور بیٹیوں کے ساتھ ڈیرہ ڈال لیا۔ پس میں اس میں رات دن میں پانچ نمازیں پڑھتا ہوں' سال میں ایک ماہ کے روزے رکھتا ہوں' دسویں ذی الحجہ کو قربانی کرتا ہوں۔ پس یہ وہ چیزیں ہیں جو رسول کریم ﷺ نے مجھے سکھائی تھیں یہاں تک کہ یہ سال آ گیا۔ قسم بخدا! میرے پاس صرف ایک ہی بکری رہ گئی تھی' گزشتہ رات بھیڑیے نے اس پر حملہ کیا۔ کچھ اُس نے کھائی' باقی کچھ ہم نے کھائی۔ المدد' المدد! حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مدد تیرے پاس آ گئی ہے! صبح ہمارے پاس پانی لے کر آؤ۔ حضرت عمر چلے گئے اور وہ پانی پر آ کر انتظار کرنے لگا موت کی وجہ سے اس کا لوٹنا مؤخر ہو گیا' پس واپس نہ آیا۔ اس نے پانی والے کو آواز دی اور کہا: ابوعقیل جعیلی ہے' اس کے ساتھ اس کی تین بیٹیاں اور ایک بیوی ہے' جب تیرے پاس آئے تو اس پر اور اس کی بیوی' بچوں پر خرچ کر یہاں تک کہ میں واپس آؤں' انشاء اللہ! جب حضرت عمر حج کر کے واپس آئے تو صاحب ماء کو بلایا اور فرمایا: ابوعقیل نے کیا کیا؟ اس نے عرض کی: جس دن آپ نے مجھ سے بات کی وہ اس سے دوسرے دن میرے پاس آیا جبکہ اسے بخار تھا۔ کئی راتیں میرے پاس بیمار رہا پھر فوت ہو گیا۔ یہ اس کی قبر ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں

Marfat.com
Marfat.com

کی طرف متوجہ ہوکر فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اس کی وجہ سے تمہیں آزمائش میں ڈالنا پسند نہیں کیا۔ پھر لوگوں میں کھڑے ہوکر اس کے لیے دعا کی اور اس کی بیٹیوں اور بیوی کو اس کے ساتھ ملا دیا اور وہ ان پر خرچ کرتے رہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِى عَقِيلٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مَرَّارٌ

یہ حدیث ابوعقیل سے صرف اسی سند کے ساتھ روایت ہے اور مرار اس کے ساتھ منفرد ہیں۔

2927 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخَازِنُ قَالَ: نا اَبُو حَفْصٍ الْاَبَّارُ، عَنْ مَنْصُورٍ، وَالْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِى وَائِلٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشُوصُ فَاهُ بِالسِّوَاكِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے منہ کو مسواک سے صاف کرتے تھے۔

2928 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مَرَّارُ بْنُ حَمُّويَةَ قَالَ: نا اَبُو النَّضْرِ قَالَ: نا جَرْوَلُ بْنُ جَيْفَلٍ الْحَرَّانِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِى صَالِحٍ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْلَمَ عَلَى بَعْضِ مِنْ نِسَائِهِ بِقَدْرٍ مِنْ هَرِيسَةٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی کسی زوجہ محترمہ کا ہریسہ کے ساتھ ولیمہ کیا۔

2929 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ عِصَامٍ الْجُرْجَانِيُّ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: خَطَبَنَا عُمَرُ بِالْجَابِيَةِ، فَقَالَ: قَامَ فِينَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ مقامِ جابیہ پر ہم کو خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے، فرمایا: ہم میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس مقام میں کھڑے ہوئے تھے فرمایا: میرے صحابہ کی عزت کرنا، پھر ان سے ملنے والوں کی، پھر اس کے بعد جھوٹ

2927- أخرجه البخاري: الوضوء جلد1صفحه424 رقم الحديث: 245، ومسلم: الطهارة جلد1صفحه221 .

2928- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه53 .

2929- أخرجه أحمد: المسند جلد1صفحه33 رقم الحديث: 178، وابن حبان (2282/موارد) .

Marfat.com
Marfat.com

وَسَلَّمَ مَقَامِي فِيكُمْ، فَقَالَ: اَكْرِمُوا اَصْحَابِي، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ يَفْشُو الْكَذِبُ حَتَّى يَشْهَدَ الرَّجُلُ وَلَمْ يُسْتَشْهَدْ، وَيَحْلِفَ الرَّجُلُ وَلَمْ يُسْتَحْلَفْ، فَمَنْ اَرَادَ بُحْبُوحَةَ الْجَنَّةِ فَلْيَلْزَمِ الْجَمَاعَةَ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ مَعَ الْوَاحِدِ، وَهُوَ مِنَ الِاثْنَيْنِ اَبْعَدُ، اَلَا لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَاَةٍ، فَإِنَّ ثَالِثَهُمَا الشَّيْطَانُ، اَلَا وَمَنْ سَرَّتْهُ حَسَنَتُهُ، وَسَائَتْهُ سَيِّئَتُهُ فَهُوَ مُؤْمِنٌ

ظاہر ہوگا' یہاں تک کہ آدمی گواہی دے حالانکہ اس سے گواہی طلب نہیں کی جائے گی' ایک آدمی قسم اُٹھائے گا حالانکہ اُس سے قسم مانگی نہیں جائے گی' جو جنت میں جانا چاہتا ہے وہ جماعت کو اختیار کرے' بے شک کیونکہ شیطان ایک کے ساتھ ہوتا ہے اور دو سے وہ دُور رہتا ہے' خبردار! کوئی آدمی کسی عورت کے ساتھ خلوت نہ کرے اگر کرے گا تو تیسرا شیطان اس کے ساتھ ہوگا' خبردار! جس کو اس کی نیکی خوش کرے اور بُرائی پریشان کرے' وہ مؤمن ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا اَبُو دَاوُدَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْحَمِيدِ

یہ حدیث شعبہ سے صرف ابوداؤد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالحمید اکیلا ہے۔

2930 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نا عُبَيْدُ بْنُ عُبَيْدَةَ التَّمَّارُ قَالَ: نا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَاجٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي هِنْدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْحَرُورِيَّةِ، فَقَالَ: يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، لَوَدِدْتُ اَنَّكَ مِتَّ مَعَ اَصْحَابِكَ وَلَمْ تَبْقَ بَعْدَهُمْ، اَقْبَلْتَ عَلَى الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ، وَتَرَكْتَ الْجِهَادَ؟ فَاَجَابَ الْحَرُورِيَّ: ثَكِلَتْكَ اُمُّكَ، لَئِنْ كُنْتُ كَائِنًا بَعْدَهُمْ خَمْسِينَ سَنَةً اَتَنَفَّصُ لَقَدْ خُلِقْتُ لِلتَّحَسُّرِ، ثُمَّ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ: بُنِيَ الْاِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ: عَلَى اَنْ يُعْبَدَ اللّٰهُ، وَاِقَامِ الصَّلَاةِ، وَاِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَحَجِّ بَيْتِ اللّٰهِ، وَصَوْمِ رَمَضَانَ. فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ اَشْرَافِ اَهْلِ الشَّامِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حروریہ سے ایک آدمی آیا' اس نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! میں چاہتا ہوں کہ آپ کے ساتھیوں کے ساتھ مروں' ان کے بعد دنیا میں نہ رہوں' حج و عمرہ کرنا اور جہاد چھوڑتا تھا؟ حروریہ نے جواب دیا: تیری ماں تجھ پر روئے! اگر میں ان کے پچاس سال بعد پیدا ہوا ہوں' میں حسرت کر رہا ہوں۔ پھر حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: اللہ کی عبادت کرنا' نماز قائم کرنا' زکوٰۃ ادا کرنا' بیت اللہ کا حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا۔ ملک شام میں ایک بڑا آدمی آپ کے پاس بیٹھا ہوا تھا' اس نے کہا: آپ اس کو اللہ کی عبادت کرنے کے لیے کہہ رہے ہیں' آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے کہا: روزے تو حج سے پہلے ہیں' آپ نے ما

2930- أخرجه البخاري: التفسير جلد8صفحه32' ومسلم: الايمان جلد1صفحه45 .

Marfat.com
Marfat.com

عِنْدَهُ جَالِسٌ: اَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ تَاْمُرُ بِهَا؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَعَدَّ الصَّوْمَ قَبْلَ الْحَجِّ، فَقَالَ: لَا اَجْعَلُهُ اِلَّا آخِرَهُنَّ، هٰكَذَا سَمِعْتُهَا مِنْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

میں تو ان کے آخر میں رکھوں گا' میں نے رسول اللہ ﷺ کے منہ مبارک سے اسی طرح سنا ہے۔

2931 - وَبِهِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَاجٍ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، وَعِكْرِمَةَ، وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّهُ قَالَ: ذَكَرَ الْمَسْحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ عِنْدَ عُمَرَ سَعْدٌ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، فَقَالَ عُمَرُ: سَعْدٌ اَفْقَهُ مِنْكَ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ: يَا سَعْدُ، اِنَّا لَا نُنْكِرُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ مَسَحَ، وَلٰكِنْ هَلْ مَسَحَ مُنْذُ اُنْزِلَتْ سُورَةُ الْمَائِدَةِ؟ قَالَ: فَلَمْ يَتَكَلَّمْ اَحَدٌ، فَاِنَّهَا اَحْكَمَتْ كُلَّ شَيْءٍ، وَكَانَتْ آخِرَ سُورَةٍ اُنْزِلَتْ مِنَ الْقُرْآنِ اِلَّا بَرَاءَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت سعد اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس موزوں پر مسح کے متعلق ذکر کیا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سعد آپ سے زیادہ فقیہ ہے۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اے سعد! ہم انکار نہیں کر رہے ہیں کہ حضور ﷺ مسح کرتے تھے' لیکن کیا آپ نے سورۂ مائدہ نازل ہونے کے ساتھ مسح کیا؟ فرمایا: اس میں تو کسی کو کلام نہیں ہے' کیونکہ ہر شی کی حکمت ہوتی ہے' سو قرآن میں آخری سورۃ براۃ نازل ہوئی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مُعْتَمِرٍ اِلَّا عُبَيْدٌ

یہ دونوں حدیثیں معتمر سے صرف عبید ہی روایت کرتے ہیں۔

2932 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَرَادَةَ الشَّيْبَانِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الزُّبَيْرِ الْحَنْظَلِيُّ، عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ، عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، دَخَلَ الْجَنَّةَ فَقَالَ اَبُو الدَّرْدَاءِ: وَاِنْ زَنَا، وَاِنْ سَرَقَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَاِنْ زَنَا وَاِنْ سَرَقَ، عَلَى رَغْمِ اَنْفِ اَبِي

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھا وہ جنت میں داخل ہو گیا' حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اگرچہ وہ زانی اور چور ہو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگرچہ وہ زانی اور چور ہو' ابودرداء کی ناک خاک آلود ہو!

2931- أخرجه أحمد: المسند جلد1 صفحه475 رقم الحديث: 3461 . انظر: مجمع الزوائد جلد1 صفحه 261 .

Marfat.com
Marfat.com

الدَّرْدَاءِ .

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ رَجَاءٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الزُّبَيْرِ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ مُحَمَّدٍ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَرَادَةَ

رجاء سے صرف محمد بن زبیر اور محمد بن زبیر سے صرف عبداللہ بن عرادہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2933 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ فَقَالَ فِي خُطْبَتِهِ: إِنَّ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ أَمَرَنِي أَنْ أُعَلِّمَكُمْ مَا جَهِلْتُمْ مِمَّا عَلَّمَنِي فِي يَوْمِي هَذَا: إِنَّ كُلَّ مَالٍ نَحَلْتُهُ عَبْدِي حَلَالٌ، وَإِنِّي خَلَقْتُ عِبَادِي حُنَفَاءَ كُلَّهُمْ، وَإِنَّهُمْ أَتَتْهُمُ الشَّيَاطِينُ فَاجْتَالَتْهُمْ عَنْ دِينِهِمْ، وَحَرَّمَتْ عَلَيْهِمْ مَا أَحْلَلْتُ لَهُمْ، وَأَمَرَتْهُمْ أَنْ يُشْرِكُوا بِي مَا لَمْ أُنْزِلْ بِهِ سُلْطَانًا وَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ نَظَرَ إِلَى أَهْلِ الْأَرْضِ فَمَقَتَهُمْ، عَجَمَهُمْ وَعَرَبَهُمْ إِلَّا بَقَايَا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ، وَقَالَ: إِنَّمَا بَعَثْتُكَ لِأَبْتَلِيَكَ وَأَبْتَلِيَ بِكَ، فَأَنْزَلْتُ عَلَيْكَ كِتَابًا لَا يَغْسِلُهُ الْمَاءُ، تَقْرَأُهُ نَائِمًا وَيَقْظَانَ وَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ أَمَرَنِي أَنْ آتِيَ قُرَيْشًا، فَقُلْتُ: يَا رَبِّ إِذًا يَثْلَغُوا رَأْسِي، فَيَدَعُوهُ خُبْزَةً، فَقَالَ: اسْتَخْرِجْهُمْ كَمَا اسْتَخْرَجُوكَ، وَاغْزُهُمْ نُغْزِكَ، وَأَنْفِقْ فَسَنُنْفِقُ عَلَيْكَ، وَابْعَثْ جَيْشًا أَبْعَثْ خَمْسَةً أَمْثَالِهِ مِنَ الْمَلَائِكَةِ

حضرت عیاض بن حمار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے خطبہ دیا' خطبہ میں فرمایا: میرے رب نے مجھے حکم دیا کہ میں تم کو وہ چیز سکھاؤں جس سے تم ناواقف ہو' جو آج اللہ نے مجھے سکھایا ہے' اس میں سے کچھ یہ ہے کہ سب مال میں نے اپنے بندوں کے لیے حلال کیے ہیں' میں نے سب بندوں کو حق پر پیدا کیا ہے' ان کے پاس شیطان آتے ہیں' ان کو دین سے دور کرتے ہیں' ان پر ان چیزوں کو حرام کرتے ہیں جو میں نے ان پر حلال کی ہیں' ان کو شرک کرنے کا حکم دیتے ہیں' جس کے اوپر کوئی دلیل نازل نہیں کی گئی' بے شک اللہ عزوجل نے زمین والوں پر نظر فرمائی تو عرب و عجم کے سب لوگوں سے ناراض ہوا' سوائے اہل کتاب کے چند لوگوں سے' میں نے آپ کو آزمائش کے لیے بھیجا ہے اور آپ کے ذریعے دوسروں کی آزمائش ہوگی' آپ پر کتاب نازل کی ہے' اس کو پانی نہیں دھو سکتا ہے' اس کو سوتے جاگتے پڑھو' بے شک اللہ عزوجل نے مجھے حکم دیا کہ میں قریش کے پاس آؤں۔ میں نے عرض کی: اے رب! وہ تو اس وقت میرا سر وہ اس کو علیحدہ علیحدہ کر دیں گے۔ اللہ عزوجل نے فرمایا: میں اُن کو ایسے نکال دوں گا جس طرح انہوں نے آپ کو نکالا ہے' آپ اُن سے جہاد کریں ہم آپ کی مدد کریں گے' آپ خرچ کریں آپ پر خرچ کیا جائے گا'

2933- أخرجه مسلم: الجنة جلد4صفحه2197' وأحمد: المسند جلد4صفحه200 رقم الحديث: 17496 .

Marfat.com
Marfat.com

آپ کی مدد کے لیے پانچ گنا فرشتوں کو بھیجا گیا مدد کے لیے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ اِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ اِلَّا الْمُقَدَّمِيُّ

خالد حذاء سے صرف عبدالوہاب اور عبدالوہاب سے صرف مقدمی ہی روایت کرتے ہیں۔

2934 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَيُّوبَ الْمَخْرَمِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرْمِيُّ قَالَ: نا اَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ رَفِيقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ، وَيُعْطِي عَلَى الرِّفْقِ مَا لَا يُعْطِي عَلَى الْعُنْفِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نرم ہے اور نرمی کو پسند کرتا ہے نرمی کرنے پر وہ دیتا ہے جو سختی کرنے پر نہیں دیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدٌ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا اَبُو عُبَيْدَةَ، وَلَا عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ اِلَّا سَعِيدٌ الْجَرْمِيُّ

یہ حدیث قتادہ سے سعید اور سعید سے ابوعبیدہ اور ابوعبیدہ سے سعید جرمی روایت کرتے ہیں۔

2935 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا سَعِيدٌ قَالَ: نا اَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ قَالَ: نا اَبُو بِشْرٍ الْمُزَلِّقُ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ عِبَادًا يَعْرِفُونَ النَّاسَ بِالتَّوَسُّمِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل کے کچھ بندے ہیں لوگ اُن کو نشانی کے ساتھ پہچانتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا اَبُو بِشْرٍ، وَلَا عَنْ اَبِي بِشْرٍ اِلَّا اَبُو عُبَيْدَةَ

ثابت سے ابوبشر اور ابوبشر سے صرف ابوعبیدہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2936 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرْمِيُّ قَالَ: نا اَبُو تُمَيْلَةَ يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ، عَنْ رُمَيْحِ بْنِ هِلَالٍ الطَّائِيِّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: صَلَّيْنَا الظُّهْرَ خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا انْفَتَلَ مِنْ

حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے ظہر کی نماز پڑھی جب آپ نے نماز سے سلام پھیرا تو آپ ہماری طرف حالت غصہ میں متوجہ ہوئے آپ نے بلند آواز میں آواز دی تو عورتوں نے اپنے

Marfat.com
Marfat.com

صَلَاتِهِ أَقْبَلَ عَلَيْنَا غَضْبَانَ، فَنَادَى بِصَوْتٍ أَسْمَعَ الْعَوَاتِقَ فِي أَجْوَافِ الْخُدُورِ، فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ مَنْ أَسْلَمَ وَلَمْ يَدْخُلِ الْإِيمَانُ فِي قَلْبِهِ، لَا تُؤْذُوا الْمُسْلِمِينَ، وَلَا تَطْلُبُوا عَوْرَاتِهِمْ، فَإِنَّهُ مَنْ يَطْلُبُ عَوْرَةَ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ هَتَكَ اللّٰهُ سِتْرَهُ، وَأَبْدَى عَوْرَتَهُ وَلَوْ كَانَ فِي سِتْرِ بَيْتِهِ

لَا يُرْوَى عَنْ بُرَيْدَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

2937 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرْمِيُّ قَالَ: نا أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ الْبُنَانِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُوضَعُ لِلْأَنْبِيَاءِ مَنَابِرُ مِنْ ذَهَبٍ يَجْلِسُونَ عَلَيْهَا، وَيَبْقَى مِنْبَرِي لَا أَجْلِسُ عَلَيْهِ، قَائِمٌ بَيْنَ يَدَيْ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ مُنْتَصِبًا لِأُمَّتِي مَخَافَةَ أَنْ يَبْعَثَ بِي إِلَى الْجَنَّةِ، وَتَبْقَى أُمَّتِي بَعْدِي، فَأَقُولُ: يَا رَبِّ، أُمَّتِي أُمَّتِي . فَيَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: يَا مُحَمَّدُ، مَا تُرِيدُ أَنْ أَصْنَعَ بِأُمَّتِكَ؟ فَأَقُولُ: يَا رَبِّ اعْدِلْ حِسَابَهُمْ، فَيُدْعَى بِهِمْ فَيُحَاسَبُونَ، فَمِنْهُمْ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ بِرَحْمَةِ اللّٰهِ، وَمِنْهُمْ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِي فَمَا أَزَالُ أَشْفَعُ حَتَّى أُعْطَى صِكَاكًا بِرِجَالٍ قَدْ بُعِثَ بِهِمْ إِلَى النَّارِ، وَحَتَّى إِنَّ مَالِكًا خَازِنَ النَّارِ يَقُولُ: يَا مُحَمَّدُ مَا تَرَكْتَ لِغَضَبِ رَبِّكَ مِنْ أُمَّتِكَ مِنْ نِقْمَةٍ

گھروں کے اندر سن لیا' فرمایا: اے گروہ! جو اسلام لائے ہیں وہ اپنے دلوں میں ایمان کیوں داخل نہیں کرتے ہیں' مسلمانوں کو تکلیف نہ دو! ان کے عیب تلاش نہ کرو! کیونکہ جو اپنے مسلمان بھائی کے عیب تلاش کرتا ہے' اللہ عزوجل اس کے چھپے ہوئے عیب ظاہر کرے گا' اگرچہ اس نے اپنے گھر کے اندر چھپ کر گناہ کیا ہوگا۔

بریدہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: انبیاء کے لیے سونے کے منبر رکھے جائیں گے' وہ اس پر بیٹھے ہوئے ہوں گے' میرا منبر باقی رہے گا اس پر نہیں بیٹھوں گا' میں اپنے رب کے سامنے کھڑا رہوں گا' اپنی اُمت کو جنت بھیجنے کے لیے' اس خدشے سے کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ مجھے جنت میں بھیج دیا جائے اور میرا ایک اُمتی میرے پیچھے جنت جانے سے رہ جائے۔ میں عرض کروں گا: اے رب! میری اُمت! میری اُمت! اللہ عزوجل فرمائے گا: اے محمد ﷺ! آپ کیا چاہتے ہیں میں آپ کی اُمت سے کیا سلوک کروں؟ میں عرض کروں گا: اے رب! ان کے حساب میں نرمی کر! ان کو بلایا جائے گا' ان سے حساب لیا جائے گا' ان میں سے کچھ کو جنت میں داخل کروں گا اپنی رحمت سے' ان میں سے کچھ لوگ جنت میں داخل ہوں گے میری شفاعت سے' میں مسلسل شفاعت کرتا رہوں گا یہاں تک کہ مردوں کا ایسا گروہ مجھے دیا جائے گا جن کو جہنم میں بھیج دیا گیا ہوگا' یہاں تک کہ جہنم کا خازن عرض کرے گا: اے

Marfat.com
Marfat.com

محمد! آپ نے اپنی اُمت سے اپنے رب کے غصہ کے لیے ایک سزا کے لیے بھی یہ نہیں چھوڑا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ إِلَّا أَبُو عُبَيْدَةَ

یہ حدیث محمد بن ثابت سے صرف ابوعبیدہ ہی روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com
Marfat.com

اِبْرَاهِيمُ بْنُ صَالِحٍ الشِّيرَازِيُّ

2938 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ صَالِحٍ الشِّيرَازِيُّ قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: كُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْإِنَاءِ الْوَاحِدِ مِنَ الْجَنَابَةِ، وَاَقُولُ: اَبْقِ لِي، اَبْقِ لِي لَا نَعْلَمُ اَبَا اُمَامَةَ رَوَى عَنْ عَائِشَةَ غَيْرَ هَذَا وَلَا يُرْوَى اِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

2939 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ شَرِيكٍ الْاَسَدِيُّ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا شِهَابُ بْنُ عَبَّادٍ قَالَ: نَا سُعَيْرُ بْنُ الْخِمْسِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: قَتْلُ الْمَرْءِ دُونَ مَالِهِ شَهَادَةٌ هَكَذَا رَوَاهُ سُعَيْرُ بْنُ الْخِمْسِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ فَخَالَفَ سُعَيْرًا فِي رِوَايَتِهِ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَسَنٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ عَمِّهِ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو

ابراہیم بن صالح شیرازی سے روایت کردہ احادیث

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور رسول اللہ ﷺ غسل جنابت ایک برتن سے کرتے تھے' میں کہتی: میرے لیے چھوڑیں! میرے لیے بھی چھوڑیں! ہم نہیں جانتے ہیں کہ ابوامامہ حضرت عائشہ سے اس کے علاوہ بھی روایت کرتے ہیں اور اسی سند سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: آدمی کا مال کی حفاظت کرتے ہوئے قتل ہو جانا شہادت ہے۔ سعیر بن خمس' عبداللہ بن حسن' وہ عکرمہ سے' وہ عبداللہ بن عمرو سے' حضرت عبداللہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی کا ناحق مال لینا چاہا' وہ لڑے تو وہ شہید ہے مال والا۔ حضرت عبداللہ کی سند میں الفاظ یہ ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی کا مال ظلماً لیا وہ لڑ پڑا مال کی حفاظت کے لیے اور قتل ہو گیا تو وہ شہید ہے۔ عکرمہ نے یہ حدیث عبداللہ بن عمرو سے عبداللہ بن عمرو کی روایت کے علاوہ بھی روایت کی ہے۔ حضرت عبداللہ بن

2938- اخرجه احمد: المسند جلد 6 صفحه 101 رقم الحديث: 24653' والبخاري: الغسل جلد 1 صفحه 433 رقم الحديث: 250' ومسلم: الحيض جلد 1 صفحه 255 .

2939- اخرجه البخاري: المظالم جلد 5 صفحه 147 رقم الحديث: 2480 .

Marfat.com
Marfat.com

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ سَلِمَ: مَنْ اُرِيدَ مَالُهُ بِغَيْرِ حَقٍّ، فَقَاتَلَ فَقُتِلَ فَهُوَ شَهِيدٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ فِيهِ اِسْنَادٌ آخَرُ: حَدَّثَنَاهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اُرِيدَ مَالُهُ ظُلْمًا، فَقَاتَلَ دُونَهُ فَقُتِلَ فَهُوَ شَهِيدٌ وَقَدْ رَوَى الْحَدِيثُ عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو مِنْ غَيْرِ رِوَايَةِ عَبْدِ اللّٰهِ بِنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَاهُ بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عِكْرِمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ قَاتَلَ عَلَى مَالِهِ حَتَّى قُتِلَ مَظْلُومًا فَهُوَ شَهِيدٌ

عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو اپنے مال کی حفاظت کے لیے لڑا یہاں تک کہ وہ ظلماً قتل کیا گیا تو وہ شہید ہے۔

2940 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ شَرِيكٍ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَوْرٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ مَعَالِيَ الْاُمُورِ، وَيَكْرَهُ سَفْسَافَهَا

حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل پسند کرتا ہے کہ معاملات مشورہ سے نمٹائے جائیں اور خون بہانے کو ناپسند کرتا ہے۔

2941 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مَتُّوَيْهِ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْوَصَّابِيُّ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب نماز شروع کرتے تو دونوں ہاتھوں کو

2941- أخرجه البخاري: الأذان جلد2صفحه255 رقم الحديث:735'ومسلم: الصلاة جلد1صفحه282 .

Marfat.com
Marfat.com

الْحِمْصِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدَةَ قَالَ: نا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ ذِي حِمَايَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى رَفَعَ يَدَيْهِ حِينَ يَسْتَفْتِحُ الصَّلَاةَ، وَحِينَ يُكَبِّرُ لِلرُّكُوعِ، وَحِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ

اُٹھاتے تھے اور رکوع میں جاتے وقت بھی اللہ اکبر کہتے اور رکوع سے سر اُٹھاتے وقت بھی اللہ اکبر کہتے تھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا ابْنُ ذِي حِمَايَةَ

ایوب سے یہ حدیث ابن ذی حمایہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2942 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ الْعَبْدِيُّ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَعْرَجِ، وَفُلَانٌ يَشْهَدَانِ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ لَمْ تَفُتْهُ، وَمَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغِيبَ الشَّمْسُ لَمْ تَفُتْهُ

حضرت عبدالرحمٰن بن الاعرج رضی اللہ عنہ اور فلان دونوں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے فجر کی نماز کی ایک رکعت طلوع الشمس سے پہلے پالی اس کی نماز قضاء نہ رہی جس نے عصر کی نماز کی ایک رکعت پالی سورج غروب ہونے سے پہلے اس کی نماز بھی قضا نہیں رہی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ رَوْحٍ إِلَّا مُحَمَّدٌ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ

روح سے صرف محمد اور محمد سے عبداللہ روایت کرتے ہیں۔

2943 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ قَالَ: نا سُفْيَانُ بْنُ حَبِيبٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ زُبَيْدٍ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ اور عید الفطر اور

2942- اخرجه البخاری: المواقيت جلد 2 صفحه 67 رقم الحديث: 579' ومسلم: المساجد جلد 1 صفحه 424' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 341 رقم الحديث: 7476 .

2943- اخرجه النسائی: الجمعة جلد 3 صفحه 91 (باب عدد صلاة الجمعة)' وابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحه 338 رقم الحديث: 1063-1064' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 47 رقم الحديث: 259 .

Marfat.com
Marfat.com

الْيَامِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، اَنَّ عُمَرَ قَالَ: الْجُمُعَةُ رَكْعَتَانِ، وَالْفِطْرُ رَكْعَتَانِ، وَالْاَضْحَى رَكْعَتَانِ، وَالسَّفَرُ رَكْعَتَانِ، تَمَامٌ لَيْسَ نَقْصٌ عَلَى لِسَانِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

چاشت اور سفر کی دو دو رکعتیں ہیں یہ حضور ﷺ کی مبارک زبان کے مطابق مکمل ہیں' کمی کوئی نہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا سُفْيَانُ

اس حدیث کو حضرت شعبہ سے صرف سفیان ہی روایت کرتے ہیں۔

2944 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ رَحْمَةَ الْمِصِّيصِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي عَبْلَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَعَانَ ظَالِمًا بِبَاطِلٍ لِيَدْحَضَ بِبَاطِلِهِ حَقًّا فَقَدْ بَرِءَ مِنْ ذِمَّةِ اللّٰهِ وَذِمَّةِ رَسُولِهِ، وَمَنْ اَكَلَ دِرْهَمًا مِنْ رِبًا فَهُوَ مِثْلُ ثَلَاثٍ وَثَلَاثِينَ زِنْيَةً، وَمَنْ نَبَتَ لَحْمُهُ مِنَ السُّحْتِ فَالنَّارُ اَوْلَى بِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے باطل طریقے سے ظالم کی مدد کی تاکہ وہ باطل کے ساتھ حق ..... وہ اللہ اور اس کے رسول کے ذمہ سے آزاد ہو گیا اور جس نے ایک درہم سود کھایا گویا اُس نے تینتیس (۳۳) زنا کیے۔ جس آدمی نے حرام لقمے سے پرورش پائی وہ جہنم کا زیادہ حقدار ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا مُحَمَّدٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حِمْيَرَ اِلَّا سَعِيدٌ

ابراہیم سے صرف محمد اور محمد بن حمیر سے صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں۔

2945 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْهَيْثَمِ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْجَرْجَرَائِيُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: جَائَتْ اُمُّ بَنِي اَبِي طَلْحَةَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ، هَلْ عَلَى الْمَرْاَةِ مِنْ غُسْلٍ اِذَا رَاَتْ مَا يَرَى الرَّجُلُ؟ فَضَحِكْتُ، وَقُلْتُ: اَتَحْتَلِمُ الْمَرْاَةُ؟ قَالَ:

حضرت زینب بنت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ابوطلحہ کے بیٹوں کی ماں آئی۔ عرض کرنے لگیں: یا رسول اللہ! بے شک اللہ عزوجل حق کہنے سے حیاء نہیں کرتا ہے' جب عورت وہی دیکھے جو مرد دیکھتا ہے' کیا اس پر غسل فرض ہو جاتا ہے؟ میں مسکرائی' میں نے عرض کی: کیا عورت کو بھی احتلام ہوتا ہے؟ آپ نے فرمایا: اگر عورت کو احتلام نہیں ہوتا تو بچہ ماں کے کیسے مشابہ ہوتا ہے۔

2945- أخرجه البخاري: الأدب جلد10صفحه519 رقم الحديث: 6091' ومسلم: الحيض جلد1صفحه251 .

Marfat.com
Marfat.com

نَعَمْ، لَوْلَا ذَلِكَ اَكَانَ الْوَلَدُ يُشْبِهُ اُمَّهُ؟

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ رَوْحٍ اِلَّا ابْنُ عُلَيَّةَ

روح سے صرف ابن علیہ ہی روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

Marfat.com

اِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ الْبَزَّازُ

2946 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ الْبَزَّازُ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يُونُسَ، الرَّقِّيُّ قَالَ: نا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي الْجَنِينِ بِغُرَّةٍ: عَبْدٍ اَوْ اَمَةٍ اَوْ فَرَسٍ اَوْ بَغْلٍ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ جَمَاعَةٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، فَلَمْ يَقُلْ اَحَدٌ مِنْهُمْ: اَوْ فَرَسٍ اَوْ بَغْلٍ اِلَّا عِيسَى بْنُ يُونُسَ

ابراہیم یوسف بزار کی روایات

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ایک گرے ہوئے بچہ کا فیصلہ کیا دیت کا' غلام یا لونڈی یا گھوڑے یا خچر کے ساتھ۔ اس حدیث کو ایک جماعت نے روایت کیا ہے محمد بن عمرو سے' ان میں سے کسی نے بھی ''فرس او بغل'' کا لفظ نہیں کہا ہے سوائے عیسیٰ بن یونس کے۔

☆☆☆☆☆

2946- أخرجه أبو داؤد: الديات جلد4صفحه192 رقم الحديث: 4579 .

Marfat.com
Marfat.com

اِبْرَاهِيمُ بْنُ بُنْدَارٍ الْاَصْبَهَانِيُّ

ابراہیم بن بندار اصبہانی کی روایت کردہ احادیث

2947 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بُنْدَارٍ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ آكُلُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيْسًا فِي قَعْبٍ، فَمَرَّ عُمَرُ، فَدَعَاهُ فَاَكَلَ، فَاَصَابَتْ اِصْبَعُهُ اِصْبَعِي، فَقَالَ: حَسِّ اُوهْ اُوهْ، لَوْ اُطَاعُ فِيكُنَّ مَا رَاَتْكُنَّ عَيْنٌ، فَنَزَلَتْ: آيَةُ الْحِجَابِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ ایک برتن میں دلیہ کھا رہی تھی' حضرت عمر رضی اللہ عنہ گزرے' آپ ﷺ نے حضرت عمر کو دعوت دی' آپ نے کھایا: آپ کی انگلیاں میری انگلیوں سے لگ رہی تھیں' انہوں نے کہا: اوہ اوہ! اگر اس حوالہ سے میرا مشورہ قبول کیا جاتا تو ان کو کوئی آنکھ نہ دیکھتی' تو اس کے بعد یہ والی آیت حجاب (پردے والی آیت) نازل ہوئی۔

مسعر سے یہ حدیث سفیان بن عیینہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2948 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَسْبَاطِ بْنِ السَّكَنِ قَالَ: نَا صَالِحُ بْنُ مَالِكٍ الْخُوَارَزْمِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ اَبِي الْمُسَاوِرِ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: مَا صُمْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ اَكْثَرَ مِمَّا صُمْنَا ثَلَاثِينَ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَمَّادٍ اِلَّا عَبْدُ الْاَعْلَى

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول کریم ﷺ کے ساتھ انتیس (۲۹) روزے' تیس (۳۰) روزوں سے زیادہ نہیں رکھے ہیں۔

حماد سے یہ حدیث صرف عبدالاعلیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

2949 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا صَالِحُ بْنُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

2948- أخرجه أبو داؤد: الصوم جلد 2 صفحه 307 رقم الحديث: 2322' والترمذي: الصوم جلد 3 صفحه 64 رقم الحديث: 689 .

Marfat.com
Marfat.com

مَالِكٍ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، اَنَّهُ قَالَ لِابْنِ عُقْبَةَ بْنِ اَبِي مُعَيْطٍ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ، وَكَانَ غَيْرَ كَذُوبٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِعُنُقِ اَبِيكَ اَنْ يُضْرَبَ صَبْرًا، لَمْ يَرْثِهِ، فَقَالَ: مَنْ لِلصِّبْيَةِ بَعْدِي؟ قَالَ: لَهُمُ النَّارُ، حَسْبُكَ مَا رَضِيَ لَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تیرے والد کی گردن مارنے کے بدلے اسے مارا جائے باندھ کر اور اس کے لیے وراثت نہیں ہوگی۔ فرمایا: میرے بعد یہ مصیبت کس کے لیے ہے؟ فرمایا: ان کے لیے جہنم ہے تیرے لیے وہی کافی ہے جو رسول اللہ ﷺ نے تیرے لیے فرمایا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ غَيْرُ زَيْدٍ

عمرو بن مرہ سے سوائے زید کے کوئی روایت نہیں کرتا۔

2950 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مَرْوَانَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِنْ اَعْلَامِ الْمُنَافِقِ: اِذَا حَدَّثَ كَذَبَ، وَاِذَا وَعَدَ اَخْلَفَ، وَاِذَا ائْتُمِنَ خَانَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: منافق کی نشانی یہ ہے کہ جب بات کرے جھوٹ بولے جب وعدہ کرے وعدہ خلافی کرے جب امانت رکھی جائے تو خیانت کرے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زَيْدٍ اِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِي سَعِيدٍ اِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

زید سے صرف ان کے بیٹے عبدالرحمن ہی روایت کرتے ہیں اور ابوسعید سے اسی سند سے ہی روایت ہے۔

2951 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ زَحْمَوَيْهِ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ الْحُرِّ، وَعَمْرٍو، وَاَبِي مُحَرَّرٍ، وَزَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، وَكَثِيرٍ النَّوَّاءِ، وَعَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بلند درجات والوں کو اُن سے نیچے درجات والے دیکھیں گے جس طرح آسمان کے ستاروں کو تم دیکھتے ہو بے شک ابوبکر و عمر دونوں بلند درجات والوں میں ہیں دونوں

2951- أخرجه الترمذي: المناقب جلد**5**صفحه**607** رقم الحديث: **3658**' وابن ماجة: المقدمة جلد **1**صفحه**37** رقم الحديث:**96**' وأحمد: المسند جلد**3**صفحه**120** رقم الحديث:**11945** .

Marfat.com
Marfat.com

عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: اِنَّ اَهْلَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى لَيَرَاهُمْ مَنْ اَسْفَلُ مِنْهُمْ كَمَا تَرَوْنَ الْكَوَاكِبَ فِي السَّمَاءِ، وَاِنَّ اَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ لَمِنْهُمْ وَاَنْعَمَا

انعام والے ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ هَاشِمٍ اِلَّا زَحْمَوَيْهِ

یہ حدیث علی بن ہاشم سے صرف زحمویہ ہی روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com
Marfat.com

اِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ

ابراہیم بن دحیم دمشقی سے روایت کردہ احادیث

2952 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نا عِمْرَانُ بْنُ اَبِي حُمَيْدٍ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَمَاعَةَ قَالَ: نَا الْاَوْزَاعِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ، اَنَّهَا اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: اِنَّهَا تُسْتَحَاضُ، فَزَعَمَتْ اَنَّهُ قَالَ: ذٰلِكَ عِرْقٌ، فَاِذَا اَقْبَلَتْ فَدَعِي الصَّلَاةَ، وَاِذَا اَدْبَرَتْ فَاغْتَسِلِي وَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ ثُمَّ صَلِّي

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئی' عرض کی: میں استحاضہ والی ہو جاتی ہوں' ان کا گمان ہے کہ آپ نے فرمایا: وہ رگ پھٹی ہوئی ہے' جب حیض آئے تو نماز چھوڑ دے جب وہ حیض کی مدت مکمل ہو جائے تو غسل کر اور خون دھولے' پھر نماز پڑھ۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا ابْنُ سَمَاعَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْهُ اِلَّا عِمْرَانُ، وَفَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ هِيَ فَاطِمَةُ بِنْتُ اَبِي حُبَيْشٍ

اوزاعی سے یہ حدیث ابن سماعہ ہی روایت کرتے ہیں اور ابن سماعہ سے عمران روایت کرتے ہیں' فاطمہ بنت قیس ہی فاطمہ بنت ابی حبیش ہیں۔

2953 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْدَانَ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ: نا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَصْلَتَانِ، اَوْ خَلَّتَانِ هُمَا يَسِيرٌ، وَمَنْ يَعْمَلُ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دو عادتیں ہیں دونوں آسان ہیں' ان پر عمل کرنے والے تھوڑے ہیں: پانچ وقت کی نماز ادا کرنا' ہر نماز کے بعد دس مرتبہ سبحان اللہ' دس مرتبہ الحمد للہ اور دس مرتبہ اللہ اکبر' یہ ایک سو پچاس مرتبہ زبان کے لیے ہو جائے گا اور پندرہ سو مرتبہ میزان میں ہوگا' جب تو اپنے

2952- أخرجه البخاري: الوضوء جلد 1 صفحه 396 رقم الحديث: 228' ومسلم: الحيض جلد 1 صفحه 262' والطبراني في الكبير جلد 24 صفحه 362 رقم الحديث: 900 .

2953- أخرجه ابو داؤد: الأدب جلد 4 صفحه 318 رقم الحديث: 5065' والترمذي: الدعوات جلد 5 صفحه 478 رقم الحديث: 3410' والنسائي: السهو جلد 3 صفحه 62 (باب عدد التسبيح بعد التسليم)' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 275 رقم الحديث: 6924 .

Marfat.com
Marfat.com

بِهِمَا قَلِيلٌ: الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ، تُسَبِّحُ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ عَشْرًا، وَتَحْمَدُهُ عَشْرًا، وَتُكَبِّرُهُ عَشْرًا، فَتِلْكَ خَمْسُونَ وَمِائَةٌ بِاللِّسَانِ، وَأَلْفٌ وَخَمْسُمِائَةٍ فِي الْمِيزَانِ، وَإِذَا أَوَيْتَ إِلَى فِرَاشِكَ، سَبَّحْتَ وَكَبَّرْتَ وَحَمَّدْتَ مِائَةَ مَرَّةٍ فَتِلْكَ مِائَةٌ بِاللِّسَانِ وَأَلْفٌ فِي الْمِيزَانِ

بستر پر آئے تو سبحان اللہ' اللہ اکبر' الحمدللہ سومرتبہ پڑھ لیا کر' یہ سومرتبہ زبان سے ہوگا' میزان میں اس کا ثواب ہزار مرتبہ کے برابر ہوگا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، وَأَبُو أُسَامَةَ

مسعر سے یہ حدیث عبداللہ بن محمد بن مغیرہ اور ابواسامہ ہی روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com
Marfat.com

اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْغَزَّالُ

ابراہیم بن محمد غزال سے روایت کردہ احادیث

2954 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْغَزَّالُ الْمِصْرِيُّ الْمُعَدِّلُ قَالَ: نا خَلَّادُ بْنُ اَسْلَمَ قَالَ: نا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ: نا حَمَّادٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي لَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ كُلَّ يَوْمٍ وَاَتُوبُ اِلَيْهِ مِائَةَ مَرَّةٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں دن میں سو مرتبہ اللہ عزوجل سے بخشش طلب کرتا ہوں (اُمت کے لیے) اور سو مرتبہ اس کی طرف خصوصی رجوع کرتا ہوں۔

2955 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ النَّصِيبِيُّ قَالَ: نا مَيْمُونُ بْنُ الْاَصْبَغِ قَالَ: نا اَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ قَالَ: نا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَذَا السَّلَامُ عَلَيْكَ قَدْ عَرَفْنَاهُ، فَكَيْفَ الصَّلَاةُ؟ قَالَ: قُولُوا: اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى اِبْرَاهِيمَ اِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلَى اِبْرَاهِيمَ اِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَلَمَةَ اِلَّا مِسْعَرٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا اَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ اَبِي بَكْرٍ اِلَّا مَيْمُونٌ

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ پر سلام پڑھنے کو ہم جان گئے ہیں' آپ پر درود کیسے پڑھیں؟ آپ نے فرمایا: ''اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى اِبْرَاهِيمَ اِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلَى اِبْرَاهِيمَ اِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ''۔

سلمہ سے مسعر اور مسعر سے ابوبکر اور ابوبکر سے میمون روایت کرتے ہیں۔

2955- أخرجه البخاري: التفسير جلد8صفحه392 رقم الحديث: 4797' ومسلم: الصلاة جلد1صفحه305 .

Marfat.com
Marfat.com

2956 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُسْلِمُ بْنُ عَمْرٍو الْحَذَّاءُ الْمَدِينِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الضَّحَّاكِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْصُرُ الصَّلَاةَ بِالْعَقِيقِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مقام عقیق پر نماز قصر پڑھتے تھے۔

لَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَرْفُوعًا إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

ابن عمر سے یہ حدیث اسی سند سے مرفوعا روایت ہے۔

2957 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عِرْقٍ الْيَحْصِبِيُّ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ الْأَوْصَابِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي عَبْلَةَ، عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ قَالَتْ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ: مَا كُنْتِ إِذَا سَافَرْتِ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ حَجَجْتِ أَوْ غَزَوْتِ مَعَهُ مَا كُنْتِ تُزَوِّدِينَهُ؟ قَالَتْ: كُنْتُ أُزَوِّدُهُ قَارُورَةَ دُهْنٍ وَمُشْطًا، وَمِرْآةً وَمِقَصَّيْنِ وَمُكْحُلَةً وَسِوَاكًا

حضرت ام الدرداء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا: جب آپ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر کرتی تھیں یا حج یا جہاد کے لیے جاتی تھیں تو آپ کا زادِ راہ کیا ہوتا تھا؟ آپ نے فرمایا: ہمارا زادِ راہ ایک لکڑی کا پیالہ اور کنگھی' شیشہ' سرمہ دانی اور مسواک۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا مُحَمَّدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ

یہ حدیث ابراہیم سے محمد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن حفص اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

2956- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه160 .

Marfat.com
Marfat.com

اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى التَّوَّزِيُّ

ابراہیم بن موسیٰ توزی سے روایت کردہ احادیث

2958 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى التَّوَّزِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ يَحْيَى الدَّيْبُلِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ قَالَ: نا جَابِرُ بْنُ يَحْيَى الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْاَغَرِّ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، وَاَبِي هُرَيْرَةَ قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ عِنْدَ مَوْتِهِ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، لَمْ تَطْعَمْهُ النَّارُ اَبَدًا

حضرت ابوسعید اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنی موت کے وقت لا الہ الا اللّٰہ واللّٰہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللّٰہ پڑھا' اس کو آگ ہمیشہ نہیں کھائے گی۔

2959 - قَالَ: ونا جَابِرُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ جَرَّ اِزَارَهُ مِنَ الْخُيَلَاءِ لَمْ يَنْظُرِ اللّٰهُ اِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: لَا تَدَعَنَّ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ، فَاِنَّ فِيهِمَا الرَّغَائِبُ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: لَا تَمُوتَنَّ وَعَلَيْكَ دَيْنٌ، فَاِنَّمَا هِيَ الْحَسَنَاتُ وَالسَّيِّئَاتُ، لَيْسَ ثَمَّ دِينَارٌ وَلَا دِرْهَمٌ، جَزَاءٌ وَقِصَاصٌ لَيْسَ يَظْلِمُ اللّٰهُ اَحَدًا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے اپنا تہبند تکبر سے لٹکایا' اللہ عزوجل قیامت کے دن اس کی طرف نظر رحمت نہیں کرے گا۔ میں نے فرماتے ہوئے سنا: فجر سے پہلے کی سنتیں نہ چھوڑو' کیونکہ ان دونوں کی رغبتیں ہے۔ اور فرماتے ہوئے سنا کہ تم اس حالت میں نہ مرنا کہ تم پر قرض ہو کیونکہ یہی نیکیاں اور برائیاں ہی ہیں دینار اور درہم نہیں جزا اور بدلہ ہوگا۔ اللہ عزوجل کسی پر ظلم نہیں کرتا ہے۔

2958- انظر: تلخيص الحبير جلد2صفحه110 .

2959- اخرجه البخاري: اللباس جلد10صفحه266 رقم الحديث: 5784' ومسلم: اللباس جلد 3صفحه652' واحمد: المسند جلد 2صفحه199 رقم الحديث: 6345' والطبراني في الكبير جلد12صفحه407 رقم الحديث: 13501 .

Marfat.com
Marfat.com

2960 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَيُّوبَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ قَالَتْ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُسْتَحَاضَةِ قَالَ: تَعْتَدُّ اَيَّامَ اَقْرَائِهَا، ثُمَّ تَغْتَسِلُ كُلَّ طُهْرٍ، ثُمَّ تَحْتَشِي، وَتُصَلِّي

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا جَعْفَرٌ

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے استحاضہ والی عورت کے متعلق پوچھا' آپ ﷺ نے فرمایا: حیض کے دنوں میں نماز چھوڑ دے گی' پھر جب بھی پاکی کے دن آئیں گے تو غسل کرے گی' پھر ہر نماز کے وقت کے لیے وضو کرے' پھر نماز پڑھے گی۔

ابن جریج سے صرف جعفر ہی روایت کرتے ہیں۔

2961 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ دَرَسْتُوَيْهِ الْفَسَوِيُّ قَالَ: نا اَبُو حُمَةَ مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا اَبُو قُرَّةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَغَ مِنْ طَوَافِهِ عِنْدَ الْمَرْوَةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ طواف سے فارغ ہوئے مقامِ مروہ کے پاس۔

2962 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْحَجْرِيُّ الْكِنْدِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْاَجْلَحِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَ الْعَبَّاسُ يَعُودُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ، فَرَفَعَهُ، فَاَجْلَسَهُ فِي مَجْلِسِهِ عَلَى السَّرِيرِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَفَعَكَ اللّٰهُ يَا عَمِّ، فَقَالَ الْعَبَّاسُ: هَذَا عَلِيٌّ يَسْتَاْذِنُ ۔ فَقَالَ: يَدْخُلُ فَدَخَلَ وَمَعَهُ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ، فَقَالَ الْعَبَّاسُ: هَؤُلَاءِ وَلَدُكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: وَهُمْ وَلَدُكَ يَا عَمِّ قَالَ: اَتُحِبُّهُمْ؟ فَقَالَ: اَحَبَّكَ اللّٰهُ كَمَا اَحَبَّهُمْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عباس' رسول اللہ ﷺ کی عیادت کرنے کے لیے آئے' آپ کی بیماری میں۔ آپ اُٹھے حضرت عباس کو چارپائی پر بٹھایا' حضور ﷺ نے ان کو فرمایا: اللہ آپ کو بلندی دے! اے چچا! حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کی: حضرت علی آپ سے اجازت مانگ رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا: داخل ہوں' حضرت علی رضی اللہ عنہ داخل ہوئے' آپ کے ساتھ حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما بھی تھے' حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ آپ کے بچے ہیں' آپ ﷺ نے فرمایا: اے چچا! یہ آپ کے بچے ہیں' حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کی: کیا آپ ان سے محبت کرتے ہیں؟ آپ

Marfat.com
Marfat.com

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ آپ سے محبت کرے جس طرح وہ ان سے محبت کرتا ہے۔

2963 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْاَجْلَحِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اَبِي الضُّحَى مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ الْعَبَّاسُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّا لَنَعْرِفُ الضَّغَائِنَ فِي وُجُوهِ اَقْوَامٍ. قَالَ: بِمَ تَعْرِفُهَا؟ قَالَ: تَكُونُ الْحَلْقَةُ فِي الْحَدِيثِ، فَاِذَا اطَّلَعْتُ عَلَيْهِمْ اَمْسَكُوا لِقَرَابَتِي مِنْكَ، وَلَوْ كَانُوا فِي نُصْحَةٍ لِلّٰهِ وَرَسُولِهِ مَا اَمْسَكُوا لِقَرَابَتِي مِنْكَ قَالَ: تَعْرِفُهُمْ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَوَضَعَ الْعَبَّاسُ يَدَهُ عَلَى ذِرَاعِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ، فَقَالَ لَهُ الْعَبَّاسُ: هٰذِهِ الْحَلْقَةُ مِنْهُمْ، فَاَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِ الْعَبَّاسِ، فَرَفَعَهَا، فَقَالَ: مَنْ لَمْ يُحِبَّ عَمِّي هٰذَا لِلّٰهِ وَلِقَرَابَتِهِ مِنِّي فَلَيْسَ بِمُؤْمِنٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم قوم کے چہروں سے کینوں کو پہچانتے تھے' آپ نے فرمایا: تم کیسے پہچانتے ہو! ایک حلقہ گفتگو کرتا تھا جب میں ان کے پاس آتا تو میری آپ سے رشتے داری کی وجہ سے وہ خاموش ہو جاتے تھے' اور اگر وہ اللہ اور اس کے رسول کی نصیحت میں ہوتے تو میری رشتے داری کی وجہ سے نہ رُکتے۔ فرمایا: آپ ان کو جانتے ہیں؟ انہوں نے کہا: جی ہاں! حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے اپنا ہاتھ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کلائی پر رکھا' پھر مسجد میں داخل ہوئے' حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یہ حلقہ ان میں سے ہے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑا اور فرمایا: جو میرے چچا سے محبت نہ کرے اللہ کی رضا اور میری رشتہ داری کی وجہ سے' وہ ایمان والا نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا ابْنُ الْاَجْلَحِ

یہ حدیث منصور سے صرف ابن اجلح ہی روایت کرتے ہیں۔

2964 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ الْاَصَمِّ الْعَكَّاوِيُّ، بِعَكَّا قَالَ: نا مُنَخَّلُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ صُبْحٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ اَبِي الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو سمندر (تری) میں اللہ کی رضا کے لیے جہاد کرتا ہے' اللہ جانتا ہے جو اس کی راہ میں جہاد کرتا ہے' اس نے اللہ کی اطاعت کا حق ادا کیا' جنت کو تلاش کر لیا اور جہنم سے دور ہو گیا۔

2963- اخرجه العقيلي في الضعفاء جلد4صفحه149 .

Marfat.com
Marfat.com

وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ غَزَا فِي الْبَحْرِ غَزْوَةً فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَنْ يَغْزُو فِي سَبِيلِهِ، فَقَدْ اَدَّى اِلَى اللّٰهِ طَاعَتَهُ كُلَّهَا وَطَلَبَ الْجَنَّةَ كُلَّ مَطْلَبٍ، وَهَرَبَ مِنَ النَّارِ كُلَّ مَهْرَبٍ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ اِلَّا عُمَرُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرَ

یہ حدیث یونس سے صرف عمر ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن حمیر اکیلے ہیں۔

2965 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَيَانٍ الْجَوْهَرِيُّ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْجُعْفِيُّ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْاَقْمَرِ، عَنِ الْاَغَرِّ اَبِي مُسْلِمٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَيْقَظَ الرَّجُلُ اَهْلَهُ مِنَ اللَّيْلِ، فَتَوَضَّآ، وَصَلَّيَا، كُتِبَا مِنَ الذَّاكِرِينَ اللّٰهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب آدمی رات کو اپنی بیوی کو جگائے اور دونوں وضو کریں اور نمازیں پڑھیں تو اللہ عزوجل اُن کو کثرت سے ذکر کرنے والے مرد اور عورتوں میں لکھ دیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا جَعْفَرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

یہ حدیث مسعر سے جعفر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے والے محمد بن عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

2965- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد2صفحه33 رقم الحديث: 1309 . انظر: الترغيب للمنذرى جلد 1صفحه429 رقم الحديث: 19 .

Marfat.com
Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ اِسْمَاعِيلُ

ان شیخ کے نام سے جن کا نام اسماعیل ہے

2966 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِسْحَاقَ السَّرَّاجُ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ اَلَا فَزُورُوهَا، وَلَا تَقُولُوا هُجْرًا، وَنَهَيْتُكُمْ عَنِ الظُّرُوفِ فَاشْرَبُوا فِيمَا شِئْتُمْ، وَلَا تَسْكَرُوا، وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْاَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثٍ، فَاَمْسِكُوا مَا شِئْتُمْ

حضرت ابو بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تم کو قبروں کی زیارت کرنے سے منع کرتا تھا' خبردار! اب زیارت کیا کرو لیکن وہاں جا کر شریعت کے خلاف کوئی بات نہ کرو' میں تم کو برتنوں سے منع کرتا تھا' جس برتن میں تم پینا چاہو پیو' لیکن نشہ دلانے والی چیز سے بچو' میں تم کو قربانی کے گوشت کو تین دن سے زیادہ رکھنے سے منع کرتا تھا' اب روک لیا کرو جتنا تم چاہو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سِمَاكٍ اِلَّا مُحَمَّدٌ

سماک سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

2967 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ قَالَ: نا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ قَالَ: اَنَا مُوسَى الْقَارِيُّ قَالَ: نا الْمُفَضَّلُ بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ نَبِيٍّ، وَلَا وَالٍ اِلَّا وَلَهُ بِطَانَتَانِ: بِطَانَةٌ تَاْمُرُهُ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَاهُ عَنِ الْمُنْكَرِ، وَبِطَانَةٌ لَا تَاْلُوهُ خَبَالًا، فَمَنْ وُقِيَ شَرَّهَا فَقَدْ وُقِيَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی نبی اور کوئی والی نہیں ہے مگر اس کے ساتھ دو پوشیدہ طاقتیں ہوتی ہیں' ایک اس کو نیکی کا حکم دیتا ہے اور برائی سے منع کرتا ہے' ایک ان کے کرنے سے روکتا نہیں جو اس کے شر سے بچا لیا گیا' وہ بچ گیا۔

2966- اخرجه مسلم: الجنائز جلد2صفحه672' وأبو داؤد: الأشربة جلد3صفحه330 رقم الحديث: 3698 .

2967- اخرجه البخاري: الأحكام جلد 13صفحه201 رقم الحديث: 7198' والترمذي: الزهد جلد 4صفحه583 رقم الحديث: 2369' والنسائي: البيعة جلد7صفحه141 (باب بطانة الامام)' وأحمد: المسند جلد 2صفحه318 رقم الحديث: 7258 .

Marfat.com
Marfat.com

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا الْمُفَضَّلُ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ الْمُفَضَّلِ اِلَّا مُوسَى، وَهُوَ حَدِيثُ اِسْحَاقَ

اوزاعی سے صرف مفضل اور مفضل سے صرف موسیٰ ہی روایت کرتے ہیں' یہ اسحاق کی حدیث ہے۔

2968 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْجَرَّاحِ قَالَ: نا زَافِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: لَمَّا كَانَ صَبِيحَةَ احْتَلَمْتُ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرْتُهُ اَنِّي قَدِ احْتَلَمْتُ، فَقَالَ: لَا تَدْخُلْ عَلَى النِّسَاءِ، فَمَا اَتَى عَلَيَّ يَوْمٌ كَانَ اَشَدَّ مِنْهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ایک صبح مجھے احتلام ہوا تو میں نبی کریم ﷺ کے پاس آیا' میں نے آپ کو بتایا کہ مجھے احتلام ہوا ہے' آپ ﷺ نے فرمایا: تم میری ازواج کے پاس داخل نہ ہوا کرو' (یعنی اب تم بالغ ہو گئے ہو) وہ دن مجھ پر بڑا دشوار تھا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى اِلَّا مَالِكٌ، وَلَا عَنْ مَالِكٍ اِلَّا زَافِرٌ

یحییٰ سے مالک اور مالک سے زافر روایت کرتے ہیں۔

2969 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلَ بْنَ قِيرَاطٍ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ حَلْقِ الْقَفَا، اِلَّا لِلْحِجَامَةِ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو صرف گردن منڈوانے سے منع کیا مگر پچھنے لگوانے کے لیے اجازت دی۔

2970 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَنْفَقَ زَوْجَيْنِ مِنْ مَالِهِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ دَعَتْهُ حَجَبَةُ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، كُلٌّ يَدْعُوهُ اِلَى مَا عِنْدَهُ: يَا فُلُ، هَذَا خَيْرٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میاں بیوی پر اپنے مال سے جو خرچ کرے اللہ کی راہ میں اس کو قیامت کے دن جنت کا دربان بلائیں گے۔ ہر ایک اس کو اس چیز کی طرف بلائے گا جو اس کے پاس ہوگی۔اے فلان! یہ بھلائی کا سامان ہے۔

2970- أخرجه البخاري: الصوم جلد4صفحه133 رقم الحديث: 1897' ومسلم: الزكاة جلد2صفحه711 .

Marfat.com
Marfat.com

2971 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَلَاءِ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ عَبَّادٍ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَشْهِدُوا هَذَا الْحَجَرَ خَيْرًا، فَاِنَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَافِعٌ مُشَفَّعٌ، لَهُ لِسَانٌ وَشَفَتَانِ، يَشْهَدُ لِمَنِ اسْتَلَمَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس پتھر (یعنی حجر اسود) کو بھلائی کا گواہ بناؤ کیونکہ یہ قیامت کے دن سفارش کرے گا' اس کی سفارش قبول ہوگی' اس کی زبان اور دو ہونٹ ہوں گے' جس نے اس کو استلام کیا ہوگا اس کے متعلق گواہی دے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ اِلَّا الْوَلِيدُ

خالد حذاء سے یہ حدیث صرف ولید ہی روایت کرتے ہیں۔

2972 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَحْمَدَ الْخُزَاعِيُّ قَالَ: نا الْحَكَمُ بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَوْلَادُ الْمُشْرِكِينَ خَدَمُ اَهْلِ الْجَنَّةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مشرکوں کے نابالغ بچے اہل جنت کے خادم ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا مُقَاتِلٌ

یہ حدیث قتادہ سے صرف مقاتل ہی روایت کرتے ہیں۔

2973 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ وَهْبِ بْنِ الْمُهَاجِرِ الْقُرَشِيُّ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الْاَزْرَقُ قَالَ: نا مُبَشِّرُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ اَبِي حَمْزَةَ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا قَاتَلَ اَحَدُكُمْ صَاحِبَهُ فَلْيَتَجَنَّبْ وَجْهَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے ساتھی کو مارنے کا ارادہ کرے تو چہرے پر مارنے سے پرہیز کرے۔

2973- اخرجه البخاری: العتق جلد5صفحه215 رقم الحديث: 2559' ومسلم: البر جلد4صفحه2016 .

Marfat.com
Marfat.com

2974 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ قَالَ: نا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: نا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدَ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهَى فِي غَزْوَةِ اَوْطَاسٍ اَنْ يَقَعَ الرَّجُلُ عَلَى الْحَامِلِ حَتَّى تَضَعَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے غزوۂ اوطاس میں منع فرمایا کہ حاملہ عورت سے وطی نہ کی جائے بچہ جننے تک۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ دَاوُدَ اِلَّا الْحَجَّاجُ، وَلَا عَنِ الْحَجَّاجِ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ

داؤد سے صرف حجاج اور حجاج سے اسماعیل روایت کرتے ہیں۔

2975 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الضَّبِّيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نا دَاوُدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ الْفُرَافِصَةِ الْبَلْخِيُّ قَالَ: نا الْخَلِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ: نا حَبِيبُ بْنُ الشَّهِيدِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللّٰهُمَّ بَارِكْ لِاُمَّتِي فِي بُكُورِهَا لَمْ نَسْمَعْهُ اِلَّا مِنْ هَذَا الشَّيْخِ، وَلَا يُرْوَى، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ اِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عرض کی: اے اللہ! میری اُمت کے صبح کے کاموں میں برکت دے۔ ہم نے اس حدیث کو اس شیخ کے علاوہ کسی سے نہیں سنا' ابوبکرہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

2976 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ قَالَ: نا دَاوُدُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ: نا عَتَّابُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَوْذَبٍ، عَنْ عِيسَى الْاَزْرَقِ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: وَضَّاْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَدْخَلَ يَدَهُ تَحْتَ حَنَكِهِ، فَخَلَّلَ لِحْيَتَهُ، فَقُلْتُ: مَا هَذَا؟ قَالَ: بِهَذَا اَمَرَنِي رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو وضو کروایا' آپ نے اپنا ہاتھ گلے کے سامنے سے داخل کیا اور داڑھی کا خلال کیا' میں نے عرض کی: یہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: مجھے میرے رب نے یہ کرنے کا حکم دیا۔

لَا يُرْوَى عَنْ مَطَرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

مطر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

2977 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ

حضرت اسود بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ

Marfat.com
Marfat.com

الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهُ سَأَلَهَا عَنِ الْأَوْعِيَةِ الَّتِي نَهَى عَنْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: نَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ . قُلْتُ: فَمَا هَذِهِ الْجِرَارُ الْخُضْرُ هِيَ الْحَنْتَمُ؟ قَالَتْ: لَا، هِيَ الْجِرَارُ الْحُمْرُ، كَانَ يُحْمَلُ فِيهَا زِفْتٌ، وَكَانَ يُحْمَلُ فِيهَا خَمْرٌ مِنْ مِصْرَ إِلَى الْمَدِينَةِ، فَنَهَى عَنْهَا

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ إِلَّا يَزِيدُ

رضی اللہ عنہا سے اُن برتنوں کے متعلق پوچھا گیا جن میں رسول اللہ ﷺ نے پینے سے منع کیا تھا' آپ نے فرمایا: دُباء' حنتم' نقیر اور مزفت کے برتنوں میں پینے سے منع کیا' میں نے کہا: یہ سبز مٹکے تھے' حنتم کیا ہے؟ فرمایا: وہ سرخ مٹکا ہے' وہ اس کو اُٹھاتے تھے اس میں شراب اُٹھا کر لائی جاتی ہے' مصر سے مدینہ کی طرف اس سے منع کیا گیا۔

حمزہ سے صرف یزید ہی روایت کرتے ہیں۔

2978 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ إِلَّا مُوسَى، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے' اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

یہ حدیث ابن اسحاق سے صرف موسیٰ ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن ابی فدیک اکیلے ہیں۔

2979 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ نُمَيْلٍ الْخَلَّالُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ أَبِي هَيَّاجٍ الْأَسَدِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ الْوَالِبِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ: أَنَّ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جمعہ کے دن فجر کی نماز کی پہلی رکعت میں الم تنزیل السجدہ اور دوسری رکعت میں ھل اتی علی الانسان پڑھتے تھے۔

2978- أخرجه مسلم: المقدمة جلد 1 صفحه 10' والترمذي: العلم جلد 5 صفحه 36 رقم الحديث: 2661' وابن ماجه المقدمة جلد 1 صفحه 13 رقم الحديث: 32 .

Marfat.com
Marfat.com

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى ب الم تَنْزِيلُ السَّجْدَةِ، وَفِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ هَلْ اَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ

(لا يروى هذا الحديث عن علی الا بهذا الاسناد تفرد به محمد)

(یہ حدیث حضرت علی رضی اللہ عنہ سے صرف اسی سند سے روایت ہے۔ اس حدیث کے ساتھ محمد منفرد ہیں۔)

2980 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ اَبُو قُصَيٍّ الْعُذْرِيُّ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: نا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْقَسْرِيُّ قَالَ: نا الصَّلْتُ بْنُ بَهْرَامَ، عَنْ يَزِيدَ الْفَقِيرِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: اَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَغْتَسِلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہم کو جمعہ کے دن غسل کرنے کا حکم دیتے تھے۔

2981 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَحْمَدَ الْبَصْرِيُّ، وَكِيلُ اَكْثَمَ قَالَ: نا اَبُو الْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا مَالِكُ بْنُ سُعَيْرٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا بُعِثْتُ رَحْمَةً مُهْدَاةً

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں رحمت اور ہدایت دینے کے لیے بھیجا گیا ہوں۔

☆☆☆☆☆

2980- اخرجه الطبرانی فی الصغير جلد1 صفحه95 .

2981- اخرجه الصغير جلد1 صفحه95 .

Marfat.com
Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ إِسْحَاقُ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام اسحاق ہے

2982 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: انا مَعْمَرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ لِي أَنْ أَعْلَمَ إِذَا أَحْسَنْتُ وَإِذَا أَسَأْتُ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا سَمِعْتَ جِيرَانَكَ يَقُولُونَ: قَدْ أَحْسَنْتَ، فَقَدْ أَحْسَنْتَ، وَإِذَا سَمِعْتَهُمْ يَقُولُونَ: قَدْ أَسَأْتَ، فَقَدْ أَسَأْتَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی: مجھے کیسے علم ہوگا جب میں نیکی اور جب میں گناہ کروں گا؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تو اپنے پڑوسوں سے سنے کہ وہ کہہ رہے ہیں: تو نے نیکی کی ہے تو تو نے نیکی کی ہے جب تم سنو کہ وہ کہہ رہے ہیں کہ تو نے گناہ کیا ہے تو تو نے گناہ کیا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا مَعْمَرٌ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ (تفرد به عبد الرزاق)

یہ حدیث منصور سے معمر اور ابن مسعود سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔(اس حدیث کے ساتھ عبدالرزاق منفرد ہیں)

2983 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ جَافَى حَتَّى يُرَى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سجدہ کرتے تو اپنی کلائیوں کو جسم سے جدا رکھتے یہاں تک کہ آپ کی بغل کی سفیدی دکھائی دیتی تھی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا مَعْمَرٌ، وَلَا يُرْوَى عَنْ

منصور سے معمر روایت کرتے ہیں اور جابر سے یہ

2982- أخرجه ابن ماجة: الزهد جلد 2صفحه1412 رقم الحديث: 4223' وأحمد: المسند جلد 1صفحه521 رقم الحديث: 3807 . انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه274 .

2983- أخرجه الصغير رقم الحديث: 198' والكبير رقم الحديث: 1745' وأحمد جلد3صفحه294' وعبد الرزاق جلد2صفحه168 .

Marfat.com
Marfat.com

جَابِرٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

2984 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ اَبِي الْمِنْهَالِ، عَنْ اَبِي بَرْزَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ كَرِهَ اَوْ نَهَى عَنِ النَّوْمِ قَبْلَهَا، وَالْحَدِيثِ بَعْدَهَا

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الثَّوْرِيِّ اِلَّا عَبْدُ الرَّزَّاقِ

حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عشاء سے پہلے سونے اور عشاء کے بعد (دنیوی) گفتگو کرنے سے منع کیا یا اسے انتہائی ناپسند فرمایا۔ (مقصود عادت بنانا ہوتا ہے کبھی کبھی کسی خاص وجہ سے سو جانا مکروہ نہ ہوگا۔)

اسے ثوری سے صرف عبدالرزاق ہی روایت کرتے ہیں۔

2985 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: اَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ اِقَامَةُ الصَّفِّ

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَقِيلٍ اِلَّا مَعْمَرٌ، وَلَا يُرْوَى، عَنْ جَابِرٍ اِلَّا مِنْ هٰذَا الْوَجْهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: صف مکمل کرنے سے نماز مکمل ہوتی ہے۔

یہ حدیث ابن عقیل سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں اور جابر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

2986 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ اَبِي مَسْعُودٍ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِمَّا اَدْرَكَ النَّاسُ مِنَ النُّبُوَّةِ الْاُولَى اِذَا لَمْ تَسْتَحِ فَاصْنَعْ

حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگوں کو جو پہلی نبوت میں بات ملی ہے وہ یہ تھی کہ جب حیاء نہ رہے تو جو چاہو کرو۔

2984- اخرجه البخاري: المواقيت جلد2صفحه87 رقم الحديث: 599' ومسلم: المساجد جلد1صفحه447 .

2985- اخرجه أحمد: المسند جلد3صفحه395 رقم الحديث: 14467' والطبراني في الكبير جلد 2صفحه183 رقم الحديث: 1744 . انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه92 .

2986- اخرجه البخاري في الأدب جلد 10صفحه539 رقم الحديث: 6120' وأبو داؤد: الأدب جلد4صفحه253 رقم الحديث: 4797' وابن ماجة: الزهد جلد2صفحه1400 رقم الحديث: 4183' وأحمد: المسند جلد4 صفحه149 رقم الحديث: 17094 .

Marfat.com
Marfat.com

مَا شِئْتَ

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا مَعْمَرٌ، وَلَا عَنْ مَعْمَرٍ اِلَّا عَبْدُ الرَّزَّاقِ

اعمش' معمر اور معمر' عبدالرزاق سے روایت کرتے ہیں۔

2987 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادِ بْنِ اَنْعَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ اَحَدٌ الْجَنَّةَ اِلَّا بِجَوَازٍ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، هَذَا كِتَابٌ مِنَ اللّٰهِ لِفُلَانِ بْنِ فُلَانٍ، اَدْخِلُوهُ جَنَّةً عَالِيَةً قُطُوفُهَا دَانِيَةٌ

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں کوئی داخل نہیں ہوگا مگر اس کے ساتھ اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا' یہ کتاب اللہ کی جانب سے فلان بن فلان کے لیے' بلند درجہ والی جنت میں داخل ہو' اس کا سرپھل قریب ہوگا۔

2988 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِي عَلَى قُرَيْشٍ حَقًّا، وَاِنَّ لِقُرَيْشٍ عَلَيْكُمْ حَقًّا مَا حَكَمُوا فَعَدَلُوا، وَائْتُمِنُوا فَاَدَّوْا، وَاسْتُرْحِمُوا فَرَحِمُوا، فَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ مِنْهُمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرا قریش پر حق ہے اور قریش کا تم پر حق ہے' جب وہ فیصلہ کریں تو عدل کریں' امانت رکھی جائے تو ادا کریں' رحم مانگا جائے تو رحم کریں' جو ان میں سے ایسے نہ کرے' ان پر اللہ کی لعنت ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ اِلَّا مَعْمَرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّزَّاقِ

یہ حدیث ابن ابی ذئب سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالرزاق اکیلے ہیں۔

2989 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، قَالَ اَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْاَنْصَارَ عَيْبَتِي الَّتِي اَوَيْتُ اِلَيْهَا،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قریش میری گٹھی ہیں' میں نے ان میں پناہ لی ہے' ان کی اچھائیاں قبول کرو اور گناہوں سے درگزر کرو' کیونکہ انہوں نے اپنا حق ادا کر دیا ہے اب

2988- اخرجه احمد جلد2صفحه270 .

Marfat.com
Marfat.com

فَاقْبَلُوا مِنْ مُحْسِنِهِمْ، وَتَجَاوَزُوا عَنْ مُسِيئِهِمْ، فَإِنَّهُمْ قَدْ أَدَّوْا الَّذِي عَلَيْهِمْ، وَبَقِيَ الَّذِي لَهُمْ

ان کے حقوق اُمت پر باقی رہ گئے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ إِلَّا مَعْمَرٌ

یہ حدیث ثابت بنانی سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں۔

2990 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَأَى الْغَيْثَ قَالَ: اللَّهُمَّ صَيِّبًا هَنِيئًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب بادل دیکھتے تو فرماتے: برسا اس کو برکت کے ساتھ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا مَعْمَرٌ

یہ حدیث ایوب سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں۔

2991 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ: أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: أَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا تَصَدَّقَ مِنْ طَيِّبٍ يَقْبَلُهَا اللَّهُ مِنْهُ، فَأَخَذَهَا بِيَمِينِهِ، وَرَبَّاهَا كَمَا يُرَبِّي أَحَدُكُمْ فَلُوَّهُ، أَوْ فَصِيلَهُ، وَإِنَّ الرَّجُلَ يَتَصَدَّقُ بِالتَّمْرَةِ، فَتَرْبُو لَهُ فِي يَدِ اللَّهِ، أَوْ قَالَ: كَفِّ اللَّهِ، حَتَّى تَكُونَ مِثْلَ الْجَبَلِ، فَتَصَدَّقُوا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بندہ جب صدقہ کرتا ہے اپنے مال سے تو اللہ عزوجل اس کو قبول کرتا ہے اس کو اپنے دائیں دست قدرت سے لیتا ہے اس کو بڑھاتا رہتا ہے جس طرح تم میں سے کوئی گھوڑے کا بچہ بڑا کرتا ہے ایک آدمی کھجور صدقہ کرتا ہے تو اللہ عزوجل اس کو بڑھاتا ہے یا فرمایا: اللہ عزوجل اس کو اپنی ہتھیلی (جیسے اس کی شان کے لائق ہے) میں رکھ کر بڑھاتا ہے یہاں تک کہ وہ پہاڑ کی طرح ہو جاتا ہے پس تم صدقہ کیا کرو۔ (یا راوی نے ''فی کف اللہ'' کے الفاظ کہے ہیں)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا مَعْمَرٌ

یہ حدیث ایوب سے صرف معمر ہی روایت کرتے

2990- أخرجه البخاري: الاستسقاء جلد 2 صفحه 601-602 رقم الحديث: 1032، وأبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحه 328 رقم الحديث: 5099، وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 133 رقم الحديث: 24930 .

2991- أخرجه أحمد: المسند جلد 2 صفحه 359 رقم الحديث: 7652، وأخرجه البخاري: التوحيد جلد 13 صفحه 7430، ومسلم: الزكاة جلد 2 صفحه 702 .

Marfat.com
Marfat.com

ہیں۔

2992 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْيَدُ الْمُنْطِيَةُ خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى

حضرت عروہ بن محمد اپنے والد سے‘ ان کے والد ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں‘ وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ الْفَضْلِ اِلَّا مَعْمَرٌ، وَجَدُّ عُرْوَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ: عَطِيَّةُ السَّعْدِيُّ

یہ حدیث سماک بن فضل سے صرف معمر اور عروہ بن محمد کے دادا عطیہ سعدی بھی روایت کرتے ہیں۔

2993 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: اَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، عَنْ اَبِي سَلَّامٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: مَا الْاِثْمُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: الْاِثْمُ مَا حَكَّ فِي صَدْرِكَ، فَدَعْهُ قَالَ: فَمَا الْاِيمَانُ؟ قَالَ: مَنْ سَائَتْهُ سَيِّئَتُهُ وَسَرَّتْهُ حَسَنَتُهُ فَهُوَ مُؤْمِنٌ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! گناہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: گناہ وہ ہے جو تیرے سینے میں کھٹکے‘ تو اس کو چھوڑ دے۔ اس نے عرض کی: ایمان کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس کو اچھائی خوش کر دے اور برائی سے تکلیف ہو‘ وہ مؤمن ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ اِلَّا مَعْمَرٌ، وَلَا يُرْوَى، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث یحییٰ بن ابی کثیر سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں اور یہ حدیث ابوامامہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

2994 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: اَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: مَرَّ رَجُلٌ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ نَاسٌ، فَقَالَ رَجُلٌ مِمَّنْ عِنْدَهُ: اِنِّي لَاُحِبُّ هَذَا لِلّٰهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَعْلَمْتَهُ؟ قَالَ: لَا، فَقَالَ: فَقُمْ اِلَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس سے گزرا‘ آپ کے پاس صحابہ کرام تھے‘ اُن میں سے ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میں اس سے اللہ کے لیے محبت کرتا ہوں‘ آپ نے فرمایا: کیا تم نے اسے بتایا ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: اُٹھو اور اس کو بتاؤ! وہ اُٹھا اور

2992- اخرجه وعبد الرزاق جلد 11 صفحه 108' واحمد جلد 4 صفحه 226 .

2994- اخرجه البيهقى فى شعب الايمان جلد 6 صفحه 489 رقم الحديث: 9011 .

Marfat.com

فَاَعْلَمَهُ، فَقَامَ اِلَيْهِ فَاَعْلَمَهُ، فَقَالَ: اَحَبَّكَ الَّذِي اَحْبَبْتَنِي لَهُ قَالَ: ثُمَّ رَجَعَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَالَهُ، فَاَخْبَرَهُ بِمَا قَالَ: فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنْتَ مَعَ مَنْ اَحْبَبْتَ، وَلَكَ مَا احْتَسَبْتَ

اس کو بتایا' اس نے جواباً کہا: جس طرح تُو مجھ سے محبت کرتا ہے میں بھی تم سے محبت کرتا ہوں' راوی کا بیان ہے: پھر وہ نبی ﷺ کی طرف واپس آیا تو آپ نے فرمایا: اس کو بتایا! حضور ﷺ نے فرمایا: تُو اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہوگا اور تیرے لیے ثواب ہے' اس کا جو تُو نے اخلاص کا اظہار کیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا مَعْمَرٌ

یہ حدیث اشعث بن عبداللہ سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں۔

2995 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: سَمِعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمًا يَتَدَارَوْنَ فَقَالَ: اِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِهٰذَا، ضَرَبُوا كِتَابَ اللّٰهِ بَعْضَهُ بِبَعْضٍ، وَاِنَّمَا نَزَلَ كِتَابُ اللّٰهِ يُصَدِّقُ بَعْضُهُ بَعْضًا، فَلَا تُكَذِّبُوا بَعْضَهُ بِبَعْضٍ، فَمَا عَلِمْتُمْ مِنْهُ فَقُولُوهُ وَمَا جَهِلْتُمْ فَكِلُوهُ اِلَى عَالِمِهِ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے' ان کے والد ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے کچھ لوگوں کو سنا کہ وہ کسی آیت میں گفتگو کر رہے ہیں' آپ نے فرمایا: تم سے پہلے لوگ اس وجہ سے ہلاک ہوئے تھے کہ انہوں نے کتاب کے ایک حصے کو دوسرے سے ٹکرایا۔ کتاب اللہ نازل ہوئی ہے ایک حصہ' دوسرے حصہ کی تصدیق کرتا ہے۔ تم ایک حصہ کو نہ جھٹلاؤ ایک حصہ کو مان کر' جو تم جانتے ہو اس کو بیان کرو' جو تم نہیں جانتے اس کو علم والے کے سپرد کر دو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ اِلَّا مَعْمَرٌ

یہ حدیث معمر ہی روایت کرتے ہیں۔

2996 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَتِ امْرَاَةٌ مَخْزُومِيَّةٌ تَسْتَعِيرُ الْمَتَاعَ وَتَجْحَدُهُ فَاَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ قبیلہ مخزومیہ کی ایک عورت تھی' وہ سامان عاریتاً لیتی تھی اور دینے سے انکار کر دیا کرتی تھی' حضور ﷺ نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا۔

2995- أخرجه أحمد: المسند جلد2صفحه250 رقم الحديث: 6750 . انظر: الدر المنثور للسيوطي جلد2صفحه6 .

2996- أخرجه أبو داؤد: الحدود جلد 4صفحه136 رقم الحديث: 4395' والنسائي: السارق جلد 8صفحه61 (باب ما يكون حرزا' وما لا يكون)' وأحمد: المسند جلد2صفحه204 رقم الحديث: 6388 .

Marfat.com

بِقطْعِ يَدِهَا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا مَعْمَرٌ

یہ حدیث ایوب سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں۔

2997 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُؤْمِنُ يَاْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ، وَالْكَافِرُ يَاْكُلُ فِي سَبْعَةِ اَمْعَاءٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مؤمن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا مَعْمَرٌ

یہ حدیث ایوب سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں۔

2998 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا شِغَارَ فِي الْإِسْلَامِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اسلام میں شغار نہیں ہے (شغار کا مطلب ہے: نکاح کے بدلے کا نکاح کرنا اور حق مہر نہ رکھنا)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا مَعْمَرٌ

یہ حدیث ایوب سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں۔

2999 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ ثَابِتٍ، وَاَبَانَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا شِغَارَ فِي الْإِسْلَامِ وَالشِّغَارُ: اَنْ يُبَدِّلَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اسلام میں شغار نہیں ہے' شغار یہ ہے کہ اپنی بہن کا نکاح دوسرے آدمی سے کرنا اور اس کی بہن کا نکاح اپنے ساتھ کرنا اور آپس میں مہر نہ رکھنا' جلب

2997- أخرجه البخاري في الأطعمة جلد9صفحه446 رقم الحديث: 5394' ومسلم في الأشربة جلد3صفحه1631 .

2998- أخرجه البخاري في الحيل جلد12صفحه349 رقم الحديث: 6960' ومسلم في النكاح جلد 2صفحه1035' وأحمد في المسند جلد2صفحه49 .

2999- وأخرجه النسائي في النكاح جلد 6صفحه92 (باب الشغار)' وأحمد في المسند جلد 3صفحه199 رقم الحديث: 12664 .

Marfat.com

الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ أُخْتَهُ بِغَيْرِ صَدَاقٍ، فَلَا شِغَارَ فِي الْإِسْلَامِ، وَلَا جَلَبَ وَلَا جَنَبَ

اور جب بھی نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا مَعْمَرٌ

یہ حدیث ثابت سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں۔

3000 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ حَلَفَ فَقَالَ: إِنْ شَاءَ اللَّهُ، لَمْ يَحْنَثْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے قسم اُٹھائی اس نے انشاء اللہ کہا تو اس کی قسم نہیں ٹوٹے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ إِلَّا مَعْمَرٌ

یہ حدیث ابن طاؤس سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں۔

3001 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: أَنَا مَعْمَرٌ قَالَ: أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ حَبِيبٍ، أَخْبَرَهُ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: (وَآتُوهُمْ مِنْ مَالِ اللَّهِ الَّذِي آتَاكُمْ) (النور: 33) قَالَ: رُبُعَ الْكِتَابَةِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اس آیت: ''اللہ کے مال سے دو جو اللہ نے تم کو دیا ہے'' کی تفسیر بیان کی کہ مراد ہے: کتابت (وہ مال جو غلام اپنی آزادی کے لیے دیتا ہے) کا چوتھا حصہ دو۔

لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ إِلَّا ابْنُ جُرَيْجٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّزَّاقِ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَبِيبٍ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ

یہ حدیث مرفوعاً عطاء بن سائب سے صرف ابن جریج ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبدالرزاق اور عبداللہ بن حبیب ابوعبدالرحمٰن سلمی اکیلے ہیں۔

3000- أخرجه البخاري في الكفارات جلد 11 صفحه 610 رقم الحديث: 6720، ومسلم في الأيمان جلد 3 صفحه 1275.

3001- أخرجه الحاكم في المستدرك جلد 2 صفحه 397، والبيهقي في سننه جلد 10 صفحه 552 رقم الحديث: 21667.

Marfat.com

3002 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْخَيْرِ سَبْعِينَ سَنَةً، فَإِذَا أَوْصَى حَافَ فِي وَصِيَّتِهِ، فَخُتِمَ لَهُ بِشَرِّ عَمَلِهِ، فَيَدْخُلُ النَّارَ، وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الشَّرِّ سَبْعِينَ سَنَةً، فَيَعْدِلُ فِي وَصِيَّتِهِ، فَيُخْتَمُ لَهُ بِخَيْرِ عَمَلِهِ، فَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَالَ: ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ: وَاقْرَئُوا إِنْ شِئْتُمْ: (تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ) (النساء: 13) إِلَى (وَلَهُ عَذَابٌ مُهِينٌ) (النساء: 14)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی ستر سال تک نیک اعمال کرتا ہے جب وصیت کرتا ہے تو اپنی وصیت میں بے انصافی کرتا ہے اس کا خاتمہ بُرے اعمال پر ہوتا ہے اس کو جہنم میں داخل کیا جاتا ہے اور ایک آدمی ستر سال تک بُرے عمل کرتا ہے اپنی وصیت میں انصاف کرتا ہے اس کا خاتمہ نیک اعمال پر ہوتا ہے اس کو جنت میں داخل کیا جاتا ہے۔ پھر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے تھے: اگر تم چاہو تو یہ پڑھ لو: ''یہ اللہ کی حدیں ہیں (سے لے کر) اس کے لیے ذلت خیز عذاب ہے'' (تک)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ إِلَّا أَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، وَلَا يُرْوَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ أَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

شہر بن حوشب سے یہ حدیث صرف اشعث بن عبداللہ ہی روایت کرتے ہیں اور حضور ﷺ سے یہ حدیث صرف اشعث بن عبداللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

3003 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عُثْمَانَ الْجَزَرِيِّ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: فَادَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُسَارَى بَدْرٍ وَكَانَ فِدَاءُ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ أَرْبَعَةَ آلَافٍ، وَقَتَلَ عُقْبَةَ بْنَ أَبِي مُعَيْطٍ، قَتَلَهُ قَبْلَ الْفِدَاءِ، فَقَامَ إِلَيْهِ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَقَتَلَهُ صَبْرًا، فَقَالَ: مَنْ لِلصِّبْيَةِ يَا مُحَمَّدُ؟ قَالَ: النَّارُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے بدر کے قیدیوں سے فدیہ لیا' ہر ایک کا فدیہ چار ہزار تھا' عقبہ بن ابی معیط کو قتل کیا گیا' فدیہ سے پہلے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ اس کی طرف کھڑے ہوئے' اس کو باندھ کر قتل کیا' کہنے لگا: اے محمد! یہ کیا مصیبت ہے؟ آپ نے فرمایا: جہنم!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ الْجَزَرِيِّ إِلَّا مَعْمَرٌ

یہ حدیث عثمان جزری سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں۔

3002- اخرجه ابن ماجة فى الوصايا جلد 2 صفحه 902 رقم الحديث: 2704' واحمد فى المسند جلد 2 صفحه 372 رقم الحديث: 7760.

Marfat.com

3004 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ يَاسِينَ الزَّيَّاتِ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: وَضَّاْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ بَعْدَمَا نَزَلَتْ سُورَةُ الْمَائِدَةِ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو وضو کروایا' آپ نے موزوں پر مسح کیا' سورۂ مائدہ نازل ہونے کے بعد۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ رِبْعِيٍّ اِلَّا يَاسِينُ الزَّيَّاتُ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَرَوَاهُ شُعْبَةُ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ جَرِيرٍ

یہ حدیث حماد بن ابی سلیمان' ربعی سے اور حماد سے صرف یاسین الزیات روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالرزاق اکیلا ہے۔اس حدیث کو شعبہ نے حماد سے' انہوں نے ابراہیم سے' انہوں نے ہمام بن حارث سے اور انہوں نے جریر سے روایت کیا ہے۔

3005 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي الْاَشْعَثُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَبُولَنَّ اَحَدُكُمْ فِي مُسْتَحَمِّهِ ثُمَّ يَتَوَضَّاُ فِيهِ، فَاِنَّ عَامَّةَ الْوَسْوَاسِ مِنْهُ

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کھڑے پانی میں کوئی بھی پیشاب نہ کرے' اس سے وضو بھی کرنا ہو کیونکہ عام وسوسے اسی سے پیدا ہوتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا مَعْمَرٌ

یہ حدیث اشعث بن عبداللہ سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں۔

3006 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ

حضرت قیس بن عباد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3004- أخرجه مسلم من طريق ابراهيم النخعي عن همام عن جرير في الطهارة جلد 1 صفحه 228' وأبو داؤد في الطهارة جلد 1 صفحه 38 رقم الحديث: 154' والترمذي في الطهارة جلد 1 صفحه 155 رقم الحديث: 93' والنسائي في الطهارة جلد 1 صفحه 69' وابن ماجة في الطهارة جلد 1 صفحه 180 رقم الحديث: 543' وأحمد في المسند جلد 4 صفحه 437 رقم الحديث: 19191 .

3005- أخرجه أبو داؤد في الطهارة جلد 1 صفحه 7 رقم الحديث: 27' والترمذي في الطهارة جلد 1 صفحه 32-33 رقم الحديث: 21' وابن ماجة في الطهارة جلد 1 صفحه 111 رقم الحديث: 304' والنسائي في الطهارة جلد 1 صفحه 33' وأحمد في المسند جلد 5 صفحه 70 رقم الحديث: 20594 .

Marfat.com

عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ خَالِدٍ يَعْنِي: الْحَذَّاءَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَّادٍ قَالَ: قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ، فَدَخَلْتُ الْمَسْجِدَ لِصَلَاةِ الْعَصْرِ، فَتَقَدَّمْتُ إِلَى الصَّفِّ الْأَوَّلِ، فَجَاءَ رَجُلٌ فَأَخَذَ بِمَنْكِبِي فَأَخَّرَنِي وَقَامَ مَقَامِي بَعْدَمَا كَبَّرَ الْإِمَامُ وَكَبَّرْتُ، فَلَمَّا فَرَغْنَا مِنَ الصَّلَاةِ الْتَفَتَ إِلَيَّ، فَقَالَ: إِنَّمَا أَخَّرْتُكَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَنَا أَنْ يُصَلِّيَ فِي الصَّفِّ الْأَوَّلِ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ، فَعَرَفْتُ أَنَّكَ لَسْتَ مِنْهُمْ فَأَخَّرْتُكَ، فَقُلْتُ: مَنْ هَذَا؟ فَقَالُوا: أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ

میں مدینہ شریف آیا' میں مسجد میں داخل ہوا عصر کی نماز کے وقت' میں پہلی صف میں شامل ہوا تو ایک آدمی آیا' اس نے میرا کندھا پکڑا' مجھے پیچھے کیا اور خود میری جگہ پہ کھڑا ہو گیا' یہ امام کے تکبیر کہنے کے بعد کی بات ہے' جب ہم نماز سے فارغ ہوئے تو وہ میری طرف متوجہ ہوا' اس نے کہا: میں نے آپ کو پیچھے اس لیے کیا تھا کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے ہم کو حکم دیا کہ پہلی صف میں مہاجرین و انصار ہوں' میں نے پہچان لیا تو ان میں سے نہیں ہے' میں نے تجھے پیچھے کیا' میں نے کہا: وہ کون تھے؟ انہوں نے کہا: ابی بن کعب رضی اللہ عنہ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّزَّاقِ

یہ حدیث خالد الحذاء سے صرف محمد بن راشد ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالرزاق اکیلے ہیں۔

◆3007 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْعَلَاءِ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَهْلِ قُبَاءَ: مَا هَذَا الطُّهُورُ الَّذِي قَدْ خُصِصْتُمْ بِهِ فِي هَذِهِ الْآيَةِ: (فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا، وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِينَ) (التوبة: 108) ؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا مِنَّا أَحَدٌ يَخْرُجُ مِنَ الْغَائِطِ إِلَّا غَسَلَ مَقْعَدَتَهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے قباء والوں سے فرمایا: تم کیا عمل کرتے ہو جس کی وجہ سے تمہاری شان قرآن کی اس آیت میں بیان کی گئی ہے کہ اس مسجد کے اردگرد کچھ ایسے لوگ ہیں جن سے اللہ عزوجل محبت کرتا ہے' پاکی کی وجہ سے' اللہ عزوجل پاک رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم میں کوئی پیشاب یا پاخانہ کر کے نکلتا ہے تو اپنی شرمگاہ کو پانی سے دھوتا ہے۔

3007- اسناده ضعيف جدًا فيه: أ- يحيى بن العلاء البجلى البرازى متروك . ضعفه ووهاه غير واحد' وقال أحمد: كذاب يضع الحديث' وقال ابن معين: غير ثقة' ب- ليث بن أبى سليم لا يختج به . وقد أخرجه أيضًا الكبير' وقال الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد 1 صفحه 216: وفيه شهر أيضًا . قلت: شهر بن حوشب من رجال مسلم' قال فيه ابن حجر: صدوق كثير الارسال والأوهام .

Marfat.com

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِی اُمَامَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّزَّاقِ

یہ حدیث ابوامامہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں عبدالرزاق اکیلے ہیں۔

3008 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: اَنَا بِشْرُ بْنُ رَافِعٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِی كَثِيرٍ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ السَّلَامَ اسْمٌ مِنْ اَسْمَاءِ اللّٰهِ، فَاَفْشُوهُ بَيْنَكُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لفظ سلام اللہ کے ناموں میں سے ایک نام ہے اس کو آپس میں عام کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِی كَثِيرٍ اِلَّا بِشْرُ بْنُ رَافِعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّزَّاقِ

یحییٰ بن ابی کثیر سے صرف بشر بن رافع ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبدالرزاق اکیلے ہیں۔

3009 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: اَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ عُثْمَانَ الْجَزَرِيِّ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قُتِلَ حَمْزَةُ يَوْمَ اُحُدٍ، وَقُتِلَ مَعَهُ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ، فَجَائَتْ صَفِيَّةُ بِنْتُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بِثَوْبَيْنِ لِتُكَفِّنَ بِهِمَا حَمْزَةَ، فَلَمْ يَكُنْ لِلْاَنْصَارِيِّ كَفَنٌ، فَاَسْهَمَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الثَّوْبَيْنِ، ثُمَّ كَفَّنَ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا فِی ثَوْبٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اُحد کے دن حضرت حمزہ کو قتل کیا گیا' آپ کے ساتھ کچھ انصار کے لوگ قتل کیے گئے' حضرت صفیہ بنت عبدالمطلب رضی اللہ عنہا تشریف لائیں دو کپڑے لے کر تاکہ اس کے ساتھ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو کفن دیا جائے' تو انصاری کے پاس کفن نہیں تھا' حضور ﷺ نے دو کپڑے ان کے درمیان تقسیم کیے' ہر ایک کو ایک ایک کپڑا میں کفن دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ الْجَزَرِيِّ اِلَّا مَعْمَرٌ

یہ حدیث عثمان الجزری سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں۔

3010 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: اَنَا

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

3009- اسنادہ فیہ: عثمان الجزری ترجمہ ابن ابی حاتم فی الجرح جلد 6 صفحہ 174 وقال: ویقال لہ: عثمان الشاھد' ونقل عن الامام احمد انہ قال: روی احادیث مناکیر' وعموا انہ ذھب کتابہ' وقال ابو حاتم' کما تقدم' ولکنہ فیہ کلام۔

3010- اخرجہ ابو داؤد فی الترجل جلد 4 صفحہ 83 رقم الحدیث: 4205' والترمذی فی اللباس جلد 4 صفحہ 232

Marfat.com

عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: اَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ الْاَسْلَمِيِّ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ الدُّؤَلِيِّ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَحْسَنَ مَا غَيَّرْتُمْ بِهِ الشَّيْبَ الْحِنَّاءُ وَالْكَتَمُ

نے فرمایا: سب سے اچھی جس سے آپ تم بالوں کی سفیدی بدلتے ہو وہ مہندی اور کتم ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ اِلَّا مَعْمَرٌ

یہ حدیث سعید الجریری سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں۔

3011 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْقَطَّانُ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ ... مَرْيَمَ قَالَ: نا اَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ قَالَ: حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْيٌ، فَاِذَا امْرَاَةٌ مِنَ السَّبْيِ تَسْعَى، اِذْ وَجَدَتْ صَبِيًّا فِي السَّبْيِ، فَاَخَذَتْهُ فَاَلْصَقَتْهُ بِبَطْنِهَا وَاَرْضَعَتْهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَتَرَوْنَ هٰذِهِ طَارِحَةً وَلَدَهَا فِي النَّارِ؟ قُلْنَا: لَا، وَاللّٰهِ، وَهِيَ تَقْدِرُ عَلَى اَنْ لَا تَطْرَحَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَللّٰهُ اَرْحَمُ بِعِبَادِهِ مِنْ هٰذِهِ الْمَرْاَةِ بِوَلَدِهَا

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک قیدی کے پاس تشریف لائے' اچانک قیدیوں میں سے کا ایک عورت دوڑتی ہوئی آئی' اس نے قیدیوں میں اپنا بچہ پایا' اس کو پکڑا اس کو اپنے پیٹ سے چمٹا لیا اور اس کو دودھ پلایا' حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تم خیال کرتے ہو کہ یہ عورت اپنے بچہ کو آگ میں ڈالے گی؟ ہم نے عرض کی: نہیں! اللہ کی قسم! یہ پسند نہیں کرے گی کہ اس کو وہ پھینکے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل اپنے بندوں پر اس کی ماں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے' جتنی یہ اپنے بچہ پر ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا اَبُو غَسَّانَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ اَبِي غَسَّانَ اِلَّا ابْنُ اَبِي مَرْيَمَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عُمَرَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

زید بن اسلم سے صرف ابوغسان اور ابوغسان سے ابن ابی مریم ہی روایت کرتے ہیں' اور حضرت عمر سے یہ حدیث اسی سند سے مروی ہے۔

رقم الحديث: **1753**' والنسائى فى الزينة جلد **8** صفحه **120** باب الخضاب بالحناء والكتم' وابن ماجة فى اللباس جلد **2** صفحه **1196** رقم الحديث: **3622**' وأحمد فى المسند جلد **5** صفحه **176** رقم الحديث: **21365** .

3011- أخرجه البخارى فى الأدب جلد **10** صفحه **440** رقم الحديث: **5999**' ومسلم فى التوبة جلد **4** صفحه **2109**' والطبرانى فى الصغير جلد **1** صفحه **98** .

Marfat.com

3012 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْقَطَّانُ قَالَ: نا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ فِرَاسٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، وَدَاوُدُ بْنُ اَبِي هِنْدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ يَذْكُرُ اَحَدُهُمَا مَا لَمْ يَذْكُرِ الْآخَرُ قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْاَضْحَى فَقَالَ: مَنْ تَوَجَّهَ قِبْلَتَنَا، وَصَلَّى بِصَلَاتِنَا، وَنَسَكَ نُسُكَنَا فَلَا يَذْبَحْ حَتَّى يُصَلِّيَ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ هَذَا يَوْمٌ اللَّحْمُ فِيهِ مَكْرُوهٌ، وَاِنِّي عَجَّلْتُ نُسُكِي لِاُطْعِمَ اَهْلِي وَاَهْلَ دَارِي وَجِيرَانِي . فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَعِدْ ذَبِيحَةً اُخْرَى . فَقَالَ: اِنَّ عِنْدِي عَنَاقًا لَبُونًا هِيَ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ شَاتَيْ لَحْمٍ قَالَ: اذْبَحْهَا، فَاِنَّهَا خَيْرُ نُسُكِكَ، وَلَا تُجْزِءُ ذَبِيحَةٌ عَنْ اَحَدٍ بَعْدَكَ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ، اِلَّا ابْنُ اَبِي زَائِدَةَ، وَلَا رَوَاهُ اِلَّا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ عید الاضحیٰ کے دن کھڑے ہوئے، آپ نے فرمایا: جس نے ہمارے قبلہ کی طرف منہ کیا اور ہماری نمازیں پڑھیں اور ہماری قربانی کی طرح قربانی کی اور نماز سے پہلے ذبح نہ کرے۔ ایک آدمی کھڑا ہوا، اس نے عرض کی: یارسول اللہ! اس دن میں گوشت ملنا مشکل ہوتا ہے، میں نے اپنے گھروالوں، رشتے داروں اور پڑوسیوں کو کھلانے کے لیے پہلے کر لی ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اس کی جگہ دوسری کرو! اس نے عرض کی: میرے پاس چھ ماہ کا بھیڑ کا بچہ ہے، جو مجھے اپنی بکری سے زیادہ پسند ہے۔ آپ نے فرمایا: اس کو ذبح کر وہ تیری بہترین قربانی ہے، تیرے بعد کسی کے لیے جائز نہیں ہے۔

سفیان سے صرف ابوزائدہ اور ابوزائدہ سے یوسف بن عدی روایت کرتے ہیں۔

3013 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْقَطَّانُ قَالَ: نا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا اَبُو النَّضْرِ قَالَ: نا شَيْبَانُ اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بہت زیادہ کالا کتا شیطان ہوتا ہے۔

3012- اخرجه البخاري في الأضاحي جلد10صفحه22 رقم الحديث: 5563 بلفظ: (من صلى صلاتنا، واستقبل قبلتنا، فلا يذبح حتى ينصرف . فقال أبو بردة بن دينار فقال: يا رسول الله، فعلت . فقال: هو شيء عجلته . قال: فان عندي جذعة هي خير من مسنتين، أذبحها؟ قال: نعم، ثم لا تجزى عن أحد بعدك . قال عامر: هي خير نسيكتيه . ومسلم في الأضاحي جلد3صفحه1553 .

3013- واخرجه ايضًا احمد جلد6صفحه157 عن ابي النضر بالاسناد، وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد4 صفحه47: وفيه ليث بن أبي سليم، وهو ثقة، ولكنه مدلس، وبقية رجال احمد رجال الصحيح .

Marfat.com

الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْكَلْبَ الْاَسْوَدَ الْبَهِيمَ شَيْطَانٌ

لَمْ يَرْوِ مُجَاهِدٌ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ غَيْرَ هٰذَا، وَلَا رَوَاهُ عَنْهُ اِلَّا لَيْثٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ لَيْثٍ اِلَّا شَيْبَانُ

مجاہد اسود سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اس کے علاوہ سند سے روایت کرتے ہیں مجاہد سے لیث اور لیث سے شیبان روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

اِسْحَاقُ بْنُ خَالَوَيْهِ الْوَاسِطِيُّ

اسحاق بن خالویہ واسطی سے روایت کردہ احادیث

3014 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ خَالَوَيْهِ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: أنا مَعْمَرٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَمُدَّ اللّٰهُ فِي عُمْرِهِ، وَيُوَسِّعَ لَهُ فِي رِزْقِهِ، وَيَدْفَعَ عَنْهُ مِيتَةَ السَّوْءِ فَلْيَتَّقِ اللّٰهَ، وَلْيَصِلْ رَحِمَهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ اسکی عمر لمبی ہو اور اس کا رزق کشادہ ہو اسکے گناہ معاف ہوں تو وہ اللہ سے ڈرے اور صلہ رحمی کرے۔

3015 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ خَالَوَيْهِ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: أنا مَعْمَرٌ قَالَ: أنا ثَابِتٌ، وَسُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظَرَ قِبَلَ الْعِرَاقِ، وَالشَّامِ، وَالْيَمَنِ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ أَقْبِلْ بِقُلُوبِهِمْ عَلَى طَاعَتِكَ، وَحُطَّ مِنْ وَرَائِهِمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عراق، شام اور یمن کی طرف دیکھا عرض کی: اے اللہ! ان کے دلوں کو اپنی اطاعت پر پلٹ دے اور ان کے پچھلے گناہ معاف کر دے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، إِلَّا مَعْمَرٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ مَعْمَرٍ إِلَّا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ

سلیمان التیمی سے صرف معمر اور معمر سے ہشام بن یوسف اور ہشام سے صرف علی بن بحر ہی روایت کرتے ہیں۔

3014- أخرجه الامام أحمد جلد 1 صفحه 143، والبزار (في كشف الأستار جلد 2 صفحه 374) وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحه 155-156، ورجال البزار رجال الصحيح، غير عاصم بن ضمرة وهو ثقة .

3015- أخرجه الصغير جلد 1 صفحه 98 . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 60: ورجاله رجال الصحيح غير علي بن بحر وهو ثقة .

Marfat.com

3016 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ خَالَوَيْهِ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا مَعْمَرٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا تَرَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبًا وَلَا فِضَّةً، وَلَا شَاةً وَلَا بَعِيرًا، وَلَا تَرَكَ اِلَّا شَطْرًا مِنْ شَعِيرٍ، فَاَكَلْنَا مِنْهُ زَمَانًا، ثُمَّ كِلْتُهُ، فَوَدِدْتُ اَنِّي لَمْ اَكِلْهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے سونا' چاندی' بکری' اونٹ بطور وراثت نہیں چھوڑے صرف کچھ جو چھوڑے ہم اس سے کھاتے رہے' ایک زمانہ پھر میں نے اس کو ناپ لیا' میں نے چاہا کہ میں انہیں نہ کھاؤں (کہ ختم ہو جائیں)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا مَعْمَرٌ، وَلَا عَنْ مَعْمَرٍ اِلَّا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ وَلَا عَنْ هِشَامٍ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ

ہشام بن عروہ سے صرف معمر اور معمر سے ہشام بن یوسف اور یوسف سے علی بن بحر ہی روایت کرتے ہیں۔

3017 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ خَالَوَيْهِ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حَبِيبٍ، وَهِشَامٍ، وَحُمَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِي اِنَاءِ اَحَدِكُمْ فَلْيَغْمِسْهُ فِيهِ، فَاِنَّ اَحَدَ جَنَاحَيْهِ دَاءٌ، وَالْآخَرَ دَوَاءٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی کے برتن میں مکھی گر جائے تو اس کو ڈبو لیا کرو کیونکہ اس کے ایک پر میں شفاء اور دوسرے میں بیماری ہوتی ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ

حماد بن سلمہ' حمید سے اور حمید سے ابراہیم بن حجاج السامی روایت کرتے ہیں۔

3018 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ حَاجِبٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ قَالَ: نا اَبِي، عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ

حضرت ابوعمرو بن حماس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عورتوں کے لیے راستے میں بیٹھنا جائز نہیں ہے۔

3017- اخرجه البخاری فی بدء الخلق جلد6صفحه414 رقم الحديث: 3320' وابو داؤد فی الأطعمة جلد 3صفحه364 رقم الحديث: 3844' وابن ماجة في الطب جلد 2صفحه1159 رقم الحديث: 3505' وأحمد في المسند جلد2صفحه330 رقم الحديث: 7377' والدارمي في الأطعمة جلد2صفحه134-135 رقم الحديث: 2038 .

Marfat.com

الْحَارِثِ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ اَبِى عَمْرِو بْنِ حِمَاسٍ، وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ لِلنِّسَاءِ سَرَاةُ الطَّرِيقِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا ابْنُ اَبِى ذِئْبٍ

یہ حدیث زہری سے صرف ابن ابی ذئب ہی روایت کرتے ہیں۔

3019 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ حَاجِبٍ الْمَرْوَزِىُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِىُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خُبَيْبٍ الْجُهَنِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا عَرَفَ الْغُلَامُ يَمِينَهُ مِنْ شِمَالِهِ فَمُرُوهُ بِالصَّلَاةِ

حضرت معاذ بن عبداللہ بن خبیب جہنی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جب بچہ دائیں سے بائیں کو پہچان لے اس کو نماز پڑھنے کا حکم دو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يَرْوِهِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ

یہ حدیث رسول اللہﷺ سے اسی سند سے روایت ہے اور ہشام بن سعد سے صرف عبداللہ بن نافع ہی روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

3019- أخرجه الصغير جلد1صفحه99 .

Marfat.com

اِسْحَاقُ بْنُ مَرْوَانَ الدَّهَّانُ

اسحاق بن مروان الدہان کی روایت کردہ احادیث

3020 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مَرْوَانَ الدَّهَّانُ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ قَالَ: نا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ اُمِّهِ اُمِّ كُلْثُومِ ابْنَةِ عُقْبَةَ بْنِ اَبِي مُعَيْطٍ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَيْسَ بِكَذَّابٍ مَنْ اَصْلَحَ بَيْنَ النَّاسِ فَقَالَ خَيْرًا، اَوْ نَمَى خَيْرًا

حضرت حمید بن عبدالرحمٰن بن عوف اپنی والدہ اُم کلثوم بنت عقبہ بن ابی معیط فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: لوگوں کے درمیان خیرخواہی کی نیت سے صلح کرتے وقت جھوٹ بولنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

3021 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي حَسَّانَ الْاَنْمَاطِيُّ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ الْمُغِيرَةِ قَالَ: نا غَالِبٌ الْقَطَّانُ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كُنَّا نَقُولُ لِقَاتِلِ الْمُؤْمِنِ اِذَا مَاتَ: اِنَّهُ فِي النَّارِ، وَنَقُولُ لِمَنْ اَصَابَ كَبِيرَةً فَمَاتَ عَلَيْهَا: اِنَّهُ فِي النَّارِ، حَتَّى اَنْزَلَ اللّٰهُ هَذِهِ الْآيَةَ: (اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذٰلِكَ) (النساء: 48)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم مؤمن کے قتل کرنے والے کو کہتے ہیں: وہ جہنمی ہے، ہم کہتے: کبیرہ گناہ کرنے والا جہنمی ہے یہاں تک کہ اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل ہوئی: ''اللہ عزوجل مشرک کو نہیں بخشے گا اس کے علاوہ بخش دے گا''۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ بَكْرٍ الْمُزَنِيِّ اِلَّا غَالِبٌ الْقَطَّانُ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ غَالِبٍ اِلَّا عُمَرُ بْنُ الْمُغِيرَةِ

حضرت بکرالمزنی سے صرف غالب قطان اور غالب سے صرف عمر بن مغیرہ ہی روایت کرتے ہیں۔

3020- أخرجه البخاري في الصلح جلد5صفحه353 رقم الحديث: 2692، ومسلم في البر جلد4صفحه2011 .

3021- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد10صفحه196: وفيه عمر بن المغيرة، وهو مجهول .

Marfat.com

3022 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اَبِی حَسَّانَ الْاَنْمَاطِیُّ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْرُوقٍ الْكِنْدِیُّ قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جُمَيْعٍ، عَنْ اَبِی الطُّفَيْلِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَخَذَ شِبْرًا مِنَ الْاَرْضِ بِغَيْرِ حَقِّهِ طُوِّقَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ سَبْعِ اَرَضِينَ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی کی زمین ایک بالشت بھی ناحق لی اس کے گلے میں سات زمینوں کا طوق بنا کر ڈالا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِی الطُّفَيْلِ اِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ جُمَيْعٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ الْوَلِيدِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْرُوقٍ الْكِنْدِیُّ، وَابْنُهُ ثَابِتُ بْنُ الْوَلِيدِ

ابوطفیل سے صرف ولید بن جمیع اور ولید سے صرف محمد بن مسروق الکندی' ان سے ان کے بیٹے ثابت بن ولید ہی روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

3022- أخرجه البخاری فی بدء الخلق جلد 6 صفحه 338 رقم الحديث: 3198' ومسلم فی المساقاة جلد 3 صفحه 1230.

Marfat.com

اِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافُ

اسحاق بن داؤد الصواف کی روایت کردہ احادیث

3023 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافُ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَزِيعٍ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: روزہ دار کے منہ کی بدبو اللہ کے ہاں کستوری کی خوشبو سے زیادہ بہتر ہوتی ہے۔

لَا يُرْوَى عَنْ مَالِكٍ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

یہ حدیث مالک سے اسی سند سے روایت ہے۔

3024 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافُ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَزِيعٍ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ مُضَرِّسٍ الطَّائِيِّ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْمَوْقِفِ بِجَمْعٍ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَقْبَلْتُ مِنْ جَبَلِ طَيِّءٍ، فَأَكْلَلْتُ نَفْسِي وَأَتْعَبْتُ رَاحِلَتِي، وَاللّٰهِ، مَا تَرَكْتُ جَبَلًا إِلَّا وَقَدْ وَقَفْتُ عَلَيْهِ، فَهَلْ لِي مِنْ حَجٍّ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى مَعَنَا هَذِهِ الصَّلَاةَ، وَقَدْ أَتَى عَرَفَةَ،

حضرت عروہ بن مضرس الطائی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا' آپ مزدلفہ میں ٹھہرے ہوئے تھے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں جبل طی سے آیا ہوں' میں نے قیلولہ کیا میں نے اپنی سواری کو تھکا دیا' اللہ کی قسم! میں نے کوئی پہاڑ نہیں چھوڑا مگر اس پر کھڑا ہوا ہوں' کیا یا رسول اللہ! میرا حج ہو گیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جس نے ہمارے ساتھ یہ نماز پڑھی اور عرفات آیا' دن یا رات اس کا حج مکمل ہو گیا۔

3023- اخرجه البخاری فی الصیام جلد4صفحه125 رقم الحدیث: 1849' ومسلم فی جلد2صفحه807 .

3024- اخرجه أحمد فی المسند جلد 4صفحه321 رقم الحدیث: 18331' والطبرانی فی الکبیر جلد 17 صفحه 153 رقم الحدیث: 390 .

Marfat.com

لَيْلًا اَوْ نَهَارًا، فَقَدْ قَضَى تَفَثَهُ، وَتَمَّ حِجَّهُ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ اَبِي عِمْرَانَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَزِيعٍ

صدقہ بن ابی عمران سے صرف عبداللہ بن بزیع ہی روایت کرتے ہیں۔

3025 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافُ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَزِيعٍ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي اَوْفَى الْاَسْلَمِيِّ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي لَا اَسْتَطِيعُ اَنْ اَتَعَلَّمَ الْقُرْآنَ، فَعَلِّمْنِي مَا يُجْزِئُنِي فِي الصَّلَاةِ اَنْ اَقُولَ قَالَ: قُلْ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَذَا لِلّٰهِ، فَمَا لِي اَنْ اَقُولَ؟ قَالَ: قُلْ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي، وَارْحَمْنِي، وَاهْدِنِي، وَعَافِنِي، وَارْزُقْنِي . فَلَمَّا اَنْ وَلَّى الرَّجُلُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَا اِنَّ هَذَا قَدْ اَصَابَ الْخَيْرَ كُلَّهُ اَوْ عَلِمَ الْخَيْرَ كُلَّهُ اَوْ نَحْوَ هَذَا

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضورﷺ کی بارگاہ میں آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں قرآن سیکھنے کی طاقت نہیں رکھتا ہوں' مجھے سکھائیں جسے میں نماز میں پڑھوں اور میری نماز ہوجائے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تُو سبحان اللّٰہ' الحمد للّٰہ' لا الٰہ الا اللّٰہ' اللّٰہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللّٰہ پڑھ لیا کر۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ تو اللہ کے لیے ہے' میرے لیے کیا ہے جو میں پڑھوں؟ آپ نے فرمایا: تُو پڑھ! اے اللہ! مجھے بخش دے! اور مجھ پر رحم فرما' مجھے ہدایت دے اور مجھے عافیت دے اور مجھے رزق دے۔ جب وہ آدمی چلا گیا تو حضورﷺ نے فرمایا: اس نے ساری بھلائی پائی ہے یا ساری بھلائی سیکھ لی ہے یا اس جیسا کوئی کلمہ فرمایا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَزِيعٍ، وَاِبْرَاهِيمُ هَذَا، هُوَ: اِبْرَاهِيمُ السَّكْسَكِيُّ، وَلَا يُرْوَى مِنْ حَدِيثِ مَنْصُورٍ اِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

سفیان بن عیینہ' منصور سے اور سفیان سے عبدالرحمٰن بن بزیع روایت کرتے ہیں' ابراہیم سے مراد ابراہیم سکسکی ہیں' منصور سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

3026 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3025- أخرجه أبو داؤد في الصلاة جلد 1صفحه218 رقم الحديث: 832' وأحمد في المسند جلد 4صفحه431 رقم الحديث: 19134 .

3026- أخرجه أيضًا في الصغير جلد 1صفحه100' وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 7صفحه184: وفيه محمد بن أبي السرى وثقه بن معين وغيره' وفيه لين' وبقية رجاله رجال الصحيح .

Marfat.com

الْوَرْسِ الْغَزِّيّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلانِيّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: اَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَآنِي فِي مَنَامِهِ فَقَدْ رَآنِي، فَاِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ بِي، وَلَا بِالْكَعْبَةِ

حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے مجھے اپنے خواب میں دیکھا' بے شک اس نے مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری صورت اور کعبہ کی شکل میں نہیں آ سکتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا مَعْمَرٌ

زید بن اسلم سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں۔

3027 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّحَّانُ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْاَصْبَاغِيُّ قَالَ: نا مُصْعَبُ بْنُ سَلَّامٍ، عَنِ الزِّبْرِقَانِ السَّرَّاجِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يَاْخُذْ مِنْ شَارِبِهِ فَلَيْسَ مِنَّا

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مونچھوں میں سے کچھ حصہ نہ کاٹے' اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے یا میرے طریقے پر نہیں۔

3028 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّحَّانُ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْاَصْبَاغِيُّ قَالَ: نَا مُصْعَبُ بْنُ سَلَّامٍ، عَنِ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ مُوسَى بْنِ اَبِي الْمُخْتَارِ، عَنْ بِلَالِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: مَا اَخْبِيَةٌ بَعْدَ اَخْبِيَةٍ كَانَتْ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَدْفَعُ اللّٰهُ عَنهُمْ مِنَ الْبَلَاءِ مَا يَدْفَعُ اللّٰهُ عَنْ هَذِهِ الْاَخْبِيَةِ، يَعْنِي: الْكُوفَةَ.

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس اخبیہ کے بعد کوئی اخبیہ نہیں ہے' جو حضور ﷺ کے ساتھ ہے' اللہ عزوجل اُن سے وہ مصیبت دور کر دے گا' جس کو اللہ نے اس اخبیہ یعنی کوفہ سے دور کر دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ الزِّبْرِقَانِ اِلَّا

یہ دونوں حدیثیں زبرقان سے صرف مصعب بن

3027- اخرجه الترمذی فی الأدب جلد 5 صفحه 93 رقم الحديث: 2761' والنسائی فی الطهارة جلد 1 صفحه 19 باب قص الشارب' واحمد فی المسند جلد 4 صفحه 448 رقم الحديث: 19285 .

3028- اخرجه احمد فی المسند جلد 5 صفحه 449 رقم الحديث: 23328 . انظر: مجمع الزوائد للحافظ الهيثمی جلد 10 صفحه 67 .

Marfat.com

مُصْعَبُ بْنُ سَلَّامٍ

سلام ہی روایت کرتے ہیں۔

3029 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخُزَاعِيُّ الْمَكِّيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سَعِيدِ بْنِ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي رَوَّادٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّا مَعَاشِرَ الْاَنْبِيَاءِ اُمِرْنَا بِثَلَاثٍ: بِتَعْجِيلِ الْفِطْرِ، وَتَاْخِيرِ السُّحُورِ، وَوَضْعِ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى فِي الصَّلَاةِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہم انبیاء کے گروہ کو تین کاموں کا حکم دیا گیا ہے: (۱) روزہ جلدی افطار کرنے کا (۲) سحری دیر سے کرنے کا (۳) نماز میں دائیں ہاتھ کو بائیں پر رکھنے کا۔

لم يروه عن نافع الا عبد العزيز ولا عنه الا ابنه تفرد به يحيى لَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

اس حدیث کو نافع سے صرف عبدالعزیز اور ان سے ان کے بیٹے روایت کرتے ہیں، یحییٰ منفرد ہے، ابن عمر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

☆☆☆☆☆

3029- أخرجه الطبراني في الصغير جلد1صفحه100 .

Marfat.com

اِسْحَاقُ بْنُ جَمِيلٍ الْاَصْبَهَانِيُّ

اسحاق بن جمیل اصبہانی کی روایت کردہ احادیث

3030 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ جَمِيلٍ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَبَّاسِ الْبَاهِلِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو اَبُو عَامِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُدَيْلٍ الْخُزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَقَاطَعُوا، وَلَا تَدَابَرُوا، وَلَا تَبَاغَضُوا، وَكُونُوا عِبَادَ اللّٰهِ اِخْوَانًا، وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ يَهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قطع تعلق نہ کرو، پیٹھ پیچھے عیب جوئی نہ کرو، غصہ نہ کرو، اللہ کے بندو! آپس میں بھائی بھائی بن جاؤ، کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع تعلق رکھے۔

هٰكَذَا رَوَاهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُدَيْلِ بْنِ وَرْقَاءَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَرَوَاهُ اَصْحَابُ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، وَعَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَاِنْ كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُدَيْلٍ حَفِظَهُ فَهُوَ حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا مِنْ هٰذَا الْوَجْهِ

عبداللہ بن بدیل بن ورقاء سے زہری اسی طرح روایت کرتے ہیں، زہری سے عبیداللہ اور یہ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں۔ زہری کے اصحاب زہری سے، وہ عطاء بن زید سے، وہ ایوب سے اور وہ زہری سے اور زہری، حضرت انس بن مالک سے۔ حضرت عبداللہ بن بدیل حافظ ہیں، حدیث غریب ہے کیونکہ حضرت ابن عباس سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

3031 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّاغَانِيُّ

حضرت ابوعبیدہ بن عبداللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم زمین والوں پر

3030- اخرجه ايضًا في الصغير جلد 1 صفحه 101 .

3031- اخرجه ايضًا الصغير جلد 1 صفحه 101، والكبير جلد 10 صفحه 183، وابو يعلى، والطيالسي، والحاكم، والبغوي، والخطيب في تاريخه، كلهم من طرق عن ابي اسحاق، عن ابي عبيدة.....به، وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحه 190: ورجال ابي يعلى رجال الصحيح . الا ان ابا عبيدة لم يسمع من ابيه، فهو مرسل .

Marfat.com

قَالَ: نا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ارْحَمْ مَنْ فِي الْأَرْضِ يَرْحَمْكَ مَنْ فِي السَّمَاءِ

رحم کرو' آسمان والاتم پر رحم کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، وَلَا عَنْ حَفْصٍ إِلَّا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ، تَفَرَّدَ بِهِ الصَّاغَانِيُّ

یہ حدیث اعمش سے صرف حفص بن غیاث اور حفص سے صرف موسیٰ بن داؤد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں صاغانی اکیلے ہیں۔

3032 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ رَجَاءٍ الدَّوْسِيُّ الْأَنْبَارِيُّ قَالَ: نا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ، وَأَيُّكُمْ يَمْلِكُ مِنْ أَرَبِهِ مَا كَانَ رَسُولُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْلِكُ؟

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ روزہ کی حالت میں بوسہ لیتے تھے' تم میں سے کون اپنے نفس کا رسول اللہ ﷺ سے زیادہ مالک ہے؟

☆☆☆☆☆

3032- أخرجه البخاري في الحيض جلد1صفحه481 رقم الحديث: 302' ومسلم في الحيض جلد1صفحه242 .

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ اِدْرِيسُ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام ادریس ہے

3033 - حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْحَدَّادُ قَالَ: نا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَوَّلُ مَنْ يُدْعَى اِلَى الْجَنَّةِ الْحَمَّادُونَ الَّذِينَ يَحْمَدُونَ اللّٰهَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں سب سے پہلے اُن لوگوں کو بلایا جائے گا جو تعریف کرنے والے ہوں گے وہ جو تنگی و خوشی میں اللہ کی حمد کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ اِلَّا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، وَشُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ مِنْ حَدِيثِ نَصْرِ بْنِ حَمَّادٍ الْوَرَّاقِ

حبیب بن ابی ثابت سے صرف قیس بن ربیع اور شعبہ بن حجاج روایت کرتے ہیں' نصر بن حماد الوراق کی حدیث کو۔

3034 - حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْحَدَّادُ قَالَ: نا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَمْرُو بْنُ لُحَيِّ بْنِ قَمْعَةَ بْنِ خِنْدِفَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عمرو بن لحی بن قمعہ بن خندف۔

3035 - حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3033- أخرجه أيضًا الصغير جلد 1 صفحه 103' والكبير جلد 12 صفحه 19' وقال الحافظ الهيثمي في المجمع (1098): رواه الطبراني في الثلاثة بأسانيد وفي احدها قيس بن الربيع وثقة شعبة والثوري وغيرهما' وضعفه يحيى القطان وغيره' وبقية رجاله رجال الصحيح .

3034- أخرجه البخاري في المناقب جلد 6 صفحه 632 رقم الحديث: 3520' ولفظ مسلم: رأيت عمر بن لحي بن قمعة بن خندف أبا بني كعب هؤلاء يجر قصبة في النار . في كتاب الجنة وصفة ربيعها جلد 4 صفحه 2191 .

3035- أخرجه الترمذي في الطهارة جلد 1 صفحه 158 رقم الحديث: 95 قال الترمذي: حديث حسن صحيح . وأحمد في المسند جلد 5 صفحه 255 رقم الحديث: 21939 ولفظه عند أحمد .

Marfat.com

قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ بْنِ فَارِسٍ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

حضور ﷺ نے فرمایا: مسافر تین دن و راتیں اور مقیم ایک دن وایک رات موزوں پر مسح کرے گا۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ اَيُّوْبُ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام ایوب ہے

3036 - حَدَّثَنَا اَيُّوبُ بْنُ اَبِي سُلَيْمَانَ الصُّورِيُّ اَبُو مَيْمُونٍ قَالَ: نا عَطِيَّةُ بْنُ بَقِيَّةَ بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَنَا سَابِقُ الْعَرَبِ اِلَى الْجَنَّةِ، وَصُهَيْبٌ سَابِقُ الرُّومِ اِلَى الْجَنَّةِ، وَبِلَالٌ سَابِقُ الْحَبَشَةِ اِلَى الْجَنَّةِ، وَسَلْمَانُ سَابِقُ الْفُرْسِ اِلَى الْجَنَّةِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میں عرب والوں میں سے پہلے صہیب روم والوں میں سے پہلے بلال حبشہ والوں میں سے پہلے اور سلمان فارس والوں میں سے سب سے پہلے جنت میں جائیں گے۔

لا یروی عن ابی امامة الا بهذا الاسناد

ابوامامہ سے صرف اسی سند سے روایت ہے۔

☆☆☆☆☆

3036- اخرجه ايضًا في الصغير جلد 1 صفحه 104، والكبير جلد 8 صفحه 131، قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 9 صفحه 305: اسناده حسن .

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ أَنَسٌ

اس شیخ کے نام سے جن کا نام انس ہے

3037 - حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ سَلْمٍ أَبُو عَقِيلٍ الْخَوْلَانِيُّ قَالَ: نا مَخْلَدُ بْنُ مَالِكٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ، أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ رَجُلٍ يَكُونُ فِي قَوْمٍ يَعْمَلُ بِالْمَعَاصِي هُمْ أَكْثَرُ مِنْهُ، وَأَعَزُّ، ثُمَّ يُدَاهِنُوا فِي شَأْنِهِ، إِلَّا عَاقَبَهُمُ اللّٰهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو آدمی کسی قوم میں رہتا ہو وہ قوم کثرت سے گناہوں میں ملوث ہو پھر وہ ان میں ٹھہرا رہے تو اللہ عزوجل کا عذاب اُن سب پر آئے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ إِلَّا ثُمَامَةُ بْنُ عُقْبَةَ، وَلَا عَنْ ثُمَامَةَ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث حارث بن سوید سے صرف ثمامہ بن عقبہ اور ثمامہ سے صرف عبدالعزیز بن عبیداللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

3038 - حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ سَلْمٍ الْخَوْلَانِيُّ قَالَ: نا مُعَلَّلُ بْنُ نُفَيْلٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا عَتَّابُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب سفر سے واپس آتے تو دو رکعت نفل ادا کرتے۔

لَمْ يُرْوَ هَذَا الْحَدِيثُ، عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعَلَّلُ بْنُ نُفَيْلٍ

یہ حدیث حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں معلل بن نفیل اکیلے ہیں۔

3037- أخرجه في الكبير جلد 10 صفحه 265، وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحه 271: وفيه عبد العزيز بن عبيد الله، وهو ضعيف .

3038- اخرجه أيضًا في الصغير جلد 1 صفحه 105 وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه 286: وفيه الحارث، وهو ضعيف .

Marfat.com

3039 - حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ سَلْمٍ الْخَوْلَانِيُّ قَالَ: نا اَبُو الْاَصْبَغِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ عَائِذِ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ اَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ اِذَا كَبَّرَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ اُذُنَيْهِ، يَقُولُ: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ، وَتَعَالَى جَدُّكَ، وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب تکبیر کہتے تو دونوں ہاتھ اُٹھاتے دونوں کانوں کی لو تک پھر پڑھتے: ''سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اِلٰی آخرہٖ''۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں مخلد بن یزید اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

3039- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد2صفحه110: ورجاله موثوقون . قلت: عائذ ضعيف، ولم يوثقه أحد .

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ اَبَانُ

3040 - حَدَّثَنَا اَبَانُ بْنُ مَخْلَدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نا اَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَ نا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، وَقُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، وَهَارُونُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، كُلُّهُمْ حَدَّثَنِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِحْدَى صَلَاتَيِ الْعَشِيِّ: الظُّهْرَ اَوِ الْعَصْرَ، فَسَلَّمَ فِي رَكْعَتَيْنِ، فَخَرَجَ سَرَعَانُ النَّاسِ، فَقَالُوا: قُصِرَتِ الصَّلَاةُ، قُصِرَتِ الصَّلَاةُ، وَفِي الْقَوْمِ اَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ، فَهَابَا اَنْ يُكَلِّمَاهُ فَقَامَ اِلَى خَشَبَةٍ فِي الْمَسْجِدِ كَانَ يَضَعُ يَدَهُ عَلَيْهَا، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ، يُقَالُ لَهُ: ذُو الْيَدَيْنِ طَوِيلُ الْيَدَيْنِ، وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَمِّيهِ: ذَا الْيَدَيْنِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قُصِرَتِ الصَّلَاةُ اَمْ نَسِيتَ؟ قَالَ: لَمْ اَنْسَ وَلَمْ تُقْصَرْ فَسَاَلَ الْقَوْمَ، فَقَالُوا: صَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ، فَرَجَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ مِثْلَ رُكُوعِهِ اَوْ اَطْوَلَ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قُرَّةَ وَسَعِيدٍ اَخِي اَبِي حَرَّةَ وَهَارُونَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا اَبُو دَاوُدَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ اَبِي دَاوُدَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام ابان ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ظہر یا عصر کی دو نمازوں میں سے کوئی ایک نماز پڑھائی تو دو رکعتوں پر سلام پھیر دیا تو جلد باز لوگ اُٹھ کر نکل گئے' کہنے لگے: نماز کم ہو گئی! نماز کم ہو گئی! اور لوگوں میں حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما بھی تھے' وہ آپ سے بات کرنے میں ہیبت زدہ تھے' سو آپ اُٹھ کر مسجد میں موجود اس لکڑی کی طرف اُٹھ کر گئے' جس پر آپ ہاتھ مبارک رکھا کرتے تھے تو لوگوں میں سے ایک آدمی اُٹھا جسے ذوالیدین کہا جاتا تھا اُس کے ہاتھ لمبے تھے اور رسول اللہ ﷺ نے اس کا نام ذوالیدین رکھا تھا۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا نماز کم ہو گئی یا آپ بھول گئے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہ تو نماز کم ہوئی ہے اور نہ ہی میں بھولا ہوں' سو آپ نے لوگوں سے پوچھا تو انہوں نے عرض کی: ذوالیدین نے سچ کہا ہے' تو رسول اللہ ﷺ واپس لوٹے' پس آپ نے دو رکعتیں ادا کیں انہی کی طرح یا زیادہ لمبی' پھر دو سجدے کیے۔

اس حدیث کو از قرہ و سعید ابی حرہ و ہارون بن ابراہیم' ابوداؤد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' اور نہ ابوداؤد سے عبداللہ بن عمران کے سوا۔

3040- اخرجه البخاري في الصلاة جلد 1 صفحه 674 رقم الحديث: 482 نحوه . ومسلم في المساجد جلد 1 صفحه 402 نحوه . والطبراني في الصغير جلد 1 صفحه 105 ولفظه عنده .

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ اَسْلَمُ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام اسلم ہے

3041 - حَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ اَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَضَّاَ بَعْدَ الْغُسْلِ فَلَيْسَ مِنَّا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو وضو کرے غسل کرنے کے بعد' اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے (کیونکہ غسل میں وضو ہو جاتا ہے بعد میں وضو پر پانی خرچ کرنا اسراف شمار ہوگا)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا الْوَلِيدُ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ

یہ حدیث ابان بن تغلب سے صرف سعید بن بشیر اور سعید سے صرف ولید ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن احمد اکیلے ہیں۔

3042 - حَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نا الْقَاسِمُ بْنُ عِيسَى الطَّائِيُّ قَالَ: نا رَحْمَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ عَزْرَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: رَاَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يُقَبِّلُ الْحَجَرَ وَيَقُولُ: وَاللّٰهِ اِنِّي لَاَعْلَمُ اَنَّكَ حَجَرٌ لَا تَضُرُّ وَلَا تَنْفَعُ، وَلَوْلَا اَنِّي رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو حجر اسود کو بوسہ لیتے ہوئے دیکھا اور آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں جانتا ہوں کہ تُو پتھر ہے' تُو نفع ونقصان کا مالک نہیں ہے' اگر میں نے رسول اللہ ﷺ کو تیرا بوسہ لیتے نہ دیکھا ہوتا تو میں تیرا بوسہ نہ لیتا۔

3043 - حَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا الْقَاسِمُ بْنُ عِيسَى قَالَ: نا رَحْمَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ عَزْرَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر نبی نے دعا کی جو اس نے دعا کی اللہ عزوجل نے اس کو قبول کیا' میں نے اپنی دعا مؤخر کی اپنی اُمت کی

3041- اخرجه أيضًا في الصغير جلد 10 صفحه 106' والكبير رقم الحديث: 11691' وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحه 276: وفي اسناده الأوسط (وكذا الصغير والكبير) سليمان بن أحمد' كذبه ابن معين' ووثقه عبدان .

3043- اخرجه مسلم في الايمان جلد 1 صفحه 190' وأحمد في المسند جلد 3 صفحه 484 رقم الحديث: 15269 .

Marfat.com

جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ، دَعَا بِهَا فَاسْتَجَابَ اللّٰهُ لَهُ، وَاِنِّي اَخَّرْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِاُمَّتِي

شفاعت کے لیے۔

3044 - حَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نا الْقَاسِمُ بْنُ عِيسَى الطَّائِيُّ قَالَ: نا رَحْمَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ عَزْرَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَفْتَقِدُ اَهْلُ الْجَنَّةِ نَاسًا كَانُوا يَعْرِفُونَهُمْ فِي الدُّنْيَا، فَيَاْتُونَ الْاَنْبِيَاءَ فَيَذْكُرُونَهُمْ، فَيَشْفَعُونَ فِيهِمْ فَيُشَفَّعُونَ، فَيُقَالُ لَهُمْ: الطُّلَقَاءُ، وَكُلُّهُمْ طُلَقَاءُ، يُصَبُّ عَلَيْهِمْ مَاءُ الْحَيَاةِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت والے کچھ لوگوں کو نہ پائیں گے دنیا میں ان کو جانتے تھے' وہ انبیاء علیہم السلام کے پاس آئیں گے' ان کو یاد کروائیں گے' ان کی شفاعت کے لیے عرض کریں گے' ان کی شفاعت قبول کی جائے گی' ان کو طلقاء کہا جائے گا' اور وہ سارے (جہنم سے) آزاد کیے گئے ہوں گے' ان پر ماءِ حیات ڈالا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ الثَّلَاثَةَ عَنْ عُزْرَةَ بْنِ ثَابِتٍ اِلَّا رَحْمَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، تَفَرَّدَ بِهَا الْقَاسِمُ عِيسَى الطَّائِيُّ

یہ تینوں احادیث عزرہ بن ثابت سے صرف رحمۃ بن مصعب روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں قاسم بن عیسیٰ الطائی روایت کرتے ہیں۔

3045 - حَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ حُرَيْثِ بْنِ اَبِي مَطَرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ اَبِي السَّنَابِلِ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لِبَاسِ الذَّهَبِ وَنَظْمِهِ، فَرَمَتِ امْرَاَةٌ بِسِوَارٍ مِنْ ذَهَبٍ، فَمَكَثَ فِي الْمَسْجِدِ اَيَّامًا، مَا يَاْخُذُهُ اَحَدٌ

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے سونے اور چاندی کا لباس پہننے سے منع کیا' ایک عورت نے سونے کا کنگن پھینکا' وہ مسجد میں کچھ دن پڑی رہی' اس کو کسی نے نہیں پکڑا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ اِلَّا حُرَيْثٌ، وَلَا عَنْ حُرَيْثٍ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ

یہ حدیث شعبی سے صرف حریث اور حریث سے یزید بن عطاء روایت کرتے ہیں۔

3044- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد10صفحه382: واسناده حسن ـ قلت: بل اسناده ـ ضعيف كما تقدم ـ

Marfat.com

3046 - حَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا اَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نا وَكِيعٌ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: هَاهُنَا مِنْ بَنِي فُلَانٍ اَحَدٌ؟ فَلَمْ يُجِبْهُ اَحَدٌ، ثُمَّ قَالَ: هَاهُنَا مِنْ بَنِي فُلَانٍ اَحَدٌ؟ فَلَمْ يُجِبْهُ اَحَدٌ، ثُمَّ قَالَ: هَاهُنَا مِنْ بَنِي فُلَانٍ اَحَدٌ؟ فَقَالَ رَجُلٌ: نَعَمْ، يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَاهُنَا فُلَانٌ فَقَالَ: اِنَّ صَاحِبَكُمْ مُحْتَبَسٌ بِبَابِ الْجَنَّةِ، بِدَيْنٍ عَلَيْهِ فَقَالَ رَجُلٌ: اِلَيَّ دَيْنُهُ، يَا رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے نماز پڑھائی جب نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: یہاں بنی فلان کا کوئی ہے؟ کسی نے کوئی جواب نہیں دیا' پھر فرمایا: یہاں بنی فلان کا کوئی ہے؟ کسی نے کوئی جواب نہیں دیا' پھر فرمایا: بنی فلان کا کوئی یہاں ہے؟ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! یہاں فلاں ہے' آپ نے فرمایا: تمہارے ساتھی کو جنت کے دروازے پر روک لیا گیا ہے' ان کے ذمہ قرض ہونے کی وجہ سے۔ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کا قرض میرے ذمہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الْكَرِيمِ اِلَّا وَكِيعٌ، وَلَا عَنْ وَكِيعٍ اِلَّا اَبُو كُرَيْبٍ، وَلَا كَتَبْنَاهُ اِلَّا عَنْ اَسْلَمَ

یہ حدیث علاء بن عبدالکریم سے صرف وکیع اور وکیع سے صرف ابوکریب روایت کرتے ہیں' ہم نے اس کو اسلم کے حوالہ سے روایت کیا ہے۔

3047 - حَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: نا خَالِدُ بْنُ عَمْرٍو الْاُمَوِيُّ قَالَ: نا بَسَّامٌ الصَّيْرَفِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَامٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ مِنَ الشَّهْرِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَاَرْبَعَ عَشْرَةَ، وَخَمْسَ عَشْرَةَ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہر ماہ چاند کی تیرھویں' چودھویں اور پندرھویں تاریخ کو روزہ رکھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَسَّامٍ اِلَّا خَالِدُ بْنُ عَمْرٍو، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ ثَابِتٍ

یہ حدیث بسام سے صرف خالد بن عمرو ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن داؤد بن

3046- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد4صفحه132: وفيه أسلم بن سهل الواسطي . قال الذهبي: لينه الدارقطني' وهذه عبارة سهلة في التضعيف' وبقية رجاله ثقات .

3047- أخرجه الترمذي في الصوم جلد 3صفحه125 رقم الحديث: 761' والنسائي في الصيام جلد 4صفحه 191 باب ذكر الاختلاف على موسى بن طلحة في الخبر في صيام ثلاثة أيام من شهر .

Marfat.com

ثابت اکیلے ہیں۔

3048 - حَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا مُقَدَّمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ عَطَاءٍ قَالَ: نا عَمِّي الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ بِشَرَابٍ وَعَنْ يَمِينِهِ اَعْرَابِيٌّ، وَعَنْ يَسَارِهِ اَبُو بَكْرٍ، فَشَرِبَ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَعْطِهِ اَبَا بَكْرٍ، فَاَعْطَاهُ الْاَعْرَابِيَّ، وَقَالَ: الْاَيْمَنُونَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی بارگاہ میں مشروب لایا گیا' آپ کی دائیں جانب ایک دیہاتی اور بائیں جانب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ تھے' آپ نے نوش فرمایا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آپ سے عرض کی: آپ ابوبکر کو عطا کریں! آپ ﷺ نے دیہاتی کو دیا' فرمایا: دائیں طرف والے زیادہ حق دار ہوتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ مُقَدَّمُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے صرف قاسم بن یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں مقدم بن محمد اکیلے ہیں۔

3049 - حَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نا اِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ مُسَافِرٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ يُؤْتَوْنَ اُجُورَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَرَّتَيْنِ: رَجُلٌ كَانَتْ عِنْدَهُ اَمَةٌ فَاَحْسَنَ اَدَبَهَا، ثُمَّ اَعْتَقَهَا، وَتَزَوَّجَهَا، فَلَهُ اَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ، وَعَبْدٌ مَمْلُوكٌ يُؤَدِّي حَقَّ اللّٰهِ وَحَقَّ سَيِّدِهِ، فَلَهُ اَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ، وَرَجُلٌ آمَنَ بِنَبِيِّهِ، ثُمَّ اَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآمَنَ بِهِ وَاتَّبَعَهُ، فَلَهُ اَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین آدمیوں کو دوگنا ثواب دیا جاتا ہے' ایک وہ آدمی جس کے پاس لونڈی ہو اور وہ اس کو اچھا ادب سکھائے پھر اس کو آزاد کر دے تو اس کے لیے دوگنا ثواب ہے' ایک وہ غلام جو اللہ کا حق بھی ادا کرے اور اپنے آقا کا بھی حق ادا کرے' اس کے لیے بھی دوگنا ثواب ہے' ایک وہ آدمی جو اپنے زمانہ کے نبی پر ایمان لایا اور پھر میرا زمانہ پایا تو مجھ پر ایمان لایا اور اتباع کی تو اس کے لیے دوگنا ثواب ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا رَوْحُ بْنُ

یہ حدیث اعمش سے صرف روح بن مسافر ہی

3048- اخرجه البخاری فی المساقاة جلد5صفحه37 رقم الحديث: 2352' ومسلم فی الأشربة جلد3صفحه1603 .

3049- اخرجه البخاری فی الجهاد جلد6صفحه169 رقم الحديث: 3011' ومسلم فی الأيمان جلد1صفحه134 .

Marfat.com

مُسَافِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ

روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن سعید اکیلے ہیں۔

3050 - حَدَّثَنَا أَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَلِيِّ الشَّيْبَانِيُّ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْحَكَمِ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ ابْنِي هَذَا سَيِّدٌ، وَسَيُصْلِحُ اللّٰهُ بِهِ بَيْنَ فِئَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَعْنِي: الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ میرا بیٹا سردار ہے' اللہ عزوجل اس کے ذریعے دو گروہوں کے درمیان صلح کروائے گا' یعنی امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما مراد ہیں۔

لَمْ يُجَوِّدْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ إِلَّا عَبْدُ الْحَكَمِ بْنُ مَنْصُورٍ

یہ حدیث داؤد بن ابوہند سے صرف عبدالحکیم بن منصور ہی روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

3050- اخرجه البخاری فی المناقب جلد6صفحه727 رقم الحديث: 3629' وابو داؤد فی السنة جلد 4صفحه215 رقم الحديث: 4662' والترمذی فی المناقب جلد5صفحه658 رقم الحديث: 3773' وقال الترمذی: هذا حديث حسن صحيح . وأحمد فی المسند جلد5صفحه47 رقم الحديث: 20417 .

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ الْاَحْوَصُ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام احوص ہے

3051 - حَدَّثَنَا الْاَحْوَصُ بْنُ الْمُفَضَّلِ بْنِ غَسَّانَ الْغَلَابِيُّ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ اَسْلَمَ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَكْرٍ الْمُزَنِيُّ قَالَ: نا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ: صَلَّيْتُ قَبْلَ اَنْ اَسْمَعَ بِالْاِسْلَامِ ثَلَاثَ سِنِينَ، قُلْتُ: يَا اَبَا ذَرٍّ، اَيْنَ كُنْتَ تَوَجَّهُ؟ قَالَ: كُنْتُ اَتَوَجَّهُ حَيْثُ وَجَّهَنِي اللّٰهُ، كُنْتُ اُصَلِّي مِنْ اَوَّلِ اللَّيْلِ، فَاِذَا كَانَ آخِرُ اللَّيْلِ اُلْقِيتُ حَتّٰى كَاَنَّمَا اَنَا خِفَاءٌ حَتّٰى تَعْلُوَنِي الشَّمْسُ قَالَ: فَاسْتَحَلَّتْ غِفَارٌ الشَّهْرَ الْحَرَامَ، فَانْطَلَقْتُ اَنَا وَاَخِي اُنَيْسٌ وَآمَنَّا، فَنَزَلْنَا عَلٰى خَالٍ لَنَا، فَبَلَغَ خَالَنَا اَنَّ اَخِي يَدْخُلُ عَلٰى اَهْلِهِ، فَذَكَرَ ذٰلِكَ، فَقُلْتُ: مَا لَنَا مَعَكَ قَرَارٌ قَالَ: فَارْتَحَلْنَا وَجَعَلَ يُقَنِّعُ رَاْسَهُ وَيَبْكِي حُزْنًا عَلَيْنَا، فَنَزَلْنَا بِحَضْرَةِ مَكَّةَ، فَنَافَرَ اَخِي رَجُلٌ مِنَ الشُّعَرَاءِ عَلٰى صِرْمَتِهِ: اَيُّهُمَا كَانَ اَشْعَرَ اَخَذَ صِرْمَةَ الْآخَرِ، فَاَتَيْنَا كَاهِنًا، فَقَالَ الْكَاهِنُ لِاُنَيْسٍ: قَدْ قَضَيْتَ لِنَفْسِكَ قَبْلَ اَنْ اَقْضِيَ لَكَ، فَاَخَذَ صِرْمَةَ الشَّاعِرِ، فَنَزَلَ بِحَضْرَةِ مَكَّةَ، فَقَالَ لِاَبِي ذَرٍّ: احْفَظْ لِي حَاجَةً فَاَحْفَظُ صِرْمَتَكَ، فَلَمَّا قَدِمَ مَكَّةَ سَمِعَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى

حضرت عبداللہ بن صامت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے اسلام کے بارے کچھ سننے سے تین سال پہلے نماز پڑھی' میں نے عرض کی: اے ابوذر! تو نے منہ کس طرف کیا تھا؟ انہوں نے فرمایا: میں نے بس اُسی طرف منہ کیا جس طرف اللہ نے میرا منہ پھیر دیا۔ میں رات کے پہلے حصے میں نماز پڑھا کرتا تھا' جب رات کا آخری حصہ آتا تو لیٹ جاتا گویا کہ میں چھپ چھپا کے عبادت کرتا تھا یہاں تک کہ سورج مجھ پر چڑھ آتا۔ فرماتے ہیں: بنوغفار قبیلے نے حرمت والے مہینے کو حلال بنا لیا۔ پس میں اور میرا بھائی اُنیس چل نکلے اور ایمان لائے۔ ہم اپنے خالو کے گھر جا کر رہنے لگے' پس ہمارے خالو کو یہ بات پہنچی کہ میرا بھائی ان کے گھر آیا ہے اور اس نے ساری صورتِ حال سے پردہ ہٹا دیا ہے۔ پس میں نے کہا: ہمیں آپ کے پاس رہ کر چین نہیں آیا۔ آپ فرماتے ہیں: ہم نے وہاں سے کوچ کیا اور انہوں نے پردہ میں ہو کر ہماری جدائی میں رونا شروع کر دیا۔ ہم مکہ کے قریب آ کر ٹھہر گئے' ایک شاعر نے میرے بھائی سے شاعری کا مقابلہ رکھ لیا کہ کون شعر بازی میں دوسرے سے جیتتا ہے۔ ہم ایک

3051- أخرجه مسلم: فضائل الصحابة جلد 4 صفحه 1919 واسناد الطبراني في الأوسط ضعيف . فيه: روح بن أسلم' وهو ضعيف .

Marfat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَمِعَ مَا يَقُولُونَ لَهُ، فَقَضَى حَاجَتَهُ، وَرَجَعَ إِلَى أَخِيهِ، وَقَالَ: أَىْ أَخِي، رَأَيْتُ رَجُلًا بِمَكَّةَ يَدْعُو إِلَى إِلٰهِكَ الَّذِي تَعْبُدُ قَالَ: فَقَالَ أَبُو ذَرٍّ: أَىْ أَخِي، مَا يَقُولُ النَّاسُ؟ قَالَ: يَقُولُونَ: مَجْنُونٌ، وَيَقُولُونَ: شَاعِرٌ، وَيَقُولُونَ: كَاهِنٌ، وَقَدْ عَرَضْتُ قَوْلَهُ عَلَى أَقْرَاءِ الشُّعَرَاءِ، فَوَاللّٰهِ مَا هُوَ بِشَاعِرٍ، وَسَمِعْتُ قَوْلَ الْكُهَّانِ، فَلَا وَاللّٰهِ مَا هُوَ بِكَاهِنٍ، وَلَا وَاللّٰهِ مَا هُوَ بِمَجْنُونٍ، قُلْتُ: أَىْ أَخِي، فَمَا تَقُولُ؟ قَالَ: أَقُولُ: إِنَّهُ صَادِقٌ وَإِنَّهُمْ كَاذِبُونَ قَالَ: قُلْتُ: إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَلْقَاهُ قَالَ: أَىْ أَخِي، إِنَّ النَّاسَ قَدْ شَرِقُوا لَهُ، وَتَجَهَّمُوا لَهُ قَالَ: فَإِذَا قَدِمْتَ فَسَلْ، عَنِ الصَّابِءِ. قَالَ: فَلَمَّا قَدِمْتُ مَكَّةَ رَأَيْتُ رَجُلًا عَلَتْ عَنْهُ عَيْنِي، فَقَالَ: قُلْتُ: أَيْنَ هٰذَا الصَّابِءُ؟ قَالَ: فَنَادَى: صَابِءٌ صَابِءٌ قَالَ: فَخَرَجَ مِنْ كُلِّ وَادٍ، فَرَمَوْنِي لِكُلِّ حَجَرٍ وَمَدَرٍ، حَتَّى تَرَكُونِي كَأَنِّي نَصَبٌ أَحْمَرُ قَالَ: فَتَفَرَّقُوا عَنِّي، فَأَتَيْتُ زَمْزَمَ، فَغَسَلْتُ، عَنِّي الدِّمَاءَ، وَدَخَلْتُ بَيْنَ الْكَعْبَةِ وَأَسْتَارِهَا. قَالَ: فَلَبِثْتُ ثَلَاثِينَ بَيْنَ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ وَلَيْسَ لِي طَعَامٌ إِلَّا مَاءُ زَمْزَمَ حَتَّى ضَرَبَ اللّٰهُ عَلَى أَسْمِخَةَ أَهْلِ مَكَّةَ حَتَّى لَمْ أَرَ أَحَدًا يَطُوفُ بِالْبَيْتِ إِلَّا امْرَأَتَيْنِ، فَأَتَتَا عَلَيَّ وَهُمَا تَقُولَانِ: إِسَافُ وَنَائِلَةُ، فَقُلْتُ: أَنْكِحُوا إِحْدَيْهِمَا الْأُخْرَى بِهِنَّ مِنْ خَشَبٍ، وَلَمْ أَكُنْ يَا ابْنَ أَخِي، وَذَكَرَ كَلِمَةً، فَوَلَّتَا، وَقَالَتَا: الصَّابِءُ بَيْنَ الْكَعْبَةِ وَأَسْتَارِهَا، أَمَا وَاللّٰهِ لَوْ

کاہن کے پاس آئے، کاہن نے اُنیس سے کہا: تُو نے اپنے لیے خود ہی فیصلہ کر لیا ہے اس سے پہلے کہ میں تیرے حق میں فیصلہ کروں۔ پس وہ بھی مکہ کے مضافات میں رہائش پذیر ہو گیا۔ پس اس نے ابوذر سے کہا: تُو میرا کام کر، میں تیرے اونٹوں کی حفاظت کرتا ہوں۔ پس جب وہ مکہ آیا تو نبی کریم ﷺ کی باتیں بھی سنیں اور لوگوں کی باتیں بھی سنیں، اس کا کام ہو گیا تو وہ اپنے بھائی کی طرف واپس لوٹ گیا اور کہا: اے بھائی! میں نے مکہ میں ایک آدمی دیکھا ہے، وہ تیرے خدا کی طرف بلاتا ہے جس کی تُو عبادت کرتا ہے۔ (راوی کا بیان ہے کہ) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے بھائی! لوگ کیا کہتے ہیں؟ اس نے کہا: لوگ کہتے ہیں کہ مجنون ہے، شاعر ہے، کاہن ہے لیکن میں نے ان کی باتیں شعراء کے سامنے پیش کی ہیں، پس خدا کی قسم! وہ شاعر نہیں ہے، میں نے بڑے بڑے کاہنوں کے اقوال سنے ہیں، بخدا! وہ کاہن بھی نہیں ہے۔ بخدا! وہ مجنون بھی نہیں ہے۔ میں نے کہا: اے بھائی! تُو کیا کہتا ہے؟ اس نے کہا: میں کہتا ہوں کہ وہ آدمی سچا ہے اور لوگ جھوٹے ہیں۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے کہا کہ میں اس سے ملاقات کرنا چاہتا ہوں، فرمایا: یہ بتا کیا تُو اسے بے دین اور جہنمی کہتے ہیں۔ اس نے کہا: جب تُو چھائے گا تو پوچھ لینا کہ صابی ہو گیا ہے۔ آپ فرماتے ہیں: جب میں مکہ میں پہنچا تو میں نے ایک آدمی دیکھا کہ میری آنکھیں جس کے اوپر سے گزر گئیں (چھوٹے قد کا تھا)۔ پس

Marfat.com

اَنَّ هُنَا اَحَدًا مِنْ نَفَرِنَا. قَالَ: وَدَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُو بَكْرٍ فَاسْتَقْبَلَتَاهُمَا، فَقَالَا: مَا هَذَا الصَّوْتُ؟ قَالَتَا: الصَّابِءُ بَيْنَ الْكَعْبَةِ وَاَسْتَارِهَا، قَالَا: مَا يَقُولُ؟ قَالَتَا: يَقُولُ كَلِمَةً تَمْلَأُ اَفْوَاهَنَا، فَجَاءَا فَاسْتَلَمَا الْحَجَرَ، ثُمَّ طَافَا سَبْعًا، ثُمَّ صَلِيَا رَكْعَتَيْنِ قَالَ: فَعَرَفْتُ الْإِسْلَامَ، وَعَرَفْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَقْدِيمِ اَبِي بَكْرٍ اِيَّاهُ، فَاَتَيْتُهُمَا، فَقُلْتُ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ قَالَ: وَعَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، وَعَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، وَعَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ: مِمَّ اَنْتَ؟، قُلْتُ: اَنَا مِنْ غِفَارٍ، فَقَالَ بِيَدِهِ عَلَى جَبِينِهِ قَالَ: فَذَهَبْتُ اَتَنَاوَلُهُ، فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ: لَا تَعْجَلْ قَالَ: ثُمَّ رَفَعَ اِلَيَّ رَاْسَهُ، فَقَالَ: مُنْذُ كَمْ اَنْتَ هَاهُنَا؟ قُلْتُ: مُنْذُ ثَلَاثِينَ مِنْ بَيْنِ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ، فَقَالَ: مَا طَعَامُكَ؟ قُلْتُ: مَا لِي طَعَامٌ اِلَّا مَاءُ زَمْزَمَ، وَقَدْ تَكَسَّرَتْ لِي عُكَنُ بَطْنِي، وَمَا وَجَدْتُ عَلَى كَبِدِي سُخْفَةَ جُوعٍ. فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهَا مُبَارَكَةٌ اِنَّهَا طَعَامُ طُعْمٍ، اِنَّهَا مُبَارَكَةٌ اِنَّهَا طَعَامُ طُعْمٍ، اِنَّهَا مُبَارَكَةٌ اِنَّهَا طَعَامُ طُعْمٍ. فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ائْذَنْ لِي فَاَتْحِفْهُ اللَّيْلَةَ. قَالَ: فَاَذِنَ لَهُ، فَانْطَلَقَ اِلَى دَارٍ فَدَخَلَهَا، فَفَتَحَ بَابًا، فَقَبَضَ لَنَا قَبَضَاتٍ مِنْ زَبِيبٍ طَائِفِيٍّ قَالَ: فَكَانَ ذَلِكَ اَوَّلَ طَعَامٍ اَكَلْتُهُ بِمَكَّةَ حَتَّى خَرَجْتُ مِنْهَا. فَقَالَ لِي: اُمِرْتُ اَنْ اَخْرُجَ اِلَى اَرْضٍ ذَاتِ نَخْلٍ، وَلَا اَحْسَبُهَا

فرماتے ہیں: میں نے کہا کہ وہ صابی کہاں ہے؟ فرماتے ہیں: وہ پکارا: صابی! صابی! فرماتے ہیں: ہر وادی سے لوگ نکلے انہوں نے مجھے پتھر اور روڑے مارے یہاں تک کہ انہوں نے مجھے زخمی کر کے چھوڑا۔ فرماتے ہیں: وہ مجھے چھوڑ کر منتشر ہو گئے میں زمزم کے کنویں پر آیا۔ میں نے اپنا خون دھویا اور کعبہ کے پردوں میں جا گھسا۔ فرماتے ہیں: میں تیس رات اور دن کے درمیان (یعنی پندرہ دن) ٹھہرا رہا۔ میرے لیے زمزم کے سوا کوئی کھانا نہ تھا یہاں تک کہ اللہ نے مکہ والوں کے کان بند کر دیئے۔ میں نے دو عورتوں کے سوا کسی کو طواف کرتے نہ دیکھا۔ پس میرے پاس بھی یہ کہتی ہوئی آئیں: اے اساف بت! اے نائلہ بت! پس میں نے اُن سے چپکے سے کہا: ان میں سے ایک کا دوسری کے ساتھ نکاح کر دو۔ اے ابن اخی! یہ لکڑی کے ہیں نکاح ممکن نہیں۔ پس وہ یہ کہتی ہوئی واپس جا رہی تھیں: کعبہ کے پردوں میں صابی ہے قسم بخدا! کاش ہمارے لوگوں میں سے کوئی یہاں ہوتا (جو اس کو نکال باہر کرتا)۔ فرماتے ہیں: اتنے میں رسول کریم ﷺ اور ابوبکر تشریف لائے۔ پس وہ دونوں بھی اُن کے سامنے سے (کہتی ہوئی) گزر رہی تھیں۔ پس ان دونوں نے بولا: یہ آواز کیسی ہے؟ تو انہوں نے ایک بار پھر کہا: کعبہ کے پردوں میں کوئی صابی (بے دین) ہے۔ انہوں نے کہا: وہ کیا کہتا ہے؟ انہوں نے کہا: اس نے ایک کلمہ کہہ کر ہمارے منہ بند کر دیئے ہیں۔ پس یہ دونوں حضرات خراما خراما! دھیرے دھیرے تشریف

Marfat.com

إِلَّا يَثْرِبَ، فَاذْهَبْ فَأَنْتَ رَسُولُ رَسُولِ اللّٰهِ إِلَى قَوْمِكَ ، فَلَمَّا قَدِمْتُ عَلَى أَخِي قَالَ: أَيْ أَخِي، مَاذَا جِئْتَنَا بِهِ، أَوْ كَلِمَةٌ نَحْوَ هَذَا؟ قُلْتُ: قَدْ لَقِيتُهُ، وَأَسْلَمْتُ، وَبَايَعْتُ، وَدَعَوْتُ أَخِي إِلَى الْإِسْلَامِ قَالَ: وَأَنَا قَدْ أَسْلَمْتُ وَبَايَعْتُ، فَأَتَيْنَا أُمَّنَا، فَدَعَوْنَاهَا إِلَى الْإِسْلَامِ، فَقَالَتْ: مَا بِي عَنْ دِينِكُمَا رَغْبَةٌ، وَأَنَا قَدْ أَسْلَمْتُ وَبَايَعْتُ قَالَ: ثُمَّ ارْتَحَلْنَا، فَأَتَيْنَا قَوْمَنَا، فَدَعَوْنَاهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ، فَأَسْلَمَ نِصْفُهُمْ، وَأَسْلَمَ سَيِّدُهُمْ إِيمَاءُ بْنُ رَحَضَةَ، وَصَلَّى بِهِمْ، وَقَالَ النِّصْفُ الْبَاقُونَ: دَعُونَا حَتَّى يَمُرَّ بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَمَرَّ عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَسْلَمَ النِّصْفُ الْبَاقِي قَالَ: وَقَالَتْ أَسْلَمُ: نُسْلِمُ عَلَى مَا أَسْلَمَتْ عَلَيْهِ غِفَارٌ قَالَ: فَأَسْلَمُوا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: أَسْلَمُ سَالَمَهَا اللّٰهُ، وَغِفَارٌ غَفَرَ اللّٰهُ لَهَا

لائے۔ حجر اسود کو بوسہ دیا' پھر سات چکر طواف کے پورے کیے' پھر طواف کی دو رکعت ادا فرمائیں۔ میں نے اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پہچان لیا' جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے (نماز کے لیے) آپ کو آگے کیا۔ میں ان دونوں حضرات کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا: السلام علیک یا رسول اللہ ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جواب دیا: وعلیک ورحمۃ اللہ! وعلیک ورحمۃ اللہ! وعلیک ورحمۃ اللہ! تین بار۔ پھر فرمایا: تیرا تعلق کس قبیلے سے ہے؟ میں نے عرض کی: بنوغفار سے۔ پس آپ نے اپنا ہاتھ مبارک اپنی پیشانی پر رکھ کر فرمایا جو فرمایا۔ میں آگے ہو کر آپ کا ہاتھ پکڑنے لگا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: جلدی مت کر! فرماتے ہیں: پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا سر اُٹھا کر فرمایا: کب سے یہاں آیا ہے؟ میں نے عرض کی: تیس رات دن ہو گئے ہیں۔ فرمایا: تیرا کھانا پینا کیا تھا؟ میں نے عرض کی: بس زمزم کا پانی جبکہ اس سے میرے پیٹ کی سلوٹیں ختم ہو گئیں (جو موٹاپے کی وجہ سے پڑ گئی تھیں) میں نے کسی قسم کی بھوک محسوس نہ کی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ برکتوں والا ہے کیونکہ بھوکوں کے لیے کھانا ہے' تین بار فرمایا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! مجھے اجازت عنایت فرمائیں! میں اس رات انہیں کچھ پیش کروں۔ فرماتے ہیں: آپ نے انہیں اجازت عنایت فرما دی۔ پس آپ نے گھر کی طرف چل کر اس میں داخل ہو کر دروازہ کھولا اور طائف کی کشمش کے کچھ دانے پیش کیے۔ آپ

Marfat.com

فرماتے ہیں: جب سے میں مکہ آیا تو آج پہلے دن یہ کھانا کھایا یہاں تک کہ میں وہاں سے چلا گیا۔ آپ نے مجھ سے فرمایا: مجھے کھجوروں والی زمین کی طرف ہجرت کا حکم ہوگا' میرا یقین ہے کہ وہ یثرب ہے۔ پس جاؤ! تم اپنی قوم کی طرف اللہ کے رسول کے قاصد ہو' پس جب میں اپنے بھائی کے پاس آیا۔ اس نے کہا: اے میرے بھائی! تُو ہمارے پاس کیا لایا ہے؟ میں نے کہا: میں اُس ہستی سے ملا اور میں نے اسلام قبول کر لیا' بیعت کی اور میں نے اپنے بھائی کو اسلام کی دعت دی۔ اس نے کہا: میں بھی اسلام لایا اور بیعت کی' ہم دونوں مل کر والدہ محترمہ کی خدمت میں حاضر ہوئے' پس ہم دونوں نے ان کی خدمت میں دعوتِ اسلام پیش کی۔ انہوں نے فرمایا: مجھے تمہارے دین سے محبت ہے' میں بھی اسلام قبول کرتی ہوں اور بیعت کرتی ہوں۔ فرماتے ہیں: ہم نے وہاں سے رختِ سفر باندھا اور اپنی قوم کے پاس آئے۔ ہم نے انہیں اسلام کی دعوت دی' آدھے ان میں سے اسلام لائے حتیٰ کہ ان کا سردار بھی مسلمان ہو گیا' جس کا نام ایماء بن رحضہ تھا۔ اسی نے سب کو نماز پڑھائی۔ باقی آدھے بولے: ہمیں رہنے دو! یہاں تک کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس سے گزریں۔ آپ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس سے گزرے تو باقی آدھے بھی اسلام لے آئے۔ آپ فرماتے ہیں: بنواسلم قبیلے نے کہا: ہم بھی وہی بات قبول کرتے ہیں جس بات کو بنوغفار قبول کرتے ہیں۔ فرماتے ہیں: وہ سارے اسلام

Marfat.com

لے آئے۔ تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بنواسلم قبیلے کو اللہ تعالیٰ نے سلامتی عطا فرمائی اور بنوغفار کی اللہ تعالیٰ نے مغفرت فرمادی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ إِلَّا رَوْحُ بْنُ أَسْلَمَ، وَلَا رَوَاهُ، عَنْ رَوْحِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا الْمُفَضَّلُ بْنُ غَسَّانَ الْغَلَابِيُّ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ

حضرت عبداللہ بن بکر بن عبداللہ سے اس حدیث کو صرف روح بن اسلم اور ان سے مفضل بن غسان غلابی اور حجاج بن شاعر ہی روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ أَزْهَرُ

ان شیوخ کے نام سے جن کا نام ازھر ہے

3052 - حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ زُفَرَ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا أَبُو أَسْلَمَ مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ الرُّعَيْنِيُّ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي كَرِيمَةَ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ قَزَعَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْفِهْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: زُرْ غِبًّا تَزْدَدْ حُبًّا

حضرت حبیب بن مسلمہ الفہری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کبھی کبھی زیارت کیا کرو محبت میں اضافہ ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَكْحُولٍ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي كَرِيمَةَ، وَلَا عَنْ سُلَيْمَانَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ أَزْهَرُ بْنُ زُفَرَ

یہ حدیث مکحول سے صرف سلیمان بن ابی کریمہ اور سلیمان سے صرف محمد بن مخلد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ازھر بن زفر اکیلے ہیں۔

3053 - حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ زُفَرَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ الرُّعَيْنِيُّ أَبُو أَسْلَمَ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ أَصْحَابِ الْأَعْرَافِ؟ فَقَالَ: قَوْمٌ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللهِ وَهُمْ عُصَاةٌ لِآبَائِهِمْ، فَمَنَعَتْهُمُ الشَّهَادَةُ أَنْ يَدْخُلُوا النَّارَ، وَمَنَعَتْهُمُ الْمَعْصِيَةُ أَنْ يَدْخُلُوا الْجَنَّةَ، فَهُمْ وُقُوفٌ عَلَى سُورٍ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ، حَتَّى تَذُوبَ شُحُومُهُمْ وَتَذْبُلَ لُحُومُهُمْ، حَتَّى يَفْرُغَ اللهُ مِنْ حِسَابِ الْخَلَائِقِ، فَإِذَا فَرَغَ مِنْ حِسَابِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے اصحاب اعراف والوں کے متعلق پوچھا گیا' فرمایا: وہ لوگ جو اللہ کی راہ میں شہید ہوئے' وہ اپنے ماں باپ کے نافرمان تھے' ان کی شہادت نے ان کو جہنم میں جانے سے روکا' ان کی نافرمانی نے جنت میں داخل نہیں ہونے دیا' وہ جنت اور دوزخ کے درمیان روک لیے گئے' یہاں تک کہ اُن کی چربی پگھلنے لگی' گوشت گرنے لگا' جب اللہ عزوجل مخلوق کے حساب سے فارغ ہوا تو ان کو اپنی رحمت میں ڈھانپ لے گا' ان کو جنت میں داخل کرے گا۔

3052- أخرجه أيضًا الصغير جلد 1 صفحه 107' والكبير جلد 4 صفحه 21 وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحه 178: وفيه محمد بن مخلد الرعيني' وهو ضعيف .

3053- أخرجه أيضًا في الصغير جلد 1 صفحه 238' وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحه 26: وفيه محمد بن مخلد الرعيني وهو ضعيف .

Marfat.com

الْخَلَائِقِ تَغَمَّدَهُمْ بِرَحْمَةٍ مِنْهُ، فَأُدْخِلُوا الْجَنَّةَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ، وَلَا، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ وَلَا يُرْوَى، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث زید بن اسلم سے صرف ان کے بیٹے عبدالرحمٰن نے روایت کیا ہے اور عبدالرحمٰن سے صرف محمد بن مخلد نے روایت کیا ہے اور ابوسعید سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ الْاَسْوَدُ

ان شیوخ کے نام سے جن کا نام اسود ہے

3054 - حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ مَرْوَانَ الْمَقْدِيُّ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ اَبِي عِمْرَانَ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْكَاهِلِيِّ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْإِمَامُ ضَامِنٌ، وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ، اللّٰهُمَّ اَرْشِدِ الْاَئِمَّةَ، وَاغْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِينَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: امام ضامن ہے مؤذن امانت دار ہے اے اللہ! ائمہ کو ہدایت دے اور مؤذنوں کو بخش دے۔

3055 - حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ مَرْوَانَ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: نا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ اَبِي عِمْرَانَ، عَنْ اَبِي يَعْفُورَ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: صَلَّيْتُ، فَطَبَّقْتُ، فَنَهَانِي اَبِي، وَقَالَ: كُنَّا نَفْعَلُهُ، ثُمَّ اُمِرْنَا بِالرُّكَبِ

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ اَبِي عِمْرَانَ اِلَّا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نماز پڑھی اور میں نے طباق کیا (مراد ہے کہ رکوع میں دونوں گھٹنوں کے درمیان رکھنا' گھٹنوں کے اوپر نہیں رکھنا) میرے والد نے مجھے منع کیا اور کہا: ہم ایسے کرتے تھے پھر ہم کو گھٹنوں پر ہاتھ رکھنے کا حکم دیا۔

یہ دونوں حدیثیں صدقہ بن ابی عمران سے صرف سعدان بن یحیٰی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

3054- اخرجه ابو داؤد في الصلاة جلد 1صفحه140 رقم الحديث: 517' والترمذي في الصلاة جلد 1صفحه402 رقم الحديث: 207' واحمد في المسند جلد2صفحه311 رقم الحديث: 7187 .

3055- أخرجه البخاري في الأذان جلد 2صفحه319 رقم الحديث: 790' والنسائي في التطبيق جلد 2صفحه144 باب شرح ذلك' واحمد في المسند جلد1صفحه229 رقم الحديث: 1575 .

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ أُسَامَةُ

3056 - حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ أَحْمَدَ التُّجِيبِيُّ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا أَبُو الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ قَالَ: أَنَا بَكْرُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْإِسْلَامَ بَدَأَ غَرِيبًا وَسَيَعُودُ غَرِيبًا كَمَا بَدَأَ، فَطُوبَى لِلْغُرَبَاءِ قِيلَ: وَمَنِ الْغُرَبَاءُ؟ قَالَ: الَّذِينَ يَصْلُحُونَ إِذَا فَسَدَ النَّاسُ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام اسامہ ہے

حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اسلام غریبوں سے شروع ہوا تھا اور عنقریب غریبوں میں واپس آئے گا' جس طرح غریبوں سے شروع ہوا تھا' غریبوں کے لیے خوشخبری ہے۔عرض کی گئی: غرباء کون ہیں؟ فرمایا: جب لوگوں میں فساد ہوتو وہ اصلاح کریں (امیر لوگ فساد اور خرابی کا شکار ہو جائیں گے تو وہ اس وقت بھی سیدھی راہ پر رہیں گے)۔

☆☆☆☆☆

3056- أخرجه أيضًا في الصغير جلد 1 صفحه 104' والكبير جلد 6 صفحه 202 . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحه 281: ورجاله رجال الصحيح . غير بكر بن سليم وهو ثقة .

Marfat.com

بَابُ الْبَاءِ مَنِ اسْمُهُ بِشْرٌ

باب الباء اس شیخ کے نام سے جس کا نام بشر ہے

3057 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى بْنِ صَالِحِ بْنِ شَيْخِ بْنِ عُمَيْرَةَ الْاَسَدِيُّ قَالَ: نا مَنْصُورُ بْنُ صُقَيْرٍ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الرَّجُلَ لَيَكُونُ مِنْ اَهْلِ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ وَالْجِهَادِ، حَتَّى ذَكَرَ سِهَامَ الْخَيْرِ، وَمَا يُجْزءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِلَّا بِقَدْرِ عَقْلِهِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، تَفَرَّدَ بِهِ مَنْصُورُ بْنُ صُقَيْرٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی نماز' روزہ' زکوٰۃ' حج وعمرہ' جہاد کرنے والا ہوگا یہاں تک کہ دیگر نیکی کے کام ذکر کیے' فرمایا: اس کو قیامت کے دن بدلہ صرف اس کی سمجھ کے مطابق دیا جائے گا۔

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے صرف موسیٰ بن اعین ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں منصور بن صقیر اکیلے ہیں۔

3058 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى قَالَ: نا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ دے' جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اچھی بات کرے یا خاموش

3057- اخرجه ايضًا الصغير جلد 1 صفحه 108 وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحه 31: وفيه منصور ابن صقير' قال ابن معين ليس بالقوى' وسقط من الاسناد اسحاق بن عبد الله بن ابى فروة متروك .

3058- اخرجه البخارى في الرقاق جلد 11 صفحه 314 رقم الحديث: 6475 (ولفظ: وما كرامته: قال: جائزته الضيافة ثلاث ليال' فما كان بعد ذلك فهو صدقة' فقد اخرجها البخارى من طريق آخر) . واحمد في المسند جلد 2 صفحه 358 رقم الحديث: 7644 .

Marfat.com

بِـاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُؤْذِ جَارَهُ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِـاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ، وَمَنْ كَـانَ يُؤْمِنُ بِـاللّٰهِ وَالْيَـوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ. قَـالُـوا: يَـا رَسُـولَ اللّٰهِ، وَمَا كَرَامَتُهُ؟ قَالَ: جَائِزَتُهُ الضِّيَافَةُ ثَلَاثُ لَيَالٍ، فَمَا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ

ہو رہے' جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ مہمان کی عزت کرے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کتنے دن مہمان نوازی کی جائے؟ فرمایا: تین دن اور تین راتیں' اس کے بعد جو کرے وہ صدقہ ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَـذَا الْـحَـدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث زید بن اسلم سے صرف ہشام بن سعد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں خلاد بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

3059 - حَـدَّثَـنَـا بِشْـرُ بْـنُ مُوسَى قَالَ: نا يَـحْـيَـى بْـنُ إِسْـحَـاقَ السَّيْلَحِينِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَبِـي بَكْرٍ: مَتَى تُوتِرُ؟ قَالَ: أُوتِرُ لِأَوَّلِ اللَّيْلِ، وَقَالَ لِـعُـمَـرَ: مَتَى تُوتِرُ؟ قَالَ: أُوتِرُ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَخَذَ أَبُو بَكْرٍ بِالْحَزْمِ، وَقَالَ لِعُمَرَ: أَخَذَ بِالْقُوَّةِ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: آپ وتر کب ادا کرتے ہیں؟ عرض کی: رات کے اوّل حصے میں۔ عمر سے فرمایا: آپ وتر کب ادا کرتے ہیں؟ عرض کی: رات کے آخری حصے میں' حضور ﷺ نے فرمایا: ابوبکر نے احتیاط کو لیا ہے اور حضرت عمر کے لیے فرمایا: اس نے قوت کو پکڑا ہے۔

لَمْ يُجَوِّدْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ

یہ حدیث حماد بن سلمہ سے صرف یحییٰ بن اسحاق کے لحاظ سے عمدہ ہے۔

3060 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى قَالَ: نا عَبْدُ الـصَّـمَـدِ بْنُ حَسَّـانَ الْمَرْوذِيُّ قَالَ: نا خَارِجَةُ بْنُ مُـصْـعَـبٍ، عَنْ مَـنْـصُورٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَـلَّـى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: ابْنَ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل ابن آدم کو فرماتا ہے: اگر تیرے گناہوں سے زمین بھر جائے بشرطیکہ تو نے میرے ساتھ کسی شی کو شریک نہ ٹھہرایا ہو تو میں زمین کو تیرے لیے بخشش سے بھر دوں گا۔

3059- أخرجه أبو داؤد في الصلاة جلد2صفحه67 رقم الحديث: 1434 .

3060- أخرجه أحمد في المسند جلد5صفحه176 رقم الحديث: 21369 .

Marfat.com

آدَمَ، إِنْ عَمِلْتَ قُرَابَ الْأَرْضِ خَطِيئَةً وَلَمْ تُشْرِكْ بِي شَيْئًا جَعَلْتُ لَكَ قُرَابَ الْأَرْضِ مَغْفِرَةً

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ خَارِجَةَ إِلَّا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ حَسَّانَ

خارجہ سے صرف عبدالصمد بن حسان ہی روایت کرتے ہیں۔

3061 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى قَالَ: نا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ حَسَّانَ قَالَ: نا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ: الْإِذْنُ مِنَ النَّعْيِ، وَالنَّعْيُ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اذن نعی سے اور نعی جاہلیت کے کام سے ہے' نعی کا مطلب ہے: کسی کے مرنے کی خبر دینا۔

لَمْ يُجَوِّدْهُ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا عَبْدُ الصَّمَدِ

یہ حدیث سفیان کے حوالہ سے عمدہ ہے' جو آپ سے عبدالصمد روایت کرتے ہیں۔

3062 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِيُّ قَالَ: نا شَرِيكٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، رَفَعَهُ أَنَّهُ قَالَ: خَيْرُكُمْ مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ وَأَقْرَأَهُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے بہتر وہ ہے جو قرآن پڑھے اور دوسروں کو پڑھائے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَاصِمٍ إِلَّا شَرِيكٌ

یہ حدیث عاصم سے صرف شریک ہی روایت کرتے ہیں۔

3063 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُبَيْرَةَ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ كُرَيْبٍ، أَنَّ غُلَامًا مِنْهُمْ تُوُفِّيَ فَوَجَدَ بِهِ أَبُوهُ أَشَدَّ الْوَجْدِ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يُقَالُ لَهُ: حَوْشَبٌ: أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِمِثْلِهَا شَهِدْتُهَا مِنْ رَسُولِ

حضرت حسان بن کریب فرماتے ہیں کہ ان کے قبیلہ سے ایک لڑکا فوت ہوگیا' اس کے باپ کو اس کی بڑی تکلیف ہوئی' حضور ﷺ کے صحابہ میں سے ایک آدمی نے کہا: جس کو خوشب کہا جاتا تھا: کیا میں تم کو اس کی مثل خبر نہ دوں جس کو میں نے رسول اللہ ﷺ کے حوالہ سے سنا ہے' فرمایا: ایک آدمی تھا جو حضور ﷺ کے پاس

3061- أخرجه الترمذي في الجنائز جلد3صفحه303 رقم الحديث: 984 .

3062- أخرجه أيضًا الطبراني في الكبير جلد10صفحه200 .

Marfat.com

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: كَانَ رَجُلٌ يَخْتَلِفُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ ابْنُهُ، فَمَكَثَ أَيَّامًا لَا يَجِيءُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا فَعَلَ فُلَانٌ؟ قَالُوا: مَاتَ ابْنُهُ الَّذِي كَانَ يَخْتَلِفُ مَعَهُ، فَلَقِيَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَيَسُرُّكَ يَا فُلَانُ أَنَّ ابْنَكَ عِنْدَكَ، كَأَنْشَطِ الْغِلْمَانِ نَشَاطًا؟ أَيَسُرُّكَ يَا فُلَانُ أَنَّ ابْنَكَ كَهْلٌ كَخَيْرِ الْكُهُولِ؟ أَوْ يُقَالُ لَكَ: ادْخُلِ الْجَنَّةَ ثَوَابَ مَا أُخِذَ مِنْكَ؟

آیا جایا کرتا تھا' اس کا بیٹا اس کے ساتھ تھا' وہ چند دن حضورﷺ کے پاس نہ آیا تو آپ نے فرمایا: فلاں کو کیا ہوا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: اس کا بیٹا فوت ہو گیا ہے جو آپ کے پاس آیا کرتا تھا۔ حضورﷺ اس کو ملے اور فرمایا: اے فلاں! کیا تُو خوش نہیں ہے کہ تیرا بیٹا تیرے پاس ہو' (قیامت کے دن) وہ کھیلے جس طرح بچے کھیلتے ہیں؟ کیا تُو خوش نہیں اے فلاں کہ تیرا بیٹا بہتر بزرگی والا ہو جائے۔ یا فرمایا: تجھے کہا جائے گا کہ تُو جنت میں داخل ہو جا! اس ثواب کے بدلے جو تُو نے اس کے مرنے پر صبر کیا تھا۔

لَمْ يُسْنِدْ حَوْشَبٌ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا

حضرت حوشب نے اس حدیث کے سوا کوئی حدیث حضورﷺ کی طرف منسوب نہیں کی ہے۔

3064 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ وَاصِلٍ، مَوْلَى أَبِي عُيَيْنَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَبَوَّأُ لِبَوْلِهِ كَمَا يَتَبَوَّأُ لِمَنْزِلِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ پیشاب کیلئے کھود کر جگہ بناتے تھے جس طرح گھر کے لیے جگہ بناتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَاصِلٍ مَوْلَى أَبِي عُيَيْنَةَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ، وَيَحْيَى، هُوَ: يَحْيَى بْنُ عُبَيْدِ بْنِ دُجَيٍّ، لَمْ يُسْنِدْ عُبَيْدُ بْنُ دُجَيٍّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا هَذَا الْحَدِيثَ

یہ حدیث واصل ابی عیینہ کے غلام سے حضرت سعید بن زید اور یحییٰ اور یحییٰ ابن عبید بن دجی ہی روایت کرتے ہیں۔ عبید بن دجی اس حدیث کے علاوہ کوئی حدیث حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی طرف منسوب نہیں کرتا ہے۔

3065 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى قَالَ: نا

حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے روایت

Marfat.com

مُوسَى بْنُ دَاوُدَ الضَّبِّيُّ قَالَ: نا عُقْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الرِّفَاعِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ حَتَّى يَطْعَمَ، وَكَانَ لَا يَطْعَمُ يَوْمَ النَّحْرِ حَتَّى يَرْجِعَ فَيَأْكُلَ مِنْ ذَبِيحَتِهِ

کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم عید الفطر کی نماز کے لیے کھا کر تشریف لے جاتے تھے بڑی عید کے دن نماز پڑھ کر قربانی سے کھاتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ إِلَّا عُقْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ، وَثَوَابُ بْنُ عُتْبَةَ الْمَهْرِيُّ

یہ حدیث عبداللہ بن بریدہ سے صرف عقبہ بن عبداللہ اور ثواب بن عتبہ المہری ہی روایت کرتے ہیں

3066 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى قَالَ: نا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ: نا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَائِشَةُ، إِنَّ أَسْرَعَ النَّاسِ هَلَاكًا قَوْمُكِ قُلْتُ: أَمِنْ تَيْمٍ، جَعَلَنِي اللهُ فِدَاكَ؟ فَقَالَ: لَا وَلَكِنَّ هَذَا الْحَيَّ مِنْ قُرَيْشٍ تَسْتَحْلِبُهُمُ الْمَنَايَا، وَتَنَفَّسُ النَّاسُ عَلَيْهِمْ قُلْتُ: فَمَا بَقَاءُ النَّاسِ بَعْدَهُمْ؟ قَالَ: هُمْ صُلْبُ النَّاسِ، فَإِذَا هَلَكُوا هَلَكَ النَّاسُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: اے عائشہ! آپ کی قوم کے لوگ جلدی سے ہلاکت کی طرف جا رہے ہیں' میں نے عرض کی: قبیلہ تیم سے؟ مجھے اللہ نے ان کے لیے بدلہ بنایا ہے' آپ نے فرمایا: نہیں! بلکہ یہ قریش کا قبیلہ ہے' موت نے ان میں اپنے پنجوں کو گاڑا ہے' لوگ ان پر پھونک رہے ہیں' میں نے عرض کی: لوگ ان کے بعد باقی رہیں گے؟ فرمایا: وہ ابھی لوگوں کی پشت میں ہیں' اگر یہ ہلاک ہو گئے تو لوگ بھی ہلاک ہو جائیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ إِلَّا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ

یہ حدیث ابوملیکہ سے صرف عبداللہ بن مؤمل ہی روایت کرتے ہیں۔

3067 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى قَالَ: نا

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3066- اخرجه ايضًا البزار (كشف الأستار جلد 3 صفحه 298) من طريق موسى بن داؤد ...... به' واحمد جلد 6 صفحه 81 عن هاشم بن القاسم' ثنا اسحاق بن سعيد' عن ابيه' عن عائشة نحوه أطول منه . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 31 وقال: رواه أحمد والبزار ببعضه' والطبراني في الأوسط ببعضه أيضًا' واسناد الرواية الأولى عند أحمد رجال رجاله الصحيح' وفي بقية الروايات' مقال .

3067- اخرجه مسلم في المسافرين جلد 1 صفحه 516' والدارمي في الصلاة جلد 1 صفحه [illegible] رقم الحديث: 1457' وأحمد في المسند جلد 4 صفحه 448 رقم الحديث: 19286 .

Marfat.com

مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ: نا حُسَامُ بْنُ مِصَكٍّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْجِدَ قُبَاءَ، فَرَآهُمْ يُصَلُّونَ الضُّحَى، فَقَالَ: هٰذِهِ صَلَاةُ الْاَوَّابِينَ قَالَ: وَكَانُوا يُصَلُّونَهَا اِذَا رَمِضَتِ الْفِصَالُ

حضور ﷺ مسجد قبا میں داخل ہوئے' آپ نے دیکھا کہ صحابہ کرام چاشت کی نماز پڑھ رہے ہیں' آپ نے فرمایا: یہ رجوع کرنے والوں کی نماز ہے۔ صحابہ کرام نماز پڑھتے تھے جب اونٹوں کے پاؤں جلنے لگتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُسَامِ بْنِ مِصَكٍّ اِلَّا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ

یہ حدیث حسام بن مصک سے صرف موسیٰ بن داؤد ہی روایت کرتے ہیں۔

3068 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ اِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِيُّ قَالَ: نا شَرِيكٌ، عَنْ مِخْوَلٍ، عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِثَلَاثٍ: يَقْرَاُ فِي الْاُولَى بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى، وَفِي الثَّانِيَةِ بِقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُونَ، وَفِي الثَّالِثَةِ بِقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ تین رکعت وتر ادا کرتے تھے' پہلی رکعت میں سبح اسم ربک الاعلیٰ' دوسری میں قل یا ایہا الکافرون' تیسری میں قل ھو اللہ احد پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِخْوَلٍ اِلَّا شَرِيكٌ

یہ حدیث مخول سے صرف شریک ہی روایت کرتے ہیں۔

3069 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى قَالَ: نا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَوْنٍ، يُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهَى اَوْ نُهِيَ اَنْ يَبُولَ الرَّجُلُ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ اَوِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ منع کیا یا منع کیا گیا کہ کوئی آدمی کھڑے پانی میں پیشاب کرے پھر اس سے وضو بھی کرے یا غسل کرے۔

3068- أخرجه الترمذي في الصلاة جلد 2صفحه325 رقم الحديث: 462' والنسائي في قيام الليل جلد 3صفحه194 باب ذكر الاختلاف على ابي اسحاق.....الخ' والدارمي في الصلاة جلد 1صفحه449-450 رقم الحديث 1586' واحمد في المسند جلد1صفحه390 رقم الحديث: 2729 .

3069- أخرجه البخاري في الوضوء جلد1صفحه412 رقم الحديث: 239' ومسلم في الطهارة جلد 1صفحه235 (بلفظ: لا يبولن احدكم في الماء الدائم' او الراكد لم يتوضا منه او يغتسل منه) .

Marfat.com

الرَّاكِدِ، ثُمَّ يَتَوَضَّأَ مِنْهُ، أَوْ يَغْتَسِلَ مِنْهُ

لَمْ يُجَوِّدْهُ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ إِلَّا الْمُقْرِءُ

ابن عون سے مقرء کی روایت ہی عمدہ ہے۔

3070 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ بِشْرٍ الْعِجْلِيُّ الْعَمِّيُّ الْأَنْطَاكِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَصْرٍ الْأَنْطَاكِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى بْنِ الطَّبَّاعِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ مِخْرَاقٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي لَأَذْبَحُ الشَّاةَ وَأَنَا أَرْحَمُهَا قَالَ: وَالشَّاةُ إِنْ رَحِمْتَهَا رَحِمَكَ اللَّهُ

حضرت معاویہ بن قرہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے بکری ذبح کرنی چاہی تو مجھے اس پر رحم آیا' آپ نے فرمایا: بکری پر اگر تجھے رحم آیا ہے تو اللہ تجھ پر رحم کرے!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ إِلَّا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَصْرٍ

یہ حدیث مالک سے صرف اسحاق بن عیسیٰ ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن نصر اکیلے ہیں۔

3071 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ بِشْرٍ الْعِجْلِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَّامٍ الْمَنْبِجِيُّ قَالَ: نا الْوَضَّاحُ بْنُ عَبَّادٍ الْكُوفِيُّ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ اللَّيَالِي أَحْمِلُ لَهُ الطَّهُورَ، إِذْ سَمِعَ مُنَادِيًا، فَقَالَ: يَا أَنَسُ، صُبَّهُ فَقَالَ: اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى مَا يُنَجِّينِي مِمَّا خَوَّفْتَنِي مِنْهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ قَالَ أُخْتَهَا ، فَكَأَنَّ الرَّجُلَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک رات میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلا' میں آپ کے لیے وضو کا پانی اُٹھاتا تھا' اچانک آپ نے ایک آواز سنی' آپ نے فرمایا: اے انس! پانی بہا دے۔ اور کہا: اے اللہ! تُو اس چیز پر میری مدد فرما جس نے مجھے خوف دلانے والی چیز سے نجات دلائی۔ پس نبی کریم ﷺ نے فرمایا: لو قال اختها . (اگر وہ اس کی مثل کہے) گویا کوئی آدمی رسول کریم ﷺ کے ارادے پر وصیت

3070- أخرجه أيضًا الكبير جلد 19 صفحه 23 من طرق' واحمد جلد 3 صفحه 436' والبخاری فی الأدب المفرد' وابن أبی شيبة' والبزار' والحاكم' والبيهقی' وأبو نعيم' كلهم من طرق عن معاوية بن قرة' عن أبيه' وقال الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد 4 صفحه 36 بعد عزوه الی أحمد' والبزار' والطبرانی فی الكبير' والصغير' رجاله ثقات .

3071- وقال الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد 8 صفحه 214-215 وفيه الوضاح تكلم فيه أبو الحسين بن المنادی وشيخ الطبرانی بشر بن علی بن بشر العمی لم أعرفه .

Marfat.com

لَقِيَ مَا اَرَادَ رَسُولُ اللّٰهِ، فَقَالَ: وَارْزُقْنِي شَوْقَ الصَّادِقِينَ اِلَى مَا شَوَّقْتَهُمْ اِلَيْهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَيًّا يَا اَنَسُ، ضَعِ الطَّهُورَ، وَائْتِ هَذَا الْمُنَادِي، فَقُلْ لَهُ: اَنْ يَدْعُوَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُعِينَهُ عَلَى مَا ابْتَعَثَهُ بِهِ، وَادْعُ لِاُمَّتِهِ اَنْ يَاْخُذُوا مَا اَتَاهُمْ بِهِ نَبِيُّهُمْ بِالْحَقِّ فَاَتَيْتُهُ فَقُلْتُ: ادْعُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُعِينَهُ اللّٰهُ عَلَى مَا ابْتَعَثَهُ، وَادْعُ لِاُمَّتِهِ اَنْ يَاْخُذُوا مَا اَتَاهُمْ بِهِ نَبِيُّهُمْ بِالْحَقِّ، فَقَالَ: وَمَنْ اَرْسَلَكَ؟ فَكَرِهْتُ اَنْ اُعْلِمَهُ، وَلَمْ اَسْتَاْذِنْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: وَمَا عَلَيْكَ رَحِمَكَ اللّٰهُ بِمَا سَاَلْتُكَ؟ قَالَ: اَوَلَا تُخْبِرُنِي مَنْ اَرْسَلَكَ؟ فَاَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ لَهُ مَا قَالَ، فَقَالَ: قُلْ لَهُ: اَنَا رَسُولُ اللّٰهِ فَقَالَ لِي: مَرْحَبًا بِرَسُولِ اللّٰهِ، وَمَرْحَبًا بِرَسُولِهِ، اَنَا كُنْتُ اَحَقَّ اَنْ آتِيَهُ، اَقْرِءْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّلَامَ، وَقُلْ لَهُ: الْخَضِرُ يُقْرِئُكَ السَّلَامُ، وَيَقُولُ لَكَ: اِنَّ اللّٰهَ قَدْ فَضَّلَكَ عَلَى النَّبِيِّينَ كَمَا فَضَّلَ شَهْرَ رَمَضَانَ عَلَى سَائِرِ الشُّهُورِ، وَفَضَّلَ اُمَّتَكَ عَلَى الْاُمَمِ كَمَا فَضَّلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى سَائِرِ الْاَيَّامِ، فَلَمَّا وَلَّيْتُ عَنْهُ، سَمِعْتُهُ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْ هَذِهِ الْاُمَّةِ الْمَرْحُومَةِ الْمُرْشَدَةِ الْمُتَابِ عَلَيْهَا

کر رہا ہے۔ پس اُس نے کہا: مجھے سچے لوگوں کا شوق دے جس چیز کا شوق تُو نے انہیں دیا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: پانی رکھ دو اور چلو! اے انس! اس منادی کے پاس جا کر کہو کہ رسول کریم ﷺ کے لیے دعا کرو کہ اللہ تعالیٰ اس چیز پر ان کی مدد فرمائے جس کے ساتھ وہ مبعوث ہوئے اور آپ کی اُمت کے لیے دعا کرو کہ وہ اس چیز کو حاصل کریں جس کے ساتھ ان کے نبی ان کی طرف تشریف لائے ہیں۔ پس میں اس کے پاس آیا اور کہا: رسول کریم ﷺ کے لیے دعا کرو کہ اللہ تعالیٰ اس کی مدد فرمائے اس چیز پر جس کے ساتھ وہ مبعوث ہوا ہے۔ آپ دعا فرمائیں ان کی اُمت کے لیے کہ وہ حاصل کریں وہ چیز جو حق کے ساتھ اُن کا نبی لے کر آیا ہے۔ اس نے کہا: تجھے کس نے بھیجا ہے؟ سو میں نے اسے بتانا پسند نہ کیا اور نہ میں نے رسول کریم ﷺ سے اجازت لی تھی۔ پس میں نے کہا: اللہ تیرے اوپر رحم کرے! تیرے اوپر وہ کچھ دینا لازم نہیں جو میں نے تجھ سے سوال کیا ہے۔ اس نے کہا: کیا تُو مجھے نہیں بتائے گا کہ تجھے کس نے بھیجا ہے؟ پس میں رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں آیا' جو کچھ اُس نے کہا تھا عرض کر دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تُو اس سے کہہ کہ میں اللہ کا رسول ہوں۔ تو اُس نے مجھ سے کہا: اللہ کے رسول کے لیے خوش آمدید! اور اس کے قاصد کے لیے بھی خوش آمدید! میرا بھی حق بنتا ہے کہ ان کی حاضری دوں۔ اللہ کے رسول کی خدمت میں میرا اسلام کہنا اور اُن سے عرض کرنا

Marfat.com

کہ خضر آپ کی خدمت میں سلام پیش کر رہا تھا اور وہ آپ کے لیے عرض کر رہا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو سب نبیوں پر فضیلت عطا فرمائی ہے جیسے رمضان کے مہینے کو تمام مہینوں پر فضیلت بخشی ہے۔ آپ کی اُمت کو سب اُمتوں پر فضیلت عطا کی ہے جیسے جمعہ کے دن کو سارے دنوں پر فضیلت دی ہے پس جب میں اس کے پاس آنے لگا تو اس کی زبان پر یہ الفاظ تھے: اے اللہ! مجھے اس اُمتِ مرحومہ سے بنا دے جس کی خصوصی راہنمائی کی گئی ہے اس پر خاص عنایات فرمائی گئی ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ، وَلَا عَنْ عَاصِمٍ إِلَّا الْوَضَّاحُ بْنُ عَبَّادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ سَلَّامٍ

یہ حدیث انس سے صرف عاصم الاحول اور عاصم سے صرف وضاح بن عباد روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن سلام اکیلے ہیں۔

3072 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى الْغَزِّيُّ قَالَ: نا أَيُّوبُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْهَيْصَمِ قَالَ: نا زِيَادُ بْنُ سَيَّارٍ، عَنْ عَزَّةَ ابْنَةِ عِيَاضٍ، عَنْ أَبِي قِرْصَافَةَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَضَّرَ اللهُ عَبْدًا سَمِعَ مَقَالَتِي فَوَعَاهَا وَحَفِظَهَا، فَرُبَّ حَامِلِ عِلْمٍ إِلَى مَنْ هُوَ أَعْلَمُ مِنْهُ، ثَلَاثٌ لَا يُغِلُّ عَلَيْهِنَّ الْقَلْبُ: إِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلَّهِ، وَمُنَاصَحَةُ الْوُلَاةِ، وَلُزُومُ الْجَمَاعَةِ

حضرت ابوقرصافہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل خوش رکھے اس بندے کو جو میری بات سنے اسے اپنے دل میں محفوظ کرے اور یاد کرے بسا اوقات سیکھنے والا اُس سے زیادہ جاننے والا ہوتا ہے جس کو سکھایا جا رہا ہوتا ہے تین چیزوں کے متعلق کوئی خیانت نہیں کرتا: اللہ کے لیے خلوص سے عمل کرنے پر حکمرانوں کو نصیحت کرنے پر جماعت کو لازم پکڑنے پر۔

☆☆☆☆☆

3072- اخرجه ايضًا الصغير جلد 1 صفحه 138 . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحه 141 واسناده لم أر من ذكر أحدامنهم كذا قال وقد قرفنا أن جميع الرواة للحديث مترجمون .

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ بَكْرٌ

اس شیخ کے نام سے جن کا نام بکر ہے

3073 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: انا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ مُجَمِّعِ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ مَسْلَمَةَ بْنِ مُخَلَّدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَعْرُوا النِّسَاءَ يَلْزَمْنَ الْحِجَالَ

حضرت سلمہ بن مخلد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عورتیں چھپانے کی چیزیں ہیں ان پر پردہ لازم ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ إِلَّا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ يَحْيَى إِلَّا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى، وَلَا يُرْوَى، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

عمرو بن حارث سے صرف یحییٰ بن ایوب اور یحییٰ سے صرف شعیب بن یحییٰ روایت کرتے ہیں اور رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

3074 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ قَالَ: نا هِقْلٌ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ جَاءَ مِنْكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو تم میں سے جمعہ کے لیے آئے اس کو چاہیے کہ وہ غسل کرے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا الْهِقْلُ، وَلَا عَنِ الْهِقْلِ إِلَّا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ

اوزاعی سے صرف ہقل اور ہقل سے صرف عمرو بن ہاشم روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں بکر بن سہل اکیلے ہیں۔

3075 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نا عَمْرُو

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور

3073- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد5صفحه141 وفيه مجمع بن كعب' ولم أعرفه' وبقية رجاله ثقات .

3074- أخرجه البخاري في الجمعة جلد2صفحه443 رقم الحديث: 894' ومسلم في الجمعة جلد2صفحه579 .

3075- أخرجه أبو داؤد في الأيمان والنذور جلد3صفحه222 رقم الحديث: 3261' وابن ماجة في الكفارات جلد 1 صفحه680 رقم الحديث: 2105 بلفظ: من حلف على يمين فقال: ان شاء الله فقد استثنى' والنسائي في الأيمان

Marfat.com

بْنُ هَاشِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ الْاَوْزَاعِيَّ يُحَدِّثُ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ، فَاسْتَثْنَى ثُمَّ اَتَى ثُمَّ اَحْلَفَ فَلَا كَفَّارَةَ عَلَيْهِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ

ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی کام پر قسم اُٹھائی' انشاء اللہ کہا' پھر آیا تو اس پر کفارہ نہیں ہے۔

اوزاعی سے یہ حدیث صرف عمرو بن ہاشم ہی روایت کرتے ہیں۔

3076 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُقَيْلِ بْنِ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ اَبِي بَكْرٍ، اَخْبَرَهُ، اَنَّ اَبَا بَكْرِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، اَخْبَرَهُ اَنَّ اَبَا ذَرٍّ، اَخْبَرَهُ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَغْلِبَ عَلَى الدُّنْيَا لُكَعُ بْنُ لُكَعٍ، وَاَفْضَلُ النَّاسِ مُؤْمِنٌ بَيْنَ كَرِيمَيْنِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا عُقَيْلٌ، وَلَا عَنْ عُقَيْلٍ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، وَلَا يُرْوَى، عَنْ اَبِي ذَرٍّ اِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ لکع بن لکع دنیا پر غالب آئیں' لوگوں میں افضل وہ مؤمن ہے جو دو معززوں کے درمیان ہوگا۔

یہ حدیث زہری سے صرف عقیل اور عقیل سے ابن لہیعہ ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن یوسف اکیلے ہیں اور ابوذر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

3077 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: اَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فَارَةٍ وَقَعَتْ فِي سَمْنٍ؟ فَقَالَ: اطْرَحُوهَا وَمَا حَوْلَهَا

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ سے گھی میں چوہے کے گرنے کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: اس کے اردگرد جو لگا ہے اس کو پھینک دو اور کھاؤ' اگر جما ہوا ہو۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر بہنے والا ہو؟ تو آپ ﷺ نے

والنذور جلد7صفحه12 باب من حلف فاستثنى . بلفظ: من حلف فاستثنى فان شاء مضى وان شاء ترك غير حنث .

والدارمي في الأيمان والنذور جلد2صفحه242 رقم الحديث: 2342 .

3076- وقال الحافظ الهيثمي جلد7صفحه329: ورجاله وثقوا وفي بعضهم ضعف .

Marfat.com

وَكُلُوهُ إِنْ كَانَ جَامِدًا قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَإِنْ كَانَ مَائِعًا؟ قَالَ: انْتَفِعوا بِهِ

فرمایا: اس سے نفع اُٹھاؤ یعنی اس کو فروخت کردو۔

هَكَذَا رَوَاهُ عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ وَرَوَاهُ مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، وَرَوَاهُ اَصْحَابُ الزُّهْرِيِّ: عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

عبدالجبار بن عمر' ابن جریج سے اور وہ ابن شہاب سے' وہ سالم سے' وہ اپنے والد سے۔ مسلمہ' زہری سے اور وہ سعید بن مسیب سے' وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے۔ زہری کے اصحاب زہری سے' وہ عبیداللہ بن عبداللہ سے' وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں۔

3078 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شُرَيْحٍ اَبُو شُرَيْحٍ الْمَعَافِرِيُّ، اَنَّهُ سَمِعَ سَهْلَ بْنَ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُشَدِّدُوا عَلَى اَنْفُسِكُمْ، فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِتَشْدِيدِهِمْ عَلَى اَنْفُسِهِمْ، وَسَتَجِدُونَ بَقَايَاهُمْ فِي الصَّوَامِعِ وَالدِّيَارَاتِ

حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف اپنے والد سے' وہ ان کے دادا کے حوالہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے نفسوں کے اوپر سختی نہ کیا کرو کیونکہ تم سے پہلے لوگ ہلاک اسی لیے ہوئے کہ انہوں نے اپنی جانوں کے اوپر سختی کی' تم ان کے گرجے اور گھروں کو پاؤ گے۔

3079 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نا اَبُو شُرَيْحٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شُرَيْحٍ، اَنَّهُ سَمِعَ سَهْلَ بْنَ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَاَلَ اللّٰهَ الشَّهَادَةَ صَادِقًا مِنْ قَلْبِهِ بَلَّغَهُ اللّٰهُ مَنَازِلَ الشُّهَدَاءِ وَإِنْ مَاتَ عَلَى

حضرت سہل بن ابوامامہ بن سہل اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے صدقِ دل سے شہادت مانگی' اللہ عزوجل اس کو شہادت کا درجہ دے گا' اگرچہ وہ بستر پر ہی کیوں نہ مرے۔

3079- اخرجه مسلم في الامارة جلد3صفحه1517' وابو داؤد في الصلاة جلد 2صفحه87 رقم الحديث: 1520' والترمذي في الجهاد جلد4صفحه183 رقم الحديث: 1653' والدارمي في الجهاد جلد2صفحه270 رقم الحديث: 2407 .

Marfat.com

فِرَاشِهِ

لَا يُرْوَى هَذَانِ الْحَدِيثَانِ عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ دونوں حدیثیں سہل بن حنیف سے اسی سند سے روایت ہیں۔

3080 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: أنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَأَلَهُ جَارُهُ أَنْ يَغْرِزَ خَشَبَةً فِي جِدَارِهِ فَلَا يَمْنَعْهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنے پڑوسی سے اس کی دیوار پر گاڈر رکھنے کی اجازت مانگے' اس کو رکھنے سے منع نہ کرے۔

هَكَذَا رَوَاهُ شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى، عَنِ اللَّيْثِ

شعیب بن یحییٰ سے لیث اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

3081 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نا مَهْدِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِبِنْيَةِ قُبَّةٍ لِرَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَقَالَ: مَا هَذِهِ؟ قَالَ: قُبَّةٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ بِنَاءٍ، وَأَشَارَ بِيَدِهِ هَكَذَا عَلَى رَأْسِهِ أَكْبَرُ مِنْ هَذَا، فَهُوَ وَبَالٌ عَلَى صَاحِبِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ انصار کے ایک آدمی کی قبر کے پاس سے گزرے' فرمایا: یہ کیا ہے؟ کہا: گنبد ہے' حضور ﷺ نے اس طرح اپنے دست مبارک سے اشارہ کیا اس کے سر پر۔ اس سے بڑا ہے اور یہ اپنے مالک پر قیامت کے دن وبال ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ الْوَلِيدُ

یہ حدیث اسحاق بن عبداللہ سے صرف عبدالاعلیٰ بن عبداللہ بن ابی فروہ ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ولید اکیلے ہیں۔

3080- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد4صفحه163: ورجاله رجال الصحيح خلا شعيب وهو ثقة .

3081- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد4صفحه73: ورجاله ثقات .

Marfat.com

3082 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْفَيَّاضِ الْبَرْقِيُّ قَالَ: نا أَشْهَبُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ، عَنْ مِشْرَحِ بْنِ هَاعَانَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَأَنَّى أَصَابَ، أَوْ كَادَ، وَمَنْ عَجَّلَ أَخْطَأَ، أَوْ كَادَ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے آہستہ آہستہ کام کیا وہ کامیاب ہوا، جس نے جلدی کی اس نے غلطی کی یا غلطی کے قریب ہوا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ إِلَّا مِشْرَحٌ، وَلَا عَنْ مِشْرَحٍ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، وَلَا عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ إِلَّا أَشْهَبُ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْفَيَّاضِ

یہ حدیث عقبہ بن عامر سے صرف مشرح اور مشرح سے صرف ابن لہیعہ اور ابن لہیعہ سے صرف اشہب ہی روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن ابی الفیاض اکیلے ہیں۔

3083 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا النُّعْمَانُ بْنُ الْمُنْذِرِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ حَافَظَ عَلَى أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ قَبْلَ صَلَاةِ الْهَجِيرِ، وَأَرْبَعٍ بَعْدَهَا حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَلَى النَّارِ

حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے ظہر سے پہلے چار رکعت اور چار فرض کے بعد ادا کیں، اللہ عزوجل اس پر جہنم کی آگ حرام کردے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ الْمُنْذِرِ إِلَّا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ وَيَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ

یہ حدیث نعمان بن منذر سے صرف ہثیم بن حمید اور یحییٰ بن حمزہ روایت کرتے ہیں۔

3082- اخرجه أيضًا الكبير جلد17صفحه310 .

3083- أخرجه الترمذي في الصلاة جلد2صفحه293 رقم الحديث: 428' (بلفظ: من حافظ على أربع ركعات قبل الظهر وأربع ركعات بعدها حرمه الله على النار) وقال الترمذي: هذا حديث حسن صحيح غريب من هذا الوجه' وأبو داؤد في الصلاة جلد 2صفحه23 رقم الحديث: 1269 بنحوه والحاكم في المستدرك جلد 1صفحه312 بنحوه . وأحمد في المسند جلد6صفحه453 رقم الحديث: 27470 بنحوه .

Marfat.com

3084 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ عَنبَسَةَ بْنِ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ اُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ مَسَّ فَرْجَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ

حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو اپنی شرمگاہ کو چھوئے اس پر وضو ہے مراد ہاتھ دھونا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَكْحُولٍ اِلَّا الْعَلَاءُ بْنُ الْحَارِثِ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اُمِّ حَبِيبَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث مکحول سے صرف علاء بن حارث روایت کرتے ہیں اور اُم حبیبہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

3085 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي اَبُو مُعَيْدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كُفِّنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثَةِ اَثْوَابٍ بِيضٍ سُحُولِيَّةٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو کفن دیا گیا تین سفید دھاگے سے بنے ہوئے کپڑوں میں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، وَلَا عَنْ سُلَيْمَانَ اِلَّا اَبُو مُعَيْدٍ

یہ حدیث نافع سے صرف سلیمان بن موسیٰ اور سلیمان سے صرف ابومعید ہی روایت کرتے ہیں۔

3086 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ فِي لُحُومِ الضَّحَايَا: كُنَّا نُصْلِحُ مِنْهُ، وَيَقْدَمُ بِهِ النَّاسُ اِلَى الْمَدِينَةِ، فَلَا يَاْكُلُونَهُ اِلَّا ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ، لَيْسَ بِالْعَزِيمَةِ وَلٰكِنْ اَرَادَ اَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ قربانی کے گوشت کے متعلق کہ ہم اس کو رکھتی تھیں' لوگ اس شہر کی طرف لے جاتے' اس کو تین دن تک ہی کھاتے تھے' یہ عزیمت نہیں ہے لیکن انہوں نے اس سے کھانے کا ارادہ کیا۔

3084- اخرجه ابن ماجة في الطهارة جلد1صفحه162 رقم الحديث: 481 .

3086- اخرجه البخاري في الأضاحي جلد10صفحه26 رقم الحديث: 5570 .

Marfat.com

يَطْعَمُوا مِنْهُ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ

یحییٰ بن سعید سے صرف ہشام بن عروہ اور لیث بن سعد سے صرف عبداللہ بن صالح ہی روایت کرتے ہیں۔

3087 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ قَالَ: نا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَفَّافُ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ: شُدُّوا رَأْسِي لَعَلِّي أَخْرُجُ إِلَى الْمَسْجِدِ، فَشَدَدْتُ رَأْسَهُ بِعِصَابَةٍ صَفْرَاءَ، ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الْمَسْجِدِ يُهَادَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے جس بیماری میں وصال فرمایا' فرمایا: میرا سر باندھو اور مسجد کی طرف لے چلو' میں نے آپ کا سر مبارک زرد رنگ کے پردے سے باندھا' پھر آپ مسجد کی طرف نکلے' دو آدمیوں کا سہارا لے کر۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرٍ إِلَّا عَطَاءٌ

یہ حدیث جعفر سے صرف عطاء ہی روایت کرتے ہیں۔

3088 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: أنا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْخَيْرُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِي الْخَيْلِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَالْمُنْفِقُ عَلَى الْخَيْلِ كَالْبَاسِطِ كَفَّهُ بِالنَّفَقَةِ لَا يَقْبِضُهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے گھوڑے کی پیشانی میں قیامت کے دن تک بھلائی رکھی ہے' گھوڑے پر خرچ کرنے والا اس کی طرح ہے جس کا ہاتھ اللہ کی راہ میں دینے کے لیے بند ہوتا ہی نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا مَعْمَرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّزَّاقِ

یہ حدیث زہری سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالرزاق اکیلے ہیں۔

3087- اخرجه الطبرانی فی الکبیر جلد18 صفحه281 رقم الحدیث: 719 .

3088- اخرجه أبو يعلى جلد10 صفحه408 به . وقال الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد5 صفحه262: ورجاله رجال الصحيح .

Marfat.com

3089 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ يُوسُفَ الْعَبْدِيُّ قَالَ: نا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ اَبِي الْخَيْرِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمَّا عُرِجَ بِي اِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا دَخَلْتُ جَنَّةَ عَدْنٍ، فَوَقَعَتْ فِي يَدِي تِفَّاحَةٌ، فَلَمَّا وَضَعْتُهَا فِي يَدَيَّ انْفَلَقَتْ عَنْ حَوْرَاءَ عَيْنَاءَ مَرْضِيَةٍ، اَشْفَارُ عَيْنِهَا كَمَقَادِيمِ اَجْنِحَةِ النُّسُورِ، قُلْتُ لَهَا: مَنْ اَنْتِ؟ قَالَتْ: اَنَا لِلْخَلِيفَةِ مِنْ بَعْدِكَ

حضرت عقبہ بن عامر الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب مجھے آسمانِ دنیا کی طرف سیر کروائی گئی تو میں جنت عدن میں داخل ہوا' میرے ہاتھ پر سیب گرا' جب میں نے اپنے ہاتھ میں رکھا تو وہ پھٹ گیا اور اس سے حوراء نکلی' اس کی آنکھ خوش کرنے والی تھی' اس کی آنکھوں کے ابرو چمکتے تھے' میں نے کہا: تو کس کے لیے ہے؟ اس نے عرض کی: آپ کے بعد ہونے والے خلیفہ کے لیے ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ اللَّيْثِ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ

یہ حدیث لیث سے صرف عبداللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

3090 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا مَهْدِيُّ بْنُ جَعْفَرَ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نا رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنْ اَبِي الْحَسَنِ الْحَنْظَلِيِّ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ شِهَابٍ الدَّامِغَانِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ: تَعَوَّذُوا بِاللّٰهِ مِنْ جُبِّ الْحَزَنِ . قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا جُبُّ الْحَزَنِ؟ قَالَ: جُبٌّ فِي وَادٍ فِي قَعْرِ جَهَنَّمَ، تَتَعَوَّذُ مِنْهُ جَهَنَّمُ كُلَّ يَوْمٍ اَرْبَعَمِائَةِ مَرَّةٍ، اَعَدَّهُ لِلْقُرَّاءِ الْمُرَائِينَ بِاَعْمَالِهِمْ، وَاِنَّ اَبْغَضَ الْخَلْقِ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ قَارِءٌ يَزُورُ الْعُمَّالَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہم پر نکلے' آپ فرما رہے تھے: اللہ عزوجل کی جُبّ حزن سے پناہ مانگو! میں نے عرض کی: جب حزن کیا ہے؟ فرمایا: جُب' جہنم کی ایک اتھاہ وادی ہے' جہنم اس سے روزانہ چار سو مرتبہ پناہ مانگتی ہے' یہ وادی ان قاریوں کے لیے تیار کی گئی ہے جو اعمال دکھاوے کے لیے کرتے ہیں' اللہ عزوجل کے ہاں بدترین مخلوق وہ قاری ہے جو حکمرانوں سے خصوصی ملاقات کو جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ بُكَيْرُ بْنُ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ اِلَّا هَذَا الْحَدِيثَ

بکیر بن شہاب' ابن سیرین سے صرف یہ حدیث ہی روایت کرتے ہیں۔

3089- اخرجه أيضًا الكبير جلد 17 صفحه 285 وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 9 صفحه 49: شيخه بكر بن سهل' قال الذهبي: مقارب الحديث' عن عبد الله بن سليمان العبدي وثقه ابن حبان' وبقية رجاله رجال الصحيح .

Marfat.com

3091 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْبَيْرُوتِيُّ قَالَ: نا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْكِلَابِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْأَحْوَلِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَيْرِيزٍ، عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ قَالَ: عَلَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَذَانَ تِسْعَ عَشْرَةَ، وَالْإِقَامَةَ سَبْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً

حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور ﷺ نے اذان کے انیس کلمات سکھائے اور اقامت کے سترہ کلمات سکھائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا عَبْدَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرٌو

یہ حدیث سعید سے صرف عبدہ ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عمرو اکیلے ہیں۔

3092 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا مَهْدِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْإِسْكَنْدَرَانِيُّ، عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ أَبِي صَخْرٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ أَحَدٍ يُسَلِّمُ عَلَيَّ إِلَّا رَدَّ اللَّهُ إِلَيَّ رُوحِي حَتَّى أَرُدَّ عَلَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کوئی مجھ پر سلام بھیجتا ہے' اللہ عزوجل میری روح کو اس کی طرف متوجہ کر دیتا ہے' میں اس کا جواب دیتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ إِلَّا أَبُو صَخْرٍ، وَلَا، عَنْ أَبِي صَخْرٍ إِلَّا حَيْوَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ

یہ حدیث یزید سے صرف ابوصخرہ اور ابوصخرہ سے صرف حیوۃ ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن یزید اکیلے ہیں۔

3091- اخرجه أبو داؤد في الصلاة جلد 1صفحه287' والترمذي في الصلاة جلد 1صفحه367 رقم الحديث: 192 قال أبو عيسى: هذا حديث حسن صحيح . والنسائي في الأذان جلد 2صفحه5 باب كم الأذان من كلمة' وابن ماجة في الأذان جلد 1صفحه235 رقم الحديث: 709' والدارمي في الأذان جلد 1صفحه291 رقم الحديث: 1195' وأحمد في المسند جلد3صفحه500 رقم الحديث: 15385 .

3092- اخرجه أبو داؤد في سننه كتاب الحج رقم الحديث: 2041 .

Marfat.com

3093 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالَ: نا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عُمَرَ، مَوْلَى غُفْرَةَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ الْمُؤَذِّنِينَ يَفْضُلُونَا قَالَ: قُولُوا كَمَا يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ، فَاِذَا فَرَغْتُمْ فَسَلُوا تُعْطَوْا

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! مؤذن ہم سے فضیلت لے گئے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تم بھی وہی کلمات کہو جو مؤذن کہتا ہے جب اذان سن کر فارغ ہو جاؤ تو اللہ عزوجل سے مانگو تم کو عطا کیا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ مَوْلَى غُفْرَةَ اِلَّا رِشْدِينُ

یہ حدیث عمر سے اُن کے غلام غفرہ سے صرف رشدین ہی روایت کرتے ہیں۔

3094 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْبَيْرُوتِيُّ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ حَبِيبٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ مَنْ كَانَ فِي وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ كَانَ ضَامِنًا عَلَى اللّٰهِ: مَنْ خَرَجَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، كَانَ ضَامِنًا عَلَى اللّٰهِ اِنْ تَوَفَّاهُ اَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ، وَاِنْ رَدَّهُ اِلَى اَهْلِهِ فَبِمَا نَالَ مِنْ اَجْرٍ وَغَنِيمَةٍ، وَرَجُلٌ كَانَ فِي الْمَسْجِدِ، فَهُوَ ضَامِنٌ اِنْ تَوَفَّاهُ اَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ، وَاِنْ رَدَّهُ اِلَى اَهْلِهِ فَبِمَا نَالَ مِنْ اَجْرٍ وَغَنِيمَةٍ، وَرَجُلٌ دَخَلَ بَيْتَهُ لِيَنَامَ فَهُوَ ضَامِنٌ عَلَى اللّٰهِ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں جس میں ہوں اللہ اُس کا ضامن ہے جو اللہ کی راہ میں نکلے تو اللہ اُس کا ضامن ہے اگر وہ مر جائے اللہ عزوجل اس کو جنت میں داخل کرے گا اگرچہ اسے گھر والوں کی طرف لوٹا دیا جائے بدلے اس کے جو اجر اور غنیمت اس کو ملی تھی۔ ایک وہ آدمی جو مسجد میں ہو وہ اس کی ضمانت میں ہے اگر مر گیا تو اللہ عزوجل اس کو جنت میں داخل کرے گا جو اجر وثواب ملا ہے اس کے اہل خانہ کی طرف لوٹا دیا جاتا ہے ایک وہ آدمی جو اپنے گھر میں سونے کے لیے داخل ہو تو وہ اللہ کی ضمانت میں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَبِيبٍ اِلَّا الْاَوْزَاعِيُّ

یہ حدیث سلیمان بن حبیب سے صرف اوزاعی ہی روایت کرتے ہیں۔

3095 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْبَيْرُوتِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے نماز وقت پر پڑھی اور

3093- اخرجه ابو داؤد فی الصلاة جلد 1صفحه142 رقم الحديث: 524، واحمد فی المسند جلد2صفحه232 رقم الحديث: 6609 .

Marfat.com

اَبِی الْجَوْنِ الْعَنسِیُّ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ كَثِيرٍ الْبَصْرِیِّ، عَنْ اَبِی عُبَيْدَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا، وَاَسْبَغَ لَهَا وُضُوئَهَا، وَاَتَمَّ لَهَا قِيَامَهَا وَخُشُوعَهَا وَرُكُوعَهَا وَسُجُودَهَا خَرَجَتْ وَهِیَ بَيْضَاءُ مُسْفِرَةٌ، تَقُولُ: حَفِظَكَ اللّٰهُ كَمَا حَفِظْتَنِی، وَمَنْ صَلَّى الصَّلَاةَ لِغَيْرِ وَقْتِهَا فَلَمْ يُسْبِغْ لَهَا وُضُوئَهَا، وَلَمْ يُتِمَّ لَهَا خُشُوعَهَا وَلَا رُكُوعَهَا وَلَا سُجُودَهَا خَرَجَتْ وَهِیَ سَوْدَاءُ مُظْلِمَةٌ، تَقُولُ: ضَيَّعَكَ اللّٰهِ كَمَا ضَيَّعْتَنِی، حَتّٰى اِذَا كَانَتْ حَيْثُ شَاءَ اللّٰهُ لُفَّتْ كَمَا يُلَفُّ الثَّوْبُ الْخَلَقُ، ثُمَّ ضُرِبَ بِهَا وَجْهُهُ

مکمل وضو کیا نماز کے لیے قیام اور خشوع اور رکوع و سجود مکمل کیا' اس سے ایک سفید ی نکلتی ہے' وہ کہتی ہے: اللہ عزوجل تیری حفاظت کرے جس طرح تُو نے میری حفاظت کی ہے' جس نے وقت کے علاوہ نماز پڑھی اور وضو بھی مکمل نہیں کیا اور خشوع اور رکوع بھی مکمل نہیں کیا اور سجدہ بھی مکمل نہ کیا تو اس سے ایک کالا دانہ نکلتا ہے' وہ کہتا ہے: اللہ عزوجل تجھے ضائع کرے جس طرح تُو نے مجھے ضائع کیا' یہاں تک کہ اگر اللہ چاہے تو اس کو ایک کپڑے میں لپیٹ کر اس کے چہرے پر مار دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ اَنَسٍ اِلَّا عَبَّادُ بْنُ كَثِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ، واَبُو عُبَيْدَةَ هُوَ حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ

یہ حدیث حمید الطویل' حضرت انس سے' اور حمید الطویل سے عباد بن کثیر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن سلیمان اور ابوعبیدہ اکیلے روایت کرنے والے ہیں' ابوعبیدہ سے مراد حمید الطویل ہیں۔

3096 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ قَالَ: حَدَّثَنِی يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ الذِّمَارِیُّ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِی اُمَامَةَ الْبَاهِلِیِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ: اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلَهَ اِلَّا

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے صبح کے وقت تین مرتبہ ''اللّٰهم لَكَ الْحَمْدُ اِلٰی آخرہٖ'' پڑھی' اگر اس دن وہ مر گیا تو اللہ عزوجل اس کو جنت میں داخل کرے گا' اگر اس نے شام کے وقت تین مرتبہ ''اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ، اَنْتَ رَبِّی، وَاَنَا عَبْدُكَ، آمَنْتُ بِكَ

3096- اخرجه ايضًا الكبير جلد 8 صفحه 231 . وقال الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد 10 صفحه 117: وفيه علی بن يزيد وهو ضعيف .

Marfat.com

اَنْتَ، اَنْتَ رَبِّی، وَاَنَا عَبْدُكَ، آمَنْتُ بِكَ مُخْلِصًا لَكَ دِينِی، اَصْبَحْتُ عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَتُوبُ اِلَيْكَ مِنْ شَرِّ عَمَلِی، وَاَسْتَغْفِرُكَ لِذُنُوبِی الَّتِی لَا يَغْفِرُهَا اِلَّا اَنْتَ، فَاِنْ مَاتَ فِی ذَلِكَ الْيَوْمِ دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَاِنْ قَالَ حِينَ يُمْسِی ثَلَاثَ مَرَّاتٍ: اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ، اَنْتَ رَبِّی، وَاَنَا عَبْدُكَ، اَمْسَيْتُ عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَتُوبُ اِلَيْكَ مِنْ شَرِّ عَمَلِی، وَاَسْتَغْفِرُكَ لِذُنُوبِی الَّتِی لَا يَغْفِرُهَا اِلَّا اَنْتَ، فَمَاتَ فِی تِلْكَ اللَّيْلَةِ دَخَلَ الْجَنَّةَ . ثُمَّ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْلِفُ مَا لَا يَحْلِفُ عَلَى غَيْرِهِ، يَقُولُ: وَاللّٰهِ مَا قَالَهَا عَبْدٌ فِی يَوْمٍ حِينَ يُصْبِحُ فَيَمُوتُ فِی ذَلِكَ الْيَوْمِ اِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَاِنْ قَالَهَا حِينَ يُمْسِی فَتُوُفِّیَ فِی تِلْكَ اللَّيْلَةِ دَخَلَ الْجَنَّةَ

مُخْلِصًا لَكَ دِينِی، اَصْبَحْتُ عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَتُوبُ اِلَيْكَ مِنْ شَرِّ عَمَلِی، وَاَسْتَغْفِرُكَ لِذُنُوبِی الَّتِی لَا يَغْفِرُهَا اِلَّا اَنْتَ، فَاِنْ مَاتَ فِی ذَلِكَ الْيَوْمِ دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَاِنْ قَالَ حِينَ يُمْسِی ثَلَاثَ مَرَّاتٍ: اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ، اَنْتَ رَبِّی، وَاَنَا عَبْدُكَ، اَمْسَيْتُ عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَتُوبُ اِلَيْكَ مِنْ شَرِّ عَمَلِی، وَاَسْتَغْفِرُكَ لِذُنُوبِی الَّتِی لَا يَغْفِرُهَا اِلَّا اَنْتَ ''پڑھا' اگر اس رات وہ مرگیا تو اللہ عزوجل اس کو جنت میں داخل کرے گا' پھر حضور ﷺ قسم اُٹھاتے تھے حالانکہ آپ اس کے علاوہ پر قسم نہیں اُٹھاتے تھے۔ فرماتے: اللہ کی قسم! جو بندہ صبح کے وقت یہ کہہ لے اور اس دن مرجائے تو اللہ عزوجل اس کو جنت میں داخل کرے گا اور اگر شام کے وقت پڑھے اور اس رات مرگیا تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ

یہ حدیث یحییٰ بن حارث سے صرف محمد بن شعیب ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عمرو بن ہاشم اکیلے ہیں۔

3097 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا اَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ: نا هِلَالُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ النَّاسَ بِمِنًى عَلَى بَغْلَةٍ، عَلَيْهِ بُرْدٌ اَخْضَرُ، وَرَجُلٌ مِنْ اَهْلِ بَدْرٍ بَيْنَ يَدَيْهِ يُعَبِّرُ عَنْهُ، فَجِئْتُ حَتَّى اَدْخَلْتُ يَدَیَّ بَيْنَ قَدَمَيْهِ وَشِرَاكِهِ،

حضرت ہلال بن عامر کے والد محترم فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو اپنی سواری پر سوار منیٰ کے مقام پر لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے سنا اس حالت میں کہ آپ پر سبز چادر تھی' بدری صحابہ میں سے ایک آدمی آپ کے سامنے ترجمانی کر رہا تھا۔ سو میں آیا یہاں تک کہ اپنے ہاتھوں کو آپ کے قدموں اور تسموں میں داخل کر

Marfat.com

فَجَعَلْتُ اَعْجَبُ مِنْ بَرْدِهَا

لَمْ يَرْوِ عَامِرٌ اَبُو هِلَالٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا غَيْرَ هٰذَا

دیا' سو میں ان کی ٹھنڈک سے خوش ہوا تھا۔

اس حدیث کے علاوہ حضرت عامر ابو ہلال' نبی کریم ﷺ سے کوئی حدیث روایت نہیں کرتے۔

3098 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي فَضَاءٍ، لَيْسَ بَيْنَ يَدَيْهِ شَيْءٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے کھلے میدان میں نماز پڑھی اور آپ کے آگے کوئی شی نہیں تھی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ اِلَّا الْحَجَّاجُ وَرَوَاهُ هُرَيْرُ بْنُ سُفْيَانَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَرَوَاهُ اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ

یہ حدیث حکم' یحییٰ بن جزار سے اور حکم سے صرف حجاج ہی روایت کرتے ہیں اور ہریر بن سفیان' حکم سے وہ مقسم سے وہ حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں۔ اسماعیل بن مسلم' حکم سے وہ مجاہد سے روایت کرتے ہیں۔

3099 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا اَبُو بَحْرِيَّةَ، عَنْ اَبِي بَكْرٍ الْهُذَلِيِّ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ قَالَ: قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ اُنَاسًا يُحِبُّونَ اَسْنِمَةَ الْاِبِلِ وَاَذْنَابَ الْغَنَمِ وَهِيَ اَحْيَاءٌ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا قُطِعَ مِنَ الْبَهِيمَةِ وَهِيَ حَيَّةٌ فَهِيَ مَيْتَةٌ

حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کچھ اونٹ کی کوہان اور بکریوں کی دُم کاٹتے ہیں زندہ حالت میں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس جانور سے کچھ زندہ حالت میں کاٹا جائے تو وہ مردار ہوتا ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ تَمِيمٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو بَكْرٍ

یہ حدیث تمیم سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ابوبکر اکیلے ہیں۔

3098- اخرجه احمد في المسند جلد 1 صفحه 294 رقم الحديث: 1970 .

3099- اخرجه ابن ماجة في الصيد جلد 2 صفحه 1073 رقم الحديث: 3217' وقال ابن ماجة في الزوائد: في اسناده عبد الرحمٰن بن زيد أسلم' وهو ضعيف .

Marfat.com

3100 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَأَلَهُ جَارُهُ أَنْ يَغْرِزَ خَشَبَةً فِي جِدَارِهِ فَلَا يَمْنَعْهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنے پڑوسی سے اس کی دیوار پر گاڈر رکھنے کی اجازت مانگے اس کو رکھنے سے منع نہ کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا اللَّيْثُ، وَلَا عَنِ اللَّيْثِ إِلَّا شُعَيْبٌ

یہ حدیث زہری سے لیث اور لیث سے صرف شعیب ہی روایت کرتے ہیں۔

3101 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ الرَّصَاصِيُّ قَالَ: نا شُعْبَةُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا وُلِدَتِ الْجَارِيَةُ بَعَثَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهَا مَلَكًا يَزُفُّ الْبَرَكَةَ زَفًّا يَقُولُ: ضَعِيفَةٌ خَرَجَتْ مِنْ ضَعِيفٍ، الْقَيِّمُ عَلَيْهَا مُعَانٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَإِذَا وُلِدَ الْغُلَامُ بَعَثَ اللَّهُ إِلَيْهِ مَلَكًا مِنَ السَّمَاءِ، فَقَبَّلَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ، وَقَالَ: اللَّهُ يُقْرِئُكَ السَّلَامَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب بچی پیدا ہوتی ہے تو اللہ عزوجل ایک فرشتہ بھیجتا ہے اس کو برکت سے ملتا ہے کہتا ہے: کمزور کمزور سے نکلی ہے اس کی مدد کے لیے قیامت کے دن کھڑے رہتے ہیں جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو اللہ عزوجل آسمان سے فرشتہ بھیجتا ہے وہ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ لیتا ہے اور کہتا ہے: اللہ آپ کو سلام کہہ رہا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ

یہ حدیث شعبہ سے صرف عبدالرحمٰن ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبداللہ اکیلے ہیں۔

3102 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْبَرَاءِ بْنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: نا شُعْبَةُ بْنُ

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے آگے بیٹھا ہوا تھا آپ عافیت کا ذکر کر

3100- تقدم تخقيقه برقم 3080 .

3101- وقال الحافظ الهيثمي جلد 8 صفحه 159: رواه الأوسط في شيخه لكن لم ينسبه عن عبد الله بن سليمان المصري ولم أعرفهما' وبقية رجاله ثقات .

3102- أخرجه أيضًا الصغير جلد 1 صفحه 110 وعزاه الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه 293 أيضًا للكبير' وقال: وفيه ابراهيم بن البراء بن النضر وهو ضعيف .

Marfat.com

الْحَجَّاجِ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَذْكُرُ الْعَافِيَةَ، وَمَا أَعَدَّ اللّٰهُ لِصَاحِبِهَا مِنْ عَظِيمِ الثَّوَابِ إِذَا هُوَ شَكَرَ، وَيَذْكُرُ الْبَلَاءَ، وَمَا أَعَدَّ اللّٰهُ لِصَاحِبِهِ مِنْ عَظِيمِ الثَّوَابِ إِذَا هُوَ صَبَرَ . فَقُلْتُ: بِأَبِي وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَأَنْ أُعَافَى فَأَشْكُرَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُبْتَلَى فَأَصْبِرَ، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَرَسُولُ اللّٰهِ يُحِبُّ مَعَكَ الْعَافِيَةَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ، تَفَرَّدَ بِهِ بَكْرٌ

رہے تھے اور جو اللہ نے عافیت کہنے والے کے ثواب کو تیار کر کے رکھا ہے اس کا ذکر کر رہے تھے جب وہ شکر ادا کرتا ہے اور آزمائش کا ذکر کر رہے تھے اور اس کا جو اللہ عزوجل نے آزمائش والے کے لیے تیار کر کے رکھا ہے بشرطیکہ وہ صبر کرتا ہے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! مجھے عافیت اور شکر زیادہ پسند ہے کہ میں آزمایا جاؤں اور صبر کروں۔ مجھے حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کا رسول آپ کے ساتھ عافیت کو پسند کرتا ہے۔

یہ حدیث شعبہ سے صرف ابراہیم روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں بکر اکیلے ہیں۔

3103 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْبَرَاءِ بْنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عِبَادًا يُحْيِيهِمْ فِي عَافِيَةٍ، وَيُمِيتُهُمْ فِي عَافِيَةٍ، وَيَبْعَثُهُمْ فِي عَافِيَةٍ، وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ فِي عَافِيَةٍ

حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کے کچھ بندے ہیں وہ عافیت میں زندہ رہتے ہیں اور عافیت میں مرتے ہیں اور عافیت پر اُٹھائے جائیں گے اور جنت میں عافیت کے ساتھ داخل ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا حَمَّادٌ، وَلَا يُرْوَى، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَا يُحْفَظُ لِحَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا هَذَا الْحَدِيثُ وَقَدْ رَوَى حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، وَلَا يُنْكِرُ أَنْ يَكُونَ قَدْ سَمِعَ مِنَ الْأَعْمَشِ، لِأَنَّهُ قَدْ رَوَى عَنْ جَمَاعَةٍ مِنَ

یہ حدیث اعمش سے حماد روایت کرتے ہیں اور ابومسعود سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔ حماد بن سلمہ اعمش سے اس حدیث کو یاد رکھتے ہیں۔ حماد بن سلمہ نے حجاج بن ارطاۃ سے وہ اعمش سے۔ کسی نے بھی انکار نہیں کیا کہ حجاج نے اعمش سے نہیں سنا ہے۔ کوفہ کی ایک جماعت نے روایت کیا ہے ان میں سے سلمہ بن کہیل

Marfat.com

الْكُوفِيِّينَ، مِنْهُمْ: سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ، وَحَمَّادُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ، وَعَاصِمُ ابْنُ بَهْدَلَةَ، وَأَبُو حَمْزَةَ الْأَعْوَرُ وَغَيْرُهُمْ

حماد بن ابی سلیمان اور عاصم بن بہدلہ ابوحمزہ الاعور ان کے علاوہ ہیں۔

3104 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا أَبُو عَطَاءٍ بِلَالُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ لَا تُقْبَلُ لَهُمْ شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ: الرَّاكِبُ وَالْمَرْكُوبُ، وَالرَّاكِبَةُ وَالْمَرْكُوبَةُ، وَالْإِمَامُ الْجَائِرُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین آدمیوں کی لا الہ الا اللہ کی گواہی قبول نہیں کی جاتی: سوار ہونے والا مرد اور وہ مرد جس پر سوار ہوا جائے اور سوار عورت اور وہ مؤنث جس پر سوار ہوا جائے' ظالم بادشاہ کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ حَرْمَلَةَ إِلَّا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ، وَلَا عَنْ عُمَرَ إِلَّا صَالِحُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو عَطَاءٍ

یہ حدیث ابن حرملہ سے صرف عمر بن راشد اور عمر سے صرف صالح بن ابی صالح ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوعطاء اکیلے ہیں۔

3105 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: أَتَى أَبُو طَلْحَةَ أُمَّ سُلَيْمٍ وَهِيَ أُمُّ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، وَأَبُو طَلْحَةَ رَابُّهُ، فَقَالَ: عِنْدَكِ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ شَيْءٌ؟ فَإِنِّي مَرَرْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُقْرِئُ أَصْحَابَ الصُّفَّةِ سُورَةَ النِّسَاءِ، وَقَدْ رَبَطَ عَلَى بَطْنِهِ حَجَرًا مِنَ الْجُوعِ فَقَالَتْ: كَانَ عِنْدِي شَيْءٌ مِنْ شَعِيرٍ فَطَحَنْتُهُ، ثُمَّ أَرْسَلَتْنِي إِلَى الْأَسْوَاقِ، وَالْأَسْوَاقُ حَوَائِطُ لَهُمْ، فَأَتَيْتُهُمْ بِشَيْءٍ مِنْ حَطَبٍ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ' حضرت اُم سلیم رضی اللہ عنہا کے پاس آئے (یہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی ماں تھیں) اور حضرت ابوطلحہ' حضرت انس کو پالنے والے ہیں۔ فرمایا: اے اُم سلیم! تیرے پاس (کھانے کی) کوئی شی ہے؟ کیونکہ میں رسول کریم ﷺ کے پاس سے گزرا ہوں جبکہ آپ اصحاب صفہ کو سورۂ نساء پڑھا رہے تھے اور بھوک کی وجہ سے اپنے پیٹ پر پتھر باندھا ہوا تھا۔ انہوں نے جواب دیا: میرے پاس تھوڑے سے جَو ہیں۔ پس انہوں نے پیسا پھر مجھے بازار بھیجا جبکہ اُس وقت کے بازار بس چار دیواری کی طرح ہوتے تھے۔ میں ان کے

Marfat.com

فَجَعَلَتْ مِنْهُ قُرْصًا، ثُمَّ قَالَ: اَعِنْدَكِ اُدْمٌ؟ فَقَالَتْ: كَانَ عِنْدِي نِحْيٌ فِيهِ سَمْنٌ، فَلَا اَدْرِي اَبَقِيَ فِيهِ شَيْءٌ فَاَتَيْتُهُ بِهِ، فَعَصَرْتُهُ، فَقَالَ: اِنَّ عَصْرَ اثْنَيْنِ اَبْلَغُ مِنْ عَصْرِ وَاحِدٍ، فَعَصَرَا جَمِيعًا، فَاَخْرَجَا مِنْهُ مِثْلَ التَّمْرَةِ، فَدَهَنَتْ بِهِ الْقُرْصَ، ثُمَّ دَعَانِي، فَقَالَ: يَا اَنَسُ، تَحَرَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: نَعَمْ، فَقَالَ: اِنِّي قَدْ تَرَكْتُهُ مَعَ اَصْحَابِ الصُّفَّةِ يُقْرِئُهُمْ، فَادْعُهُ وَلَا تَدَعْ مَعَهُ غَيْرَهُ، انْظُرْ اَنْ لَا تَفْضَحَنِي فَاَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا رَآنِي قَالَ: لَعَلَّ اَبَاكَ اَرْسَلَكَ اِلَيْنَا؟ قُلْتُ: نَعَمْ، فَقَالَ لِلْقَوْمِ: انْطَلِقُوا، فَانْطَلَقُوا يَوْمَئِذٍ وَهُمْ ثَمَانُونَ رَجُلًا، فَاَمْسَكَ بِيَدِي، فَلَمَّا دَنَوْتُ مِنَ الدَّارِ نَزَعْتُ يَدِي مِنْ يَدِهِ، فَجَعَلَ اَبُو طَلْحَةَ يَطْلُبُنِي فِي الدَّارِ، وَيَرْمِينِي بِالْحِجَارَةِ، وَيَقُولُ: فَضَحْتَنِي عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ اِنَّهُ خَرَجَ اِلَيْهِ، فَاَخْبَرَهُ الْخَبَرَ، فَقَالَ: لَا يَضُرُّكَ، فَاَمَرَهُمْ، فَجَلَسُوا، ثُمَّ دَخَلَ فَاَتَيْنَاهُ بِالْقُرْصِ، فَقَالَ: هَلْ مِنْ اُدْمٍ؟ فَقَالَتْ اُمُّ سُلَيْمٍ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ كَانَ عِنْدَنَا نِحْيٌ، وَقَدْ عَصَرْتُهُ اَنَا وَاَبُو طَلْحَةَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلُمُّوا، فَاِنَّ عَصْرَ الثَّلَاثَةِ اَبْلَغُ مِنْ عَصْرِ الِاثْنَيْنِ فَاُتِيَ بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَعَصَرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمَا، فَاَخْرَجُوا مِنْهُ مِثْلَ التَّمْرَةِ، فَمَسَحُوا بِهَا الْقُرْصَ، فَمَسَحَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

پاس ایندھن لایا' انہوں نے اس سے ٹکیاں بنائیں۔ پھر کہا: کیا تیرے پاس سالن ہے؟ انہوں نے جواب دیا: میرے پاس ایک مشک ہے جس میں گھی ہے۔ مجھے معلوم نہیں کہ اس میں کوئی شی باقی تھی یا نہیں' میں اسے لایا تو میں نے اسے نچوڑا۔ کہا: دو کا نچوڑنا ایک کے نچوڑنے سے بہتر ہے۔ پس ہم دونوں نے اکٹھے نچوڑا' پس اس سے کھجور کے برابر کچھ نکلا۔ انہوں نے ٹکیوں کو گھی لگایا' پھر حضرت ابوطلحہ نے مجھے بلا کر فرمایا: اے انس! صرف رسول کریم ﷺ کو کھلانے کی کوشش کرنا۔ میں نے عرض کی: جی ہاں! انہوں نے فرمایا: میں جب حضور ﷺ کے پاس سے آیا تو آپ اصحابِ صفہ کے ساتھ بیٹھے پڑھا رہے تھے۔ بس صرف حضور ﷺ کو بلا کر پیش کرنا' آپ کے علاوہ کسی کو ساتھ نہ بلانا' خیال کرنا' مجھے رسول کریم ﷺ کے سامنے رسوا نہ کرنا۔ میں رسول کریم ﷺ کی خدمت میں آیا' پس جب آپ ﷺ نے مجھے دیکھا تو فرمایا: شاید تیرے باپ نے تجھے ہماری طرف بھیجا ہے؟ میں نے عرض کی: ہاں! آپ نے سب گروہ کو فرمایا: چلو! (کھانا آ گیا ہے) پس وہ اُٹھ کر چل دیئے جبکہ اس دن وہ اسی کے قریب تھے۔ حضور ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑ لیا' پس جب میں گھر کے قریب ہوا تو میں نے اپنا ہاتھ' آپ کے ہاتھ سے کھینچ لیا۔ پس حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ مجھے گھر میں تلاش کرنے لگے اور میری طرف پتھر پھینکتے ہوئے کہہ رہے تھے: تُو نے رسول کریم ﷺ کے سامنے مجھے رسوا کر دیا ہے۔ پھر حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے

Marfat.com

وَسَلَّمَ بِيَدِهِ، ثُمَّ دَعَا فِيهِ بِالْبَرَكَةِ، ثُمَّ قَالَ: ادْعُوا لِي عَشَرَةً، فَدَعَوْتُ عَشَرَةً، فَأَكَلُوا حَتَّى تَجَشَّئُوا شِبَعًا، فَمَا زَالُوا يَدْخُلُونَ عَشَرَةً عَشَرَةً حَتَّى شَبِعُوا، ثُمَّ جَلَسَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَلَسْنَا مَعَهُ، فَأَكَلْنَا حَتَّى فَضَلَ لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدُ بْنُ كَعْبٍ إِلَّا سَعِيدٌ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا خَالِدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ اللَّيْثُ

اور ساری بات بتا دی۔ آپ نے فرمایا: تمہیں کوئی نقصان نہ ہوگا۔ پس آپ نے انہیں بیٹھنے کا حکم دیا' وہ بیٹھ گئے۔ پھر حضور ﷺ تشریف لائے تو ہم نے آپ کی خدمت میں ٹکیاں پیش کیں تو آپ نے فرمایا: کیا سالن ہے؟ حضرت اُم سلیم رضی اللہ عنہا نے عرض کی: ہمارے پاس مشک ہے' میں نے اور ابوطلحہ نے اسے خوب نچوڑا ہے۔ تو آپ نے فرمایا: تین کا نچوڑنا' دو کے نچوڑنے سے بہتر ہے۔ وہ حضور ﷺ کی خدمت میں پیش کی گئی' پس ان دونوں کے ساتھ آپ ﷺ نے بھی اس کو نچوڑا تو سب نے مل کر اس میں سے کھجور کے برابر کچھ نکالا۔ پس سب نے اپنے ہاتھ ٹکیوں پر ملے اور رسول کریم ﷺ نے بھی اپنے مبارک ہاتھ ملے۔ پھر اس میں برکت کی دعا کی' پھر فرمایا: میری طرف دس کو بلاؤ! پس میں نے دس کو بلایا۔ پس انہوں نے خوب سیر ہو کر کھایا' پس اسی طرح دس دس آ کر داخل ہوتے رہے اور کھاتے رہے یہاں تک کہ سارے سیر ہو گئے' پھر رسول کریم ﷺ بیٹھ گئے' ہم بھی آپ کے ساتھ مل کر بیٹھ گئے' ہم سب نے مل کر خوب سیر ہو کر کھایا پھر بھی بچ گیا۔ یہ حدیث محمد بن کعب سے صرف سعید اور سعید سے صرف خالد ہی روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو روایت کرنے میں لیث منفرد ہیں۔

3106 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِيهِ

حضرت عروہ بن مغیرہ بن شعبہ اپنے والد مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے' وہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ قضاء حاجت کے لیے نکلے' آپ کے پیچھے مغیرہ برتن لے کر نکلے' اس میں پانی تھا' آپ نے

3106- أخرجه البخاري في الوضوء جلد1صفحه367 رقم الحديث: 203' ومسلم في الطهارة جلد1صفحه228 .

Marfat.com

الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، عَنْ رَسُولِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ خَرَجَ لِحَاجَتِهِ، وَتَبِعَهُ الْمُغِيرَةُ بِالْإِدَاوَةِ وَفِيهَا مَاءٌ فَأَخْرَجَ يَدَيْهِ مِنْ تَحْتِ فَرْوَةٍ، فَتَوَضَّأَ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ

آستین سے ہاتھ نکالا اور وضو کیا اور دونوں موزوں پر مسح کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى إِلَّا اللَّيْثُ، وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ

یہ حدیث یحییٰ سے لیث اور یحییٰ سے صرف محمد بن اسحاق ہی روایت کرتے ہیں۔

3107 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَعِيدٍ التُّجِيبِيُّ، عَنْ أَبِي قَبِيلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَاتَ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ، أَوْ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ وُقِيَ فِتْنَةَ الْقَبْرِ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو جمعہ کے دن یا جمعہ کی رات کو مر گیا وہ عذاب کے فتنے سے بچالیا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ إِلَّا الْوَلِيدُ

یہ حدیث معاویہ سے صرف لیث ہی روایت کرتے ہیں۔

3108 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا أَبُو مُعَاوِيَةَ مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ قَالَ: نا أَبُو إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا حَسَّانُ، اهْجُ الْمُشْرِكِينَ، وَجِبْرِيلُ مَعَكَ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے حسان! مشرکوں کو ان کی برائی کر کے جواب دو! کیونکہ جبریل تمہارے ساتھ ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ إِلَّا أَبُو مُعَاوِيَةَ

یہ حدیث شیبانی سے صرف ابومعاویہ ہی روایت کرتے ہیں۔

3107- أخرجه أحمد في المسند جلد **2** صفحه **238** رقم الحديث: **6654** .

3108- اخرجه البخاري في بدء الخلق جلد **6** صفحه **351** رقم الحديث: **3213**' ومسلم في فضائل الصحابة جلد **4** صفحه **1933** .

Marfat.com

3109 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِى جَعْفَرٍ الدِّمْيَاطِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِى رَوَّادٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَحَدَكُمْ لَنْ يَمُوتَ حَتّٰى يَسْتَوْفِيَ رِزْقَهُ، فَلَا تَسْتَبْطِئُوا الرِّزْقَ، وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَجْمِلُوا فِي الطَّلَبِ، خُذُوا مَا حَلَّ وَدَعُوا مَا حَرَّمَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں ہرگز کوئی نہیں کہ جب تک اس کا رزق مکمل نہ ہو جائے' رزق کے لیے پریشان نہ ہوا کرو' اللہ سے ڈرو اور طلبِ رزق کے لیے کوشش کرو' جو حلال ہو اس کو لے لو اور جو حرام ہے اس کو چھوڑ دو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ اِلَّا ابْنُ جُرَيْجٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ جَابِرٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث ابوزبیر سے صرف ابن جریج اور جابر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

3110 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِى السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالَ: نا آدَمُ بْنُ اَبِى اِيَاسٍ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ الشَّامِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: سَدَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاصِيَتَهُ، كَمَا يَسْدِلُ اَهْلُ الْكِتَابِ، ثُمَّ فَرَقَ بَعْدُ كَمَا تَفْرِقُ الْعَرَبُ، وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا شَكَّ فِي اَمْرٍ يَعْمَلُهُ الْمُشْرِكُونَ، وَاَهْلُ الْكِتَابِ، مَا لَمْ يَاْتِ بِهِ وَحْيٌ، عَمِلَ بِعَمَلِ اَهْلِ الْكِتَابِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ پیشانی کے بالوں کو چھوڑتے تھے جس طرح کہ اہل کتاب چھوڑتے تھے' پھر آپ مانگ نکالتے تھے جس طرح کہ اہل کتاب نکالتے تھے' آپ ﷺ کو جب شک ہوتا کسی کام کے متعلق کہ مشرک اس پر عمل کرتے ہیں یا اہل کتاب تو جب تک وحی نہ آتی تھی آپ اہل کتاب کے مطابق عمل کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ

یہ حدیث عبداللہ بن دینار سے صرف اسماعیل اور

3109- اخرجه ابن ماجة في التجارات جلد2صفحه725 رقم الحديث: 2144: وقال ابن ماجة في الزوائد: اسناده ضعيف' لأن فيها الوليد بن مسلم وابن جريج . وكل منهما كان يدلس . وكذلك ابو الزبير' وقد عنعنوه لكن لم ينفرد به المصنف من حديث ابي الزبير عن جابر . فقد رواه ابن حبان في صحيحه' باسنادين عن جابر .

3110- اخرجه البخاري في اللباس جلد 10صفحه374 رقم الحديث: 5917' ومسلم في الفضائل جلد4 صفحه1817 .

Marfat.com

الْبَهْرَانِيِّ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ، وَلَا عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا آدَمُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدٌ

اسماعیل سے صرف آدم ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد اکیلے ہیں۔

3111 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ: نا أَبُو الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الثَّيِّبُ تُسْتَأْمَرُ فِي نَفْسِهَا، فَإِنْ سَكَتَتْ فَهُوَ إِذْنُهَا، وَإِنْ أَبَتْ فَلَا جَوَازَ عَلَيْهَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ثیبہ سے نکاح کے وقت اجازت لی جائے گی' اگر خاموش رہے تو اس کی اجازت ہے' اگر اس کے انکار کیا تو اس کی طرف سے کوئی اجازت نہیں ہے۔

3112 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مِنْبَرِي عَلَى تُرْعَةٍ مِنْ تُرَعِ الْجَنَّةِ، وَمَا بَيْنَ الْمِنْبَرِ وَبَيْنَ بَيْتِ عَائِشَةَ رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرا منبر جنت کی کیاریوں میں سے ایک کیاری پر ہے' میرے منبر سے لے کر حضرت عائشہ کے گھر تک جگہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث عبیداللہ بن عبداللہ سے صرف محمد بن عبداللہ ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

3113 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، وَشُعَيْبٌ، قَالَا: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَلَيْكُمْ بِالسِّوَاكِ، فَإِنَّهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم پر مسواک لازم ہے کیونکہ مسواک رب کی رضا اور منہ کی پاکی کا ذریعہ ہے۔

3111- أخرجه البخاري في الحيل جلد12صفحه356 رقم الحديث: 6970' ومسلم في النكاح جلد2صفحه1036 .

3112- وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد3صفحه12 وقال: وهو حديث حسن ان شاء الله .

3113- أخرجه أيضًا أحمد جلد 2صفحه108' وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1صفحه223: وفيه ابن لهيعة وهو ضعيف .

Marfat.com

مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ، مَطْيَبَةٌ لِلْفَمِ

3114 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَعَنَ اللَّهُ أَهْلَ الْقَدَرِ، الَّذِينَ يُكَذِّبُونَ بِقَدَرٍ، وَيُصَدِّقُونَ بِقَدَرٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ نے لعنت فرمائی قدریہ پر جو کچھ تقدیر کو جھٹلاتے ہیں اور تقدیر کے کچھ حصے کی تصدیق کرتے ہیں یا کبھی تقدیر کو جھٹلاتے ہیں اور کبھی تقدیر کی تصدیق کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث موسیٰ سے صرف ابن لہیعہ ہی روایت کرتے ہیں۔

3115 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: أَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، وَيُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكَبِّرُ يَوْمَ الْفِطْرِ وَالْأَضْحَى فِي الْأُولَى سَبْعًا، وَفِي الثَّانِيَةِ خَمْسًا، قَبْلَ الْقِرَاءَةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ کی پہلی رکعت میں سات اور دوسری میں قرأت سے پہلے پانچ تکبیریں کہتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا يُونُسُ، وَيَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، وَخَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث زہری سے صرف یونس اور یزید بن ابی حبیب اور خالد بن یزید روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

3116 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ: نا الْحَارِثُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الْوَرْدِ يَقُولُ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ: إِنَّ تَشَهُّدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ خَيْرِ الْأَسْمَاءِ، التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ التحیات یوں پڑھتے تھے: "بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ خَيْرِ الْأَسْمَاءِ، التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ،

3115- أخرجه أحمد في المسند جلد2صفحه474 رقم الحديث: 8700، والبيهقي في سننه جلد 3صفحه405 رقم الحديث: 6174 قال ابن التركمان: مدار هذا الحديث على ابن لهيعة، وقد ضعفه جماعة . وقال البيهقي في باب منع التطهير بالنبيذ . ضعيف الحديث لا يحتج به .

Marfat.com

الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، اَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا، وَاَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَاهْدِنِي. هَذَا فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْاُولَيَيْنِ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

3117 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، وَشُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى، قَالَا: نا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَامَ بَنِي لَحْيَانَ: لِيَخْرُجْ مِنْ كُلِّ اثْنَيْنِ مِنْكُمْ رَجُلٌ، وَلْيَخْلُفِ الْغَازِي فِي اَهْلِهِ وَمَالِهِ، وَلَهُ مِثْلُ نِصْفِ اَجْرِهِ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

3118 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، وَشُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَا: نا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ: نا زَبَّانُ بْنُ فَائِدٍ، عَنْ لَهِيعَةَ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ رَبِيعَةَ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ سَلَّامَةَ بْنَ قَيْصَرٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ صَامَ يَوْمًا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللّٰهِ اَبْعَدَهُ اللّٰهُ مِنْ جَهَنَّمَ بُعْدَ غُرَابٍ طَارَ وَهُوَ فَرْخٌ حَتَّى مَاتَ هَرَمًا

اَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا، وَاَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَاهْدِنِي'' پہلی دو رکعتوں میں یعنی دو رکعتیں پڑھ کر۔

یہ حدیث عبداللہ بن زبیر سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بنی لحیان کے سال تم میں سے دو آدمیوں سے ایک آدمی نکلے گا' اگر کوئی غازی کے گھر میں اس کے اہل خانہ کے پاس رہے تو اس کا آدھا ثواب جہاد کرنے والے کی طرح ہوگا۔

یہ حدیث ابوسعید سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

حضرت سلامہ بن قیصر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو ایک دن اللہ کی رضا کے لیے روزہ رکھتا ہے' اللہ عزوجل اس کو جہنم سے اتنا دور کر دیتا ہے جتنا ایک کوا جو بچپن کی حالت میں اُڑنا شروع کرے یہاں تک کہ بوڑھا ہو کر مر جائے۔

Marfat.com

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَلَامَةَ بْنِ قَيْصَرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث سلامہ بن قیصر سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

3119 - وَبِهِ نا زَبَّانُ بْنُ فَائِدٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ الصُّدَاعَ وَالْمَلِيلَةَ لَا يَزَالَانِ بِالْمُؤْمِنِ، وَإِنَّ ذُنُوبَهُ مِثْلُ أُحُدٍ، فَمَا يَدَعَانِهِ وَعَلَيْهِ مِنَ الذُّنُوبِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ درد اور بخار دونوں مؤمن کے گناہ معاف کر دیتے ہیں اگرچہ ان کے گناہ اُحد پہاڑ کی مثل ہوں جب تندرست ہوتا ہے تو اس کے نامۂ اعمال میں کوئی گناہ رائی کے دانہ برابر بھی نہیں ہوتا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابودرداء سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

3120 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ صُبَيْحٍ الْمُرِّيُّ قَالَ: نا يُونُسُ بْنُ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ، عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَرَغَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى كُلِّ عَبْدٍ مِنْ خَلْقِهِ، مِنْ خَمْسٍ: مِنْ عَمَلِهِ، وَأَجَلِهِ، وَرِزْقِهِ، وَأَثَرِهِ، وَمَضْجَعِهِ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ہر بندے کے حوالے سے اللہ تعالیٰ نے اس کی پیدائش کے وقت سے اس کی پانچ چیزیں لکھ دی ہیں: (۱) عمل (۲) عمر (۳) رزق (۴) اثر (۵) قبر۔

لَا يُرْوَى عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدٌ

حضرت ابوالدرداء سے اسی سند سے روایت ہے حضرت خالد اس کے ساتھ منفرد ہیں۔

3121 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

حضرت عقبہ بن غزوان بنی مازن بن صعصعہ کے

3119- اخرجه أيضًا أحمد جلد5صفحه199 .

3120- أخرجه أيضًا أحمد جلد 5صفحه197' والبزار' وعزاه الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 7صفحه198 الى الكبير أيضًا وقال: احد اسنادى أحمد رجاله ثقات .

3121- أخرجه أيضًا الكبير' وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد7صفحه285: رواه الطبراني عن شيخه بكر بن سهل' عن عبد الله بن يوسف' وكلاهما قد وثق' وفيهما خلاف . قلت: عبد الله بن يوسف هو التنيسي . قال الخليلي: ثقة متفق عليه' وقال الذهبي: الثقة شيخ البخاري' أساء ابن عدى بذكره في الكامل' وقال ابن حجر: ثقة متقن من أثبت

Marfat.com

يُوسُفَ قَالَ: نا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ صُبَيْحٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي عَبْلَةَ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ غَزْوَانَ، أَخِي بَنِي مَازِنِ بْنِ صَعْصَعَةَ، وَكَانَ مِنَ الصَّحَابَةِ، أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ وَرَائَكُمْ أَيَّامَ الصَّبْرِ، الْمُتَمَسِّكُ فِيهِنَّ يَوْمَئِذٍ بِمِثْلِ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ لَهُ كَأَجْرِ خَمْسِينَ مِنْكُمْ، قَالُوا: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، أَوْمِنْهُمْ؟ قَالَ: لَا، بَلْ مِنْكُمْ، قَالُوا: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، أَوْمِنْهُمْ؟ قَالَ: لَا، بَلْ مِنْكُمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، أَوْ أَرْبَعًا

بھائی ہیں' یہ صحابی ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تمہارے پیچھے صبر کرنے کے دن ہیں' ان دنوں میں دین پر ثابت قدم رہنے والے کو ثواب اتنا ملے گا جتنا تم میں آج کوئی پچاس آدمی نیکی کرتے ہیں۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ ان میں شامل ہوں گے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! بلکہ تم میں ہوں گے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ ان میں سے ہوں گے؟ فرمایا: تم میں سے ہوں گے' تین مرتبہ یا چار مرتبہ فرمایا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُتْبَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي عَبْلَةَ

یہ حدیث عتبہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے والے ابراہیم بن ابی علیہ اکیلے ہیں۔

3122 - وَبِهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي عَبْلَةَ، أَنَّ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ سَأَلَ أَبَا هُرَيْرَةَ: هَلْ سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْجَنَازَةِ؟ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ أَنْتَ خَلَقْتَهُ، وَأَنْتَ هَدَيْتَهُ إِلَى الْإِسْلَامِ، وَأَنْتَ قَبَضْتَ رُوحَهُ، وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِسِرِّهِ وَعَلَانِيَتِهِ، جِئْنَاكَ شُفَعَاءَ، فَاغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ

حضرت ابراہیم بن ابی علیہ فرماتے ہیں کہ مروان بن حکم نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ سے نمازِ جنازہ کے متعلق کوئی شی سنی ہے؟ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اے اللہ! تُو نے اس کو پیدا کیا ہے' تُو نے اس کو اسلام لانے کی ہدایت دی ہے' تُو نے اس کی روح قبض کی ہے' تُو اس کے علانیہ اور چھپے ہوئے گناہوں کو جانتا ہے' ہم تیری بارگاہ میں شفاعت کے لیے آئے ہیں' تُو اس کو بخش دے اور اس پر رحم فرما!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، وَعِرَاكُ بْنُ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ

یہ حدیث ابراہیم سے صرف خالد بن یزید اور عراک بن خالد بن یزید روایت کرتے ہیں۔

الناس فی الموطأ' وأما شيخ الطبرانی ففيه كلام كما تقدم .

3122- اخرجه احمد فی المسند جلد2صفحه603 رقم الحديث:9926 بلفظ: التانيث .

Marfat.com

3123 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ نَافِعِ بْنِ يَزِيدَ: أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ شُرَحْبِيلَ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْوَلِيدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، حَدَّثَهُ، أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي زَكَرِيَّا، يُحَدِّثُ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ، أَنَّهُ رَأَى سَلْمَانَ الْفَارِسِيَّ وَهُوَ مُرَابِطٌ بِسَاحِلِ حِمْصٍ، فَقَالَ: مَا هَذَا؟ قَالَ: مُرَابِطٌ، فَقَالَ سَلْمَانُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: رِبَاطُ يَوْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَصِيَامِ شَهْرٍ وَقِيَامِهِ، وَمَنْ مَاتَ مُرَابِطًا جَرَى عَلَيْهِ أَجْرُ عَمَلِهِ الَّذِي كَانَ يَعْمَلُ وَأَمِنَ مِنَ الْفَتَّانِ، وَبُعِثَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَهِيدًا

حضرت شرحبیل بن سمط رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کو حمص کے ساحل پر نگہبانی کرتے ہوئے دیکھا' آپ سے عرض کی گئی: یہ کیا ہے؟ فرمایا: نگہبانی کر رہا ہوں' حضرت سلمان نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ کی راہ میں ایک دن کی نگہبانی کرنے والے کو ایک ماہ کے روزوں اور قیام کے برابر ثواب ملے گا' جو اللہ کی راہ میں نگہبانی کرتے ہوئے مارا جائے اس کا عمل جاری رہے گا اور فتنوں سے امن میں رہے گا اور قیامت کے دن شہداء کے درجہ میں ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي زَكَرِيَّا إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ

یہ حدیث عبداللہ بن ابی زکریا سے صرف عبداللہ بن الولید اور ولید سے صرف عبداللہ اور عبداللہ سے صرف معاویہ بن یزید روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں نافع بن یزید اکیلے ہیں۔

3124 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: أَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ حَرْبِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا اغْتَسَلَ الرَّجُلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَمَسَّ طِيبًا،

حضرت ابو ہریرہ اور حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب آدمی جمعہ کے دن غسل کرتا ہے اور خوشبو لگاتا ہے اور خاموش رہتا ہے' لغو بات نہیں کرتا ہے یہاں تک کہ خطبہ مکمل ہو جائے اور نماز پڑھتا ہے تو اس کے ایک جمعہ سے لے کر دوسرے جمعہ تک اور تین دن اضافی طور پر اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

3123- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 6 صفحه 267 رقم الحديث: 6179 وقال الحافظ الهيثمي: وفيه من لم أعرفهم. انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 293 .

3124- أخرجه أبو داؤد في الطهارة جلد 1 صفحه 93 رقم الحديث: 343 (انفرد به أبو داؤد) .

Marfat.com

وَانْصَتَ وَلَمْ يَلْغُ حَتَّى يَقْضِيَ الْإِمَامُ خُطْبَتَهُ، وَرَكَعَ شَيْئًا إِنْ بَدَا لَهُ، كُفِّرَ عَنْهُ مَا بَيْنَ الْجُمُعَةِ إِلَى الْجُمُعَةِ وَزِيَادَةُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ حَرْبٍ إِلَّا يَزِيدُ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث حرب سے یزید ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

3125 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ نَافِعِ بْنِ كَيْسَانَ، أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ كَيْسَانَ، أَخْبَرَهُ أَنَّهُ كَانَ يَتَّجِرُ بِالْخَمْرِ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَقْبَلَ مِنَ الشَّامِ وَمَعَهُ خَمْرٌ فِي الزِّقَاقِ، يُرِيدُ التِّجَارَةَ، فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي جِئْتُ بِشَرَابٍ جَيِّدٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهَا قَدْ حُرِّمَتْ بَعْدَكَ قَالَ كَيْسَانُ: فَأَذْهَبُ فَأَبِيعُهَا يَا نَبِيَّ اللَّهِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهَا قَدْ حُرِّمَتْ وَحُرِّمَ ثَمَنُهَا فَانْطَلَقَ كَيْسَانُ إِلَى الزِّقَاقِ، فَأَخَذَ بِأَرْجُلِهَا ثُمَّ أَهْرَاقَهَا جَمِيعًا

حضرت نافع بن کیسان رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ان کے والد کیسان نے بتایا کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں تجارت کرتے تھے' شام سے واپس آئے تو ان کے پاس مٹکے میں شراب تھی' اس کو فروخت کرنے کا ارادہ تھا' وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے' عرض کی: یارسول اللہ! میں عمدہ شراب لے کر آیا ہوں' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تیرے جانے کے بعد شراب حرام ہو گئی تھی' حضرت کیسان نے عرض کی: یارسول اللہ! میں جاؤں اور اس کو فروخت کر دوں؟ آپ نے فرمایا: شراب بھی حرام' اس کی کمائی بھی حرام ہے۔ حضرت کیسان شراب کے مٹکے کی طرف گئے' اس کو نیچے سے پکڑا اور ساری شراب کو بہا دیا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ كَيْسَانَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

کیسان سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

3126 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3125- اخرجه ايضًا الكبير جلد **9** صفحه **95** رقم الحديث: **438**' واحمد جلد **4** صفحه **335-336** . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **4** صفحه **91**: وفيه نافع بن كيسان وهو مستور . قلت: وفيه ايضًا ابن لهيعة' وهو مختلط' فالحديث ضعيف الاسناد .

3126- اخرجه ايضًا احمد جلد **2** صفحه **220**' وعزاه الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **8** صفحه **25** الى الكبير' وقال: وفيه

Marfat.com

يَحْيَى قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ الْمُسْلِمَ لَيُدْرِكُ دَرَجَةَ الصَّوَّامِ الْقَوَّامِ بِحُسْنِ خُلُقِهِ

میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ایک مسلمان اچھے اخلاق کے ساتھ ہمیشہ روزہ اور قیام کرنے والے کے برابر ثواب پالیتا ہے۔

3127 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ فِي لُحُومِ الضَّحَايَا: كُنَّا نُصْلِحُ مِنْهُ وَيَقْدَمُ بِهِ أُنَاسٌ إِلَى الْمَدِينَةِ، فَلَا يَأْكُلُونَهُ إِلَّا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ، لَيْسَ بِالْعَزِيمَةِ، وَلَكِنْ أَرَادَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُطْعِمُوا مِنْهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ قربانی کے گوشت کے متعلق کہ ہم اس کو خشک کر کے رکھتی تھیں' لوگ اس شہر کی طرف لے جاتے' اس کو تین دن تک ہی کھاتے تھے' یہ عزیمت نہیں ہے لیکن آپ ﷺ نے اس سے لوگوں کے کھانے کا ارادہ کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى إِلَّا هِشَامٌ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ إِلَّا أَبُو الْأَسْوَدِ، وَلَا عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ إِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اللَّيْثُ

یہ حدیث یحییٰ سے ہشام اور ہشام سے ابواسود اور ابواسود سے عبیداللہ بن ابی جعفر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

3128 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ: بَلَغَ مُعَاوِيَةَ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يُحَدِّثُ أَنَّهُ يَكُونُ مَلِكٌ مِنْ قَحْطَانَ، فَغَضِبَ، وَقَالَ:

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم فرماتے ہیں کہ حضرت معاویہ کو خبر پہنچی کہ حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ بادشاہ قحطان کا ہے' حضرت معاویہ ناراض ہوئے اور فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ یہ حکومت ہمیشہ قریش میں رہے

ابن لهيعة' وفيه ضعيف' وبقية رجاله رجال الصحيح .

312- تقدم برقم (3086) .

312- اخرجه البخاری فی المناقب جلد6صفحه616 رقم الحديث: 3500' واحمد فی المسند جلد4صفحه116 رقم الحديث: 16858' والطبرانی فی الكبير جلد19صفحه337 رقم الحديث: 779 .

Marfat.com

سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَزَالُ هَذَا الْاَمْرُ فِي قُرَيْشٍ لَا يُعَادِيهِمْ اَحَدٌ اِلَّا كَبَّهُ اللّٰهُ عَلَى وَجْهِهِ فِي النَّارِ

گی' جو کوئی ان سے لے گا اللہ عزوجل اس کو اوندھے منہ جہنم میں گرائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْمَرٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ

یہ حدیث معمر سے صرف عبداللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

3129 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ: نا صَالِحُ بْنُ مُوسَى الطَّلْحِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ قَالَ: بَلَغَ عَائِشَةَ، اَنَّ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: اِنَّ مَوْتَ الْفَجْاَةِ سَخْطَةٌ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ، فَقَالَتْ: يَغْفِرُ اللّٰهُ لِابْنِ عُمَرَ، اِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَوْتُ الْفَجْاَةِ تَخْفِيفٌ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ، وَسَخْطَةٌ عَلَى الْكَافِرِينَ

حضرت موسیٰ بن طلحہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ کو خبر پہنچی کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اچانک موت ایمان والوں کے لیے ناراضگی کا سبب ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اللہ عزوجل عبداللہ کو بخشے! حضور ﷺ نے فرمایا: اچانک موت ایمان والوں کے گناہ کم ہونے کا سبب ہے اور کافروں کے لیے ناراضگی کا سبب ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ اِلَّا صَالِحٌ

یہ حدیث عبدالملک سے صرف صالح ہی روایت کرتے ہیں۔

3130 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ قَيْسٍ الْكِلَابِيِّ قَالَ: خَطَبَ مُعَاوِيَةُ بْنُ اَبِي سُفْيَانَ اُمَّ الدَّرْدَاءِ بَعْدَ وَفَاةِ اَبِي الدَّرْدَاءِ، فَقَالَتْ اُمُّ الدَّرْدَاءِ: اِنِّي سَمِعْتُ اَبَا الدَّرْدَاءِ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَيُّمَا امْرَاَةٍ تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا، فَتَزَوَّجَتْ بَعْدَهُ فَهِيَ لِآخِرِ اَزْوَاجِهَا وَمَا

حضرت عطیہ بن قیس الکلابی فرماتے ہیں کہ حضرت معاویہ بن ابی سفیان نے اُم درداء کو حضرت ابودرداء کے نکاح کا پیغام دیا' حضرت اُم الدرداء نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس عورت کا شوہر فوت ہو جائے' اس کے بعد وہ دوسرے شوہر سے شادی کر سکتی ہے' میں ابودرداء کے بعد کسی اور سے نکاح نہیں کرتی ہوں۔ حضرت معاویہ نے ان کی طرف خط لکھا کہ آپ روزے رکھیں کیونکہ روزہ ڈھال ہے۔

3129- اخرجه ايضًا احمد جلد 6 صفحه 136 من طريق: عبد الله بن الوليد' وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه 321: وفيه عبيد الله بن الوليد الصافي وهو متروك . قلت· وفي اسناد الطبراني ايضًا متروك كما تقدم .

Marfat.com

كُنْتُ لَاخْتَارَكَ عَلَى أَبِي الدَّرْدَاءِ فَكَتَبَ إِلَيْهَا مُعَاوِيَةُ: فَعَلَيْكِ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ مَحْسَمَةٌ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ إِلَّا الْوَلِيدُ

یہ حدیث ابوبکر بن ابی مریم سے صرف ولید ہی روایت کرتے ہیں۔

3131 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: أَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عِيسَى بْنِ مُوسَى بْنِ حُمَيْدٍ الْقُرَظِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّهُ أَوْصَى رَجُلًا كَانَ يَكُونُ بِالْبَادِيَةِ: إِذَا أَنْتَ أَذَّنْتَ بِالصَّلَاةِ فَشُدَّ صَوْتَكَ بِالنِّدَاءِ، فَإِنَّهُ لَا يَسْمَعُ صَوْتَكَ جِنٌّ وَلَا إِنْسٌ وَلَا شَجَرٌ وَلَا شَيْءٌ إِلَّا شَهِدَ لَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذَلِكَ.

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی جو کہ دیہاتی تھا' کو وصیت کی کہ جب تو اذان دے نماز کے لیے تو اونچی آواز میں دے کیونکہ تیری اذان کی آواز جو درخت یا کوئی شے بھی سنے گی وہ قیامت کے دن تیرے لیے گواہی دے گی' میں نے رسول اللہ ﷺ سے اسی طرح سنا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِيسَى بْنِ مُوسَى إِلَّا يَحْيَى

یہ حدیث عیسیٰ بن موسیٰ سے صرف یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

3132 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا مَهْدِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُرِيدُ حَاجَةً، فَقَالَ: اجْلِسِي فِي أَيِّ طُرُقِ الْمَدِينَةِ شِئْتِ حَتَّى

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک ضرورت لے کر آئی' آپ نے فرمایا: تُو مدینہ کے جس راستے میں چاہے بیٹھ جا یہاں تک کہ میں تیرے پاس آ کر بیٹھوں گا۔

3131- اخرجه البخاری فی الأذان جلد 2 صفحه 104 رقم الحدیث: 609 بلفظ: فارفع صوتك...... الخ . ومالك فی الموطأ جلد 1 صفحه 69 رقم الحدیث: 5 بنحوه . وأحمد فی المسند وأحمد فی المسند جلد 3 صفحه 43 رقم الحدیث: 11311 بنحوه .

3132- أبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحه 257 رقم الحدیث: 4818' وأحمد فی المسند جلد 3 صفحه 263 رقم الحدیث: 13246 .

Marfat.com

اَجْلِسَ اِلَيْكِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُوَيْدٍ اِلَّا مَهْدِيٌّ

یہ حدیث سوید سے صرف مہدی ہی روایت کرتے ہیں۔

3133 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: اَنَا اللَّيْثُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَزَعَ رَجُلٌ لَمْ يَعْمَلْ خَيْرًا قَطُّ غُصْنَ شَوْكٍ، عَنِ الطَّرِيقِ، اِمَّا كَانَ فِي شَجَرَةٍ فَقَطَعَ، وَاِمَّا كَانَ مَوْضُوعًا فَاَمَاطَهُ، فَشَكَرَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ فَاَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی فوت ہوا' اس نے کبھی کوئی نیکی نہیں کی تھی ماسوائے راستے میں ایک ٹہنی دور کرنے کے' یا راستے کے ایک درخت کو کاٹنے کے' یا کوئی نقصان دہ شے دور کی تھی' اللہ عزوجل نے اس کی نیکی قبول کی اور اس کو جنت میں داخل کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدٍ اِلَّا مُحَمَّدٌ

یہ حدیث زید سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

3134 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ اَبِي اُمَيَّةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْخَمْرُ اُمُّ الْفَوَاحِشِ، وَاَكْبَرُ الْكَبَائِرِ، مَنْ شَرِبَهَا وَقَعَ عَلَى اُمِّهِ وَخَالَتِهِ وَعَمَّتِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: شراب تمام بے حیائیوں کی ماں ہے' سب گناہوں میں سے بڑا گناہ ہے' جس نے شراب پی اس نے اپنی ماں' اپنی خالہ' اپنی پھوپھی سے زنا کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا عَبْدُ الْكَرِيمِ

یہ حدیث عطاء سے صرف عبدالکریم ہی روایت کرتے ہیں۔

3133- أخرجه أبو داؤد في الأدب جلد4صفحه364 رقم الحديث: 5245' وانظر الترغيب والترهيب جلد3 صفحه620 رقم الحديث: 15 .

3134- أخرجه أيضًا في الكبير' وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد5صفحه70 وفيه عبد الكريم أبو أمية وهو ضعيف .

Marfat.com

3135 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ الْمُغِيرَةِ الْمِصِّيصِيُّ قَالَ: نا أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر نشہ آور شے حرام ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْمُغِيرَةِ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ

یہ حدیث عمر بن مغیرہ سے صرف عبداللہ بن یوسف ہی روایت کرتے ہیں۔

3136 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ: نا سَالِمُ بْنُ غَيْلَانَ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَصْحَبْ إِلَّا مُؤْمِنًا، وَلَا يَأْكُلْ طَعَامَكَ إِلَّا تَقِيٌّ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تو مؤمن کو دوست بنا اور پرہیزگار کو کھلا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سَالِمٌ

یہ حدیث حضور ﷺ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں سالم اکیلے ہیں۔

3137 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ: نا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ،

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اللہ عزوجل کے اس ارشاد ''کالمھل''

3135- أخرجه مسلم في الأشربة جلد 3 صفحه 1587، وأبو داؤد في الأشربة جلد 3 صفحه 326 رقم الحديث: 3679، والترمذي في الأشربة جلد 4 صفحه 291 رقم الحديث: 1864، والنسائي في جلد 8 صفحه 263 باب اثبات اسم الخمر لكل مسكر من الأشربة، وابن ماجة في الأشربة جلد 2 صفحه 1223 رقم الحديث: 3387، وأحمد في المسند جلد 2 صفحه 23 رقم الحديث: 4643 .

3136- أخرجه أبو داؤد في الأدب جلد 4 صفحه 260 رقم الحديث: 2832، والترمذي في الزهد جلد 4 صفحه 601,600 رقم الحديث: 2395 قال أبو عيسى: هذا حديث حسن، انما نعرفه من هذا الوجه . والدارمي في الأطعمة جلد 2 صفحه 140 رقم الحديث: 2057، والحاكم في المستدرك جلد 4 صفحه 128 .

3137- أخرجه الترمذي في صفة جهنم جلد 4 صفحه 704 رقم الحديث: 2581 وقال أبو عيسى: هذا حديث لا نعرفه الا من حديث رشدين بن سعد ورشدين قد تكلم فيه . وأحمد في المسند جلد 3 صفحه 87 رقم الحديث: 11678

Marfat.com

عَنْ دَرَّاجٍ اَبِي السَّمْحِ، عَنْ اَبِي الْهَيْثَمِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي قَوْلِهِ: (كَالْمُهْلِ) (الكهف: 29) قَالَ: كَعَكَرِ الزَّيْتِ اِذَا قُرِّبَ مِنْهُ سَقَطَتْ فَرْوَةُ وَجْهِهِ مِنْهُ

کے متعلق فرمایا: وہ زیتون کے درخت کا پیالہ ہوگا' جب اس کے قریب کیا جائے گا تو اس کی جلن سے اس کے چہرے کا گوشت جل کر گر جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرٍو اِلَّا رِشْدِينُ

یہ حدیث عمرو سے رشدین ہی روایت کرتے ہیں۔

3138 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاصَلَ بَيْنَ يَوْمَيْنِ وَلَيْلَةٍ، فَاَتَاهُ جِبْرِيلُ، فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ قَدْ قَبِلَ وِصَالَكَ، وَلَا يَحِلُّ لِاَحَدٍ بَعْدَكَ وَذَلِكَ اَنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَقُولُ: (ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى اللَّيْلِ) (البقرة: 187)، فَلَا صِيَامَ بَعْدَ اللَّيْلِ، وَاَمَرَنِي بِالْوِتْرِ بَعْدَ الْفَجْرِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ لگا تار دن رات روزے رکھتے' حضرت جبریل علیہ السلام حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے' عرض کی: بے شک اللہ نے آپ کے لگا تار روزے قبول کر لیے ہیں' آپ کے بعد یہ کسی کے لیے جائز نہیں ہیں' اللہ عزوجل کے اس ارشاد کا کہ ''روزہ مکمل کرو رات تک'' اس کا مطلب یہ ہے کہ رات کے بعد روزہ نہیں ہے اور مجھے حکم دیا وتر پڑھنے کا فجر کے بعد۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَوْرٍ اِلَّا يَحْيَى، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِي ذَرٍّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث ثور سے یحییٰ اور یحییٰ سے ابوذر اسی سند سے روایت کرتے ہیں۔

3139 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ: نا اَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ، مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا بَكْرِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَمْرَةَ بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَقُولُ: قَالَتْ عَائِشَةُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَقِيلُوا ذَوِي الْهَيْئَاتِ عَثَرَاتِهِمْ، مَا لَمْ يَكُنْ حَدًّا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: مختلف شکلوں والوں کے عیب اُن پر لوٹاتے رہو انہیں بتاتے رہو جب تک وہ حد کو نہ پہنچ جائیں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا مِنْ

یہ حدیث حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ابوبکر بن

3139- أخرجه أبو داؤد في الحدود جلد4صفحه131 رقم الحديث: 4375' واحمد في المسند جلد6صفحه202 رقم الحديث: 25528 .

Marfat.com

حَدِيثِ اَبِی بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَمْرَةَ

محمد' حضرت عمر سے روایت کرتے ہیں۔

3140 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، قَالَ: نا الْوَزِيرُ بْنُ صُبَيْحٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ، عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، (كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِی شَاْنٍ) (الرحمن: 29) قَالَ: مِنْ شَاْنِهِ اَنْ يَغْفِرَ ذَنْبًا وَيُفَرِّجَ كَرْبًا، وَيَرْفَعَ قَوْمًا وَيَضَعَ آخَرِينَ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اس ارشاد کہ "قیامت کے ہر دن وہ الگ شان والا ہوگا" فرمایا: شان سے گناہ معاف کرنا' مشکل دور کرنا' ایک قوم کا درجہ بلند کرنا اور ایک قوم کا درجہ کم کرنا مراد ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ اِلَّا يُونُسُ

یہ حدیث اُم الدرداء سے صرف یونس ہی روایت کرتے ہیں۔

3141 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْبَيْرُوتِيُّ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ اَبِی كَرِيمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اُمِّهِ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَخْبِرْنِی عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: (حُورٌ عِينٌ) (الواقعة: 22) قَالَ: حُورٌ بِيضٌ، عِينٌ ضِخَامٌ، شُفْرُ الْحَوْرَاءِ بِمَنْزِلَةِ جَنَاحِ النَّسْرِ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَاَخْبِرْنِی عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: (كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ) (الرحمن: 58) قَالَ: صَفَاؤُهُنَّ كَصَفَاءِ الدُّرِّ الَّذِی فِی الْاَصْدَافِ الَّذِی لَا تَمَسُّهُ الْاَيْدِی قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَاَخْبِرْنِی عَنْ قَوْلِهِ: (فِيهِنَّ خَيْرَاتٌ حِسَانٌ) (الرحمن: 70) قَالَ: خَيْرَاتُ الْاَخْلَاقِ، حِسَانُ

اُم المؤمنین حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! مجھے اللہ کے قول "حُوْرٌ عِيْنٌ" کے بارے خبر دیجئے! آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سفید رنگ کی حوریں' موٹی آنکھوں والی' باز کے پروں کی مانند ان کی پلکیں ہوں گی۔ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! مجھے اللہ کے فرمان "كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ" کے بارے خبر دیجئے! آپ ﷺ نے فرمایا: ان کی صفائی' موتی کی مانند ہوگی جو سیپیوں میں ہوتا ہے اور اس کو ہاتھوں نے چھوا نہیں ہوتا ہے۔ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! مجھے خبر دیجئے اللہ تعالیٰ کے ارشاد "فِيْهِنَّ خَيْرَاتٌ حِسَانٌ" کے بارے میں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بھلے اخلاق والیاں' خوبصورت چہروں والیاں۔ میں نے عرض کی:

3140- اخرجه ابن ماجة فی المقدمة جلد1صفحه73 رقم الحديث: 202 قال ابن ماجة فی الزوائد: اسناده حسن .

3141- اخرجه ايضًا فی الكبير جلد22صفحه367' وقال الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد 10صفحه420: وفی اسنادهما سليمان بن ابی كريمة وهو ضعيف .

Marfat.com

الْوُجُوهِ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَاَخْبِرْنِي عَنْ قَوْلِهِ: (كَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَكْنُونٌ) (الصافات:49) قَالَ: رِقَّتُهُنَّ كَرِقَّةِ الْجِلْدِ الَّتِي فِي دَاخِلِ الْبَيْضَةِ مِمَّا يَلِي الْقِشْرَ وَهُوَ الْغِرْقِيءُ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَخْبِرْنِي عَنْ قَوْلِهِ: (عُرُبًا اَتْرَابًا) (الواقعة:37) قَالَ: هُنَّ اللَّوَاتِي قُبِضْنَ فِي دَارِ الدُّنْيَا عَجَائِزَ رُمْصًا شُمْطًا، خَلَقَهُنَّ اللّٰهُ بَعْدَ الْكِبَرِ فَجَعَلَهُنَّ عَذَارَى قَالَ: (عُرُبًا) (الواقعة:37) : مُعَشَّقَاتٌ مُحَبَّبَاتٌ (اَتْرَابًا) (الواقعة:37) : عَلَى مِيلَادٍ وَاحِدٍ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَنِسَاءُ الدُّنْيَا اَفْضَلُ اَمِ الْحُورُ الْعِينُ؟ قَالَ: بَلْ نِسَاءُ الدُّنْيَا اَفْضَلُ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ كَفَضْلِ الظِّهَارَةِ عَلَى الْبِطَانَةِ. قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَبِمَ ذَاكَ؟ قَالَ: بِصَلَاتِهِنَّ وَصِيَامِهِنَّ وَعِبَادَتِهِنَّ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، اَلْبَسَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وُجُوهَهُنَّ النُّورَ وَاَجْسَادَهُنَّ الْحَرِيرَ، بِيضُ الْاَلْوَانِ، خُضْرُ الثِّيَابِ، صُفْرُ الْحُلِيِّ مَجَامِرُهُنَّ الدُّرُّ، وَاَمْشَاطُهُنَّ الذَّهَبُ، يَقُلْنَ: اَلَا نَحْنُ الْخَالِدَاتُ فَلَا نَمُوتُ اَبَدًا، اَلَا وَنَحْنُ النَّاعِمَاتُ فَلَا نَبْؤُسُ اَبَدًا، اَلَا وَنَحْنُ الْمُقِيمَاتُ فَلَا نَظْعَنُ اَبَدًا، اَلَا وَنَحْنُ الرَّاضِيَاتُ فَلَا نَسْخَطُ اَبَدًا، طُوبَى لِمَنْ كُنَّا لَهُ وَكَانَ لَنَا قُلْتُ: الْمَرْاَةُ مِنَّا تَتَزَوَّجُ الزَّوْجَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ وَالْاَرْبَعَةَ، ثُمَّ تَمُوتُ فَتَدْخُلُ الْجَنَّةَ وَيَدْخُلُونَ مَعَهَا، مَنْ يَكُونُ زَوْجَهَا مِنْهُمْ؟ فَقَالَ: يَا اُمَّ سَلَمَةَ، اِنَّهَا تُخَيَّرُ، فَتَخْتَارُ اَحْسَنَهُمْ خُلُقًا، فَتَقُولُ: اَيْ رَبِّ، اِنَّ هَذَا كَانَ

اے اللہ کے رسول! مجھے اللہ تعالیٰ کے قول ''كَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَكْنُونٌ'' کے بارے خبر دیجئے! آپ ﷺ نے فرمایا: ان کی نرمی اس جلد کی مانند ہوگی جو انڈے کے اندر ہوتی ہے جس سے چھلکا ملا ہوا ہوتا ہے' وہ انڈے کی سفیدی کی جھلی ہے۔ میں نے عرض کی: مجھے اللہ تعالیٰ کے ارشاد ''عُرُبًا اَتْرَابًا'' کے بارے بتائیے! آپ ﷺ نے فرمایا: ان سے مراد وہ عورتیں ہیں جو دنیا میں اس حال میں فوت ہوئیں کہ وہ بوڑھی گھنگھریالے چھوٹے بالوں والی' جن کے جسم جل سڑ گئے تھے' ان کے بڑھاپے کے بعد اللہ تعالیٰ انہیں پیدا کرے گا اور انہیں کنواریاں بنا دے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''عُرُبًا'' یعنی عشق و محبت کرنے والیاں' ''اَتْرَابًا'' یعنی وہ عورتیں جو ایک ساتھ پیدا ہوئیں۔ میں نے عرض کی: حضور! کیا دنیا کی عورتیں زیادہ فضیلت والی ہیں یا جنت کی موٹی آنکھوں والی حوریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: دنیا کی عورتیں' جنت کی حوروں پر اس طرح فضیلت رکھتی ہیں جس طرح ظاہر باطن پر۔ میں نے عرض کی: اس کا سبب؟ آپ نے فرمایا: اپنی نمازوں' روزوں اور عبادات کے سبب' جو انہوں نے اللہ کی رضا کے لیے کی ہوں گی' ان کے چہروں کو اللہ تعالیٰ ایک نور عطا کرے گا۔ ان کے جسم' ریشم کی مانند بنا دے گا۔ رنگ بالکل سفید ان پر سبز کپڑے ہوں گے۔ زرد زیورات' موتیوں کے ہار' سونے کی کنگھیاں ہوں گی' یہ سب کچھ دیکھ کر وہ پکاریں گی: ہم ہمیشہ رہنے والیاں ہیں' ہم کبھی نہ مریں گی' ہم نعمتوں والی ہیں' ہمیں تکلیف نہ

Marfat.com

اَحْسَنَهُمْ مَعِی خُلُقًا فِی دَارِ الدُّنْيَا فَزَوِّجْنِيهِ، يَا اُمَّ سَلَمَةَ ذَهَبَ حُسْنُ الْخَلْقِ بِخَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

آئے گی ہم مقیم ہیں مسافر نہ ہوں گی ہم خوش رہنے والی ہیں کبھی ناراض نہ ہوں گی۔ مبارک ہو ان کو جن کی ہم ہیں اور وہ ہمارے لیے ہیں۔ میں نے عرض کی: ایک عورت بعض اوقات دو تین یا چار نکاح کرتی ہے پھر فوت ہوتی ہے اسے جنت نصیب ہوتی ہے اور وہ مرد بھی جنت میں داخل ہو جاتے ہیں ان میں سے کون اس کا خاوند ہو گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اے اُم سلمہ! اُسے اختیار دیا جائے گا تو وہ اُس کو چنے گی جو سب سے اچھے اخلاق والا ہو گا اللہ کی بارگاہ میں عرض کرے گی: اے میرے رب! ان میں یہ دنیا کے گھر میں میرے ساتھ اچھے اخلاق سے پیش آیا اب اسی کے ساتھ میرا نکاح فرما دے۔ اے اُم سلمہ! حُسن خلق نے دنیا و آخرت کی سب بھلائیاں سمیٹ لی ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ اَبِی كَرِيمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ

اس حدیث کو ہشام بن حسان سے سلیمان بن ابی کریمہ ہی روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کے ساتھ عمرو بن ہاشم اکیلے ہیں۔

3142 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ: نا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ، وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ، لَا تَسْتَفْضِلُوا بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُلَيْحٍ اِلَّا سَعِيدٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سونے کو سونے کے بدلے چاندی کو چاندی کے بدلے فروخت کرو ایک دوسرے کو زیادتی کے ساتھ فروخت نہ کرو۔

یہ حدیث فلیح سے صرف سعید ہی روایت کرتے

3142- اخرجه مسلم فی المساقاة جلد 3 صفحه 1212 بلفظ: الذهب بالذهب وزنا بوزن ومثلا بمثل والفضة بالفضة وزنا بوزن . مثلا بمثل فمن استزاد فهو ربا . ولفظ المصنف من طريق: ابی سعيد الخدری . أخرجه البخاری فی البيوع من طريق ابی سعيد الخدری جلد 4 صفحه 444 رقم الحديث: 2177 .

Marfat.com

ہیں۔

3143 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَرَاَ مِائَةَ آيَةٍ فِي لَيْلَةٍ كُتِبَ لَهُ قُنُوتُ لَيْلَةٍ

حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے ایک رات کو سو آیتیں پڑھیں' اس کے لیے اس رات قنوت کا ثواب لکھا جائے گا' یعنی ساری رات قیام کرنے کا۔

3144 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حِجَّةٌ لِمَنْ لَمْ يَحُجَّ خَيْرٌ مِنْ عَشْرِ غَزَوَاتٍ، وَغَزْوَةٌ لِمَنْ حَجَّ خَيْرٌ مِنْ عَشْرِ حِجَجٍ، وَغَزْوَةٌ فِي الْبَحْرِ خَيْرٌ مِنْ عَشْرِ غَزَوَاتٍ فِي الْبَرِّ، وَمَنْ اَجَازَ الْبَحْرَ فَكَاَنَّمَا اَجَازَ الْاَوْدِيَةَ كُلَّهَا، وَالْمَائِدُ فِيهِ كَالْمُتَشَحِّطِ فِي دَمِهِ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے حج نہیں کیا' اس کا حج کرنا دس غزوات سے بہتر ہے' جس نے حج کیا اس کا جہاد کرنا دس حج کرنے سے بہتر ہے' سمندر میں جہاد کرنا خشکی کے دس جہاد سے بہتر ہے' جو سمندر میں چلا اس کے لیے ساری وادیوں میں چلنے سے بہتر ہے' سمندر میں ٹھہرنا جہاد کے لیے ایسے ہے جس طرح کوئی اپنے خون میں لت پت ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے صرف یحییٰ بن ایوب ہی روایت کرتے ہیں۔

3145 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب چلتے تھے تو ایسے محسوس ہوتا تھا کہ آپ نے ٹیک لگائی

3143- أخرجه أحمد في المسند جلد 4 صفحه 128 رقم الحديث: 16960' والطبراني في الكبير جلد 2 صفحه 50 رقم الحديث: 1252 وقال الحافظ الهيثمي: وفيه سليمان بن موسى الشامي وثقه ابن معين' وأبو حاتم' وقال البخاري: عنده مناكير وهذا لا يقدح . انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 270 .

3145- أخرجه أبو داؤد في الأدب جلد 4 صفحه 268 رقم الحديث: 4863' والترمذي في اللباس جلد 4 صفحه 233 رقم الحديث: 1754 .

Marfat.com

قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَشَى كَأَنَّهُ يَتَوَكَّأُ

ہوئی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا يَحْيَى

یہ حدیث حمید سے صرف یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

3146 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ قَالَ: نا الْهِقْلُ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سَوْدَةَ، عَنْ أَبِي شُعَيْبٍ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا تَغَوَّطَ أَحَدُكُمْ فَلْيَتَمَسَّحْ بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ، فَإِنَّ ذَلِكَ كَافِيهِ

حضرت ایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی پاخانہ کرے تو تین پتھروں سے استنجاء کرے' یہ اس کے لیے کافی ہے بشرطیکہ محل صاف ہو جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ مَرْفُوعًا إِلَّا الْهِقْلُ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرٌو

یہ حدیث مرفوعاً اوزاعی سے صرف ہقل ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے والے عمرو اکیلے ہیں۔

3147 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: أَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِثَلَاثٍ، فَيَقْرَأُ فِي أَوَّلِ رَكْعَةٍ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى، وَفِي الثَّانِيَةِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ، وَفِي الثَّالِثَةِ بِقُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ، وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ تین رکعت وتر ادا کرتے تھے' پہلی رکعت میں سبح اسم ربك الاعلی' دوسری میں قل یا ایها الکافرون' تیسری میں قل هو الله احد' قل اعوذ برب الفلق' قل اعوذ برب الناس پڑھتے تھے۔ (معلوم ہوا کہ وتر تین رکعتیں ہیں۔)

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ

یہ حدیث سعید سے صرف یحییٰ بن ایوب ہی روایت

3146- اخرجه ايضًا الكبير' وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1صفحه214: ورجاله موثوقون الا ان ابا شعيب صاحب ابي ايوب لم ار فيه تعديلا ولا جرحا .

3147- اخرجه ابو داؤد في الصلاة جلد 2صفحه64 رقم الحديث: 1424' والترمذي في الصلاة جلد 2صفحه326 رقم الحديث: 463 قال ابو عيسى: هذا حديث حسن غريب . وابن ماجة في الاقامة جلد 1صفحه 371 رقم الحديث:1173' وانظر نصب الراية جلد2صفحه118-119 .

Marfat.com

أَيُّوبَ

کرتے ہیں۔

3148 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ حُمَيْدٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوِ اطَّلَعَتِ امْرَأَةٌ مِنْ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ إِلَى الْأَرْضِ لَمَلَأَتْ مَا بَيْنَهُمَا رِيحًا، وَلَأَضَاءَتْ مَا بَيْنَهُمَا، وَلَتَاجُهَا عَلَى رَأْسِهَا خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر جنت کی کوئی عورت زمین میں جھانکے تو ساری زمین اس کی خوشبو اور روشنی سے بھر جائے اس کے سر کا تاج دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

3149 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: أنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كُلُّكُمْ فِي الْجَنَّةِ إِلَّا مَنْ شَرَدَ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ شِرَادَ الْبَعِيرِ عَلَى أَهْلِهِ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا' آپ نے فرمایا: تم سارے جنت میں ہو گے مگر جو اللہ کی اطاعت سے نکل گیا' جس طرح اونٹ اپنے مالک کی اطاعت سے نکل جاتا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابوامامہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

3150 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ مُصْعَبٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَجْزِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی بھی اپنے ماں باپ کا حق ادا نہیں کر سکتا ہے' ہاں! ایک صورت ہے' وہ یہ کہ کوئی آدمی اپنے ماں باپ کو غلام پائے تو اُن کو آزاد کروادے۔

3149- اخرجه ايضًا الكبير جلد 8 صفحه 206 رقم الحديث: 7730' وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 74 واسنادهما حسن .

3150- اخرجه مسلم في العتق جلد 2 صفحه 1148' وابو داؤد في الأدب جلد 4 صفحه 337 رقم الحديث: 5137' والترمذي في البر جلد 4 صفحه 315 رقم الحديث: 1906' وابن ماجة في الأدب جلد 2 صفحه 1207 رقم الحديث: 3659' واحمد في المسند جلد 2 صفحه 586 رقم الحديث: 9758 .

Marfat.com

وَلَدٌ وَالِدَهُ، إِلَّا أَنْ يَجِدَهُ مَمْلُوكًا فَيُعْتِقَهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَارِجَةَ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ، تَفَرَّدَ بِهِ اللَّيْثُ

یہ حدیث خارجہ سے صرف ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حضرت لیث اکیلے ہیں۔

3151 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: أَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ بِلَالٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے' آپ نے دونوں موزوں پر مسح کیا۔

لَمْ يَرْوِ عَنِ ابْنِ الْهَادِ إِلَّا يَحْيَى وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ

یہ حدیث ابن ہاد سے صرف یحییٰ اور لیث بن سعد ہی روایت کرتے ہیں۔

3152 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي مُزَرِّدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الرَّحِمُ شَجْنَةٌ مِنَ الرَّحْمَنِ، فَمَنْ وَصَلَهَا وَصَلْتُهُ، وَمَنْ قَطَعَهَا قَطَعْتُهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: رشتہ داری رحمٰن کی بارگاہ میں غمگین ہو کر حاضر ہوئی' اللہ عزوجل نے فرمایا: جو اس کو جوڑے گا میں اس کو جوڑوں گا' جو اس کو توڑے گا میں اس کو توڑوں گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ الْهَادِ إِلَّا اللَّيْثُ

یہ حدیث ابن ہاد سے صرف لیث ہی روایت کرتے ہیں۔

3153 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

3152- أخرجه البخاری فی الأدب جلد 10 صفحه 431 رقم الحديث: 5989' والبيهقی فی السنن جلد 7 صفحه 41 رقم الحديث: 13214 .

3153- أخرجه ابن ماجة فی النكاح جلد 1 صفحه 593 رقم الحديث: 1847 قال ابن ماجة فی الزوائد: اسناده صحيح ورجاله ثقات . والبيهقی فی سننه جلد 7 صفحه 124 رقم الحديث: 13453 بلفظ: (لم يرو للمتحابين فی اللّه مثل التزويج) والحاكم فی المستدرك جلد 2 صفحه 160 وقال الحاكم: علی شرط مسلم ولم يخرجاه

Marfat.com

يُوسُفَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمْ يُرَ لِلْمُتَحَابَّيْنِ مِثْلُ التَّزْوِيجِ

حضورﷺ نے فرمایا: شادی کی طرح دو محبت کرنے والے نہیں دیکھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ طَاوُسٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا مُحَمَّدٌ وَسُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الثَّوْرِيِّ

یہ حدیث طاؤس سے صرف ابراہیم اور ابراہیم سے صرف محمد اور سفیان الثوری روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں امام ثوری سے مؤمل بن اسماعیل منفرد ہیں۔

3154 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: أَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، حَدَّثَهُ قَالَ: حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ الْغَازِ، أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ عَنْ صَوْمِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ حَتَّى يَصِلَهُ بِرَمَضَانَ، وَكَانَ يَتَحَرَّى صِيَامَ الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ

حضرت ربیعہ بن غاز فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہﷺ کے روزے کے متعلق پوچھا گیا تو آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہﷺ شعبان کے مکمل یہاں تک کہ رمضان کے روزوں سے ملا دیتے تھے اور پیر اور جمعرات کے روزے کے لیے کوشش کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَوْرٍ إِلَّا يَحْيَى

یہ حدیث ثور سے صرف یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

3155 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ، قَالَ نا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: أَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو اللہ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے' اللہ اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے' جو اللہ سے ملاقات کو

وهو حديث صحيح . والطبراني في الكبير جلد 11 صفحه 17 رقم الحديث: 10895 .

3154- أخرجه ابن ماجة في الصيام جلد 1 صفحه 528 رقم الحديث: 1649' وأبو داؤد في الصوم جلد 2 صفحه 336 رقم الحديث: 2431 .

3155- أخرجه أحمد في المسند جلد 3 صفحه 132 رقم الحديث: 12053' وانظر الترغيب والترهيب للحافظ المنذرى جلد 4 صفحه 334 رقم الحديث: 2 .

Marfat.com

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ اَحَبَّ اللَّهُ لِقَائَهُ، وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَائَهُ . قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَمَا مِنَّا اَحَدٌ اِلَّا وَهُوَ يَكْرَهُ الْمَوْتَ، فَقَالَ: اِنَّهُ لَيْسَ ذَاكَ، اِنَّ الْمُؤْمِنَ اِذَا جَاءَ الْبَشِيرُ مِنَ اللَّهِ اَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ، وَكَانَ اللَّهُ لِلِقَائِهِ اَحَبَّ، وَاِنَّ الْكَافِرَ اِذَا جَائَهُ مَا يَكْرَهُ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ وَكَانَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِلِقَائِهِ اَكْرَهَ

ناپسند کرتا ہے اللہ بھی اس سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم میں سے ہر کوئی موت کو ناپسند کرتا ہے آپ نے فرمایا: یہ مراد نہیں ہے اللہ عزوجل کی طرف سے مومن کو جب خوشخبری آتی ہے تو وہ اللہ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اللہ اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے کافر کے پاس جب موت آتی ہے تو وہ ناپسند کرتا ہے تو اللہ بھی اس سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے جس طرح وہ اللہ سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے۔

3156 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، وَاَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: نَحَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَدَنَةَ عَنْ سَبْعَةِ نَفَرٍ فَقِيلَ لِجَابِرٍ: فَالْبَقَرَةُ؟ قَالَ: هِيَ مِثْلُهَا قَالَ: وَشَهِدَ جَابِرٌ الْحُدَيْبِيَةَ قَالَ: وَنَحَرْنَا يَوْمَئِذٍ سَبْعِينَ بَدَنَةً

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا يَحْيَى

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے آپ نے فرمایا: اونٹ میں سات آدمی قربانی کے لیے شریک ہو سکتے ہیں۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے کہا گیا: گائے میں؟ فرمایا: گائے بھی اونٹ کی مثل ہے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں اس وقت حاضر تھا' ہم نے ستر اونٹ قربانی کیے۔

یہ حدیث ابن جریج سے صرف یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

3157 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ، اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

حضرت سراقہ بن مالک بن جعشم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا میں آپ کو جنت والے لوگ نہ بتاؤں اور دوزخ والے؟ میں نے

3156- اخرجه مسلم في الحج جلد 2صفحه955' وابو داؤد في الضحايا جلد 3صفحه98 رقم الحديث: 2809' والترمذي في الحج جلد 3صفحه239 رقم الحديث: 904' وابن ماجة في الأضاحي جلد 2صفحه1047 رقم الحديث: 3132' والدارمي في الأضاحي جلد 2صفحه107 رقم الحديث: 1956' ومالك في الموطا جلد 2 صفحه486 رقم الحديث: 9 ولم يذكر: (ونحرنا يومئذ سبعين بدنة) اللفظة الأخيرة من الحديث .

3157- اخرجه أيضًا الكبير جلد7صفحه152 وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد10صفحه268: واسناده حسن .

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلَا اُخْبِرُكَ بِاَهْلِ الْجَنَّةِ وَاَهْلِ النَّارِ؟ قُلْتُ: بَلَى، يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: اَمَّا اَهْلُ النَّارِ فَكُلُّ جَعْظَرِيٍّ جَوَّاظٍ مُسْتَكْبِرٍ، وَاَمَّا اَهْلُ الْجَنَّةِ فَالضُّعَفَاءُ الْمَغْلُوبُونَ

عرض کی: کیوں نہیں! یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: جہنم والے سرکشی اور تکبر کرنے والے ہیں اور جنت والے وہ لوگ ہیں جو کمزور اور مغلوب ہوں۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ سُرَاقَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى

یہ حدیث سراقہ سے صرف اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں موسیٰ اکیلے ہیں۔

3158 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ لِابْنِ النَّوَّاحَةِ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَوْلَا اَنَّكَ رَسُولٌ لَقَتَلْتُكَ فَاَمَّا الْيَوْمَ فَلَسْتَ بِرَسُولٍ، قُمْ يَا خَرَشَةُ، فَاضْرِبْ عُنُقَهُ، فَقَامَ اِلَيْهِ، فَضَرَبَ عُنُقَهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن نواحہ سے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر تُو کسی کا نمائندہ نہ ہوتا تو میں ضرور تجھے قتل کرتا' آج تُو نمائندہ نہیں ہے کسی کا' اے خرشہ! اُٹھو! اس کی گردن اُڑا دو۔ حضرت خرشہ اُٹھے اور اس کی گردن اُڑا دی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا اَبُو مُعَاوِيَةَ

یہ حدیث اعمش سے صرف ابومعاویہ ہی روایت کرتے ہیں۔

3159 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ اِشْكَابٍ الصَّفَّارُ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُضَيْلِ، عَنْ اَبِي مَنْصُورٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَبَا ذَرٍّ، اَيُّ جَبَلٍ هٰذَا؟ قُلْتُ: اُحُدٌ قَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِهِ مَا يَسُرُّنِي اَنَّهُ لِي ذَهَبًا قِطَعًا اُنْفِقُهُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، اَدَعُ مِنْهُ قِيرَاطًا . قُلْتُ: قِنْطَارًا يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: قِيرَاطٌ. قُلْتُ: قِنْطَارًا يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ:

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے ابوذر یہ! کون سا پہاڑ ہے؟ میں نے عرض کی: احد! فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! مجھے پسند نہیں ہے کہ میرے پاس سونے کا ٹکڑا ہو' اس کو اللہ کی راہ میں خرچ کروں' میں اس سے قیراط لوں۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! قنطار؟ آپ نے فرمایا: قیراط' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! قنطار؟ آپ نے فرمایا: قیراط' پھر مجھے تیسری مرتبہ فرمایا:

3158- اخرجه أحمد في المسند جلد 1 صفحه 500 رقم الحديث: 3641 .

3159- اخرجه أيضًا البزار' وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 242: واسناده البزار صحيح .

Marfat.com

قِيرَاطٌ ثُمَّ قَالَ لِي فِي الثَّالِثَةِ: يَا اَبَا ذَرٍّ، اِنَّمَا اَقُولُ الَّذِي هُوَ اَقَلُّ، وَلَا اَقُولُ الَّذِي هُوَ اَكْثَرُ

میں کم کہتا ہوں' میں زیادہ نہیں کہتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي مَنْصُورٍ اِلَّا مُحَمَّدٌ

یہ حدیث ابومنصور سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

3160 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: اَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ سَلْمَانَ الْاَغَرِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: اَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً تَخْرُجُ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، نُخْرِجُ اللَّيْلَةَ اَمْ نَمْكُثُ حَتَّى نُصْبِحَ؟ فَقَالَ: اَلَا تُحِبُّونَ اَنْ تَبِيتُوا فِي خِرَافٍ مِنْ خِرَافِ الْجَنَّةِ؟

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک سریہ میں نکلنے کا حکم دیا' صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم رات کونکلیں یا ہم رُکیں یہاں تک کہ صبح ہو جائے؟ آپ نے فرمایا: کیا تم پسند نہیں کرتے کہ تم جنت کے باغوں میں سے کسی باغ میں رات گزارو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث صفوان سے ابن لہیعہ ہی روایت کرتے ہیں۔

3161 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا اَبُو مُعَاوِيَةَ الضَّرِيرُ قَالَ: نا اَبُو حَنِيفَةَ النُّعْمَانُ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ: اِنَّهُ لَيُهَوِّنُ عَلَيَّ الْمَوْتَ اَنِّي اُرِيتُكِ زَوْجَتِي فِي الْجَنَّةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس بیماری میں جس میں آپ کا وصال ہوا' مجھ پر میرا وصال آسان ہوگیا کیونکہ جنت میں تجھے میں نے اپنی بیوی دیکھا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادٍ اِلَّا اَبُو حَنِيفَةَ وَمِسْعَرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو مُعَاوِيَةَ

یہ حدیث حماد سے ابوحنیفہ اور مسعر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابومعاویہ اکیلے ہیں۔

3162 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور

3160- اخرجه الطبراني في الكبير جلد23صفحه39 رقم الحديث: 98 .

3161- اخرجه الطبراني في الكبير جلد23صفحه39 رقم الحديث: 98 .

3162- تقدم تخريجه .

Marfat.com

يُوسُفَ قَالَ: نا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ، وَيَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، قَالَا: أَنَا النُّعْمَانُ بْنُ الْمُنْذِرِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ، أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ حَافَظَ عَلَى أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ قَبْلَ صَلَاةِ الْهَجِيرِ، وَأَرْبَعٍ بَعْدَهَا حَرَّمَهُ اللَّهُ عَلَى جَهَنَّمَ

ﷺ نے فرمایا: جس نے ظہر کی نماز سے پہلے چار رکعت اور چار اس کے بعد ادا کیں' اللہ عزوجل اس پر جہنم کی آگ حرام کر دے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ النُّعْمَانِ إِلَّا الْهَيْثَمُ وَيَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ

یہ حدیث نعمان سے صرف ہشیم اور یحییٰ بن مرہ روایت کرتے ہیں۔

3163 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: أَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْقُرَظِيِّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَمِعَ الْمُؤَذِّنَ قَالَ كَمَا يَقُولُ

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب اذان سنتے تھے تو وہی الفاظ دہراتے تھے جو مؤذن کہتا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث محمد بن علی سے صرف ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

3164 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: أَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي عَلِيٍّ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سَوُّوا قُبُورَكُمْ

حضرت فضالہ بن عبیدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ تم قبروں کو برابر بناؤ۔

3165 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ

حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3164- أخرجه أحمد: المسند جلد 6 صفحه 25 رقم الحديث: 24014' والطبراني في الكبير جلد 18 صفحه 313 رقم الحديث: 810 .

3165- أخرجه ابن ماجة في الجهاد جلد 2 صفحه 940 رقم الحديث: 2812' وأبو داؤد في العتق جلد 4 صفحه 29 رقم الحديث: 3966' والترمذي في فضائل الجهاد جلد 4 صفحه 172 رقم الحديث: 1635' والنسائي في الجهاد جلد 6 صفحه 23 باب (ثواب من رمى سهم في سبيل الله عزوجل)' والطبراني في الكبير جلد 8 صفحه 122

Marfat.com

يَحْيَى قَالَ: اَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْقَاسِمِ اَبِى عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَنْبَسَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ شَابَ شَيْبَةً فِى سَبِيلِ اللّٰهِ فَهُوَ لَهُ نُورٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ رَمَى الْعَدُوَّ بِسَهْمٍ، اَخْطَاَ اَوْ اَصَابَ، كَانَ كَعِدْلِ رَقَبَةٍ، وَمَنْ اَعْتَقَ رَقَبَةً مُسْلِمَةً فَهِىَ فِكَاكُهُ مِنَ النَّارِ، كُلُّ عُضْوٍ بِعُضْوٍ

میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو اللہ کی راہ میں بوڑھا ہوا' وہ بڑھاپا اس کے لیے قیامت کے دن نور ہوگا' جس نے دشمن کو تیر مارا' وہ لگا یا نہ لگا' اس کو ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا' جس نے ایک غلام آزاد کیا' اس کے بدلے اللہ عزوجل قیامت کے دن جہنم سے اس کے عضو کے بدلے اس کا عضو آزاد کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث سلیمان سے صرف ابن لہیعہ ہی روایت کرتے ہیں۔

3166 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: اَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ اَبِى عِمْرَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ اَبِى عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِى اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَسَحَ رَاْسَ يَتِيمٍ كَانَ لَهُ بِكُلِّ شَعْرَةٍ حَسَنَةٌ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرا' اس کو ہر بال کے بدلے ایک نیکی ملے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدٍ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث خالد سے صرف ابن لہیعہ ہی روایت کرتے ہیں۔

3167 - وَبِهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ اَبِى عِمْرَانَ، عَنْ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

رقم الحديث: 7556 وذكر لفظ الشيب فقط . وقال الحافظ المنذرى: أفرد الترمذى منه ذكر الشيب' وأبو داؤد ذكر العتق' وابن ماجة ذكر الرمى . انظر الترغيب والترهيب للحافظ المنذرى جلد2صفحه280 رقم الحديث: 11 .

3166- أخرجه أيضًا الكبير جلد8صفحه239' واحمد جلد5صفحه265 من طريق عبيد الله بن زحر' عن على بن زيد' عن القاسم به أتم منه واطول' وقال الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد 8صفحه163: وفيه على بن يزيد الألهانى وهو ضعيف' ولم يتعرض لاسناد الأوسط' ولا للفظه .

3167- أخرجه احمد فى المسند جلد3صفحه18 رقم الحديث: 11108 .

Marfat.com

اَبِی عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِیّ، اَنَّ اَبَا سَعِیدٍ الْخُدْرِیّ، حَدَّثَهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَذَ بِيَدِهِ، فَقَالَ: يَا اَبَا سَعِيدٍ ، فَقُلْتُ: لَبَّيْكَ رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ فَقُلْتُ: وَمَا هِيَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ: مَنْ رَضِيَ بِاللّٰهِ رَبًّا، وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا، وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا قَالَ: وَالرَّابِعَةُ يَا اَبَا سَعِيدٍ، لَهَا مِنَ الْفَضْلِ اَفْضَلُ مِمَّا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ مِائَةَ دَرَجَةٍ، وَهِيَ الْجِهَادُ

حضورﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا' فرمایا: اے ابوسعید! میں نے عرض کی: لبیک! یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: جس میں تین باتیں ہوں اس کے لیے جنت واجب ہوگئی' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا: جو اللہ کے رب ہونے اور محمدﷺ کے نبی ہونے اور اسلام کے دین ہونے پر راضی ہوگیا اور اے ابوسعید! چوتھی بھی ہے جو ان سے افضل ہے اور زمین و آسمان کے درمیان جو کچھ ہے' اس سے افضل ہے سو درجے' وہ جہاد ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا خَالِدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابوعبدالرحمٰن سے صرف خالد ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

3168 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْقَاسِمِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَلْبَسْ حَرِيرًا، وَلَا ذَهَبًا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے' وہ ریشم اور سونا نہ پہنے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث سلیمان سے صرف ابن لہیعہ ہی روایت کرتے ہیں۔

3169 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: اَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَلِيٍّ اَبِي دِينَارٍ الْهُذَلِيِّ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ هَمَّارٍ، اَنَّ رَجُلًا نَادَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَنِ

حضرت نعیم بن ہمار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہﷺ کو آواز دی' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! شہداء کون ہیں؟ فرمایا: وہ ہراول صف میں لڑتے ہیں' وہ اپنے چہروں کونہیں پھیرتے ہیں یہاں تک

3169- اخرجه ايضًا احمد جلد 5صفحه287' والبخاري في تاريخه الكبير' وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه295 وعزاه الى الكبير' وابي يعلى ايضًا وقال: ورجال احمد وابي يعلى ثقات .

Marfat.com

الشُّهَدَاءُ؟ فَقَالَ: الشُّهَدَاءُ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي الصَّفِّ الْأَوَّلِ، وَلَا يَلْتَفِتُونَ بِوُجُوهِهِمْ حَتَّى يُقْتَلُوا، فَأُولَئِكَ يَلْتَقُونَ فِي الْغُرَفِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ، يَضْحَكُ إِلَيْهِمْ رَبُّكَ، إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا ضَحِكَ إِلَى عَبْدِهِ الْمُؤْمِنِ فَلَا حِسَابَ عَلَيْهِ

کہ قتل ہو جاتے ہیں' ایسے جنت کے اعلیٰ کمروں میں ہوں گے' اللہ عزوجل ان کو دیکھ کر مسکرائے گا' جب اللہ عزوجل کسی بندہ کو دیکھ کر مسکرائے گا تو اس سے حساب نہیں لے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ أَبِي دِينَارٍ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث علی بن دینار سے صرف ابن لہیعہ ہی روایت کرتے ہیں۔

3170 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي الْخَيْرِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ الْمُسْلِمِينَ خَيْرٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: مَنْ سَلِمَ النَّاسُ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! مسلمانوں میں بہتر کون ہے؟ آپ نے فرمایا: جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرا مسلمان محفوظ رہے۔

3171 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْبَيْرُوتِيُّ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي كَرِيمَةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: مَا مِنْ عَبْدٍ يُسَبِّحُ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ تَسْبِيحَةً، أَوْ يَحْمَدُهُ تَحْمِيدَةً، أَوْ يُكَبِّرُهُ تَكْبِيرَةً إِلَّا غَرَسَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ بِهَا شَجَرَةً فِي الْجَنَّةِ، أَصْلُهَا مِنْ ذَهَبٍ، وَأَعْلَاهَا مِنْ جَوْهَرٍ، مُكَلَّلَةٌ بِالدُّرِّ وَالْيَاقُوتِ، ثِمَارُهَا كَثَدْيِ الْأَبْكَارِ، أَلْيَنُ مِنَ الزُّبْدِ، وَأَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ، كُلَّمَا جَنَى مِنْهَا شَيْئًا عَادَ مَكَانَهُ ثُمَّ تَلَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو بندہ اللہ عزوجل کی تسبیح اور حمد اور تکبیر بیان کرتا ہے' اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں ایک درخت لگاتا ہے' اس کی جڑ سونے کی' اس کے اوپر والا حصہ جواہرات' اس کی ٹہنیاں موتی اور یاقوت کی اور اس کا پھل کنواری لڑکی کے پستان کی طرح' مکھن سے زیادہ نرم' شہد سے زیادہ میٹھا ہوتا ہے' جب اس سے کھایا جائے گا تو دوبارہ اس جگہ اُگے گا' پھر حضور ﷺ نے یہ آیت تلاوت کی: ''لَا مَقْطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ''۔

3170- أخرجه البخاري في الأيمان جلد 1صفحه69 رقم الحديث: 10 بلفظ: (المسلم من سلم المسلمون من لسانه ويده.....الخ) وأبو داؤد في الجهاد جلد3صفحه4 رقم الحديث: 2481 بنحوه' وأحمد في المسند جلد 2 صفحه221 رقم الحديث:6522 بنحوه .

Marfat.com

اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ الْآيَةَ: (لَا مَقْطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ) (الواقعة:33)

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا سُلَيْمَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف سلیمان ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عمرو بن ہاشم اکیلے ہیں۔

3172 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْخُرَاسَانِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ: نا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: لَمَّا طُعِنَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَأَمَرَ بِالشُّورَى، دَخَلَتْ عَلَيْهِ حَفْصَةُ ابْنَتُهُ، فَقَالَتْ: يَا أَبَتِ، إِنَّ النَّاسَ يَقُولُونَ: إِنَّ هَؤُلَاءِ الْقَوْمَ الَّذِينَ جَعَلْتَهُمْ فِي الشُّورَى لَيْسَ هُمْ بِرَضًى؟ فَقَالَ: أَسْنِدُونِي، فَأَسْنَدُوهُ، وَهُوَ لِمَا بِهِ، فَقَالَ: مَا عَسَى أَنْ يَقُولُوا فِي عُثْمَانَ؟ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَوْمَ يَمُوتُ عُثْمَانُ تُصَلِّي عَلَيْهِ مَلَائِكَةُ السَّمَاءِ قُلْتُ: لِعُثْمَانَ خَاصَّةً أَمْ لِلنَّاسِ عَامَّةً؟ قَالَ: بَلْ لِعُثْمَانَ خَاصَّةً قَالَ: وَمَا عَسَى أَنْ يَقُولُوا فِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ؟ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ جَاعَ جُوعًا شَدِيدًا، فَجَاءَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بِرَغِيفَيْنِ بَيْنَهُمَا إِهَالَةٌ، فَوَضَعَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: كَفَاكَ اللّٰهُ أَمْرَ دُنْيَاكَ، أَمَّا الْآخِرَةُ فَأَنَا لَهَا ضَامِنٌ مَا عَسَى أَنْ يَقُولُوا فِي طَلْحَةَ؟ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت سالم اپنے والد عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو نیزہ مارا گیا تو آپ نے اپنی بیٹی حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کو حکم دیا کہ صحابہ کرام کی مجلس سے مشورہ کریں' حضرت حفصہ نے عرض کی: اے ابو جان! لوگ کہتے ہیں کہ یہ جو لوگ تم نے شوریٰ کے بنائے ہیں' ہم ان سے راضی نہیں ہیں۔ آپ نے فرمایا: مجھے ٹیک لگاؤ! آپ کو ٹیک لگائی گئی تو آپ نے فرمایا: وہ حضرت عثمان کے متعلق کیا کہتے ہیں؟ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس دن حضرت عثمان دنیا سے جائے گا اس پر آسمانی فرشتے آپ کے لیے رحمت کی دعا کریں گے۔ میں نے عرض کی: یہ عثمان کے لیے خاص ہے یا عام لوگوں بھی شامل ہیں؟ آپ نے فرمایا: عثمان کے لیے خاص ہے۔ آپ نے فرمایا: عبدالرحمٰن کے متعلق کیا کہتے ہیں؟ میں نے رسول اللہ ﷺ کو بھوک کی حالت میں دیکھا' حضرت عبدالرحمٰن برتن میں دو روٹیاں لے کر آئے اور رسول اللہ ﷺ کے آگے رکھ دیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ آپ کے لیے دنیاوی کام میں کافی ہے' میں آخرت میں آپ کا ضامن ہوں۔ تم طلحہ کے متعلق کیا

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ سَقَطَ رَحْلُهُ فِي لَيْلَةٍ قَرَّةٍ، فَقَالَ: مَنْ يُسَوِّي رَحْلِي وَلَهُ الْجَنَّةُ؟ فَابْتَدَرَ طَلْحَةُ الرَّحْلَ، فَسَوَّاهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَكَ الْجَنَّةُ عَلَيَّ يَا طَلْحَةُ غَدًا مَا عَسَى اَنْ يَقُولُوا فِي الزُّبَيْرِ؟ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ نَامَ، فَلَمْ يَزَلْ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذُبُّ عَنْ وَجْهِهِ حَتَّى اسْتَيْقَظَ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمْ تَزَلْ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ؟ قَالَ: لَمْ اَزَلْ، فِدَاكَ اَبِي وَاُمِّي قَالَ: هٰذَا جِبْرِيلُ يَقْرَاُ عَلَيْكَ السَّلَامَ، وَيَقُولُ لَكَ: عَلَيَّ اَنْ اَذُبَّ عَنْ وَجْهِكَ شَرَرَ جَهَنَّمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَا عَسَى اَنْ يَقُولُوا فِي عَلِيٍّ؟ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَا عَلِيُّ، يَدُكَ مَعَ يَدِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ، تَدْخُلُ مَعِي حَيْثُ اَدْخُلُ

کہتے ہو؟ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے کہ آپ کی سواری کا کجاوہ گرا اندھیرے میں' آپ نے فرمایا: جو میرا کجاوہ سیدھی کرے گا اس کے لیے جنت ہے؟ حضرت طلحہ نے جلدی سے آپ کا کجاوہ سیدھا کی تو حضور ﷺ نے فرمایا: اے طلحہ! تیرے لیے جنت ہے۔ تم زبیر کے متعلق کیا کہتے ہو؟ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ سو رہے تھے' آپ کے چہرۂ مبارک پر سے مسلسل مچھر مکھیاں ہٹاتے رہے یہاں تک کہ آپ اُٹھے' حضور ﷺ نے فرمایا: اے ابوعبداللہ! آپ لگے ہوئے ہیں؟ عرض کی: میں مسلسل لگا رہا ہوں' میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! آپ نے فرمایا: یہ جبریل علیہ السلام آپ کو سلام کہہ رہے ہیں' عرض کر رہے ہیں کہ اس نے آپ کو ہوا دی ہے' اللہ عزوجل قیامت کے دن اس کے چہرے کو جہنم سے دور کر دے گا۔ تم علی کے متعلق کیا کہہ رہے ہو؟ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اے علی! قیامت کے دن آپ کا ہاتھ میرے ہاتھ کے ساتھ ہوگا' تو میرے ساتھ جنت میں داخل ہوگا' جب میں داخل ہوں گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا مَعْمَرٌ، وَلَا عَنْ مَعْمَرٍ اِلَّا ابْنُ مُبَارَكٍ. تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث زہری سے صرف معمر اور معمر سے صرف ابن مبارک ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے والے عبداللہ بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

3173 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نا كَثِيرُ بْنُ سُلَيْمٍ الْيَشْكُرِيُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَجُلًا جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا' عرض کی: یارسول اللہ! میں ایسا آدمی ہوں جو تیز زبان ہوں اور اس سے

Marfat.com

وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي رَجُلٌ ذَرِبُ اللِّسَانِ، وَاَكْثَرُ ذٰلِكَ عَلَى اَهْلِي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيْنَ اَنْتَ مِنَ الاسْتِغْفَارِ؟ اِنِّي اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ مِائَةَ مَرَّةٍ

زیادہ اپنی اہلیہ پر' حضور ﷺ نے فرمایا: استغفار کیوں نہیں پڑھتے؟ میں دن رات میں سومرتبہ استغفار پڑھتا ہوں۔

3174 - وَبِهِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْخَيْرُ اَسْرَعُ اِلَى الْبَيْتِ الَّذِي يُغْشَى مِنَ الشَّفْرَةِ فِي سَنَامِ الْبَعِيرِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس گھر میں کھانا کھایا جائے اس گھر میں بھلائی اونٹ کی کوہان پر تیز چھری چلانے سے زیادہ جلدی آتی ہے۔

3175 - وَبِهِ قَالَ: مَا رُفِعَ مِنْ بَيْنِ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شِوَاءٌ قَطُّ اِلَّا حُمِلَتْ مَعَهُ طِنْفِسَةٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے آگے سے آپ کی ناپسند شے اُٹھائی جاتی تو ساتھ وہ ردّی شے بھی اُٹھائی جاتی تھی۔

3176 - وَبِهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْلَةَ اُسْرِيَ بِي مَا مَرَرْتُ عَلَى مَلَاٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ اِلَّا قَالُوا: مُرْ اُمَّتَكَ بِالْحِجَامَةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں معراج کی رات میں فرشتوں کے جس گروہ کے پاس سے گزرا ہوں' انہوں نے عرض کی: آپ اپنی اُمت کو پچھنا لگوانے کا حکم دیں۔

3177 - وَبِهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3174- أخرجه ابن ماجة في الأطعمة جلد 2 صفحه 1114 رقم الحديث: 3356 قال ابن ماجة في الزوائد: (في اسناده جبارة وكثير' هما ضعيفان) .

3175- أخرجه ابن ماجة في الأطعمة جلد 2 صفحه 1100 رقم الحديث: 3310 . (وقال ابن ماجة فيالزوائد: في اسناده جبارة' وكثير بن سلم' وهما ضعيفان) .

3176- أخرجه ابن ماجة في الطب جلد 2 صفحه 1151 رقم الحديث: 3479 وقال ابن ماجة في الزوائد: قلت وان ضعف جبارة وكثير في اسناده حديث أنس' فقد رواه في حديث ابن مسعود الترمذي في الجامع والشمائل' وقال: حسن غريب . ورواه الحاكم في المستدرك من حديث ابن عباس' وقال: صحيح الاسناد . ورواه البزار في مسنده من حديث ابن عمر .

3177- أخرجه الترمذي في الزهد جلد 4 صفحه 602 رقم الحديث: 2400 قال أبو عيسى: هذا حديث حسن غريب من هذا الوجه وأبو طلال اسمه هلال .

Marfat.com

وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أَخَذَ الْجَبَّارُ عَزَّ وَجَلَّ كَرِيمَتَيْ عَبْدٍ كَانَ ثَوَابُهُ عَلَيْهِمَا الْجَنَّةُ

حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل بندہ کی دو پسندیدہ چیزیں لیتا ہے ان کے ثواب کے بدلے اس کے لیے جنت ہوتی ہے۔

3178 - وَبِهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا صَلَّى وَفَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ مَسَحَ بِيَمِينِهِ عَلَى رَأْسِهِ، وَقَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ، اللّٰهُمَّ أَذْهِبْ عَنِّي الْهَمَّ وَالْحَزَنَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب نماز پڑھ لیتے تو اپنے دائیں ہاتھ کو سر پر ملتے اور پڑھتے: اللہ کے نام سے جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اے اللہ! مجھ سے غم اور پریشانی دور کر دے۔

3179 - وَبِهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَاتَ يَوْمٍ لِجُلَسَائِهِ: خُذُوا جُنَّتَكُمْ قَالُوا: بِأَبِينَا أَنْتَ وَأُمِّنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَحَضَرَ عَدُوٌّ قَالَ: خُذُوا جُنَّتَكُمْ مِنَ النَّارِ، قُولُوا: سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ، فَإِنَّهُنَّ مُقَدِّمَاتٌ، وَهُنَّ مُجَنِّبَاتٌ، وَهُنَّ مُعَقِّبَاتٌ، وَهُنَّ الْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک دن بیٹھنے والوں کو فرمایا: تم ڈھال لو! انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہمارے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! کیا دشمن سامنے ہے؟ آپ نے فرمایا: جہنم سے بچنے کے لیے ڈھال لے لو! پڑھو! سبحان اللّٰہ والحمد للّٰہ ولا الٰہ الا اللّٰہ واللّٰہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللّٰہ 'یہ آگے کام آئیں گے' یہ ہمیشہ رہنے والے اعمال ہیں۔

3180 - وَبِهِ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي أَرَى الرُّؤْيَا تُمْرِضُنِي، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرُّؤْيَا الْحَسَنَةُ مِنَ اللّٰهِ، وَالسَّيِّئَةُ مِنَ الشَّيْطَانِ، فَإِذَا رَأَى ذٰلِكَ أَحَدُكُمْ فَلْيَنْفُثْ عَنْ يَسَارِهِ ثَلَاثًا، وَلْيَتَعَوَّذْ مِنْ شَرِّهَا، فَإِنَّهَا لَا تَضُرُّهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضور ﷺ کی بارگاہ میں عرض کی: یارسول اللہ! خوابوں نے مجھے بیمار کر دیا ہے' آپ ﷺ نے فرمایا: اچھے خواب اللہ کی طرف سے ہوتے ہیں اور بُرے خواب شیطان کی طرف سے' جب تم میں سے کوئی بُرا خواب دیکھے تو بائیں جانب تین مرتبہ تھوکے اور اس کے شر سے پناہ مانگے' وہ نقصان نہیں دے گا۔

3181 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

حضرت ابراہیم بن ابی عبلہ فرماتے ہیں کہ میں بیٹھا

3181- اخرجه ابو داؤد فی العتق جلد 4 صفحه 28 رقم الحديث: 2964' واحمد فی المسند جلد 3 صفحه 595

Marfat.com

يُوسُفَ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَالِمِ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي عَبْلَةَ قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا بِأَرِيحَا، فَمَرَّ بِي وَاثِلَةُ بْنُ الْأَسْقَعِ مُتَوَكِّئًا عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الدَّيْلَمِيِّ، فَأَجْلَسَهُ، ثُمَّ جَاءَ إِلَيَّ، فَقَالَ: عَجَبًا مَا حَدَّثَنِي الشَّيْخُ، يَعْنِي: وَاثِلَةَ، قُلْتُ: مَا حَدَّثَكَ؟ قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ، فَأَتَاهُ نَفَرٌ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ صَاحِبَنَا قَدْ أَوْجَبَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعْتِقُوا عَنْهُ رَقَبَةً يُعْتِقُ اللّٰهُ بِكُلِّ عُضْوٍ مِنْهَا عُضْوًا مِنْهُ مِنَ النَّارِ

ہوا تھا کہ میرے پاس واثلہ بن اسقع' حضرت عبداللہ بن الدیلمی پر ٹیک لگائے ہوئے گزرے' آپ کو بٹھایا' پھر میرے پاس آئے اور کہا: تعجب ہے جو میرے شیخ نے یعنی واثلہ نے بیان کیا ہے' میں نے کہا: آپ کو کیا بیان کیا ہے؟ فرمایا: ہم غزوۂ تبوک میں حضور ﷺ کے ساتھ تھے' بنی سلیم سے ایک گروہ آیا' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمارے صاحب کے لیے واجب ہوگئی' حضور ﷺ نے فرمایا: تم غلام آزاد کرو! اللہ عزوجل اس کے ہر عضو کے بدلے اس کا عضو جہنم سے آزاد کرے گا۔

3182 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ: نا أَبُو الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْمُؤْمِنَ يَقْعُدُ فِي قَبْرِهِ حِينَ يَنْكَفِءُ عَنْهُ مَنْ يَشْهَدُهُ، فَيُقَالُ: مَا رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ: مُحَمَّدٌ مَا هُوَ؟ فَإِنْ كَانَ مُؤْمِنًا قَالَ: هُوَ عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُولُ اللّٰهِ، فَيُقَالُ لَهُ: نَمْ، نَامَتْ عَيْنَاكَ، وَإِنْ كَانَ غَيْرَ مُؤْمِنٍ قَالَ: وَاللّٰهِ مَا أَدْرِي، سَمِعْتُ النَّاسَ يَقُولُونَ فَقُلْتُ، وَيَخُوضُونَ فَخُضْتُ، فَيُقَالُ: لَا نَامَتْ عَيْنَاكَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مؤمن کو اس کی قبر کے اندر بٹھایا جاتا ہے' اس سے گواہی لی جاتی ہے' اس کو کہا جاتا ہے: محمد کون ہیں؟ اگر وہ مؤمن ہوگا تو کہے گا: وہ اللہ کے بندے اور اللہ کے رسول ہیں' اس کو کہا جائے گا: سوجا! اللہ کرے تیری آنکھیں سو جائیں' اگر مؤمن نہیں ہوگا تو کہے گا: اللہ کی قسم! میں نہیں جانتا ہوں' میں نے جو لوگوں کو کہتے ہوئے سنا میں کہتا ہوں' وہ لوگ خود بھی دھوکہ میں رہے اور میں بھی دھوکہ میں رہا' اس سے کہا جائے گا: اللہ کرے تیری آنکھیں نہ سوئیں۔

یہ حدیث حضرت ابواسود سے صرف ابن لہیعہ ہی روایت کرتے ہیں۔

3183 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما' حضور ﷺ

رقم الحديث: **16018** نحوه .

3183- أخرجه مسلم في الحج جلد **2** صفحه **893**' وأبو داؤد في المناسك جلد **2** صفحه **193** رقم الحديث: **1907** .

Marfat.com

يَحْيَى قَالَ: اَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اِذْ اَتَاهُ اُنَاسٌ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ: حَلَقْتُ قَبْلَ اَنْ اَنْحَرَ قَالَ: لَا حَرَجَ وَقَالَ: نَحَرْتُ قَبْلَ اَنْ اَرْمِيَ، فَقَالَ: لَا حَرَجَ قَالَ: وَكُلُّ عَرَفَةَ مَوْقِفٌ، وَكُلُّ مُزْدَلِفَةَ مَوْقِفٌ، وَكُلُّ فِجَاجِ مَكَّةَ طَرِيقٌ وَمَنْحَرٌ

سے روایت کرتے ہیں کہ اچانک حجۃ الوداع کے موقع پر آپ کے پاس لوگ آئے' ان میں سے بعض کہنے لگے: میں نے قربانی کرنے سے پہلے حلق کرلیا ہے؟ آپ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں! ایک نے عرض کی: میں نے کنکری مارنے سے پہلے قربانی کی ہے؟ آپ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں' آپ نے فرمایا: سارا عرفات اور مزدلفہ ٹھہرنے کی جگہ ہے اور مکہ شریف کی ہر گلی میں قربانی ہوسکتی ہے۔

3184 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ اللَّخْمِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ: ثَلَاثُ سَاعَاتٍ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نُصَلِّيَ فِيهِنَّ، اَوْ نَدْفِنَ فِيهِنَّ مَوْتَانَا: حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ بَازِغَةً حَتَّى تَرْتَفِعَ، وَحِينَ يَقُومُ قَائِمُ الظَّهِيرَةِ حَتَّى تَمِيلَ، وَحِينَ تَضَيَّفُ الشَّمْسُ لِلْغُرُوبِ حَتَّى تَغْرُبَ

حضرت عقبہ بن عامر الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہم کو تین اوقات میں نماز پڑھنے یا مردے دفن کرنے سے منع کیا' یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے یا غروب ہو جائے یا ڈھل جائے دوپہر کے وقت سے۔

3185 - وَبِهِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَوْمُ عَرَفَةَ، وَيَوْمُ النَّحْرِ، وَاَيَّامُ التَّشْرِيقِ

حضرت عقبہ بن عامر الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عرفہ' قربانی' تشریق کے دن

وابن ماجة فی المناسك جلد2صفحه1013 رقم الحديث: 3048' والدارمی فی المناسك جلد 2 صفحه8079 رقم الحديث: 1879 .

3184- اخرجه الترمذی: الجنائز جلد3صفحه339 رقم الحديث: 1030 وقال: حديث حسن صحيح . والنسائی: الجنائز جلد4صفحه67 (باب الساعات التی نهی عن اقبار الموتی فيهن) وابن ماجة: الجنائز جلد 1صفحه486 رقم الحديث: 1519' واحمد فی المسند جلد4صفحه187 رقم الحديث: 17387 .

3185- اخرجه ابو داؤد فی الصوم جلد2صفحه332 رقم الحديث: 2419' والترمذی فی الصوم جلد3صفحه134 رقم الحديث: 773' والنسائی فی المناسك جلد5صفحه203 باب (النهی عن صوم يوم عرفة) الدارمی فی الصيام جلد2صفحه37 رقم الحديث: 1764 .

Marfat.com

عِيدُنَا اَهْلَ الْإِسْلَامِ، وَهُنَّ اَيَّامُ اَكْلٍ وَشُرْبٍ

ہم اہل اسلام کے عید کے دن ہیں اور یہ دن کھانے پینے کے ہیں۔

فائدہ: معلوم ہوا کہ جس دن ایمان والوں کو خوشی ملے وہ عید کا دن ہے اور جن کے صدقہ سے یہ عیدیں ملی ہیں' جس دن اس دنیا میں تشریف لائے ان کی آمد ہوئی' کیا وہ عید کا دن نہیں ہے! بلکہ وہ سب سے بڑی عید کا دن ہے۔ اللہ ہمیں حضور ﷺ کی محبت عطا کرے! آمین بحرمۃ سید العالمین! دستگیر غفرلہ

3186 - وَبِهِ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِي الصُّفَّةِ، فَقَالَ: اَيُّكُمْ يُحِبُّ اَنْ يَغْدُوَ فِي كُلِّ يَوْمٍ اِلَى بُطْحَانَ اَوِ الْعَقِيقِ، وَيَاْخُذَ نَاقَتَيْنِ كَوْمَاوَيْنِ زَهْرَاوَيْنِ مِنْ غَيْرِ اِثْمٍ وَلَا قَطِيعَةِ رَحِمٍ؟ قَالُوا: كُلُّنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ يُحِبُّ ذٰلِكَ قَالَ: فَلَاَنْ يَغْدُوَ اَحَدُكُمْ كُلَّ يَوْمٍ اِلَى الْمَسْجِدِ فَيَتَعَلَّمَ آيَتَيْنِ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ نَاقَتَيْنِ، وَمِنْ ثَلَاثٍ، وَمِنْ اَعْدَادِهِنَّ مِنَ الْاِبِلِ

حضرت عقبہ بن عامر الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نکلے ہم صفہ میں تھے' آپ نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی پسند کرتا ہے کہ ہر دن مقام بطحان یا عقیق کے مقام پر آئے' وہاں سے دو اونٹنیاں نکیل ڈالی ہوئی خوبصورت لے آئے' بغیر گناہ اور صلہ رحمی ختم کیے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: ہم سب اس کو پسند کرتے ہیں' آپ نے فرمایا: تم میں سے کوئی ہر روز مسجد میں آئے' اللہ کی کتاب کی دو آیتیں سیکھ لے' اس کے لیے بہتر ہے دو اونٹنیوں سے اور تین سے اور اونٹوں کی اتنی تعداد سے بہتر ہے۔

3187 - وَبِهِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَعَلَّمُوا كِتَابَ اللّٰهِ، وَتَعَاهَدُوهُ، وَاقْتَنُوهُ، وَتَغَنَّوْا بِهِ، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَهُوَ اَشَدُّ تَفَلُّتًا مِنْ صُدُورِ الرِّجَالِ مِنَ الْمَخَاضِ فِي الْعُقُلِ

حضرت عقبہ بن عامر الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کتاب کو سیکھو' اس کا دور کرو! خوبصورت آواز میں پڑھو! اس کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! یہ سینوں سے اتنی ہی جلدی نکلتا ہے جتنا اونٹ ڈھنگا چھوڑ کر بھاگتا ہے۔

3186- اخرجه مسلم في المسافرين جلد 1 صفحه 552' وأبو داؤد في الصلاة جلد 2 صفحه 72 رقم الحديث: 1456' وأحمد في المسند جلد 4 صفحه 191 رقم الحديث: 17418 .

3187- اخرجه أحمد: المسند جلد 4 صفحه 180 رقم الحديث: 17325' والطبراني في الكبير جلد 17 رقم الحديث: 290-291 رقم الحديث: 800-801 وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحه 172: ورجال أحمد رجال الصحيح .

Marfat.com

3188 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَتَدْرُونَ مَنِ الْمُسْلِمُ؟ قَالُوا: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ قَالَ: مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ يَدِهِ وَلِسَانِهِ . قَالُوا: فَمَنِ الْمُؤْمِنُ؟ قَالَ: مَنْ اَمِنَهُ الْمُؤْمِنُونَ عَلَى اَنْفُسِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ قَالُوا: فَمَنِ الْمُهَاجِرُ؟ قَالَ: مَنْ هَجَرَ السُّوءَ فَاجْتَنَبَهُ

حضرت عبداللہ بن العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ مسلمان کون ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں' آپ نے فرمایا: جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرا مسلمان محفوظ رہے! صحابہ کرام نے عرض کی: مؤمن کون ہے؟ آپ نے فرمایا: جس سے اُن کی جانیں اور اموال محفوظ رہیں' صحابہ کرام نے عرض کی: مہاجر کون ہے؟ آپ نے فرمایا: جو بُرائی چھوڑ دے اس سے پرہیز کرے۔

3189 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ: حَدَّثَنِي مُوسَى، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: بَعَثَ اِلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: خُذْ سَيْفَكَ وَسِلَاحَكَ فَاَخَذْتُ سَيْفِي وَسِلَاحِي، ثُمَّ اَقْبَلْتُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدْتُهُ يَتَوَضَّاُ، فَصَعَّدَ فِيَّ النَّظَرَ، ثُمَّ طَاْطَاَهُ، ثُمَّ قَالَ: يَا عَمْرُو، اِنِّي اِنْ اَبْعَثْكَ عَلَى جَيْشٍ، يُغْنِمُكَ اللّٰهُ وَيُسْلِمُكَ، وَاَرْغَبُ لَكَ فِي الْمَالِ، رَغْبَةً صَالِحَةً . فَقَالَ: وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا اَسْلَمْتُ لِمَالٍ، وَلَكِنِّي اَسْلَمْتُ رَغْبَةً فِي الْاِسْلَامِ، وَلِاَنْ اَكُونَ مَعَكَ، فَقَالَ: يَا عَمْرُو، نِعِمَّا بِالْمَالِ الصَّالِحِ لِلرَّجُلِ الصَّالِحِ

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں گیا' آپ نے فرمایا: تلوار اور اسلحہ پکڑو' میں نے اسلحہ اور تلوار پکڑی' پھر میں رسول اللہ ﷺ کی طرف متوجہ ہوا' میں نے آپ کو وضو کرتے ہوئے پایا' آپ نے نظر اوپر اُٹھائی پھر نیچے کی' پھر فرمایا: اے عمرو! میں چاہتا ہوں کہ آپ کو ایک لشکر کی طرف بھیجوں' اللہ آپ کو غنیمت دے اور تجھے سلامت رکھے اور میں تیرے لیے اچھے مال کو پسند کرتا ہوں۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں مال حاصل کرنے کے لیے اسلام نہیں لایا ہوں' اسلام کی محبت کے لیے میں آپ کے ساتھ ہوں۔ آپ نے فرمایا: اے عمرو! اچھا مال اچھے آدمی کیلئے بہتر ہوتا ہے۔

3188- أخرجه أحمد: المسند جلد2صفحه277 رقم الحديث: 6939 .

3189- أخرجه أحمد في المسند جلد4صفحه242 رقم الحديث: 17779 وانظر كشف الخفا للحافظ العجلوني جلد2صفحه424 رقم الحديث: 2823 .

Marfat.com

3190 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ الْهَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي قَيْسٍ، مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِذَا حَكَمَ الْحَاكِمُ فَاجْتَهَدَ ثُمَّ اَصَابَ فَلَهُ اَجْرَانِ، وَاِذَا حَكَمَ فَاجْتَهَدَ ثُمَّ اَخْطَاَ فَلَهُ اَجْرٌ فَحَدَّثْتُ بِهِ اَبَا بَكْرِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، فَقَالَ: هٰكَذَا حَدَّثَنِي اَبُو سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب مجتہد فیصلہ کرتا ہے تو فیصلہ کرنے کے لیے کوشش کرتا ہے پھر وہ درست فیصلہ کرتا ہے تو اس کے دوگنا ثواب ہے جب وہ فیصلہ کرے کوشش کرے پھر غلطی کرے تو اس کے لیے ایک اجر ہے جب یہ بات ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم کو بتائی تو فرمایا: مجھے ابوسلمہ نے حضرت ابوہریرہ کے حوالہ سے ایسے ہی بتایا ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ يَزِيدُ بْنُ الْهَادِ

یہ حدیث عمرو بن عاص سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے والے یزید بن الھاد اکیلے ہیں۔

3191 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، اَنَّ مُعَاذَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الْجُهَنِيَّ، حَدَّثَهُ، اَنَّ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ قَالَ: ضَحَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجِذَاعِ الضَّاْنِ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ قربانی کی تو چھ ماہ کے دنبہ کے بچے کی قربانی کی۔

3192 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، عَنْ اَبِي زُرْعَةَ عَمْرِو بْنِ جَابِرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّهُ سَمِعَهُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے رمضان کے چھ روزے اور شوال کے چھ روزے رکھے اس کے لیے ایک سال

3190- اخرجه البخاري في الاعتصام جلد13صفحه330 رقم الحديث: 7352' ومسلم في الأقضية جلد 3 صفحه1342 .

3191- وأخرجه النسائي في الضحايا جلد7صفحه193 باب (المسنة والجذعة) .

3192- اخرجه ايضًا احمد جلد3صفحه308' والبزار' وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد3صفحه186: وفيه عمرو بن جابر وهو ضعيف .

Marfat.com

يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَسِتَّةَ اَيَّامٍ مِنْ شَوَّالٍ فَكَاَنَّمَا صَامَ سَنَةً

کے برابر روزوں کا ثواب ملے گا۔

3193 - وَبِهِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يُحَدِّثُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ الطَّاعُونَ، فَقَالَ: الْفَارُّ مِنْهُ كَالْفَارِّ مِنَ الزَّحْفِ، وَالصَّابِرُ فِيهِ لَهُ اَجْرُ شَهِيدٍ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے طاعون کا ذکر کیا' فرمایا: جب یہ کسی شہر میں آئے تو اس سے بھاگنے والا ایسے ہے جیسے جنگ سے بھاگنے والا ہے' اس کے آنے پر صبر کرنے والے کے لیے شہید کا ثواب ہے۔

3194 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ: حَدَّثَنِي بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عُقْبَةَ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ: مَرَّ بِي سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ، وَاَنَا جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ، فَقَالَ: اَلَا اُحَدِّثُكَ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قُلْتُ: بَلَى قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَانَ فِي الْمَسْجِدِ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ فَهُوَ فِي صَلَاةٍ

حضرت یحییٰ بن میمون فرماتے ہیں کہ میرے پاس سے حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ گزرے' اس حال میں کہ میں مسجد میں بیٹھا ہوا تھا' آپ نے فرمایا: کیا آپ کو حدیث نہ سناؤں جو میں نے آپ ﷺ سے سنی ہے؟ میں نے کہا: کیوں نہیں! فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے مسجد میں نماز کا انتظار کیا وہ نماز ہی میں ہوتا ہے۔

3195 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَشَجِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُنْكَحُ الْمَرْاَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَتِهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عورت اور اس کی پھوپھی اور خالہ کو ایک نکاح میں جمع نہ کیا جائے۔

3194- واخرجه النسائي في المساجد جلد 2صفحه43 باب (صلاة الذي يمر على المسجد) واحمد في المسند جلد 5 صفحه 389 رقم الحديث: 22878' وابن حبان في الموارد (120/ رقم الحديث: 424) والطبراني في الكبير جلد6صفحه20 رقم الحديث: 6011 .

3195- اخرجه البخاري في النكاح جلد9صفحه64 رقم الحديث: 5110' ومسلم في النكاح جلد2صفحه1029 .

Marfat.com

3196 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ اَبَانَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبَانَ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دعا عبادت کا مغز ہے۔

یہ حدیث ابان سے صرف عبیداللہ ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

3197 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: اَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِمَاسَةَ الْمَهْرِيِّ، اَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ يَقُولُ: صَلَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَطَالَ بِنَا الْقِيَامَ، وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلَّى خَفَّفَ فِي قِيَامِهِ، وَفِي ذٰلِكَ نَسْمَعُ مِنْهُ، يَقُولُ: يَا رَبِّ، وَاَنَا فِيهِمْ؟ ، ثُمَّ اَهْوَى بِيَمِينِهِ لِيَتَنَاوَلَ شَيْئًا، ثُمَّ اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكَعَ، ثُمَّ اَسْرَعَ بَعْدَ ذٰلِكَ، فَلَمَّا سَلَّمَ جَلَسَ وَجَلَسْنَا حَوْلَهُ، فَقَالَ: قَدْ عَلِمْتُ اَنْ قَدْ رَابَكُمْ طُولُ قِيَامِي قُلْنَا: اَجَلْ، سَمِعْنَاكَ تَقُولُ: يَا رَبِّ، وَاَنَا فِيهِمْ؟ فَقَالَ: وَالَّذِي

حضرت عقبہ بن عامر الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی' آپ نے نماز میں لمبا قیام کیا حالانکہ رسول اللہ ﷺ نماز میں مختصر قیام کرتے تھے' میں نے اس کا قیام میں فرماتے ہوئے سنا: اے رب! میں ان میں موجود ہوں! پھر آپ نے اپنا ہاتھ بلند کسی شی کو پکڑنے کے لیے' پھر رسول اللہ ﷺ نے رکوع کیا' پھر اس کے بعد جلدی کی' جب سلام پھیرا تو آپ تشریف فرما ہوئے' ہم آپ کے اردگرد بیٹھ گئے۔ آپ نے فرمایا: میں جانتا ہوں کہ تم میرے لمبے قیام کے متعلق پوچھنا چاہتے ہو! ہم نے عرض کی: جی ہاں! ہم نے آپ کو عرض کرتے ہوئے سنا: اے رب! میں ان میں موجود ہوں؟ آپ نے فرمایا: اس ذات کی

3196- اخرجه الترمذی فی الدعوات جلد 5 صفحه 456 رقم الحديث: 3371 قال ابو عيسى: هذا حديث غريب من هذا الوجه لا نعرفه الا من حديث ابن لهيعة . والترغيب والترهيب فی الدعاء جلد 2 صفحه 482 رقم الحديث: 21 وقال الحافظ المنذری: الحديث غريب . وانظر كشف الخفا للحافظ العجلونی جلد 1 صفحه 485 رقم الحديث: 1294 .

3197- اخرجه ايضًا الكبير جلد 17 صفحه 315' وذكر الهيثمی فی المجمع جلد 10 صفحه 389 لفظ الأوسط وقال وفيه ابن لهيعة' وهو ضعيف' وقد وثق' وكذلك بكر بن سهل وبقية رجاله ثقات .

Marfat.com

نَفْسِي بِيَدِهِ مَا وُعِدْتُمْ فِي الْآخِرَةِ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا وَقَدْ عُرِضَ عَلَيَّ فِي مَقَامِي هَذَا، حَتَّى عُرِضَ عَلَيَّ النَّارُ، فَأَقْبَلَ عَلَيَّ شَيْءٌ مِنْهَا حَتَّى حَاذَى بِمَكَانِي، فَخِفْتُ أَنْ تَغْشَاكُمْ، فَقُلْتُ: يَا رَبِّ وَأَنَا فِيهِمْ؟ فَصَرَفَهَا اللَّهُ عَنْكُمْ، فَأَقْبَلَتْ قِطَعًا كَأَنَّهَا الزَّرَابِيُّ، وَأَشْرَفْتُ فِيهَا إِشْرَافَةً فَإِذَا فِيهَا عَمْرُو بْنُ حِدْثَانَ أَخُو بَنِي غِفَارٍ مُتَّكِئًا عَلَى قَوْسِهِ فِي جَهَنَّمَ، وَإِذَا فِيهَا الْحِمْيَرِيَّةُ صَاحِبَةُ الْقِطِّ، الَّتِي رَبَطَتْهُ فَلَمْ تُطْعِمْهُ وَلَمْ تَسْقِهِ وَلَمْ تُسَرِّحْهُ يَبْتَغِي مَا يَأْكُلُ، حَتَّى مَاتَتْ عَلَى ذَلِكَ

قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! جس شے کا تمہیں آخرت میں دینے کا وعدہ کیا ہے وہ شے میرے سامنے اس مقام پر پیش کی گئی تھی یہاں تک کہ جہنم بھی میں اس شے کی طرف متوجہ ہوا یہاں تک کہ میرے کندھے کے قریب ہوا میں ڈرا کہ تم کو ڈھانپ نہ لے۔ میں نے عرض کی: اے رب! میں ان میں موجود ہوں! اللہ عزوجل نے تم سے عذاب کو پھیر دیا میں نے اس ٹکڑے کو پکڑا وہ بہترین فرش تھا میں نے جہنم میں جھانک کر دیکھا تو وہاں پر عمرو بن حدثان تھا بنی غفار کا بھائی وہ جہنم میں اپنی کمان پر لٹکایا ہوا تھا اس میں وہ حمیر قبیلے کی بلی والی عورت تھی جس نے ایک بلی کو باندھا تھا اور اسے کھانے پینے کیلئے کچھ نہیں دیا نہ اس کو چھوڑا تا کہ وہ کھانے کی کوئی چیز تلاش کرے یہاں تک کہ وہ مرگئی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ شِمَاسَةَ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ

یہ حدیث ابن شماسہ سے صرف یزید بن ابی حبیب ہی روایت کرتے ہیں۔

3198 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: أَنَا اللَّيْثُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي غَلَّابٍ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ خَنَقَ نَفْسَهُ فِي الدُّنْيَا فَقَتَلَهَا خَنَقَ نَفْسَهُ فِي النَّارِ، وَمَنْ طَعَنَ نَفْسَهُ طَعَنَهَا فِي النَّارِ، وَمَنِ اقْتَحَمَ نَفْسَهُ اقْتَحَمَ فِي النَّارِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو دنیا میں اپنا گلا گھونٹ کر مرا وہ جہنم میں بھی اپنا گلا گھونٹتا رہے گا جس نے خود کو نیزہ سے مارا وہ جہنم میں نیزہ مارتا رہے گا جس نے اپنے آپ کو زخم لگایا وہ جہنم میں بھی اپنے آپ کو زخم لگاتا رہے گا۔

3198- أخرجه البخاري في الجنائز جلد**3**صفحه**268** رقم الحديث: **1365**؛ وأحمد في المسند جلد**2**صفحه**573** رقم الحديث: **9631** .

Marfat.com

3199 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خِلْفَةُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: روزہ دار کے منہ کی بدبو اللہ کے ہاں مشک کی خوشبو سے زیادہ بہتر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابوالاسود سے صرف ابن لہیعہ ہی روایت کرتے ہیں۔

3200 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ الثَّقَفِيِّ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ الْحَكَمِ أَبِي الْحَجَّاجِ بْنِ يُوسُفَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ يُرِدْ هَوَانَ قُرَيْشٍ أَهَانَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے قریش کو رسوا کرنا چاہا اللہ عزوجل اس کو رسوا کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا صَالِحٌ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ

یہ حدیث زہری سے صرف صالح ہی روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں ابراہیم اکیلے ہیں۔

3201 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

3199- اخرجه أحمد: المسند جلد 6 صفحه 268 رقم الحديث: 26089 بلفظ: والذی نفس محمد بيده لخلوف فم الصائم......

3200- اخرجه الترمذی فی المناقب جلد 5 صفحه 714 رقم الحديث: 3905 قال أبو عيسى: هذا حديث غريب من هذا الوجه . وأحمد فی المسند جلد 1 صفحه 316 رقم الحديث: 1477

3201- اخرجه الترمذی فی البيوع جلد 3 صفحه 568 رقم الحديث: 1279 وقال أبو عيسى: هذا حديث فی اسناده اضطراب ولا يصح فی ثمن السنور . والنسائی فی البيوع جلد 7 صفحه 272 باب (ما استثنی) وفيه زيادة . وأحمد فی المسند جلد 3 صفحه 416 رقم الحديث: 14664 .

Marfat.com

يُوسُفَ قَالَ: نا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِى سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَالسِّنَّوْرِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا عِيسَى وعَبْثَرِ بْنِ الْقَاسِمِ

ﷺ نے کتے اور بلی کی قیمت لینے سے منع فرمایا (یعنی فروخت کرنے سے)۔

یہ حدیث اعمش سے عیسیٰ اور عبثر بن قاسم ہی روایت کرتے ہیں۔

3202 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ: نا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ السَّكُونِيُّ، عَنْ مُوسَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَكَلْتُمُ الطَّعَامَ فَاخْلَعُوا نِعَالَكُمْ فَاِنَّهُ اَرْوَحُ لِاَقْدَامِكُمْ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عُقْبَةُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب کھانا کھانا چاہو تو اپنے جوتوں کو اُتارلو کیونکہ اس سے تمہارے قدموں کو سکون ملے گا۔

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں عقبہ اکیلے ہیں۔

3203 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا الْخَيْرِ، يُخْبِرُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَعْلَةَ، اَنَّهُ سَاَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ، فَقَالَ: اِنَّا نَغْزُو هَذَا الْمَغْرِبَ، وَهُمْ اَهْلُ دِينٍ، وَلَهُمْ قِرَبٌ يَكُونُ فِيهَا اللَّبَنُ وَالْمَاءُ؟ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الدِّبَاغُ طُهُورٌ

حضرت عبدالرحمٰن بن وعلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ ہم مغرب میں جہاد کرتے ہیں وہاں اہل کتاب ہیں' ان کے مشکیزے جس میں دودھ اور پانی ہوتا ہے' اس کا کیا حکم ہے؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: حضور ﷺ نے فرمایا کہ دباغت (رنگنا) (کھال کو) پاک کردیتی ہے۔

3202- اخرجه ايضًا ابو يعلىٰ' والبزار . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 5صفحه26: ورجال الطبراني ثقات . الا ان عقبة بن خالد السكوني لم اجد له من محمد (بن ابراهيم) بن الحارث سماعا . قلت: عقبة بن خالد يروي عن موسىٰ بن محمد بن ابراهيم ولكن موسىٰ سقط من اسناد الأوسط' وموسىٰ هذا ضعيف جدا .

3203- اخرجه مسلم في الحيض جلد 1صفحه278' وابو داؤد في اللباس جلد4صفحه65 رقم الحديث: 4123' والنسائي في الفرع جلد 7صفحه153 باب (جلود الميتة)' واحمد في المسند جلد 1صفحه364 رقم الحديث: 2526 .

Marfat.com

3204 - وَبِهِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ اَبِي مَرْزُوقٍ التُّجِيبِيِّ، عَنْ حَنَشٍ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ رُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِاَحَدٍ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ اَنْ يَسْقِيَ مَائَهُ وَلَدَ غَيْرِهِ

حضرت رویفع بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اس کے لیے مناسب نہیں ہے کہ وہ زنا کرے۔

3205 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ اَرْطَاةَ قَالَ: سَمِعْتُ جُبَيْرَ بْنَ نُفَيْرٍ، يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فُسْطَاطُ الْمُسْلِمِينَ يَوْمَ الْمَلْحَمَةِ اِلَى جَانِبِ مَدِينَةٍ يُقَالُ لَهَا: دِمَشْقُ، مِنْ خَيْرِ مَدَائِنِ الشَّامِ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنگ کے دن مسلمانوں کے خیمے مدینہ کی جانب تھے اس کو دمشق کہا جاتا تھا' وہ شام کے شہروں سے بہتر تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْطَاةَ اِلَّا ابْنُ جَابِرٍ

• یہ حدیث زید بن ارطاۃ سے صرف ابن جابر ہی روایت کرتے ہیں۔

3206 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ اِشْكِيبٍ الصَّفَّارُ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ عَابِسٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب اپنے بستر پر آتے تھے تو یہ دعا کرتے تھے: اے رب! مجھے اپنے عذاب سے بچا جس دن تو

3204- اخرجه الترمذی فی النکاح جلد3صفحه428 رقم الحدیث: 1131' وأبو داؤد فی النکاح جلد2صفحه254 رقم الحدیث: 2158' وأحمد فی المسند جلد4صفحه133 رقم الحدیث: 16992 .

3205- اخرجه أبو داؤد فی الملاحم جلد4صفحه109 رقم الحدیث: 4298' وأحمد فی المسند جلد5صفحه235 رقم الحدیث: 21783 .

3206- اخرجه ابن ماجة فی الدعاء جلد2صفحه1276 رقم الحدیث: 3877 قال ابن ماجة فی الزوائد: رجال اسناده ثقات الا انه منقطع . وأبو عبيدة لم يسمع من ابيه شيئا . وأحمد فی المسند جلد 1صفحه512 رقم الحدیث: 3741 بلفظ: كان اذا وضع جنبه علی فراشه قال: قنی عذابك یوم تجمع عبادك .

Marfat.com

اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا اَوَی اِلَی فِرَاشِهِ قَالَ: رَبِّ قِنِی عَذَابَكَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ

اپنے بندوں کو اُٹھائے گا۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ اِلَّا عَلِیُّ بْنُ عَابِسٍ وَرَوَاهُ اِسْرَائِیلُ وَغَیْرُهُ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِی عُبَیْدَةَ

یہ حدیث ابواسحاق سے ابواحوص' ابواحوص سے صرف علی بن عابس ہی روایت کرتے ہیں۔ اسرائیل اور ان کے علاوہ نے روایت کیا ہے ابواسحاق سے' وہ ابوعبیدہ سے۔

3207 - حَدَّثَنَا بَکْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ یُوسُفَ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ الْمُغِیرَةِ الْمِصِّیصِیُّ قَالَ: نا اَیُّوبُ السَّخْتِیَانِیُّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: کُلُّ مُسْکِرٍ حَرَامٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر نشہ آور شے حرام ہے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْمُغِیرَةِ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ یُوسُفَ

یہ حدیث عمر بن مغیرہ سے صرف عبداللہ بن یوسف ہی روایت کرتے ہیں۔

3208 - حَدَّثَنَا بَکْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ یُوسُفَ قَالَ: نا سَعِیدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، عَنْ عَطِیَّةَ بْنِ قَیْسٍ، عَنْ قَزَعَةَ بْنِ یَحْیَی، عَنْ اَبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یَقُولُ، اِذَا قَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ: اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ، وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَیْءٍ بَعْدُ، اَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ، اَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ، وَکُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ، لَا نَازِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ، وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب سمع اللہ لمن حمدہ کہتے تھے تو ''اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ، وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَیْءٍ بَعْدُ، اَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ، اَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ، وَکُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ، لَا نَازِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ، وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ''۔

3207- تقدم تخریجه .

3208- اخرجه مسلم فی الصلاة جلد 1 صفحه 347' والنسائی فی التطبیق جلد 2 صفحه 156 باب (ما یقوله فی قیامه ذلك) . واحمد فی المسند جلد 3 صفحه 107 رقم الحدیث: 11833 .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَـذَا الْحَـدِيثَ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ اِلَّا مِنْ حَدِيثِ قَزَعَةَ بْنِ يَحْيَى

یہ حدیث ابوسعید سے صرف قزعہ بن یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

3209 - حَـدَّثَـنَـا بَـكْـرٌ قَـالَ: نا عَمْرُو بْنُ هَـاشِمٍ الْبَيْـرُوتِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ الْاَوْزَاعِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ اِسْـمَـاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْمَخْزُومِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْـنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَبَّاسِ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: عُرِضَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هُوَ مَفْتُوحٌ عَلَى اُمَّتِـهِ مِـنْ بَعْدِهِ كَفْرًا كَفْرًا، فَسُرَّ بِذَلِكَ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَـزَّ وَجَلَّ: (وَلَسَـوفَ يُـعْـطِيكَ رَبُّكَ فَتَـرْضَـى) (الـضحى: 5) قَـالَ: فَـاَعْـطَـاهُ اللّٰهُ فِي الْجَنَّةِ اَلْفَ قَصْرٍ فِي كُلِّ قَصْرٍ مَا يَنْبَغِي لَهُ مِنَ الْوِلْدَانِ وَالْخَدَمِ

حضرت علی بن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ پر یہ بات پیش کی گئی کہ آپ کے بعد آپ کی اُمت کو کافروں پر فتوحات دی جائیں گی' اس طرح آپ کو خوش کیا گیا۔ اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل کی: ''عنقریب آپ کا رب آپ کو عطا کرے گا کہ آپ راضی ہو جائیں گے''۔ اللہ عزوجل نے آپ کیلئے جنت میں ایک ہزار محل تیار کیے ہیں' ہر محل میں بچے اور خدام ہوں گے جو آپ کے لیے مناسب ہوں گے۔

لَـمْ يَـرْوِ هَـذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا الْاَوْزَاعِيُّ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا عَمْرُو بْـنُ هَـاشِـمٍ، وَسُـفْيَـانُ الثَّـوْرِيُّ، تَـفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ، عَنْ سُفْيَانَ

یہ حدیث اسماعیل بن عبیداللہ سے صرف اوزاعی اور اوزاعی سے صرف عمرو بن ہاشم اور سفیان ثوری روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن یمان' حضرت سفیان سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

3210 - حَـدَّثَـنَـا بَـكْـرٌ قَـالَ: نا عَمْرُو بْنُ هَـاشِـمٍ الْبَيْـرُوتِـيُّ قَالَ: نا اِدْرِيسُ بْنُ زِيَادٍ الْاَلْهَانِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ الْاَلْهَانِيُّ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ جَعَلَ السَّلَامَ تَحِيَّةً لِاُمَّتِنَا وَاَمَانًا لِاَهْلِ ذِمَّتِنَا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ عزوجل نے اسلام کو ہمارے مردوں کے لیے برکت بنایا ہے اور ہمارے ذمیوں کے لیے امن بنایا ہے۔

لَـمْ يَـرْوِ هَـذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ اِلَّا اِدْرِيسُ بْنُ زِيَادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ

یہ حدیث محمد بن زیاد سے صرف ادریس بن زیاد ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عمرو بن ہاشم

3209- اخرجه ايضًا الكبير جلد10صفحه337 . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 7صفحه142: واسناد الكبير حسن . قلت: اسناد الكبير هو نفسه اسناد الأوسط هذا .

Marfat.com

اکیلے ہیں۔

3211 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، عَنْ صَخْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِاَزْوَاجِهِ: اِنَّ اَمْرَكُنَّ لَيُهِمُّنِي بَعْدِي، وَلَنْ يَصْبِرَ عَلَيْكُنَّ اِلَّا الصَّابِرُ ثُمَّ قَالَتْ: سَقَى اللّٰهُ اَبَاكِ مِنَ السَّلْسَبِيلِ، وَكَانَ قَدْ وَصَلَ اَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَرْبَعِينَ اَلْفًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ازواج سے فرمایا: تمہارا معاملہ میرے بعد غم میں ڈالتا ہے تم پر صابر کے علاوہ کوئی صبر نہ کرے گا۔ پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اللہ عزوجل نے آپ کے والد کو سلسبیل سے پلائے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج کو انہوں نے چالیس ہزار دیا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَخْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ

یہ حدیث صخر بن عبداللہ سے صرف بکر بن مضر ہی روایت کرتے ہیں۔

3212 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي بَكْرٌ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ الْاَعْرَجِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَالِكِ ابْنِ بُحَيْنَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَجَدَ جَافَى عَضُدَيْهِ عَنْ جَسَدِهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ اِبطَيْهِ

حضرت عبداللہ بن مالک بن بحینہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سجدہ کرتے تھے تو اپنی کلائیوں کو اپنے جسم سے جدا رکھتے تھے' اتنا کہ آپ کی بغلوں کی سفیدی دکھائی دیتی تھی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ بُحَيْنَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ بَكْرُ بْنُ مُضَرَ

یہ حدیث عبداللہ بن بحینہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں بکر بن مضر اکیلے ہیں۔

3211- أخرجه أحمد في المسند جلد6صفحه87 رقم الحديث: 24539 .

3212- أخرجه البخاري في الأذان جلد 2صفحه343 رقم الحديث: 807 . بلفظ: (كان اذا صلى فرج بين يديه حتى يبدو بياض ابطيه) . ذكره مسلم في الصلاة جلد 1صفحه356 . بنحوه ولفظ الحديث من طريق عمرو بن الحارث بنصه .

Marfat.com

3213 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، وَشُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى، قَالَا: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَعَدَ عَلَى فِرَاشِ مُغِيبَةٍ قُيِّضَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُعْبَانٌ

حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ رضی اللہ عنہما اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو بستر پر غیبت کرنے کے لیے بیٹھا' قیامت کے دن اس پر سانپ مقرر کر دیئے جائیں گے۔

3214 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالَ: نا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِءٍ، عَنْ بِلَالٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ موزوں اور کپڑے پر مسح کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبٍ اِلَّا اللَّيْثُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعْتَمِرٌ

یہ حدیث حبیب سے صرف لیث ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے والے معتمر اکیلے ہیں۔

3215 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: اَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَنَّ اَبَا الزُّبَيْرِ، اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُولُ: اَكَلْنَا زَمَانَ خَيْبَرَ الْخَيْلَ وَحُمُرَ الْوَحْشِ، وَنَهَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحِمَارِ الْاَهْلِيِّ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم خیبر میں گھوڑوں اور جنگلی گدھوں کا گوشت کھاتے تھے اور حضور ﷺ نے ہم کو پالتو گدھوں کے گوشت سے منع کیا۔

3213- اخرجه ايضًا الكبير جلد 3 صفحه 272 رقم الحديث: 3278 . واحمد جلد 5 صفحه 300 . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 6 صفحه 216: فيه ابن لهيعة وحديثه حسن' وفيه ضعف .

3214- اخرجه مسلم في الطهارة جلد 1 صفحه 231' والترمذي في الطهارة جلد 1 صفحه 172 رقم الحديث: 101 والنسائي في الطهارة جلد 1 صفحه 64 باب (المسح على العمامة) . وابن ماجة في الطهارة جلد 1 صفحه 186 رقم الحديث: 561 .

3215- اخرجه البخاري في الذبائح جلد 9 صفحه 570 رقم الحديث: 5524' ومسلم في الصيد جلد 3 صفحه 1541 . ولفظ الحديث عن مسلم .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف یحییٰ بن ایوب ہی روایت کرتے ہیں۔

3216 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: أنا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَلْتَفِتُ إِذَا مَشَى، وَكَانَ رُبَّمَا تَعَلَّقَ رِدَاؤُهُ بِالشَّجَرَةِ أَوِ الشَّيْءِ فَلَا يَلْتَفِتُ حَتَّى يَرْفَعُوهُ؛ لِأَنَّهُمْ كَانُوا يَمْزَحُونَ وَيَضْحَكُونَ، وَكَانُوا قَدْ أَمِنُوا الْتِفَاتَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب چلتے تھے تو اِدھر اُدھر توجہ نہیں کرتے تھے بسا اوقات آپ کی چادر درخت یا کسی شی سے لٹک جاتی تھی تو آپ اِدھر اُدھر لکھتے تھے یہاں تک کہ صحابہ اس کو اُٹھا لیتے تھے کیونکہ وہ آپس میں ایک دوسرے سے مزاح اور مسکراتے بھی تھے حالانکہ لوگ آپ کی توجہ کی وجہ سے مامون ومحفوظ تھے۔

3217 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْبَيْرُوتِيُّ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ دَرَّاجٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُبَيْرَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُجَيْرَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غَفَرَ اللَّهُ لِرَجُلٍ أَمَاطَ عَنْ طَرِيقِ الْمُسْلِمِينَ غُصْنًا مِنْ شَوْكٍ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے ایک آدمی کو مسلمانوں کے راستے سے تکلیف دہ شے ہٹانے کی وجہ سے اس کے پہلے گناہ معاف کر دیے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ حُجَيْرَةَ إِلَّا ابْنُ هُبَيْرَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابن حجیرہ سے صرف ابن ہبیرہ ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

3218 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَمَرَنِي جِبْرِيلُ أَنْ أُكَبِّرَ أَوْ قَالَ: أَنْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے حضرت جبریل علیہ السلام نے اللہ اکبر کہنے کے لیے عرض کی یا فرمایا کہ تم تکبیر کو مقدم کرو۔

3217- اخرجه البخاري في الآذان جلد2صفحه163 رقم الحديث: 652 بلفظ: بينما رجل يمشي بطريق وجد غصن شوك على الطريق' فأخره فشكر الله له' فغفر له . ومسلم في الامارة جلد3صفحه1521 بنحوه .

Marfat.com

قَدِّمُوا التَّكْبِيرَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا أُسَامَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ الْمُبَارَكِ

یہ حدیث نافع سے صرف اسامہ ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے والے ابن مبارک اکیلے ہیں۔

3219 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْفَيَّاضِ الْبَرْقِيُّ قَالَ: نا أَشْهَبُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مِشْرَحِ بْنِ هَاعَانَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَكُونُ لِأَصْحَابِي بَعْدِي زَلَّةٌ، يَغْفِرُهَا اللّٰهُ لَهُمْ بِصُحْبَتِهِمْ، وَسَيَتَأَسَّى بِهِمْ قَوْمٌ بَعْدَهُمْ، يَكُبُّهُمُ اللّٰهُ عَلَى مَنَاخِرِهِمْ فِي النَّارِ

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر میرے صحابہ سے میرے بعد لغزش ہوگی لیکن میرے صحابی ہونے کی وجہ سے اللہ اُن کو بخش دے گا اور عنقریب ان کے بعد ایسی قوم آئے گی کہ اللہ عزوجل اُن کو چہروں کے بل جہنم میں گرادے گا۔

3220 - وَبِهِ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ، عَنْ مِشْرَحِ بْنِ هَاعَانَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَأَنَّى أَصَابَ أَوْ كَادَ، وَمَنْ عَجَّلَ أَخْطَأَ أَوْ كَادَ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے آہستہ آہستہ تسلی سے کام کیا وہ کامیاب ہوا یا کامیابی کے قریب ہوا' جس نے جلدی کی' اس نے غلطی کی یا غلطی کے قریب ہوا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مِشْرَحٍ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، وَلَا عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ إِلَّا أَشْهَبُ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ

یہ دونوں حدیثیں مشرح سے صرف ابن لہیعہ اور ابن لہیعہ سے صرف اشہب ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابراہیم اکیلے ہیں۔

3221 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْبَيْرُوتِيُّ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، فَإِذَا قَالُوهَا عَصَمُوا مِنِّي دِمَائَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ، إِلَّا بِحَقِّهَا قِيلَ: وَمَا حَقُّهَا؟ قَالَ: زِنًى بَعْدَ إِحْصَانٍ، أَوْ كُفْرٌ بَعْدَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے لوگوں کو قتل کرنے کا حکم دیا یہاں تک کہ لوگ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھ لیں' جب وہ یہ پڑھ لیں گے تو انہوں نے مجھ سے اپنے خون اور اموال بچا لیے مگر حق کے ساتھ۔ عرض کی گئی؟ حق کے ساتھ قتل کرنا کیا ہے؟ فرمایا: شادی کرنے کے بعد زنا کرنا' یا اسلام کے بعد کفر کرنا یا کسی جان کو قتل کرنا' پس اس کے

3220- تقدم هذا الحديث برقم (3082).

Marfat.com

اِسْلَامٍ، اَوْ قَتْلُ نَفْسٍ فَيُقْتَلُ بِهِ

بدلے اس کو قتل کر دیا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا اللَّفْظَ الَّذِي فِي آخِرِ الْحَدِيثِ عَنْ حُمَيْدٍ اِلَّا اَبُو خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ

حمید سے حدیث کے آخری الفاظ صرف ابوخالد الاحمر ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عمرو بن ہاشم اکیلے ہیں۔

3222 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَمْرٌو قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْحُصَيْنِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَقْبِضُ الْعِلْمَ انْتِزَاعًا يَنْتَزِعُهُ مِنَ النَّاسِ، وَلٰكِنْ يَقْبِضُهُ بِقَبْضِ الْعُلَمَاءِ، حَتّٰى اِذَا لَمْ يَزَلْ عَالِمًا اتَّخَذَ النَّاسُ رُئُوسًا جُهَّالًا فَسُئِلُوا، فَاَفْتَوْا بِغَيْرِ عِلْمٍ، فَضَلُّوا وَاَضَلُّوا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل لوگوں کے سینوں سے علم نہیں لے گا بلکہ علماء اُٹھا لے گا' یہاں تک کہ جب عالم نہیں ملے گا تو لوگ جاہلوں کو سردار بنائیں گے' ان سے مسائل پوچھیں گے تو وہ بغیر علم کے فتویٰ دیں گے' خود بھی گمراہ ہوں گے اور لوگوں کو بھی گمراہ کریں گے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الْحُصَيْنِ اِلَّا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ

یہ حدیث عبدالعزیز بن حصین سے صرف عمرو بن ہاشم ہی روایت کرتے ہیں۔

3223 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، اَنَّ نَافِعًا، حَدَّثَهُ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ، حِينَ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْجَلَ كَذٰلِكَ، فَصَلَّاهَا مَرَّةً، ثُمَّ لَمْ اَرَهُ صَلَّاهَا قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا

حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے مغرب اور عشاء کی نماز اکٹھی پڑھی' فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس طرح جلدی کرتے ہوئے دیکھا' آپ نے اس طرح ایک مرتبہ پڑھی ہے' اس کے بعد اور اس سے پہلے کبھی بھی دو اکٹھی نمازیں نہیں پڑھیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ اِلَّا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ

یہ حدیث عبدالعزیز سے صرف یحییٰ بن حمزہ ہی روایت کرتے ہیں۔

3224 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ:

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم

3222- اخرجه البخاری فی العلم جلد1صفحه234 رقم الحديث: 100' ومسلم فی العلم جلد4صفحه2058 .

3224- اخرجه البخاری فی الصوم جلد 4صفحه215 رقم الحديث: 1945' وابو داؤد فی الصوم جلد 2صفحه329 رقم الحديث: 2049' وابن ماجة فی الصيام جلد1صفحه531 رقم الحديث: 1663 .

Marfat.com

نا يَحْيَى، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، اَنَّ اِسْمَاعِيلَ بْنَ عُبَيْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَهُ، عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ اَسْفَارِهِ فِي يَوْمٍ حَارٍّ، وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيَضَعُ يَدَهُ عَلَى رَاْسِهِ مِنْ شِدَّةِ الْحَرِّ، فَمَا كَانَ مِنَّا صَائِمٌ اِلَّا نَبِيُّ اللّٰهِ وَابْنُ رَوَاحَةَ

حضور ﷺ کے ساتھ گرمی کے دن کسی سفر میں نکلے' گرمی اتنی تھی کہ آدمی اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھتا تھا' ہم میں سوائے حضور ﷺ اور ابن رواحہ کے کوئی روزے دار نہیں تھا۔

3225 - وَبِهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ، اَنَّ اَبَا الْمُنِيبِ الْجُرَشِيَّ، حَدَّثَهُ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ: اَوْصَانِي خَلِيلِي اَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ اُحَافِظُ عَلَيْهِنَّ: سُبْحَةُ الضُّحَى، اَلَّا اَدَعَهَا فِي سَفَرٍ وَلَا حَضَرٍ، وَصِيَامُ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ، وَلَا اَنَامُ اِلَّا عَلَى وِتْرٍ اَسْتَكْمِلُ بِذَلِكَ الدَّهْرَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے دوست ابوالقاسم ﷺ نے تین چیزوں کی وصیت کی' جس پر میں ہمیشگی کرتا ہوں: (۱) چاشت کی نماز کی' میں نے اس کو سفر و اقامت کی حالت میں بھی نہیں چھوڑا (۲) ہر ماہ تین روزے رکھنا (۳) وتر سونے سے پہلے ادا کرنے کی' ساری زندگی ایسے ہی کرتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الْمُنِيبِ اِلَّا زَيْدٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ زَيْدٍ اِلَّا يَحْيَى وَصَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ

یہ حدیث ابوالمنیب سے صرف زید اور زید سے صرف یحییٰ اور صدقہ بن خالد ہی روایت کرتے ہیں۔

3226 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عُبَيْدٍ الطَّائِيِّ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: قُلْتُ لِاَنَسٍ: مَا اَنْكَرْتَ مِنْ حَالِنَا فِي عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: اِنَّكُمْ لَا تُتِمُّونَ الصُّفُوفَ

حضرت بشیر بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے عرض کی: ہماری حالت اور حضور ﷺ کے زمانہ میں کیا تبدیلی دیکھتے ہیں؟ فرمایا: تم صفیں مکمل نہیں کرتے ہو!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ اِلَّا عُقْبَةُ بْنُ عُبَيْدٍ

یہ حدیث بشیر سے صرف عقبہ بن عبید ہی روایت کرتے ہیں۔

3225- أخرجه البخاری فی التهجد جلد**3**صفحه**68** رقم الحديث: **1178**' ومسلم فی المسافرين جلد**1**صفحه**499** .

3226- أخرجه البخاری فی الأذان جلد **2**صفحه**245** رقم الحديث: **724**' وأحمد فی المسند جلد **3**صفحه**138** رقم الحديث: **12116** .

Marfat.com

3227 - وَبِهِ نا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَنَسٍ اِلَّا اَبُو مُعَاوِيَةَ وَرَوَاهُ اَبُو اِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ اَنَسٍ

یہ حدیث عاصمؒ انس سے اور عاصم سے صرف ابومعاویہ ہی روایت کرتے ہیں۔ ابواسماعیل المؤدب' عاصم سے' وہ عمر بن بشیر سے' وہ انس سے۔

3228 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ: نا اِسْحَاقُ، عَنْ عِيسَى الْاِسْكَنْدَرَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَحَبَّ اللّٰهُ قَوْمًا ابْتَلَاهُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب اللہ عزوجل کسی قوم سے محبت کرتا ہے تو ان کو آزماتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا عِيسَى، وَلَا عَنْ عِيسَى اِلَّا اِسْحَاقُ الْاَزْرَقُ الْبَصْرِيُّ وَلَيْسَ بِالْوَاسِطِيِّ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث حضرت انس سے صرف عیسیٰ اور عیسیٰ سے صرف اسحاق الزرقی البصری واسطی نہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

3229 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ التَّيْمِيُّ، عَنْ اَبِي سُهَيْلٍ نَافِعِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يُجَهِّزُ بَعْثًا، فَطَلَعَ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هٰذَا عَمُّ نَبِيِّكُمْ، اَجْوَدُ قُرَيْشٍ كَفًّا، وَاَوْصَلُهَا وَرُبَّمَا قَالَ: وَاَحْنَاهَا

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نکلے اور ایک لشکر تیار کر کے بھیجا' حضرت عباس بن عبدالمطلب آئے' حضور ﷺ نے فرمایا: یہ تمہارے نبی کے چچا ہیں' قریش میں دینے کے لحاظ سے زیادہ سخی ہے' زیادہ صلہ رحمی کرنے والا ہے' بسا اوقات فرماتے: زیادہ محبت کرنے والے ہیں۔

3227- أخرجه البخاري: التهجد جلد3صفحه68 رقم الحديث: 1178' ومسلم: المسافرين جلد1صفحه499 .

Marfat.com

3230 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، اَنَّ قَزْعَةَ، حَدَّثَهُ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَكَلَ مِنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ فَلَا يَقْرَبْ مَسْجِدَنَا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اس درخت (پیاز وغیرہ) سے کھائے وہ ہماری مسجد کے قریب نہ آئے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَزْعَةَ اِلَّا يَزِيدُ

یہ حدیث قزعہ سے صرف یزید ہی روایت کرتے ہیں۔

3231 - وَبِاِسْنَادِهِ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ، فَعَظَّمَ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ لِمَنْ حَوْلَهُ: مَنْ كَانَ لَمْ يَطْعَمْ مِنْكُمْ فَلْيَصُمْ يَوْمَهُ هٰذَا، وَمَنْ كَانَ قَدْ طَعِمَ مِنْكُمْ فَلْيَصُمْ بَقِيَّةَ يَوْمِهِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عاشوراء کے دن کا ذکر کیا' اس کی عظمت بیان کی' پھر آپ نے اردگرد والوں سے فرمایا: جس نے آج تم میں سے کھانا نہیں کھایا ہے' وہ اس دن کا روزہ رکھے' تم میں سے جس نے کھالیا وہ باقی دن کا روزہ رکھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَزْعَةَ اِلَّا يَزِيدُ

یہ حدیث قزعہ سے صرف یزید ہی روایت کرتے ہیں۔

3232 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ ثَوْرٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَافِعٍ، مَوْلَى اُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: اَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي، فَقَالَ: خَلَقَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ التُّرْبَةَ يَوْمَ السَّبْتِ، وَخَلَقَ فِيهَا الْجِبَالَ يَوْمَ الْاَحَدِ، وَالشَّجَرَ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ، وَالْمَكْرُوهَ يَوْمَ الثُّلَاثَاءِ، وَالنُّورَ يَوْمَ الْاَرْبِعَاءِ، وَبَثَّ فِيهَا الدَّوَابَّ يَوْمَ الْخَمِيسِ، وَعَدَّ كَمَا يَعُدُّ النِّسَاءُ، وَخَلَقَ آدَمَ بَعْدَ الْعَصْرِ يَوْمَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا' فرمایا: اللہ عزوجل نے ہفتہ کے دن مٹی کو پیدا کیا' اس زمین میں اتوار کے دن پہاڑ بنائے اور درخت پیر کے دن' ناپسند شے منگل کے دن اور بدھ کے دن جانور پھیلائے' جمعرات کے دن اس کو شمار کیا جس طرح عورتیں شمار کرتی ہیں اور آدم علیہ السلام کو عصر کے بعد جمعہ کے دن' دن کی آخری گھڑیوں میں عصر سے لے کر رات تک۔

3232- اخرجه مسلم في المنافقين جلد4صفحه2149' واحمد في المسند جلد2صفحه438 رقم الحديث: 8362 .

Marfat.com

الْجُمُعَةِ آخِرَ سَاعَةٍ مِنْ سَاعَاتِ النَّهَارِ مَا بَيْنَ الْعَصْرِ إِلَى اللَّيْلِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ جُرَيْجٍ

یہ حدیث عبداللہ سے صرف اسماعیل ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن جریج اکیلے ہیں۔

3233 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي الْخَيْرِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ عَمَلِ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ إِلَّا يُخْتَمُ عَلَيْهِ، فَإِذَا مَرِضَ الْمُؤْمِنُ قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ: رَبَّنَا عَبْدُكَ فُلَانٌ قَدْ حَبَسْتَهُ، فَيَقُولُ: اخْتِمُوا لَهُ عَلَى عَمَلِهِ حَتَّى يَبْرَأَ أَوْ يَمُوتَ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جوکوئی دن و رات کوعمل کرتا ہے اس پر مہر لگتی ہے' جب مؤمن بیمار ہوتا ہے تو فرشتے عرض کرتے ہیں: اے ہمارے رب! تیرا فلان بندہ روکا گیا ہے نیک عمل کرنے سے؟ اللہ عزوجل فرماتا ہے: اس کے عمل لکھتے رہو' اس پر مہر لگاؤ' یہاں تک کہ وہ ٹھیک ہو جائے یا فوت ہو جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یزید سے صرف ابن لہیعہ ہی روایت کرتے ہیں۔

3234 - وَبِهِ نا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الدَّرْدَاءِ يُخْبِرُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَنَا أَوَّلُ مَنْ يُؤْذَنُ لَهُ بِرَفْعِ رَأْسِهِ، فَأَرْفَعُ رَأْسِي، فَأَعْرِفُ أُمَّتِي، عَنْ يَمِينِي، وَعَنْ شِمَالِي، فَقِيلَ لَهُ: كَيْفَ تَعْرِفُهُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: غُرٌّ مُحَجَّلُونَ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ، وَذَرَارِيُّهُمْ نُورُهُمْ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سب سے پہلے مجھے سر اُٹھانے کے لیے اجازت ملے گی' میں اپنا سر اُٹھاؤں گا' میں اپنی اُمت کو دائیں بائیں پہچانوں گا۔ آپ سے عرض کی گئی: یارسول اللہ! آپ ان کو کیسے پہچانیں گے؟ فرمایا: ان کے سجدے والی جگہ چمک رہی ہوگی اور نور ان کے آگے آگے چل رہا ہوگا۔

3233- أخرجه أيضًا الكبير جلد 17 صفحه 284' وأحمد جلد 4 صفحه 146 . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه 306: وفيه ابن لهيعة' وفيه كلام .

3234- اخرجه أيضًا أحمد جلد 5 صفحه 199' والبزار . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 347: ورجال أحمد رجال الصحيح غير ابن لهيعة وهو ضعيف . قلت: اسناده ضعيف لاختلاط ابن لهيعة واضطرابه في السند .

Marfat.com

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابوالدرداء سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

3235 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُسِرُّ بِالْقُرْآنِ كَالْمُسِرِّ بِالصَّدَقَةِ، وَالْجَاهِرُ بِالْقُرْآنِ كَالْجَاهِرِ بِالصَّدَقَةِ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آہستہ آہستہ قرآن پڑھنے والا چھپ کر صدقہ کرنے والے کی طرح ہے' قرآن کو اونچی آواز میں پڑھنے والا سرعام صدقہ کرنے والے کی طرح ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدٍ إِلَّا يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ

اس حدیث کو حضرت خالد سے یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔اس کے ساتھ معاویہ بن صالح منفرد ہیں۔

3236 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْبَيْرُوتِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلُّوا عَلَى مَوْتَاكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، الصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ، الذَّكَرِ وَالْأُنْثَى، أَرْبَعًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اپنے مردوں پر چار تکبیریں نماز پڑھو' رات ہو یا دن' چھوٹے ہوں یا بڑے' مذکر ہوں یا مؤنث (مرد وعورت)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ

یہ حدیث ابن زبیر سے صرف ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عمرو بن ہاشم اکیلے ہیں۔

3237 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ،

حضرت عبداللہ بن انیس الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کبیرہ گناہ یہ ہیں کہ اللہ کے

3235- اخرجه أبو داؤد في الصلاة جلد 2 صفحه 39 رقم الحديث: 1333 . والترمذي في فضائل القرآن جلد 5 صفحه 180 رقم الحديث: 2919 . وقال ابو عيسى: هذا حديث حسن غريب . والنسائي في الزكاة جلد 5 صفحه 59-60' واحمد في المسند جلد 4 صفحه 187 رقم الحديث: 17378 .

3236- اخرجه أيضًا احمد جلد 3 صفحه 349 بلفظ: اذا كفن احدكم اخاه فليحسن كفنه' وصلوا ...... وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحه 38: وفيه ابن لهيعة' وفيه كلام .

Marfat.com

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أُنَيْسٍ الْجُهَنِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: مِنْ أَكْبَرِ الْكَبَائِرِ الشِّرْكُ بِاللّٰهِ، وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ، وَالْيَمِينُ الْغَمُوسُ، وَمَا حَلَفَ حَالِفٌ بِاللّٰهِ يَمِينَ صَبْرٍ فَأَدْخَلَ فِيهَا مِثْلَ جَنَاحِ بَعُوضَةٍ إِلَّا كَانَتْ نُكْتَةً فِي قَلْبِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ساتھ شریک ٹھہرانا' والدین کی نافرمانی کرنا' یمین غموس اُٹھانا' جو اللہ کی قسم اُٹھاتا ہے بند کرنے والی' اس میں مچھر کے پَر کے برابر شے داخل ہوتی ہے تو وہ قیامت کے دن اس کے دل کے اندر نکتہ بن کے رہے گی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أُنَيْسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اللَّيْثُ

یہ حدیث عبداللہ بن انیس سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

3238 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ، مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَصْلُ مَا بَيْنَ صِيَامِنَا وَصِيَامِ أَهْلِ الْكِتَابِ أَكْلَةُ السَّحَرِ

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہمارے روزوں اور اہل کتاب کے روزوں کے درمیان فرق سحری کھانا ہے۔

لَمْ يُرْوَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمْرٍو إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى بْنُ عَلِيٍّ

یہ حدیث عمرو سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن علی اکیلے ہیں۔

3239 - وَبِهِ عَنْ أَبِي قَيْسٍ، مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: أَرْسَلَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: سَلْهَا: هَلْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ؟ فَإِنْ قَالَتْ: لَا، فَقُلْ: أَمَا إِنَّ

حضرت ابوقیس' حضرت عمرو بن عاص کے غلام فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص نے اُم سلمہ زوجہ نبی ﷺ کی طرف بھیجا' فرمایا: آپ سے پوچھا گیا کہ کیا حضور ﷺ روزہ کی حالت میں بوسہ لیتے تھے؟ اگر وہ فرمائیں کہ نہیں! تو عرض کرنا کہ حضرت عائشہ

3238- أخرجه مسلم في الصيام جلد2صفحه770' وأبو داؤد في الصيام جلد 2صفحه312 رقم الحديث: 2343 والنسائي في الصيام جلد4صفحه120 باب (فصل ما بين صيامنا وصيام أهل الكتاب) . والدارمي في الصيام جلد 2 صفحه11-12 رقم الحديث: 1697' واحمد في المسند جلد4صفحه242 رقم الحديث: 17778 .

Marfat.com

عَائِشَةَ تُحَدِّثُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ. فَقَالَ اَبُو قَيْسٍ: فَجِئْتُهَا، فَقَالَتْ: اَحُرٌّ اَمْ مَمْلُوكٌ؟ فَقُلْتُ: مَمْلُوكٌ، فَقَالَتْ: ادْنُهُ، فَدَنَوْتُ فَقُلْتُ: اِنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو اَرْسَلَنِي اِلَيْكِ اَسْاَلُكِ: هَلْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ؟ فَقَالَتْ: لَا، فَقُلْتُ: اِنَّ عَائِشَةَ تُحَدِّثُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ ؟ فَقَالَتْ: لَعَلَّهُ كَانَ يُقَبِّلُهَا، اِنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَتَمَالَكُ لَهَا حُبًّا

رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ روزے کی حالت میں بوسہ لیتے تھے۔ حضرت ابوقیس فرماتے ہیں کہ میں آپ کے پاس آیا' آپ نے فرمایا: کیا آپ آزاد ہیں یا غلام؟ میں نے عرض کی: غلام! آپ نے فرمایا: قریب ہو جاؤ! میں قریب ہوا' میں نے عرض کی: عبداللہ بن عمرو بن عاص نے مجھے آپ کی طرف بھیجا ہے' یہ پوچھنے کے لیے کہ کیا رسول اللہ ﷺ روزہ کی حالت میں بوسہ لیتے تھے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! میں نے عرض کی: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضور ﷺ روزہ کی حالت میں بوسہ لیتے تھے۔ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ہوسکتا ہے آپ بوسہ لیتے ہوں کیونکہ کوئی آپ سے زیادہ اپنے نفس پر قابو رکھنے والا نہ تھا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى

یہ حدیث عبداللہ بن عمرو' حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں موسیٰ اکیلے ہیں۔

3240 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ اَبِي حُمَيْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّهُ صَنَعَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابِهِ طَعَامًا، فَدَعَاهُمْ، فَلَمَّا دَخَلُوا وُضِعَ الطَّعَامُ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: اِنِّي صَائِمٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعَاكُمْ اَخُوكُمْ وَتَكَلَّفَ لَكُمْ ثُمَّ تَقُولُ: اِنِّي صَائِمٌ؟ اَفْطِرْ، ثُمَّ صُمْ يَوْمًا مَكَانَهُ اِنْ شِئْتَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اور آپ کے اصحاب کے لیے کھانا تیار کیا گیا' ان حضرات کو دعوت دی' جب داخل ہوئے تو کھانا رکھا گیا' قوم میں سے ایک آدمی نے کہا: میں روزہ کی حالت میں ہوں' حضور ﷺ نے فرمایا: تمہارے بھائی نے تمہاری دعوت کی ہے اور تمہارے لیے تکلف کیا ہے' تم کہتے ہو کہ میں روزہ کی حالت میں ہوں' تو روزہ توڑ دے' اس کی جگہ کسی اور دن روزہ رکھ' اگر تو چاہے۔

Marfat.com

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ حَمَّادُ بْنُ اَبِي حُمَيْدٍ وَهُوَ: مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي حُمَيْدٍ، اَهْلُ الْمَدِينَةِ يَقُولُونَ: حَمَّادُ بْنُ اَبِي حُمَيْدٍ

یہ حدیث ابوسعید سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں حماد بن ابی حمید اکیلے ہیں ان کا نام محمد بن ابی حمید ہے اہل مدینہ ان کو حماد بن ابی حمید کہتے ہیں۔

3241 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْبَيْرُوتِيُّ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ اَبِي كَرِيمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَالَ عَنِّي اَوْ سَرَّهُ اَنْ يَنْظُرَ اِلَيَّ، فَلْيَنْظُرْ اِلَى اَشْعَثَ، شَاحِبٍ، مُشَمِّرٍ، لَمْ يَضَعْ لَبِنَةً عَلَى لَبِنَةٍ، وَلَا قَصَبَةً عَلَى قَصَبَةٍ، رُفِعَ لَهُ عِلْمٌ فَشَمَّرَ اِلَيْهِ، الْيَوْمَ الْمِضْمَارُ، وَغَدًا السِّبَاقُ، وَالْغَايَةُ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مجھ سے مانگے یا جس کو میری طرف دیکھنا پسند ہو وہ اشعث کو دیکھے جس کا رنگ بدلا ہوا ہے وہ ارادہ کرنے والا اینٹ پر اینٹ نہیں رکھی اور نہ لکڑی پر لکڑی دھری ہے۔ اس کے لیے علم اُٹھایا جائے گا پس وہ اس کی طرف قصد کرے گا آج میدان تیار ہے کل دوڑ ہو گی اور انجام جنت ہے یا دوزخ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا سُلَيْمَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرٌو

یہ حدیث ہشام سے صرف سلیمان ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عمرو اکیلے ہیں۔

3242 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: اَخْبَرَنِي عَنْبَسَةُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ اَبَانَ بْنَ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ اِلَى الْمَدِينَةِ فِي سَرِيَّةٍ قِبَلَ نَجْدٍ، فَقَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ: فَاَتَوْنَا وَقَدْ فَتَحْنَا خَيْبَرَ قَبْلَ اَنْ نَقْسِمَ، وَاِنَّ حِطَامَ خُيُولِهِمُ اللِّيفُ، فَقَالَ اَبَانُ بْنُ سَعِيدٍ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اقْسِمْ لَنَا، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَا تَقْسِمْ لَهُمْ، فَقَالَ اَبَانُ: اَنْتَ يَا وَبْرُ تَحَدَّرَ

حضرت ابوسعید الخذری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ابان بن سعید بن العاص کو مدینہ کی طرف بھیجا ایک سریہ نجد کی جانب سے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم آئے ہم نے خیبر کو فتح کیا تقسیم کرنے سے پہلے جبکہ ہمارے گھوڑوں کی لگامیں کھجور کی چھال سے ہیں۔ حضرت ابان بن سعید نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمارے لیے تقسیم کریں میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ان کے لیے تقسیم نہ کریں ابان نے کہا: اے اونٹ کی بہت اون والے! تم پہاڑ کی چوٹی سے گرے ہو؟ مالِ غنیمت سے ان کے لیے کوئی شی نہیں

Marfat.com

مِنْ رَأْسِ الْجَبَلِ، فَلَمْ يَقْسِمْ لَهُمْ مِنَ الْغَنِيمَةِ شَيْئًا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيُّ

ہے۔

یہ حدیث زہری سے صرف محمد بن ولید الزبیدی روایت کرتے ہیں۔

3243 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ: حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بَعَّدَهُ اللَّهُ مِنَ النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا هِشَامٌ، تَفَرَّدَ بِهِ اللَّيْثُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ کی راہ میں ایک دن کا روزہ رکھتا ہے' اللہ عزوجل اس کو جہنم سے ستر سال کی مسافت جتنا دور کر دیتا ہے۔

یہ حدیث زید بن اسلم سے صرف ہشام روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

3244 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ مُوسَى بْنِ سَرْجِسَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَمُوتُ، وَعِنْدَهُ قَدَحٌ فِيهِ مَاءٌ، يُدْخِلُ يَدَهُ فِي الْقَدَحِ، ثُمَّ يَمْسَحُ وَجْهَهُ بِالْمَاءِ، ثُمَّ يَقُولُ: اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى كُرُبَاتِ الْمَوْتِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ إِلَّا مُوسَى، وَلَا عَنْ مُوسَى إِلَّا ابْنُ الْهَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اللَّيْثُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا جب آپ کا وصال مبارک ہو رہا تھا' آپ کے پاس پانی کا ایک پیالہ تھا' آپ اس پیالہ میں ہاتھ داخل کرتے اور اپنے چہرے پر پانی ملتے تھے' پھر عرض کرتے: اے اللہ! میری موت کی مشکل پر مدد فرما!

یہ حدیث قاسم بن محمد سے صرف موسیٰ اور موسیٰ سے صرف ابن ہاد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے

3243- أخرجه النسائي في الصيام جلد 4 صفحه 144 باب (ثواب من صام يوما في سبيل الله) . وابن ماجة في الصيام جلد 1 صفحه 548 رقم الحديث: 1718 . بلفظ: من صام يومًا في سبيل الله زحزح الله وجهه عن النار سبعين خريفًا .

3244- أخرجه الترمذي في الجنائز جلد 3 صفحه 299 رقم الحديث: 978' وابن ماجة في الجنائز جلد 1 صفحه 518 رقم الحديث: 1623' وأحمد في المسند جلد 6 صفحه 72 رقم الحديث: 24410 . ولفظهم: اللهم أعني على (غمرات) أو سكرات الموت .

Marfat.com

میں لیث اکیلے ہیں۔

3245 - وَبِهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ الْمُنْذِرِ، أَنَّهُ سَأَلَ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ: هَلْ رُخِّصَ لِلنِّسَاءِ أَنْ يُصَلِّينَ عَلَى الدَّوَابِّ؟ فَقَالَ: لَمْ يُرَخَّصْ لَهُنَّ فِي ذَلِكَ، فِي شِدَّةٍ وَلَا رَخَاءٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ النُّعْمَانِ إِلَّا يَحْيَى

حضرت نعمان بن المنذر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء بن رباح سے پوچھا: کیا عورتوں کیلئے رخصت ہے کہ وہ سواریوں پر نماز پڑھیں؟ حضرت عطاء نے فرمایا: ان کے لیے کوئی رخصت نہیں خوشحالی اور تنگی میں۔

یہ حدیث نعمان سے صرف یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

3246 - وَبِهِ نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ الْمُنْذِرِ، عَنْ مَكْحُولٍ قَالَ: كَانَ حُوَيْطِبُ بْنُ عَبْدِ الْعُزَّى مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فِي سَفَرٍ، فَجَعَلَ عَبْدُ اللَّهِ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ وَيُومِءُ بِرَأْسِهِ تِلْقَاءَ جِهَتِهِ الَّتِي يَسِيرُ إِلَيْهَا، فَقَالَ لَهُ حُوَيْطِبٌ: أَسَمِعْتَ هَذَا يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَضَحِكَ عَبْدُ اللَّهِ، فَقَالَ: نَعَمْ سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ حضرت حویطب بن عبدالعزیٰ حضرت عبداللہ بن عمر کے ساتھ ایک سفر میں تھے حضرت عبداللہ سواری پر نفل پڑھنے لگے اپنے سر کے ساتھ اشارہ کرے تھے اس طرف جس طرف آپ جا رہے تھے۔ حضرت حویطب نے آپ سے عرض کی: کیا آپ نے اس حوالہ سے حضور ﷺ سے سنا ہے؟ حضرت عبداللہ مسکرائے فرمایا: جی ہاں! میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔

3247 - وَبِهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ، أَنَّ أَبَاهُ، أَخْبَرَهُ أَنَّهُ: سَأَلَ مَكْحُولًا عَنْ صَلَاةِ الْخَوْفِ، فَقَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يُحَدِّثُ، أَنَّهُ صَلَّاهَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَكَبَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَفَّ وَرَاءَهُ طَائِفَةٌ مِنَّا، وَأَقْبَلَتْ

حضرت عبدالرحمٰن بن ثابت بن ثوبان رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ ان کے والد نے بتایا کہ انہوں نے حضرت مکحول سے نمازِ خوف کے متعلق پوچھا حضرت مکحول نے فرمایا: حضرت عبداللہ بیان کرتے تھے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی تو آپ ﷺ نے تکبیر کہی آپ کے پیچھے ہمارا ایک گروہ تھا ایک

3247- أخرجه البخاري في صلاة الخوف جلد2صفحه497 رقم الحديث: 942 من طريق شعيب عن الزهري عن سالم ومسلم في المسافرين جلد1صفحه574 من طريق معمر عن الزهري عن سالم .

Marfat.com

طَائِفَةٌ عَلَى الْعَدُوِّ، فَرَكَعَ بِهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَةً، وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، مِثْلَ نِصْفِ صَلَاةِ الصُّبْحِ، ثُمَّ انْصَرَفُوا، فَأَقْبَلُوا عَلَى الْعَدُوِّ، وَجَائَتِ الطَّائِفَةُ الْأُخْرَى، فَصَلَّوْا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَفَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ، ثُمَّ سَلَّمَ فَقَامَ كُلُّ رَجُلٍ مِنَ الطَّائِفَتَيْنِ، فَرَكَعَ لِنَفْسِهِ رَكْعَةً وَسَجْدَتَيْنِ

گروہ دشمن کے سامنے تھا' اس گروہ نے حضور ﷺ کے ساتھ ایک رکعت پڑھی صبح کی نماز کی طرح' پھر وہ گروہ چلا گیا' دشمن کے مقابلہ والا دوسرا گروہ آیا' انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے پہلے گروہ کی طرح ایک رکعت پڑھی' پھر آپ نے سلام پھیر دیا' دونوں گروہ میں سے ہر ایک آدمی نے ایک ایک رکعت خود پڑھی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَكْحُولٍ إِلَّا ابْنُ ثَوْبَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ

یہ حدیث مکحول سے صرف ثوبان ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن حمزہ اکیلے ہیں۔

3248 - وَبِهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، أَنَّ الزُّهْرِيَّ، حَدَّثَهُ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَفْوَانَ، عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عَاصِمٍ الْأَشْعَرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ

حضرت کعب بن عاصم اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سفر میں روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ إِلَّا يَحْيَى

یہ حدیث زبیدی سے صرف یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

3249 - وَبِهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ الْمُنْذِرِ، عَنْ مَكْحُولٍ قَالَ: قَالَ عَمْرُو بْنُ عَبَسَةَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ بَعُدَتْ مِنْهُ النَّارُ مَسِيرَةَ مِائَةِ عَامٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ کی راہ میں ایک دن کا روزہ رکھتا ہے' اللہ عزوجل اس کو جہنم سے ستر سال کی مسافت جتنا دور کر دیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ النُّعْمَانِ إِلَّا يَحْيَى

یہ حدیث نعمان سے صرف یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

3248- أخرجه البخاري في الصيام جلد 4 صفحه 146 (باب ما يكسره من الصيام في السفر) . وابن ماجة في الصيام جلد 1 صفحه 532 رقم الحديث: 1664' وأحمد في المسند جلد 5 صفحه 506 رقم الحديث: 23741' والطبراني في الكبير جلد 19 صفحه 171 رقم الحديث: 385 .

Marfat.com

3250 - وَبِهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِيهِ، وَكَانَ اَحَدَ النَّفَرِ الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَالَ: كَانَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ اَدَّانَ بِدَيْنٍ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى اَحَاطَ ذَلِكَ بِمَالِهِ، وَكَانَ مُعَاذٌ مِنْ صُلَحَاءِ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ مُعَاذٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَاللّٰهِ مَا جَعَلْتُ فِي نَفْسِي حِينَ اَسْلَمْتُ اَنْ اَبْخَلَ عَلَى الْإِسْلَامِ بِمَالٍ مَلَكْتُهُ، وَاِنِّي اَنْفَقْتُ مَالِي فِي اَمْرِ الْإِسْلَامِ، فَاَبْقَى ذَلِكَ عَلَيَّ دَيْنًا عَظِيمًا: فَادْعُ غُرَمَائِي، فَاسْتَرْفِقْهُمْ، فَاِنْ اَرْفَقُوا بِي فَسَبِيلُ ذَلِكَ، وَاِنْ اَبَوْا فَاخْلَعْنِي لَهُمْ مِنْ مَالِي قَالَ: فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُرَمَائَهُ، فَعَرَضَ عَلَيْهِمْ اَنْ يَرْفُقُوا بِهِ فَقَالُوا: نَحْنُ نُحِبُّ اَمْوَالَنَا، فَدَفَعَ اِلَيْهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَالَ مُعَاذٍ كُلَّهُ، ثُمَّ اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مُعَاذًا عَلَى بَعْضِ الْيَمَنِ لِيَجْبُرَهُ، فَاَصَابَ مُعَاذٌ مِنَ الْيَمَنِ مِنْ مَرَافِقِ الْإِمَارَةِ مَالًا، فَتُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمُعَاذٌ بِالْيَمَنِ، فَارْتَدَّ بَعْضُ اَهْلِ الْيَمَنِ، فَقَاتَلَهُمْ مُعَاذٌ وَاُمَرَاءُ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَّرَهُمْ عَلَى الْيَمَنِ حَتَّى دَخَلُوا فِي الْإِسْلَامِ، ثُمَّ قَدِمَ فِي خِلَافَةِ اَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ بِمَالٍ عَظِيمٍ، وَاَتَاهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ،

حضرت کعب بن مالک اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' جبکہ وہ اُن تین میں سے ایک ہیں جن کی توبہ اللہ نے قبول فرمائی۔ فرماتے ہیں: حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ کے زمانے میں اس قدر قرض لیا کہ اس نے آپ کے سارے مال کا احاطہ کر لیا جبکہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ صالح صحابی تھے' تو حضرت معاذ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! جب سے میں نے اسلام قبول کیا ہے تو میں نے اپنے دل میں یہ بات نہیں رکھی کہ جس مال کا میں مالک ہوا' اس کو اسلام پر خرچ کرنے میں بخل کروں گا' اب صورتِ حال یہ ہے کہ مجھ پر بہت زیادہ قرض چڑھ گیا ہے' میرے قرض خواہوں کو بلایئے اور انہیں فرمایئے کہ وہ مجھ پر نرمی کریں' اگر وہ انکار کریں تو میرا مال اُن کے سامنے حاضر کر دیجئے۔ راوی کا بیان ہے کہ رسول کریم ﷺ نے آپ کے قرض خواہوں کو بلایا۔ انہیں نرمی کرنے کو کہا تو انہوں نے کہا: ہم اپنے مالوں سے محبت کرنے والے ہیں۔ تو رسول کریم ﷺ نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کا سارا مال ان کے حوالے کر دیا' پھر حضور ﷺ نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو یمن کے کسی علاقہ میں مال پورا کرنے کے لیے بھیجا۔ یمن کے اس علاقہ کی امارت کے منافع سے آپ کو بہت مال ملا۔ تو رسول کریم ﷺ کا وصال ہو گیا جبکہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ یمن میں تھے۔ کچھ یمنی مرتد ہو گئے تو حضرت معاذ نے اُن سے جہاد کیا اور وہ امیر جن کو یمن پر رسول کریم ﷺ نے مقرر فرمایا تھا اُن کو یمن پر

Marfat.com

فَقَالَ: اِنَّكَ قَدِمْتَ بِمَالٍ عَظِيمٍ، وَاِنِّي اَرَى اَنْ تَأْتِيَ اَبَا بَكْرٍ، فَتَسْتَحِلَّ مِنْهُ، فَاِنْ اَحَلَّهُ لَكَ طَابَ لَكَ، وَاِلَّا دَفَعْتَهُ اِلَيْهِ، فَقَالَ مُعَاذٌ: لَقَدْ عَلِمْتَ يَا عُمَرُ، مَا بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا لِيَجْبُرَنِي حِينَ دَفَعَ مَالِي اِلَى غُرَمَائِي، وَمَا كُنْتُ لِاَدْفَعَ اِلَى اَبِي بَكْرٍ شَيْئًا مِمَّا جِئْتُ بِهِ اِلَّا اَنْ يَسْاَلَنِيهِ، فَاِنْ سَاَلَنِيهِ دَفَعْتُهُ اِلَيْهِ، وَاِنْ لَمْ يَاْخُذْ اَمْسَكْتُهُ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: اِنِّي لَمْ آلُكَ وَنَفْسِي اِلَّا خَيْرًا، ثُمَّ قَامَ عُمَرُ، فَانْصَرَفَ، فَلَمَّا وَلَّى دَعَاهُ، فَعَادَ، فَقَالَ: اِنِّي مُطِيعُكَ، وَلَوْلَا رُؤْيَا رَاَيْتُهَا لَمْ اُطِعْكَ، اِنِّي اَرَانِي فِي نَوْمِي غَرِقْتُ فِي حَوْمَةِ مَاءٍ، فَاَرَاكَ اَخَذْتَ بِيَدِي، فَاَنْجَيْتَنِي مِنْهَا، فَانْطَلِقْ بِنَا اِلَى اَبِي بَكْرٍ، فَانْطَلَقَا حَتَّى دَخَلَا عَلَيْهِ، فَذَكَرَ لَهُ مُعَاذٌ كَنَحْوٍ مِمَّا كَلَّمَ بِهِ عُمَرُ فِيمَا كَانَ مِنْ غُرَمَائِهِ، وَمَا اَرَادَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ جَبْرِهِ، ثُمَّ اَعْلَمَهُ بِمَا جَاءَ بِهِ مِنَ الْمَالِ، حَتَّى قَالَ: وَسَوْطِي هٰذَا مِمَّا جِئْتُ بِهِ، فَمَا رَاَيْتَ فَخُذْ، وَمَا رَاَيْتَ فَاَطِبْهُ، فَقَالَ لَهُ اَبُو بَكْرٍ: هُوَ لَكَ كُلُّهُ يَا مُعَاذُ، فَالْتَفَتَ عُمَرُ اِلَى مُعَاذٍ، فَقَالَ: يَا مُعَاذُ، هٰذَا حِينَ طَابَ لَكَ، فَكَانَ مُعَاذٌ مِنْ اَكْثَرِ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَالًا، وَكَانَ مُعَاذٌ اَوَّلَ رَجُلٍ اَصَابَ مَالًا مِنْ مَرَافِقِ الْاِمَارَةِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: فَمَضَتِ السُّنَّةُ فِي مُعَاذٍ بِاَنْ خَلَعَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَالِهِ، وَلَمْ يَاْمُرْ بِبَيْعِهِ، وَفِي

برقرار رکھا یہاں تک کہ وہ اسلام میں داخل ہو گئے‘ پھر آپ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت میں آئے بہت زیادہ مال لے کر۔ حضرت عمر نے ان کے پاس آ کر فرمایا: ماشاء اللہ! آپ تو بہت مال لائے ہیں‘ میرا خیال ہے کہ آپ حضرت ابوبکر کے پاس جا کر یہ مال پیش کر دیں۔ پس اگر انہوں نے اپنے ہاتھ سے آپ کو مال دیا تو وہ آپ کے لیے مبارک ہوگا ورنہ آپ مال اُن کے حوالے کر دیں۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ بولے: اے عمر! آپ کو معلوم ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے مال کی کمی دور کرنے کے لیے ہی تو بھیجا تھا‘ جب میرے قرض خواہوں نے میرا سارا مال لے لیا تھا جو مال میں لایا ہوں اُس میں سے حضرت ابوبکر صدیق کو اس وقت تک کچھ نہ دوں گا جس وقت تک وہ اس کا مطالبہ نہ کریں۔ پس اگر وہ مطالبہ کریں تو میں ان کی خدمت میں پیش کر دوں گا۔ اور اگر انہوں نے نہ لیا تو اپنے پاس رکھوں گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا: مجھے میری جان کی قسم! میں نے تجھے اچھا مشورہ دیا ہے۔ پھر حضرت عمر اُٹھے اور چل دیئے‘ جب آپ تھوڑی دور گئے تو حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے پیچھے سے بلایا‘ آپ لوٹ آئے تو حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں آپ کا حکم ماننے کو تیار ہوں اور اگر میں نے وہ خواب نہ دیکھے ہوتے جو میں نے دیکھے ہیں تو میں آپ کی پیروی نہ کرتا‘ میں نے خواب دیکھا ہے کہ میں پانی کے حوض میں ڈوب رہا ہوں اور آپ نے میرا ہاتھ پکڑ کر نکالا ہے۔ مجھے حضرت

Marfat.com

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا التَّمَامِ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ، وَعُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

ابوبکرصدیق رضی اللہ عنہ کی بارگاہ میں لے چلیں۔ پس وہ دونوں حضرات چلتے چلتے حضرت ابوبکرصدیق رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔ پس حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے اسی طرح کلام کیا جس طرح حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ کیا اور جو حضرت عمر نے قرض خواہوں کے حوالے سے فرمایا اور یہ کہ رسول کریم ﷺ کا ارادہ یہ نہ تھا کہ آپ وہی مال پورا کریں' پھر وہ جو مال لائے تھے سب سے آگاہ کیا۔ یہاں تک کہ کہا: یہ میرا ڈنڈا ہے' یہ بھی میں وہیں سے لایا ہوں جو آپ چاہیں لے لیں اور جو چاہیں عطا کر دیں۔ پس حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا: یہ سارے کا سارے آپ کا ہے۔ ان کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا: اب تیرے لیے اچھا ہے۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ اکثر صحابہ سے زیادہ مال والے تھے' حضرت معاذ وہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے امارت کے منافع سے مال حاصل کیا۔ حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں: حضرت معاذ کے بعد میں یہ طریقہ جاری ہوا کہ رسول کریم ﷺ نے ان کے مال سے قرض خواہوں کو مال دے دیا اور اسے بیچنے کا حکم نہ دیا اور اللہ کے رسول کی زندگی میں بہترین نمونہ ہے۔ یہ پوری حدیث امام زہری سے صرف یزید بن ابی حبیب نے اور عمارہ بن غزیہ نے روایت کی ہے' ابن لہیعہ منفرد ہیں۔

3251 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، اَنَّ اَزْهَرَ بْنَ

حضرت ابوکبشہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے' آپ کے پاس سے

3251- اخرجه ايضًا احمد جلد 4صفحه 231' وقال الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد 4صفحه 295: ورجال احمد ثقات .

Marfat.com

سَعِيدٍ، حَدَّثَهُ، عَنْ اَبِي كَبْشَةَ، صَاحِبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ جَالِسٌ اِذْ مَرَّتْ بِهِ امْرَاَةٌ فَقَامَ اِلَى اَهْلِهِ، فَخَرَجَ اِلَيْنَا وَرَاْسُهُ يَقْطُرُ مَاءً، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَاَنَّهُ قَدْ كَانَ شَيْءٌ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، مَرَّتْ بِي فُلَانَةُ، فَوَقَعَ فِي نَفْسِي شَهْوَةُ النِّسَاءِ، فَقُمْتُ اِلَى بَعْضِ اَهْلِي، وَكَذٰلِكَ فَافْعَلُوا، فَاِنَّهُ مِنْ اَمَاثِلِ اَعْمَالِكُمْ اِتْيَانُ الْحَلَالِ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي كَبْشَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ

ایک عورت گزری' آپ اپنے گھر گئے پھر ہماری طرف واپس آئے تو آپ کے سرانور سے پانی کے قطرے گر رہے تھے' ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! لگتا ہے کوئی شی تھی؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! میرے پاس سے فلانی گزری' میرے دل میں عورتوں کی محبت پیدا ہوئی' میں اپنی کسی بیوی کے پاس گیا' تم بھی ایسے ہی کیا کرو کیونکہ تمہارے اعمال عمدہ ہو جائیں گے حلال کام کرنے سے۔

یہ حدیث ابوکبشہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں معاویہ بن صالح اکیلے ہیں۔

3252 - وَبِهِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ اَبِي حَلْبَسٍ يَزِيدَ بْنِ مَيْسَرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ اُمَّ الدَّرْدَاءِ تَقُولُ: سَمِعْتُ اَبَا الدَّرْدَاءِ يَقُولُ: سَمِعْتُ اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَا سَمِعْتُهُ يُكَنِّيهِ قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا، يَقُولُ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ: يَا عِيسَى، اِنِّي بَاعِثٌ مِنْ بَعْدِكَ اُمَّةً، اِنْ اَصَابَهُمْ مَا يُحِبُّونَ حَمِدُوا وَشَكَرُوا، وَاِنْ اَصَابَهُمْ مَا يَكْرَهُونَ احْتَسَبُوا وَصَبَرُوا، وَلَا حِلْمَ وَلَا عِلْمَ قَالَ: يَا رَبِّ، كَيْفَ يَكُونُ هَذَا وَلَا عِلْمَ وَلَا حِلْمَ؟ قَالَ: اُعْطِيهِمْ مِنْ حِلْمِي وَعِلْمِي

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابوالقاسم کا نام سنا' میں نے یہ کنیت اس سے پہلے اور اس کے بعد نہیں سنی ہے' فرمایا: اللہ عزوجل نے فرمایا کہ اے عیسیٰ! میں آپ کے بعد ایک اُمت بھیجنے والا ہوں' اگر ان کو ملے گا جو وہ پسند کریں گے' وہ الحمد للہ کہیں گے اور شکریہ ادا کریں گے' وہ ملے جو وہ ناپسند کرتے ہوں گے' وہ ثواب حاصل کریں گے اور صبر کریں گے' اس کے پاس بردباری اور علم نہیں ہوگا۔ حضرت عیسیٰ نے عرض کی: اے رب! یہ کیسے ہوگا' ان کے پاس علم اور بردباری نہیں ہو گی؟ اللہ عزوجل نے فرمایا: ان کو میرے علم اور میری بردباری سے حصہ دیا گیا ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ مَيْسَرَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ

یہ حدیث اُم درداء سے یزید روایت کرتے ہیں اور یزید سے صرف معاویہ بن صالح ہی روایت کرتے ہیں۔

3252- اخرجه ايضًا احمد جلد 6 صفحه 450 . والبزار' وعزاه الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 70 الى الكبير ايضًا وقال: ورجال احمد رجال الصحيح غير الحسن بن سوار' وابي حلبس يزيد بن ميسرة' وهما ثقتان .

Marfat.com

3253 - وَبِهِ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَلَيْكُمْ بِقِيَامِ اللَّيْلِ، فَإِنَّهُ دَأْبُ الصَّالِحِينَ قَبْلَكُمْ، وَهُوَ قُرْبَةٌ إِلَى رَبِّكُمْ، وَمَكْفَرَةٌ لِلسَّيِّئَاتِ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم پر رات کا قیام لازم ہے کیونکہ یہ طریقہ تم سے پہلے نیک لوگوں کا ہے یہ رب کا قرب حاصل کرنے کا ذریعہ ہے اور گناہوں کا کفارہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ إِلَّا أَبُو إِدْرِيسَ، وَلَا عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ إِلَّا رَبِيعَةُ، تَفَرَّدَ

یہ حدیث ابوامامہ سے صرف ابوادریس اور ابو ادریس سے صرف ربیعہ ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں معاویہ بن صالح اکیلے ہیں۔

3254 - بِهِ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ وَبِهِ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اتَّقُوا فِرَاسَةَ الْمُؤْمِنِ، فَإِنَّهُ يَنْظُرُ بِنُورِ اللَّهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مؤمن کی فراست سے ڈرو کیونکہ وہ اللہ کے نور سے دیکھ لیتا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعَاوِيَةُ

یہ حدیث ابوامامہ حضور ﷺ سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے والے معاویہ اکیلے ہیں۔

3255 - وَبِهِ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ هَانِئٍ، عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ السُّلَمِيِّ قَالَ: بِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَكْرًا، فَجِئْتُ

حضرت عرباض بن ساریہ السلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ سے ایک اونٹ لیا میں آپ کے پاس اس کے پیسے لینے کے لیے آیا

3253- أخرجه أيضًا الكبير جلد8صفحه109 رقم الحديث: 7466 . وقال الهيثمي في المجمع جلد2صفحه254 وفيه: عبد الله بن صالح كاتب الليث قال عبد الملك بن شعيب بن الليث: ثقة مأمون وضعفه جماعة من الأئمة .

3254- أخرجه الطبراني في الكبير جلد8صفحه102 رقم الحديث: 7497 . وقال الحافظ الهيثمي: اسناده حسن . انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه271 .

3255- أخرجه ابن ماجة في التجارات جلد 2صفحه767 رقم الحديث: 228 . وأحمد في المسند جلد4صفحه157 رقم الحديث: 17154 . والبيهقي في الكبرى جلد5صفحه575 رقم الحديث: 10941 .

Marfat.com

اَتَقَاضَاهُ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اقْضِنِي ثَمَنَ بَكْرِي، فَقَضَاهُ بَعِيرًا مُسِنًّا، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَذَا اَفْضَلُ مِنْ بَكْرِي، فَقَالَ: هُوَ خَيْرٌ لَكَ، اِنَّ خَيْرَ الْقَوْمِ خَيْرُهُمْ قَضَاءً

میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے میرے اونٹ کے پیسے دے دیں! آپ نے اس سے زیادہ عمر والا اونٹ دیا' عرض کی: یارسول اللہ! یہ تو میرے اونٹ سے بڑا ہے' آپ نے فرمایا: تیرے لیے بہتر ہے' لوگوں میں بہتر وہ ہے جو قرض اچھی طرح ادا کرے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْعِرْبَاضِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث عرباض سے اسی سند سے روایت ہے۔

3256 - وَبِهِ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ قَالَ: حَدَّثَنِي الْعَلَاءُ بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُنَفِّلُ فِي الْغَزْوِ الرُّبُعَ بَعْدَ الْخُمُسِ، وَيُنَفِّلُ اِذَا قَفَلَ الثُّلُثَ بَعْدَ الْخُمُسِ

حضرت حبیب بن مسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جہاد کے مالِ غنیمت کا چوتھا حصہ لیتے تھے خمس لینے کے بعد اور جب واپس آتے تو مالِ غنیمت سے تہائی حصہ لیتے خمس لینے کے بعد۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَلَاءِ اِلَّا مُعَاوِيَةُ

یہ حدیث علاء سے صرف معاویہ ہی روایت کرتے ہیں۔

3257 - وَبِهِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ قَالَ: كُنَّا نَرْقِي فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَيْفَ نَرْقِي فِي ذَلِكَ؟ فَقَالَ: اعْرِضُوا عَلَيَّ رُقَاكُمْ قَالَ: لَا بَاْسَ بِالرُّقَى مَا لَمْ يَكُنْ شِرْكٌ

حضرت عوف بن مالک الاشجعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم جاہلیت میں دَم کرتے تھے' ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم کیسے دَم کریں؟ آپ نے فرمایا: جو تم پڑھتے ہو دَم میں وہ مجھ کو سناؤ! آپ نے فرمایا: دَم کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے بشرطیکہ شرکیہ کلمات نہ ہوں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَوْفٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعَاوِيَةُ

یہ حدیث عوف سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں معاویہ اکیلے ہیں۔

3256- اخرجه ابو داؤد في الجهاد جلد3صفحه80 رقم الحديث: 2749 . وأحمد في المسند جلد4صفحه198 رقم الحديث: 17477 .

3257- اخرجه مسلم في السلام جلد4صفحه1727' وابو داؤد في الطب جلد4صفحه10 رقم الحديث: 3886' والطبراني في الكبير جلد18صفحه49 رقم الحديث: 88 .

Marfat.com

3258 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ سِنُونَ خَدَّاعَةٌ، يُتَّهَمُ فِيهَا الْاَمِينُ، وَيُؤْتَمَنُ الْمُتَّهَمُ، وَيَنْطِقُ فِيهَا الرُّوَيْبِضَةُ . قَالُوا: وَمَا الرُّوَيْبِضَةُ؟ قَالَ: السَّفِيهُ يَنْطِقُ فِي اَمْرِ الْعَامَّةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت سے پہلے سخت دھوکہ باز لوگ ہوں گے اس میں امین کو خائن اور خائن کو امین سمجھا جائے گا اور اس میں رویبضہ چلے گی۔ صحابہ نے عرض کی: رویبضہ کیا ہے؟ فرمایا: بے وقوف آدمی گفتگو کرے گا امر عامہ میں۔

3259 - وَبِهِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَنَى لِلّٰهِ مَسْجِدًا، بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے مسجد بنائی اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا۔

یہ حدیث حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے ان سے روایت کرنے والے ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

3260 - وَبِهِ عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَخِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْلَا حِدْثَانُ قَوْمِكِ بِالْكُفْرِ لَهَدَمْتُ الْكَعْبَةَ، وَجَعَلْتُ لَهَا بَابَيْنِ، وَاَدْخَلْتُ فِيهَا شَيْئًا تَرَكَتْهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر تیری قوم کا زمانہ کفر کے قریب نہ ہوتا تو کعبہ کو شہید کر کے اس کے دو دروازے بنائے جاتے اس کو داخل کرتا جس کو قریش نے چھوڑا تھا وہ اس کو شامل کرنے سے عاجز آ گئے تھے (وہ حطیم کعبہ ہے)۔

3258- اخرجه ايضًا احمد جلد 3 صفحه 220 وابو يعلى . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحه 287: في اسناده الطبراني ابن لهيعة وهو لين .

3259- اخرجه ابن ماجة في المساجد جلد 1 صفحه 243 رقم الحديث: 737 في الزوائد: اسناد حديث علي ضعيف . والوليد بن مسلم مدلس وقد رواه بالعنعنة . وشيخه ابن لهيعة ضعيف .

3260- اخرجه البخاري في البخاري في الحج جلد 3 صفحه 514 رقم الحديث: 1586 من طريق يزيد بن رومان عن عروة . ومسلم في الحج جلد 2 صفحه 971 عن طريق الحارث بن عبد الله بن ابي ربيعة .

Marfat.com

قُرَيْش، عَجَزُوا عَنْهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَخِيهِ اِلَّا اَبُو الْاَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث قاسم اپنے بھائی سے روایت کرتے ہیں وہ صرف ابواسود سے روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

3261 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نا مَهْدِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ مَرْزُوقِ بْنِ اَبِي الْهُذَيْلِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، اَنَّهُ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ هَجَرَ نِسَائَهُ، فَاِذَا هُوَ عَلَى سَرِيرِ رُمَالٍ، يَعْنِي: مَرْمُولٍ، فَنَظَرْتُ، فَلَمْ اَرَ فِي الْبَيْتِ شَيْئًا يَرُدُّ الْبَصَرَ اِلَّا اُهُبَ عِجْلٍ، قَدْ سَطَعَ رِيحُهَا، فَقُلْتُ: اَنْتَ رَسُولُ اللّٰهِ وَخِيرَتُهُ، وَهَذَا كِسْرَى وَقَيْصَرُ فِي الدِّيبَاجِ وَالْحَرِيرِ؟ فَقَالَ: اَوَفِي نَفْسِكَ اَنْتَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ؟ اُولَئِكَ قَوْمٌ لَهُمْ حِسَابُهُمْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں حضور ﷺ کے پاس داخل ہوا' جس وقت آپ نے اپنی ازواج کو چھوڑا تھا' آپ چارپائی پر آرام کر رہے تھے میں نے گھر میں نظر دوڑائی' میری نگاہ نے کوئی شے نہیں دیکھی مگر بچھڑے کی بو پھیل رہی تھی۔ میں نے عرض کی: آپ اللہ کے رسول ہیں' اور اُس کے منتخب ہیں کہ یہ کسریٰ وقیصر کے لوگ ریشم اور دیباج پہنتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اے ابن خطاب! کیا تم اپنے دل میں یہ بات نہیں پاتے ہو کہ ان سے اس کا حساب لیا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَرْزُوقٍ اِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث مرزوق سے صرف ولید بن مسلم ہی روایت کرتے ہیں۔

3262 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو فرض نماز پڑھنے کے لیے باوضو ہو کر چلا' اس کے لیے احرام باندھ کر حج کرنے والے کی

3261- اصله عند البخاری ومسلم من حديث طويل من طريق: عبد الله بن عبد الله بن ابی ثور . اخرجه البخاری فی المظالم جلد5صفحه137 رقم الحديث:2468' ومسلم فی الطلاق جلد2صفحه1111 .

3262- اخرجه ابو داؤد فی الصلاة جلد1صفحه150 رقم الحديث:558 بلفظ: من خرج من بيته متطهرًا...... . وأحمد فی المسند جلد5صفحه316 رقم الحديث:22367 . والطبرانی فی الكبير جلد8صفحه176 رقم الحديث: 7734-7735 .

Marfat.com

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَشَى اِلَى صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ وَهُوَ مُتَطَهِّرٌ فَاَجْرُهُ كَاَجْرِ الْحَاجِّ الْمُحْرِمِ، وَمَنْ مَشَى اِلَى تَسْبِيحِ الضُّحَى فَاَجْرُهُ كَاَجْرِ الْمُعْتَمِرِ، وَصَلَاةٌ عَلَى اِثْرِ صَلَاةٍ لَا لَغْوَ بَيْنَهُمَا كِتَابٌ فِي عِلِّيِّينَ

مثل ثواب ہے' جو چاشت کی نماز پڑھنے کے لیے چلا تو اس کے لیے عمرہ کرنے والے کی طرح ثواب ہے' ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا پڑھنا بشرطیکہ لغو بات کوئی نہ ہو' اس کے لیے علیین میں ثواب لکھا جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ بِهَذَا التَّمَامِ اِلَّا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ

یہ حدیث یحییٰ بن حارث سے اس تمام سند سے صرف ہشیم بن حمید ہی روایت کرتے ہیں۔

3263 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ اِشْكِيبَ الصَّفَّارُ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ نَامَ مِنْكُمْ وَقَدْ اَصَابَ مِنَ الْغَمْرِ شَيْئًا قَبْلَ اَنْ يَغْسِلَ يَدَهُ، فَاَصَابَهُ شَيْءٌ، فَلَا يَلُومَنَّ اِلَّا نَفْسَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو تم میں سے سو کر اُٹھے' اس کے ہاتھوں کو کوئی شی لگی اس نے ہاتھ کو دھویا نہیں' اس کو کسی شے نے نقصان دیا تو وہ ملامت صرف اپنے آپ ہی کو کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا لَيْثٌ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدٌ

یہ حدیث محمد بن عمرو سے صرف لیث ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد اکیلے ہیں۔

3264 - وَبِهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ سَمِيعٍ عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: بِئْسَ الطَّعَامُ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ يُدْعَا اِلَيْهَا الْاَغْنِيَاءُ، وَيُتْرَكُ الْفُقَرَاءُ، وَمَنْ دُعِيَ اِلَى وَلِيمَةٍ فَلَمْ يُجِبْ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ وَرَسُولَهُ مَا اَنَا قُلْتُهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ولیمہ کا بُرا کھانا وہ ہے جس میں مال داروں کو بلایا جائے اور محتاج لوگوں کو چھوڑا جائے' جس کو ولیمہ کی دعوت دی گئی اس نے قبول نہ کی تو اس نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی' میں یہ خود نہیں کہہ رہا ہوں بلکہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔

3264- اخرجه البخاری فی النكاح جلد 9 صفحه 152 رقم الحديث: 5177 من طريق ابن شهاب' عن الأعرج' عن أبی هريرة رضی الله عنه أنه كان يقول شر الطعام طعام الوليمة'...... ' ومن ترك الدعوة فقد...... . ومسلم فی النكاح جلد 2 صفحه 1054 . ولفظه نحوه . ولم يذكرا ما أنا قلته .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ.

یہ حدیث اسماعیل سے صرف محمد بن فضیل ہی روایت کرتے ہیں۔

3265 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالَ: نا أَبُو عِصَامٍ رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا فَعَلَتْ فُلَانَةُ؟، لِيَتِيمَةٍ كَانَتْ عِنْدَهَا، فَقُلْتُ: أَهْدَيْنَاهَا إِلَى زَوْجِهَا قَالَ: فَهَلْ بَعَثْتُمْ مَعَهَا بِجَارِيَةٍ تَضْرِبُ بِالدُّفِّ، وَتُغَنِّي؟ قَالَتْ: تَقُولُ مَاذَا؟ قَالَ: تَقُولُ: (البحر الرجز)

أَتَيْنَاكُمْ، أَتَيْنَاكُمْ... فَحَيُّونَا، نُحَيِّيكُمْ
لَوْلَا الذَّهَبُ الْأَحْمَرُ... مَا حَلَّتْ بِوَادِيكُمْ
وَلَوْلَا الْحَبَّةُ السَّمْرَاءُ... مَا سَمِنَتْ عَذَارِيكُمْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: فلانی نے کیا کیا؟ جو ایک یتیم لڑکی حضرت عائشہ کے پاس تھی' میں نے عرض کی: اس کو اس کے شوہر کے سپرد کر دیا ہے' آپ نے فرمایا: کیا تم نے اس کے ساتھ لونڈی بھیجی ہے؟ دف بجاتی اور اشعار پڑھتی؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: وہ کیا پڑھتی؟ آپ نے فرمایا: وہ پڑھتی:

ہم تمہارے پاس آئے ہیں' ہم تمہارے پاس آئے ہیں' پس تم ہمیں سلام کرو' ہم تمہیں سلام کرتے ہیں' اگر سرخ سونا نہ ہوتا تو تمہاری وادیوں میں کوئی نہ اُترتا' اور اگر گندم نہ ہوتی تو تمہاری کنواری عورتیں کبھی موٹی نہ ہوتیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا شَرِيكٌ، وَلَا عَنْ شَرِيكٍ إِلَّا رَوَّادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے صرف شریک اور شریک سے صرف روّاد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن السری اکیلے ہیں۔

3266 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ الْغَنِيِّ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الصَّنْعَانِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ هُنَّ عَلَيَّ فَرِيضَةٌ وَهُوَ لَكُمْ سُنَّةٌ: الْوِتْرُ، وَالسِّوَاكُ، وَقِيَامُ اللَّيْلِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں مجھ پر فرض تھیں' تمہارے لیے سنت ہیں: وتر' مسواک' رات کا قیام یعنی تہجد۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا مُوسَى،

یہ حدیث ہشام سے صرف موسیٰ ہی روایت کرتے

Marfat.com

تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْغِنِيّ بْنُ سَعِيدٍ

ہیں' اس کو روایت کرنے والے عبدالغنی بن سعید اکیلے ہیں۔

3267 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ اِشْكِيبَ الصَّفَّارُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ بَيَانِ بْنِ بِشْرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّا نَتَصَيَّدُ بِهٰذِهِ الْكِلَابِ، فَقَالَ: اِذَا اَرْسَلْتَ كَلْبَكَ الْمُعَلَّمَ، وَذَكَرْتَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ، فَلَكَ مَا اَمْسَكَ عَلَيْهِ، وَاِنْ قَتَلَ، اِلَّا اَنْ يَاْكُلَ، فَاِنْ اَكَلَ فَلَا تَاْكُلْ، فَاِنِّي اَخَافُ اَنْ يَكُونَ اِنَّمَا اَمْسَكَهُ عَلَى نَفْسِهِ، وَاِنْ خَالَطَتْهَا كِلَابٌ مِنْ غَيْرِهَا فَلَا تَاْكُلْ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم کتوں سے شکار کرتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: جب تُو سکھایا ہوا کتا چھوڑے اور اللہ کا نام لے کر چھوڑے تو جو وہ پکڑے وہ تیرا ہے' اگر مار دے پھر بھی کھالو' اگر کھائے تو نہ کھا' میں خوف کرتا ہوں کہ اس نے اپنی ذات کے لیے روکا ہے' اگر اس کے ساتھ دوسرے کتے بھی شریک ہو جائیں تو اس کو نہ کھا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَيَانٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ

یہ حدیث بیان سے صرف محمد بن فضیل ہی روایت کرتے ہیں۔

3268 - وَبِهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ طَعَامِ بُرٍّ حَتّٰى قُبِضَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آلِ محمد ﷺ نے وصال مبارک تک پیٹ بھر کر گندم کی روٹی نہیں کھائی۔

3269 - وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: لَقَدْ رَاَيْتُ سَبْعِينَ مِنْ اَصْحَابِ الصُّفَّةِ، مَا مِنْهُمْ رَجُلٌ عَلَيْهِ كِسَاءٌ، اِمَّا بُرْدَةٌ، وَاِمَّا رِدَاءٌ، قَدْ رَبَطُوهَا فِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ستر اصحاب صفہ کو دیکھا' ان میں سے کسی کے پاس چادر نہیں تھی سوائے ایک چھوٹی چادر کے' جس کو وہ اپنی

3267- أخرجه البخاري في الذبائح جلد9صفحه524 رقم الحديث: 5483' ومسلم في الصيد والذبائح جلد3 صفحه1529 .

3268- أخرجه البخاري في الأطعمة جلد9صفحه427 رقم الحديث: 5374 ولم يذكر لفظ بر عند البخاري ومسلم: الزهد جلد4صفحه2284' والترمذي في الزهد جلد4صفحه579 رقم الحديث: 2358 .

3269- أخرجه البخاري في الصلاة جلد1صفحه638 رقم الحديث: 442 .

Marfat.com

اَعْنَاقِهِمْ، فَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ نِصْفَ السَّاقِ، وَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ الْكَعْبَيْنِ، فَيَجْمَعُهُ بِيَدِهِ كَرَاهِيَةَ اَنْ تَبْدُوَ عَوْرَتُهُ

گردن سے باندھتے اور وہ نصف پنڈلی تک پہنچتی تھی' و، ٹخنوں تک نہیں پہنچتی تھی' وہ اپنے ہاتھ سے اس کو اکٹھا کرتے ہیں اس ڈر سے کہ ان کی شرمگاہ ننگی نہ ہو۔

3270 - وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مَا بَيْنَ مَنْكِبَي الْكَافِرِ فِي النَّارِ مَسِيرَةُ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ لِلرَّاكِبِ الْمُسْرِعِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کافر کے دونوں کندھوں کے درمیان اتنی آگ ہوگی کہ ایک سوار تین دن تک تیز چلتا رہے تو وہ ختم نہ ہو۔

3271 - وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: اَصَابَنِي جَهْدٌ شَدِيدٌ، فَاَتَيْتُ عُمَرَ، فَاسْتَفْتَحْتُهُ آيَةً مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ، فَدَخَلَ دَارَهُ، ثُمَّ فَتَحَهَا عَلَيَّ، فَذَهَبْتُ غَيْرَ بَعِيدٍ، فَخَرَرْتُ لِوَجْهِي مِنَ الْجَهْدِ، فَاِذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ عَلَى رَاْسِي، فَقَالَ: اَبُو هُرَيْرَةَ قُلْتُ: لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَسَعْدَيْكَ، فَاَخْبَرْتُهُ مَا اَنَا فِيهِ، فَعَرَفَ الَّذِي بِي فَانْطَلَقَ اِلَى رَحْلِهِ، فَاَمَرَ لِي بِعُسٍّ مِنْ لَبَنٍ، فَشَرِبْتُ مِنْهُ، فَقَالَ: عُدْ، يَا اَبَا هُرَيْرَةَ، فَعُدْتُ، فَشَرِبْتُ حَتَّى اسْتَوَى ظَهْرِي وَصَارَ كَالْقِدْحِ، فَلَقِيتُ عُمَرَ، فَذَكَرْتُ الَّذِي كَانَ مِنْ اَمْرِي، وَقُلْتُ لَهُ: تَوَلَّى اللّٰهُ ذٰلِكَ مَنْ كَانَ اَحَقَّ بِهِ مِنْكُمْ، وَلَقَدِ اسْتَقْرَاْتُكَ الْآيَةَ وَاَنَا اَقْرَاُ لَهَا مِنْكَ، فَقَالَ عُمَرُ: وَاللّٰهِ لَوَدِدْتُ اَنِّي كُنْتُ اَدْخَلْتُكَ اَحَبَّ اِلَيَّ مِنْ حُمُرِ النَّعَمِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے سخت بھوک لگی' میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' آپ سے قرآن پاک کی ایک آیت کا مفہوم پوچھا' آپ نے بتایا اور اپنے گھر داخل ہو گئے' پھر میں واپس آیا' ابھی دور نہیں گیا تھا کہ میں بھوک کی وجہ سے چہرے کے بل گر پڑھا' دیکھا تو رسول اللہ ﷺ میرے سر پر کھڑے تھے۔ فرمایا: ابوہریرہ ہو؟ میں نے عرض کی: لبیک وسعدیک یارسول اللہ! میں نے بتایا کہ میں ہی ہوں' آپ نے میرے چہرے سے معلوم کرلیا کہ میں بھوکا ہوں' مجھے لے کر اپنے گھر چلے' مجھے آپ نے دودھ کا پیالہ دیا' میں نے اس کو پیا۔ فرمایا: ابوہریرہ اور پیو! میں نے دوبارہ پیا' میں نے اتنا پیا کہ میری کمر سیدھی ہوگئی' پیالہ کی طرح ہوگئی' پھر میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ملا اور اس معاملہ کا ذکر کیا' میں نے عرض کی: اللہ نے اس کا ولی اُس ہستی کو مقرر فرمایا جو آپ سے زیادہ حقدار تھی۔ میں نے آپ سے

3270- اخرجه البخاری فی الرقاق جلد 11 صفحه 423 رقم الحديث: 6551' ومسلم فی الجنة وصفة نعيمها جلد 4 صفحه 2189 رقم الحديث: 2852 .

3271- أخرجه البخاری فی الأطعمة جلد 9 صفحه 427 رقم الحديث: 5375 .

Marfat.com

ایک آیت پڑھنے کی درخواست کی حالانکہ میں بھی اس کو زیادہ پڑھنے والا تھا' حضرت عمر نے فرمایا: اللہ کی قسم! اگر بتا سکتا تو میں آپ کو اپنے گھر داخل کر کے کھانا کھلاتا تو مجھے سرخ اونٹ (صدقہ) کرنے سے زیادہ محبوب تھا۔

3272 - وَعَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُضِيفَهُ، فَلَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ مَا يُضَيِّفُهُ، فَقَالَ: اَلا رَجُلٌ يُضِيفُ هٰذَا، رَحِمَهُ اللّٰهُ؟ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ، فَانْطَلَقَ بِهِ اِلَى رَحْلِهِ، فَقَالَ لِامْرَاَتِهِ: اَكْرِمِي ضَيْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: وَاللّٰهِ مَا عِنْدَنَا اِلَّا قُوتُ الصِّبْيَةِ، فَقَالَ لَهَا: نَوِّمِي الصِّبْيَةَ، وَاَصْبِحِي السِّرَاجَ، وَقَرِّبِيهِ اِلَى ضَيْفِ رَسُولِ اللّٰهِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَرِيهِ كَاَنَّا نَطْعَمُ مَعَهُ، وَاَطْفِئِي السِّرَاجَ، واتْرُكِيهِ لِضَيْفِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَفَعَلَتْ قَالَ: وَاَتَى اَبُو طَلْحَةَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْغَدِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ عَجِبَ اللّٰهُ، اَوْ ضَحِكَ مِنْ فُلَانٍ وَفُلَانَةَ يَعْنِي: اَبَا طَلْحَةَ وَامْرَاَتَهُ، وَاَنْزَلَ فِيهِمْ هٰذِهِ الْاٰيَةَ: (وَيُؤْثِرُونَ عَلَى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ) (الحشر: 9)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا تاکہ آپ اس کی مہمان نوازی کریں (بظاہراً) آپ کے پاس کچھ نہیں تھا' آپ نے فرمایا: کیا کوئی آدمی اس کی مہمان نوازی کرے گا تو اللہ اس پر رحم کرے گا؟ انصار کا ایک آدمی آیا' وہ اس کو اپنے گھر لے گیا' اس نے اپنی بیوی سے کہا: رسول اللہ ﷺ کے مہمان کی عزت کرنا۔ بیوی نے کہا: اللہ کی قسم! صرف بچوں کا کھانا ہے' اس نے کہا: تُو بچوں کو سلا دے اور چراغ جلا دے اور کھانا مہمان کے قریب کر دینا' وہ خیال کرے گا کہ اس کے ساتھ ہم بھی کھا رہے ہیں' تم چراغ بجھا دینا اور رسول اللہ ﷺ کے مہمان کے لیے چھوڑ دینا' بیوی نے ایسے ہی کیا۔ ابوطلحہ صبح حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے پسند کیا' یا فرمایا: اللہ فلاں فلاں کے کام کو دیکھ کر خوش ہوا ہے۔ یعنی ابوطلحہ اور اس کی بیوی سے۔ یہ آیت اتری: ''وہ اپنے اوپر دوسرے کو ترجیح دیتے اگرچہ وہ خود ضرورت مند ہوتے ہیں''۔

لَمْ يَرْوِ هٰذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ

یہ حدیث فضیل بن غزوان سے صرف محمد بن فضیل ہی روایت کرتے ہیں۔

3272- اخرجه البخاری فی التفسير جلد8صفحه500 رقم الحديث: 4889' ومسلم فی الأشربة جلد3صفحه1624 .

Marfat.com

3273 - وَبِهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَوَّلُ زُمْرَةٍ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ مِنْ اُمَّتِي عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، وَالَّذِينَ يَلُونَهُمْ عَلَى ضَوْءِ اَشَدِّ كَوْكَبٍ فِي السَّمَاءِ اِضَائَةً، لَا يَبُولُونَ، وَلَا يَتَغَوَّطُونَ، وَلَا يَتْفِلُونَ، وَلَا يَمْتَخِطُونَ، اَمْشَاطُهُمُ الذَّهَبُ، وَرَشْحُهُمُ الْمِسْكُ، وَمَجَامِرُهُمُ الْاَلُوَّةُ، وَاَزْوَاجُهُمُ الْحُورُ الْعِينُ، اَخْلَاقُهُمْ عَلَى خُلُقِ رَجُلٍ وَاحِدٍ عَلَى صُورَةِ اَبِيهِمْ آدَمَ سِتِّينَ ذِرَاعًا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَارَةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت سے پہلا گروہ جو جنت میں داخل ہوگا' ان کی صورتیں چودھویں رات کے چاند کی طرح ہوں گے' جو اس کے بعد ہوں گے ان کے چہروں کی سفیدی آسمان کے ستاروں سے زیادہ ہوگی' وہ نہ پیشاب نہ پاخانہ نہ ناک صاف کرتے اور نہ تھوک کریں گے' ان کے کنگھے سونے کے ہوں گے' ان کا پسینا مشک کی خوشبو کی طرح ہوگا' ان کی انگیٹھیوں میں خوشبو ہوگی' ان کی بیویاں حور العین ہوں گی' ان کے اخلاق ایک جیسے ہوں گے' وہ اپنے باپ آدم کی صورت پر ہوں گے ساٹھ ہاتھ۔

یہ حدیث عمارہ سے صرف محمد بن فضیل ہی روایت کرتے ہیں۔

3274 - وَبِهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ قَالَ: نَا اَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا مَثَلِي وَمَثَلُ الْاَنْبِيَاءِ كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنَى دَارًا فَاَكْمَلَهَا وَحَسَّنَهَا، وَبَقِيَتْ مِنْ زَاوِيَةٍ مِنْ زَوَايَاهَا مَوْضِعُ لَبِنَةٍ، فَجَعَلَ النَّاسُ يُطِيفُونَ بِبُنْيَانِهِ، يَتَعَجَّبُونَ، وَيَقُولُونَ: فَهَلَّا وَضَعَ هَاهُنَا لَبِنَةً فَاَكْمَلَ بِهَا بِنَائَهُ؟ فَاَنَا ذَلِكَ، اَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ، لَا نَبِيَّ بَعْدِي

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: میری اور پہلے انبیاء کی مثال اُس آدمی کی ہے جس نے ایک عمارت بنائی' اس کو مکمل کیا اور خوبصورت بنایا' اس کے کونوں میں سے ایک کونے میں ایک اینٹ کی جگہ رہ گئی۔ لوگ اس کے اردگرد چکر لگا کر دیکھتے ہیں اور خوش ہوتے ہیں اور حیرانی سے کہتے ہیں: اس جگہ اینٹ کیوں نہ رکھی گئی کہ اس کے ساتھ اس کی تعمیر مکمل ہو جاتی؟ پس میں اس اینٹ کی مانند ہوں' میں خاتم النبیین ہوں' میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

3273- أخرجه البخاري في أحاديث الأنبياء جلد6صفحه417 رقم الحديث: 3327 من طريق أبي زرعة . ومسلم في الجنة وصفة نعيمها جلد4صفحه2179 .

3274- أصله متفق عليه: من طريق أبي الح . أخرجه البخاري في المناقب جلد6صفحه645 رقم الحديث: 3535 ومسلم في الفضائل جلد4صفحه1791 .

Marfat.com

3275 - وَبِإِسْنَادِهِ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا مَثَلِي وَمَثَلُكُمْ كَمَثَلِ رَجُلٍ اسْتَوْقَدَ نَارًا، فَجَعَلَتْ هَذِهِ الدَّوَابُّ وَالْفَرَاشُ يَقَعْنَ فِيهِ، وَيَزَعُهُنَّ عَنْهَا، وَيَقْتَحِمْنَ فِيهَا، وَإِنِّي آخِذٌ بِحُجَزِكُمْ، هَلُمُّوا عَنِ النَّارِ، هَلُمُّوا عَنِ النَّارِ، فَتَغْلِبُونِي، فَتَقْتَحِمُونَ فِيهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری مثال اور تمہاری اس آدمی کی طرح ہے جس نے آگ روشن کی' اس میں کیڑے مکوڑے گرنے لگے' وہ اس سے نکال رہا ہے وہ اس میں گر رہے ہیں' میں بھی تمہیں تمہاری پشتوں سے پکڑتا ہوں' جہنم کی آگ سے بچو' جہنم کی آگ سے بچو' تم مجھ پر غالب آ رہے ہو' تم اس میں گر رہے ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ

یہ دونوں حدیثیں حبیب بن سالم سے صرف محمد بن سعد ہی روایت کرتے ہیں' ان دونوں حدیثوں کو محمد بن فضیل روایت کرتے ہیں۔

3276 - وَبِهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ أَيْمَنَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: لَمَّا حَفَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَنْدَقَ أَصَابَ الْمُسْلِمِينَ جَهْدٌ شَدِيدٌ، حَتَّى رَبَطَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَطْنِهِ صَخْرَةً مِنَ الْجُوعِ، وَأَصْحَابُهُ، فَذَبَحْتُ عَنَاقًا وَأَمَرْتُ أَهْلِي فَخَبَزُوا شَيْئًا مِنْ شَعِيرٍ كَانَ عِنْدَهُمْ، وَطَبَخُوا الْعَنَاقَ، ثُمَّ دَعَوْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخْبَرْتُهُ بِالَّذِي صَنَعْتُ، فَقَالَ: فَانْطَلِقْ، فَهَيِّءْ مَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور ﷺ خندق کھود رہے تھے تو صحابہ کرام کو سخت بھوک لگی' یہاں تک کہ حضور ﷺ نے بھوک کی وجہ سے پتھر پیٹ پر باندھے ہوئے تھے اور آپ کے صحابہ نے' میں نے ایک دنبہ کا بچہ ذبح کیا اور اپنی بیوی کو جو کی روٹی پکانے کا حکم دیا' جو ان کے پاس تھے۔ وہ دنبہ کا بچہ پک گیا تو پھر میں نے حضور ﷺ کو دعوت دی' میں نے آپ کو بتایا کہ میں نے تیار کیا تھا' آپ نے فرمایا: تم چلو جو آپ کے پاس ہے وہ تیار کرو' میں آیا میں نے تیار کیا جو

3275- اصله عند البخاری ومسلم . أخرجه البخاری فی الرقاق جلد 11 صفحه 323 رقم الحدیث: 6483 . من طریق شعیب حدثنا أبو الزناد عن عبد الرحمن . ومسلم فی الفضائل جلد 4 صفحه 1789 من طریق معمر' عن همام بن منبه . ولفظ مسلم نحوه .

3276- أخرجه البخاری فی المغازی جلد 7 صفحه 456 رقم الحدیث: 4101 بنحوه . ومسلم فی الأشربة جلد 3 صفحه 1610 . وعند مسلم من طریق حنظلة بن أبی سفیان' حدثنا سعید بن میناء' قال: سمعت جابر بن عبد الله وذکر نحوه .

Marfat.com

عِنْدَكَ حَتَّى آتِيَكَ فَذَهَبْتُ، فَهَيَّأْتُ مَا كَانَ عِنْدَنَا، فَجَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْجَيْشُ جَمِيعًا، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّمَا هِيَ عَنَاقٌ، جَعَلْتُهَا لَكَ وَلِنَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ائْتِ بِقَصْعَةٍ فَأَتَيْتُهُ بِقَصْعَةٍ، ثُمَّ قَالَ: ائْدِمْ فِيهَا ثُمَّ دَعَا عَلَيْهَا بِالْبَرَكَةِ، ثُمَّ قَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ ثُمَّ قَالَ: أَدْخِلْ عَشَرَةَ رِجَالٍ فَفَعَلْتُ، فَإِذَا طَعِمُوا وَشَبِعُوا خَرَجُوا، وَأَدْخَلْتُ عَشَرَةً أُخْرَى، حَتَّى بَلَغَ الْجَيْشُ جَمِيعًا، وَالطَّعَامُ كَمَا هُوَ

ہمارے پاس تھا' حضورﷺ خود اور آپ کے غلام بھی آئے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ایک دنبہ کا بچہ ہے میں نے آپ کیلئے اور آپ کے چند غلاموں کے لیے۔ آپ نے فرمایا: پیالہ لاؤ! میں آپ کے پاس پیالہ لایا' پھر فرمایا: اس میں سالن ڈالو! پھر آپ نے اس پر برکت کے لیے دعا کی' پھر فرمایا: اللہ کے نام سے! پھر فرمایا: دس افراد داخل ہوں' میں نے ایسے ہی کیا' چنانچہ ان حضرات نے کھایا اور سیر ہو گئے' وہ تشریف لے گئے اور دوسرے دس افراد داخل ہوئے' یہاں تک کہ سارے غلاموں نے لنگر کھایا تو لنگر ویسے کا ویسے ہی تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ أَيْمَنَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ

یہ حدیث عبدالواحد بن ایمن سے صرف محمد بن فضیل ہی روایت کرتے ہیں۔

3277 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ: نا دَرَّاجٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُجَيْرَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَيَأْتِي عَلَى أُمَّتِي زَمَانٌ، يَكْثُرُ الْقُرَّاءُ، وَيَقِلُّ الْفُقَهَاءُ، وَيُقْبَضُ الْعِلْمُ، وَيَكْثُرُ الْهَرْجُ قَالُوا: وَمَا الْهَرْجُ؟ قَالَ: الْقَتْلُ بَيْنَكُمْ، ثُمَّ يَأْتِي بَعْدَ ذَلِكَ زَمَانٌ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ رِجَالٌ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ، ثُمَّ يَأْتِي زَمَانٌ يُجَادِلُ الْمُنَافِقُ الْمُشْرِكُ الْمُؤْمِنَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: میری اُمت پر ایسا زمانہ آئے گا کہ قاری زیادہ ہوں گے' فقہاء کم ہوں گے' علم اُٹھالیا جائے گا' قتل زیادہ ہوں گے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: ہرج کیا ہے؟ فرمایا: قتل و غارت' پھر اس کے بعد ایسا زمانہ آئے گا کہ لوگ قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن اُن کے حلق سے نیچے نہیں اُترے گا' پھر ایک زمانہ آئے گا کہ منافق مشرک مؤمن سے لڑے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ حُجَيْرَةَ إِلَّا دَرَّاجٌ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابن حجیرہ سے صرف دراج روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

Marfat.com

3278 - وَبِهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ: نا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: ضَحَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ اَقْرَنَيْنِ اَمْلَحَيْنِ، قَرَّبَ اَحَدَهُمَا، فَقَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ مِنْكَ وَلَكَ، هَذَا عَنْ مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَيْتِهِ . ثُمَّ قَرَّبَ الْآخَرَ، فَقَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ مِنْكَ وَلَكَ، هَذَا عَنْ مَنْ وَحَّدَكَ مِنْ اُمَّتِي

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے دو سینگھوں والے کالے مینڈھوں کی قربانی کی فرمایا: تجھ پر تیرے اللہ کے نام سے محمد اور آلِ محمد کی طرف سے' پھر دوسرا ذبح کیا تو فرمایا: اللہ کے نام سے تجھے اور تیرے لیے' میری اُمت میں سے ان کی طرف سے جو لا الٰہ الا اللہ پڑھیں گے (اور قربانی کی طاقت نہ رکھیں گے)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَجَّاجِ اِلَّا اَبُو مُعَاوِيَةَ

یہ حدیث حجاج سے صرف ابومعاویہ ہی روایت کرتے ہیں۔

3279 - وَبِهِ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَفْضَلَ الصَّدَقَةِ عَلَى ذِي الرَّحِمِ الْكَاشِحِ

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: افضل صدقہ وہ ہے جو اس رشتے دار کو دیا جائے جو تم سے دُوری اختیار کرے اور اعراض کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا حَجَّاجُ بْنُ اَرْطَاةَ

یہ حدیث زہری سے صرف حجاج بن ارطاۃ روایت کرتے ہیں۔

3280 - وَبِهِ عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ، تَزَوَّجَ امْرَاَةً عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے ایک عورت سے سونے کی ایک ڈلی کے وزن کے برابر مہر کے بدلے شادی کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَجَّاجِ اِلَّا اَبُو مُعَاوِيَةَ

یہ حدیث حجاج سے صرف ابومعاویہ ہی روایت کرتے ہیں۔

3279- أخرجه أحمد في المسند جلد 5صفحه486 رقم الحديث: 23591' والطبراني في الكبير جلد 4صفحه138 رقم الحديث: 3923 . وقال الحافظ الهيثمي: وفيه الحجاج بن أرطاة وفيه كلام . انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه119 .

3280- أخرجه البخاري في النكاح جلد9صفحه111 رقم الحديث: 5148' ومسلم في النكاح جلد2صفحه1042 .

Marfat.com

وَبِهِ حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ اِلْيَاسَ، عَنْ صَالِحٍ، مَوْلَى التَّوْاَمَةِ،

یہ حدیث صالح سے صرف خالد بن ایاس روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابومعاویہ اکیلے ہیں۔

3281 - عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَضُ فِي الصَّلَاةِ عَلَى صُدُورِ قَدَمَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نماز میں قدموں کے بل اُٹھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَالِحٍ اِلَّا خَالِدُ بْنُ اِلْيَاسَ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو مُعَاوِيَةَ

یہ حدیث صالح سے خالد بن الیاس روایت کرتے ہیں اور خالد سے صرف ابومعاویہ ہی روایت کرتے ہیں۔

3282 - وَبِهِ حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَبَّيْكَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ مَعًا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: حج وعمرہ کے لیے حاضر ہوں (یعنی حج اور عمرہ دونوں کا اکٹھا تلبیہ کہا)۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ

یہ حدیث زہری سے صرف اسماعیل ہی روایت کرتے ہیں۔

3283 - وَبِهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ حَنَشٍ الصَّنْعَانِيِّ، عَنِ ابْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حمیر قبیلہ کے کچھ لوگ حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے' آپ سے پوچھنے لگے' اُن میں سے ایک آدمی نے عرض کی:

3281- أخرجه الترمذي في الصلاة جلد 2صفحه80 رقم الحديث: 288 . وقال: فيه خالد بن الياس ضعيف عند أهل الحديث . وعزاه الحافظ الزيلعي أيضًا الى ابن عدى في الكامل . انظر: نصب الراية جلد1صفحه389 .

3282- أخرجه البخاري في المغازي جلد 7صفحه669 رقم الحديث: 4353-4354 . من طريق حميد الطويل حدثنا بكر انه ذكر لابن عمر ان انسًا حدثهم ان النبي ﷺ اهل بعمرة وحجة . ومسلم في الحج جلد 2صفحه905 بلفظ: سمعت النبي ﷺ يلبي بالحج والعمرة جميعًا . وأحمد في المسند جلد 3صفحه225 رقم الحديث: 12903 ولفظه عنده .

3283- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 12صفحه236 رقم الحديث: 12983 وعزاه الحافظ السيوطي في الدر المنثور أيضًا الى ابن جرير وابن أبي حاتم والخرائطي . انظر: الدر المنثور جلد1صفحه262-263 .

Marfat.com

عَبَّاسٍ، اَنَّ اُنَاسًا مِنْ حِمْيَرَ اَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْاَلُونَهُ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنْهُمْ: اِنِّي اُحِبُّ النِّسَاءَ، وَاُحِبُّ اَنْ آتِيَ امْرَاَتِي مُجَبِّيَةً، فَكَيْفَ تَرَى؟ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالَى: (نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَاْتُوا حَرْثَكُمْ اَنَّى شِئْتُمْ) (البقرة: 223) فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ائْتِهَا مُقْبِلَةً وَمُدْبِرَةً، اِذَا كَانَ ذٰلِكَ فِي الْفَرْجِ

میں عورتوں سے محبت کرتا ہوں' میں پسند کرتا ہوں کہ پیچھے سے اُن کے ساتھ جماع کروں (یعنی اگلے حصے میں) آپ کیا خیال کرتے ہیں؟ اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''تمہاری عورتیں تمہاری کھیتی ہیں' اپنی کھیتیوں میں آؤ جس طرح چاہو''۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آگے یا پیچھے سے آؤ' جب کہ فرج میں ہو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث یزید بن ابی حبیب سے صرف ابن لہیعہ ہی روایت کرتے ہیں۔

3284 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَدْرَكَهُ رَمَضَانُ وَعَلَيْهِ رَمَضَانُ آخَرُ لَمْ يَقْضِهِ لَمْ يُتَقَبَّلْ مِنْهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے رمضان کا مہینہ پایا اس کے ذمہ دوسرے رمضان کے روزوں کی قضاء تھی تو اس نے وہ قضاء نہیں کیے تھے' اس کے روزے قبول نہیں ہوں گے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث صرف اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے والے ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

3285 - وَبِهِ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ نُعَيْمٍ، عَنْ وَفَاءِ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ رُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ، وَقَالَ: اللّٰهُمَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَجَبَتْ لَهُ

حضرت رویفع بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے مجھ پر درود پڑھا اور عرض کی: ''اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ'' اس کے لیے جنت واجب ہوگئی۔

3284- اخرجه احمد في المسند جلد 2 صفحه 468 رقم الحديث: 8642 . وقال الحافظ الهيثمي: وفيه ابن لهيعة وحديثه حسن وفيه كلام وبقية رجاله رجال الصحيح . انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 152 .

3285- اخرجه ايضًا الكبير' والبزار' وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 166: واسانيدهم حسنة .

Marfat.com

شَفَاعَتِي

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رُوَيْفِعٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث رویفع سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

3286 - وَبِهِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَمَّامِ، فَقَالَ: إِنَّهُ سَيَكُونُ بَعْدِي حَمَّامَاتٌ، وَلَا خَيْرَ فِي الْحَمَّامَاتِ لِلنِّسَاءِ. فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَإِنَّهَا تَدْخُلُهُ بِإِزَارٍ؟ فَقَالَ: لَا، وَإِنْ دَخَلَتْهُ بِإِزَارٍ وَدِرْعٍ وَخِمَارٍ، وَمَا مِنَ امْرَأَةٍ تَنْزِعُ خِمَارَهَا فِي غَيْرِ بَيْتِ زَوْجِهَا إِلَّا كَشَفَتِ السِّتْرَ فِيمَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ رَبِّهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حمام کے متعلق پوچھا' آپ نے فرمایا: عنقریب میرے بعد حمام ہوں گے' عورتوں کے حمام میں خیر نہیں ہے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! تہبند پہن کر داخل ہوں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! اگرچہ وہ تہبند چادر اور اوڑھنی چادر پہن کر داخل ہوں' جو عورت اپنے شوہر کے گھر کے علاوہ اپنا کپڑا اُتارتی ہے تو اللہ اور اس کے درمیان جو پردہ ہوتا ہے' وہ ظاہر ہو جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُرْوَةَ إِلَّا أَبُو الْأَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث عروہ سے صرف ابواسود روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

3287 - وَبِهِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ، وَأَنْ يَمَسَّ مِنَ الطِّيبِ، وَلَوْ مِنْ طِيبِ أَهْلِهِ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جمعہ کے دن ہر بالغ پر غسل فرض ہے اور خوشبو لگانا اگرچہ اپنی اہلیہ کی ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ إِلَّا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، تَفَرَّدَ بِهِ بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

یہ حدیث عمرو بن سلیم سے صرف ابوبکر بن منذر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے والے بکیر بن عبداللہ اکیلے ہیں۔

3287- اخرجه البخاری فی الجمعة جلد2صفحه423 رقم الحديث: 880' ومسلم فی الجمعة جلد2صفحه581 .

Marfat.com

3288 - وَبِهِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِهِ خَيْرًا فَقَّهَهُ فِي الدِّينِ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کے ساتھ اللہ عزوجل بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اس کو دین میں سمجھ عطا کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَالِمٍ اِلَّا عَبَّادٌ، وَلَا عَنْ عَبَّادٍ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ

یہ حدیث سالم سے صرف عباد اور عباد سے صرف ابن لہیعہ اور عمرو بن حارث روایت کرتے ہیں۔

3289 - وَبِهِ نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ شِمَاسَةَ، حَدَّثَهُ، عَنْ تَبِيعٍ الْحجرِيّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُدَيْسٍ الْبَلَوِيّ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَخْرُجُ اُنَاسٌ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ، يُقْتَلُونَ بِجَبَلِ لُبْنَانَ، اَوْ بِجَبَلِ الْجَلِيلِ قَالَ ابْنُ لَهِيعَةَ: فَقُتِلَ ابْنُ عُدَيْسٍ بِجَبَلِ لُبْنَانَ، اَوْ بِجَبَلِ الْجَلِيلِ

حضرت عبدالرحمٰن بن عدیس بلوی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: کچھ لوگ نکلیں گے وہ دین سے اس طرح نکلیں گے جس طرح تیر کمان سے نکلتا ہے وہ لبنان کے پہاڑ او رجلیل کے پہاڑ والوں کو قتل کریں گے۔ ابن لہیعہ فرماتے ہیں: ابن عدیس کو لبنان یا جلیل کے پہاڑ کے پاس قتل کیا گیا۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُدَيْسٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن عدیس سے صرف اسی سند سے روایت ہے۔

3290 - وَبِهِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ: نا اَبُو زُرْعَةَ عَمْرُو بْنُ جَابِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسُبُّوا تُبَّعًا، فَاِنَّهُ قَدْ اَسْلَمَ

حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تبع کو گالی نہ دو کیونکہ وہ مسلمان ہو گیا تھا۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث سہل بن سعد سے صرف اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

3290- أخرجه أيضًا في الكبير جلد6صفحه250 رقم الحديث: 6013 . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد8صفحه79: وفيه عمرو بن جابر وهو كذاب .

Marfat.com

3291 - وَبِهِ نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، اَنَّهُ حَدَّثَهُ اَنَّ اَبَاهُ، حَدَّثَهُ اَنَّ اَبَا رَافِعٍ، حَدَّثَهُ، اَنَّهُ كَانَ صَاحِبَ الذِّرَاعِ قَالَ: قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَاوِلْنِي الذِّرَاعَ، فَنَاوَلْتُهُ، ثُمَّ قَالَ: نَاوِلْنِي الذِّرَاعَ فَنَاوَلْتُهُ، ثُمَّ قَالَ: نَاوِلْنِي الذِّرَاعَ. فَقُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، وَلِلشَّاةِ غَيْرُ ذِرَاعَيْنِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ نَاوَلْتَنِي مَا زِلْتَ تُنَاوِلُنِي

حضرت ابورافع فرماتے ہیں' جو صاحب ذراع ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے بکری کی دستی دو! میں نے آپ کو دی تو پھر مجھے فرمایا: مجھے دستی دو! میں نے آپ کو دی' پھر فرمایا: مجھے دستی دو! میں نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! بکری کی دو ہی دستی ہوتی ہیں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر تو مجھے پکڑاتا جاتا تو میں نے مسلسل پکڑتے رہنا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِي رَافِعٍ اِلَّا بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ

یہ حدیث حسن بن علی بن رافع سے صرف بکیر بن عبداللہ بن اشج ہی روایت کرتے ہیں۔

3292 - وَبِهِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ اَبِي عُتْبَةَ، حَدَّثَهُ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قِيلَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ: حَدِّثْنَا عَنْ شَاْنِ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ، فَقَالَ عُمَرُ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى تَبُوكَ فِي قَيْظٍ شَدِيدٍ، فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا اَصَابَنَا فِيهِ عَطَشٌ، ظَنَنَّا اَنَّ رِقَابَنَا سَتَنْقَطِعُ، حَتَّى اِنْ كَانَ الرَّجُلُ لَيَذْهَبُ يَلْتَمِسُ الْمَاءَ يَرْجِعُ حَتَّى يَظُنَّ اَنَّ رَقَبَتَهُ سَتَنْقَطِعُ، حَتَّى اِنْ كَانَ الرَّجُلُ لَيَنْحَرُ بَعِيرَهُ، فَيَعْصُرُ فَرْثَهُ، فَيَشْرَبُهُ، وَيَجْعَلُ مَا بَقِيَ عَلَى كَبِدِهِ، فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ: يَا رَسُولَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے عرض کی گئی کہ ہم کو غزوۂ تبوک کے متعلق بتائیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم حضور ﷺ کے ساتھ تبوک کی طرف سخت گرمی میں نکلے' ہمیں پیاس لگی' قریب تھا کہ ہماری گردنیں الگ ہو جائیں' یہاں تک کہ ایک آدمی پانی تلاش کرنے کے لیے جاتا' واپس آتا تو گمان ہوتا کہ اس کی گردن ٹوٹ جائے گی' یہاں تک کہ ایک آدمی اپنا اونٹ نحر کرتا' اس کا پیشاب نچوڑتا اور اس کو پیتا اور باقی اپنے پاس رکھتا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! بے شک اللہ نے آپ کی دعا میں برکت

3291- أخرجه أيضًا الكبير' وأحمد جلد6صفحه392 . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 8صفحه314: وأحد اسنادي أحمد حسن .

3292- أخرجه أيضًا البزار (كشف الأستار جلد 2صفحه354) . وقال الهيثمي في المجمع جلد 6صفحه198: ورجال البزار ثقات .

Marfat.com

اللّٰهِ، اِنَّ اللّٰهَ قَدْ عَوَّدَكَ فِي الدُّعَاءِ خَيْرًا، فَادْعُ لَنَا، فَقَالَ: اَتُحِبُّ ذٰلِكَ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَرَفَعَ يَدَيْهِ، فَلَمْ يُرْجِعْهُمَا حَتّٰى انْقَمَاتِ السَّحَابُ، فَاَمْطَرَتْ، ثُمَّ سَكَنَتْ فَمَلَئُوا مَا مَعَهُمْ

رکھی ہے آپ ہمارے لیے دعا کریں' آپ نے فرمایا: کیا آپ پسند کرتے ہیں؟ حضرت ابوبکر نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے دونوں دست مبارک اُٹھائے' آپ ہاتھ واپس نہیں لائے تھے یہاں تک کہ بادل آئے اور برسے' یہاں تک کہ جو برتن پاس تھے وہ بھر گئے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ اِلَّا عُتْبَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ اَبِي هِلَالٍ

یہ حدیث نافع بن جبیر سے صرف عتبہ ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے والے سعید بن ابی ہلال اکیلے ہیں۔

3293 - وَبِهِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ الْمَدَنِيُّ، اَنَّ مُوسَى بْنَ عَمْرِو بْنِ قُدَامَةَ بْنِ مَظْعُونٍ، حَدَّثَهُ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا مَاتَ مَيِّتٌ قَالَ: قَدِّمُوهُ عَلٰى فَرَطِنَا عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ، فَنِعْمَ الْفَرَطُ

حضرت سالم بن عبداللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ کی عادت تھی کہ جب کوئی آدمی فوت ہو جاتا تو آپ فرماتے تھے: اس کو آگے کرو! ہمارے عثمان بن مظعون سے وہ اچھی سبقت لے جانے والے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَالِمٍ اِلَّا مُوسَى بْنُ عَمْرِو بْنِ قُدَامَةَ

یہ حدیث سالم سے صرف موسیٰ بن عمرو بن قدامہ ہی روایت کرتے ہیں۔

3294 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ اَزْهَرَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ السَّائِبِ الْهِلَالِيِّ، وَهُوَ: ابْنُ اَخِي مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى

حضرت عبدالرحمٰن بن سائب الہلالی' حضرت میمونہ زوجہ نبی ﷺ کے بھائی کے بیٹے ہیں' فرماتے ہیں کہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے میرے بھائی کے بیٹے! آؤ! تجھے رسول اللہ ﷺ والا دم کرتے

3293- أخرجه أيضًا الكبير جلد12صفحه295 . وقال الهيثمي في المجمع جلد9صفحه305: واسناد الكبير ضعيف' وفي اسناد الأوسط من لم أعرفهم .

3294- أخرجه أيضًا الكبير جلد23صفحه438 . وقال الهيثمي في المجمع جلد5صفحه116: وفيه عبد الله بن صالح . كاتب الليث وقد وثق وفيه ضعف وعلى كل حال اسناده حسن' وسند الأوسط اجود . قلت: اسناد الكبير هو نفس اسناد الأوسط .

Marfat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَتْ مَيْمُونَةُ: يَا ابْنَ اَخِي، تَعَالَ اَرْقِيكَ بِرُقْيَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيكَ، وَاللّٰهُ يَشْفِيكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ فِيكَ، اَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ، اشْفِ لَا شَافِيَ اِلَّا اَنْتَ

ہیں' حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے پڑھا: ''بِسْمِ اللّٰهِ اِلٰی آخرہٖ''۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مَيْمُونَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ

یہ حدیث کعب بن عیاض سے صرف اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں معاویہ بن صالح اکیلے ہیں۔

3295 - وَبِهِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، حَدَّثَهُ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عِيَاضٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ لِكُلِّ اُمَّةٍ فِتْنَةً، وَاِنَّ فِتْنَةَ اُمَّتِي الْمَالُ

حضرت کعب بن عیاض رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہر امت کے لیے کوئی فتنہ تھا' میری اُمت کے لیے فتنہ مال ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ كَعْبِ بْنِ عِيَاضٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ

یہ حدیث کعب بن عیاض سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اس کو روایت کرنے والے معاویہ بن صالح اکیلے ہیں۔

3296 - وَبِهِ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ الْقَاسِمِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ، اَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَيُّ الصَّدَقَةِ اَفْضَلُ؟ فَقَالَ: خِدْمَةُ عَبْدٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، اَوْ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سا صدقہ افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ کی راہ میں خدمت کے لیے غلام دینا' یا سایہ کیلئے خیمہ دینا یا دودھ دینے والا جانور دینا۔

3295- أخرجه الترمذی فی الزهد جلد4صفحه569 رقم الحديث: 2336 وقال: هذا حديث حسن صحيح غريب' انما نعرفه من حديث معاوية بن صالح . و أحمد فی المسند جلد4صفحه198 رقم الحديث: 17483 .

3296- أخرجه الترمذی فی فضائل الجهاد جلد 4صفحه168 رقم الحديث: 1626' والطبرانی فی الكبير جلد 17 صفحه105-106 رقم الحديث: 255' والحاكم فی المستدرك جلد 2صفحه90-91 . انظر: الدر المنثور للسيوطی جلد1صفحه226 .

Marfat.com

ظِلُّ فُسْطَاطٍ، اَوْ طَرُوقَةُ فَحْلٍ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَدِيّ بْنِ حَاتِمٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعَاوِيَةُ

یہ حدیث عدی بن حاتم سے صرف اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے والے معاویہ اکیلے ہیں۔

3297 - وَبِهِ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ، عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ اَبِي سُفْيَانَ، اَنَّهُ سَمِعَ اُمَّ حَبِيبَةَ، زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ: كُنْتُ اَنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُصَلِّي فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ، وَفِيهِ كَانَ مَا كَانَ، قَالَتْ: اُصَلِّي فِيهِ وَيُصَلِّي فِيهِ، يَعْنِي: الثَّوْبَ الَّذِي يُجَامِعُ فِيهِ.

حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور حضور ﷺ ایک کپڑے میں نماز پڑھتے تھے۔ فرماتی ہیں: میں اس کپڑے میں اور آپ بھی اس کپڑے میں' یعنی جس میں جماع کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَنْبَسَةَ اِلَّا ضَمْرَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعَاوِيَةُ

یہ حدیث عنبسہ سے صرف ضمرہ ہی روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے والے معاویہ اکیلے ہیں۔

3298 - وَبِهِ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ، اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، حَدَّثَهُ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَمِقِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِذَا اَرَادَ اللّٰهُ بِعَبْدٍ خَيْرًا عَسَّلَهُ. قَالَ: وَهَلْ تَدْرِي مَا عَسَّلَهُ؟ قَالُوا: اَللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ قَالَ: يَفْتَحُ لَهُ عَمَلًا صَالِحًا بَيْنَ يَدَيْ

حضرت عمرو بن حمق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب اللہ عزوجل کسی بندے سے بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اس کو عمل کرنے دیتا ہے۔ فرمایا: جانتے ہو عسل سے کیا مراد ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: اللہ اور اُس کا رسول زیادہ جانتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: بندہ کو مرنے سے پہلے نیک

3297- اخرجه ابو داؤد والنسائي وابن ماجة والدارمي واحمد بلفظ: عن معاوية بن ابي سفيان: انه سال اخته ام حبيبة زوج النبي ﷺ: هل كان رسول الله ﷺ يصلي في الثوب الذي يجامعها فيه؟ فقالت: نعم' اذا لم ير فيه أذى . أخرجه ابو داؤد في الطهارة جلد 1صفحه98 رقم الحديث: 366' والنسائي في الطهارة جلد 1صفحه127 (باب المني يصيب الثوب)' وابن ماجة في الطهارة جلد 1صفحه179 رقم الحديث: 540' والدارمي في الصلاة جلد 1 صفحه369 رقم الحديث: 1376' وأحمد في المسند جلد6صفحه453 رقم الحديث: 27471 .

3298- اخرجه ايضًا احمد جلد 5صفحه224' والبزار (كشف الأستار جلد4صفحه25) وعزاه الهيثمي في المجمع جلد7صفحه217 الى الكبير' وقال: ورجال أحمد والبزار رجال الصحيح .

Marfat.com

مَوْتِهِ، حَتَّى يَرْضَى عَنْهُ حَبِيبُهُ وَمَنْ حَوْلَهُ

عمل کی توفیق دیتا ہے' یہاں تک کہ اس سے اس کا دوست اور ارد گرد والے خوش ہو جاتے ہیں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمْرٍو إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاوِيَةُ

حضرت عمرو سے اس حدیث کو اسی سند سے روایت کیا گیا' اس کے ساتھ حضرت معاویہ منفرد ہیں۔

3299 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ الدِّمْيَاطِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الشَّهِيدُ يُغْفَرُ لَهُ فِي أَوَّلِ دَفْقَةٍ مِنْ دَمِهِ، وَيُزَوَّجُ حَوْرَاوَيْنِ، وَيُشَفَّعُ فِي سَبْعِينَ مِنْ أَهْلِهِ، وَالْمُرَابِطُ إِذَا مَاتَ فِي رِبَاطِهِ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ أَجْرَ عَمَلِهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَغُدِيَ وَرِيحَ عَلَيْهِ بِرِزْقِهِ، وَزُوِّجَ سَبْعِينَ حَوْرَاءَ، وَقِيلَ لَهُ: قِفْ، فَاشْفَعْ إِلَى أَنْ يَفْرُغَ الْحِسَابُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: شہید کے سارے گناہ خون کے پہلے قطرے سے معاف ہو جاتے ہیں' اس کی شادی دو حوروں سے کی جاتی ہے' وہ اپنے ستر گھر والوں کی شفاعت کرے گا' اللہ کی راہ میں نگہبانی کرنے والا جب نگہبانی کرتے ہوئے مرتا ہے تو اللہ عزوجل اس کا اجر قیامت تک لکھتا رہے گا' صبح و شام اس کو رزق دیا جائے گا (یعنی درجات بلند کیے جائیں گے) اس سے کہا جائے گا: رُک جا! میں حساب سے فارغ ہونے تک تیری شفاعت قبول کروں گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا ابْنُ أَبِي رَوَّادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف ابن ابی رواد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن ابی جعفر اکیلے ہیں۔

3300 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الصَّلْتِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ وَطِءَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ، فَقُضِيَ بَيْنَهُمَا وَلَدٌ، فَأَصَابَهُ جُذَامٌ فَلَا يَلُومَنَّ إِلَّا نَفْسَهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے حالت حیض میں اپنی بیوی سے جماع کیا' اس دوران کہ وہ حاملہ ہو گئی' اس کو کوڑھ کی بیماری لگی تو وہ اپنے آپ ہی کو ملامت کرے۔

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا الْحَسَنُ بْنُ الصَّلْتِ، شَيْخٌ مِنْ اَهْلِ الشَّامِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ اَبِي السَّرِيِّ

یہ حدیث زہری سے صرف حسن بن صلت جو شام والوں کے بزرگ ہیں' روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن ابی سری اکیلے ہیں۔

3301 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُقْبِلٍ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، صَاحِبُ الْقُوصِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ اَبِي، يَقُولُ: حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ اَبُو حَاتِمٍ قَالَ: نَا مَطَرٌ الْوَرَّاقُ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَعَثَهُ اِلَى الْيَمَنِ قَالَ: لَا تَمَسَّ الْقُرْآنَ اِلَّا وَاَنْتَ طَاهِرٌ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے جب مجھے یمن کی طرف بھیجا تو فرمایا: قرآن کو نہ چھونا مگر اس حالت میں کہ تو پاک ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ اِلَّا سُوَيْدٌ اَبُو حَاتِمٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث مطر الوراق سے صرف سوید بن ابوحاتم روایت کرتے ہیں اور حکیم بن حزام سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

3302 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُقْبِلٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هَوْذَةَ بْنِ خَلِيفَةَ الْبَكْرَاوِيُّ قَالَ: نَا عَمِّي عَمْرُو بْنُ خَلِيفَةَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَعَاهَدُوا الْقُرْآنَ، فَلَهُوَ اَشَدُّ تَفَصِّيًا مِنْ صُدُورِ الرِّجَالِ مِنْ نَوَازِعِ الطَّيْرِ اِلَى اَوْطَانِهَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قرآن کا آپس میں دور کیا کرو! یہ سینوں سے اتنا ہی جلدی نکلتا ہے جس طرح پرندے اپنے گھونسلوں کو جلدی جلدی واپس آتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ اِلَّا عَمْرُو بْنُ خَلِيفَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هَوْذَةَ

یہ حدیث ابن عون سے صرف عمرو بن خلیفہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالملک بن ھوذہ

3301- أخرجه أيضًا الكبير' وقال الهيثمي في المجمع جلد1صفحه280: وفيه سويد أبو حاتم فذكر ما تقدم .

3302- أخرجه أيضًا الصغير جلد1صفحه110' والكبير' الا أن فيه الابل بدل الطير . وقال الهيثمي في المجمع جلد7صفحه172: ورجال الصغير والأوسط ثقات .

Marfat.com

اکیلے ہیں۔

3303 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَزَّازُ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ قَالَ: نَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْلِسُ بَعْدَمَا يُسَلِّمُ حَتَّى يَقُولَ: اللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورﷺ (نماز میں) سلام پھیرنے کے بعد اتنی دیر بیٹھے تھے جتنی دیر میں یہ کلمات پڑھ لیتے: ''اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامِ اِلٰى آخرہٖ''۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا وُهَيْبٌ، وَلَا عَنْ وُهَيْبٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ

یہ حدیث ہشام سے صرف وہیب اور وہیب سے صرف عبداللہ بن معاویہ ہی روایت کرتے ہیں۔

3304 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ سَعْدَوَيْهِ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ قَالَ: نَا قَزْعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ غَنَّامٍ، عَنْ بَعْضِ اُمَّهَاتِهِ، عَنْ اُمِّ فَرْوَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَحَبُّ الْاَعْمَالِ اِلَى اللّٰهِ الصَّلَاةُ فِي اَوَّلِ وَقْتِهَا

حضرت اُم فروہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کو اعمال میں زیادہ پسند یہ ہے کہ نماز اوّل وقت پر ادا کی جائے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا قَزْعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ

عبیداللہ بن عمر سے صرف قزعہ بن سوید ہی روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

3303- أخرجه مسلم في المساجد جلد 1صفحه414' وأبو داؤد في الصلاة جلد 2صفحه85 رقم الحديث: 1513' والترمذي في الصلاة جلد 2صفحه95 رقم الحديث: 298' والنسائي في السهو جلد 3صفحه58 (باب الذكر بعد الاستغفار)' وابن ماجة في الاقامة جلد 1صفحه298 رقم الحديث: 924' والدارمي: في الصلاة جلد 1صفحه358 رقم الحديث: 1347' وأحمد في المسند جلد6صفحه70 رقم الحديث: 24392 .

3304- أخرجه أبو داؤد في الصلاة جلد 1صفحه113 رقم الحديث: 426' والترمذي في الصلاة جلد 1صفحه320 رقم الحديث: 170' وأحمد في المسند جلد6صفحه464 رقم الحديث: 27544 .

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ بُشْرَانُ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام بشران ہے

3305 - حَدَّثَنَا بُشْرَانُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْمَوْصِلِيُّ قَالَ: نَا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ: نَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ كَانَ يُؤَاجِرُ أَرْضَهُ، حَتَّى حَدَّثَهُ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَى الْأَرْضِ، فَتَرَكَ ذَلِكَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی زمین کرایہ پر دی' مجھے رافع بن خدیج نے بیان کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زمین کو کرایہ پر دینے سے منع کرتے تھے' میں نے چھوڑ دیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ إِلَّا ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ

یہ حدیث برد بن سنان سے صرف ثابت بن یزید روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں غسان بن ربیع اکیلے ہیں۔

3306 - حَدَّثَنَا بُشْرَانُ قَالَ: نَا غَسَّانُ قَالَ: نَا ثَابِتٌ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَمَا يَخْشَى الَّذِي يَرْفَعُ رَأْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ أَنْ يُحَوِّلَ اللَّهُ رَأْسَهُ رَأْسَ حِمَارٍ؟

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ڈر ہے جو آدمی اپنا سر امام سے پہلے اُٹھاتا ہے' اللہ عزوجل اس کے سر کو گدھے کے سر سے نہ بدل دے۔

☆☆☆☆☆

3305- أخرجه مسلم في البيوع جلد3صفحه1180 .

3306- أخرجه البخاري في الأذان جلد 2صفحه214 رقم الحديث: 691' ومسلم في الصلاة جلد 1صفحه320 رقم الحديث: 427 .

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ بُجَيْرٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام بجیر ہے

3307 - حَدَّثَنَا بُجَيْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَابِرٍ الْمُحَارِبِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ الْمُحَارِبِيِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُحَارِبِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا صَلَّيْتَ فَلَا تَبْزُقْ بَيْنَ يَدَيْكَ، وَلَا عَنْ يَمِينِكَ، وَلٰكِنِ ابْزُقْ تِلْقَاءَ شِمَالِكَ اِنْ كَانَ فَارِغًا، اَوْ تَحْتَ قَدَمَيْكَ

حضرت طارق بن عبداللہ المزنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تو نماز پڑھ رہا ہوتو اپنے آگے اور دائیں جانب نہ تھوک اگر تھوکنا ہے تو بائیں جانب یا اپنے پاؤں کے نیچے تھوک۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ غَيْلَانَ اِلَّا يَعْلَى

یہ حدیث غیلان سے صرف یعلیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

3308 - وَبِهِ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ، عَنْ فِرَاسِ بْنِ يَحْيَى، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَنْ يَذْبَحَ الرَّجُلُ اُضْحِيَّتَهُ قَبْلَ اَنْ يُصَلِّيَ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا کہ کوئی آدمی نماز سے پہلے قربانی کرے۔

3309 - وَبِهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى، عَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

3307- أخرجه أبو داؤد في الصلاة جلد 1 صفحه 126 رقم الحديث: 478' والترمذي في الصلاة جلد 2 صفحه 460 رقم الحديث: 571 وقال: هذا حديث حسن صحيح' والنسائي في المساجد جلد 2 صفحه 40 (باب الرخصة المصلي أن يبصق خلفه أو تلقاء شماله)' وابن ماجة في اقامة الصلاة جلد 1 صفحه 326 رقم الحديث: 1021 بنحوه .

3308- أخرجه الطبراني في الصغير جلد 1 صفحه 112 وقال: ولم يروه عن غيلان بن جامع الا يعلى بن الحرث' تفرد به ابنه يحيى وأصله في البخاري ومسلم بغير هذا اللفظ .

3309- أخرجه البخاري في الصوم جلد 4 صفحه 152 رقم الحديث: 1914' ومسلم في الصيام جلد 2 صفحه 762 ولفظ عند البخاري .

Marfat.com

اَبِيهِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُتَقَدَّمَنَّ بِصِيَامِ يَوْمٍ اَوْ يَوْمَيْنِ قَبْلَ رَمَضَانَ، اِلَّا اَنْ يَكُونَ صِيَامٌ كَانَ يَصُومُهُ اَحَدُكُمْ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ بَكْرٍ اِلَّا يَعْلَى

ﷺ نے فرمایا: کوئی بھی رمضان سے پہلے ایک یا دو دن پہلے روزے نہ رکھے ہاں اگر کسی کی عادت ہو کہ وہ اس دن روزہ رکھتا تھا تو وہ رکھ سکتا ہے۔

☆☆☆☆

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ بَابَوَيْهِ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام بابویہ ہے

3310 - حَدَّثَنَا بَابَوَيْهِ بْنُ خَالِدِ بْنِ بَابَوَيْهِ الْأَيْلِيُّ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ يَحْيَى الْأَيْلِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ الضَّالُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدَى صَلَاتَيِ الْعَشِيِّ: الظُّهْرَ أَوِ الْعَصْرَ، فَقَامَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ، فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ: ذُو الْيَدَيْنِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَنَسِيتَ أَوْ قُصِرَتِ الصَّلَاةُ؟ قَالَ: بَلْ نَسِيتُ فَقَامَ فَصَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ، ثُمَّ سَلَّمَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں دوپہر کی نمازوں میں سے یعنی ظہر یا عصر میں سے ایک پڑھائی تو دو رکعتوں میں کھڑے ہو گئے۔ ایک آدمی اُٹھ کر آگے ہوا۔ اُسے ذوالیدین کہا جاتا تھا۔ کہا: اے اللہ کے رسول! کیا نماز کم ہوگئی یا آپ بھول گئے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: بلکہ میں بھولا ہوں۔ آپ اُٹھے اور دو مزید رکعتیں پڑھائیں پھر بیٹھے بیٹھے دو سجدے کر کے سجدۂ سہو کیا پھر سلام پھیرا۔

3311 - وَبِهِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ الضَّالُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، عَنْ أُخْتِهِ، عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ: نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ، وَتَفْضِيضِ الْأَقْدَاحِ، فَكَلَّمَهُ النِّسَاءُ فِي لُبْسِ الذَّهَبِ، فَأَبَى عَلَيْنَا، وَرَخَّصَ لَنَا فِي تَفْضِيضِ الْأَقْدَاحِ

حضرت اُمِّ عطیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سونا پہننے اور چاندی کے برتن بنانے سے منع فرمایا' عورتوں نے سونا پہننے کے متعلق بات کی' آپ نے ہم کو سونا پہننے کی رخصت نہ دی اور ہم کو پیالوں پر چاندی چڑھانے کی رخصت دی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مُعَاوِيَةَ إِلَّا عُمَرُ بْنُ يَحْيَى، وَلَا سَمِعْنَاهَا إِلَّا مِنْ هَذَا الشَّيْخِ

یہ دونوں حدیثیں معاویہ سے صرف عمر بن یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں' ان دونوں نے اس شیخ سے سنا ہے۔

☆☆☆☆☆

3310- أخرجه البخاري في الصلاة جلد1صفحه674 رقم الحديث: 482' ومسلم في المساجد جلد1صفحه403 .

3311- أخرجه أيضًا الكبير جلد 25صفحه68' وقال الهيثمي في المجمع جلد 5صفحه152: وفيه عمر بن يحيى الأبلي ولم أعرفه' وبقية رجاله ثقات . قلت: هو معرورف لكنه ضعيف .

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ بُهْلُولٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام بہلول ہے

3312 - حَدَّثَنَا بُهْلُولُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ بُهْلُولٍ الْأَنْبَارِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجَدْعَانِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! میری اُمت کے صبح کے کاموں میں برکت دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ إِلَّا مُحَمَّدٌ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ

یہ حدیث عبداللہ سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابن ابی اویس اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

3312- أخرجه ابن ماجة فی التجارات جلد 2صفحه752 رقم الحديث: 2238، والطبرانی فی الكبير جلد 12 صفحه375 رقم الحديث: 13390 . وقال الحافظ الهيثمی: وفيه محمد بن عبد الرحمن الجدعانی وثقه أحمد وأبو زرعة، وقال النسائی وغيره متروك . انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه65 .

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ الْبَخْتَرِيُّ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام بختری ہے

3313 - حَدَّثَنَا الْبَخْتَرِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْبَخْتَرِيِّ اللَّخْمِيُّ الْبَغْدَادِيُّ اَبُو صَالِحٍ قَالَ: نَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَطَيَّبَ قَبْلَ اَنْ يُحْرِمَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ احرام باندھنے سے پہلے خوشبو لگاتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي عَوَانَةَ اِلَّا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ

یہ حدیث ابوعوانہ سے صرف کامل بن طلحہ ہی روایت کرتے ہیں۔

3314 - حَدَّثَنَا الْبَخْتَرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَمَاعَةَ قَالَ: نَا اَبُو يُوسُفَ الْقَاضِي، عَنْ اَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ اَبِي الْهُذَيْلِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِلنِّسَاءِ فِي الْخُرُوجِ لِصَلَاةِ الْغَدَاةِ وَصَلَاةِ الْعِشَاءِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے صبح اور عشاء کی نماز کے لیے عورتوں کو مسجد میں آنے کی رخصت دی۔

3315 - حَدَّثَنَا الْبَخْتَرِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: النَّحْرُ يَوْمَ تَنْحَرُونَ، وَالْفِطْرُ يَوْمَ تُفْطِرُونَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نحر وہ ہے جس دن تم نحر کرتے ہو اور عید الفطر اس دن ہے جس دن تم عید مناتے ہو۔

☆☆☆☆☆

3313- اصله عند البخاری ومسلم من طريق عبد الرحمن بن القاسم، عن أبيه . أخرجه البخاری فی الحج جلد 3 صفحه 463 رقم الحديث: 1539 بلفظ: كنت أطيب رسول الله ﷺ لاحرامه حين يحرم، ومسلم فی الحج جلد 2 صفحه 849 .

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ بَدْرٌ

3316 - حَدَّثَنَا بَدْرُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْقَاضِي الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْجَرَّاحِ الْجَوْزَجَانِيُّ قَالَ: نَا مُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ الْعَمِّيُّ قَالَ: نَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَنُو آدَمَ عَلَى طَبَقَاتٍ شَتَّى مِنْهُمْ مَنْ يُولَدُ مُؤْمِنًا وَيَحْيَى مُؤْمِنًا وَيَمُوتُ مُؤْمِنًا، وَمِنْهُمْ مَنْ يُولَدُ كَافِرًا وَيَحْيَى كَافِرًا وَيَمُوتُ كَافِرًا، وَمِنْهُمْ مَنْ يُولَدُ مُؤْمِنًا وَيَحْيَى مُؤْمِنًا وَيَمُوتُ كَافِرًا، وَمِنْهُمْ مَنْ يُولَدُ كَافِرًا وَيَحْيَى كَافِرًا وَيَمُوتُ مُؤْمِنًا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ اِلَّا وُهَيْبٌ، وَلَا عَنْ وُهَيْبٍ اِلَّا مُعَلَّى، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْجَرَّاحِ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام بدر ہے

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بنوآدم کے مختلف طبقات ہیں' ان میں سے کچھ ایمان پر پیدا ہوئے اور ایمان کی حالت میں جئے اور ایمان کی حالت میں اس دنیا سے گئے' ان میں سے کچھ حالتِ کفر میں پیدا ہوئے اور حالتِ کفر میں جئے اور حالت کفر میں مرے' ان میں سے کچھ حالت ایمان میں پیدا ہوئے اور حالتِ ایمان میں جئے اور حالت کفر میں فوت ہوئے' ان میں سے کچھ حالت کفر میں پیدا ہوئے اور حالتِ کفر میں جئے اور حالت ایمان میں مرے۔

یہ حدیث داؤد بن ابی ہند سے صرف وہیب اور وہیب سے صرف معلّی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن احمد بن جراح اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

3316- أخرجه الترمذی فی الفتن جلد4صفحه483 رقم الحديث: 2191 وقال: حديث حسن صحيح وأحمد فی المسند جلد3صفحه24 رقم الحديث: 11149 .

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ بُلْبُلٌ

3317 - حَدَّثَنَا بُلْبُلُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ بُلْبُلٍ الْخَلَّالُ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ قَالَ: كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَّجِرُونَ فِي الْبَحْرِ، إِلَى الشَّامِ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام بلبل ہے

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے اصحاب سمندر میں کشتیوں پر چل کر تجارت کرتے ہوئے ملک شام تک جایا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆

3317- اخرجه الطبرانی فی الصغیر جلد **1** صفحه **113** وقال: لم یروه عن قتادة الا هشام الدستوائی ولا عن هشام الا ابنه معاذ .

Marfat.com

بَابُ التَّاءِ
مَنِ اسْمُهُ
تَمِيمٌ

3318 - حَدَّثَنِي تَمِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَارِسِيُّ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ الْمَدِينِيُّ، مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ابَانَ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: فَقَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتًى كَانَ يُجَالِسُهُ، فَقَالَ: مَالِي فَقَدْتُ فُلَانًا؟ فَقَالُوا: اعْتُبِطَ، وَكَانُوا يُسَمُّونَ الْوَعَكَ الِاعْتِبَاطَ، فَقَالَ: قُومُوا بِنَا حَتّٰى نَعُودَهُ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ بَكَى الْغُلَامُ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَبْكِ، فَاِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَخْبَرَنِي اَنَّ الْحُمَّى حَظُّ اُمَّتِي مِنْ جَهَنَّمَ

باب التاء
اس شیخ کے نام سے
جس کا نام تمیم ہے

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ایک جوان کو گم پایا گیا جو آپ کے ساتھ بیٹھا کرتا تھا' آپ نے فرمایا: کیا وجہ ہے کہ میں فلاں کو گم پا رہا ہوں؟ صحابہ نے عرض کی: اسے بخار ہو گیا ہے وہ بخار کو اغتباط کہتے ہیں۔ تو آپ نے فرمایا: اُٹھو! تا کہ ہم اس کی عیادت کریں' پس جب آپ اس کے پاس داخل ہوئے تو وہ لڑکا رونے لگا۔ نبی اکرم ﷺ نے اس سے فرمایا: تُو نہ رو کیونکہ جبریل علیہ السلام نے مجھے خبر دی ہے کہ بخار میری اُمت کے لیے جہنم سے حصہ ہے' جو بخار کی صورت میں انہیں تپش کی صورت میں ملتا ہے۔

☆☆☆☆☆

3318- أخرجه ايضًا الصغير جلد 1 صفحه 113 . وقال الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه 309: وفيه عمر بن راشد ضعفه احمد وغيره ووثقه العجلي' قلت: لم يوثق العجلي عمر بن راشد هذا' وانما وثق عمر بن راشد بن شجرة اليمامي' وأما عمر بن راشد المدينى فاتفقوا على ضعفه' بل هو متهم بالوضع .

Marfat.com

بَابُ الثَّاءِ مَنِ اسْمُهُ ثَابِتٌ

باب الثاء اس شیخ کے نام سے جس کا نام ثابت ہے

3319 - حَدَّثَنَا اَبُو مَعْنٍ ثَابِتُ بْنُ نُعَيْمٍ الْهُوجِيُّ قَالَ: نَا آدَمُ بْنُ اَبِي اِيَاسٍ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي دَاوُدَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: نَوِّرُوا بِالْفَجْرِ، فَاِنَّهُ اَعْظَمُ لِلْاَجْرِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: فجر خوب سفید کر کے پڑھا کرو کیونکہ اس وقت میں پڑھنے کا ثواب زیادہ ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا آدَمُ وَبَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، اِلَّا اَنَّ بَقِيَّةَ رَوَاهُ عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ دَاوُدَ الْبَصْرِيِّ وَقَدْ قِيلَ: اِنَّهُ دَاوُدُ بْنُ اَبِي هِنْدٍ

شعبہ سے یہ حدیث آدم اور بقیہ بن ولید روایت کرتے ہیں، اور بقیہ شعبہ سے وہ داؤد بصری سے۔ یہ بھی کہا گیا کہ داؤد بن ابی ہند۔

3320 - حَدَّثَنَا ثَابِتٌ اَبُو مَعْنٍ قَالَ: نَا آدَمُ قَالَ: نَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ: مَا كَانَتِ الْمُتْعَةُ اِلَّا لِاَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاصَّةً

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ متعہ حضور ﷺ کے اصحاب کے ساتھ ہی خاص تھا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ اِلَّا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ

ابوحصین سے صرف قیس بن الربیع ہی روایت

3319- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 4 صفحه 251 رقم الحديث: 4292 . انظر: نصب الراية للحافظ الزيلعي جلد 1 صفحه 236 .

3320- أخرجه مسلم في الحج جلد 2 صفحه 897 رقم الحديث: 1224' والنسائي في المناسك جلد 5 صفحه 139-142 (باب اباحة فسخ الحج بعمرة لمن لم يسق الهدى)' وابن ماجة في المناسك جلد 2 صفحه 994 رقم الحديث: 2985 بلفظ: كانت المتعة في الحج لأصحاب محمد ﷺ خاصة .

Marfat.com

کرتے ہیں۔

3321 - وَبِهِ حَدَّثَنَا آدَمُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرَّحِمُ شَجْنَةٌ مِنَ الرَّحْمَنِ مُعَلَّقَةٌ بِحَقْوَى الرَّحْمَنِ، تَقُولُ: اللّٰهُمَّ صِلْ مَنْ وَصَلَنِي، وَاقْطَعْ مَنْ قَطَعَنِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رحم (رشتہ داری) پریشان ہوکر رحمٰن کی بارگاہ میں آئی رحمٰن کی رحمت سے متعلق ہوئی تو عرض کیا: اے اللہ! جو مجھ سے تعلق جوڑے تُو اس سے تعلق جوڑ اور جو مجھ سے تعلق توڑے تُو اس سے تعلق توڑ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ اِلَّا اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ اِلَّا آدَمُ وَاَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ

یہ حدیث عبداللہ بن دینار سے صرف ابوجعفر الرازی اور ابوجعفر سے صرف آدم اور ابوالنضر ہاشم بن قاسم روایت کرتے ہیں۔

3322 - حَدَّثَنَا ثَابِتٌ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ قَالَ: نَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ فَكَتَمَهُ اُلْجِمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس سے علم کے متعلق پوچھا گیا اور اس نے چھپایا تو اس کو قیامت کے دن جہنم کی آگ کی لگام پہنائی جائے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ اِلَّا ابْنُهُ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ اَبِي السَّرِيِّ

یہ حدیث سلیمان تیمی سے صرف ان کے بیٹے ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن ابی السری اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

3321- أصله في البخاري من طريق عبد الله بن دينار عن أبي صالح' عن أبي هريرة رضي الله عنه عن النبي ﷺ: ان الرحم شجنة من الرحمن فقال الله: من وصلك وصلته' ومن قطعك قطعته . أخرجه البخاري في الأدب جلد 10 صفحه430 رقم الحديث: 5988 .

3322- أخرجه أبو داؤد في العلم جلد 3صفحه320 رقم الحديث: 3658' والترمذي في العلم جلد 5صفحه29 رقم الحديث: 2649 . وقال: هذا حديث حسن . وابن ماجة في المقدمة جلد 1صفحه98 رقم الحديث: 266' و أحمد في المسند جلد2صفحه353 رقم الحديث: 7588 .

Marfat.com

بَابُ الْجِيمِ
مَنِ اسْمُهُ
جَعْفَرٌ

3323 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلَانِسِيُّ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نَا آدَمُ بْنُ اَبِي اِيَاسٍ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا اَسْاَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا اَنْ تَوَدُّونِي فِي نَفْسِي لِقَرَابَتِي مِنْكُمْ وتَحْفَظُوا اِلَيَّ الْقَرَابَةَ الَّتِي بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ فَلَا تُؤْذُونِي.

3324 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ صَالِحٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَمُوتُ لَهُمَا ثَلَاثَةٌ، لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ، اِلَّا غُفِرَ لَهُمَا بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ اِيَّاهُمْ. قُلْتُ: زِدْنِي رَحِمَكَ اللّٰهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُنْفِقُ زَوْجَيْنِ مِنْ مَالِهِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، اِلَّا

باب الجیم
اس شیخ کے نام سے
جس کا نام جعفر ہے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے صحابہ کرام کو فرمایا: میں تم سے تبلیغ دین پہ معاوضہ نہیں مانگتا ہے' مگر اس پر اُجرت یہ مانگتا ہوں کہ تم میرے رشتہ داروں سے محبت کرنا اور رشتہ داری کا خیال رکھنا' میرے اور تمہارے درمیان ہے' مجھے اس حوالہ سے تکلیف نہ دینا۔

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: مسلمانوں میں سے جس کے تین بچے نابالغ فوت ہو جائیں تو اللہ عزوجل اس کے ماں باپ دونوں کو اپنے فضل سے بخش دے گا۔ میں نے عرض کی: میرے لیے اضافہ کریں! اللہ آپ پر رحم کرے! حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو مسلمان اللہ کی راہ میں اپنے مال میں سے جوڑا خرچ کرتے ہیں' ان کے لیے جنت میں استقبال کیا جائے گا' اس کو بلایا جائے گا'

3323- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 11 صفحه 435 رقم الحديث: 12233 .

3324- أخرجه النسائي في الجنائز جلد 4 صفحه 21 (باب من يتوفى له ثلاثة) حتى قوله الا غفر لهما بفضل رحمته اياهم . والنسائي في الجهاد جلد 6 صفحه 39-41 (باب فضل النفقة في سبيل الله تعالى) حتى قوله: كلهم تدعو الى ما عنده . واحمد في المسند جلد 5 صفحه 196 رقم الحديث: 21509 .

Marfat.com

اسْتَقْبَلَتْهُ حَجَبَةُ الْجَنَّةِ، كُلُّهُمْ تَدْعُوهُ اِلَى مَا عِنْدَهُ

اس کی طرف جواُن کے پاس ہے۔

3325 - وَبِهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ صَالِحٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْحِمَارُ وَالْمَرْاَةُ وَالْكَلْبُ الْاَسْوَدُ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نمازی کے آگے سے گدھا' عورت اور کالا کتا گزرنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عَمْرٍو اِلَّا حَمَّادٌ، وَلَا عَنْ حَمَّادٍ اِلَّا الْحَجَبِيُّ

یہ دونوں حدیثیں عمرو سے صرف حماد اور حماد سے صرف حجبی روایت کرتے ہیں۔

3326 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ النَّوْفَلِيُّ الْمَدِينِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاُوَيْسِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي كَثِيرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اِسْمَاعِيلُ بْنُ صَخْرٍ الْاَيْلِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَقْرَاَ الْقُرْآنَ غَضًّا كَمَا اُنْزِلَ فَلْيَقْرَاْهُ عَلَى قِرَائَةِ ابْنِ اُمِّ عَبْدٍ

حضرت ابوعبیدہ بن محمد بن عمار بن یاسر اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ قرآن کو تروتازہ اس طرح پڑھے جس طرح نازل ہوا تھا' وہ ابن مسعود کی قرأت پر پڑھے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمَّارٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْاُوَيْسِيُّ

یہ حدیث حضرت عمار سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں اویس اکیلے ہیں۔

3327 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ دَاوُدَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگ سو اونٹوں کی طرح ہیں' آپ اس

3325- اخرجه مسلم في الصلاة جلد 1 صفحه 365' والنسائي في القبلة جلد 2 صفحه 50 (ذكر ما يقطع الصلاة وما لا يقطع اذا لم يكن بين يدي المصلي سترة)' وابن ماجة في الاقامة جلد 1 صفحه 306 رقم الحديث: 952' وأحمد في المسند جلد 5 صفحه 192 رقم الحديث: 21486 .

3326- اخرجه ايضًا البزار (كشف الأستار جلد 3 صفحه 249)' والبخاري في تاريخه .

3327- اخرجه البخاري في الرقاق جلد 11 صفحه 341 رقم الحديث: 6498' ومسلم في فضائل الصحابة جلد 4 صفحه 1973 من طريق سالم بن عبد الله ولفظه عند البخاري .

Marfat.com

الْمِخْرَاقِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا النَّاسُ كَاِبِلٍ مِائَةٍ، لَا تَجِدُ فِيهَا رَاحِلَةً وَاحِدَةً

میں کوئی ایک بھی سوار ہونے کے لیے سواری نہ پائیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اِسْمَاعِيلُ

یہ حدیث زید بن اسلم سے صرف ہشام بن سعد روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں اسماعیل اکیلے ہیں۔

3328 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمَوْصِلِيُّ قَالَ: نَا زَكَرِيَّا بْنُ عِيسَى الشَّعْبِيُّ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: هٰذَا جِبْرِيلُ وَهُوَ يَقْرَاُ عَلَيْكِ السَّلَامَ، فَقُلْتُ: وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ جبریل ہیں' وہ آپ کو سلام کرتے ہیں۔ میں نے عرض کی: ''وعليك السلام ورحمة الله وبركاته''۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَكَرِيَّا اِلَّا عُمَرُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ

یہ حدیث زکریا سے صرف عمر بن ابی بکر روایت کرتے ہیں۔

3329 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا عُمَرُ قَالَ: نَا زَكَرِيَّا، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: تَزَوَّجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكِلَابِيَّةَ، فَلَمَّا دَخَلَتْ عَلَيْهِ دَنَا مِنْهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: اِنِّي اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ عُذْتِ بِعَظِيمٍ، الْحَقِي بِاَهْلِكِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے کلابیہ سے شادی کی' جب اس کے پاس داخل ہوئے اور رسول اللہ ﷺ اس کے قریب ہوئے تو اس عورت نے کہا: میں آپ سے اللہ کی پناہ مانگتی ہوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تُو نے بڑی ہستی کی پناہ مانگی ہے' اپنے گھر والوں سے مل جا۔

3328- أخرجه البخاري في فضائل الصحابة جلد7صفحه133 رقم الحديث: 3768' ومسلم في فضائل الصحابة جلد 4 صفحه1896 .

3329- أخرجه البخاري في الطلاق جلد 9صفحه286 رقم الحديث: 5254' والنسائي في الطلاق جلد 6صفحه122 (باب م واجهة الرجل المرأة بالطلاق) .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَكَرِيَّا اِلَّا عُمَرُ

یہ حدیث زکریا سے صرف عمر ہی روایت کرتے ہیں۔

3330 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ اِلْيَاسَ بْنِ صَدَقَةَ الْكَبَّاشُ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ جَعَلَ الْحَقَّ عَلَى لِسَانِ عُمَرَ، وَقَلْبِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے حق عمر کی زبان اور دل میں رکھ دی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ اِلَّا ابْنُ وَهْبٍ وَلَا عَنِ ابْنِ وَهْبٍ اِلَّا صَالِحٌ

یہ حدیث مالک سے صرف ابن وہب اور ابن وہب ابن صالح روایت کرتے ہیں۔

3331 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ: نَا نُوحُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ باندھا' اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ السُّدِّيِّ اِلَّا نُوحٌ، تَفَرَّدَ بِهِ نُعَيْمٌ

یہ حدیث سدی سے صرف نوح روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے والے نعیم اکیلے ہیں۔

3332 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا نُعَيْمٌ قَالَ: نَا نُوحٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ آلُ مُحَمَّدٍ؟ فَقَالَ: كُلُّ تَقِيٍّ وَتَلَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (اِنْ اَوْلِيَاؤُهُ اِلَّا الْمُتَّقُونَ) (الانفال: 34)

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے آلِ محمد کے متعلق پوچھا گیا کہ وہ کون ہیں؟ آپ نے فرمایا: پرہیزگار' اور آپ نے یہ آیت تلاوت کی: ''اللہ کے دوست صرف پرہیزگار ہیں''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى اِلَّا نُوحٌ، تَفَرَّدَ

یہ حدیث یحییٰ سے صرف نوح روایت کرتے ہیں

3331- اخرجه البخاری فی العلم جلد1صفحه244 رقم الحدیث: 110' ومسلم فی المقدمة جلد1صفحه10 .

3332- اخرجه أیضًا الصغیر جلد1صفحه115' وقال الهیثمی فی المجمع جلد10صفحه272: وفیه نوح بن أبی مریم وهو ضعیف .

Marfat.com

بِهِ نُعَيْمٌ

اس کو روایت کرنے میں نعیم اکیلے ہیں۔

3333 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَحْرٍ الْهُجَيْمِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَشَّابُ قَالَ: نَا النَّضْرُ بْنُ عَرَبِيٍّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الَّذِي يَشْرَبُ فِي آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ إِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِي بَطْنِهِ نَارَ جَهَنَّمَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو چاندی اور سونے کے برتنوں میں پیتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ بھرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ النَّضْرِ إِلَّا سُلَيْمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ بَحْرٍ

یہ حدیث نضر سے صرف سلیم روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن بحر اکیلے ہیں۔

3334 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَلَيْكُمْ بِالْإِثْمِدِ، فَإِنَّهُ يُنْبِتُ الشَّعْرَ وَيُذْهِبُ الْقَذَى مِصْفَاةٌ لِلْبَصَرِ

حضرت عون بن محمد بن حنیفہ اپنے والد وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم پر اثمد سرمہ لازم ہے کیونکہ وہ بالوں کو اُگاتا ہے اور تکلیف ختم کرتا ہے اور بینائی تیز کرتا ہے۔

3335 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ يَحْيَى الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْبَكَّائِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ مَنَامِهِ فَأَرَادَ أَنْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی نیند سے اُٹھے اور اس کا وضو کرنے کا ارادہ ہے تو وہ برتن میں ہاتھ داخل نہ کرے کیونکہ وہ نہیں جانتا ہے کہ اس کے ہاتھ نے رات کہاں گزاری ہے۔

3333- أخرجه أيضًا الصغير جلد 1 صفحه 115، والكبير جلد 11 صفحه 373، وأبو يعلى جلد 5 صفحه 101 عن محمد بن يحيى به وقال الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه 80: وفيه محمد بن يحيى بن أبي سمينة، وقد وثقه أبو حاتم، وابن حبان، وغيرهما وفيه كلام لا يضر، وبقية رجاله ثقات. قلت: في اسناده أبي يعلى أيضًا سليم بن مسلم، وهو متروك كما تقدم.

3335- أخرجه ابن ماجة في الطهارة جلد 1 صفحه 139 رقم الحديث: 395 بلفظ: اذا قام ... انظر: نصب الراية جلد 1 صفحه 2.

Marfat.com

يَتَوَضَّأَ فَلا يُدْخِلَنَّ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ حَتَّى يَغْسِلَهَا، فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ إِلَّا زِيَادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى، وَلَا يُرْوَى عَنْ جَابِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

عبدالملک سے صرف زیاد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں موسیٰ اکیلے ہیں اور حضرت جابر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

3336 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ يَحْيَى قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ السُّلَمِيُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنِ الْأَجْلَحِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ النَّاسِ قَرْنِي، ثُمَّ الثَّانِي، ثُمَّ الثَّالِثُ، ثُمَّ يَجِيءُ قَوْمٌ لَا خَيْرَ فِيهِمْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بہتر زمانہ میرا ہے' اس کے بعد صحابہ سے ملنے والوں کا' اس کے بعد صحابہ کے ملنے والوں کے ملنے والوں کا' پھر ایسی قوم آئے گی کہ ان میں کوئی بھلائی نہیں ہوگی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ إِلَّا يَحْيَى، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَلْقَمَةَ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

حسن بن صالح سے صرف یحییٰ اور علقمہ سے یہ اسی سند سے روایت کرتے ہیں۔

3337 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا الْهَيْثَمُ بْنُ أَيُّوبَ الطَّالْقَانِيُّ قَالَ: نَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَحْتَجِمُ، وَلَا يَظْلِمُ الْحَجَّامَ أَجْرَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ پچھنا لگواتے تھے اور لگانے والے کو اُجرت دینے میں کمی نہیں کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدٍ إِلَّا النَّضْرُ

یہ حدیث محمد سے صرف نضر ہی روایت کرتے ہیں۔

3338 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

3336- اخرجه البخاري في الشهادات جلد5صفحه306 رقم الحديث: 2652' ومسلم في فضائل الصحابة جلد4 صفحه1963 ولفظهما خير الناس قرني' ثم الذين يلونهم' ثم الذين يلونهم ثم يجيء أقوام تسبق شهادة أحدهم يمينه ويمينه شهادته .

3337- اخرجه البخاري في الاجارة جلد4صفحه536 رقم الحديث: 2280' ومسلم في السلام جلد4صفحه1731 .

3338- اخرجه أيضًا الكبير' وقال الهيثمي في المجمع جلد2صفحه95: وفيه اسماعيل بن مسلم المكي وهو ضعيف .

Marfat.com

قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ يَعْقُوبَ الطَّالْقَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ الْمَكِّيِّ، عَنْ اَبِي يَزِيدَ الْمَدِينِيِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ بِالصَّفِّ الْاَوَّلِ، وَعَلَيْكُمْ بِالْمَيْمَنَةِ، وَاِيَّاكُمْ وَالصَّفَّ بَيْنَ السَّوَارِي

حضور ﷺ نے فرمایا: تم پر پہلی صف میں شریک ہونا ضروری ہے اور دائیں طرف لازم ہے صف کے درمیان کھڑے ہونے سے بچو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي يَزِيدَ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ الْمُبَارَكِ

یہ حدیث ابویزید سے صرف اسماعیل ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابن مبارک اکیلے ہیں۔

3339 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْبَكْرِيُّ الْجَوْزَجَانِيُّ قَالَ: نَا اَبُو مُطِيعٍ الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ السُّلَمِيُّ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي ظَبْيَانَ، عَنْ جَرِيرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمْهُ اللّٰهُ وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى كَتَبَ فِي اُمِّ الْكِتَابِ قَبْلَ اَنْ يَخْلُقَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ: اِنِّي اَنَا اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ، خَلَقْتُ الرَّحِمَ، وَشَقَقْتُ لَهُمَا اسْمًا مِنَ اسْمِي، فَمَنْ وَصَلَهَا وَصَلْتُهُ، وَمَنْ قَطَعَهَا بَتَتُّهُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا ہے اللہ اس پر رحم نہیں کرتا ہے اور حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے اُم الکتاب میں زمین وآسمان پیدا کرنے سے پہلے لکھا تھا کہ میں رحمٰن رحیم ہوں اور صلہ رحمی کو اپنے نام سے نکال رہا ہوں جو اس کو جوڑے گا میں اس کو جوڑوں گا جو اس کو توڑے گا میں اس کو توڑوں گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا اَبُو مُطِيعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ

یہ حدیث شعبہ سے صرف ابومطیع روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن یزید اکیلے ہیں۔

3339- أخرجه أيضًا الكبير جلد 2 صفحه 406 وقال الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحه 153: وفيه الحكم بن عبد الله أبو مطيع وهو متروك .

Marfat.com

3340 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا مُحَمَّدٌ قَالَ: نَا اَبُو مُطِيعٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِيَّاكُمْ وَالظُّلْمَ، فَاِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَاِيَّاكُمْ وَالشُّحَّ، فَاِنَّهُ اَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ، اَمَرَهُمْ بِالْقَطِيعَةِ فَقَطَعُوا اَرْحَامَهُمْ، وَاَمَرَهُمْ بِسَفْكِ الدِّمَاءِ فَسَفَكُوا دِمَائَهُمْ فَقَامَ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَيُّ الْاِسْلَامِ اَفْضَلُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَفْضَلَ الْاِسْلَامِ: مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ظلم سے بچو! بے شک ظلم قیامت کے اندھیروں میں سے ہے' بخل سے بچو کیونکہ تم سے پہلے لوگ بخل کرنے کی وجہ سے ہلاک ہوئے ہیں' انہوں نے اپنے لوگوں کو صلہ رحمی نہ کرنے کا حکم دیا' انہوں نے صلہ رحمی کو توڑا' انہوں نے ان کو خون بہانے کا حکم دیا' انہوں نے خون بہایا۔ ایک آدمی کھڑا ہوا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سا اسلام افضل ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: افضل اسلام یہ ہے کہ جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو مُطِيعٍ، لَا يُرْوَى عَنْ مُعَاذٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث قتادہ سے صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابومطیع اکیلے ہیں' حضرت معاذ صرف اسی سند سے حدیث روایت کرتے ہیں۔

3341 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ السَّمَرْقَنْدِيُّ قَالَ: نَا هَاشِمُ بْنُ مَخْلَدٍ، عَنِ الصَّلْتِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ: نُهِينَا عَنِ اتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ، وَلَمْ يُعْزَمْ عَلَيْنَا، وَاُمِرْنَا بِالْخُرُوجِ يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ الْاَضْحَى، وَاَنْ يَخْرُجَ ذَوَاتُ الْخُدُورِ وَالْحُيَّضُ وَيُنَحَّى الْحُيَّضُ عَنْ مُصَلَّى النَّاسِ، لِيَشْهَدْنَ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِينَ وَدَعْوَتَهُمْ

حضرت اُم عطیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم کو جنازوں میں شریک ہونے سے منع کیا گیا لیکن سختی نہیں کی گئی' ہم کو عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ میں شریک ہونے کا حکم دیا گیا' کنواری اور حیض والیوں کو نکلنے کا حکم دیا گیا اور حیض والیوں کو نماز میں شریک ہونے سے منع کیا گیا' مسلمانوں کی جماعت اور دعوت میں شریک ہونے کا حکم دیا گیا۔

3341- اخرجه البخاری فی الجنائز جلد 3صفحه173 رقم الحديث: 1278' ومسلم فی الجنائز جلد 2صفحه646 . واما حتى قوله: ليشهد جماعة المسلمين ودعوتهم . اخرجه البخاری فی الصلاة جلد 1صفحه566 رقم الحديث: 351' ومسلم فی العيدين جلد2صفحه605 رقم الحديث:890 .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الصَّلْتِ إِلَّا هَاشِمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيٌّ

یہ حدیث صلت سے صرف ہاشم روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے والے علی اکیلے ہیں۔

3342 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ عَمْرِو بْنِ شَقِيقٍ، وَكَتَبْتُهُ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ خَمْسًا، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللهِ، زِيدَ فِي الصَّلَاةِ؟ قَالَ: وَمَا ذَاكَ؟ فَقَالُوا: صَلَّيْتَ خَمْسًا قَالَ: فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ظہر کی پانچ رکعتیں پڑھائیں' آپ سے عرض کی گئی: یارسول اللہ! نماز میں اضافہ ہوا ہے؟ آپ نے فرمایا: کیا ہوا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: آپ نے پانچ رکعتیں پڑھائی ہیں' پس آپ نے دو سجدے (سہو کے) کیے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ عَمْرِو بْنِ شَقِيقٍ

یہ حدیث شعبہ سے صرف یزید بن زریع روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے والے حسن بن عمرو بن شقیق اکیلے ہیں۔

3343 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ قَالَ: نَا مِسْكِينُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ، عَنْ مَيْمُونَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الرُّقْيَةِ مِنْ كُلِّ ذِي حُمَةٍ

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے ہر بیماری میں دَم کرنے کی رخصت دی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا مِسْكِينٌ

یہ حدیث اوزاعی سے صرف مسکین ہی روایت کرتے ہیں۔

3344 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: الْحَسَنُ بْنُ عَمْرِو بْنِ شَقِيقٍ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ رُسْتُمٍ الْخَزَّازِ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ، صَلَّى اللهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ عزوجل کے ارشاد کہ ''وہ لوگ جن کے دل ٹیڑھے ہیں'' کا مطلب کیا ہے؟ فرمایا: وہ لوگ جو قرآن میں بغیر علم کے گفتگو کرتے ہیں' جب تم اُن

3342- اخرجه البخاری فی الصلاة جلد1صفحه605 رقم الحديث: 404' ومسلم فی المساجد جلد1صفحه501 .

3344- اخرجه البخاری فی التفسير جلد8صفحه57 رقم الحديث: 4547' ومسلم فی العلم جلد4صفحه2053 .

Marfat.com

عَلَيْكَ، (فَاَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ) (آل عمران: 7) قَالَ: الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِيهِ، فَإِذَا رَأَيْتَهِمْ فَهُمُ الَّذِينَ عَنَى اللَّهُ، فَاحْذَرُوهُمْ

کو دیکھو کہ وہ اللہ کے کلام میں گفتگو کر رہے ہیں تو ان سے بچو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي عَامِرٍ إِلَّا جَعْفَرٌ

یہ حدیث ابو عامر سے صرف جعفر ہی روایت کرتے ہیں۔

3345 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَنَامِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، اسْتَغْفِرْ لِي، فَسَكَتَ عَنِّي، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ، حَدَّثَنَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّكَ مَا سُئِلْتَ شَيْئًا قَطُّ فَقُلْتَ: لَا فَتَبَسَّمَ فِي وَجْهِي، وَقَالَ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ

حضرت محمد بن ابی السری العسقلانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے لیے بخشش مانگیں! آپ میرا جواب دینے سے خاموش رہے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم کو سفیان بن عیینہ نے بیان کیا' وہ فرماتے ہیں کہ محمد بن منکدر نے' ان کو حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے' حضرت جابر فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جب بھی کوئی شی مانگی جاتی آپ لا نہیں فرماتے تھے' آپ میرے چہرے کو دیکھ کر مسکرائے اور عرض کی: اے اللہ! اس کو بخش دے!

3346 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْهَرَوِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ قَالَ: نَا عُمَرُ كِسْرَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: أَمَا إِنَّهُ نَزَلَ مِنَ السَّمَاءِ أَمَانَانِ، أَمَّا أَحَدُهُمَا فَقَدْ مَضَى وَهُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَمَّا الْآخَرُ: فَهُوَ الِاسْتِغْفَارُ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آسمان سے دو امان اُترتے ہیں' ایک گزر چکے ہیں وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں' دوسرا استغفار ہیں۔

لَمْ يُسْنِدْ عُمَرُ كِسْرَى حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا، وَلَا رَوَاهُ إِلَّا ابْنُ عُلَيَّةَ

عمر کسریٰ سے یہ حدیث اس سند کے علاوہ منقول نہیں ہے' اور اس کو روایت کرنے والے ابن علیہ اکیلے

3346- اخرجه الترمذی فی التفسير جلد 5 صفحه 270 رقم الحديث: 3082 وقال: حديث غريب . واحمد فی المسند جلد 4 صفحه 480 رقم الحديث: 18525 نحو لفظ المصنف .

Marfat.com

ہیں۔

3347 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ الْخَيَّاطُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ قَالَ: نَا الْهَيْثَمُ بْنُ عُلَيَّةَ الْبَصْرِيُّ، عَنِ الْاَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: رَاَيْتُ ابْنَ عُمَرَ، فِي الصَّلَاةِ يَعْتَمِدُ اِذَا قَامَ، فَقُلْتُ: مَا هَذَا؟ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ

حضرت ازرق بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا' آپ نماز میں جب اُٹھتے تو سہارا لے کر اُٹھتے' میں نے عرض کی: یہ کیا ہے؟ فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسے کرتے ہوئے دیکھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَزْرَقِ اِلَّا الْهَيْثَمُ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحِمَّانِيُّ

یہ حدیث ازرق سے صرف ہیثم ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حمانی اکیلے ہیں۔

3348 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي دَاوُدَ الْاَنْبَارِيُّ قَالَ: نَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَرَكَ الصَّلَاةَ مُتَعَمِّدًا فَقَدْ كَفَرَ جِهَارًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے جان بوجھ کر نماز چھوڑی' بے شک اس نے کھلا کفر کیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ اِلَّا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي دَاوُدَ

یہ ابوجعفر الرازی سے صرف ہاشم بن قاسم روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن ابوداؤد اکیلے ہیں۔

3349 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُسَرَّحٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ مَسْلَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْجُهَنِيِّ، عَنْ عَمِّهِ اَبِي مَشْجَعَةَ بْنِ رِبْعِيٍّ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: ذُكِرَ زِيَادَةُ الْعُمُرِ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس عمر کے زیادہ ہونے کا ذکر کیا' حضور ﷺ نے فرمایا: جب موت کا وقت آئے گا تو کسی جان کو صحت نہ دی جائے گی۔ زیادہ عمر یہ ہے کہ نیک اولاد اللہ عزوجل کا اس سے فائدہ ایسے بندے کو دیتا رہے گا جو اس

3347- وقال الحافظ ابن حجر في التلخيص في الطبراني في الأوسط عن الأزرق بن قيس رأيت عبد الله بن عمر وهو يعجن في الصلاة' يعتمد على يديه اذا قام كما يفعل الذي يعجن العجين ـ انظر: تلخيص الحبير جلد 1 صفحه 277-178 رقم الحديث: 64 ـ

Marfat.com

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُؤَخَّرُ نَفْسٌ إِذَا جَاءَ أَجَلُهَا، وَإِنَّمَا زِيَادَةُ الْعُمُرِ: الذُّرِّيَّةُ الصَّالِحَةُ يَرْزُقُهَا اللّٰهُ الْعَبْدَ، فَتَدْعُو لَهُ مِنْ بَعْدِهِ، فَيَلْحَقُهُ دُعَاؤُهُمْ فِي قَبْرِهِ، فَذَلِكَ زِيَادَةُ الْعُمُرِ

کے لیے اس کے مرنے کے بعد دعا کریں گے' اُن کی دعا اس کو قبر میں بھی ملے گی' یہ عمر کا زیادہ ہونا ہے۔

3350 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ قَالَ: نَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى اللُّؤْلُؤِيُّ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ الْعُرَنِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَوْمٍ فِيهِمْ رَجُلٌ مُتَخَلِّقٌ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ، وَأَعْرَضَ عَنِ الرَّجُلِ، فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، سَلَّمْتَ عَلَيْهِمْ، وَأَعْرَضْتَ عَنِّي؟ فَقَالَ: إِنَّ بَيْنَ عَيْنَيْكَ حُمْرَةً

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک قوم کے پاس سے گزرے' ان میں ایک آدمی تھا' اس نے خلوق کا خوشبو لگایا ہوا تھا' آپ نے تمام لوگوں کو سلام کیا' اس آدمی سے اعراض کیا' اس آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے ان کو سلام کیا ہے اور مجھ سے اعراض کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: تیری دونوں آنکھوں کے درمیان میں سرخی ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدٍ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا الْقَاسِمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى اللُّؤْلُؤِيُّ

یہ حدیث علی بن ربیعہ سے صرف سعید بن عبید اور سعید سے صرف قاسم ہی روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں زکریا بن یحییٰ اللؤلؤی اکیلے ہیں۔

3351 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَحْرٍ الْهُجَيْمِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ ظَاهِرًا أَوْ نَظَرًا أُعْطِيَ شَجَرَةً فِي الْجَنَّةِ، لَوْ أَنَّ غُرَابًا أَفْرَخَ تَحْتَ وَرَقَةٍ مِنْهَا ثُمَّ أَدْرَكَ ذَلِكَ الْفَرْخُ فَنَهَضَ لَأَدْرَكَهُ الْهَرَمُ قَبْلَ أَنْ يَقْطَعَ

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے قرآن بے غور و فکر یا غور و فکر کر کے پڑھا' اس کو جنت میں ایک درخت دیا جائے گا' اگر کوا اس درخت کے پتوں کے نیچے سے اُڑتا رہے اور وہ بوڑھا ہو جائے (وہ مر جائے گا)' لیکن اس کی مسافت ختم نہیں ہوگی۔

3351- اخرجه ایضًا البزار (کشف الأستار جلد3صفحه93)؛ فذكره الهيثمي في المجمع جلد 7صفحه168 وقال: وفيه محمد بن محمد الهجيمي ولم اعرفه' وسعيد بن سالم القداح' مختلف فيه' وبقية رجاله ثقات' قلت: محمد بن بحر الهجيمي ضعيف كما تقدم' وليس هو محمد بن محمد الهجيمي ۔

Marfat.com

تِلْكَ الْوَرَقَةَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ بَحْرٍ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف سعید بن سالم ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن بحر اکیلے ہیں۔

3352 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا مُحَمَّدٌ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ زَيْدٍ الْعَمِّيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَشَى فِي حَاجَةِ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ يَخْطُوهَا سَبْعِينَ حَسَنَةً

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنے مسلمان بھائی کی ضرورت پوری کرنے کے لیے چلا' اللہ عزوجل اس کے لیے ہر قدم اُٹھانے کے بدلے ستر نیکیاں لکھے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ إِلَّا زَيْدٌ، وَلَا عَنْ زَيْدٍ إِلَّا ابْنُهُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ بَحْرٍ

یہ حدیث حسن سے صرف زید اور زید سے ان کے بیٹے روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن بحر اکیلے ہیں۔

3353 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ نُمَيْرٍ الْيَحْصِبِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا صَلَاةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ، وَلَا صَلَاةَ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ .

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عصر کے بعد سورج غروب ہونے تک اور صبح کی نماز کے بعد سورج طلوع ہونے تک کوئی نماز نہیں ہے۔

3352- اخرجه ابن الجوزی فی الموضوعات جلد 2صفحه173 من طریق عبد الرحیم بن زید به وقال: لا یصح . وقال الحافظ الهیثمی فی المجمع جلد8صفحه194: وفیه عبد الرحیم بن زید العمی وهو متروك .

3353- اخرجه البخاری فی المواقیت جلد 2صفحه73 رقم الحدیث: 586' ومسلم فی المسافرین جلد 1صفحه567 ولفظه عنده .

Marfat.com

3354 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَقِيلٍ، وَقُرَّةَ، وَيُونُسَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ نَفَثَ فِي كَفَّيْهِ وَعَوَّذَ فِيهِمَا بِالْمُعَوِّذَاتِ، ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا عَلَى وَجْهِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب سونے کا ارادہ کرتے تو اپنی ہتھیلی میں قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھ کر پھونکتے' پھر دونوں ہاتھوں کو اپنے چہرے پر ملتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قُرَّةَ إِلَّا رِشْدِينُ

یہ حدیث قرہ سے صرف رشدین ہی روایت کرتے ہیں۔

3355 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ السَّمَرْقَنْدِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ قَالَ: نَا حَلَّامُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا سَالِمُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ: أَتَى رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ابْتَعْتُ عَبْدًا، فَمَا أَصْنَعُ بِهِ؟ فَقَالَ: أَخُوكَ فِي الْإِسْلَامِ، لَا تُكَلِّفْهُ مِنَ الْعَمَلِ إِلَّا مَا أَطَاقَ، وَأَطْعِمْهُ مِنْ طَعَامِكَ، وَاكْسُهُ مِنْ لِبَاسِكَ، فَإِنْ كَرِهْتَهُ فَبِعْهُ

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسلمانوں میں سے ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے غلام خریدا ہے' میں اس کے ساتھ کیا کروں؟ آپ نے فرمایا: وہ تمہارا اسلام میں بھائی ہے' اس کو اتنے ہی کام کی تکلیف دے جتنی وہ طاقت رکھتا ہے' اس کو وہی لباس پہنا جو تو خود پہنتا ہے' وہی کھلا جو خود کھاتا ہے' اگر تُو اس کو ناپسند کرے تو اس کو فروخت کر دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَلَّامٍ إِلَّا سَعِيدٌ، وَلَا يُرْوَى عَنْ حُذَيْفَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث حلام سے صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں' حذیفہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

3356 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا عَلِيٌّ قَالَ: نَا هَاشِمُ بْنُ مَخْلَدٍ، عَنْ شِبْلِ بْنِ عَبَّادٍ الْمَكِّيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كُنْتُ أَسْكُبُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضُوءَهُ وَهُوَ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ، فَلَمَّا خَرَجَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کے لیے وضو کا پانی رکھا' میں اس دن اپنی خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر تھا' جب آپ نکلے تو آپ نے فرمایا: میرے لیے وضو کا پانی کس نے رکھا ہے؟ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول

3354- اخرجه البخاری فی الطب جلد10صفحه219-220 رقم الحدیث: 5748' وابو داؤد: الأدب جلد 4 صفحه315 رقم الحدیث: 5056' والترمذی: الدعوات جلد5صفحه473 رقم الحدیث: 3402 .

Marfat.com

قَالَ: مَنْ وَضَعَ لِي وَضُوئِي؟ قَالَتْ: ابْنُ أُخْتِي، يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ابْنُ عَبَّاسٍ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ فَقِّهْهُ فِي الدِّينِ، وَعَلِّمْهُ التَّاوِيلَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ اِلَّا شِبْلٌ

اللہ! میری بہن کے بیٹے نے یعنی ابن عباس نے۔ آپ نے فرمایا: اے اللہ! اس کو دین کی سمجھ عطا فرما اور تفسیر قرآن کا علم دے!

یہ حدیث سلیمان سے صرف شبل ہی روایت کرتے ہیں۔

3357 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اللَّيْثِ الزِّيَادِيُّ قَالَ: نَا غَسَّانُ بْنُ مَالِكٍ السُّلَمِيُّ قَالَ: نَا سَلَّامٌ اَبُو الْمُنْذِرِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْخَذْفِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يُونُسَ اِلَّا سَلَّامٌ

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ٹھیکری مارنے سے منع کیا۔

یونس سے صرف سلام ہی روایت کرتے ہیں۔

3358 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَاجِدٍ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ بَكْرٍ الْبَالِسِيُّ قَالَ: نَا عُرْوَةُ بْنُ مَرْوَانَ الْعِرْقِيُّ قَالَ: نَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: اَنْتَقِمُ مِمَّنْ اَبْغَضَ بِمَنْ اَبْغَضَ، ثُمَّ اُصَيِّرُ كُلًّا اِلَى النَّارِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا الْحَجَّاجُ، وَلَا عَنِ الْحَجَّاجِ اِلَّا مُعْتَمِرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ عُرْوَةُ بْنُ مَرْوَانَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل فرماتا ہے جو ایک دوسرے سے بڑھ کر بغض و حسد رکھتے ہیں میں اُن سے انتقام لوں گا اور پھر سب کو جہنمی بنا دوں گا۔

یہ حدیث ابن منکدر سے صرف حجاج اور حجاج سے صرف معتمر روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں عروہ بن مروان اکیلے ہیں۔

3359 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْاَشْعَثِ صَاحِبُ الْفُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ قَالَ: نَا

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جو دنیا کو چھوڑ کر اللہ کا ہو گیا تو اللہ تعالیٰ اُسے کافی ہو جائے گا ہر تکلیف سے اور

3357- اخرجه البخاري في الأدب جلد10صفحه615 رقم الحديث: 6220' ومسلم في الصيد جلد3صفحه1548 .

Marfat.com

الْفُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ انْقَطَعَ إِلَى اللّٰهِ كَفَاهُ اللّٰهُ كُلَّ مُؤْنَةٍ وَرَزَقَهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ، وَمَنِ انْقَطَعَ إِلَى الدُّنْيَا وَكَلَهُ اللّٰهُ إِلَيْهَا

اُسے اُس طرف سے رزق دے گا جہاں سے اس کا گمان بھی نہ ہوگا اور جو اللہ کو چھوڑ کر دنیا کا ہو گیا تو اللہ تعالیٰ اُسے دنیا کے حوالے کر دے گا (اور اس کی کوئی امداد نہ فرمائے گا)۔

3360 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مَرْوَانَ بْنِ شُجَاعٍ الْحَرَّانِيُّ، بِالرَّقَّةِ قَالَ: نَا الْخَضِرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُجَاعٍ قَالَ: نَا عَفِيفُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ زَاذَانَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَصْدَقُ الْحَدِيثِ مَا عُطِسَ عِنْدَهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سب سے سچی بات وہ ہوتی ہے جو چھینک کے وقت ہوتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا عُمَارَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ الْخَضِرُ

یہ حدیث ثابت سے صرف عمارہ ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں خضر اکیلے ہیں۔

3361 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ نَبْهَانَ، عَنْ أَبِي شَدَّادٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ مَنْ جَاءَ بِهِنَّ مَعَ إِيمَانٍ دَخَلَ مِنْ أَيِّ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ شَاءَ، وَزُوِّجَ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ كَمْ شَاءَ: مَنْ أَدَّى دَيْنًا خَفِيًّا، وَعَفَا عَنْ قَاتِلِهِ، وَقَرَأَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ عَشْرَ مَرَّاتٍ: قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: أَوْ إِحْدَاهُنَّ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ: أَوْ إِحْدَاهُنَّ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین کام جس نے ایمان کی حالت میں کیے وہ جنت کے جس دروازے سے چاہے گا داخل ہو جائے گا جس حور سے چاہے شادی کرے گا جس نے قرض چھپا کر ادا کیا جس نے قاتل کو معاف کیا ہر فرض نماز کے بعد دس مرتبہ قل ھو اللہ احد پڑھی۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر ایک بات ہو تو؟ آپ نے فرمایا: ایک ہو تو تب بھی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ

یہ حدیث اسی سند سے ہی روایت ہے اس کو

3361- اخرجه ايضًا ابو يعلى جلد3صفحه332 وذكره الهيثمي في المجمع جلد6صفحه304 وقال: وفيه عمر بن نبهان وهو ضعيف .

Marfat.com

بِهِ بِشْرُ بْنُ مَنْصُورٍ

روایت کرنے میں بشر بن منصور اکیلے ہیں۔

3362 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ فَرُّوخَ بْنِ دَيْزَجِ بْنِ بِلَالِ بْنِ سَعْدٍ الْأَنْصَارِيُّ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي جَدِّي لِأُمِّي عُمَرُ بْنُ اَبَانَ بْنِ مُفَضَّلٍ الْمَدَنِيُّ قَالَ: اَرَانِي اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، الْوُضُوءَ، اَخَذَ رِكْوَةً فَوَضَعَهَا عَنْ يَسَارِهِ، وَصَبَّ عَلَى يَدِهِ الْيُمْنَى فَغَسَلَهُمَا ثَلَاثًا، ثُمَّ اَدَارَ الرِّكْوَةَ عَلَى يَدِهِ الْيُمْنَى فَتَوَضَّا ثَلَاثًا ثَلَاثًا، وَمَسَحَ بِرَاْسِهِ ثَلَاثًا، وَاَخَذَ مَاءً جَدِيدًا لِسِمَاخِهِ فَمَسَحَ سِمَاخَهُ، فَقُلْتُ لَهُ: قَدْ مَسَحْتَ اُذُنَكَ، فَقَالَ: يَا غُلَامُ، اِنَّهُنَّ مِنَ الرَّاْسِ، لَيْسَ هُنَّ مِنَ الْوَجْهِ، ثُمَّ قَالَ: يَا غُلَامُ، هَلْ رَاَيْتَ وَفَهِمْتَ اَمْ اُعِيدُ عَلَيْكَ؟ فَقُلْتُ: قَدْ كَفَانِيَ، وَقَدْ فَهِمْتُ قَالَ: فَهَكَذَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّاُ

حضرت جعفر بن حمید بن عبدالکریم بن فروخ بن دیزج بن بلال بن سعد الانصاری الدمشقی فرماتے ہیں کہ مجھے میری والدہ کے دادا عمر بن ابان بن مفضل المدنی نے فرمایا: مجھے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے وضو کے متعلق بتایا' حضرت انس رضی اللہ عنہ نے پانی کا ایک برتن لیا' اس کو اپنے دائیں ہاتھ پر رکھا اور اس کو اپنے دائیں ہاتھ پر ڈالا' اس کو تین مرتبہ دھویا' پھر پانی کا برتن دائیں ہاتھ پر رکھ کر سارے اعضاء کو تین مرتبہ دھویا اور سر کا تین مرتبہ مسح کیا اور کان پر مسح کے لیے نیا پانی لیا۔ میں نے آپ سے عرض کی: آپ نے کان کا مسح کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اے لڑکے! کان سر میں شامل ہے' چہرے کی حد میں شامل نہیں ہے۔ پھر فرمایا: اے لڑکے! کیا تم نے دیکھا اور سمجھ لیا یا آپ کے سامنے دوبارہ کروں! میں نے عرض کی: میرے لیے کافی ہے اور میں سمجھ گیا ہوں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو وضو میں ایسے ہی کرتے دیکھا ہے۔

لَمْ يَرْوِ عُمَرُ بْنُ اَبَانَ عَنْ اَنَسٍ غَيْرَ هَذَا الْحَدِيثِ

عمرو بن ابان سے حضرت انس اس حدیث کے علاوہ روایت نہیں کرتے ہیں۔

3363 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3362- اخرجه ايضًا الصغير جلد 1صفحه116 . وقال في المجمع للهيثمي جلد 1صفحه238 بعد نقله كلام الذهبي في عمر بن أبان . قلت: ذكره ابن حبان في الثقات . قلت: عمر بن أبان في الثقات لابن حبان جلد 5 صفحه153 يروى عن ابن عمر' روى عنه ابنه ابراهيم بن عمر' فلعل هذا راو آخر .

3363- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 1صفحه256 رقم الحديث: 740 . وقال الحافظ الهيثمي: رواه الطبراني عن شيخه جعفر بن سليمان بن حاجب ولم أعرفه' وبقية رجاله ثقات . انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه327 .

Marfat.com

حَاجِبِ الْاَنْطَاكِيُّ قَالَ: نَا اَبُو صَالِحٍ الْفَرَّاءُ قَالَ: نَا اَبُو اِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَخْرُجُ مَعَكَ اِلَى الْغَزْوِ؟ قَالَ: يَا اُمَّ سَلَمَةَ، اِنَّهُ لَمْ يُكْتَبْ عَلَى النِّسَاءِ الْجِهَادُ قَالَتْ: اُدَاوِي الْجَرْحَى وَاُعَالِجُ الْعِيرَ وَاَسْقِي الْمَاءَ؟ قَالَ: فَنَعَمْ اِذًا

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کے ساتھ جہاد کے لیے عورتیں بھی نکلیں؟ آپ نے فرمایا: اے اُم سلمہ! عورتوں کے ذمہ جہاد فرض نہیں ہے؟ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: زخم پر پٹی باندھنے اور علاج کرنے اور پانی پلانے کے لیے؟ آپ نے فرمایا: پھر ٹھیک ہے! نکل سکتی ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَسَنِ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا اَبُو اِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو صَالِحٍ

حسن سے صرف عبدالرحمٰن اور عبدالرحمٰن سے ابواسحاق روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں ابوصالح اکیلے ہیں۔

3364 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَرِيقٍ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرْمِيُّ قَالَ: نَا اَبُو تُمَيْلَةَ يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ قَالَ: نَا اَبُو حَمْزَةَ السُّكَّرِيُّ، عَنْ جَابِرٍ الْجُعْفِيِّ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے' اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ اِلَّا جَابِرٌ، وَلَا عَنْ جَابِرٍ اِلَّا اَبُو حَمْزَةَ

یہ حدیث شعبی سے صرف جابر اور جابر سے صرف ابوحمزہ ہی روایت کرتے ہیں۔

3365 - وَبِهِ عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ،

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3364- اخرجه الترمذی فی الفتن جلد 4صفحه524 رقم الحديث: 2257 وقال: حديث حسن صحيح . وابن ماجة فی المقدمة جلد 1صفحه 131 رقم الحديث: 30' واحمد فی المسند جلد 1صفحه506 رقم الحديث: 3693' والطبرانی فی الكبير جلد10صفحه96 رقم الحديث:10074 .

3365- اخرجه ابو داؤد فی العلم جلد 3صفحه322 رقم الحديث: 3666' واحمد فی المسند جلد 3صفحه78 رقم الحديث: 1161 نحوه .

Marfat.com

عَنْ اَبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَیَدْخُلَنَّ صَعَالِیكُ الْمُهَاجِرِینَ الْجَنَّةَ قَبْلَ اَغْنِیَائِهِمْ بِخَمْسِمِائَةِ سَنَةٍ

حضور ﷺ نے فرمایا: غریب مہاجرین مال داروں سے پانچ سو سال پہلے جنت میں جائیں گے۔

3366 - وَبِهِ عَنْ اَبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیّ قَالَ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی سَفَرٍ وَهُوَ یَسِیرُ عَلَی رَاحِلَتِهِ، فَنَفَرَتْ، فَقُلْتُ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا شَأْنُ رَاحِلَتِكَ نَفَرَتْ؟ قَالَ: اِنَّهَا سَمِعَتْ صَوْتَ رَجُلٍ یُعَذَّبُ فِی قَبْرِهِ، فَنَفَرَتْ لِذَلِكَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک سفر میں حضور ﷺ کے ساتھ تھا' آپ سواری پر سوار ہو کر جا رہے تھے' سواری آپ سے ڈرنے لگی' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کی سواری کو کیا ہوا ہے' یہ ڈرنے لگی ہے؟ آپ نے فرمایا: اس نے اس قبر کے اندر ایک آدمی کو عذاب ہوتے ہوئے دیکھا ہے' اس لیے یہ ڈرنے لگی ہے۔

3367 - وَبِهِ عَنْ جَابِرٍ، عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: اَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی غَزْوَةٍ غَزَاهَا بِالْاَجْرَاسِ اَنْ تُقْطَعَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک غزوہ میں گھنٹیاں بند کرنے کا حکم دیا۔

3368 - وَبِهِ عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَجْنَبَ لَمْ یَطْعَمْ حَتّٰی یَتَوَضَّاَ وُضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب جنبی ہوتے تو آپ نماز جیسا وضو کر کے آپ کھانا کھاتے تھے۔

3369 - وَبِهِ نَا جَابِرٌ، عَنْ اَبِی حَازِمٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: یُجَاءُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ بِاَمْثَالِ الْجِبَالِ مِنْ مَظَالِمِ النَّاسِ بَیْنَهُمْ وَحُقُوقِهِمْ، فَمَا یَزَالُ اللّٰهُ یَقْضِیهَا حَتّٰی لَا یَبْقَی مِنْهَا شَیْءٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن کچھ لوگ لائے جائیں گے' ان کے نامۂ عمل میں پہاڑوں کے برابر ظلم ہوں گے اور ان کے حقوق' اللہ عزوجل اس کو کم کرتا رہے گا یہاں تک کہ اس سے کوئی شی باقی نہیں رہے گی۔

لَمْ یَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِیثَ عَنْ جَابِرٍ اِلَّا اَبُو

یہ احادیث حضرت جابر سے صرف ابوحمزہ ہی

3368- أخرجه أيضًا الصغير جلد 1 صفحه 117' وقال الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحه 277: وفيه جابر الجعفي' وقد اختلاف في الاحتجاج به .

Marfat.com

حَمْزَةَ، اِلَّا حَدِيثَ اَبِي حَازِمٍ، فَاِنَّ شَيْبَانَ النَّحْوِيَّ شَارَكَهُ فِي رِوَايَتِهِ

روایت کرتے ہیں اور ابوحازم' شیبان نحوی' اس کی روایت میں شریک ہیں۔

3370 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ اَحْمَدَ الشَّامِيُّ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا اَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ: نَا نَافِعُ بْنُ اَبِي نُعَيْمٍ قَالَ: نَا نَافِعٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِصَاحِبِ الْعَرِيَّةِ اَنْ يَبِيعَهَا بِخَرْصِهَا كَيْلًا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے صاحب عریہ کو اندازہ سے ناپ کر فروخت کرنے کی رخصت دی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ نَافِعِ بْنِ اَبِي نُعَيْمٍ اِلَّا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو كُرَيْبٍ

نافع بن ابی نعیم سے صرف خالد بن مخلد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوکریب اکیلے ہیں۔

3371 - وَبِهِ حَدَّثَنَا اَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نَا عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: نَا صَبَّاحُ بْنُ يَحْيَى الْمُزَنِيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا عَطَسَ الرَّجُلُ، فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ، قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ: رَبِّ الْعَالَمِينَ، فَاِذَا قَالَ: رَبِّ الْعَالَمِينَ، قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ: رَحِمَكَ اللّٰهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب کسی آدمی کو چھینک آئے تو وہ الحمد للہ کہے تو فرشتے الحمد للہ کہتے ہیں' جب وہ رب العالمین کہتا ہے تو فرشتے رحمک اللہ کہتے ہیں۔

لَمْ يَرْفَعْهُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ اِلَّا صَبَّاحُ بْنُ يَحْيَى

عطاء بن سائب سے صباح بن یحییٰ مرفوعاً روایت کرتے ہیں۔

3372 - وَبِهِ حَدَّثَنَا اَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نَا

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے

3370- أخرجه البخاري في البيوع جلد 4 صفحه 456 رقم الحديث: 2192' ومسلم في البيوع جلد 3 صفحه 1169 رقم الحديث: 1539 .

3371- أخرجه أيضًا الكبير جلد 11 صفحه 453' وقال الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحه 60: وفيه عطاء بن السائب' وقد اختلط . قلت هذا تعليل قاصر' وفيه من هو أضعف منه كما تقدم .

Marfat.com

عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ صَالِحِ بْنِ حَيَّانَ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ مَوْلُودٍ مُرْتَهَنٌ بِعَقِيقَتِهِ

ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر پیدا ہونے والا بچہ عقیقہ کا مرتہن ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ صَالِحٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ، وَلَا عَنْ إِبْرَاهِيمَ، إِلَّا يَحْيَى، وَلَا عَنْ يَحْيَى إِلَّا عُثْمَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو كُرَيْبٍ

صالح سے صرف ابراہیم اور ابراہیم سے یحییٰ اور یحییٰ سے صرف عثمان روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوکریب اکیلے ہیں۔

3373 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْأَسَدِيُّ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ رَاشِدٍ، عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّهُ سُئِلَ: أَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ دَخَلَ الْبَيْتَ؟ قَالَ: بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پوچھا گیا: حضور ﷺ نے خانہ کعبہ کے اندر کہاں نماز پڑھی تھی؟ فرمایا: دوستونوں کے درمیان۔

3374 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُجَيْرٍ الْعَطَّارُ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَفَّانَ أَبُو بَكْرٍ قَالَ: نَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَعْوَرُ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ حَتَّى وَرِمَ قَدَمَاهُ، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَلَيْسَ قَدْ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ؟ قَالَ: أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ رات کو نماز پڑھتے تھے اتنی دیر تک کہ آپ کے پاؤں مبارک میں ورم پڑ گئے' آپ سے عرض کی گئی: یارسول اللہ! کیا اللہ عزّ وجل نے آپ کے وسیلہ سے آپ کی اُمت کے پہلے اور اگلے گناہ معاف نہیں کیے ہیں؟ آپ نے فرمایا: کیا میں اللہ کا شکرگزار بندہ نہ بن جاؤں!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا حَجَّاجٌ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث شعبہ سے صرف حجاج روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔

3374- أخرجه أيضًا الصغير جلد1صفحه118 . وقال الهيثمي في المجمع جلد2صفحه274: وفيه عبد الرحمن بن عفان وهو ضعيف وقد وثقه ابن حبان .

Marfat.com

3375 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ الْعَطَّارُ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّلْحِيُّ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ الْمَخْزُومِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: بَيْنَمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيرُ اِذَا امْرَاَةٌ قَدْ اَقْبَلَتْ مَعَهَا ابْنٌ لَهَا، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَلِهَذَا حَجٌّ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَلَكِ اَجْرٌ قَالَتْ: فَمَا ثَوَابُهُ اِذَا وَقَفَ بِعَرَفَةَ؟ قَالَ: يُكْتَبُ لِوَالِدَيْهِ بِعَدَدِ كُلِّ مَنْ وَقَفَ بِالْمَوْقِفِ عَدَدُ شَعْرِ رُئُوسِهِمْ حَسَنَاتٌ

لَمْ يُرْوَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ التَّرْجُمَانِيُّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ چل رہے تھے کہ ایک عورت آئی اس کے ساتھ اس کا بیٹا بھی تھا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا اس کے لیے حج ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اور ثواب تیرے لیے ہے۔ اس نے عرض کی: عرفات میں ٹھہرنے کا کیا ثواب ہے؟ آپ نے فرمایا: اس کے والدین کے لیے جو وہاں لوگ ٹھہرے ہوں گے' ان کے سروں کے بالوں کی تعداد کے برابر ثواب لکھا جائے گا۔

یہ حدیث زہری سے صرف اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ترجمانی اکیلے ہیں۔

3376 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُجَيْرٍ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ الرَّيَّانِ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَجَّ فَزَارَ قَبْرِي بَعْدَ مَوْتِي كَانَ كَمَنْ زَارَنِي فِي حَيَاتِي

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثٍ اِلَّا حَفْصٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے حج کیا اور اس کے بعد میری وفات کے بعد میری قبر کی زیارت کی' اس نے گویا میری زندگی میں میری زیارت کی۔

یہ حدیث لیث سے صرف حفص ہی روایت کرتے ہیں۔

3377 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّيْسَابُورِيُّ الْاَعْرَجُ قَالَ: نَا اِدْرِيسُ بْنُ يُونُسَ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ عُمَرَ بْنِ سَاجٍ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي عَبْلَةَ، عَنْ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے مسلمان بھائی کو بادشاہ سے خدمت کروائی یا اس کو خوشی دی' اللہ عزوجل اس کے جنت میں درجات بلند کرے گا۔

3376- اخرجه ايضًا في المجمع صفحه 514: وفيه حفص بن أبي داؤد القارى، وثقه أحمد، وضعفه جماعة من الأئمة قلت: سليمان هذا متروك .

Marfat.com

خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ وَصْلَةً لِاَخِیهِ الْمُسْلِمِ اِلَی ذِی سُلْطَانٍ فِی مَبْلَغِ بِرٍّ اَوْ اِدْخَالِ سُرُورٍ رَفَعَهُ اللّٰهُ فِی الدَّرَجَاتِ الْعُلَی مِنَ الْجَنَّةِ

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ اِبْرَاهِیمَ اِلَّا سُلَیْمَانُ، وَلَا عَنْ سُلَیْمَانَ اِلَّا یَحْیَی، تَفَرَّدَ بِهِ اِدْرِیسُ بْنُ یُونُسَ

یہ حدیث ابراہیم سے صرف سلیمان اور سلیمان سے صرف یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ادریس بن یونس اکیلے ہیں۔

3378 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَوَّارٍ النَّیْسَابُورِیُّ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ: حَدَّثَنِی اَبِی قَالَ: نَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُورٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ یَقْبَلُ الصَّدَقَاتِ، وَلَا یَقْبَلُ مِنْهَا اِلَّا طَیِّبًا، وَیَقْبَلُهَا بِیَمِینِهِ، ثُمَّ یُرَبِّیهَا لِصَاحِبِهَا كَمَا یُرَبِّی الرَّجُلُ مِنْكُمْ مُهْرَهُ وَفَصِیلَهُ، حَتَّی اِنَّ اللُّقْمَةَ لَتَصِیرُ مِثْلَ اُحُدٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل صدقات قبول کرتا ہے اور حلال قبول کرتا ہے' اپنے دائیں (دست مبارک) میں قبول کرتا ہے' اس کو بڑھاتا ہے اس کے مالک کے لیے' جس طرح تم میں سے کوئی اپنے گھوڑے کا بچہ یا اونٹنی کا بچہ بڑھتا ہوا ایک لقمہ بھی اُحد پہاڑ کی مثل ہو جاتا ہے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنِ الْحَجَّاجِ اِلَّا اِبْرَاهِیمُ

یہ حدیث حجاج سے صرف ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں۔

3379 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّارُ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3378- اخرجه الترمذی فی الزكاة جلد 3صفحه41 رقم الحديث: 662' واحمد فی المسند جلد 2صفحه620 رقم الحديث: 10100 . واصله متفق عليه . اخرجه البخاری فی الزكاة جلد 3صفحه326 رقم الحديث: 1410' ومسلم فی الزكاة جلد2صفحه702 .

3379- اخرجه ابن ماجة فی الجنائز جلد 1صفحه476 رقم الحديث: 1485' والطبرانی فی الكبير جلد 18صفحه 239-240 رقم الحديث: 601 وقال: اسناده واه جدًا فيه نفيع بن الحارث أبو داؤد الأعمى وهو كذاب متهم بالوضع وعلی بن الحزور متروك .

Marfat.com

الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى الْاَسْلَمِيُّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَزَوَّرِ، عَنْ اَبِي دَاوُدَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي جِنَازَةٍ، فَرَاَى قَوْمًا يَمْشُونَ بِغَيْرِ اَرْدِيَةٍ، فَقَالَ: بِحَضْرَتِي يُفْعَلُ هَذَا؟ لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اَدْعُوَ عَلَيْكُمْ دَعْوَةً تَمْشُونَ فِي غَيْرِ صُوَرِكُمْ قَالَ: فَمَا رُئِيَ اَحَدٌ بَعْدَ ذَلِكَ يَمْشِي بِغَيْرِ رِدَاءٍ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک جنازہ میں شریک تھے کہ آپ نے ایک قوم کو دیکھا کہ وہ بغیر چادروں کے چل رہے تھے' آپ نے فرمایا: میری موجودگی میں یہ کام کیا جاتا ہے؟ میں نے ارادہ کیا کہ ان کے خلاف ایسی دعا کروں کہ تم اپنی صورتوں کے علاوہ پر چلو! حضرت عمران فرماتے ہیں: ہم نے اس کے بعد کسی کو بھی بغیر تہبند کے نہیں دیکھا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی سند سے روایت ہے۔

3380 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَالِكٍ الْفَزَارِيُّ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ الْقَطَّانُ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ الْاَسَدِيُّ، عَنْ زِيَادِ بْنِ الْمُنْذِرِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ يَقُولُ: اِنَّ الْعِزَّةَ اِزَارِي، وَالْكِبْرِيَاءَ رِدَائِي، فَمَنْ نَازَعَنِيهِمَا اُعَذِّبُهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ عزت میرا تہبند ہے اور بڑائی میری چادر ہے' جو ان دونوں کو کھینچے گا' میں اس کو عذاب دوں گا۔

لَا يُرْوَى عَنْ عَلِيٍّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، وَلَا يُعْلَمُ حَبِيبٌ حَدَّثَ عَنْ زَاذَانَ غَيْرَ هَذَا الْحَدِيثِ

حضرت علی سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے' یہ کوئی نہیں جانتا ہے کہ رذان سے اس سند کے علاوہ روایت ہے۔

3381 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ سِنَانٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُو طَلْحَةَ الْخُزَاعِيُّ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے' اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

3380- اخرجه ايضًا الصغير جلد 1صفحه119' وقال الهيثمي في المجمع جلد 1صفحه103: وفيه عبد الله بن الزبير' والد ابي احمد ضعفه ابو زرعة وغيره' قلت: فيه ايضًا زياد بن المنذر وهو متهم بالوضع كما تقدم .

Marfat.com

قَالَ: نَا وُهَيْبٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا وُهَيْبٌ، وَلَا عَنْ وُهَيْبٍ اِلَّا اَحْمَدُ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو طَلْحَةَ

یہ حدیث عطاء سے صرف وہیب اور وہیب سے صرف احمد ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوطلحہ اکیلے ہیں۔

3382 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ عِيسَى الطَّائِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَدَنِيُّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا قَامَ لِلْجَنَازَةِ الَّتِي مَرَّتْ بِهِ؛ لِاَنَّهَا كَانَتْ جِنَازَةَ يَهُودِيٍّ، فَقَامَ لَهَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ جنازہ کو عزت دینے کے لیے کھڑے ہوئے' جو آپ کے پاس سے گزرا' کیونکہ وہ یہودی کا جنازہ تھا' آپ اس کے لیے صرف کھڑے ہوئے (اس کے ساتھ شریک نہیں ہوئے)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا مُعَاوِيَةُ، وَلَا عَنْ مُعَاوِيَةَ اِلَّا مُحَمَّدٌ، وَهُوَ وَاسِطِيٌّ، تَفَرَّدَ بِهِ الْقَاسِمُ بْنُ عِيسَى

یہ حدیث زہری سے صرف معاویہ اور معاویہ سے محمد واسطی ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں قاسم بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔

3383 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ سِنَانٍ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ عِيسَى الطَّائِيُّ قَالَ: نَا طَلْحَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: رَخَّصَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّرَاوِيلِ لِلْمَرِيضِ اِذَا لَمْ يَجِدْ اِزَارًا، وَفِي الْخُفَّيْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مریض کو شلوار پہننے کی رخصت دی' جب تہبند نہ پائے اور خفین کی اجازت دی جب کہ نعلین نہ پائے۔

3382- أخرجه الطبراني في الصغير جلد1صفحه119-120 .

3383- أخرجه الطبراني في الكبير جلد11صفحه157 رقم الحديث: 1135 وأصله في البخاري ومسلم من طريق جابر بن زيد . أخرجه البخاري في جزاء الصيد جلد4صفحه69 رقم الحديث: 1841' ومسلم في الحج جلد 2 صفحه835 .

Marfat.com

اِذَا لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا طَلْحَةُ

یہ حدیث قتادہ سے صرف طلحہ ہی روایت کرتے ہیں۔

3384 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعِ بْنِ الْجَرَّاحِ قَالَ: نَا اَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ، عَنْ مُطِيعِ الْغَزَّالِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَوْضِي مَا بَيْنَ اَيْلَةَ اِلَى صَنْعَاءَ، لَهُ مِيزَابَانِ، اِحْدَاهُمَا مِنْ ذَهَبٍ وَالْآخَرُ مِنْ فِضَّةٍ، آنِيَتُهُ عَدَدُ نُجُومِ السَّمَاءِ، اَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ اللَّبَنِ، وَاَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ، وَرِيحُهُ اَطْيَبُ مِنَ الْمِسْكِ، مَنْ شَرِبَ مِنْهُ لَمْ يَظْمَاْ اَبَدًا

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرا حوض ایلہ سے صنعاء کے درمیان جتنی مسافت پر ہے ایک طرف سونے کا دوسری طرف چاندی کا ہے اس کے برتن آسمان کے ستاروں کی تعداد کے برابر ہیں جو دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھا مشک خوشبو سے زیادہ خوشبودار ہوگا' جو اس سے پئے گا وہ کبھی پیاسا نہیں ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُطِيعٍ اِلَّا اَبُو دَاوُدَ، تَفَرَّدَ بِهِ سُفْيَانُ

یہ حدیث مطیع سے صرف ابوداؤد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سفیان اکیلے ہیں۔

3385 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ صُدْرَانَ قَالَ: نَا عَنْبَسَةُ بْنُ سَالِمٍ، صَاحِبُ الْاَلْوَاحِ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّهُ رَاَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْتَمُّ بِعِمَامَةٍ سَوْدَاءَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے کالا عمامہ پہنا ہوا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا عَنْبَسَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ صُدْرَانَ

یہ حدیث عبیداللہ سے صرف عنبسہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن صفوان اکیلے ہیں۔

3386 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانٍ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ الْاَزْرَقُ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی رات کے

3386- اصلہ عند البخاری ومسلم . أخرجہ البخاری فی النکاح جلد 9 صفحہ 251 رقم الحدیث: 5243' ومسلم فی الامارۃ جلد 3 صفحہ 1527 رقم الحدیث: 182-183 (باب کراھیۃ الطروق' وھو الدخول لیلاً لمن ورد من سفر) .

Marfat.com

مُغِيرَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَأْتِيَنَّ اَحَدُكُمْ اَهْلَهُ طُرُوقًا

وقت (سفر سے واپس آئے تو) اپنی بیوی کے پاس نہ آئے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُغِيرَةَ اِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ اِسْحَاقُ

یہ حدیث شریک سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں اسحاق اکیلے ہیں۔

3387 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ الرَّوَّاسِ قَالَ: نَا سَلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَصْرُخُ بِالْحَجِّ صُرَاخًا، فَاَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَجْعَلَهَا عُمْرَةً، وَاَنْ نُحِلَّ، فَاَحْلَلْنَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ آئے ہم حج کے لیے صرف تلبیہ پڑھ رہے تھے ہمیں رسول اللہ ﷺ نے عمرہ کرنے کا اوراحرام کھولنے کا حکم دیا' ہم نے عمرہ کا احرام کھول دیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ اِلَّا سَلَمَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدٌ

یہ حدیث داؤد سے صرف سلمہ ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد اکیلے ہیں۔

3388 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ دِينَارٍ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ اَبِي اِسْرَائِيلَ الْمُلَائِيِّ، عَنْ اَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اِيَاسٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہم پر نکلے ہم کماۃ (کھنبی) کا ذکر کر رہے تھے آپ نے فرمایا: کماۃ (کھنبی) من سے ہے اس کا پانی آنکھوں کے لیے شفاء ہے۔

3387- أصله عند البخاري ومسلم . أخرجه البخاري في الحج جلد 3صفحه505 رقم الحديث: 1570 من طريق أيوب قال سمعت مجاهدًا يقول: حدثنا جابر بن عبد الله رضى الله عنهما قدمنا مع رسول الله ﷺ ونحن نقول: لبيك اللّٰهم لبيك بالحج' فأمرنا رسول الله ﷺ فجعلناها عمرةً . ومسلم في الحج جلد 2صفحه884 من طريق عبدالملك بن أبى سليمان عن عطاء' عن جابر بن عبد الله رضى الله عنهما . قال: أهللنا مع رسول الله ﷺ نحوه .

3388- أخرجه الترمذي في الطب جلد 4صفحه401 رقم الحديث: 2068 وقال: حديث حسن . وأحمد في المسند جلد2صفحه434 رقم الحديث: 8327 . انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه70 .

Marfat.com

تَذَاكَرُ الْكَمْأَةَ، فَقَالَ: الْكَمْأَةُ مِنَ الْمَنِّ، وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبَانَ اِلَّا اِسْرَائِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ عُبَيْدُ اللّٰهِ

یہ حدیث ابان سے صرف اسرائیل ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبیداللہ اکیلے ہیں۔

3389 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ الْيَمَانِ الْمَخْزُومِيُّ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ شَيْبَةَ الْحِزَامِيُّ قَالَ: نَا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِسْحَاقَ، اَنَّ اَبَا حَازِمٍ، اَخْبَرَهُ، اَنَّ نَافِعًا مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ اَخْبَرَهُ، اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ غَادِرٍ اِلَّا وَلَهُ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُعْرَفُ بِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کوئی دھوکہ یا فریب دے اس کی دھوکہ بازی کے مطابق قیامت کے دن اس کی پشت پر جھنڈا لگایا جائے گا' جس کی وجہ سے وہ پہچانا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي حَازِمٍ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا مُوسَى، وَلَا عَنْ مُوسَى اِلَّا ابْنُ فُدَيْكٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث ابوحازم سے صرف عبدالرحمٰن اور عبدالرحمٰن سے صرف موسیٰ اور موسیٰ سے ابن فدیک روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔

3390 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخَارِكِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ الْجَعْدِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعَجْمَاءُ جُبَارٌ وَقَضَى فِي الرِّكَازِ الْخُمُسَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے زبان مارے تو اس میں قصاص نہیں ہے' پوشیدہ خزانوں میں خمس ہے۔

338- أخرجه الطبراني في الصغير جلد1صفحه120 واصله في البخاري ومسلم . وأخرجه البخاري في الحيل جلد 12 صفحه354 رقم الحديث: 6966' ومسلم في الجهاد جلد3صفحه1360 عن طريق عبد الله بن دينار .

3390- أخرجه البخاري في الديات جلد 12صفحه265 رقم الحديث: 6912' ومسلم في الحدود جلد3 صفحه1334 .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا حَمَّادٌ، وَأَبُو مَرْيَمَ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ الْقَاسِمِ

یہ حدیث قتادہ سے صرف حماد اور ابومریم عبدالغفار بن قاسم روایت کرتے ہیں۔

3391 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مَعْدَانَ الْأَهْوَازِيُّ قَالَ: نَا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَعْجَلَنَّ إِلَى شَيْءٍ تَظُنُّ أَنَّكَ إِنِ اسْتَعْجَلْتَ إِلَيْهِ أَنَّكَ مُدْرِكُهُ، وَلَا تَسْتَأْخِرَنَّ عَنْ شَيْءٍ تَظُنُّ أَنَّكَ إِنِ اسْتَأْخَرْتَ عَنْهُ أَنَّهُ مَدْفُوعٌ عَنْكَ، إِنْ كَانَ اللَّهُ قَدْ قَدَّرَهُ عَلَيْكَ

حضرت معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم مجھ سے کسی شی کا جلدی مطالبہ نہ کیا کرو کہ تم گمان کرتے ہو کہ یہ شے جلدی جلدی مل جائے گی' تم سے کوئی شے روکی نہ جائے گی' یہاں تک کہ تم گمان کرتے ہو کہ وہ شے چلی جائے گی' اگر اللہ نے تیرے مقدر میں لکھی ہے تو تجھے ملے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مُعَاوِيَةُ، وَلَا يُرْوَى عَنْ مُعَاوِيَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْوَهَّابِ

یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے صرف معاویہ ہی روایت کرتے ہیں اور معاویہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں عبدالوہاب اکیلے ہیں۔

3392 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا زَيْدٌ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ قَالَ: نَا عَوْفٌ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَسْرَقَ النَّاسِ مَنْ سَرَقَ صَلَاتَهُ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَكَيْفَ يَسْرِقُ صَلَاتَهُ؟ قَالَ: لَا يُتِمُّ رُكُوعَهَا وَلَا سُجُودَهَا، وَأَبْخَلُ النَّاسِ مَنْ بَخِلَ بِالسَّلَامِ

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بڑا چور وہ ہے جو نماز میں چوری کرتا ہے۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! نماز میں کیسے چوری ہوتی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: رکوع اور سجود مکمل نہ کرنا اور لوگوں میں سے بڑا بخیل وہ ہے جو سلام کرنے میں بخل کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا الْحَسَنُ،

یہ حدیث عبداللہ سے صرف حسن اور حسن سے

3391- اخرجه أيضًا الكبير جلد 17صفحه347 . وقال الهيثمي في المجمع جلد 7صفحه202: وفيه عبد الوهاب ابن مجاهد وهو ضعيف .

3392- اخرجه أيضًا الصغير جلد 1صفحه121 . وقال الهيثمي في المجمع جلد 2صفحه123 رواه الطبراني في الثلاثة .. حاله ثقات .

Marfat.com

وَلَا عَنِ الْحَسَنِ اِلَّا عَوْفٌ، وَلَا عَنْ عَوْفٍ اِلَّا عُثْمَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ زَيْدٌ

صرف عوف اور عوف سے صرف عثمان روایت کرتا ہے' اس کو روایت کرنے میں زید اکیلا ہے۔

3393 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ يَهْمَزْدَ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نَا اَبُو الْاَشْعَثِ اَحْمَدُ بْنُ مِقْدَامٍ الْعِجْلِيُّ قَالَ: نَا اَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ: قَالَ غَالِبُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْجَزَرِيُّ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ، فَقَالَ لِرَجُلٍ مَعَهُ: هَذَا مِنْ اَهْلِ النَّارِ فَلَمَّا حَضَرَ الْقِتَالُ قَاتَلَ اَشَدَّ الْقِتَالِ حَتَّى اَثْقَلَتْهُ الْجِرَاحَاتُ، فَجَاءُوا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، الَّذِي زَعَمْتَ اَنَّهُ مِنْ اَهْلِ النَّارِ قَاتَلَ قِتَالًا شَدِيدًا، فَقَالَ: اَمَا وَاَنَّهُ عَلَى ذَلِكَ مِنْ اَهْلِ النَّارِ ، فَلَمَّا آلَمَتْهُ الْجِرَاحَاتُ، نَالَ الْكِنَانَةَ، وَاَخْرَجَ سَهْمًا، فَانْتَحَرَ بِهِ، فَجَاءُوا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ صَدَّقَ اللّٰهُ قَوْلَكَ، اِنَّ الَّذِي اَخْبَرْتَنَا اَنَّهُ مِنْ اَهْلِ النَّارِ اَخْرَجَ مِنْ كِنَانَتِهِ سَهْمًا فَانْتَحَرَ بِهِ، فَاَمَرَ بِلَالًا يُنَادِي فِي النَّاسِ: اَلَا اِنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا مُؤْمِنٌ، وَاِنَّ اللّٰهَ يُؤَيِّدُ هَذَا الدِّينَ بِالرَّجُلِ الْفَاجِرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم خیبر کے دن حضور ﷺ کے ساتھ تھے' آپ ﷺ نے ایک آدمی کے لیے فرمایا جو آپ کے ساتھ تھا: یہ جہنمی ہے۔ جب لڑائی شروع ہوئی تو وہ بہت لڑا یہاں تک کہ اس کو بڑے زخم لگے' صحابہ کرام حضور ﷺ کے پاس آئے' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ آدمی جس کے متعلق آپ یقین کرتے تھے کہ وہ جہنمی ہے' وہ بڑا سخت لڑا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ ابھی جہنمی ہو جائے گا' جب زخموں نے اس کو تنگ کیا تو اس نے کمان لی' اس سے تیر نکالا اور اس کو اپنے جسم میں لگایا اور مر گیا۔ صحابہ کرام حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے اور عرض کرنے لگے: یارسول اللہ! اللہ عزوجل نے آپ کے ارشاد کو سچ کر دکھایا' جو آپ نے ہمیں فرمایا تھا کہ وہ جہنمی ہے' اس نے کمان سے ایک تیرا نکالا اور اس نے اپنے گلے میں گھونپا۔ آپ ﷺ نے حضرت بلال کو فرمایا: لوگوں میں اعلان کردو کہ اس جنت میں صرف مؤمن ہی جائے گا اور اللہ عزوجل اس دین کی مدد بُرے آدمی سے کرتا ہے۔

لَمْ يُسْنِدْ غَالِبٌ عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ غَيْرَ هَذَا، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو بَكْرٍ

غالب نے سعید سے' وہ ابوہریرہ سے اس سند کے علاوہ منسوب نہیں کرتے' اس کو روایت کرنے میں ابوبکر اکیلے ہیں۔

3393- اخرجه البخاری فی القدر جلد 11 صفحه 507 رقم الحديث: 6606' ومسلم فی الايمان جلد 1 صفحه 105 بنحوه .

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ جُبَيْرٌ

3394 - حَدَّثَنَا جُبَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ الْفَضْلِ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا زَكَرِيَّا بْنُ فَرُّوخَ التَّمَّارُ، عَنْ وَكِيعِ بْنِ الْجَرَّاحِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا أُعَلِّمُكُمُ الْكَلِمَاتِ الَّتِي تَكَلَّمَ بِهَا مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ حِينَ جَاوَزَ الْبَحْرَ بِبَنِي إِسْرَائِيلَ؟ فَقُلْنَا: بَلَى، يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: قُولُوا: اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ، وَإِلَيْكَ الْمُشْتَكَى، وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَظِيمِ قَالَ: فَمَا تَرَكْتُهُنَّ مُنْذُ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ شَقِيقٍ وَقَالَ شَقِيقٌ: مَا تَرَكْتُهُنَّ مُنْذُ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ، وَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَا تَرَكْتُهُنَّ مُنْذُ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَعْمَشُ: فَأَتَانِي آتٍ فِي مَنَامِي، فَقَالَ: يَا سُلَيْمَانُ، زِدْ فِي هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ: وَنَسْتَعِينُكَ عَلَى فَسَادٍ هُوَ فِينَا، وَنَسْأَلُكَ صَلَاحَ أَمْرِنَا كُلِّهِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا وَكِيعٌ، وَلَا عَنْ وَكِيعٍ إِلَّا زَكَرِيَّا، تَفَرَّدَ بِهِ جَعْفَرٌ، وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام جبیر ہے

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسے کلمات نہ سکھاؤں جو موسیٰ علیہ السلام نے بنی اسرائیل کو سمندر پار کرتے وقت سکھائے گا؟ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: ''اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ، وَإِلَيْكَ الْمُشْتَكَى، وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَظِيمِ ''۔ حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ جب سے ہم نے شقیق سے سنا ہے ہم نے ان کلمات کو کبھی نہیں چھوڑا۔ حضرت شقیق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ سے جب سے سنا ہے میں نے کبھی نہیں چھوڑا۔ حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ میں نے جب سے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے میں نے کبھی ان کلمات پڑھنا نہیں چھوڑا۔ حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ میرے خواب میں ایک آنے والا آیا' اس نے کہا: اے مسلمان! ان کلمات میں یہ کلمات زیادہ کرلو؟ ''وَنَسْتَعِينُكَ عَلَى فَسَادٍ هُوَ فِينَا وَنَسْأَلُكَ صَلَاحَ أَمْرِنَا كُلِّهِ''۔

یہ حدیث اعمش سے صرف وکیع اور وکیع سے زکریا روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں جعفر اکیلے ہیں' رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

3394- اخرجه ایضًا الصغیر جلد1صفحه122' وقال الهیثمی فی المجمع جلد10صفحه186: وفیه من لم أعرفهم .

Marfat.com

3395 - حَدَّثَنَا جُبَيْرٌ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَاهَانَ بْنِ اَبِي حَنِيفَةَ قَالَ: نَا اَبِي، عَنْ عَبَّادِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَحْبِبْ حَبِيبَكَ هَوْنًا مَا عَسَى اَنْ يَكُونَ بَغِيضَكَ يَوْمًا مَا، وَاَبْغِضْ بَغِيضَكَ هَوْنًا مَا عَسَى اَنْ يَكُونَ حَبِيبَكَ يَوْمًا مَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے دوست سے ایک حد تک محبت کرو ممکن ہے ایک دن وہی تمہارا دشمن ہو اور دشمن سے دشمنی ایک حد تک رکھو ممکن ہے وہی ایک دن تمہارا دوست ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ اِلَّا عَبَّادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَاهَانَ

حضرت ابوالزناد سے یہ حدیث صرف عباد نے روایت کی ہے اور محمد بن ماھان اس کے ساتھ منفرد ہیں۔

3396 - حَدَّثَنَا جُبَيْرُ بْنُ هَارُونَ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيُّ قَالَ: نَا وَكِيعٌ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا بَعَثَ سَرِيَّةً قَالَ: اغْزُوا بِسْمِ اللّٰهِ، فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، قَاتِلُوا مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ، لَا تَغُلُّوا، وَلَا تَغْدِرُوا، وَلَا تَجْبُنُوا

حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ جب کوئی سریہ بھیجتے تو فرماتے: جہاد کرو اللہ کا نام لے کر اللہ کی راہ میں اس سے لڑو جو اللہ کا انکار کرے خیانت نہ کرو دھوکہ نہ کرو زیادتی نہ کرو بزدلی نہ دکھاؤ۔

☆☆☆☆☆

3395- اخرجه الترمذي في البر والصلة جلد4صفحه360 رقم الحديث: 1997 . وقال: هذا حديث غريب .

3396- اخرجه مسلم في الجهاد جلد 3صفحه1357 من حديث طويل وابو داؤد في الجهاد جلد3صفحه38 رقم الحديث: 2613' والترمذي في السير جلد4صفحه162 رقم الحديث: 1617 .

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ جَبْرُونُ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام جبرون ہے

3397 - حَدَّثَنَا جَبْرُونُ بْنُ عِيسَى الْمَغْرِبِيُّ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجَفْرِيُّ الْمَغْرِبِيُّ قَالَ: نَا عَبَّادُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ اَبُو مَعْمَرٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ غُفِرَتْ لَهُ ذُنُوبُهُ وَخَطَايَاهُ، فَاِذَا اَخَذَ فِي الْمَشْيِ اِلَى الْجُمُعَةِ كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ عَمَلُ عِشْرِينَ سَنَةً، فَاِذَا فَرَغَ مِنْ صَلَاةِ الْجُمُعَةِ اُجِيزَ بِعَمَلِ مِائَتَيْ سَنَةٍ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن غسل کیا اس کے گناہ اور غلطیاں معاف ہوں گے اور جب کوئی جمعہ کے لیے چلتا ہے تو ہر قدم کے بدلے بیس سال کے برابر نیکیاں ملتی ہیں‘ جب جمعہ کی نماز سے فارغ ہوتا ہے تو اس کو دوسو سال عمل کرنے کا ثواب ملتا ہے۔

لَا يُرْوَى عَنْ اَبِي بَكْرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ

ابوبکر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے‘ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن سلیمان اکیلے ہیں۔

3398 - وَبِهِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ: اِذَا طَلَبْتَ حَاجَةً فَاَحْبَبْتَ اَنْ تَنْجَحَ، فَقُلْ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ، لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ، بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْحَلِيمُ، سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ (كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوعَدُونَ لَمْ يَلْبَثُوا) (الاحقاف: 35) اِلَّا سَاعَةً مِنْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تجھے کوئی ضرورت پیش آئے اور تو اس سے نجات پانے کو پسند کرے تو پڑھ: ”لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ، لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ، بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْحَلِيمُ، سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ (كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوعَدُونَ لَمْ

3398- اخرجه ايضًا الصغير جلد 1 صفحه 123 . وقال الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 170: وفيه عباد بن عبد الصمد وهو ضعيف .

Marfat.com

نَهَارٍ بَلاغٌ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفَاسِقُونَ، (كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحَاهَا) (النازعات: 46) ، اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْاَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ، وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ، وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ، وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ، اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ لِی ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهُ، وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهُ، وَلَا دَيْنًا اِلَّا قَضَيْتَهُ، وَلَا حَاجَةً مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اِلَّا قَضَيْتَهَا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ

يَلْبَثُوا) (الاحقاف: 35) اِلَّا سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ بَلَاغٌ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفَاسِقُونَ، (كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحَاهَا) (النازعات: 46) ، اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْاَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ، وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ، وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ، وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ، اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ لِی ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهُ، وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهُ، وَلَا دَيْنًا اِلَّا قَضَيْتَهُ، وَلَا حَاجَةً مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اِلَّا قَضَيْتَهَا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ''۔

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن سلیمان اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

بَابُ الْحَاءِ
مَنِ اسْمُهُ
الْحَسَنُ

باب الحاء
اس شیخ کے نام سے
جس کا نام حسن ہے

3399 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى الْبُوْسِيُّ الصَّنْعَانِيُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا الثَّوْرِيُّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، فَمَرَرْنَا بِقَرْيَةِ نَمْلٍ قَدْ اُحْرِقَتْ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهُ لَا يَنْبَغِي لِبَشَرٍ اَنْ يُعَذِّبَ بِعَذَابِ اللّٰهِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ غَيْرُ عَبْدِ الرَّزَّاقِ

حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں حضور ﷺ کے ساتھ تھے کہ ہم چیونٹیوں کی ایک وادی سے گزرے اس کو آگ لگادی گئی تھی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: کسی انسان کے لیے مناسب نہیں ہے کہ اللہ عزوجل والا عذاب دے۔

یہ حدیث سفیان' عبدالرزاق کے علاوہ کوئی نہیں روایت کرتا۔

3400 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى الْبُوْسِيُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَنِي اَنْ يُدْخِلَ الْجَنَّةَ مِنْ اُمَّتِي اَرْبَعَمِائَةِ اَلْفٍ ـ فَقَالَ لَهُ اَبُو بَكْرٍ: زِدْنَا، يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَهَكَذَا وَجَمَعَ كَفَّيْهِ، فَقَالَ عُمَرُ: حَسْبُكَ يَا اَبَا بَكْرٍ، فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ: دَعْنِي يَا عُمَرُ، وَمَا عَلَيْكَ اَنْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھ سے میرے چار لاکھ اُمتی (بغیر حساب کے) جنت میں داخل کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ زیادہ سوال کریں۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اور اس طرح اور اپنی دونوں ہتھیلیوں کو اکٹھا کیا۔ اتنے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: اے ابوبکر! اب تجھے کافی ہے۔ حضرت ابوبکر

3400- اخرجه ايضًا احمد جلد 3 صفحه 165 عن عبد الرزاق به . وقال الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 407: ورجالهما رجال الصحيح .

Marfat.com

يُدْخِلَنَا الْجَنَّةَ كُلَّنَا، فَقَالَ عُمَرُ: إِنَّ اللَّهَ إِنْ شَاءَ أَدْخَلَ خَلْقَهُ الْجَنَّةَ بِكَفٍّ وَاحِدٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَدَقَ عُمَرُ

رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے چھوڑ دو! اے عمر! تیرے اوپر لازم نہیں کہ تُو ہم سب کو جنت میں داخل فرما دے۔ حضرت عمر نے کہا: بے شک اگر اللہ چاہے تو ایک ہی ہتھیلی سے ساری مخلوق کو جنت میں داخل کر دے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حضرت عمر نے سچ کہا ہے۔

هَكَذَا رَوَاهُ مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَنَسٍ وَرَوَاهُ مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ

اسی طرح معمر نے اس حدیث کو قتادہ سے انہوں نے نضر بن انس سے اور انہوں نے انس سے روایت کیا ہے اور اس کو معاذ بن ہشام اپنے والد سے وہ قتادہ سے وہ ابوبکر بن انس سے وہ ابوبکر بن عمیر سے اور وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔

3401 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَرِيرٍ الصُّورِيُّ، نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، نَا أَبِي، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِنِسَاءٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فِي عُرْسٍ لَهُنَّ يُغَنِّينَ:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک بار انصاری عورتوں کے پاس سے گزرے وہ شادی میں موجود تھیں اور یوں گا رہی تھیں:

(البحر الرجز)

وَأَهْدَى لَهَا كَبْشًا... تَنَحْنَحَ فِي الْمِرْبَدِ
وَزَوْجُكِ فِي النَّادِي... وَيَعْلَمُ مَا فِي غَدِ

اور اس نے اس کے لیے مینڈھا ہدیہ کیا وہ اپنے باڑے میں کھانستا ہے آوازیں نکالتا ہے اور تیرا خاوند دُوری پر ہے اور وہ جانتے ہیں کہ کل کیا ہوگا۔

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَعْلَمُ مَا فِي غَدٍ إِلَّا اللَّهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا أَبُو أُوَيْسٍ

تو یہ سُن کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کوئی نہیں جانتا کہ کل کیا ہو گا مگر اللہ۔ یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے ابواویس ہی روایت کرتے ہیں۔

3402 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَرِيرٍ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ، نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ

حضرت عبداللہ بن زبیر اور عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہما دونوں فرماتے ہیں کہ ہم دونوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

3401- أخرجه أيضًا الصغير جلد **1** صفحه **124** . وقال الهيثمي في المجمع جلد **4** صفحه **292-293**: ورجاله رجال الصحيح .

Marfat.com

عَيَّاشٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، اَنَّهُمَا بَايَعَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمَا ابْنَا سَبْعِ سِنِينَ، فَلَمَّا رَآهُمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبَسَّمَ، وَبَسَطَ يَدَهُ فَبَايَعَهُمَا

کی بیعت کی ہم دونوں سات سال کے تھے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم دونوں کو دیکھا تو آپ نے تبسم فرمایا اور اپنا ہاتھ پھیلا کر آپ نے بیعت کی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ اِسْمَاعِيلَ اِلَّا ابْنُ بِنْتِ شُرَحْبِيلَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ اِلَّا مِنْ هٰذَا الْوَجْهِ، وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

ہشام بن عروہ سے صرف اسماعیل بن عیاش اور اسماعیل سے صرف ابن بنت شرحبیل روایت کرتے ہیں اور عبداللہ بن زبیر اور عبداللہ بن جعفر سے صرف اسی سند سے روایت ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سند سے روایت ہے۔

3403 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَرِيرٍ الصُّورِيُّ، نَا اَبُو الْجُمَاهِرِ، نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثٍ: عن النَّائِمِ حَتّٰى يَسْتَيْقِظَ، وَالْمَعْتُوهِ حَتّٰى يَفِيقَ، وَالصَّبِيِّ حَتّٰى يَعْقِلَ، اَوْ يَحْتَلِمَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تین آدمیوں سے قلم اُٹھا لیا جاتا ہے: (۱) سونے والا یہاں تک کہ جاگ جائے (۲) پاگل یہاں تک کہ درست ہو جائے (۳) بچہ یہاں تک کہ عقل مند یا بالغ ہو جائے۔

لَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا مِنْ هٰذَا الْوَجْهِ، وَلَمْ يُحَدِّثْ بِهِ اِلَّا اَبُو الْجُمَاهِرِ

ابن عباس سے یہ حدیث اسی وجہ سے روایت ہے اور اس کو صرف ابو جماہر روایت کرتے ہیں۔

3404 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَرِيرٍ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، نَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدِ بْنِ

حضرت ابراہیم بن سعد بن ابی وقاص اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک پتھر پر اُترے لوگوں سے اس کنواں کا پانی مانگا' پھر وہاں آرام کیا' جب لوگ زیادہ ہوئے تو آپ نے لوگوں کو حکم دیا کہ اس پانی

3403- أخرجه أيضًا الكبير جلد 11 صفحه 89 رقم الحديث: 11141' وقال الهيثمي في المجمع جلد 6 صفحه 254: وفيه عبد العزيز بن عبد الله بن حمزة وهو ضعيف .

Marfat.com

اَبِی وَقَّاصٍ، عَنْ اَبِیهِ قَالَ: نَزَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحِجْرِ، وَاسْتَسْقَى النَّاسُ مِنْ بِئْرِهَا ثُمَّ رَاحَ مِنْهَا فَلَمَّا اسْتَقَلَّ اَمَرَ النَّاسَ اَنْ لَا يَشْرَبُوا مِنْ مَائِهَا، وَلَا يَتَوَضَّئُوا مِنْهَا، وَمَا كَانَ مِنْ عَجِينٍ عُجِنَ مِنْ مَائِهَا اَنْ يُعْلَفَ، فَفَعَلَ النَّاسُ

سے نہ پیو' نہ اس سے وضو کرو' نہ اس پانی سے آٹا گوندھو۔تو لوگوں نے ایسے ہی کیا۔

لَا يُرْوَى عَنْ سَعْدٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ بِنْتِ شُرَحْبِيلَ

حضرت سعد سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ابن بنت شرحبیل اکیلے ہیں۔

3405 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَرِيرٍ الصُّورِيُّ، نا اَبُو الْجُمَاهِرِ، نا خُلَيْدُ بْنُ دِعْلِجٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَارَقَ الْمُسْلِمِينَ قِيدَ شِبْرٍ فَقَدْ خَلَعَ رِبْقَةَ الْاِسْلَامِ مِنْ عُنُقِهِ، وَمَنْ مَاتَ لَيْسَ عَلَيْهِ اِمَامٌ فَمِيتَتُهُ جَاهِلِيَّةٌ، وَمَنْ مَاتَ تَحْتَ رَايَةٍ عِمِّيَّةٍ يَنْصُرُ عَصَبِيَّةً فَقِتْلَتُهُ جَاهِلِيَّةٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مسلمانوں سے ایک بالشت بھی جدا ہوا' اس نے اسلام کا طوق اپنی گردن سے اُتار دیا' جو اس حالت میں مرا کہ اس کا کوئی امام نہ ہو' وہ جاہلیت کی موت مرا' جو عصبیت کے جھنڈے کے تحت مرا اس عصبیت کی مدد کرتا رہا تو وہ جاہلیت کی موت مرا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا خُلَيْدُ بْنُ دِعْلِجٍ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا مِنْ هٰذَا الْوَجْهِ

حضرت قتادہ سے صرف خلید بن دعلج روایت کرتے ہیں اور ابن عباس سے اسی سند سے روایت ہے۔

3406 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ غُلَيْبٍ الْمِصْرِيُّ، نَا مَهْدِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّمْلِيُّ، نَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي رَوَّادٍ، عَنِ ابْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کماۃ (کھنبی) من سے ہے' اس کا پانی آنکھوں کے لیے شفاء ہے اور عجوہ جنت سے ہے' یہ

3405- أخرجه أيضًا البزار (كشف الأستار جلد 2 صفحه 252) . وقال الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه 227: وفيه خليد بن دعلج وهو ضعيف .

3406- أخرجه أيضًا الصغير جلد 1 صفحه 125' والكبير جلد 12 صفحه 63 . وقال الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه 91-92: وفيه مهدي بن جعفر الرملي وهو ثقة' وفيه ضعيف' وبقية رجاله ثقات .

Marfat.com

جُرَيْجٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْكَمْأَةُ مِنَ الْمَنِّ، وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ، وَالْعَجْوَةُ مِنَ الْجَنَّةِ، وَهِيَ شِفَاءٌ مِنَ السُّمِّ. قَالَ: وَنَعَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِرْقِ النَّسَا أَلْيَةَ كَبْشٍ

جادو سے شفاء ہے۔ راوی کا بیان ہے کہ رسول کریم ﷺ نے عرق النساء کے لیے مینڈھے کی چربی کی تعریف فرمائی۔

لَمْ نَسْمَعْهُ إِلَّا مِنَ ابْنِ غُلَيْبٍ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

امام طبرانی فرماتے ہیں: ہم نے ابن غلیب سے ہی یا اور ابن عباس سے اسی سند سے روایت ہے۔

3407 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ غُلَيْبٍ، نَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ، نَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، نَا عُثْمَانُ بْنُ الْأَسْوَدِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَتَى الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو جمعہ کے لیے آئے وہ غسل کرے۔

لَمْ يَرْوِهِ إِلَّا يَحْيَى الْجُعْفِيُّ

یحییٰ جعفی سے ہی روایت کرتے ہیں۔

3408 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ غُلَيْبٍ، نَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، نَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَزِينٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ قَطَنٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ، عَنْ أُبَيِّ بْنِ عُمَارَةَ الْأَنْصَارِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابی بن عمارہ الانصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنے گھر میں نماز پڑھی، میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے موزوں پر مسح کیا؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! میں نے عرض کی: ایک دن؟ فرمایا: دو دن، میں نے عرض کی: یارسول اللہ! تین دن؟ فرمایا: جی

3407- اخرجه البخاری فی الجمعة جلد**2**صفحه**462** رقم الحديث: **919** من طريق: سالم عن أبيه قال: سمعت النبي ﷺ يخطب على المنبر فقال: من جاء الى الجمعة فليغتسل . ومسلم فی الجمعة جلد**2**صفحه**579** بلفظ: اذا اراد أحدكم أن ياتي الجمعة فليغتسل . والترمذی فی الصلاة جلد**2**صفحه**364** رقم الحديث: **492** وابن ماجة فی الاقامة جلد **1**صفحه**346** رقم الحديث: **1088** . واحمد فی المسند جلد**2**صفحه**58** رقم الحديث: **5004** . انظر: نصب الراية جلد**1**صفحه**86** .

3408- اخرجه الطبرانی فی الكبير جلد**1**صفحه**203** رقم الحديث: **546** .

Marfat.com

صَلَّى فِي بَيْتِهِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ؟ قَالَ: نَعَمْ، قُلْتُ: يَوْمًا؟ قَالَ: وَيَوْمَيْنِ. قُلْتُ: وَثَلَاثَةً يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَمَا بَدَا لَكَ

ہاں! جو تیرے لیے ظاہر ہو۔

رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَيُّوبَ، فَلَمْ يَذْكُرُوا عُبَادَةَ بْنَ نُسَيٍّ، وَلَمْ يَذْكُرْهُ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ

یحییٰ بن ایوب سے ایک جماعت نے روایت کیا ہے اور انہوں نے عبادہ بن نسی کا ذکر نہیں کیا اور صرف سعید بن عفیر کا ذکر کیا ہے۔

3409 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زُولَاقٍ الْمِصْرِيُّ، نَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ، نَا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى، فَاِذَا خَشِيتَ الصُّبْحَ فَاَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: رات کی نماز دو دو رکعت ہے جب صبح ہونے کا خوف ہو تو ایک رکعت ملا کر وتر کر لیا کرو۔

لَمْ يَرْوِهِ اِلَّا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ

اسے صرف یحییٰ بن سلیمان ہی روایت کرتے ہیں۔

3410 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زُولَاقٍ، نَا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ، نا السَّرِيُّ بْنُ يَحْيَى، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا قَعَدَ بَيْنَ شُعَبِهَا الْاَرْبَعِ، وَاَلْزَقَ الْخِتَانَ بِالْخِتَانِ، وَجَبَ الْغُسْلُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب آدمی اپنی عورت کے چار شانوں کے درمیان بیٹھے اور شرمگاہ شرمگاہ سے مل جائے تو غسل فرض ہو جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ السَّرِيِّ بْنِ يَحْيَى اِلَّا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ

یہ حدیث سری بن یحییٰ سے صرف عمرو بن ربیع بن طارق روایت کرتے ہیں۔

3411 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زُولَاقٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور

3409- أخرجه البخاري في الصلاة جلد 1 صفحه 669 رقم الحديث: 473، ومسلم في المسافرين جلد 1 صفحه 516 .

3410- أخرجه البخاري في الغسل جلد 1 صفحه 470 رقم الحديث: 291، ومسلم في الحيض جلد 1 صفحه 271 بلفظ اذا جلس بين شعبها الأربع ثم جهدها فقدم وجب الغسل . وأبو داؤد في الطهارة جلد 1 صفحه 54 واللفظ عنده .

3411- عند البخاري ومسلم بلفظ: لا تمنعوا اماء الله مساجد الله . أخرجه البخاري في الجمعة جلد 2 صفحه 444

Marfat.com

الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ، نَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَمْنَعُوا إِمَاءَ اللّٰهِ مَسَاجِدَ اللّٰهِ، وَلْيَخْرُجْنَ تَفِلَاتٍ

ﷺ نے فرمایا: اللہ کی لونڈیوں کی اللہ کی مسجدوں میں آنے سے نہ روکو وہ باپردہ ہو کر نکلیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ

یہ حدیث محمد بن عجلان سے صرف یحییٰ بن ایوب روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عمرو بن ربیع بن طارق روایت کرتے ہیں۔

3412 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْبَغْدَادِيُّ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُبَارَكِيُّ، نَا أَبُو شِهَابٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ أَبِي الْمُوَرِّعِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يَأْتِي الْمَدِينَةَ، فَلَا يَدَعُ قَبْرًا وَلَا وَثَنًا إِلَّا كَسَّرَهُ، وَلَا صُورَةً إِلَّا لَطَّخَهَا؟ فَقَامَ رَجُلٌ، فَقَالَ: أَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ثُمَّ هَابَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ فَجَلَسَ . قَالَ عَلِيٌّ: فَذَهَبْتُ، ثُمَّ جِئْتُ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَمْ أَدَعْ قَبْرًا بِالْمَدِينَةِ إِلَّا سَوَّيْتُهُ، وَلَا وَثَنًا إِلَّا كَسَّرْتُهُ، وَلَا صُورَةً إِلَّا لَطَّخْتُهَا، فَقَالَ: يَا عَلِيُّ، لَا تَكُونَنَّ فَتَّانًا وَلَا مُخْتَالًا وَلَا تَاجِرًا، إِلَّا تَاجِرَ خَيْرٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کون ہے جو شہر آئے وہ کسی قبر اور بُت کو ختم کر دے اور تصویر کو مٹا دے؟ ایک آدمی کھڑا ہوا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں کرتا ہوں۔ پھر وہ اس شہر والوں سے ڈر گیا اور بیٹھ گیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! میں جاتا ہوں۔ پس میں گیا' پھر واپس آیا اور عرض کی: یارسول اللہ! میں نے شہر میں ساری قبروں کو برابر کر دیا ہے اور ہر بُت کو توڑ دیا ہے اور تصویر کو مٹا دیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے علی! فتنہ پھیلانے والے' تکبر کرنے والے نہ ہونا' اچھے تاجر ہونا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا أَبُو شِهَابٍ

اسے شعبہ سے صرف ابوشہاب ہی روایت کرتے ہیں۔

رقم الحديث: **900**' ومسلم فی الصلاة جلد **1** صفحه **327** .

3412- أخرجه احمد فی المسند جلد **1** صفحه **173** رقم الحديث: **1174** . وقال الحافظ الهيثمی: وفيه أبو محمد الهذلی ويقال أبو مورع ولم أجد من وثقه وقد روی عنه جماعة ولم يضعفه أحد' وبقية رجاله رجال الصحيح . انظر: مجمع الزوائد جلد **5** صفحه **175-176** . وقال الحافظ المنذری: اسناده جيد . انظر: الترغيب جلد **4** صفحه **44-45** .

Marfat.com

3413 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، نا سَعِيدُ بْنُ دَاوُدَ الزُّبَيْرِيُّ، نا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ، اَنَّهَا سَاَلَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فَارَةٍ وَقَعَتْ فِي سَمْنٍ، فَقَالَ: خُذُوهَا وَمَا حَوْلَهَا، فَاطْرَحُوهُ

لَمْ يَقُلْ عَنْ مَيْمُونَةَ غَيْرُ الزُّبَيْرِيِّ

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: چوہا جب گھی میں گر جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟ فرمایا: اس کے اردگرد لگا ہوا لے لو اور اس کو پھینک دو۔

زبیری کے علاوہ میمونہ سے کسی نے روایت نہیں کی ہے۔

3414 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، نَا دَاوُدُ بْنُ بِلَالٍ السَّعْدِيُّ، نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَفْضُلُ صَلَاةُ الْجَمْعِ عَلَى صَلَاةِ الْفَذِّ خَمْسًا وَعِشْرِينَ صَلَاةً

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ اِلَّا حَمَّادٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ حَمَّادٍ اِلَّا دَاوُدُ بْنُ بِلَالٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: باجماعت نماز، اکیلے نماز پڑھنے سے پچیس گنا زیادہ ثواب کا درجہ رکھتی ہے۔

عمرو بن دینار سے صرف حماد اور حماد سے داؤد بن بلال روایت کرتے ہیں۔

3415 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، نَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَوْصِلِيُّ، نَا اَبُو شِهَابٍ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ

حضرت عاصم بن ضمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے عرض کی گئی: ہم کو حضور ﷺ کے دن کے نفلوں کے متعلق بتائیں! آپ رضی اللہ عنہ

3413- أخرجه البخاري في الوضوء جلد 1 صفحه 410 رقم الحديث: 236' والنسائي في الفرع جلد 7 صفحه 157 (باب الفأرة تقع في السمن).

3414- اصله عند البخاري ومسلم. أخرجه البخاري في الأذان جلد 2 صفحه 160 رقم الحديث: 648' ومسلم في المساجد جلد 1 صفحه 450' وأحمد في المسند جلد 2 صفحه 689 رقم الحديث: 10808 ولفظه عنده.

3415- أخرجه الترمذي في الصلاة جلد 2 صفحه 493 رقم الحديث: 598 وقال: هذا حديث حسن. وابن ماجة في الاقامة جلد 1 صفحه 367 رقم الحديث: 1161' وأحمد في المسند جلد 1 صفحه 107 رقم الحديث: 752.

Marfat.com

ضَمْرَةَ قَالَ: قِيلَ لِعَلِيِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ: اَخْبِرْنَا عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّهَارِ تَطَوُّعًا، فَقَالَ: لَا تُطِيقُوهَا، فَقَالُوا: حَدِّثْنَاهُ اَنْتَ، فَقَالَ: كَانَ اِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ مِنْ هَاهُنَا مِنْ عِنْدِ الْعَصْرِ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ يُمْهِلُ حَتّٰى اِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ مِنْ هَاهُنَا مِنْ عِنْدِ الظُّهْرِ صَلَّى اَرْبَعًا، ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ

نے فرمایا: تم اس کی طاقت نہیں رکھتے ہو! انہوں نے عرض کی: آپ ہمیں بتائیں! آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب سورج عصر کے وقت غروب ہونے کے قریب ہوتا تو آپ دو رکعت ادا کرتے' پھر رُک جاتے' جب دو پہر کے وقت سے ڈھل جاتا تو آپ چار رکعت (سنتیں) ادا کرتے' پھر ظہر کے بعد دو رکعت ادا کرتے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ خَالِدٍ اِلَّا اَبُو شِهَابٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ اَبِي شِهَابٍ اِلَّا عَبْدُ الْغَفَّارِ

خالد سے صرف ابوشہاب اور ابوشہاب سے صرف عبدالغفار روایت کرتے ہیں۔

3416 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ، نَا اُمَيَّةُ بْنُ خَالِدٍ، نَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يُحْرِمَ، اَتَى ذَا الْحُلَيْفَةِ فَبَاتَ بِهَا، فَاِذَا اَصْبَحَ رَكِبَ رَاحِلَتَهُ، فَاِذَا اسْتَوَتْ اَهَلَّ، وَزَعَمَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُهُ

حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب احرام باندھنے کا ارادہ کرتے تو ذی الحلیفہ آتے' یہاں رات گزارتے' جب صبح ہوتی تو آپ سواری پر سوار ہوتے' جب سیدھا بیٹھ جاتے تو آپ تلبیہ پڑھتے اور بتاتے تھے کہ حضور ﷺ بھی ایسے ہی کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قُرَّةَ اِلَّا اُمَيَّةُ، وَلَا رَوَاهُ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ، وَلَا اَسْنَدَ قُرَّةُ عَنْ نَافِعٍ غَيْرَ هَذَا تَرْجَمَةً

قرہ سے صرف امیہ اور امیہ سے صرف محمد بن عمرو بن جبلہ ہی روایت کرتے ہیں' قرہ سے نافع کے علاوہ کوئی روایت نہیں کرتا ہے۔

3417 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ الرَّازِيُّ، نَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، نا عُبَيْدُ بْنُ حَسَّابٍ الصَّيْدَلَانِيُّ، عَنِ الصَّلْتِ بْنِ بَهْرَامَ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ:

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس اُمت میں انبیاء کے بعد بہتر ابوبکر اور عمر ہیں۔

3416- أخرجه البخاري في الحج جلد3صفحه482 رقم الحديث: 1553 بنحوه .

3417- أصله في البخاري من طريق محمد ابن الحنفية قال: قلت لأبي: أي الناس خير بعد رسول الله ﷺ . أخرجه البخاري في فضائل الصحابة جلد7صفحه24 رقم الحديث: 3671' وأبو داؤد في السنة جلد 4صفحه206 رقم الحديث: 4629 .

Marfat.com

خَيْرُ هَذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا: اَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الصَّلْتِ بْنِ بَهْرَامَ اِلَّا عُبَيْدُ بْنُ حَسَّابٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عُبَيْدٍ اِلَّا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ

صلت بن بھرام سے صرف عبید بن حساب اور عبید سے صرف سہل بن عثمان روایت کرتے ہیں۔

3418 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ الرَّازِيُّ، نَا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ عَلِيٍّ، نا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ اَبِي خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: اَقْرَاَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سُورَةَ حم فَرُحْتُ اِلَى الْمَسْجِدِ، فَاِذَا اَنَا بِرَجُلٍ مِنْ اَهْلِ الْمَسْجِدِ، قُلْتُ لَهُ: اَتَقْرَاُ هَذِهِ السُّورَةَ؟ قَالَ: نَعَمْ فَقَرَاَ اُخْرَى، لَا اَقْرَاُهَا، قُلْتُ: مَنْ اَقْرَاَكَ؟ قَالَ: رَسُولُ اللّٰهِ، قُلْتُ: رَسُولُ اللّٰهِ اَقْرَاَنِي، فَلَقِيتُ آخَرَ، فَقُلْتُ: اَتَقْرَاُ هَذِهِ السُّورَةَ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَقُلْتُ: اقْرَاْ، فَاِذَا هُوَ يَقْرَاُ قِرَاءَةَ صَاحِبِي، قُلْتُ: مَنْ اَقْرَاَكَ؟ قَالَ: النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. قُلْتُ: وَاَنَا اَقْرَاَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَانْطَلَقْتُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ قُلْتُ: خَالَفَنِي هَذَا فِي الْقِرَاءَةِ، فَتَغَيَّرَ وَجْهُهُ وَغَضِبَ فَاَشَارَ اِلَى عَلِيٍّ، وَكَانَ عِنْدَهُ، فَتَكَلَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ وَقَالَ عَلِيٌّ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ يَاْمُرُ اَنْ يَقْرَاَ كُلُّ رَجُلٍ مِنْكُمْ مَا عَلِمَ، فَاِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِالِاخْتِلَافِ

حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے سورۂ حٰم پڑھائی' میں مسجد کی طرف گیا تو مسجد میں ایک آدمی تھا' میں نے اس کو کہا: کیا تم نے یہ سورت پڑھی ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں! تو اُس نے دوسری قرأت پر پڑھی جو میں نے نہیں پڑھی تھی' میں نے کہا: تمہیں کس نے پڑھایا ہے؟ اس نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے۔ میں نے کہا: مجھے بھی رسول اللہ ﷺ نے پڑھائی ہے۔ پھر میں دوسرے آدمی سے ملا تو میں نے کہا: آپ نے یہ سورہ پڑھی ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں! میں نے کہا: آپ نے اس قرأت کے علاوہ پڑھی جو قرأت میرے ساتھی نے پڑھی تھی۔ میں نے کہا: آپ کو کس نے پڑھائی ہے؟ اس نے کہا: حضور ﷺ نے۔ میں نے کہا: مجھے بھی رسول اللہ ﷺ نے پڑھائی ہے۔ پھر میں حضور ﷺ کی بارگاہ میں گیا' آپ ﷺ تشریف فرما تھے' میں نے عرض کی: مجھے آپ نے کوئی اور قرأت پڑھائی ہے۔ آپ کے چہرۂ مبارک کا رنگ بدل گیا اور غصہ آیا' آپ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی طرف اشارہ کیا' آپ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ہی تھے' رسول اللہ ﷺ نے گفتگو کی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک

3418- اخرجه احمد في المسند جلد 1 صفحه 586 رقم الحديث: 4321 بنحوه والحاكم في المستدرك جلد 2 صفحه 223-224 وقال: هذا حديث صحيح الاسناد وعزاه أيضًا الحافظ السيوطي الى ابن الضريس . انظر : الدر المنثور جلد 6 صفحه 37 .

Marfat.com

رسول اللہ ﷺ حکم دیتے ہیں کہ ہر آدمی جو جانتا ہے وہی پڑھے' تم سے پہلے لوگ اختلاف کی وجہ سے ہلاک ہوئے تھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ اِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ وَقَدْ رَوَاهُ الْاَعْمَشُ، عَنْ عَاصِمٍ. وَرَوَاهُ غَيْرُ الْاَعْمَشِ

ابوخالد الدالانی سے صرف عبدالسلام بن حرب روایت کرتے ہیں اور اعمش' عاصم سے روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو اعمش کے علاوہ نے بھی روایت کیا ہے۔

3419 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ، نَا اَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، نا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَيْفَ تَعْرِفُ مَنْ لَمْ تَرَ مِنْ اُمَّتِكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ؟ قَالَ: غُرٌّ مُحَجَّلُونَ بُلْقٌ مِنْ آثَارِ الطُّهُورِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے جو اپنی اُمت دیکھی نہیں ہے' آپ اُنہیں قیامت کے دن کیسے پہچانیں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اُن کے وضو والے اعضاء چمک رہے ہوں گے' جس طرح گھوڑے کے پاؤں چمک رہے ہوتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا اَبُو دَاوُدَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ اَبِي دَاوُدَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ

شعبہ سے صرف ابوداؤد اور ابوداؤد سے صرف عبداللہ بن عمران روایت کرتے ہیں۔

3420 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ يَاسِرٍ الْبَغْدَادِيُّ، نَا اَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ الْوَكِيعِيُّ، نَا وَكِيعٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: خَيْرُ هَذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا اَبُو بَكْرٍ، ثُمَّ عُمَرُ، ثُمَّ رَجُلٌ، يَعْنِي نَفْسَهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس اُمت میں انبیاء علیہم السلام کے بعد بہتر حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما ہیں' پھر ایک آدمی یعنی خود اپنی ذات کا نام لیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا وَكِيعٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ وَكِيعٍ اِلَّا اَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ

اعمش سے صرف وکیع اور وکیع سے صرف احمد بن عمر روایت کرتے ہیں۔

3419- أخرجه ابن ماجة في الطهارة جلد 1 صفحه 104 رقم الحديث: 284 في الزوائد: أصل هذا الحديث في الصحيحين من حديث أبي هريرة وحذيفة . وهذا حديث حسن . وحماد هو ابن سلمة . وعاصم هو ابن النجود' كوفي صدوق' في حفظه شيء . وأحمد في المسند جلد 1 صفحه 587 رقم الحديث: 4328 .

Marfat.com

3421 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ هِشَامٍ الشَّطَوِيُّ، نَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، نَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، نَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ اَخِيهِ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، ح قَالَ عَلِيٌّ: وَحَدَّثَنَا ابْنُ آدَمَ، نَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا اُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ اِنْ قُلْتَهُنَّ غُفِرَ لَكَ، عَلَى اَنَّهُ مَغْفُورٌ لَكَ؟ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ، لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ، سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے فرمایا: کیا میں آپ کو ایسے کلمات نہ سکھاؤں کہ اگر اگر تو اُن کو پڑھ لے تو آپ کے گناہ معاف ہو جائیں گے' آپ کے سارے گناہ معاف ہو جائیں' وہ کلمات یہ ہیں: ''لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ، سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ''۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ اِلَّا يَحْيَى، وَلَا رَوَاهُ عَنْهُ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ

حسن بن صالح سے صرف یحییٰ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں علی بن مدینی اکیلے ہیں۔

3422 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلَّوَيْهِ الْقَطَّانُ، نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيسَى الْعَطَّارُ، نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا، عَنْ سُفْيَانَ، وَمِسْعَرٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَنَاءُ اُمَّتِي بِالطَّعْنِ وَالطَّاعُونِ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَذَا الطَّعْنُ قَدْ عَرَفْنَا، فَمَا الطَّاعُونُ؟ قَالَ: وَخْزُ اَعْدَائِكُمْ مِنَ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: میری اُمت کی فناء' طعن اور طاعون کے سبب ہوگی۔ عرض کی گئی: اے اللہ کے رسول! اس طعن کو تو ہم نے جان لیا' طاعون کیا ہے؟ فرمایا: تمہارے دشمن کی رسوائی اور ہر ایک میں شہادت ہے۔

3421- أخرجه الترمذی فی الدعوات جلد 5 صفحه 529 رقم الحديث: 3504 وقال: هذا حديث غريب . وأحمد فی المسند جلد 1 صفحه 198 رقم الحديث: 1367 .

3422- أخرجه أيضًا الصغير جلد 1 صفحه 127' وأحمد جلد 4 صفحه 395, 417' وعزاه الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد 2 صفحه 314-315 الی الكبير أيضًا وقال رواه أحمد بأسانيد' ورجال بعضها رجال الصحيح .

Marfat.com

الْجِنّ، وَفِي كُلِّ شَهَادَةٌ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا، وَلَا رَوَاهُ عَنْهُ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيسَى

مسعر نے اس کو اسماعیل بن زکریا اور ان سے اس کو اسماعیل بن عیسیٰ نے روایت کیا ہے۔

3423 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلَوِيَّةَ الْقَطَّانُ، نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيسَى الْعَطَّارُ، نا مُحَمَّدُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي بَزَّةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ: هَلْ لِمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا تَوْبَةٌ؟ قَالَ: لَا، قُلْتُ: فَأَيْنَ قَوْلُهُ: (الَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَامًا يُضَاعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَخْلُدْ فِيهِ مُهَانًا إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَأُولَئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ) (الفرقان: **69**)؟ قَالَ: هَذِهِ آيَةٌ مَكِّيَّةٌ نَسَخَتْهَا آيَةٌ مَدَنِيَّةٌ: (وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهُ وَأَعَدَّ لَهُ عَذَابًا عَظِيمًا) (النساء: **93**)

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عرض کی: کیا جو کسی مؤمن کو جان بوجھ کر قتل کرے اس کی توبہ قبول ہو سکتی ہے؟ آپ رضی اللہ عنہما نے فرمایا: نہیں! میں نے عرض کی: اللہ کا یہ قول کہاں گیا ''وہ لوگ جو اللہ کے ساتھ کسی معبود کو نہیں پکارتے اور نہ اس جان کو قتل کرتے ہیں جس کو اللہ نے حرام کیا ہے مگر حق کے ساتھ' زنا نہیں کرتے اور جس نے یہ کام کیا وہ گناہ سے ملا' قیامت کے دن اس کے لیے دُہرا عذاب ہوگا اور وہ اس میں ذلیل ہوتا رہے گا مگر جس نے توبہ کی' ایمان لایا اور نیک اعمال کیے' سو اللہ ان کی بُرائیوں کو نیکیوں سے بدل دے گا''۔ آپ نے فرمایا: یہ آیت مکی ہے' اس کو مدنی آیت نے منسوخ کر دیا ہے۔ وہ یہ ہے: ''جو آدمی مؤمن کو جان بوجھ کر قتل کرے اس کی سزا جہنم ہے' اس میں ہمیشہ رہے گا' اللہ اس پر ناراض ہوگا' لعنت فرمائے گا اور اس کے لیے اس نے بڑا عذاب تیار کیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ حُسَيْنٍ

یہ حدیث جعفر بن حارث سے صرف اسماعیل بن عیاش روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں محمد بن حسین اکیلے ہیں۔

3424 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلَوِيَّه الْقَطَّانُ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

3423- أخرجه البخاري في التفسير جلد**8**صفحه**351** رقم الحديث: **4762**' ومسلم في التفسير جلد**4**صفحه**2318**۔

Marfat.com

نَـا عُبَيْدُ بْنُ جَنَّادٍ الْحَلَبِيُّ، نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰـهِ صَـلَّـى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ، وَاَنَّ الْحَاجِمَ شَكَى اِلَيْهِ حَتَّى بَكَى، فَاَرْسَلَ اِلَى مَوَالِيهِ اَنْ يُخَفِّفُوا عَنْهُ ضَرِيبَتَهُ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پچھنا لگوایا' پچھنا لگانے والے نے آپ سے عرض کی اور رو پڑا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے غلام کو بلا کر اس کے دُکھ کو ہلکا کر دیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا عُبَيْدُ بْنُ جَنَّادٍ

عبدالکریم سے صرف عبیداللہ اور عبیداللہ سے صرف عبیداللہ بن جناد روایت کرتے ہیں۔

3425 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَسَوِيُّ، نَـا الْفَيْضُ بْنُ وَثِيقٍ الثَّقَفِيُّ، نا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، صَاحِبُ الْبَانِ، نَا الْاَعْمَشُ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ قَرْنِ الْقَرْنُ الَّذِي اَنَا فِيهِ، ثُمَّ الثَّانِي، ثُمَّ الثَّالِثُ، ثُمَّ الرَّابِعُ فَلَا يَعْبَا اللّٰهُ بِهِمْ شَيْئًا

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بہتر زمانہ میرا ہے' اس کے بعد تابعین کا' اس کے بعد تبع تابعین کا' پھر چوتھا زمانہ آئے گا' اللہ عزوجل کو ان لوگوں کی پروا نہیں ہوگی۔

لَا يُرْوَى عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

اعمش سے یہ حدیث اسی وجہ سے روایت ہے۔

3426 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دَلُّوَيْهِ الْبَغْدَادِيُّ، نَا اَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ، نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، وَمُجَمِّعٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا سَمِعَ الْمُنَادِي يَقُولُ: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَالَ: وَاَنَا، وَاَنَا ، فَاِذَا قَالَ: وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اذان سنتے تھے تو جب مؤذن پڑھتا: اشہد ان لا الٰہ الا اللہ! آپ جواباً فرماتے: میں بھی گواہی دیتا ہوں' جب مؤذن اشہد ان محمداً رسول اللہ پڑھتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے: میں ہوں' میں ہوں۔

3425- أخرجه أيضًا الصغير جلد **1** صفحه **127**' والبزار (كشف الأستار جلد **3** صفحه **289**) . وقال الهيثمي في المجمع جلد **10** صفحه **22**: ورجال البزار ثقات' وفي رجال الطبراني اسحاق بن ابراهيم صاحب البان' ولم أعرفه' وبقية رجاله ثقات .

3426- أخرجه البخاري في الجمعة جلد **2** صفحه **460** رقم الحديث: **914** .

Marfat.com

رَسُولُ اللّٰهِ قَالَ: وَاَنَا، وَاَنَا

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَمْرٍو اِلَّا اَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ

یہ حدیث سفیان' عمرو سے اور عمرو سے احمد بن ثابت الجحدری روایت کرتے ہیں۔

3427 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ الدَّارِمِيُّ اَبُو مَعْشَرٍ، نَا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، نَا حَفْصُ بْنُ اَبِي دَاوُدَ، عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ حَبِيبٍ الصَّيْرَفِيِّ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَهْلَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى لَيَرَاهُمْ مَنْ اَسْفَلَ مِنْهُمْ كَمَا تَرَوْنَ الْكَوْكَبَ الدُّرِّيَّ فِي اُفُقِ السَّمَاءِ، فَاِنَّ اَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ لَمِنْهُمْ وَاَنْعَمَا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو بلند درجات والے اپنے سے نیچے درجات والوں کو دیکھیں گے' جس طرح کوکب الدری آسمان کے اُفق میں دیکھا جا سکتا ہے' بے شک ابوبکر وعمران میں سے ہیں' دونوں انعام والے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ حَبِيبٍ الصَّيْرَفِيِّ اِلَّا حَفْصُ بْنُ اَبِي دَاوُدَ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ

یہ حدیث ہیثم بن حبیب صیرفی سے صرف حفص بن ابوداؤد کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوربیع الزہرانی اکیلے ہیں۔

3428 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيلٍ الْعَنَزِيُّ، نَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ سَالِمٍ الْاَزْدِيُّ، نَا الْاَشْجَعِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّ اللَّيْلِ اَجْوَبُ دَعْوَةً؟ قَالَ: جَوْفُ اللَّيْلِ الْآخِرِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے پوچھا گیا: رات کے کس حصے میں دعا قبول ہوتی ہے: فرمایا: رات کے آخری حصے میں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا الْاَشْجَعِيُّ

یہ حدیث سفیان سے صرف اشجعی ہی روایت کرتے

3427- أخرجه الترمذي في المناقب جلد5صفحه607 رقم الحديث: 3658 . وقال: هذا حديث حسن . وابن ماجة في المقدمة جلد1صفحه37 رقم الحديث: 96 . وأحمد في المسند جلد3صفحه33 رقم الحديث: 11219 .

3428- أخرجه أيضًا الصغير جلد1صفحه128' والبزار (كشف الأستار جلد 4صفحه43) وعزاه الهيثمي في المجمع جلد10صفحه158 الى الكبير أيضًا وقال: رجال البزار والكبير رجال الصحيح .

Marfat.com

تَرْجَمَةٌ

3429 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حُبَاشٍ الْحِمَّانِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْعَطَّارُ، نَا سَيْفُ بْنُ عُمَيْرَةَ، عَنْ اَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: اَمَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَخَذْتَ مَضْجَعَكَ فَقُلْ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْلَمْتُ نَفْسِي اِلَيْكَ، وَوَجَّهْتُ وَجْهِي اِلَيْكَ، وَفَوَّضْتُ اَمْرِي اِلَيْكَ، وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِي اِلَيْكَ، رَهْبَةً وَرَغْبَةً اِلَيْكَ، لَا مَنْجَا وَلَا مَلْجَاَ مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ، آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي اَنْزَلْتَ، وَنَبِيِّكَ الَّذِي اَرْسَلْتَ، فَاِنْ مِتَّ مِنْ لَيْلَتِكَ مِتَّ عَلَى الْفِطْرَةِ، وَاِنْ اَصْبَحْتَ اَصَبْتَ خَيْرًا

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور ﷺ نے حکم دیا کہ جب تُو اپنے بستر پر آئے تو یہ پڑھ: ''اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْلَمْتُ نَفْسِي اِلَيْكَ، وَوَجَّهْتُ وَجْهِي اِلَيْكَ، وَفَوَّضْتُ اَمْرِي اِلَيْكَ، وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِي اِلَيْكَ، رَهْبَةً وَرَغْبَةً اِلَيْكَ، لَا مَنْجَا وَلَا مَلْجَاَ مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ، آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي اَنْزَلْتَ، وَنَبِيِّكَ الَّذِي اَرْسَلْتَ''۔ اگر رات کو مر گیا تو فطرت پر مرے گا اور اگر صبح پڑھ لیے تو صبح بہتر ہوگی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبَانَ اِلَّا سَيْفُ بْنُ عُمَيْرَةَ

ابان سے صرف سیف بن عمیرہ روایت کرتے ہیں۔

3430 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حُبَاشٍ الْحِمَّانِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْعَطَّارُ، نَا سَيْفُ بْنُ عُمَيْرَةَ، عَنْ اَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ اُمِّ سَلَمَةَ، نَسْاَلُهَا عَنْ حُرُوفِ الْقُرْآنِ، فَقَالَ رَجُلٌ: يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِينَ، اِنِّي لَاُحَدِّثُ نَفْسِي بِالشَّيْءِ لَوْ تَكَلَّمْتُ بِهِ لَاَحْبَطْتُ اَجْرِي، وَلَوِ اطَّلَعَ عَلَيَّ

حضرت شہر بن حوشب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھے کہ ہم نے آپ سے قرآن کے حروف کے متعلق پوچھا۔ ایک آدمی نے عرض کی: اے اُم المؤمنین! میں اپنے دل میں ایسی بات پاتا ہوں کہ اگر میں اس کی گفتگو کروں تو میری نیکیاں ضائع ہو جائیں' اگر مجھ پر کوئی مطلع ہو جائے تو میری گردن اُڑا دے۔ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے

3429- أخرجه البخاری فی الوضوء جلد 1صفحه426 رقم الحديث: 247 ولم يذكر: وان أصبحت أصبت خيرًا . ومسلم فی الذكر جلد4صفحه2081 .

3430- اخرجه أيضًا الصغير جلد 1صفحه129 . وقال الهيثمی فی المجمع جلد 1صفحه37: فی اسناده سيف بن عمرة قال الأزدی يتكلمون فيه .

Marfat.com

لَضُرِبَتْ عُنُقِي. قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْأَلُ عَنْ مِثْلِ مَا سَأَلْتَ عَنْهُ، فَقَالَ: لَا يُلَقَّى ذٰلِكَ الْكَلَامَ إِلَّا مُؤْمِنٌ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبَانَ إِلَّا سَيْفٌ ولا يروى عن ام سلمة الا بهذا الاسناد

فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا' آپ سے وہی پوچھا گیا جو تم پوچھ رہے ہو۔ آپ ﷺ نے فرمایا: مؤمن کے دل میں ایسی بات (امتحاناً) ڈالی جاتی ہے۔

ابان سے صرف سیف ہی روایت کرتے ہیں۔ ام سلمہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

3431 - وَبِهِ عَنْ اَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ، حَدَّثَنِي اَبُو إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، اَنَّهُ سُئِلَ عَنْ مَوْقِفِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ؟ فَقَالَ: كَانَ اَشَدَّنَا يَوْمَ بَدْرٍ مَنْ حَاذَى بِرُكْبَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبَانَ إِلَّا سَيْفٌ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے پوچھا گیا کہ بدر کے دن حضور ﷺ کہاں ٹھہرے تھے؟ میں نے کہا: بدر کا دن ہم پر بڑا سخت تھا' حضور ﷺ کے ٹھہرنے کی جگہ کیسے دیکھتے۔

ابان سے صرف سیف ہی روایت کرتے ہیں۔

3432 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَصْرٍ النَّحَّاسُ اَبُو سَعِيدٍ، نَا قُرَّةُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ مُرَّةَ السَّعْدِيُّ، نَا اَبُو يُونُسَ الْخَصَّافُ، نَا دَاوُدُ بْنُ اَبِي هِنْدٍ، اَنَّهُ حَجَّ، فَاَتَى سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ، فَقَالَ: سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ: حَدَّثَنِي اَبُو هُرَيْرَةَ، اَنَّهُ رَاَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْرَبُ مِنْ هٰذَا الْبِئْرِ قَائِمًا، وَاَوْمَاَ بِيَدِهِ إِلَى زَمْزَمَ.

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ إِلَّا اَبُو يُونُسَ الْخَصَّافُ، وَلَا عَنْ اَبِي يُونُسَ اَلا قُرَّةُ بْنُ الْعَلَاءِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّحَّاسُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو آبِ زمزم کھڑے ہو کر پیتے دیکھا۔

یہ حدیث داؤد بن ابی ھند سے صرف ابویونس الخصاف روایت کرتے ہیں اور یونس سے صرف قرہ بن علاء روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حسن بن محمد النحاس اکیلے ہیں۔

3433 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

3432- أخرجه أيضًا الصغير جلد1صفحه129 . وقال الهيثمي في المجمع جلد5صفحه83: وفيه جماعة لم أعرفهم .

3433- أخرجه الطبراني في الصغير جلد1صفحه129 . وقال الحافظ الهيثمي: رجاله ثقات . انظر: مجمع الزوائد جلد2 صفحه176 .

Marfat.com

مُطَّرِحٍ الْخَوْلَانِيُّ الْمِصْرِيُّ، نَا يَزِيدُ بْنُ سَعِيدٍ الصَّبَاحِيُّ، نَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي جُمُعَةٍ مِنَ الْجُمَعِ: مَعَاشِرَ الْمُسْلِمِينَ، اِنَّ هٰذَا يَوْمٌ جَعَلَهُ اللّٰهُ لَكُمْ عِيدًا، فَاغْتَسِلُوا، وَعَلَيْكُمْ بِالسِّوَاكِ

ﷺ نے مزدلفہ میں جمعہ کے دن فرمایا: اے مسلمانوں کے گروہ! یہ دن اللہ عزوجل نے تمہارے لیے عید کا دن بنایا ہے اس میں غسل کرو اور مسواک کرو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَالِكٍ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ سَعِيدٍ، وَمَعْنُ بْنُ عِيسَى

مالک سے یزید بن سعید اور معن بن عیسیٰ روایت کرتے ہیں۔

3434 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَهْرَيَارَ، نا زُرَيْقُ بْنُ الْوَرْدِ الرَّقِّيُّ، نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هَرَاسَةَ، نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ يَعْلَمُ الْمَرْءُ مَا يَاْتِيهِ بَعْدَ الْمَوْتِ مَا اَكَلَ اُكْلَةً، وَلَا شَرِبَ شَرْبَةً، اِلَّا وَهُوَ يَبْكِي وَيَضْرِبُ عَلَى صَدْرِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر کوئی جان لے کہ مرنے کے بعد کون آتا ہے؟ تو کوئی کھانا نہ کھائے اور نہ پانی پئے' مگر روتا رہے اپنے سینہ کو مارتے ہوئے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هَرَاسَةَ تَرْجَمَةُ

سفیان سے صرف ابراہیم بن ہراسہ روایت کرتے ہیں۔

3435 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ النَّخَّاسُ الْكُوفِيُّ، نَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَنَّادٍ الْجُهَنِيُّ، نَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْقَزِيُّ، نَا سُفْيَانُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ اَبِي

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے خود میری کنیت رکھی۔

3434- أخرجه أيضًا الصغير جلد **1**صفحه**130** . وقال الهيثمي في المجمع جلد **10**صفحه**337**: وفيه ابراهيم بن هراسة وهو متروك .

3435- أخرجه الترمذي في المناقب جلد**5**صفحه**682** رقم الحديث: **383**' وقال: هذا حديث لا نعرفه الا من حديث جابر الجعفي عن أبي نصر . وأبو نصر هو خيثمة البصري روى عن أنس أحاديث . وأحمد في المسند جلد**3**صفحه**157** رقم الحديث: **12294** .

Marfat.com

نَضْرٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: كَنَّانِی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا الْعَنْقَزِیُّ

سفیان سے صرف عنقزی ہی روایت کرتے ہیں۔

3436 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِیِّ النَّحَّاسُ، نَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ الْاَسَدِیُّ، نَا اَبُو اَيُّوبَ الْاَنْمَاطِیُّ، مَوْلَى ابْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ جَارِيَةَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَارِيَةَ الْاَنْصَارِیِّ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَ اِذَا لَمْ يَحْفَظِ اسْمَ الرَّجُلِ قَالَ: يَا عَبْدَ اللّٰهِ

حضرت جاریہ بن یزید بن جاریہ انصاری رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ تھا' آپ ﷺ کو جب کسی آدمی کا نام معلوم نہ ہوتا تو آپ فرماتے: اے اللہ کے بندے!

لَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ اِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث اسی وجہ سے روایت ہے۔

3437 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ سَلَامَةَ الدَّهَّانُ، نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ الصَّيْرَفِیُّ، نَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَرَنَ رَسُولُ اللّٰهِ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ، وَطَافَ لَهُمَا طَوَافًا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حج قران کیا اور ان دونوں کا طواف ایک کیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ

سفیان سے صرف یحییٰ بن یمان روایت کرتے ہیں۔

3438 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ فَهْدٍ النَّرْسِیُّ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، نَا عُبَيْدَةُ بْنُ الْاَسْوَدِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِی عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ: اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ فِی مِجَنٍّ ثَمَنُهُ خَمْسَةُ دَرَاهِمَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے پانچ درہم کی چوری پر چور کے ہاتھ کاٹے۔

لَمْ يَرْفَعْهُ عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا عُبَيْدَةُ

سعید سے مرفوعاً عبیدہ ہی روایت کرتے ہیں۔

3437- أخرجه الطبرانی فی الصغير جلد1صفحه130 .

3438- أخرجه النسائی فی السارق جلد8صفحه69-70 (باب القدر الذی اذا سرقه السارق قطعت يده) .

Marfat.com

3439 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُصْعَبٍ الْاُشْنَانِيُّ الْكُوفِيُّ، نَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ كَثِيرٍ النَّوَّاءِ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي تَارِكٌ فِيكُمُ الثَّقَلَيْنِ، اَحَدُهُمَا اَكْبَرُ مِنَ الْآخَرِ: كِتَابُ اللّٰهِ حَبْلٌ مَمْدُودٌ مِنَ السَّمَاءِ اِلَى الْاَرْضِ، وَعِتْرَتِي اَهْلُ بَيْتِي، وَاِنَّهُمَا لَنْ يَتَفَرَّقَا حَتَّى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تم میں دو بھاری چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں' ایک دوسری سے بڑی' کتاب اللہ جو آسمان سے زمین کی طرف بھیجی گئی اور اپنی اہل بیت دونوں جدا نہیں ہوں گے یہاں تک کہ حوضِ کوثر پر ملیں گے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ كَثِيرٍ النَّوَّاءِ اِلَّا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْعُودِيُّ

کثیر نواء سے صرف ابوعبدالرحمن المسعودی روایت کرتے ہیں۔

3440 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ الْمُجَوِّزُ الْبَصْرِيُّ، نَا اَبُو عَاصِمٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: حُرِّمَتِ الْخَمْرَةُ بِعَيْنِهَا، وَالسُّكْرُ مِنْ كُلِّ شَرَابٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ شراب کو فروخت کرنا اور پینا حرام کیا گیا۔

3441 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ، نَا اَبُو عَاصِمٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا نَزَلَ مَنْزِلًا لَمْ يَرْتَحِلْ حَتَّى يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ، اَوْ صَلَاةً يُوَدِّعُ بِهَا الْمَنْزِلَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب کسی جگہ اُترے تو اس جگہ سے نہ جاتے تھے یہاں تک کہ آپ دو رکعت نفل نہ ادا کر لیتے۔

3440- أخرجه النسائي في الأشربة جلد 8صفحه285-293 (باب ذكر الأخبار التي اعتل بها من أباح شراب المسكر). والدارقطني في سننه جلد 4صفحه256 رقم الحديث: 56' وأبو نعيم في الحلية جلد 7صفحه224' والطبراني في الكبير جلد12صفحه34 رقم الحديث: 12389. انظر: نصب الراية للحافظ الزيلعي جلد4صفحه306.

3441- أخرجه أيضًا أبو يعلى' والبزار' وقال الهيثمي في المجمع جلد 2صفحه286: وفيه عثمان ابن سعد' وثقه أبو نعيم وأبو حاتم' وضعفه جماعة. قلت: لم يوثقه أبو حاتم' وانما قال فيه: شيخ' والصواب أنه ضعيف.

Marfat.com

3442 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ، نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، نَا أَبُو رَجَاءٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، أَنَّ عُمَرَ سَأَلَ عَنِ الْمَجُوسِ، فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ: أَشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ أَنَّهُ قَالَ: الْمَجُوسُ طَائِفَةٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ، فَاحْمِلُوهُمْ عَلَى مَا تَحْمِلُونَ عَلَيْهِ أَهْلَ الْكِتَابِ

حضرت زید بن وہب فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مسجد کے متعلق پوچھا گیا تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: حضرت عبدالرحمن بن عوف نے مجھے بتایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجوسی اہل کتاب کا ایک گروہ ہے' (یا دوسرا ترجمہ:) ان کو اہل کتاب کی طرح سمجھو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا أَبُو رَجَاءٍ وَهُوَ رَوْحُ بْنُ الْمُسَيَّبِ

اعمش سے ابورجاء روایت کرتے ہیں' ابورجاء کا نام روح بن میتب ہے۔

3443 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْأَشْعَثِ الْبَزَّازُ الْمِصْرِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَلَّامٍ الْإِفْرِيقِيُّ، نَا أَبِي، نَا عُثْمَانُ بْنُ مِقْسَمٍ الْبُرِّيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: كَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ: أَنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ، وَزِيدَ فِي صَلَاةِ الْمُقِيمِ، وَأُثْبِتَتْ صَلَاةُ الْمُسَافِرِ كَمَا هِيَ

حضرت سلیمان بن یسار فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز نے (حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف) خط لکھا' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بتایا کہ نماز رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں دو رکعت فرض ہوئی' مقیم کی نماز میں اضافہ کیا گیا اور مسافر کے لیے اسی نماز کو برقرار رکھا گیا جس حالت میں فرض ہوئی تھی۔

لَا يُرْوَى عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، وَغَيْرُهُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُرْوَةَ

عمر بن عبدالعزیز سے اسی سند سے روایت ہے' حماد بن زید اور ان کے علاوہ یحییٰ بن سعید سے' وہ عروہ سے روایت کرتے ہیں۔

3444 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَجَّاجِ حِمَّصَةُ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ، نَا حَمَّادٌ، نَا أَيُّوبُ، عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ، عَنْ مُعَاذَةَ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ بغیر احتلام کے جنبی ہوتے تھے' آپ غسل کرتے اور روزہ رکھتے تھے۔

3444- أخرجه البخاري في الصوم جلد4 صفحه181 رقم الحديث: 1930-1931' ومسلم في الصيام جلد 2 صفحه780 .

Marfat.com

عَنْ عَائِشَةَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ غَيْرِ احْتِلَامٍ، فَيَغْتَسِلُ وَيَصُومُ

لَمْ يَرْوِ اَيُّوبُ عَنْ يَزِيدَ غَيْرَ هٰذَا، وَلَمْ يَسْمَعْهُ اِلَّا مِنْ هٰذَا الشَّيْخِ

یہ حدیث ایوب' یزید سے اس کے علاوہ روایت نہیں کرتے ہیں' اس شیخ سے ہی سنی ہے۔

3445 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَجَّاجِ حِمَّصَةُ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حَسَّابٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى السَّعْدِيُّ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْمُطْعِمِ بْنِ الْمِقْدَامِ قَالَ: رَاَيْتُ مُحَمَّدَ بْنَ مَسْلَمَةَ وَاقِفًا عَلَى ظَهْرِ اِجَّارٍ يَنْظُرُ اِلَى اُخْتِ الضَّحَّاكِ بْنِ قَيْسٍ، فَقُلْتُ: تَفْعَلُ هٰذَا وَاَنْتَ صَاحِبُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِذَا اَوْقَعَ اللّٰهُ فِي قَلْبِ امْرِءٍ خِطْبَةَ امْرَاَةٍ فَلَا بَاْسَ اَنْ يَتَاَمَّلَ خَلْقَهَا

حضرت مطعم بن مقدام فرماتے ہیں کہ میں نے محمد بن مسلمہ کی طرف دیکھا کہ آپ اپنی چھت پر ضحاک بن قیس کی بہن کو دیکھ رہے ہیں' میں نے عرض کی: آپ ایسے کرتے ہیں حالانکہ آپ رسول اللہ ﷺ کے صحابی ہیں؟ فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب اللہ عزوجل کسی بندے کے دل میں کسی عورت کے نکاح کا پیغام ڈالے تو اس کو دیکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى السَّعْدِيُّ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ الْمُطْعِمِ اِلَّا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ وَلَيْسَ هُوَ عِنْدَنَا بِالشَّامِيِّ

ثور بن یزید سے صرف محمد بن عیسیٰ السعدی روایت کرتے ہیں اور مطعم سے صرف ثور بن یزید روایت کرتے ہیں' ہمارے نزدیک یہ شامی نہیں ہیں۔

3446 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، نا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، نَا زِيَادُ بْنُ الرَّبِيعِ، نَا عَاصِمُ ابْنُ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو اپنے گھر سے علم حاصل کرنے کے لیے نکلتا ہے' فرشتے اس کی رضا حاصل کرنے کے لیے اپنے پر بچھاتے ہیں

3445- اخرجه ابن ماجة في النكاح جلد 1صفحه599 رقم الحديث: 1864' واحمد في المسند جلد 4صفحه275 رقم الحديث: 17999' والطبراني في الكبير جلد 19صفحه223 رقم الحديث: 499-505 كلهم بلفظ: اذا القي...... . انظر: نصب الراية جلد4صفحه241 .

3446- اخرجه احمد في المسند جلد 4صفحه294 رقم الحديث: 18119 بنحوه والطبراني في الكبير جلد 8 صفحه66-67 رقم الحديث: 7388 .

Marfat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ غَدَا مِنْ بَيْتِهِ يَطْلُبُ عِلْمًا فَرَشَتْ لَهُ الْمَلَائِكَةُ اَجْنِحَتَهَا رِضًى بِمَا يَصْنَعُ وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ اللّٰهَ فَتَحَ بَابًا قِبَلَ الْمَغْرِبِ، عَرْضُهُ سَبْعُونَ عَامًا، ثُمَّ لَا يُغْلِقُهُ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْهُ، قُلْتُ: زِدْنِي رَحِمَكَ اللّٰهُ . قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، فَجَائَهُ اَعْرَابِيٌّ جَهْوَرِيُّ الصَّوْتِ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، قِفْ اَسْاَلُكَ، يَا مُحَمَّدُ، قِفْ اَسْاَلُكَ، فَاَجَابَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوٍ مِنْ صَوْتِهِ قَالَ: هَاؤُمْ هَاؤُمْ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، بِاَبِي اَنْتَ وَاُمِّي، الرَّجُلُ يُحِبُّ الْقَوْمَ، وَيَعْرِفُ فَضْلَهُمْ، وَلَا يَعْمَلُ بِمِثْلِ عَمَلِهِمْ؟ قَالَ: هُوَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَعَ مَنْ اَحَبَّ ، قُلْتُ: حَدِّثْنِي عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ، فَاَمَرَ مُنَادِيًا، فَنَادَى: اَنْ لَا تَخْلَعُوا الْخِفَافَ، ثَلَاثًا، اِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ، وَلٰكِنْ مِنْ غَائِطٍ وَبَوْلٍ

اور میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بے شک اللہ عزوجل نے مغرب کی طرف ایک دروازہ کھولا ہے اس کی چوڑائی ستر سال تک چلتے رہنے سے بھی ختم نہیں ہوگی پھر قیامت تک بند بھی نہیں ہوگا۔ میں نے عرض کی: میرے لیے اضافہ کریں! اللہ تجھ پر رحم کرے! فرمایا: ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے کہ ایک دیہاتی آیا اس نے اونچی آواز میں عرض کی: اے محمد! رُکیے میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں اے محمد! رُکیے میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں رسول اللہ ﷺ نے اسی طرح کا جواب دیا فرمایا: آؤ! اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! ایک آدمی کسی سے محبت کرتا ہے اس کی فضیلت جانتا ہے لیکن ان جیسے عمل نہیں کرسکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ قیامت کے دن اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہوگا۔ میں نے عرض کی: مجھے موزوں پر مسح کے متعلق بتائیں! فرمایا: ہم ایک غزوہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے کہ آپ نے اعلان کا حکم دیا کہ تین دن تک موزے نہ اُتارو ہاں! اگر غسل فرض ہوگیا تو اُتار دو اگر بول و براز آئے تو مسح کرو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زِيَادِ بْنِ الرَّبِيعِ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى، وَالْحَسَنُ بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ

زیاد بن ربیع سے صرف علی بن مدینی اور محمد بن مثنیٰ اور حسن بن خالد الحرانی روایت کرتے ہیں۔

3447 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

3447- أخرجه البخاری فی المغازی جلد7صفحه549 رقم الحدیث: 4216' ومسلم فی النکاح جلد2صفحه1027 .

Marfat.com

السَّرْخَسِيُّ، نَا حَمْدَانُ بْنُ ذِي النُّونِ اللَّخْمِيُّ، نَا شَدَّادُ بْنُ حَكِيمٍ، نَا زُفَرُ بْنُ الْهُذَيْلِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، وَالْحَسَنِ ابْنَيْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ، عَنْ اَبِيهِمَا، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ يَوْمَ خَيْبَرَ

نے فتح خیبر کے دن عورتوں سے متعہ کرنے سے منع فرمایا۔

3448 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مِهْرَانَ الصَّفَّارُ الْمَوْصِلِيُّ، نَا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ، نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامٍ، وَاَيُّوبَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ وَهْبٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ: صَبَبْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَغَسَلَ يَدَيْهِ، وَمَضْمَضَ وَاسْتَنْثَرَ، وَغَسَلَ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ، وَمَسَحَ بِنَاصِيَتِهِ، وَعَلَى الْعِمَامَةِ وَالْخُفَّيْنِ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو وضو کروایا' آپ نے دونوں ہاتھ دھوئے اور کُلّی کی اور ناک میں پانی ڈالا اور اپنے چہرے اور کلائیوں کو دھویا اور ناصیہ کی مقدار مسح کیا اور عمامہ اور موزوں پر بھی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ

یہ حدیث حبیب بن شہید سے صرف حماد بن زید روایت کرتے ہیں۔

3449 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ فِيلٍ الْاَنْطَاكِيُّ، نَا اِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْاَنْصَارِيُّ، نَا مَعْنٌ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ اِدْرِيسَ الْاَوْدِيِّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: بَعَثَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ اِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ، وَاَبِي مَسْعُودٍ الْاَنْصَارِيِّ، وَاَبِي الدَّرْدَاءِ، فَقَالَ: مَا هَذَا الْحَدِيثُ

حضرت سعد بن ابراہیم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے مجھے حضرت ابن مسعود اور ابومسعود انصاری اور ابودرداء کی طرف بھیجا' فرمایا: وہ کون سی حدیث ہے کہ تم رسول اللہ ﷺ کی کثرت سے بیان کرتے ہو؟ ان حضرات کو مدینہ روک لیا گیا یہاں تک کہ شہید ہوئے۔

3448- اخرجه مسلم في الطهارة جلد 1صفحه230' واحمد في المسند جلد 4صفحه299 رقم الحديث: 18158 . ولفظ: احمد اقرب .

Marfat.com

الَّذِي تُكْثِرُونَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَحَبَسَهُمْ بِالْمَدِينَةِ حَتَّى اسْتُشْهِدَ

لَمْ يُحَدِّثْ بِهِ إِلَّا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ

یہ حدیث اسحاق بن موسیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

3450 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ نَصْرٍ الطُّوسِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمَوْصِلِيُّ، نَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ التِّنِّيسِيُّ، نَا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ الْأَصْبَغِ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ الْوَرَّاقَ، عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ صَدَقَةَ السِّرِّ تُطْفِءُ غَضَبَ الرَّبِّ تَبَارَكَ وَتَعَالَى

حضرت بہز بن حکیم کے والد محترم اپنے والد سے اور وہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ چھپا کر صدقہ کرنا اللہ کے غضب کو ٹھنڈا کر دیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ إِلَّا الْأَصْبَغُ بْنُ زَيْدٍ الْوَرَّاقُ، وَلَا عَنِ الْأَصْبَغِ إِلَّا صَدَقَةُ تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ

یہ حدیث بہز بن حکیم سے صرف اصبغ بن زید وراق اور صبغ سے صدقہ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عمرو بن ابی سلمہ اکیلے ہیں۔

3451 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ السَّرَّاجُ الْقَاضِي، نَا الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ الْجَزَرِيُّ، نَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ، نَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ: رَأَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُصَلِّي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ، وَهُمْ يُصَلُّونَ صَلَاةَ الصُّبْحِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيَّتُهُمَا جَعَلْتَ صَلَاتَكَ؟

حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو اس حالت میں فجر کی دو رکعتیں ادا کرتے ہوئے دیکھا کہ صحابہ کرام صبح کی نماز پڑھ رہے تھے آپ ﷺ نے اس سے فرمایا: تُو نے ان دو رکعتوں کو کون سی نماز بنایا ہے؟

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ إِلَّا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ، وَمَخْلَدُ

یہ حدیث روح بن قاسم سے صرف مخلد بن یزید روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں فضل بن

3450- أخرجه أيضًا الكبير جلد**19** صفحه**421** .

3451- أخرجه مسلم في المسافرين جلد **1** صفحه**494**' وابن ماجة في الاقامة جلد **1** صفحه**364** رقم الحديث: **1152** بنحوه .

Marfat.com

بْنُ يَزِيدَ هَذَا بَصْرِيٌّ، وَلَيْسَ هُوَ الْحَرَّانِيَّ

یعقوب اور مخلد بن یزید اکیلے ہیں' مخلد بصری ہیں حرانی نہیں ہیں۔

3452 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْمُثَنَّى بْنِ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ، نَا اَبُو حُذَيْفَةَ، نَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا حَقُّ الْإِبِلِ؟ قَالَ: اَنْ تَنْحَرَ سَمِينَهَا، وَاَنْ تَطْرُقَ فَحْلَهَا، وَاَنْ تَحْلُبَهَا يَوْمَ وِرْدِهَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے پوچھا گیا کہ اونٹ کا حق' مالک پر کیا ہے؟ فرمایا: اسے موٹا تازہ کر کے ذبح کرنا' اس کے دودھ کو چھوڑنا یہاں تک کہ زیادہ ہو جائے پھر نکالنا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا اَبُو حُذَيْفَةَ وَالْاَشْجَعِيُّ

یہ حدیث سفیان سے صرف ابوحذیفہ اور اشجعی روایت کرتے ہیں۔

3453 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ، نَا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ، نَا الصَّعْقُ بْنُ حَزْنٍ، نَا قَتَادَةُ، عَنْ زَهْدَمٍ الْجَرْمِيِّ قَالَ: خَطَبَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ، فَقَالَ: لَوْلَا اَنَّ النَّاسَ، طَلَبُوا بِدَمِ عُثْمَانَ لَرُجِمُوا بِالْحِجَارَةِ مِنَ السَّمَاءِ

حضرت زہدم الجرمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے خطبہ دیا' فرمایا: اگر لوگ حضرت عثمان کے خون کا مطالبہ نہ کرتے تو ان پر آسمان سے پتھر برسا کر رجم کیا جاتا۔

3454 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَكَّارٍ الْعَلَّافُ الْبَصْرِيُّ، نَا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، نَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ رَقَبَةَ بْنِ مَصْقَلَةَ قَالَ: رَاَيْتُ رَبَّ الْعِزَّةِ فِي الْمَنَامِ، فَقَالَ: وَعِزَّتِي وَجَلَالِي لَاُكْرِمَنَّ مَثْوَاهُ يَعْنِي: سُلَيْمَانَ التَّيْمِيَّ

حضرت رقبہ بن مصقلہ فرماتے ہیں کہ میں نے رب العزت کو خواب میں دیکھا' فرمایا: میری عزت و جلال کی قسم! میں سلیمان تیمی کو ضرور اچھا ٹھکانہ دوں گا۔

3455 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَكَّارٍ الْعَلَّافُ، سَمِعْتُ اَبَا الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْمُبَارَكِ يَقُولُ:

حضرت ابوالربیع الزہرانی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن مبارک رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا:

3452- أخرجه أيضًا الصغير جلد1صفحه134 . وقال الهيثمي في المجمع جلد3صفحه110: ورجاله رجال الصحيح خلا شيخ الطبراني وقد روى عنه ابن ابي حاتم كتابه ولم يضعفه أحد .

Marfat.com

(البحر الرمل)

أَيُّهَا الطَّالِبُ عِلْمًا... اِيتِ حَمَّادَ بْنَ زَيْدٍ
فَاسْتَفِدْ حِلْمًا وَعِلْمًا... ثُمَّ قَيِّدْهُ بِقَيْدٍ

اے علم کے طالب..... حماد بن زید کے پاس چلا جا۔ ان سے استفادہ کر علم اور علم میں پھر اس کو لکھ لے۔

3456 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَبِيبٍ الْكَرْمَانِيُّ الطَّرَسُوسِيُّ، نَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، نَا عَمَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ دَاوُدَ أَبِي الْجَحَّافِ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فِي قَوْلِهِ: (إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ) (الاحزاب: 33) أَهْلَ الْبَيْتِ قَالَ: نَزَلَتْ فِي خَمْسَةٍ: فِي رَسُولِ اللَّهِ، وَعَلِيٍّ، وَفَاطِمَةَ، وَالْحَسَنِ، وَالْحُسَيْنِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ عزوجل کے اس ارشاد: ''اللہ عزوجل اہل بیت سے پلیدی دُور کرنے کا ارادہ کرتا ہے'' کے متعلق کہ یہ پانچ افراد کے حق میں نازل ہوئی ہے: رسول اللہ ﷺ اور حضرت علی اور حضرت فاطمہ اور حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہم۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ إِلَّا عَمَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَمَّارِ بْنِ مُحَمَّدٍ أَلَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، وَسُلَيْمَانُ الشَّاذَكُونِيُّ تَرْجَمَةٌ

یہ حدیث سفیان ثوری سے صرف عمار بن محمد روایت کرتے ہیں اور عمار بن محمد سے صرف ابوالربیع الزہرانی اور سلیمان الشاذکونی روایت کرتے ہیں۔

3457 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَهْرِيَارَ الْمِصْرِيُّ، نا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ، نَا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَفَّافُ الْحَلَبِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ الْكُوفِيِّ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: مَرَّ بِهِ رَجُلٌ مُسْبِلٌ عَبَائَةً أَوْ كِسَائَهُ، فَنَادَاهُ: يَا عَبْدَ اللَّهِ ارْفَعْ ثَوْبَكَ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ جَرَّ ثِيَابَهُ خُيَلَاءَ لَمْ يَنْظُرِ اللَّهُ إِلَيْهِ فِي حَلَالٍ وَلَا حَرَامٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرا گزر ایک آدمی کے پاس سے ہوا' وہ اپنا تہبند یا چادر لٹکائے ہوئے تھا' اس کو آواز دی: اے اللہ کے بندے! اپنا کپڑا اُٹھا کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو اپنا کپڑا تکبر سے لٹکاتا ہے' اللہ عزوجل اس کو حلال وحرام میں فرق کی مہلت نہیں دیتا ہے۔

3456- أخرجه أيضًا الصغير جلد 1صفحه134 . وذكره الهيثمي في المجمع جلد 7صفحه94 وقال: وفيه عطية بن سعد وهو ضعيف .

Marfat.com

اِسْمَاعِيلُ الْكُوفِيُّ هُوَ عِنْدِي: اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ، لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اِسْمَاعِيلَ اِلَّا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ

اسماعیل کوفی میرے نزدیک اسماعیل بن ابی خالد ہیں' اسماعیل سے صرف عطاء بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

3458 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ الطَّيِّبِ الصَّنْعَانِيُّ، نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ صُبَيْحٍ الصَّنْعَانِيُّ، نَا يُونُسُ بْنُ اَرْقَمَ، عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ مُنْذِرٍ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ قَالَ: قُلْتُ لِاَبِي: مَنْ خَيْرُ النَّاسِ بَعْدَ رَسُولِ اللّٰهِ؟ فَقَالَ: اَبُو بَكْرٍ، قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟ فَقَالَ: ثُمَّ عُمَرُ

حضرت محمد بن حنفیہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے عرض کی: رسول اللہ ﷺ کے بعد افضل کون ہے؟ فرمایا: ابوبکر! میں نے عرض کی: اس کے بعد؟ فرمایا: عمر۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا يُونُسُ بْنُ اَرْقَمَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْحَمِيدِ

یہ حدیث ہارون بن سعد سے صرف یونس بن ارقم روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالحمید اکیلے ہیں۔

3459 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ خَلَفٍ الضَّرَّابُ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: رُفِعَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِرَاحَةُ رَجُلٍ، فَقَالَ: دَاوُوهَا وَاَجَّلَهُ سَنَةً

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں ایک زخمی آدمی کا مقدمہ لایا گیا تو آپ نے فرمایا: اس کا علاج کرواؤ اور پورے سال کی مہلت دی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الذِّمَارِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

اس حدیث کو زید بن ابی اُنیسہ سے صرف محمد بن عبداللہ ذماری روایت کرتے ہیں اور اس حدیث کے ساتھ سلیمان بن عبدالرحمٰن منفرد ہیں۔

3460 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ خَلَفٍ الضَّرَّابُ الدِّمَشْقِيُّ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، نَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں ایک مقدمہ پیش کیا گیا۔ایک آدمی

3458- تقدم تخريجه حديث رقم: 3417 .

3460- اخرجه ايضًا الصغير جلد 1 صفحه 135' وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 6 صفحه 299: وفيه محمد بن عبد الله بن نمران وهو ضعيف .

Marfat.com

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الذِّمَارِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: رُفِعَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ طَعَنَ رَجُلًا عَلَى فَخِذِهِ بِقَرْنٍ، فَقَالَ: الَّذِي طُعِنَ فَخِذُهُ: اَقِدْنِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: دَاوُوهَا، وَاسْتَأْنِي بِهَا حَتَّى نَنْظُرَ اِلَى مَا تَصِيرُ. فَقَالَ الرَّجُلُ: اَقِدْنِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ لَهُ مِثْلَ ذٰلِكَ، فَقَالَ الرَّجُلُ: اَقِدْنِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَاَقَادَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَبِسَتْ رِجْلُ الَّذِي اسْتَقَادَ، وَبَرَاَ الَّذِي اسْتُقِيدَ مِنْهُ، فَاَبْطَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِيَتَهَا لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الذِّمَارِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

نے دوسرے آدمی کی ران پر سینگ کو نیزہ بنا کر مارا تھا' جس کی ران پر نیزہ مارا گیا تھا' اس نے عرض کی: حضور! مجھے بدلہ دلوائیے! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کا علاج کرواؤ! مجھے اس حوالے سے کچھ وقت دو تا کہ ہم دیکھیں کہ کیا ہوتا ہے۔ اس آدمی نے پھر عرض کی: مجھے بدلہ دلوائیے! اے اللہ کے رسول! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے پہلے قول کی مثل فرمایا۔ آدمی نے پھر کہا: بدلہ دلوائیے! اے اللہ کے رسول! تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے بدلہ دلوایا' جس نے بدلہ طلب کیا اس کی ٹانگ خشک (خراب) ہوگئی اور جس سے بدلہ لیا گیا اس کی ٹانگ کا زخم چھوٹ گیا' تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی دیت کو باطل کر دیا۔ زید بن ابی اُنیسہ سے اس حدیث کو محمد بن عبداللہ ذماری روایت کرتے ہیں' سلیمان بن عبدالرحمٰن اس حدیث کے ساتھ منفرد ہیں۔

3461 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ فَضَالَةَ الصَّيْرَفِيُّ الْبَصْرِيُّ، نَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، نَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، حَدَّثَتْنِي فَاطِمَةُ بِنْتُ عُمَيْسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَجْعَلْ لَهَا سُكْنَى وَلَا نَفَقَةً

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت فاطمہ بنت عمیس رضی اللہ عنہا نے بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے لیے طلاق کے بعد گھر اور نفقہ مقرر نہیں کیا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا الْحَجَّاجُ بْنُ اَرْطَاةَ، وَلَا عَنِ الْحَجَّاجِ اِلَّا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، وَاَبُو شِهَابٍ الْحَنَّاطُ

یہ حدیث عطاء سے صرف حجاج بن ارطاۃ اور حجاج سے صرف عبدالواحد بن زیاد اور ابوشہاب الحناط روایت کرتے ہیں۔

3461- أخرجه مسلم في الطلاق جلد2صفحه118' وابو داؤد في الطلاق جلد2صفحه295 رقم الحديث: 2288 . عن طريق الشعبي .

Marfat.com

3462 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ، نَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ، نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نُهِيَ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ، وَمَهْرِ الْبَغِيِّ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حجام اور زانیہ عورت کی کمائی کھانے سے منع فرمایا۔

یہ حدیث حماد بن زید سے صرف یحییٰ بن حبیب بن عربی روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ الْحُسَيْنُ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام حسین ہے

3463 - حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ السَّمَيْدَعِ الْأَنْطَاكِيُّ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ النَّصِيبِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَفِيَّةَ، وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو آزاد کیا اور آزاد کرنا اُن کا مہر بنایا گیا۔

یہ حدیث مسعر سے صرف ابن مبارک روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔

3464 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ السَّمَيْدَعِ الْأَنْطَاكِيُّ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ النَّصِيبِيُّ قَالَ: نا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَفَّافُ، عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ: كَانَ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَاعِدًا عِنْدَ الْحَجَّاجِ، فَقَالَ لَهُ الْحَجَّاجُ: قُمْ فَاضْرِبْ عُنُقَ هَذَا، فَأَخَذَ سَالِمٌ السَّيْفَ وَأَخَذَ الرَّجُلَ وَتَوَجَّهَ بَابَ الْقَصْرِ، فَنَظَرَ إِلَيْهِ أَبُوهُ وَهُوَ يَتَوَجَّهُ بِالرَّجُلِ، فَقَالَ: أَتُرَاهُ فَاعِلًا - فَرَدَّهُ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا -، فَلَمَّا خَرَجَ بِهِ قَالَ لَهُ سَالِمٌ: صَلَّيْتَ الْغَدَاةَ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَخُذْ أَيَّ

حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہم حجاج کے پاس بیٹھے ہوئے تھے حجاج نے حضرت سالم سے کہا: اُٹھو اور اس کی گردن اُڑا دو! حضرت سالم نے تلوار پکڑی اور آدمی کو پکڑا اور قلعہ کے دروازہ پر لے گئے۔ آپ نے اپنے والد حضرت عبداللہ کی طرف دیکھا کہ وہ آدمی کی طرف دیکھ رہے تھے فرمایا: کیا آپ اس کو مارنے لگے ہیں دو مرتبہ یا تین مرتبہ یہی کہا' جب آپ نکلے تو حضرت سالم نے اس کو کہا: تو نے فجر کی نماز پڑھی ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں! حضرت

3463- اخرجه البخاري: النكاح جلد9صفحه140 رقم الحديث: 5169' ومسلم: النكاح جلد 2صفحه1045 رقم الحديث: 85 (باب فضيلة اعتاق أمة ثم يتزوجها) .

3464- اخرجه ايضًا في الكبير جلد12صفحه213 من طريق يحيى الحماني' ثنا اسحاق بن سعيد بن عمرو بن سعيد' ثنا ابي' أن الحجاج أمر سالم بن عبد الله بقتل رجل' فذكر نحوه' وذكر الهيثمي هذه الطريق جلد 1صفحه299 وقال: وفيه يحيى بن عبد الله الحماني ضعفه احمد ووثقه يحيى بن معين .

Marfat.com

الطَّرِيقِ شِئْتَ، ثُمَّ جَاءَ فَطَرَحَ السَّيْفَ، فَقَالَ لَهُ الْحَجَّاجُ: اَضَرَبْتَ عُنُقَهُ؟ قَالَ: لَا قَالَ: وَلِمَ ذَاكَ؟ قَالَ: اِنِّي سَمِعْتُ اَبِي هَذَا يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى الْغَدَاةَ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللّٰهِ حَتَّى يُمْسِيَ فَقَالَ لَهُ اَبُوهُ: مُكَيِّسٌ، اِنَّمَا سَمَّيْنَاكَ سَالِمًا لِتَسْلَمَ

سالم نے فرمایا: جس راستے سے تم جانا چاہتے ہو جاؤ! پھر حضرت سالم آئے تو آپ نے تلوار پھینک دی تھی۔ حجاج نے حضرت سالم سے کہا: کیا آپ نے اس کی گردن اُڑا دی ہے؟ حضرت سالم نے فرمایا: نہیں! حجاج نے کہا: کیوں؟ فرمایا: میں نے اپنے والد کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو صبح کی نماز پڑھتا ہے وہ شام تک اللہ کے ذمہ میں ہوتا ہے۔ حضرت سالم کے والد نے فرمایا: تُو سمجھ دار ہے، ہم نے تمہارا نام سالم رکھا ہے، سلامتی کی وجہ سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ اَيُّوبَ

یہ حدیث اعمش سے صرف عطاء بن مسلم روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔

3465 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ السَّمَيْدَعِ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ اَيُّوبَ النَّصِيبِيُّ قَالَ: نا اَبُو اِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اِنَاءٍ وَاحِدٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عُرْوَةَ اِلَّا اَبُو اِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ اَيُّوبَ

یہ حدیث اعمش، شقیق سے، وہ عروہ سے اور عروہ سے ابواسحاق الفزاری روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔

3466 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ الرُّمَّانِيُّ الْمِصِّيصِيُّ قَالَ: نا دَاوُدُ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جہاد کرتے تھے، ہم اپنا اجر اللہ کے سپرد کرتے تھے، ہم میں سے کچھ لوگ ایسے تھے جو دنیا سے

3465- اخرجه البخارى: الغسل جلد1صفحه433 رقم الحديث: 250، ومسلم: الحيض جلد1صفحه256 .

3466- اخرجه البخارى: المغازى جلد7صفحه433 رقم الحديث: 4082، واحمد: المسند جلد5صفحه135 رقم الحديث: 21134، والطبرانى الكبير جلد4صفحه68 رقم الحديث: 3657-3664 .

Marfat.com

الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ خَبَّابٍ قَالَ: هَاجَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَقَعَ اَجْرُنَا عَلَى اللّٰهِ فَمِنَّا مَنْ قُبِضَ لَمْ يَأْكُلْ مِنْ اَجْرِهِ شَيْئًا، مِنْهُمْ: مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ، قُتِلَ يَوْمَ اُحُدٍ، لَمْ يُوجَدْ لَهُ اِلَّا نَمِرَةٌ، كَانَ اِذَا غُطِّيَ بِهَا رَأْسُهُ خَرَجَتْ رِجْلَاهُ، وَاِذَا غُطِّيَ بِهَا رِجْلَاهُ خَرَجَ رَأْسُهُ فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: غَطُّوا بِهَا رَأْسَهُ وَاجْعَلُوا عَلَيْهِ اِذْخِرًا وَمِنَّا مَنْ اَيْنَعَتْ لَهُ ثَمَرَتُهُ، فَهُوَ يَهْذِبُهَا

چلے گئے اس نے اس اجر سے کچھ نہیں کھایا' ان میں سے حضرت مصعب بن عمیر تھے جو اُحد کے دن شہید ہوئے ہیں' انہوں نے صرف چادر پائی جب آپ کے سر کو ڈھانپا جاتا تو آپ کے پاؤں ننگے ہو جاتے' جب آپ کے پاؤں ڈھانپے جاتے تو آپ کا سر ننگا ہو جاتا' اس بات کا ذکر حضور ﷺ کے ہاں ہوا' آپ نے فرمایا: اس کا سر ڈھانپ دو اور اس کے پاؤں پر اذخر گھاس رکھ دو' ہم میں سے کچھ وہ ہیں جنہوں نے پھل دار درخت لگائے اور وہ اس کو کھا رہے ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ اِلَّا عَبْدُ الْوَارِثِ وَلَا رَوَاهُ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ اِلَّا دَاوُدُ

یہ حدیث محمد بن جحادہ سے صرف عبدالوارث اور عبدالوارث سے صرف داؤد روایت کرتے ہیں۔

3467 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ الرُّمَّانِيُّ قَالَ: نا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نا حَكِيمُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغُسْلُ صَاعٌ وَالْوُضُوءُ مُدٌّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: غسل ایک صاع پانی سے اور وضو ایک مد پانی سے کیا جائے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ اِلَّا حَكِيمُ بْنُ نَافِعٍ تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ سے صرف حکیم بن نافع روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں معافی بن سلیمان اکیلے ہیں۔

3468 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ الرُّمَّانِيُّ قَالَ: نا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نا حَكِيمُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: رُبَّمَا نَازَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْضَ اَزْوَاجِهِ فِي اِنَاءٍ وَاحِدٍ يَغْتَسِلَانِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کبھی اپنی ازواجِ پاک سے جھگڑا کرتے' ایک ہی برتن میں غسل کرنے کے سلسلے میں۔

Marfat.com

3469 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ الرُّمَّانِيُّ قَالَ: نا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نا حَكِيمُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: مَاتَ مَيِّتٌ فَمَرُّوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَوْهُ لِلصَّلَاةِ عَلَيْهِ فَقَالَ عَلَى صَاحِبِكُمْ دَيْنٌ؟ قَالُوا: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ، دِينَارَيْنِ قَالَ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ قَرَابَتِهِ: هُوَ عَلَيَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: هُوَ عَلَيْكَ وَهُوَ بَرِيءٌ مِنْهَا قَالَ: نَعَمْ فَصَلَّى عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ: فَلَقِيَهُ بَعْدُ، فَقَالَ: مَا صَنَعْتَ؟ فَقَالَ: مَا فَرَغْتُ قَالَ: بَرِّدْ عَلَى صَاحِبِكَ، ثُمَّ عَجِّلْ قَضَائَهُ ثُمَّ لَقِيَهُ، فَقَالَ: قَدْ قَضَيْتُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: الْآنَ حِينَ بَرَّدْتَ عَلَى صَاحِبِكَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی فوت ہوا تو حضور ﷺ اس کے پاس سے گزرے آپ کو اس کی نمازِ جنازہ پڑھنے کے لیے بلایا گیا' آپ نے فرمایا: تمہارے ساتھی کے ذمہ قرض ہے؟ انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! جی ہاں! اس کے ذمہ دو دینار ہیں۔ آپ نے فرمایا: تم خود اس کی نمازِ جنازہ پڑھو۔ اس کے ایک قریبی آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کا قرض میرے ذمہ ہے' آپ نے فرمایا: اب تیرے ذمہ قرض ہے' یہ اس سے بری ہے۔ اس نے عرض کی: جی ہاں! پھر آپ ﷺ نے اس کی نمازِ جنازہ پڑھائی' اس کے بعد آپ کی اس سے ملاقات ہوئی تو آپ نے فرمایا: تُو نے اس کے قرض کا کیا کیا؟ اس نے عرض کیا: ابھی فارغ نہیں ہوا ہوں' فرمایا: تیرے ساتھی پر بوجھ ہے' پھر اس نے جلدی جلدی اس کا قرض ادا کیا' پھر آپ سے ملاقات ہوئی تو اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے اس کا قرض ادا کر دیا ہے' آپ نے فرمایا: اب تیرے ساتھی کا بوجھ کم ہوا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الثَّلَاثَةَ الْأَحَادِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ إِلَّا حَكِيمُ بْنُ نَافِعٍ

یہ تینوں احادیث موسیٰ بن عقبہ سے صرف حکیم بن نافع ہی روایت کرتے ہیں۔

3470 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُمَيْدٍ الْعَكِّيُّ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى التَّيْمِيُّ قَالَ: نا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ، يَقُولُ:

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کی طرف سے آنے والے عذاب کو کوئی برداشت نہیں کر سکے گا؟ تم اللہ کے لیے شریک ٹھہراتے ہو حالانکہ وہ تمہیں رزق اور عافیت دیتا

3470- أخرجه البخاري: الأدب جلد 10 صفحه 527 رقم الحديث: 6099' ومسلم: المنافقين جلد 4 صفحه 2160 ولفظه عند البخاري .

Marfat.com

نا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ، عَنْ اَبِي مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ اَحَدٌ اَصْبَرَ عَلَى اَذًى مِنَ اللّٰهِ، يَدْعُونَ لَهُ نِدًّا وَهُوَ يَرْزُقُهُمْ وَيُعَافِيهِمْ

ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ، اِلَّا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى، وَالْحُمَيْدِيُّ

یہ حدیث سفیان سے حامد بن یحییٰ اور حمیدی روایت کرتے ہیں۔

3471 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُمَيْدٍ الْعَكِّيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ السَّدُوسِيُّ قَالَ: نا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اللَّيْثِيُّ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِنْ خَيْرِ ثِيَابِكُمُ الْبَيَاضُ، فَالْبَسُوهَا اَحْيَائَكُمْ، وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ، وَاِنَّ مِنْ خَيْرِ اَكْحَالِكُمُ الْاِثْمِدُ، فَاِنَّهُ يَجْلُو الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ الشَّعَرَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بہتر کپڑے جو تم پہنتے ہو وہ سفید کپڑے ہیں' تم زندگی میں بھی پہنو اور اپنے مُردوں کو اسی میں کفن دو' بہتر سرمہ جو تم لگاتے ہو وہ اثمد سرمہ ہے' یہ آنکھ کی بینائی کو تیز کرتا ہے اور بالوں کو اُگاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، اِلَّا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اللَّيْثِيُّ

روح بن قاسم سے صرف بکر بن عبداللہ لیثی روایت کرتے ہیں۔

3472 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَرَّانِيُّ اَبُو عَرُوبَةَ قَالَ: نا هَاشِمُ بْنُ الْحَارِثِ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ،

حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ موت کے بعد تین چیزیں ملتی ہیں: نیک اولاد جو اس کے لیے دعا کرتی رہے' صدقہ جاریہ کہ

3471- أخرجه أبو داؤد: الطب جلد4صفحه8 رقم الحديث: 3878 ولفظه: البسوا من ثيابكم البياض . و أحمد في المسند جلد1صفحه462 رقم الحديث: 3341' والطبراني في الصغير جلد 1صفحه139' والطبراني في الكبير جلد12صفحه66 رقم الحديث: 12493 ولفظه عندهم .

3472- أخرجه ابن ماجة: المقدمة جلد 1صفحه88 رقم الحديث: 241' وابن حبان (84/موارد الظمآن) انظر تلخيص الحبير جلد3صفحه78 رقم الحديث: 2 .

Marfat.com

عَنْ فُلَيْحِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: خَيْرُ مَا يَخْلُفُ الْمَرْءَ بَعْدَ مَوْتِهِ ثَلَاثٌ: وَلَدٌ صَالِحٌ يَدْعُو لَهُ، وَصَدَقَةٌ تَجْرِي يَبْلُغُهُ اَجْرُهَا، وَعِلْمٌ يُعْمَلُ بِهِ مِنْ بَعْدِهِ

اس کا اجر ملتا رہے گا' ایسا علم جس پر اس کے بعد بھی عمل کیا جاتا رہا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، اِلَّا فُلَيْحٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ فُلَيْحٍ، اِلَّا زَيْدُ بْنُ اَبِي اُنَيْسَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ زَيْدٍ، اِلَّا اَبُو عَبْدِ الرَّحِيمِ، وَلَمْ يَرْوِهِ مُجَوَّدًا اِلَّا اَبُو الْمُعَافَى، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِي قَتَادَةَ اِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

زید بن اسلم سے صرف فلیح اور فلیح سے صرف زید بن ابی انیسہ اور زید سے صرف ابوعبدالرحیم روایت کرتے ہیں' اس کو عمدہ طور پر صرف ابومعافی روایت کرتے ہیں اور حضرت ابوقتادہ سے صرف اسی سند سے روایت ہے۔

3473 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ اَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَانِ مِنْ مَالٍ لَتَمَنَّى اِلَيْهِمَا الثَّالِثَ، وَلَا يَمْلَاُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ اِلَّا التُّرَابُ، وَيَتُوبُ اللّٰهُ عَلَى مَنْ تَابَ

حضرت سعید بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر انسان کے لیے مال کی دو وادیاں ہوں تو وہ خواہش کرے گا کہ تیسری وادی بھی ہو' ابن آدم کا پیٹ صرف مٹی ہی بھرے گی اور اللہ عزوجل جس کی توبہ قبول کرنا چاہتا ہے' قبول کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ، اِلَّا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى، وَلَا رَوَاهُ عَنْ اِسْمَاعِيلَ، اِلَّا سُفْيَانُ، وَلَا يُرْوَى عَنْ سَعْدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

سفیان سے صرف حامد بن یحییٰ اور اسماعیل سے صرف سفیان ہی روایت کرتے ہیں اور حضرت سعد سے اسی سند سے روایت ہے۔

3474 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نا الْعَلَاءُ بْنُ عَمْرٍو الْحَنَفِيُّ قَالَ: نا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ قیامت کے دن اللہ عزوجل زمین و آسمانوں کو اپنے دائیں دست

3474- أخرجه البخاري: التوحيد جلد **13** صفحه **404** رقم الحديث: **7412** بلفظ: أن الله يقبض يوم القيامة الأرض وتكون السماوات بيمينه ثم يقول: أنا الملك . ومسلم: المنافقين جلد **4** صفحه **2148** بلفظ: يطوى الله عزوجل السماوات يوم القيامة' ثم يأخذهن بيده اليمنى . ثم يقول: أنا الملك...... ثم يطوى الأرضين بشماله . ثم يقول: أنا الملك...... . واللفظ عند البخاري أقرب .

Marfat.com

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ الْاَوْدِيُّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقْبِضُ اللّٰهُ عَلَى الْاَرْضِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمَاوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ ثُمَّ يَهُزُّهُنَّ ثُمَّ يَقُولُ: اَنَا الْمَلِكُ

قدرت سے لپیٹے گا' پھر انہیں ہلائے گا' پھر فرمائے گا: میں بادشاہ ہوں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اِدْرِيسَ، اِلَّا الْعَلَاءُ بْنُ عَمْرٍو

عبداللہ بن ادریس سے صرف علاء بن عمرو ہی روایت کرتے ہیں۔

3475 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ قَالَ: نا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا نِكَاحَ اِلَّا بِوَلِيٍّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نکاح صرف ولی ہی کر سکتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، اِلَّا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ وَرَوَاهُ النَّاسُ، عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ

ابن عبدالمبارک' خالد الحذاء سے' وہ سہل بن عثمان سے' وہ حجاج بن ارطاۃ سے' وہ عکرمہ سے۔ لوگوں نے ابن مبارک سے' وہ حجاج بن ارطاۃ سے۔

3476 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ قَالَ: نا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ: حَدَّثَنِي حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ وُهَيْبِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ رات کو سجدۂ قرآن میں یہ پڑھتے تھے: "سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِي خَلَقَهُ، وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ" (میں نے اُس ذات کو سجدہ کیا جس نے انسان کو پیدا کیا اور اس کے کان

3475- أخرجه ابن ماجة: النكاح جلد 1 صفحه 605 رقم الحديث: 1880' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 329 رقم الحديث: 2264 . وقال الحافظ الزيلعي: والحجاج ضعيف' وفي سماعه من عكرمة نظر . انظر نصب الراية جلد 3 صفحه 188' والطبراني في الكبير جلد 12 صفحه 64 رقم الحديث: 12483 من طريق آخر .

3476- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 2 صفحه 61 رقم الحديث: 1414' والترمذي: الصلاة جلد 2 صفحه 474 رقم الحديث: 580 وقال: هذا حديث حسن صحيح . والنسائي: التطبيق جلد 2 صفحه 176 (باب نوع آخر) وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 35 رقم الحديث: 24077 .

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي سُجُودِ الْقُرْآنِ بِاللَّيْلِ: سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ، وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ

اور آنکھیں بنائیں)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا ابْنُ وَهْبٍ، وَلَا عَنِ ابْنِ وَهْبٍ إِلَّا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى

حماد بن زید سے صرف ابن وہب اور ابن وہب سے صرف حرملہ بن یحییٰ روایت کرتے ہیں۔

3477 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ قَالَ: نا قَتَادَةُ بْنُ الْفُضَيْلِ بْنِ قَتَادَةَ الرُّهَاوِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا حَاضِرٍ، عَنِ الْوَضِينِ الثَّقَفِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَدْخُلُ فُقَرَاءُ أُمَّتِي الْجَنَّةَ قَبْلَ أَغْنِيَائِهِمْ بِأَرْبَعِينَ خَرِيفًا قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، صِفْهُمْ لَنَا، قَالَ: هُمُ الدَّنِسَةُ ثِيَابُهُمْ، الشَّعِثَةُ رُءُوسُهُمْ، الَّذِينَ لَا يُؤْذَنُ لَهُمْ عَلَى السُّدَّاتِ، وَلَا يَنْكِحُونَ الْمُتَنَعِّمَاتِ، يُعْطُونَ كُلَّ الَّذِي عَلَيْهِمْ وَلَا يُعْطَوْنَ كُلَّ الَّذِي لَهُمْ

حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میری اُمت کے فقراء جنت میں داخل ہوں گے امیر لوگوں سے چالیس سال پہلے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم کو اُن کی حالت بتائیں؟ فرمایا: ان کے کپڑے میلے میلے ہوں گے' بال بکھرے ہوئے ہوں گے' ان کو اپنے گھروں میں نہیں آنے دیا جائے گا' وہ نعمتوں والیوں سے نکاح نہ کریں گے' تو اپنے حقوق ادا کریں گے جو ان پر لازم ہوں گے لیکن ان کے حقوق کوئی نہیں ادا کرے گا۔

لَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ، وَلَمْ يُحَدِّثْ بِهِ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ

ابن عمر سے صرف اسی سند سے روایت ہے' علی بن بحر بیان کرتے ہیں۔

3478 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَنْصُورٍ سَجَّادَةُ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاهِرٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ حَنَشِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا ذَرٍّ الْغِفَارِيَّ أَخَذَ بِعِضَادَتَيْ بَابِ الْكَعْبَةِ، وَهُوَ يَقُولُ: مَنْ عَرَفَنِي، فَقَدْ عَرَفَنِي وَمَنْ لَمْ يَعْرِفْنِي فَأَنَا

حضرت حنش بن معتمر روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کو کعبہ کے دروازے کی چوکھٹ پکڑے ہوئے دیکھا' آپ فرما رہے تھے: جس نے مجھے پہچانا اس نے مجھے پہچانا' جس نے مجھے نہیں پہچانا تو میں ابوذر غفاری ہوں' میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا' آپ نے فرمایا: میری اہل بیت کی مثال تم

3478- أخرجه أيضًا الطبراني في الصغير والكبير والبزار. وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **9** صفحة **171**: وفي اسناد البزار الحسن بن أبي جعفر الجعفري وفي اسناد الطبراني عبد الله ابن داهر وهما متروكان.

Marfat.com

أَبُو ذَرٍّ الْغِفَارِيُّ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَثَلُ أَهْلِ بَيْتِي فِيكُمْ كَمَثَلِ سَفِينَةِ نُوحٍ فِي قَوْمِ نُوحٍ، مَنْ رَكِبَهَا نَجَا، وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْهَا هَلَكَ، وَمَثَلُ بَابِ حِطَّةٍ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ

میں کشتی نوح کی طرح ہے جس طرح کشتی نوح میں لوگ سوار ہوئے اور وہ نجات پا گئے جو سوار نہیں ہوئے وہ ہلاک ہو گئے اور بنی اسرائیل کے باب حطہ والی ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ

اعمش سے صرف عبداللہ بن عبدالقدوس ہی روایت کرتے ہیں۔

3479 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَنْصُورٍ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ الْوَكِيعِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي عَلِيٍّ الْكَاهِلِيِّ قَالَ: خَطَبَنَا أَبُو مُوسَى، فَقَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا الشِّرْكَ، فَإِنَّهُ أَخْفَى مِنْ دَبِيبِ النَّمْلِ فَقَالَ: مَنْ شَاءَ اللّٰهُ أَنْ يَقُولَ: وَكَيْفَ نَتَّقِيهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَهُوَ أَخْفَى مِنْ دَبِيبِ النَّمْلِ؟ قَالَ: قُولُوا: اللّٰهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ أَنْ نُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا نَعْلَمُهُ وَنَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا نَعْلَمُ

حضرت ابوعلی الکاہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا' فرمایا: ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ دیا' فرمایا: اے لوگو! شرک سے بچو کیونکہ شرک چیونٹی کے بل سے زیادہ مخفی ہے' فرمایا: جو اللہ کہنا چاہے! ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم اس سے کیسے بچیں' وہ چیونٹی کے بل سے زیادہ پوشیدہ ہے؟ آپ نے فرمایا: تم پڑھو: ''اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ أَنْ نُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا تَعْلَمُهُ وَنَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا نَعْلَمُ''۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ إِلَّا ابْنُ نُمَيْرٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَبِي مُوسَى إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

عبدالملک بن ابی سلیمان سے صرف ابن نمیر اور ابوموسیٰ سے صرف اسی سند سے روایت ہے۔

3480 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّلْحِيُّ قَالَ: نا دَاوُدُ بْنُ عَطَاءٍ الْمَدَنِيُّ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ جِبْرِيلَ إِذَا جَاءَ بِالْوَحْيِ فَإِنَّ أَوَّلَ مَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک جبریل علیہ السلام جب وحی لے کر آتے تھے تو پہلے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھتے تھے۔

Marfat.com

يُلْقَى عَلَيَّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ إِلَّا دَاوُدُ بْنُ عَطَاءٍ

موسیٰ بن عقبہ سے صرف داؤد بن عطاء ہی روایت کرتے ہیں۔

3481 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نا أَبُو لَيْلَى، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ وَلِيَ مِنْ أَمْرِ الْمُسْلِمِينَ شَيْئًا فَغَشَّهُمْ فَهُوَ فِي النَّارِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مسلمانوں کے کاموں میں کسے شے کا ولی بنا' وہ آگ میں جلے گا (یعنی جب اس میں خیانت کرے' اگر اچھے طریقے اور دینداری سے کرے تو اس وعید میں داخل نہیں ہوگا)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ إِلَّا أَبُو لَيْلَى، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَنَسٍ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

ابوبکر بن عبیداللہ سے صرف ابویعلیٰ ہی روایت کرتے ہیں' حضرت انس سے اسی طریقے سے روایت ہے۔

3482 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ الْعِجْلُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الْمُوصِلِيُّ قَالَ: نا الْقَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ: نا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الذُّبَابُ كُلُّهُ فِي النَّارِ إِلَّا النَّحْلَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ساری مکھیاں جہنم میں جائیں گی مگر شہد کی مکھی کے سوا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا الْقَاسِمُ الْجَرْمِيُّ، وَلَا رَوَاهُ عَنْهُ إِلَّا ابْنُ عَمَّارٍ

سفیان سے صرف قاسم الجرمی روایت کرتے ہیں اوران سے روایت کرنے میں ابن عمار اکیلے ہیں۔

3483 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ الْعِجْلُ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَذْرَمِيُّ، قَالَ نا الْقَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ الْجَرْمِيُّ قَالَ: نا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رات کو ابطح کے مقام پر پڑاؤ ڈالنا سنت طریقے سے ہے۔

3482- أخرجه الطبراني في الكبير جلد12صفحه418-419 رقم الحديث: 13542 وقال الحافظ الهيثمي: ورجال بعض أسانيد الأوسط والكبير ثقات كلهم . انظر مجمع الزوائد جلد4صفحه44 .

Marfat.com

الْخَطَّابِ، قَالَ مِنَ السُّنَّةِ النُّزُولُ بِالْاَبْطَحِ عَشِيَّةَ النَّفْرِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا الْقَاسِمُ الْجَرْمِيُّ

سفیان سے صرف قاسم الجرمی روایت کرتے ہیں۔

3484 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ: نا اَبُو مُصْعَبٍ قَالَ: نا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِی هِنْدٍ، عَنْ حَرْبِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ: اَنَّ نَبِیَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ، وَالْحَنْتَمِ، وَالنَّقِيرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے دباء حنتم اور نقیر کے برتنوں میں پینے سے منع فرمایا۔

لَا نَعْلَمُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِی سَلَمَةَ رَوَى عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ غَيْرَ هَذَا وَلَمْ يُحَدِّثْ بِهِ عَنِ الْمُغِيرَةِ اِلَّا اَبُو مُصْعَبٍ

ہم نہیں جانتے کہ عبداللہ بن ابی سلمہ عراک بن مالک سے اس کے علاوہ روایت کرتے ہیں مغیرہ سے صرف ابومصعب ہی روایت کرتے ہیں۔

3485 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الْمُوصِلِيُّ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُورِدُ مُمْرِضٌ عَلَى مُصِحٍّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مریض کو تندرست کے پاس نہ لے جاؤ۔

لَا يُرْوَى عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

زیاد بن سعد سے صرف اسی سند سے روایت ہے۔

3486 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ: نا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ الصُّدَائِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِی اَبِی قَالَ: نا حَفْصٌ الْغَاضِرِيُّ، عَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے لا الٰہ الا اللہ پڑھا اس کو پوری زندگی اس کا نفع ملے گا اس کے بعد اس کو عذاب نہیں

3484- أخرجه مسلم: الأشربة جلد 3 صفحه 1578' وأبو داؤد: الأشربة جلد 3 صفحه 329 رقم الحديث: 3693' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 373 رقم الحديث: 7770 .

3485- أخرجه البخاری: الطب جلد 10 صفحه 251 رقم الحديث: 5771' ومسلم: السلام جلد 4 صفحه 1744 .

Marfat.com

مُوسَى الصَّغِيرِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ نَفَعَتْهُ يَوْمًا مِنْ دَهْرِهِ وَلَوْ بَعْدَمَا يُصِيبُهُ الْعَذَابُ

ملے گا۔

لَا يُرْوَى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا مِنْ هٰذَا الْوَجْهِ ولم يروه عن موسى الا حفص، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ.

عبیداللہ بن عبداللہ سے اسی وجہ سے روایت ہے۔

3487 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخَرَقِيُّ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مِرْدَاسٍ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ الْعُقَيْلِيُّ قَالَ: نا عُمَارَةُ بْنُ اَبِی حَفْصَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ، قَالَتْ: اَصْبَحَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ خَاثِرُ النَّفْسِ، وَاَمْسَى وَهُوَ كَذٰلِكَ، وَاَصْبَحَ وَهُوَ كَذٰلِكَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا لِی اَرَاكَ خَاثِرًا قَالَ: اِنَّ جِبْرِيلَ وَعَدَنِی اَنْ يَاْتِيَنِی وَمَا اَخْلَفَنِی قَطُّ فَنَظَرُوا فَاِذَا جِرْوُ كَلْبٍ تَحْتَ نَضَدٍ لَهُمْ، فَاَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذٰلِكَ الْجِرْوِ فَاُخْرِجَ، وَاَمَرَ بِذٰلِكَ الْمَكَانِ فَغُسِلَ بِالْمَاءِ، فَجَاءَ جِبْرِيلُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّكَ وَعَدْتَنِی اَنْ تَاْتِيَنِی وَمَا اَخْلَفْتَنِی قَطُّ؟ قَالَ: اَمَا عَلِمْتَ اَنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا

حضرت میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے صبح پریشانی کی حالت میں کی اور شام بھی اسی طرح پریشانی کی حالت میں، دوسری صبح بھی پریشان حالت میں کی۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں آپ کو پریشان دیکھ رہی ہوں؟ آپ نے فرمایا: حضرت جبریل نے میرے پاس آنے کا وعدہ کیا تھا انہوں نے میرے ساتھ کبھی وعدہ خلافی نہیں کی۔ جب آپ نے دیکھا تو ایک کتے کا بچہ آپ کی چارپائی کے نیچے تھا، حضور ﷺ نے اس کو نکالنے کا حکم دیا، اس کو نکالا گیا اور اس جگہ کو دھویا گیا، اس کے بعد حضرت جبریل علیہ السلام آپ کے پاس آئے۔ حضور ﷺ نے حضرت جبریل سے فرمایا: آپ نے میرے پاس آنے کا وعدہ کیا تھا، آپ نے میرے ساتھ کبھی وعدہ خلافی نہیں کی ہے؟ حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی: کیا آپ کو معلوم نہیں کہ ہم اس گھر میں داخل نہیں ہوتے ہیں

3487- أخرجه أبو داؤد: اللباس جلد4صفحه72 رقم الحديث: 4157، والنسائی: الصيد جلد7صفحه163 (باب امتناع الملائكة من دخول بيت فيه كلب) ولفظهما نحوه . وأحمد: المسند جلد6صفحه363 رقم الحديث: 26857 ولفظه عنده .

Marfat.com

فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ؟

جس میں کتا اور تصویر ہو۔

هَكَذَا رَوَاهُ عُمَارَةُ بْنُ اَبِي حَفْصَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَرَوَاهُ اَصْحَابُ الزُّهْرِيِّ، مِنْهُمْ: يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، وسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، وَغَيْرُهُمَا، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ

عمارہ بن ابی حفصہ' زہری سے' وہ عبیداللہ بن عبداللہ سے' وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے۔ زہری کے اصحاب یونس بن یزید اور سفیان بن عیینہ اور ان دونوں کے علاوہ روایت کرتے ہیں' وہ زہری سے' وہ عبیداللہ بن سباق سے' وہ ابن عباس سے' وہ حضرت میمونہ سے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ اَبِي حَفْصَةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ

عمارہ بن ابی حفصہ سے صرف محمد بن مروان ہی روایت کرتے ہیں۔

3488 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخَرَقِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مِرْدَاسٍ قَالَ: نا مَحْبُوبُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ سَيَّارٍ اَبِي الْحَكَمِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ هَاتَيْنِ السُّورَتَيْنِ؟ فَقَالَ: قِيلَ لِي فَقُلْتُ فَقُولُوا كَمَا قُلْتُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے دو سورتوں کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: یہ کہا گیا ہے' میں پڑھتا ہوں تم بھی پڑھو جیسے میں پڑھتا ہوں۔

لَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ اِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَاِنَّمَا رَوَى النَّاسُ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ

ابن مسعود سے اسی سند سے روایت ہے' لوگ زر بن حبیش سے' وہ اُبی بن کعب سے۔

3489 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَالِكِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْمٍ الْاَنْطَاكِيُّ قَالَ: نا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِيهِ عَبْدِ

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن اپنے والد عبدالرحمن بن عوف سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمارے پاس سے گزرے' ہم پیلو کے پھل چن رہے تھے۔ آپ نے فرمایا: تم کالے دانے چنو! میں چنتا رہا ہوں کیونکہ

3488- أخرجه أيضًا الطبراني في الكبير جلد**10**صفحه**163** . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد**7**صفحه**153**: وفيه اسماعيل بن مسلم المكي وهو ضعيف .

Marfat.com

الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ: مَرَّ بِنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَجْتَنِي ثَمَرَ الْأَرَاكِ: فَقَالَ: عَلَيْكُمْ بِالْأَسْوَدِ مِنْهُ، فَإِنِّي كُنْتُ أَجْتَنِيهِ وَأَنَا أَرْعَى الْغَنَمَ فَقَالُوا: رَعَيْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَمَا مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا وَقَدْ رَعَاهَا

میں بکریاں چراتا رہا ہوں۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ بکریاں چراتے رہے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی نبی ایسا نہیں ہے جس نے بکریاں نہ چرائی ہوں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ عِيسَى إِلَّا ابْنُ سَهْمٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

مسعر سے صرف عیسیٰ بن یونس اور عیسیٰ سے صرف ابن سہم روایت کرتے ہیں' حضرت عبدالرحمٰن بن عوف سے صرف اسی سند سے روایت ہے۔

3490 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ سَهْلِ بْنِ حُرَيْثٍ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ التَّمِيمِيُّ قَالَ: نا الْجُرَيْرِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِي الْحُبْلَى الَّتِي تَخَافُ عَلَى نَفْسِهَا أَنْ تُفْطِرَ، وَالْمُرْضِعِ الَّتِي تَخَافُ عَلَى وَلَدِهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ کا بیان ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: حاملہ عورت جسے اپنی جان پہ خطرہ ہو وہ افطار کر سکتی ہے' دودھ پلانے والی جسے اپنے بچے پر خوف ہو' وہ بھی افطار کر سکتی ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، إِلَّا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ

جناب جریری سے اسے صرف ربیع بن بدر ہی روایت کرتے ہیں۔

3491 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِدْرِيسَ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ قَالَ: نا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُؤَدِّي

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مکاتب' آزاد ہونے کے لیے' آزاد کی دیت کے برابر ادائیگی کرے اور غلامی میں غلام کی دیت کی مقدار۔

3490- أخرجه ابن ماجة: الصيام جلد 1 صفحه 533 رقم الحديث: 1668' والطبراني في الصغير جلد 1 صفحه 141 .

3491- أخرجه النسائي: القسامة جلد 8 صفحه 40 (باب دية المكاتب) . وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 341 رقم الحديث: 2360' والطبراني في الصغير جلد 1 صفحه 142' والطبراني في الكبير جلد 11 صفحه 353 رقم الحديث: 11991-11994 .

Marfat.com

الْمُكَاتِبُ بِقَدْرِ مَا عَتَقَ مِنْهُ دِيَةَ الْحُرِّ، وَبِقَدْرِ مَا رَقَّ مِنْهُ دِيَةَ الْعَبْدِ

3492 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ بَيَانٍ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ: نا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَذْهَبْتُ كَرِيمَتَيْهِ فَصَبَرَ وَاحْتَسَبَ، لَمْ اَرْضَ لَهُ ثَوَابًا دُونَ الْجَنَّةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: میں نے جس کی دو معزز چیزیں لے لیں اس نے صبر کیا اور رضائے الٰہی کی نیت کی تو میں اس کے لیے جنت سے کم ثواب پر راضی نہ ہوں گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَاصِمٍ، اِلَّا اَبُو الْاَحْوَصِ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، اِلَّا سَهْلٌ

حضرت عاصم سے اس کو ابوالاحوص اور ابوالاحوص سے حضرت سہل روایت کرتے ہیں۔

3493 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ بَيَانٍ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ: نا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ اِدْرِيسَ الْاَوْدِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْحَلِفَ يُنْفِقُ السِّلْعَةَ وَيَمْحَقُ الْكَسْبَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قسم اُٹھا کر سودا فروخت کرنے والے کی کمائی سے برکت ختم ہو جاتی ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اِدْرِيسَ الْاَوْدِيِّ، اِلَّا حَفْصٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ حَفْصٍ، اِلَّا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ

ادریس اودی سے صرف حفص اور حفص سے صرف سہل بن عثمان روایت کرتے ہیں۔

3494 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخَيَّاطُ الرَّامَهُرْمُزِيُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ رَاشِدٍ الْاَدَمِيُّ قَالَ:

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک دن حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے

3492- أخرجه الترمذي: الزهد جلد 4 صفحه 602 رقم الحديث: 2400 بلفظ: اذا أخذت كريمتي عبدي في الدنيا لم يكن له جزاء عندي الا الجنة . وقال: هذا حديث حسن غريب . وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 347 رقم الحديث: 14029' و الطبراني في الصغير جلد 1 صفحه 142 ولفظهما .

3493- أخرجه البخاري: البيوع جلد 4 صفحه 369 رقم الحديث: 2087' ومسلم: المساقاة جلد 3 صفحه 1228 .

3494- أخرجه الطبراني في الصغير جلد 1 صفحه 142 وقال: لم يروه عن عمران الا محمد بن بلال . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحه 92: ورجاله موثقون .

Marfat.com

نا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ: نا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: اَقَامَ ابْنُ عُمَرَ ذَاتَ يَوْمِ الصَّلَاةَ، فَقَالَ لِرَجُلٍ مِنَ الْقَوْمِ: تَقَدَّمْ فَصَلِّ، فَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِذَا كَانَ اَحَدُكُمْ رِزًّا فَلْيَتَوَضَّأْ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ، اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ

نماز کھڑی کروائی تو قوم میں سے ایک آدمی سے فرمایا: آگے ہو اور نماز پڑھا! کیونکہ میں نے رسول کریم ﷺ سے سنا' آپ فرمارہے تھے: جب تم میں سے کوئی ایک گھنڈی والا ہو تو اُسے چاہیے کہ وہ وضو کرے۔

عمران القطان سے اسے محمد بن بلال ہی روایت کرتے ہیں۔

3495 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بِسْطَامٍ الزَّعْفَرَانِيُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، صَاحِبُ الْهَرَوِيِّ قَالَ: نا اَبِي، عَنْ اَبِي كَعْبٍ، صَاحِبِ الْحَرِيرِ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ اَبِي السَّلِيلِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: لَمَّا بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَلَاءَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ اِلَى الْبَحْرَيْنِ، تَبِعْتُهُ فَرَاَيْتُ مِنْهُ ثَلَاثَ خِصَالٍ، لَا اَدْرِي اَيَّتُهُنَّ اَعْجَبُ: انْتَهَيْنَا اِلَى شَاطِئِ الْبَحْرِ، فَقَالَ: سَمُّوا وَاقْتَحِمُوا، فَقَالَ: فَسَمَّيْنَا وَاقْتَحَمْنَا فَعَبَرْنَا فَمَا بَلَّ الْمَاءُ اِلَّا اَسَافِلَ خِفَافِ اِبِلِنَا، فَلَمَّا قَفَلْنَا صِرْنَا مَعَهُ بِفَلَاةٍ مِنَ الْاَرْضِ وَلَيْسَ مَعَنَا مَاءٌ، فَشَكَوْنَا اِلَيْهِ، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ دَعَا فَاِذَا سَحَابَةٌ مِثْلُ التُّرْسِ، ثُمَّ اَرْخَتْ عَزَالِيهَا، فَسَقَيْنَا وَاسْتَقَيْنَا، وَمَاتَ فَدَفَنَّاهُ فِي الرَّمْلِ، فَلَمَّا سِرْنَا غَيْرَ بَعِيدٍ قُلْنَا: يَجِيءُ سَبُعٌ فَيَاْكُلُهُ، فَرَجَعْنَا، فَلَمْ نَرَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نبی کریم ﷺ نے حضرت علاء بن حضرمی کو بحرین کی طرف بھیجا تو میں اس کے پیچھے چلا' میں نے اس سے تین خوبیوں کو ملاحظہ کیا' میں نہیں جانتا کہ ان تین میں سے کون سی زیادہ خوش کرنے والی تھی۔ ہم سمندر کے کنارے پہنچے تو انہوں نے کہا: اللہ کا نام لے کر سمندر میں داخل ہو جاؤ۔ آپ فرماتے ہیں: ہم نے اللہ کا نام لیا اور گھس گئے' سو ہم نے سمندر پار کر لیا' لیکن تری ہمارے اونٹوں کے کھروں کے نیچے تک ہی پہنچی۔ پس جب ہم واپس لوٹے تو ہم ان کے ساتھ ایک چٹیل میدان میں تھے۔ ہمارے پاس پانی نہ تھا' ہم نے ان کی بارگاہ میں شکایت کی تو انہوں نے دو رکعت نماز پڑھی پھر دعا مانگی تو اچانک بادل ڈھال کی مانند آ گئے' پھر خوب برسے' ہم نے جانوروں کو پلایا اور خود پیا۔ وہ فوت ہوئے ہم نے انہیں ریت میں دفن کیا۔ ہم زیادہ دور نہ چلے' ہم نے کہا: مردہ خور آئے گا اور اسے کھا جائے گا۔ پس ہم واپس لوٹے تو ہم نے اسے نہ دیکھا۔

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي كَعْبٍ، إِلَّا إِبْرَاهِيمُ صَاحِبُ الْهَرَوِيِّ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ إِلَّا أَبُو كَعْبٍ وَاسْمُ أَبِي السَّلِيلِ: ضُرَيْبُ بْنُ نُفَيْرٍ

ابی بن کعب سے اس حدیث کو ابراہیم صاحب الھروی ہی روایت کرتے ہیں۔ جریری سے ابوکعب روایت کرتے ہیں اور ابی السلیل کا نام ضریب بن نفیر ہے۔

3496 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بِسْطَامٍ قَالَ: نَا أَبُو هُرَيْرَةَ مُحَمَّدُ بْنُ فِرَاسٍ الصَّيْرَفِيُّ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْوَزِيرِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ شَيْبَةَ الْحَجَبِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ يُصْفِينَ لَكَ وُدَّ أَخِيكَ: تُوَسِّعُ لَهُ فِي الْمَجْلِسِ، وَتَدْعُوهُ بِأَحَبِّ الْأَسْمَاءِ إِلَيْهِ، وَتَعُودُهُ إِذَا مَرِضَ

حضرت شیبہ حجبی اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں تمہارے لیے تیرے بھائی سے محبت کو خالص کریں گی۔ مجلس میں اس کے لیے تیری کشادگی چاہیں کہ اچھے نام سے پکارو جب بیمار ہو جائے تو اس کی عیادت کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْوَزِيرِ

یہ حدیث موسیٰ بن عبدالملک سے صرف ابراہیم بن وزیر روایت کرتے ہیں۔

3497 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ تَقِيِّ بْنِ أَبِي تَقِيٍّ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نَا جَدِّي أَبُو تَقِيٍّ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ: نَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو صَالِحٍ الْقُرَشِيُّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ صَبَاحٍ يَعْلَمُ مَلَكٌ فِي السَّمَاءِ وَلَا فِي الْأَرْضِ بِمَا يَصْنَعُ اللَّهُ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ، وَإِنَّ الْعَبْدَ لَهُ رِزْقُهُ فَلَوِ اجْتَمَعَ عَلَيْهِ الثَّقَلَانِ الْجِنُّ وَالْإِنْسُ، أَنْ يَصُدُّوا عَنْهُ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ مَا اسْتَطَاعُوا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے صبح کو پیدا کیا ہے، آسمان و آسمان کا ایک فرشتہ جانتا ہے کہ اللہ عزوجل نے آج کے دن میں کیا کرنا ہے اور اپنے بندہ کو کیا رزق دینا ہے، اگر انسان و جن جمع ہو جائیں کہ اس سے کوئی شے روکیں تو وہ اس سے روکنے کی طاقت نہیں رکھیں گے۔

Marfat.com

3498 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْكُمَيْتِ قَالَ: نا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ مَيْسَرَةَ الْاَشْجَعِيُّ، عَنْ هِلَالٍ اَبِي ضِيَاءٍ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ قَرْضٍ صَدَقَةٌ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر قرض صدقہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الرَّبِيعِ، اِلَّا هِلَالٌ اَبُو ضِيَاءٍ، وَلَا عَنْ هِلَالٍ، اِلَّا جَعْفَرُ بْنُ مَيْسَرَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ

یہ حدیث ربیع سے صرف ہلال ابوضیاء اور ہلال سے صرف جعفر بن میسرہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں غسان بن ربیع اکیلے ہیں۔

3499 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْكُمَيْتِ الْمُوصِلِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادِ بْنِ فَرْوَةَ قَالَ: نا اَبُو شِهَابٍ الْحَنَّاطُ، عَنْ عَوْفٍ الْاَعْرَابِيِّ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ زَاذَانَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةِ رَجُلٍ مِنَ الْاَنْصَارِ، فَانْتَهَيْنَا اِلَى الْقَبْرِ، وَلَمَّا يَلْحَدْهُ، فَجَلَسَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَلَسْنَا حَوْلَهُ كَاَنَّمَا عَلَى رُءُوسِنَا الطَّيْرُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک جنازہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نکلے' وہ جنازہ انصار کے ایک آدمی کا تھا' جب ہم اس کو قبر کے پاس لے گئے تو ہم دفن کرنے لگے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھ گئے' ہم آپ کے اردگرد بیٹھ گئے اس طرح کہ ہمارے سروں کے اوپر پرندے ہیں' اس کے بعد لمبی حدیث ذکر کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَوْفٍ، اِلَّا اَبُو شِهَابٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادِ بْنِ فَرْوَةَ

حضرت عوف سے صرف ابوشہاب روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن زیاد بن فروہ اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

3499- أخرجه النسائي: الجنائز جلد 4 صفحه 64 (باب الوقوف للجنائز)' وابن ماجة: الجنائز جلد 1 صفحه 494 رقم الحديث: 1549 .

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ حَسْنُونُ

3500 - حَدَّثَنَا حَسْنُونُ بْنُ اَحْمَدَ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ النَّاسَ كَابِلٍ مِائَةٍ لَا تَجِدُ فِيهَا رَاحِلَةً قَالَ: وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا نَعْلَمُ شَيْئًا خَيْرًا مِنْ مِائَةٍ مِثْلِهِ اِلَّا الرَّجُلَ الْمُؤْمِنَ

لا يُروى عن ابن عمر الّا بهذا الاسناد.

اس شیخ کے نام سے جس کا نام حسنون ہے

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لوگ سو اونٹوں کی طرح ہیں اس میں سواری کوئی نہیں ہے۔ اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس سے ان سو میں کوئی بھلائی کی شے نہیں سوائے مؤمن بندے کے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اسی سند کے ساتھ روایت ہے۔

☆☆☆☆☆

3500- اخرجه أحمد: المسند جلد 2 صفحه 149 رقم الحديث: 5885, 5886 من حديثين وفيه سحنون بن أحمد المصرى لم أجده وعزاه الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد 1 صفحه 67 أيضًا الى الصغير ..... ومداره على أسامة بن زيد بن أسلم وهو ضعيف جدًا .

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ حَبَابٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام حباب ہے

3501 - حَدَّثَنَا حَبَابُ بْنُ صَالِحٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ النَّشَائِيُّ قَالَ: نا عُمَيْرُ بْنُ عِمْرَانَ الْحَنَفِيُّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَوْحَى اِلَيَّ اَنْ اُزَوِّجَ كَرِيمَتَيَّ عُثْمَانَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے میری طرف وحی کی ہے کہ میں اپنی دونوں بیٹیوں کی شادی عثمان سے کروں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جَرِيجٍ، اِلَّا عُمَيْرُ بْنُ عِمْرَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف عمیر بن عمران روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن حرب اکیلے ہیں۔

3502 - حَدَّثَنَا حَبَابُ بْنُ صَالِحٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ النَّشَائِيُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ التَّيْمِيُّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: عُثْمَانُ فِي الْجَنَّةِ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ عثمان جنتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جَرِيجٍ، اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى التَّيْمِيُّ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف اسماعیل بن یحییٰ تیمی ہی روایت کرتے ہیں۔

3503 - حَدَّثَنَا حَبَابُ بْنُ صَالِحٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ النَّشَائِيُّ قَالَ: نا نَصْرُ بْنُ حَمَّادٍ اَبُو الْحَارِثِ الْوَرَّاقُ، عَنْ رَوْحِ بْنِ جَنَاحٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مریض کی عیادت تین دن کے بعد کرو۔

3501- أخرجه ايضًا الطبراني في الصغير . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد9صفحه86: وفيه عمير بن عمران الحنفي وهو ضعيف بهذا الحديث وغيره .

Marfat.com

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُعَادُ الْمَرِيضُ اِلَّا بَعْدَ ثَلَاثٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، اِلَّا رَوْحُ بْنُ جَنَاحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو الْحَارِثِ الْوَرَّاقُ

یہ حدیث زہری سے روح بن جناح روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں ابوحارث وراق اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ حُبَابٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام حباب ہے

3504 - حَدَّثَنَا حُبَابُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُبَابِ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ حَفْصٍ التُّومَنِيُّ قَالَ: نا سَلَّامُ بْنُ اَبِي خُبْزَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي دَاوُدُ بْنُ اَبِي الْقَصَّافِ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ قَالَ: كُنْتُ اَمْشِي مَعَ ابْنِ عُمَرَ، فَمَرَّ عَلَى قَوْمٍ قَدْ نَصَبُوا طَائِرًا غَرَضًا يَرْمُونَهُ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فَعَلَ هَذَا

لَمْ يُسْنِدْ دَاوُدُ بْنُ اَبِي الْقَصَّافِ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا، وَهُوَ شَيْخٌ بَصْرِيٌّ ثِقَةٌ

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ چل رہے تھے کہ آپ کا گزر ایک ایسی قوم کے پاس سے ہوا جنہوں نے نشانہ بازی کے لیے پرندے باندھے ہوئے تھے' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: حضور ﷺ نے ایسا کرنے والے پر لعنت فرمائی ہے۔

داؤد بن قصاف سے اس حدیث کو روایت نہیں کیا گیا' یہ بصری کے ثقہ شیخ ہیں۔

3505 - حَدَّثَنَا حُبَابُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُبَابِ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ حَفْصٍ التُّومَنِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ اَبُو النَّضْرِ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنِ الْمُهَاجِرِ، مَوْلَى آلِ زِيَادٍ قَالَ: بَيْنَمَا اَنَا عَلَى حِمَارٍ لِي تَكَادُ تُصِيبُ رِجْلِي الْاَرْضَ مِنْ صِغَرِ الْحِمَارِ، اِذْ اَنَا بِصَلْعَةِ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ تَبِصُّ فِي الْقَمْرَاءِ، فَقُلْتُ: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ: اَيْنَ تُرِيدُ؟ قَالَ: حَاجَةً لِي، قُلْتُ: اَلَا تَرْكَبُ؟ قَالَ: بَلَى. فَتَخَلَّفْتُ عَلَى عَجُزِ الْحِمَارِ، فَقُلْتُ: ارْكَبْ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، فَقَالَ: لَا اَفْعَلُ،

آلِ زیاد کے غلام حضرت مہاجر فرماتے ہیں کہ ایک بار میں اپنے گدھے پر سوار تھا اور گدھا چھوٹا تھا' اس وجہ سے میری ٹانگیں زمین پر لگ رہی تھیں' اسی دوران امیر المؤمنین حضرت علی رضی اللہ عنہ اچانک چمکتے نظر آئے۔ میں نے عرض کی: کہاں کا ارادہ ہے؟ آپ نے فرمایا: ایک کام ہے۔ میں نے عرض کی: سوار نہیں ہوں گے؟ فرمایا: کیوں نہیں! میں نے اپنا گدھا آپ کے پیچھے کر لیا' میں نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! اب آپ سوار ہوں! آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں سوار نہ ہوں گا کیونکہ میں نے رسول کریم ﷺ سے سنا ہے کہ سواری

3504- أخرجه البخاري: الذبائح جلد 9 صفحه 558 رقم الحديث: 5515' ومسلم: الصيد جلد 3 صفحه 1550-1549 .

Marfat.com

اِنِّی سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: صَاحِبُ الدَّابَّةِ اَحَقُّ بِصَدْرِ الدَّابَّةِ، وَصَاحِبُ الْفَرَسِ اَحَقُّ بِصَدْرِ الْفَرَسِ

کا مالک آگے بیٹھنے کا زیادہ حقدار ہے اور گھوڑے کا مالک گھوڑے پر آگے بیٹھنے کا زیادہ حق رکھتا ہے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ عَلِیِّ بْنِ زَیْدٍ، اِلَّا یَحْیَی بْنُ کَثِیرٍ، وَلَا رَوَی الْمُهَاجِرُ مَوْلَی آلِ زِیَادٍ عَنْ عَلِیٍّ حَدِیثًا غَیْرَ هَذَا

یہ حدیث حضرت علی بن زید سے صرف یحییٰ بن کثیر اور مہاجر مولی آل زیاد حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اس حدیث کے علاوہ روایت نہیں کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ حَاجِبٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام حاجب ہے

3506 - حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ اَرْكِينَ الْفَرْغَانِيُّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمُفَضَّلِ قَالَ: نا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَيْمَنَ بْنِ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نِعْمَ الْفَتَى خُرَيْمٌ لَوْ قَصَّرَ مِنْ شَعْرِهِ وَرَفَعَ مِنْ اِزَارِهِ فَقَالَ خُرَيْمٌ: لَا يُجَاوِزُ شَعْرِي اُذُنِي وَلَا اِزَارِي عَقِبِي

حضرت ایمن بن خریم بن فاتک اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بہتر نوجوان خریم ہے اگر بال کم کروائے اور اپنے تہبند کو اونچا رکھے. حضرت خریم فرماتے ہیں کہ یہ ارشاد سننے کے بعد میرے بال میرے کانوں کی لو سے نیچے نہیں گئے اور میرا تہبند ٹخنوں سے نیچے نہیں کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، اِلَّا الْمَسْعُودِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ

یہ حدیث عبدالملک بن عمیر سے صرف مسعودی ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یونس بن بکیر اکیلے ہیں۔

3507 - حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ اَرْكِينَ الْفَرْغَانِيُّ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ شُعَيْبٍ الْكَيْسَانِيُّ قَالَ: نا الْخَصِيبُ بْنُ نَاصِحٍ قَالَ: نا حَمَّادٌ الْفُسْطَاطُ قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ: عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: اَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ لَا اَدَعُهُنَّ حَتَّى اَتَوَسَّدَ يَمِينِي: اَنْ لَا اَبِيتَ اِلَّا عَلَى وِتْرٍ، وَاَنْ اَصُومَ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ فِي كُلِّ شَهْرٍ، وَصَلَاةِ الضُّحَى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے دوست صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے تین چیزوں کی وصیت کی' جب سے میں نے سنا ہے میں نے ان کو چھوڑا نہیں ہے: رات کو سونے سے پہلے وتر پڑھنے کی' ہر ماہ تین روزے رکھنے کی' چاشت کی نماز کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادٍ الْفُسْطَاطِ اِلَّا الْخَصِيبُ بْنُ نَاصِحٍ، وَهُوَ شَيْخٌ بَصْرِيٌّ نَزَلَ مِصْرَ

یہ حدیث حماد فسطاط سے صرف خصیب بن ناصح روایت کرتے ہیں' خصیب بصری کے شیخ ہی مصر میں اُترے۔

3507- اخرجه البخاري: التهجد جلد3صفحه68 رقم الحديث: 1178' ومسلم: صلاة المسافرين جلد1صفحه499 .

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ حَمَلَةُ

اس شخص کے نام سے جس کا نام حملہ ہے

3508 - حَدَّثَنَا حَمَلَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْغَزِّيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرٍو الْغَزِّيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ اَبِي سَلَمَةَ التِّنِّيسِيُّ قَالَ: نا زُهَيْرٌ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تُنْكَحَ الْمَرْاَةُ عَلَى عَمَّتِهَا اَوْ خَالَتِهَا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، اِلَّا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ اَبِي سَلَمَةَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے پھوپھی یا خالہ کو ایک نکاح میں جمع کرنے سے منع فرمایا' یعنی بھتیجی اور بھانجی کے ساتھ۔

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ سے صرف زہیر بن محمد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عمرو بن ابی سلمہ اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

3508- انظر مجمع الزوائد جلد4صفحه266 .

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ حُمَيْدٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام حمید ہے

3509 - حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَخْلَدٍ الْوَاسِطِيُّ الْبَزَّازُ قَالَ: نا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ قَالَ: نا اَغْلَبُ بْنُ تَمِيمٍ، عَنْ جَسْرٍ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ غَالِبٍ الْقَطَّانِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَاَ يَاسِينَ فِي يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللّٰهِ غُفِرَ لَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے سورۂ یاسین دن اور رات کو اللہ کی رضا کے لیے پڑھی اس کو بخش دیا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ غَالِبٍ الْقَطَّانِ، اِلَّا اَغْلَبُ بْنُ تَمِيمٍ

یہ حدیث غالب القطان سے صرف اغلب بن تمیم روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

3509- اخرجه ايضًا الطبراني في الصغير . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحه 100: وفيه أغلب بن تميم وهو ضعيف . قلت بل هو ضعيف جدًا' وشيخه جسر متروك' وأخرجه أيضًا العقيلي في ترجمة جسر' وابن عدى في ترجمة أغلب' وفي ترجمة الحسن بن دينار .

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ حَمَدٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام حمد ہے

3510 - حَدَّثَنَا حَمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمَدٍ أَبُو نَصْرٍ الْكَاتِبُ قَالَ: نَا كُرْدُوسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا مُعَلَّى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: كَانَ الْعَبَّاسُ عَمُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَنْ يَحْرُسُهُ، فَلَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ وَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ وَاللَّهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ) (المائدة: 67) تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَرَسَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ، إِلَّا مُعَلَّى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کے چچا ان حضرات میں سے تھے جو آپ کی حفاظت پر مامور تھے' پس جب یہ آیت نازل ہوئی: ''اے رسول! آپ کے رب کی طرف سے جو آپ پر نازل ہوا ہے' پہنچا دیجئے! اگر آپ نے نہ کیا تو آپ نے اپنی رسالت کو لوگوں تک نہیں پہنچایا اور اللہ تعالیٰ آپ کے جسم کو لوگوں سے محفوظ رکھے گا'' (المائدہ: ۶۷)۔ رسول کریم ﷺ نے محافظ دستے کو وہیں چھوڑ دیا۔

فضیل بن مرزوق سے یہ حدیث معلّٰی بن عبدالرحمٰن ہی روایت کرتے ہیں اور حضرت ابوسعید خدری سے اسی سند سے روایت ہے۔

☆☆☆☆☆

3510- أخرجه أيضًا الطبراني في الصغير . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 7صفحه20: وفيه عطية العوفي وهو ضعيف قلت: وفيه أيضًا معلى بن عبد الرحمن وهو متهم بالوضع .

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ حُذَاقِيٌّ

3511 - حَدَّثَنَا حُذَاقِيُّ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ الْمُسْتَنِيرِ بْنِ حُذَاقِيِّ بْنِ عَامِرِ بْنِ عِيَاضِ بْنِ مُخَرِّقٍ الْعَمِّيُّ اللَّخْمِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي حُمَيْدِ بْنِ الْمُسْتَنِيرِ، عَنْ خَالِهِ أَخِي أُمِّهِ وَهُوَ خَالِدُ بْنُ مُوسَى قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ زِيَادَةَ بْنِ جَهْوَرٍ قَالَ: وَرَدَ عَلَيَّ كِتَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِيهِ: بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ إِلَى زِيَادَةَ بْنِ جَهْوَرٍ، سَلَامٌ أَنْتَ، فَإِنِّي أَحْمَدُ إِلَيْكَ اللَّهَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ، أَمَّا بَعْدُ: فَإِنِّي أُذَكِّرُكَ اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ، أَمَّا بَعْدُ: فَلْيُوضَعَنَّ كُلُّ دِينٍ دَانَ بِهِ النَّاسُ إِلَّا الْإِسْلَامَ، فَاعْلَمْ ذَلِكَ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام حذاقی ہے

حضرت زیادہ بن جہور رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خط ملا جس میں لکھا تھا: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم! محمد رسول اللہ کی طرف سے زیادہ بن جہور کی طرف! سلام ہو آپ کو! میں تیری طرف اللہ کی حمد لکھ رہا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ امابعد! میں تجھے اللہ اور یوم آخرت کی یاد دلا رہا ہوں۔ امابعد! ہر دین کے ساتھ لوگوں کی بہتری ہے اسلام بھی دین ہے اس کو اچھی طرح جان لے۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ حَمْزَةُ

3512 - حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَاتِبُ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ اَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ قَالَ: غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَصَبْنَا حُمُرًا مِنْ حُمُرِ الْبُيُوتِ فَذَبَحْنَاهَا، وَطَبَخْنَاهَا، فَاُخْبِرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَمَرَ مُنَادِيًا، فَنَادَى فِي النَّاسِ: اَنَّ لُحُومَ حُمُرِ الْاِنْسِ لَا تَحِلُّ، حَرَّمَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصَابُوا فِي حِيطَانِهَا بَصَلًا وَثُومًا، فَاَكَلُوا مِنْهُ، وَالْقَوْمُ جِيَاعٌ، فَرَاحُوا، فَاِذَا رِيحُ الْمَسْجِدِ بَصَلًا وَثُومًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَكَلَ هَذِهِ الشَّجَرَةَ الْخَبِيثَةَ فَلَا يَقْرَبْنَا فِي مَسْجِدِنَا

اس شیخ کے نام سے جس کا نام حمزہ ہے

حضرت ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جہاد کیا' ہم کو پالتو گدھے ملے تو ہم نے ان کو ذبح کیا اور کھایا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خبر دی گئی تو آپ نے اعلان کا حکم دیا' منادی نے لوگوں میں اعلان کیا کہ پالتو گدھے حلال نہیں ہیں' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حرام کیا' اس باغ میں پیاز و لہسن پایا' اس کو لوگوں نے کھایا' پھر لوگوں نے ڈکار مارنے شروع کیے' اس کی بدبو یعنی پیاز اور لہسن کی بدبو مسجد میں پھیل گئی' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو اس بُرے درخت سے کھائے وہ ہماری مسجدوں کے قریب نہ آئے۔

3513 - حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ الْحَجَّاجِ بْنِ يُوسُفَ الثَّقَفِيُّ الْاُبُلِّيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ مَالِكِ بْنِ عِيسَى الْاُبُلِّيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْاَشْعَثِ الْحُدَّانِيُّ، عَنِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وعدہ قرض ہے۔

3512- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 22 صفحه 215 رقم الحديث: 574 . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه 21: واسناده حسن . وذكر الحافظ المنذري في الترغيب جلد 1 صفحه 224 رقم الحديث: 7 وقال: اسناده حسن .

Marfat.com

الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعِدَةُ دَيْنٌ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ، اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحُدَّانِيُّ، وَلَا رَوَاهُ عَنْهُ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ مَالِكٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث اعمش سے صرف عبداللہ بن محمد حدانی روایت کرتے ہیں اور حدانی سے صرف سعید بن مالک روایت کرتے ہیں اور حضور ﷺ سے اسی سند سے روایت ہے۔

3514 - حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ دَاوُدَ الثَّقَفِيُّ الْاُبُلِّيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ مَالِكِ بْنِ عِيسَى الْاُبُلِّيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْاَشْعَثِ الْحُدَّانِيُّ قَالَ: نا الْاَعْمَشُ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، وَعَلْقَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعِدَةُ دَيْنٌ، زَادَ عَلِيٌّ فِي حَدِيثِهِ: وَيْلٌ لِمَنْ وَعَدَ ثُمَّ اَخْلَفَ يَقُولُهَا ثَلَاثًا،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: وعدہ قرض ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی حدیث میں اضافہ ہے فرمایا: ہلاکت ہے اس کے لیے جو وعدہ خلافی کرے تین مرتبہ فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ، اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْاَشْعَثِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ مَالِكٍ

یہ حدیث اعمش سے صرف عبداللہ بن محمد بن اشعث روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں سعید بن مالک اکیلے ہیں۔

3515 - حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ دَاوُدَ الثَّقَفِيُّ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ النَّضْرِ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَهْلَ الْمَدِينَةِ اذْكُرُوا يَوْمَ الْخَلَاصِ قَالَهَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے اہل مدینہ! خلاص کا دن یاد کرو! آپ نے تین مرتبہ ارشاد فرمایا' صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! خلاص کا دن کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: دجال آئے گا یہاں تک کہ کھیاں آئیں گی' مدینہ

3514- تقدم تخريجه انظر الحديث المتقدم .

3515- انظر مجمع الزوائد جلد3صفحه311 .

Marfat.com

ثَلاثًا قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا يَوْمُ الْخَلاصِ؟ قَالَ: يَـأْتِـي الدَّجَّالُ حَتَّى يَنْزِلَ بِذُبَابٍ فَلا يَبْقَى بِالْمَدِينَةِ كَـافِـرٌ، وَلَا كَـافِـرَةٌ، وَلَا مُشْرِكٌ، وَلَا مُشْرِكَةٌ، وَلَا مُـنَـافِقٌ، وَلَا مُنَافِقَةٌ، اِلَّا خَرَجُوا اِلَيْهِ فَيَخْلَصُ يَوْمَئِذٍ الْمُؤْمِنُونَ فَذَلِكَ يَوْمُ الْخَلَاصِ

منورہ میں کوئی کافر' مشرک' کافرعورت' مشرک عورت' منافق مرد وعورت باقی نہیں رہے گا یہاں تک کہ اس سے نکل جائے گا' اس دن اس میں صرف ایمان والے رہیں گے' یہ خلاص کا دن ہے۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ حَجَّاجٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام حجاج ہے

3516 - حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ عِمْرَانَ السَّدُوسِيُّ، كَاتِبُ بَكَّارٍ الْقَاضِي قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ قَالَ: انَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي يَحْيَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ ذَكْوَانَ، مَوْلَى عَائِشَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَوْبَانِ يَلْبَسُهُمَا فِي جُمُعَتِهِ، فَإِذَا انْصَرَفَ طَوَيْنَاهُمَا اِلَى مِثْلِهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے دن دو کپڑے پہنتے تھے‘ جب آپ جمعہ پڑھا کر آتے تو ہم اس کو لپیٹ کر رکھ لیتے تھے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَاقِدِيُّ

یہ حدیث حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت ہے‘ اس کو روایت کرنے میں واقدی اکیلے ہیں۔

3517 - حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ عِمْرَانَ السَّدُوسِيُّ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمِنْقَرِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ قَالَ: انَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، نَحْنُ خَيْرٌ اَمِ الَّذِينَ يَجِيئُوا مِنْ بَعْدِنَا؟ قَالَ: لَوْ اَنْفَقَ اَحَدُهُمْ مِثْلَ اُحُدٍ ذَهَبًا مَا بَلَغَ مُدَّ اَحَدِكُمْ وَلَا نَصِيفَهُ

حضرت یوسف بن عبداللہ بن سلام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم بہتر ہیں یا جو ہمارے بعد آئیں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر ان میں سے کوئی اُحد پہاڑ کی مثل خرچ کرے اور تم ایک مٹھی خرچ کرو تو وہ تمہارے اس حصے کو نہیں پہنچ سکیں گے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ، اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَاقِدِيُّ

یہ حدیث عبداللہ بن سلام سے اسی سند سے روایت ہے‘ اس کو روایت کرنے میں واقدی اکیلے ہیں۔

3518 - حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ عِمْرَانَ

حضرت بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں

Marfat.com

السَّدُوسِيُّ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمِنْقَرِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ بُسْرَةَ بِنْتَ صَفْوَانَ، سَأَلَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَرْأَةِ تُدْخِلُ يَدَهَا فِي فَرْجِهَا؟ فَقَالَ: عَلَيْهَا الْوُضُوءُ

کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: عورت کا اپنی شرمگاہ میں ہاتھ داخل کرنے کا کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا: وضو اس پر لازم ہے (یعنی ہاتھ دھونے لازم ہیں)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ، إِلَّا يَحْيَى بْنُ رَاشِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ

یہ حدیث ابن ثوبان سے صرف یحییٰ بن راشد ہی روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں سلیمان بن داؤد اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ حَفْصٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام حفص ہے

3519 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا اَبُو حُذَيْفَةَ مُوسَى بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ: نا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ جَرِيرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَسْرَعُ الْاَرْضِ خَرَابًا يُسْرَاهَا، ثُمَّ يُمْنَاهَا

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: زمین کا حصہ جلدی خراب ہوتا ہے' پہلے بایاں پھر دایاں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ مَوْصُولًا اِلَّا اَبُو حُذَيْفَةَ

یہ حدیث متصلاً صرف ابوحذیفہ ہی روایت کرتے ہیں۔

3520 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ قَالَ: نا اِسْرَائِيلُ، عَنْ هِلَالِ بْنِ مِقْلَاصٍ الصَّيْرَفِيِّ، عَنْ اَبِي بِشْرٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَكَلَ طَيِّبًا وَعَمِلَ فِي سُنَّةٍ وَاَمِنَ النَّاسُ بَوَائِقَهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ هٰذَا فِي اُمَّتِكَ لَكَثِيرٌ؟ فَقَالَ: وَسَيَكُونُ فِي قُرُونٍ مِنْ بَعْدِي

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے حلال رزق کھایا' سنت پر عمل کیا' لوگ اس کے شر سے محفوظ رہے تو وہ جنت میں گیا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کی اُمت تو بہت زیادہ ہے؟ آپ نے فرمایا: عنقریب میرے بعد ایسے لوگ آئیں گے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْرَائِيلُ

یہ حدیث ابووائل' ابوسعید سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں اسرائیل اکیلے

3519- أخرجه أيضًا أبو نعيم في الحلية جلد7صفحه112 من طريق الطبراني .

3520- أخرجه الترمذي: صفة القيامة جلد4صفحه669 رقم الحديث: 2520 وقال: هذا حديث غريب . والحاكم في المستدرك جلد4صفحه104 . انظر الترغيب للمنذري جلد2صفحه546 رقم الحديث:4 .

Marfat.com

ہیں۔

3521 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ قَالَ: نا فَيْضُ بْنُ الْفَضْلِ الْبَجَلِيُّ قَالَ: نا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِي صَادِقٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ نَاجِدٍ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْاَئِمَّةُ مِنْ قُرَيْشٍ، اَبْرَارُهَا اُمَرَاءُ اَبْرَارِهَا، وَفُجَّارُهَا اُمَرَاءُ فُجَّارِهَا، وَلِكُلٍّ حَقٌّ، فَآتُوا كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ، وَاِنْ اُمِّرَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ حَبَشِيٌّ مُجَدَّعٌ فَاسْمَعُوا لَهُ وَاَطِيعُوا، مَا لَمْ يُخَيَّرْ اَحَدُكُمْ بَيْنَ اِسْلَامِهِ وَبَيْنَ ضَرْبِ عُنُقِهِ، فَاِنْ خُيِّرَ بَيْنَ اِسْلَامِهِ وَبَيْنَ ضَرْبِ عُنُقِهِ، فَلْيَمْدُدْ عُنُقَهُ، ثَكِلَتْهُ اُمُّهُ، فَلَا دُنْيَا وَلَا آخِرَةَ بَعْدَ ذَهَابِ اِسْلَامِهِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ، اِلَّا فَيْضُ بْنُ الْفَضْلِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ائمہ قریش سے ہوں گے ان کے نیک نیکوں کے امیر اور ان کے گناہ گار گناہ گاروں کے امیر ہوں گے ہر ایک کا حق ہے پھر حق والے کا حق اسے ادا کرو اگرچہ تم پر کان کٹا حبشی غلام امیر بنا دیا جائے اس کی بھی بات سنو اور اطاعت کرو۔ جب تک تمہیں اس کے اسلام اور اس کی گردن مارنے کے درمیان اختیار نہ مل جائے اگر اس کے اسلام اور اس کی گردن مارنے کے درمیان اختیار ملے تو چاہیے کہ اس کی گردن کی مدد کی جائے اس کی ماں اسے روئے۔ اس کا اسلام چلے جانے کے بعد نہ دنیا ہے نہ آخرت (سب برباد ہے)۔

اس حدیث کو مسعر سے صرف فیض بن فضل ہی روایت کرتے ہیں۔

3522 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: اَنَا اِسْرَائِيلُ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْخَيْرُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِي الْخَيْلِ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ شُرَيْحٍ اِلَّا اِسْرَائِيلُ

حضرت عروہ البارقی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن تک بھلائی گھوڑوں کی پیشانی میں رکھ دی گئی ہے۔

یہ حدیث مقداد بن شریح سے صرف اسرائیل روایت کرتے ہیں۔

3523 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَ: نا عَبْدُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہمیں حضور

3522- أخرجه البخاري: الجهاد جلد6صفحه66 رقم الحديث: 2852، ومسلم: الامارة جلد3صفحه1493 .

3523- أخرجه البخاري: الطلاق جلد 9صفحه280 رقم الحديث: 5262 ولكنه قال: فلم يعد ذلك علينا شيئًا . ومسلم: الطلاق جلد2صفحه1104 .

Marfat.com

اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: اَنَا زَائِدَةُ، عَنْ بَيَانٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: خَيَّرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَرْنَاهُ، فَلَمْ يَكُنْ طَلَاقًا

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَيَانٍ، اِلَّا زَائِدَةُ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اختیار دیا تو ہم نے آپ کو اختیار کیا' آپ نے اسے طلاق شمار نہیں کیا۔

یہ حدیث بیان سے صرف زائدہ ہی روایت کرتے ہیں۔

3524 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: اَنَا حَمَّادُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ بْنِ نِيَارٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ حَابِسٌ الْغَرِيمَ عَلَى غَرِيمِهِ كَاَشَدِّ مَا حُبِسَ شَيْءٌ عَلَى شَيْءٍ فَيَقُولُ: يَا رَبِّ كَيْفَ اُعْطِيهِ وَقَدْ حَشَرْتَنِي حَافِيًا عُرْيَانًا: فَمِنْ اَيْنَ؟ فَيَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: سَاُعْطِيهِمْ مَا اَعْطَوْكَ مِنْ حَسَنَاتِكَ، فَيَطْرَحُ عَلَى حَسَنَاتِ الْقَوْمِ، فَاِنْ كَانَتْ وَاِلَّا اُخِذَتْ مِنْ سَيِّئَاتِ الْقَوْمِ فَطُرِحَتْ عَلَى سَيِّئَاتِكَ

حضرت ابو بردہ بن نیار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل قرض دینے والوں کو ان کے قرض کے مطابق روک لے گا' سخت طریقے سے روک لے گا' وہ عرض کریں گے: اے رب! ان کو کیسے دیا جائے گا' قرض ہم کو روک لیں گے' ننگے پاؤں' ننگے جسم کون قرض ادا کرے گا؟ اللہ عزوجل فرمائے گا: عنقریب ان کو تمہاری نیکیاں دی جائیں گی' تمہاری نیکیاں ان کے نامۂ اعمال میں ڈالی جائیں گی' اگر نیکیاں ختم ہوگئیں تو ان کے گناہ لے کر تمہارے نامۂ اعمال میں ڈالے جائیں گے۔

3525 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: اَنَا عُمَرُ بْنُ اَبِي زَائِدَةَ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي السَّفَرِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا فِي مَسِيرٍ، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَعَكَ مَاءٌ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، فَنَزَلَ عَنْ رَاحِلَتِهِ، ثُمَّ مَشَى حَتَّى تَوَارَى عَنِّي، فَلَمَّا اسْتَقْبَلْتُهُ بِالْمِطْهَرَةِ، فَتَوَضَّاَ وَغَسَلَ كَفَّيْهِ وَغَسَلَ وَجْهَهُ، وَكَانَتْ عَلَيْهِ جُبَّةٌ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھے کہ آپ نے مجھے فرمایا: تمہارے پاس پانی ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ سواری سے نیچے اُترے پھر آپ چلے یہاں تک کہ آپ میری نظر سے غائب ہو گئے' جب آپ تشریف لائے تو میں وضو کے لیے پانی لایا۔ پس آپ نے وضو کیا' دونوں ہتھیلیوں کو دھویا اور اپنے چہرے کو دھویا' آپ پر شامی جبہ تھا' اس کی آستین

3525- أخرجه البخاري: اللباس جلد10صفحه280 رقم الحديث:5799' ومسلم: الطهارة جلد1صفحه230 .

Marfat.com

شَامِيَّةٌ ضَيِّقَةُ الْيَدَيْنِ فَاَخْرَجَ يَدَهُ مِنْ تَحْتِ الْجُبَّةِ وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ، وَمَسَحَ بِرَاْسِهِ، ثُمَّ اَهْوَيْتُ اِلَى خُفَّيْهِ لِاَنْتَزِعَهُمَا، فَقَالَ: دَعْهُمَا فَاِنِّي اَدْخَلْتُهُمَا وَهُمَا طَاهِرَتَانِ فَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ

تنگ تھی تو آپ نے جبہ کے نیچے سے اپنے ہاتھ نکالے دونوں کہنیوں کو دھویا اور اپنے سر کا مسح کیا' پھر میں آگے ہوا موزے اتارنے کے لیے۔ آپ نے فرمایا: رہنے دو! میں نے دونوں کو پاکی پر پہنا ہوا ہے اور آپ نے موزوں پر مسح کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى السَّفَرِ، اِلَّا عُمَرُ بْنُ اَبِى زَائِدَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ

یہ حدیث عبداللہ بن ابی السفر سے صرف عمر بن ابی زائدہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن رجاء اکیلے ہیں۔

3526 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: اَنَا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ اَبِى الْحُسَامِ قَالَ: نا صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ، عَنْ عِيسَى بْنِ مَسْعُودِ بْنِ الْحَكَمِ الزُّرَقِيِّ، عَنْ جَدَّتِهِ حَبِيبَةَ، اَنَّهَا كَانَتْ مَعَ اُمِّهَا بِنْتِ الْعَجْمَاءِ فِي اَيَّامِ الْحَجِّ بِمِنًى فَجَائَهُمْ بُدَيْلُ بْنُ وَرْقَاءَ الْخُزَاعِيُّ عَلَى رَاحِلَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَادَى: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَانَ صَائِمًا فَلْيُفْطِرْ فَاِنَّهُنَّ اَيَّامُ اَكْلٍ وَشُرْبٍ

حضرت عیسیٰ بن مسعود بن حکم الزرقی اپنی دادی حبیبہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتی ہیں کہ وہ حج کے دنوں میں منیٰ میں اپنی والدہ بنت عجماء کے ساتھ تھیں۔ بدیل بن ورقاء الخزاعی' رسول اللہ ﷺ کی سواری پر آئے اور اعلان کیا کہ حضور ﷺ فرماتے ہیں: جس نے روزہ رکھا ہے وہ افطار کرلے کیونکہ یہ کھانے پینے کے دن ہیں۔

لَمْ يُرْوَ هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ وَرْقَاءَ، اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ

یہ حدیث بدیل بن ورقاء سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن رجاء اکیلے ہیں۔

3527 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: اَنَا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ: نا رَبِيعَةُ بْنُ اَبِى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: دُخِلَ عَلَيْنَا يَوْمَ النَّحْرِ بِاَعْضَاءٍ مِنْ اَعْضَاءِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہمارے پاس عید کے دن گائے کے گوشت کے اعضاء آئے' ہم نے کہا: یہ کیا ہیں؟ انہوں نے کہا: حضور ﷺ نے اپنی ازواج کی طرف سے گائے کی قربانی کی ہے۔

3527- اخرجه الدارمي: المناسك جلد 2 صفحه 22 رقم الحديث: 1904' واحمد: المسند جلد 6 صفحه 217 رقم الحديث: 25674 نحوه .

Marfat.com

الْبَقَرِ فَقُلْنَا: مَا هَذَا؟ فَقَالُوا: اَهْدَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَزْوَاجِهِ الْبَقَرَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَبِيعَةَ، اِلَّا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ

ربیعہ سے یہ حدیث سعید بن سلمہ روایت کرتے ہیں'اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن رجاء اکیلے ہیں۔

3528 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: اَنَا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو بَكْرِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَبِيعَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا خُنَيْسٍ الْغِفَارِيَّ، يَقُولُ: خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تِهَامَةَ، حَتَّى اِذَا كَانَ بِعُسْفَانَ جَائَهُ اَصْحَابُهُ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، جَهَدَنَا الْجُوعُ، فَاْذَنْ لَنَا فِي الظَّهْرِ اَنْ نَاْكُلَهُ، فَقَالَ: نَعَمْ فَاُخْبِرَ بِذَلِكَ عُمَرُ، فَجَاءَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ مَا صَنَعْتَ؟ اَمَرْتَ النَّاسَ اَنْ يَاْكُلُوا الظَّهْرَ، فَعَلَى مَاذَا يَرْكَبُونَ؟ قَالَ: مَا تَرَى يَا ابْنَ الْخَطَّابِ قَالَ: اَرَى اَنْ تَاْمُرَهُمْ - وَاَنْتَ اَفْضَلُ رَاْيًا - اَنْ يَجْمَعُوا فَضْلَ اَزْوَادِهِمْ فِي ثَوْبٍ، ثُمَّ تَدْعُو اللّٰهَ لَهُمْ، فَاِنَّ اللّٰهَ يَسْتَجِيبُ لَكَ، فَاَمَرَهُمْ، فَجَمَعُوا فَضْلَ اَزْوَادِهِمْ فِي ثَوْبٍ، ثُمَّ دَعَا اللّٰهَ لَهُمْ، ثُمَّ قَالَ: ائْتُوا بِاَوْعِيَتِكُمْ فَمَلَاَ كُلُّ اِنْسَانٍ مِنْهُمْ وِعَائَهُ، ثُمَّ اَذِنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالرَّحِيلِ فَلَمَّا ارْتَحَلُوا اُمْطِرُوا مَا شَاءَ اللّٰهُ، وَنَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوخنیس الغفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ غزوۂ تہامہ میں نکلا' جب ہم مقامِ عسفان پر آئے تو آپ کے اصحاب آپ کی بارگاہ میں آئے اور عرض کی: یارسول اللہ! ہم کو بھوک لگی ہے' آپ ہمیں اجازت دیں کہ ہم سواریاں ذبح کر کے کھائیں! آپ نے فرمایا: ٹھیک ہے! یہ بات حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو معلوم ہوئی تو وہ حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے اور عرض کی: اے غیب کی خبریں دینے والے اللہ کے نبی! یہ آپ نے کیا کیا ہے؟ آپ نے لوگوں کو سواریاں ذبح کر کے کھانے کا حکم دے دیا ہے' اگر اسے کیا گیا تو سواریوں کا کیا ہوگا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عمر! اس حوالہ سے آپ کی کیا رائے ہے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میری رائے یہ ہے کہ آپ ان کو حکم دیں کہ جو ان کے پاس بچا ہوا زادِ راہ ہے' وہ ایک کپڑے میں جمع کریں' پھر اس کھانے پر آپ اللہ سے دعا کریں کیونکہ اللہ آپ کی دعا قبول کرتا ہے۔ آپ ﷺ نے اپنے غلاموں کو حکم دیا تو انہوں نے زادِ راہ ایک کپڑے میں جمع کیا' آپ نے اس کھانے پر دعا کی' پھر فرمایا: اپنے برتن لے آؤ! ہر ایک نے اپنا برتن بھر لیا' پھر

3528- اخرجه ايضًا البزار من طريق عبد الله بن رجاء به' وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحه 306: ورجاله ثقات .

Marfat.com

وَسَلَّمَ وَنَزَلُوا مَعَهُ، وَشَرِبُوا مِنَ الْمَاءِ هُمْ وَالْكُرَاعِ ثُمَّ خَطَبَهُمْ فَجَاءَ نَفَرٌ ثَلَاثَةٌ، فَجَلَسَ اثْنَانِ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَهَبَ الْآخَرُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ عَنِ النَّفَرِ الثَّلَاثَةِ؟: أَمَّا وَاحِدٌ فَاسْتَحْيَا فَاسْتَحَى اللّٰهُ مِنْهُ، وَأَمَّا الْآخَرُ فَأَقْبَلَ تَائِبًا فَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ، وَأَمَّا الْآخَرُ فَأَعْرَضَ فَأَعْرَضَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضور ﷺ نے سواری لانے کا حکم دیا' جب سواری پر بیٹھ کر چلنے لگے تو جو اللہ نے چاہا بارش ہوئی' حضور ﷺ نیچے اُترے' آپ کے ساتھ آپ کے صحابہ بھی اُترے اور اس سے پانی پیا' اس کے بعد آپ نے صحابہ کرام کو خطبہ دیا۔ پھر تین آدمی آپ کے پاس آئے' دو حضور ﷺ کے پاس بیٹھ گئے اور ایک چلا گیا' حضور ﷺ نے فرمایا: کیا میں آپ کو ان تینوں کے متعلق نہ بتاؤں! ایک نے شرم کی تو اللہ عزوجل نے اس سے حیاء فرمایا' دوسرا توبہ کرتے ہوئے آیا تو اللہ عزوجل نے اس کی توبہ قبول کی' تیسرے نے اعراض کیا تو اللہ عزوجل نے اس سے اعراض کیا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي خُنَيْسٍ، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ

یہ حدیث ابوخنیس سے اسی سند سے روایت ہے' ان سے روایت کرنے میں عبداللہ بن رجاء اکیلے ہیں۔

3529 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ قَالَ: أَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ مُوسَى بْنُ مَسْعُودٍ النَّهْدِيُّ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ فَكَتَمَهُ أُلْجِمَ بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس سے علم کے متعلق پوچھا گیا اور اس نے علم کو چھپایا تو اسے قیامت کے دن جہنم کی آگ کی لگام دی جائے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكٍ، إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

یہ حدیث سماک سے صرف ابراہیم بن طہمان ہی روایت کرتے ہیں۔

3529- أخرجه أبو داؤد: العلم جلد 3 صفحه 320 رقم الحديث: 3658' والترمذي: العلم جلد 5 صفحه 29 رقم الحديث: 2649 وقال: حديث أبي هريرة حديث حسن . وابن ماجة: المقدمة جلد 1 صفحه 98 رقم الحديث: 266' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 353 رقم الحديث: 7588' انظر الترغيب للمنذري جلد 1 صفحه 121 رقم الحديث: 1 .

Marfat.com

3530 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَ: نا سَعْدُ بْنُ حَفْصٍ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا الْمِنْهَالُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ تَمَّامٍ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: مَا فَرِحْنَا بِشَيْءٍ بَعْدَ الْإِسْلَامِ فَرَحَنَا بِحَدِيثٍ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْمُؤْمِنَ يُؤْجَرُ فِي هِدَايَتِهِ: السَّبِيلَ، وَفِي تَعْبِيرِهِ: بِلِسَانِهِ عَنِ الْاَعْجَمِيِّ، وَفِي اِمَاطَةِ الْاَذَى عَنِ الطَّرِيقِ، حَتّٰى اِنَّهُ لَيُؤْجَرُ فِي السِّلْعَةِ تَكُونُ فِي ثَوْبِهِ، فَيَلْتَمِسُهَا بِيَدِهِ، فَتُخْطِئُهَا فَيَخْفُقُ لَهَا فُؤَادُهُ، فَيُرَدَّ عَلَيْهِ، وَيُكْتَبُ لَهُ اَجْرُهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم اسلام لانے کے بعد کسی شے پر اتنے خوش نہیں ہوئے جتنے ہم اس بات پر خوش ہوئے جو ہمیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیان کیا کہ مؤمن کو راستہ سیدھا بتانے پر ثواب دیا جاتا ہے، عجمی زبان میں بتانے پر بھی، راستہ سے تکلیف دہ شے ہٹانے پر بھی، یہاں تک کہ کپڑے پر کوئی شی ہو وہ اس کو ہاتھ لگائے اور ختم کر دے، اس کا دل اس کو اُٹھانے میں متردد رہا، اس نے اس کو نکال دیا تو اس کے لیے اس کا ثواب بھی لکھا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ، اِلَّا سَلَمَةُ بْنُ تَمَّامٍ الشَّقَرِيُّ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمِنْهَالُ بْنُ خَلِيفَةَ

ثابت سے صرف سلمہ بن تمام شقری ابوعبداللہ روایت کرتے ہیں، ان سے روایت کرنے میں منہال بن خلیفہ اکیلے ہیں۔

3531 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ قَالَ: نا اَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ قَالَ: نا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اَبِي خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَلْ بَعْدَ هَذَا الْخَيْرِ مِنْ شَرٍّ؟ قَالَ: نَعَمْ، شَرٌّ وَفِتْنَةٌ قُلْتُ: بَعْدَ هَذَا الشَّرِّ مِنْ خَيْرٍ؟ قَالَ: نَعَمْ، هُدْنَةٌ عَلَى

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا اس نیکی کے دور ہونے کے بعد بُرائی ہوگی؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! بُرائی اور فتنہ ہوگا۔ میں نے عرض کی: بھلائی کے بعد بُرائی ہوگی؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! آپ نے فرمایا: وہ اکیلے ہوں گے جماعت سے علیحدہ ہوں گے، میں نے عرض کی: بھلائی کے بعد بُرائی ہوگی؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! پھر آپ

3530- اخرجه ايضًا ابويعلىٰ' والبزار' والبيهقي في الأدب . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحه 137: وفي اسناده المنهال ابن خليفة وثقه أبو حاتم . وأبو داؤد' والبزار وفيه كلام .

3531- أخرجه البخاري: المناقب جلد 6 صفحه 712 رقم الحديث: 3606' ومسلم: الامارة جلد 3 صفحه 1475' وأبو داؤد: الفتن جلد 4 صفحه 93 رقم الحديث: 4246' وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 451-452 رقم الحديث 23344 ولفظه عند أبو داؤد وأحمد .

Marfat.com

دَخَنٍ، وَجَمَاعَةٌ عَلَى اَقْذَاءٍ فِيهَا قُلْتُ: هَلْ بَعْدَ هَذَا الْخَيْرِ مِنْ شَرٍّ؟ قَالَ: نَعَمْ، فِتْنَةٌ صَمَّاءُ عَمْيَاءُ، وَدُعَاةٌ يُدْعَوْنَ اِلَى النَّارِ، فَلَانْ تَمُوتَ يَا حُذَيْفَةُ عَاضًّا عَلَى جِذْعٍ خَيْرٌ مِنْ اَنْ تَسْتَجِيبَ اِلَى اَحَدٍ مِنْهُمْ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، اِلَّا اَبُو خَالِدٍ الدَّالَانِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ

نے فرمایا: اس میں فتنہ بھرے ہوں گے وہ جہنم کی طرف بلائیں گے اے حذیفہ! اس وقت کھجور کے درخت پر سولی چڑھنا زیادہ بہتر ہوگا بجائے اس کے کہ ان کی دعوت قبول کی جائے جس کی طرف وہ بلاتے ہیں۔

عبدالملک بن میسرہ سے صرف ابوخالد الدالانی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبدالسلام بن حرب اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ حَاتِمٌ

3532 - حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حُمَيْدٍ أَبُو عَدِيٍّ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ قَالَ: نا عَاصِمُ بْنُ يُوسُفَ الْيَرْبُوعِيُّ قَالَ: نا سُعَيْرُ بْنُ الْخِمْسِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقِطْعَةٍ مِنْ ذَهَبٍ، وَكَانَتْ أَوَّلَ صَدَقَةٍ جَاءَتْهُ مِنْ مَعْدِنٍ فَقَالَ: مَا هَذِهِ؟ قَالُوا: صَدَقَةٌ مِنْ مَعْدِنٍ لَنَا فَقَالَ: إِنَّهَا سَتَكُونُ مَعَادِنُ، وَسَيَكُونُ فِيهَا شِرَارُ خَلْقِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُعَيْرٍ، إِلَّا عَاصِمُ بْنُ يُوسُفَ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام حاتم ہے

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں سونے کا ایک ٹکڑا لایا گیا' یہ پہلا صدقہ تھا جو معدنیات سے آیا تھا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یہ کان سے ہمیں صدقہ ملا ہے' آپ نے فرمایا: عنقریب کانیں ہوں گی عنقریب اس میں بدترین مخلوق ہوگی۔

یہ حدیث سعیر سے صرف عاصم بن یوسف روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ حُوَيْتٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام حویت ہے

3533 - حَدَّثَنَا حُوَيْتُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَكِيمٍ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، عَنْ حَازِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَتَى الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو جمعہ کے لیے آئے وہ غسل کرے۔

☆☆☆☆☆

3533- أخرجه البخاري: الجمعة جلد 2 صفحه 430 رقم الحديث: 882 بلفظ اذا راح أحدكم الى الجمعة فليغتسل ومسلم: الجمعة جلد 2 صفحه 580 بلفظ: اذا جاء أحدكم الى الجمعة فليغتسل .

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ حَبُّوشٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام حبوش ہے

3534 - حَدَّثَنَا حَبُّوشُ بْنُ رِزْقِ اللّٰهِ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ: نا يُوسُفُ بْنُ اَبِي اِسْحَاقَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ لِي مَالًا وَعِيَالًا، وَاِنَّ لِاَبِي مَالًا وَعِيَالًا وَاِنَّهُ يُرِيدُ اَنْ يَاْخُذَ مَالِي اِلَى مَالِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنْتَ وَمَالُكَ لِاَبِيكَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے پاس مال اور اولاد ہے' میرا باپ مال دار اور بچوں والا ہے' وہ باوجود اس کے میرا مال لینا چاہتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تُو اور تیرا مال تیرے باپ کا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُوسُفَ بْنِ اَبِي اِسْحَاقَ، اِلَّا عِيسَى بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث یوسف بن ابی اسحاق سے صرف عیسیٰ بن یونس ہی روایت کرتے ہیں۔

3535 - حَدَّثَنَا حَبُّوشُ بْنُ رِزْقِ اللّٰهِ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا سَلَمَةُ بْنُ الْعَيَّارِ قَالَ: نا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الرِّفْقَ فِي الْاَمْرِ كُلِّهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل ہر کام میں نرمی کو پسند کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَمَةَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ

یہ حدیث سلمہ سے صرف عبداللہ بن یوسف ہی روایت کرتے ہیں۔

3536 - حَدَّثَنَا حَبُّوشُ بْنُ رِزْقِ اللّٰهِ قَالَ: نا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

3535- أخرجه البخاري: الأدب جلد10صفحه463 رقم الحديث: 6024' ومسلم: السلام جلد4صفحه1706 .

3536- أخرجه الترمذي: الفتن جلد 4صفحه541 رقم الحديث: 2269 وقال: هذا حديث غريب . وأحمد.

Marfat.com

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَخْرُجُ مِنْ خُرَاسَانَ رَايَاتٌ سُودٌ لَا يَرُدُّهَا شَيْءٌ حَتَّى تُنْصَبَ بِإِيلِيَاءَ

ﷺ نے فرمایا: خراسان سے کالے جھنڈے والے نکلیں گے ان کو کوئی شی واپس نہیں کرے گی یہاں تک کہ ایلیاء کے مقام پر جھنڈا گاڑیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، إِلَّا يُونُسُ، تَفَرَّدَ بِهِ: رِشْدِينُ

یہ حدیث زہری سے صرف یونس روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں رشدین اکیلے ہیں۔

3537 - حَدَّثَنَا حَبُّوشُ بْنُ رِزْقِ اللّٰهِ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ قُرَّةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعُ رَحِمٍ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں رشتے داری کو ختم کرنے والا داخل نہیں ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قُرَّةَ، إِلَّا رِشْدِينُ

یہ حدیث قرہ سے صرف رشدین ہی روایت کرتے ہیں۔

3538 - حَدَّثَنَا حَبُّوشُ بْنُ رِزْقِ اللّٰهِ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا رِشْدِينَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُوَسَّعَ لَهُ فِي رِزْقِهِ وَيُنْسَأَ لَهُ فِي عُمْرِهِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ اس کے رزق میں کشادگی دی جائے اور عمر میں اضافہ ہو تو وہ صلہ رحمی کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، إِلَّا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ: رِشْدِينُ

یہ حدیث ابوزبیر سے صرف عمرو بن حارث روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں رشدین اکیلے ہیں۔

المسند جلد2صفحه484 رقم الحديث: 8796 .

3537- أخرجه البخاري: الأدب جلد10صفحه428 رقم الحديث: 5984' ومسلم: البر والصلة جلد4صفحه1981 .

3538- أخرجه البخاري: البيوع جلد4صفحه353 رقم الحديث: 2067' ومسلم: البر والصلة جلد4صفحه1982 .

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ حَامِدٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام حامد ہے

3539 - حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ سَعْدَانَ بْنِ يَزِيدَ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نا عَنْبَسَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ: زَعَمَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُرْوَةَ، اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ اَبِي حَثْمَةَ، يَقُولُ: لَقَدْ رَاَيْتُ بَكْرَ ابْنَ مَغْفَلَةَ صَاحِبَنَا ذٰلِكَ، وَاَنَا غُلَامٌ فَدَنَوْتُ مِنْهُ حَتّٰى رَكَضَنِي يَعْنِي: قَضَاءَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْقَسَامَةِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، اِلَّا يُونُسُ، وَلَا عَنْ يُونُسَ، اِلَّا عَنْبَسَةُ بْنُ خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ

حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے بکر بن مغفلہ کو دیکھا' وہ ہمارے صاحب تھے میں بچہ تھا' میں اُن کے قریب ہوا یہاں تک کہ انہوں نے مجھے آگے دھکیل دیا یعنی رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ کے فیصلہ کی طرف جو آپ قسامت کے بارے فرما رہے تھے۔ (قسامت یہ ہے کہ اگر کہیں قتل ہو جائے اور قاتل کا پتہ نہ ہو تو لوگوں کو اکٹھا کر کے قسمیں لے لے کر قاتل تلاش کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ مترجم)

زہری سے یہ حدیث صرف یونس اور یونس سے صرف عنبسہ بن خالد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں احمد بن صالح اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

3539- اصله عند البخاری ومسلم: اخرجه البخاری: الأدب جلد**10**صفحه**552** رقم الحديث: **6142-6143**' ومسلم: القسامة جلد**3**صفحه**1292**' واحمد: المسند جلد **4**صفحه**3** رقم الحديث: **16097**' والطبرانی فی الكبير جلد**6**صفحه**99** رقم الحديث: **5625** .

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ حَكِيمٌ

3540 - حَدَّثَنَا حَكِيمُ بْنُ يَحْيَى الْمَتُّوثِيُّ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَاشِدٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَدِينِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ بْنِ رِبْعِيٍّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَهُوَ حَامِلٌ أُمَامَةَ بِنْتَ أَبِي الْعَاصِ بْنِ الرَّبِيعِ، وَهِيَ بِنْتُ زَيْنَبَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا رَكَعَ وَضَعَهَا، وَإِذَا قَامَ حَمَلَهَا، حَتَّى فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ

اس شیخ کا نام سے جس کا نام حکیم ہے

حضرت قتادہ بن ربعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نماز پڑھ رہے ہوتے اس حالت میں کہ حضرت امامہ بنت ابی العاص بن ربیع کو اٹھائے ہوتے تھے۔ یہ حضرت زینب بنت رسول اللہ ﷺ کی لخت جگر تھیں' جب آپ رکوع کرتے تو اس کو نیچے رکھتے' جب رکوع کر لیتے تو اسے اٹھا لیتے تھے' یہاں تک کہ نماز سے فارغ ہو جاتے۔

☆☆☆☆☆

3540- أخرجه البخاري: الصلاة جلد1صفحه703 رقم الحديث: 516' ومسلم: المساجد جلد1صفحه385 .

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ الْحَكَمُ

3541 - حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مَعْبَدٍ الْخُزَاعِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي رَوَّادٍ قَالَ: نَا بَلْهَطُ بْنُ عَبَّادٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: شَكَوْنَا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّمْضَاءَ فَلَمْ يُشْكِنَا وَقَالَ: اَكْثِرُوا مِنْ قَوْلِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، فَاِنَّهَا تَدْفَعُ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ بَابًا مِنَ الضُّرِّ، اَدْنَاهَا الْهَمُّ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، اِلَّا بَلْهَطٌ، وَلَا عَنْ بَلْهَطٍ، اِلَّا عَبْدُ الْمَجِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُمَرَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ جَابِرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُسْنِدْ بَلْهَطٌ غَيْرَ هَذَا الْحَدِيثِ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام حکم ہے

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے تیزگرمی کی شکایت کی تو آپ ﷺ نے ہماری شکایت کا ازالہ اس طرح فرمایا' فرمایا: کثرت سے لاحول ولاقوۃ الا باللہ پڑھا کرو کیونکہ اس کے پڑھنے سے ننانوے نقصان کے دروازے بند ہو جاتے ہیں' ان میں سے سب سے کم غم ہے۔

محمد بن منکدر سے بلھط اور بلھط سے عبدالمجید روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن ابی عمر اکیلے ہیں' ان سے اسی سند سے روایت ہے' بلھط کی طرف اس کے علاوہ کوئی حدیث منسوب نہیں ہے۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ حَمْدَانُ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام حمدون ہے

3542 - حَدَّثَنَا حَمْدَانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَامِرِيُّ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُرَاتٍ الْقَزَّازُ قَالَ: نا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ كَثِيرٍ النَّوَّاءِ، وَأَبِي مَرْيَمَ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنِّي تَارِكٌ فِيكُمُ الثَّقَلَيْنِ: كِتَابُ اللّٰهِ، وَعِتْرَتِي أَهْلُ بَيْتِي، وَلَنْ يَتَفَرَّقَا حَتَّى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں تم میں دو بھاری چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں: کتاب اللہ اور اپنی اہل بیتؑ دونوں جدا نہیں ہوں گے یہاں تک کہ مجھے حوضِ کوثر پر ملیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَثِيرٍ النَّوَّاءِ، إِلَّا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْعُودِيُّ

یہ حدیث کثیر النواء سے صرف ابوعبدالرحمٰن المسعودی روایت کرتے ہیں۔

3543 - حَدَّثَنَا حَمْدَانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَامِرِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُرَاتٍ الْقَزَّازُ قَالَ: نا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْعُودِيُّ قَالَ: نا الْحَارِثُ بْنُ حَصِيرَةَ، عَنْ أَبِي صَادِقٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ نَاجِدٍ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: لَقَدْ عَلِمَ أُولُو الْعِلْمِ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَائِشَةُ بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ فَسَلُوهَا، أَنَّ أَصْحَابَ الْأَسْوَدِ ذِي الثُّدَيَّةِ مَلْعُونُونَ عَلَى لِسَانِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ، وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرَى

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اہل علم' آلِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت عائشہ بنت ابوبکر رضی اللہ عنہما سے پوچھیں' اصحابِ اسود اور ناقص ہاتھوں والے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان سے ملعون قرار دیئے گئے' وہ نقصان میں ہے جس نے افتراء باندھا۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

بَابُ الْخَاءِ مَنِ اسْمُهُ خَلَفٌ

3544 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ: نا عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي صِدِّيقُ بْنُ مُوسَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ الْمَدِينَةَ، فَاسْتَنَاخَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ بَيْنَ دَارِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَدَارِ الْحَسَنِ بْنِ زَيْدٍ، فَأَتَاهُ النَّاسُ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، الْمَنْزِلُ، فَانْبَعَثَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ، فَقَالَ: دَعُوهَا، فَإِنَّهَا مَأْمُورَةٌ ثُمَّ خَرَجَتْ بِهِ، حَتَّى جَاءَتْ بِهِ مَوْضِعَ الْمِنْبَرِ، فَاسْتَنَاخَتْ بِهِ، ثُمَّ تَحَلْحَلَتْ، وَلِلنَّاسِ ثَمَّ عَرِيشٌ كَانُوا يَرُشُّونَهُ وَيَعْمُرُونَهُ وَيَتَبَرَّدُونَ فِيهِ، حَتَّى نَزَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ رَاحِلَتِهِ، فَأَوَى إِلَى الظِّلِّ، فَنَزَلَ فِيهِ، فَأَتَاهُ أَبُو أَيُّوبَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَنْزِلِي أَقْرَبُ الْمَنَازِلِ إِلَيْكَ، فَانْقُلْ رَحْلَكَ إِلَيْهِ، قَالَ نَعَمْ، فَذَهَبَ بِرَاحِلَتِهِ إِلَى الْمَنْزِلِ، ثُمَّ أَتَاهُ رَجُلٌ آخَرُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، انْزِلْ عَلَيَّ، فَقَالَ: إِنَّ الرَّجُلَ مَعَ رَحْلِهِ حَيْثُ كَانَ وَثَبَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَرِيشِ اثْنَا عَشَرَ لَيْلَةً حَتَّى بَنَى الْمَسْجِدَ

باب الخاء اس شیخ کے نام سے جس کا نام خلف ہے

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مدینہ منورہ آئے' آپ کی سواری جب جعفر بن محمد بن علی اور حسن بن زید کے گھر کے درمیان پہنچی تو آپ کے پاس صحابہ کرام آئے' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نیچے اُتریں! آپ سواری سے نیچے اُتریں! آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو چھوڑ دو' یہ اللہ کے حکم کی پابند ہے۔ پھر وہ سواری آپ کو لے کر نکلی یہاں تک کہ منبر کی جگہ پر آئی اور بیٹھ گئی' یہاں پر صحابہ کرام کے گھر تھے۔ وہ چھڑکاؤ کر کے رونق بڑھاتے اور ماحول کو ٹھنڈا کرتے۔ رسول اللہ ﷺ نیچے اُترے اور اپنی سواری سے سایہ میں آئے' آپ کے پاس حضرت ابوایوب آئے اور عرض کی: یارسول اللہ! میرا گھر آپ کے زیادہ قریب ہے' آپ میرے گھر آ جائیں! اس میں ڈیرہ جمائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ٹھیک ہے! آپ کی سواری آپ کو حضرت ابوایوب کے ہاں لے گئی۔ پھر ایک اور آدمی آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے گھر آئیں! آپ ﷺ نے فرمایا: آدمی اپنی سواری کے ساتھ ہوتا ہے جہاں وہ ہوگی' حضور ﷺ اس چھپر میں بارہ راتیں رہے مسجد کے بننے تک۔

Marfat.com

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ

یہ حدیث ابن زبیر سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں سعید بن منصور اکیلے ہیں۔

3545 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ الْحُمَيْدِيُّ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ شَيْبَةَ، مِنْ وَلَدِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْاِمَامُ ضَامِنٌ فَمَا صَنَعَ فَاصْنَعُوا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: امام ضامن ہے جو وہ کرتے ہیں تم بھی وہی کرو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحُمَيْدِيُّ

یہ حدیث حضرت جابر بن عبداللہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں حمیدی اکیلے ہیں۔

3546 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ: نا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ اَبِي الْخَيْرِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَسْلَمَ عَلَى يَدَيْهِ رَجُلٌ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو آدمی کسی کے ہاتھ پر مسلمان ہوا اس کے لیے جنت واجب ہوگئی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ اللَّيْثِ، اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

حضرت لیث سے یہ حدیث محمد بن معاویہ روایت کرتے ہیں اور عقبہ بن عامر سے صرف اسی سند سے مروی ہے۔

3547 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ قَالَ: نا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ: نا سَلَمَةُ بْنُ سِيسِنٍ الْمَكِّيُّ الْخَيَّاطُ قَالَ: حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ عُبَيْدٍ، - وَكَانَ شَيْخًا قَدِيمًا - قَالَ: كُنَّا مَعَ طَاوُسٍ فِي الْمَقَامِ، فَسَمِعْنَا ضَوْضَاءَ، فَقَالَ طَاوُسٌ: مَا هَذَا؟ فَقَالَ: قَوْمٌ اَخَذَهُمْ

حضرت بشر بن عبید فرماتے ہیں (یہ پرانے بزرگ ہیں) ہم ایک مقام میں طاؤس کے ساتھ تھے ہم نے شور سنا حضرت طاؤس نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ فرمایا: قوم کو ابن ہشام نے ایک سبب میں پکڑا ہے ان کو طوق ڈالا۔ میں نے طاؤس کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ حضرت ابن عباس

Marfat.com

ابْنُ هِشَامٍ فِي سَبَبٍ، فَطَوَّقَهُمْ فَسَمِعْتُ طَاوُسًا يُحَدِّثُ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ اَحَدٍ يُحْدِثُ فِي هَذِهِ الْاُمَّةِ حَدَثًا لَمْ يَكُنْ يَمُوتُ حَتَّى يُصِيبَهُ ذَلِكَ قَالَ بِشْرُ بْنُ عُبَيْدٍ: فَاَنَا رَاَيْتُ ابْنَ هِشَامٍ حِينَ عُزِلَ، فَاَتَى عُمَّالُ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ فَطَوَّقُوهُ

رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی اس اُمت میں بدعت ایجاد کرتا ہے وہ مرے گا نہیں یہاں تک کہ وہ اس کو پالے گا۔ حضرت بشر بن عبید فرماتے ہیں: میں نے ابن ہشام کو دیکھا کہ جس وقت اسے معزول کیا گیا ولید بن عبدالملک کے عمال آئے ان کو طوق ڈالا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحُمَيْدِيُّ

حضرت ابن عباس سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں حمیدی اکیلے ہیں۔

3548 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا اَزْهَرُ بْنُ سِنَانٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ وَاسِعٍ قَالَ: قُلْتُ لِبِلَالِ بْنِ اَبِي بُرْدَةَ: اِنَّ اَبَاكَ حَدَّثَنِي عَنْ جَدِّكَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ فِي جَهَنَّمَ وَادِيًا، فِي الْوَادِي بِئْرٌ يُقَالُ لَهُ: هَبْهَبٌ، حَقٌّ عَلَى اللّٰهِ اَنْ يُسْكِنَ فِيهِ كُلَّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ

حضرت محمد بن واسع فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت بلال بن بردہ سے کہا: آپ کے والد نے مجھے بیان کیا دادا کے حوالہ سے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جہنم میں ایک وادی ہے اس وادی میں ایک کنواں ہے اس کو ھبھب کہا جاتا ہے اللہ عزوجل پر حق ہے کہ اس میں ہر تکبر کرنے والے سرکش کو ڈالے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ، اِلَّا اَزْهَرُ بْنُ سِنَانٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِي مُوسَى، اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

محمد بن واسع سے صرف ازہر بن سنان روایت کرتے ہیں ابوموسیٰ سے اسی سند سے روایت ہے۔

3549 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ قَالَ: نا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ الْمُهَاجِرِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: اَهْدَى اَمِيرُ الْقِبْطِ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَارِيَتَيْنِ اُخْتَيْنِ وَبَغْلَةً، فَاَمَّا الْبَغْلَةُ: فَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ امیر قبط نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دو لونڈیاں جو بہنیں تھیں اور ایک خچر تحفہ کے طور پر دیں خچر پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوار ہوتے تھے دونوں لونڈیوں میں سے ایک (کو آزاد کر کے اس) سے آپ نے نکاح کیا ان سے حضرت ابراہیم پیدا ہوئے دوسری آپ نے حسان بن ثابت انصاری کو دے

Marfat.com

يَرْكَبُهَا، وَاَمَّا اِحْدَى الْجَارِيَتَيْنِ: فَتَسَرَّاهَا، فَوَلَدَتْ اِبْرَاهِيمَ، وَاَمَّا الْاُخْرَى فَاَعْطَاهَا حَسَّانَ بْنَ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيَّ

دی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَشِيرِ بْنِ الْمُهَاجِرِ، اِلَّا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ

یہ حدیث بشر بن مہاجر سے صرف حاتم بن اسماعیل ہی روایت کرتے ہیں۔

3550 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ قَالَ: نا مُسْلِمُ بْنُ اَبِي مُسْلِمٍ الْجَرْمِيُّ قَالَ: نا مَخْلَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَظَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى رَجُلٍ يُشِيرُ بِاُصْبُعَيْهِ، فَقَالَ: اَحَدٌ اَحَدٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی کی طرف جو اپنی انگلی سے اشارہ کرتا ہے تو آپ نے کہا: احد احد (وہ ایک ہے وہ ایک ہے)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، اِلَّا مَخْلَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُسْلِمٌ الْجَرْمِيُّ

ہشام بن حسان سے صرف مخلد بن حسین روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں مسلم الجرمی اکیلے ہیں۔

3551 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُو بَكْرٍ الزُّهَيْرِيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، وَاَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَا: بَشَّرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَدِيجَةَ بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ مِنْ قَصَبٍ، لَا صَخَبَ فِيهِ وَلَا نَصَبَ لَمْ يَقُلْ اَحَدٌ

حضرت ابو ہریرہ اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہما دونوں فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہ کو جنت میں ایسے گھر کی خوشخبری دی جو بانسوں کا ہے' اس میں شور اور تھکاوٹ نہیں ہوگی۔

فِي هَذَا الْحَدِيثِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، اِلَّا عَبْدَ الْوَاحِدِ بْنَ زِيَادٍ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ، اِلَّا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ،

کسی ایک نے بھی نہیں کہا کہ یہ حدیث حضرت ابوصالح سے' وہ ابوسعید سے مگر عبدالواحد بن زیاد نے اور عبدالواحد سے صرف عمرو بن عاصم روایت کرتے ہیں' ان

Marfat.com

تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو بَكْرٍ الزُّهَيْرِيُّ وَرَوَاهُ عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ وَحْدَهُ

سے روایت کرنے میں ابوبکر الزہیری اکیلے ہیں۔ عیسیٰ بن یونس اعمش سے وہ ابوصالح سے وہ حضرت ابوہریرہ سے اکیلے روایت کرتے ہیں۔

3552 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ قَالَ: نا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرَى مِنْ اَعْرَابِيٍّ - قَالَ: حَسِبْتُ اَنَّهُ قَالَ: مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ - حِمْلَ خَبَطٍ اَوْ حِمْلَ حِنْطَةٍ اَوْ حِنَطٍ، فَلَمَّا وَجَبَ الْبَيْعُ قَالَ لَهُ: اخْتَرْ فَقَالَ الْاَعْرَابِيُّ: اِنْ رَاَيْتُ كَالْيَوْمِ، عَمَرَكَ اللّٰهُ، مِمَّنْ اَنْتَ؟ قَالَ: مِنْ قُرَيْشٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے قبیلہ بنی عامر بن صعصعہ کے ایک دیہاتی سے سودا کیا۔ فرماتے ہیں: میرا گمان ہے کہ وہ گندم کا ڈھیر تھا (حمل خبط، حمل حنطة، حنط کے الفاظ ہیں) جب سودا مکمل ہوگیا تو آپ نے اس سے فرمایا: چن لے! اعرابی نے کہا: اگر میں آج کی طرح دیکھوں (اللہ آپ کو آباد رکھے) آپ کس قبیلہ سے ہیں؟ آپ نے فرمایا: قریشی ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اِلَّا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف یحییٰ بن ایوب روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن اعین اکیلے ہیں۔

3553 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْحَسَنِ الْوَاسِطِيُّ الْمُسْتَمْلِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ النَّشَائِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْوَاسِطِيُّ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ الْحَجْرِيِّ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي اَوْفَى عَلَى جَنَازَةِ بِنْتٍ لَهُ، فَكَبَّرَ عَلَيْهَا اَرْبَعًا ، ثُمَّ

حضرت ابراہیم الحجری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن اوفیٰ رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک جنازہ پڑھا جو آپ کی بیٹی کا تھا آپ نے اس جنازہ پر چار تکبیریں کہیں پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسے ہی کرتے دیکھا۔

3552- أخرجه ابن ماجة: التجارات جلد 2صفحه736 رقم الحديث: 2184' والحاكم في المستدرك جلد 2صفحه48' والبيهقي في الكبرى جلد 5صفحه444 رقم الحديث: 10442' والدارقطني: سننه جلد 3صفحه21 رقم الحديث: 74 . انظر الدر المنثور للسيوطي جلد2صفحه144 .

3553- أخرجه ابن ماجة: الجنائز جلد 1صفحه482 رقم الحديث: 1503 نحوه في الزوائد: في اسناده الهجري' واسمه ابراهيم بن مسلم الكوفي' ضعفه ابن عيينة ويحيى بن معين والنسائي وغيرهم .

Marfat.com

قَالَ: هٰكَذَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ مِسْعَرٍ، اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْوَاسِطِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ النَّشَائِيُّ

یہ حدیث مسعر سے صرف محمد بن یزید الواسطی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن حرب النشائی اکیلے ہیں۔

3554 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْحَسَنِ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ خَلَفٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا اِسْحَاقُ الْاَزْرَقُ، عَنْ عَوْفٍ الْاَعْرَابِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ قَالَ: قُلْتُ لِاَبِي: يَا اَبَةِ، مَنْ خَيْرُ النَّاسِ بَعْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: اَبُو بَكْرٍ، ثُمَّ عُمَرُ

حضرت محمد بن حنفیہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے پوچھا: اے اباجان! رسول اللہ ﷺ کے بعد افضل کون ہے؟ فرمایا: ابوبکر اور پھر ان کے بعد عمر رضی اللہ عنہما ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ عَوْفٍ، اِلَّا اِسْحَاقُ الْاَزْرَقُ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ خَلَفٍ

یہ حدیث عوف سے صرف اسحاق بن ازرق روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حسن بن خلف اکیلے ہیں۔

3555 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْحَسَنِ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الشَّامِيُّ قَالَ: نا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلَاكُ اُمَّتِي فِي ثَلَاثٍ: فِي الْقَدَرِيَّةِ، وَالْعَصَبِيَّةِ، وَالرِّوَايَةِ مِنْ غَيْرِ ثَبْتٍ

حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت کی ہلاکت تین چیزوں میں ہے: (۱) قدریہ (۲) عصبیت میں (۳) بغیر تصدیق کے روایت کرنے میں۔

3556 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلْمٍ

حضرت سلمان بن عامر ضی رضی اللہ عنہ فرماتے

3554- اخرجه البخاری: فضائل الصحابة جلد7صفحه24 رقم الحديث: 3671 .

3555- وعزاه الحافظ الهيثمي في المجمع جلد1صفحه144 أيضًا الى الصغير وقال: وفيه سويد ابن عبد العزيز' وقد أجمعوا على ضعفه .

3556- واخرجه أيضًا الترمذي' وابن ماجة' والنسائي من طريق حفصة بنت سيرين بالاسناد المذكور مرفوعًا بلفظ

Marfat.com

الضَّبِّيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نا غَالِبُ بْنُ قُرَّانَ الْهُذَلِيُّ قَالَ: نا اَبُو نَعَامَةَ الْعَدَوِيُّ عَمْرُو بْنُ عِيسَى قَالَ: حَدَّثَتْنِي حَفْصَةُ بِنْتُ سِيرِينَ، عَنْ اُمِّ الرَّائِحِ بِنْتِ صُلَيْعٍ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: صَدَقَةُ ذِی الرَّحِمِ عَلَی ذِی رَحِمِهِ صَدَقَةٌ، وَصِلَةٌ

ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: رشتے دار کو صدقہ دینا دوگنا ثواب ہے' ایک صدقہ کا اور دوسرا صلہ رحمی کا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ اَبِی نَعَامَةَ، اِلَّا غَالِبُ بْنُ قُرَّانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ

یہ حدیث ابونعامہ سے صرف غالب بن قران روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں نصر بن علی اکیلے ہیں۔

3557 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الضَّبِّيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ الصَّيْرَفِيُّ قَالَ: نا مُعَاذُ بْنُ هَانِءٍ الْبَهْرَانِيُّ قَالَ: نا هَمَّامٌ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اُمِّ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَرْقُدُ لَيْلًا وَلَا نَهَارًا، فَيَسْتَيْقِظُ اِلَّا تَسَوَّكَ قَبْلَ اَنْ يَتَوَضَّاَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ دن و رات کو جاگتے تھے تو آپ وضو سے پہلے مسواک کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ اِلَّا هَمَّامٌ، وَلَا يُرْوَی عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث علی بن زید سے صرف ہمام روایت کرتے ہیں اور حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

الصدقة علی المسکین صدقة وعلی ذی الرحم اثنتان ـ صدقة' وصله' وقال الترمذی: حدیث حسن ـ وأخرجه أیضًا أحمد' والدارمی' والحاکم وصححه کلهم من طریق حفصة بنت سیرین بالاسناد المکور ـ وانظر تهذیب الکمال جلد22 صفحه181 ـ

3557- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحه 15 رقم الحدیث: 57' وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 180 رقم الحدیث: 25327' والبیهقی فی الکبری جلد 1 صفحه 64 رقم الحدیث: 167 وعزاه الحافظ السیوطی أیضًا الی ابن أبی شیبة' وقال: بسند ضعیف ـ انظر الدر المنثور جلد1 صفحه113 ـ

Marfat.com

3558 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الضَّبِّيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ الْوَضِي بْنِ نَصْرِ بْنِ الْوَضِي الْبَصْرِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الرُّمَّانِيُّ قَالَ: نا اَبُو الْوَلِيدِ الضَّبِّيُّ، عَنْ اَبِي بَكْرٍ الْهُذَلِيِّ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْمُؤَذِّنِينَ وَالْمُلَبِّينَ يَخْرُجُونَ مِنْ قُبُورِهِمْ، يُؤَذِّنُ الْمُؤَذِّنُ، وَيُلَبِّي الْمُلَبِّي

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اذان پڑھنے والے اور تلبیہ پڑھنے والے اپنی قبروں سے اُٹھیں گے تو مؤذن اذان پڑھ رہا ہوگا اور تلبیہ پڑھنے والا تلبیہ پڑھ رہا ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، اِلَّا اَبُو بَكْرٍ الْهُذَلِيِّ، وَلَا عَنْ اَبِي بَكْرٍ، اِلَّا اَبُو الْوَلِيدِ الضَّبِّيُّ - وَهُوَ: الْعَبَّاسُ بْنُ بَكَّارٍ -، وَلَا يُرْوَى عَنْ جَابِرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث ابوزبیر سے صرف ابوبکر الہذلی اور ابوبکر سے صرف ابوالولید الضبی روایت کرتے ہیں۔ ابوالولید یہ عباس بن بکار ہیں اور حضرت جابر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

3559 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الضَّبِّيُّ قَالَ: نا خَالِدُ بْنُ يُوسُفَ السَّمْتِيُّ قَالَ: نا اَبِي، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا شِغَارَ قَالُوا: وَمَا الشِّغَارُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: نِكَاحُ الْمَرْاَةِ بِالْمَرْاَةِ، لَا صَدَاقَ بَيْنَهُمَا

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: شغار جائز نہیں ہے' صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! شغار کیا ہے؟ فرمایا: ایک عورت کا دوسری عورت کے بدلے میں نکاح کرنا اور آپس میں مہر مقرر نہ کرنا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ السَّمْتِيُّ

یہ حدیث ابی بن کعب سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں یوسف بن خالد السمتی اکیلے ہیں۔

3558- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحه 330: وفيه مجاهيل لم أجد من ذكرهم . قلت: وفيه أيضا متهم بالوضع' ومتروك .

3559- وعزاه الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحه 269 أيضًا الى الصغير وقال: وفيه يوسف بن خالد السمتي وهو ضعيف' والسند منقطع أيضًا .

Marfat.com

3560 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الضَّبِّيُّ قَالَ: نا خَالِدُ بْنُ يُوسُفَ السَّمْتِيُّ قَالَ: نا اَبِي، عَنْ اَبِي سُفْيَانَ السَّعْدِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا نَضْرَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَنُوتِرُ بَعْدَ اَذَانِ الصُّبْحِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَوْتِرْ قَبْلَ الْاَذَانِ قَالَ: وَكَانَ اَذَانُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ، فَقَالُوا: اَنُوتِرُ بَعْدَ الْاَذَانِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُوتِرْ قَبْلَ الْاَذَانِ فَقَالُوا الثَّالِثَةَ: اَنُوتِرُ بَعْدَ الْاَذَانِ؟ قَالَ: اَوْتِرُوا بَعْدَ الْاَذَانِ فَرَخَّصَ لَهُمْ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عرض کی گئی: یارسول اللہ! کیا ہم وتر صبح کی اذان کے بعد پڑھ سکتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وتر اذان سے پہلے پڑھو۔ حضرت ابوسعید فرماتے ہیں: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اذان طلوع فجر کے بعد ہوتی تھی۔ صحابہ کرام نے عرض کی: کیا ہم اذان کے بعد وتر پڑھ سکتے ہیں؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وتر اذان سے پہلے پڑھو۔ صحابہ کرام نے تیسری مرتبہ عرض کی: کیا ہم وتر اذان کے بعد پڑھ سکتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اذان کے بعد پڑھ لیا کرو۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کرام کو رخصت دی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي سُفْيَانَ السَّعْدِيِّ، اِلَّا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ السَّمْتِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ عَنْهُ

یہ حدیث ابوسفیان السعدی سے صرف یوسف بن خالد سمتی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے ان سے اکیلے ہیں۔

3561 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الضَّبِّيُّ قَالَ: نا خَالِدُ بْنُ يُوسُفَ السَّمْتِيُّ قَالَ: نا اَبِي، عَنْ اَبِي سُفْيَانَ السَّعْدِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: اَوْصَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَشْرِ رَكَعَاتٍ لَا اَدَعُهُنَّ: رَكْعَتَانِ قَبْلَ الْغَدَاةِ، وَرَكْعَتَانِ قَبْلَ الظُّهْرِ، وَرَكْعَتَانِ بَعْدَ الظُّهْرِ، وَرَكْعَتَانِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ، وَرَكْعَتَانِ بَعْدَ الْعِشَاءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وصیت کی: دس رکعتیں پڑھنے کی تو میں ان کو نہیں چھوڑتا ہوں' دو رکعتیں فجر کے فرضوں سے پہلے اور دو رکعتیں ظہر کے فرضوں سے پہلے' دو فرضوں کے بعد' دو مغرب کے بعد' یعنی فرضوں کے بعد' دو عشاء کے فرضوں کے بعد۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي سُفْيَانَ السَّعْدِيِّ، اِلَّا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ عَنْهُ

یہ حدیث ابوسفیان السعدی سے صرف یوسف بن خالد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

3560- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد2صفحه250: وفيه يوسف بن خالد السمتي وهو ضعيف .

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ خَضِرٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام خضر ہے

3562 - حَدَّثَنَا خَضِرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمَرْزُبَانِ الْجَوْهَرِيُّ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ: نا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ اِلَى صَلَاةِ الْغَدَاةِ وَرَاْسُهُ يَقْطُرُ مِنَ الْغُسْلِ، ثُمَّ يُصْبِحُ صَائِمًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نمازِ فجر کے لیے نکلتے تو غسل کے پانی کے قطرے آپ کے سر سے ٹپک رہے ہوتے تھے' پھر صبح روزہ کی حالت میں کرتے تھے۔

3563 - حَدَّثَنَا خَضِرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمَرْزُبَانِ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ بُدَيْلٍ قَالَ: نا مُفَضَّلُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ: اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْرَابِيٌّ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، الرَّجُلُ يُحِبُّ الْقَوْمَ وَلَمَّا يَلْحَقْ بِهِمْ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! ایک آدمی کسی قوم سے محبت کرتا ہے لیکن اُن سے ملا نہیں ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آدمی جس سے محبت کرتا ہوگا' اسی کے ساتھ ہوگا۔

☆☆☆☆☆

3562- أخرجه ابن ماجة: الصيام جلد1صفحه543 رقم الحديث: 1703 .

3563- أخرجه الترمذي: الزهد جلد4صفحه596 رقم الحديث: 2387 وقال: هذا حديث حسن صحيح' وأحمد: المسند جلد4صفحه293 رقم الحديث: 18115 .

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ خَالِدٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام خالد ہے

3564 - حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ النَّضْرِ أَبُو يَزِيدَ الْقُرَشِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو الْجُوَيْرِيَةِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَهَارٍ قَالَ: حَدَّثَتْنِي أُمُّ سَعْدٍ، قَالَتْ: دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَقُلْتُ: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ، الْمَرْأَةُ تُعْطِي الشَّيْءَ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا صَدَقَةً، فَهُوَ لَهَا أَوْ لِزَوْجِهَا؟ قَالَتْ: هُوَ بَيْنَهُمَا، حَدَّثَنِي بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ

حضرت اُم سعد رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی' میں نے عرض کی: اے اُم المؤمنین! ایک عورت اپنے شوہر کے گھر سے صدقہ کرتی ہے' ثواب اس عورت کے لیے ہے یا اس کے شوہر کے لیے؟ آپ نے فرمایا: دونوں کے لیے ہے' مجھے حضور ﷺ نے اسی طرح بیان کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت عائشہ سے صرف اسی سند سے روایت کیا گیا ہے۔ اس حدیث کے ساتھ نصر بن علی منفرد ہیں۔

3565 - حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ النَّضْرِ الْقُرَشِيُّ قَالَ: نا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نا سَلَمَةُ بْنُ حَرْبِ بْنِ زِيَادٍ الْكِلَابِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو مُدْرِكٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَنَسٌ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ، حَتَّى إِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاتَّبَعْتُهُ فَقَالَ: انْطَلِقْ بِنَا حَتَّى نَدْخُلَ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ مُحَمَّدٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ مسجد میں تھے یہاں تک کہ جب سورج طلوع ہوا تو رسول اللہ ﷺ نکلے' میں آپ کے پیچھے چلا یہاں تک کہ ہم حضرت فاطمہ بنت محمد کے گھر پہنچے' رسول اللہ ﷺ داخل ہوئے تو آپ رضی اللہ عنہا آرام فرما رہی تھیں' آپ ﷺ نے فرمایا: اے فاطمہ! آپ اس وقت کیا ارادہ رکھتی ہیں؟ عرض کی: میں آج ساری رات

3564- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد3صفحه141: وفيه من لم أعرفه .

3565- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10صفحه183: ذكر الذهبي سلمة في الميزان' فقال: مجهول كشيخه أبي مدرك' وقد وثق ابن حبان سلمة' وذكر له هذا الحديث في ترجمته' وفي الميزان أبو مدرك' قال الدارقطني: متروك' فلا أدري هو أبو مدرك هذا' أو غيره' وبقية رجاله ثقات' وعزاه أيضًا الى الصغير .

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ عَلَيْهَا، فَإِذَا هِيَ نَائِمَةٌ مُضْطَجِعَةٌ، فَقَالَ: يَا فَاطِمَةُ، مَا يُنِيمُكِ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ؟ قَالَتْ: مَا زِلْتُ مُنْذُ الْبَارِحَةِ مَحْمُومَةً قَالَ: فَأَيْنَ الدُّعَاءُ الَّذِي عَلَّمْتُكِ؟ قَالَتْ: نَسِيتُهُ قَالَ: قُولِي يَا حَيُّ، يَا قَيُّومُ، بِرَحْمَتِكَ اسْتَغِيثُ، اَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ، وَلَا تَكِلْنِي إِلَى اَحَدٍ مِنَ النَّاسِ وَلَا إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ: نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ

پریشان رہی ہوں' آپ ﷺ نے فرمایا: جو دعا میں نے آپ کو سکھائی تھی' وہ کیا آپ کو یاد نہیں ہے؟ عرض کی: میں بھول گئی ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو پڑھ "یَا حَيُّ، یَا قَيُّومُ، بِرَحْمَتِكَ اسْتَغِيثُ، اَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ، وَلَا تَكِلْنِي إِلَى اَحَدٍ مِنَ النَّاسِ وَلَا إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ"۔

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں نصر بن علی اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ خَيْرٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام خیر ہے

3566 - حَدَّثَنَا خَيْرُ بْنُ عَرَفَةَ التُّجِيبِيُّ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا عُرْوَةُ بْنُ مَرْوَانَ الْعِرْقِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: شَفَاعَتِي لِاَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنْ اُمَّتِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضور ﷺ نے فرمایا: میری شفاعت میری اُمت کے کبیرہ گناہ کرنے والوں کے لیے ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ، اِلَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ تَفَرَّدَ بِهِ: عُرْوَةُ بْنُ مَرْوَانَ

یہ حدیث عاصم سے صرف ابن مبارک روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عروہ بن مروان اکیلے ہیں۔

3567 - حَدَّثَنَا خَيْرُ بْنُ عَرَفَةَ قَالَ: نا عُرْوَةُ بْنُ مَرْوَانَ الْعِرْقِيُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ، وَقِتَالُهُ كُفْرٌ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اس کو قتل کرنا کفر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، اِلَّا لَيْثٌ، وَلَا عَنْ لَيْثٍ، اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ،

یہ حدیث طلحہ بن مصرف سے صرف لیث اور لیث سے صرف اسماعیل بن عیاش روایت کرتے ہیں' اس کو

3566- أخرجه أيضًا الصغير' والبزار من طريق أبي داؤد' ثنا الخزرج في المطبوع الجراح بن عثمان' عن ثابت' عن أنس بمثله . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 381: وفيه الخزرج بن عثمان' وقد وثقه ابن حبان' وضعفه غير واحد' وبقية رجال البزار رجال الصحيح . قلت: الخزرج بن عثمان قال فيه ابن حجر نقلًا عن ابن معين: صالح . ولم ينفرد به فالحديث حسن ثم أن هذا الحديث ليس في الزوائد فقد أخرجه أبو داؤد والترمذي وقال: حسن صحيح .

3567- أخرجه البخاري: الايمان جلد 1 صفحه 135 رقم الحديث: 48' ومسلم: الايمان جلد 1 صفحه 81 .

Marfat.com

تَفَرَّدَ بِهِ: عُرْوَةُ بْنُ مَرْوَانَ الرَّقِّيُّ

روایت کرنے میں عروہ بن مروان الرقی اکیلے ہیں۔

3568 - حَدَّثَنَا خَيْرُ بْنُ عَرَفَةَ قَالَ: نا عُرْوَةُ بْنُ مَرْوَانَ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا فِي السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ مَوْضِعُ قَدَمٍ وَلَا شِبْرٍ وَلَا كَفٍّ اِلَّا وَفِيهِ مَلَكٌ قَائِمٌ اَوْ مَلَكٌ رَاكِعٌ اَوْ مَلَكٌ سَاجِدٌ، فَاِذَا كَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالُوا جَمِيعًا: سُبْحَانَكَ مَا عَبَدْنَاكَ حَقَّ عِبَادَتِكَ، اِلَّا اَنَّا لَمْ نُشْرِكْ بِكَ شَيْئًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سات آسمانوں میں ایک قدم اور ایک بالشت ایک ہتھیلی کے برابر جگہ نہیں مگر وہاں فرشتہ کھڑا ہے کوئی قیام کوئی رکوع کوئی سجدے کی حالت میں جب قیامت کا دن ہوگا تو وہ سارے کے سارے عرض کریں گے: تو پاک ہے ہم تیری عبادت کا حق ادا نہیں کر سکتے ہم نے تیرے ساتھ کوئی شے شریک نہیں ٹھہرائی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ، اِلَّا عَبْدُ الْكَرِيمِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث عطاء سے صرف عبدالکریم اور عبدالکریم سے صرف عبیداللہ بن عمر روایت کرتے ہیں۔

3569 - حَدَّثَنَا خَيْرُ بْنُ عَرَفَةَ قَالَ: نا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَتَيْنِ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نماز میں دو سلام کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، اِلَّا الزُّبَيْدِيُّ

یہ حدیث زہری سے صرف زبیدی ہی روایت کرتے ہیں۔

3570 - حَدَّثَنَا خَيْرُ بْنُ عَرَفَةَ قَالَ: نا عُرْوَةُ بْنُ مَرْوَانَ الْعِرْقِيُّ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں احمد ہوں میں محمد ہوں اور میں

3568- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **10** صفحه **361**: وفيه عروة بن مروان قال الدارقطني: ليس بقوي في الحديث' وبقية رجاله رجال الصحيح .

3569- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **2** صفحه **149**: وفيه بقية وهو ثقة مدلس' وقد عنعنه .

3570- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **8** صفحه **287**: وفيه عروة بن مروان' قيل فيه ليس بالقوي' وبقية رجاله وثقوا . وقد اخرجه ايضًا الطبراني في الكبير جلد **2** صفحه **199** .

Marfat.com

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنَا اَحْمَدُ، وَاَنَا مُحَمَّدٌ، وَاَنَا الْحَاشِرُ الَّذِي يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى قَدَمِي، وَاَنَا الْمَاحِي الَّذِي يَمْحُو اللّٰهُ بِي الْكُفْرَ، فَاِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ فَاِنَّ لِوَاءَ الْحَمْدِ مَعِي وَكُنْتُ اِمَامَ الْمُرْسَلِينَ، وَصَاحِبَ شَفَاعَتِهِمْ

حاشر ہوں' سارے لوگ میرے قدموں کے پاس جمع ہوں گے' میں ماحی ہوں میری وجہ سے اللہ عزوجل نے کفر ختم کیا' جب قیامت کا دن ہوگا تو حمد کا جھنڈا میرے پاس ہوگا' میں سارے رسولوں کا سردار ہوں گا اور ان سب کی شفاعت کروں گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ، وَلَا عَنِ ابْنِ عُقَيْلٍ، اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، وَالْقَاسِمُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ

یہ حدیث جابر بن عبداللہ سے صرف عبداللہ بن محمد بن عقیل اور عقیل سے صرف عبیداللہ بن عمرو اور قاسم' اور وہ عبداللہ بن محمد بن عقیل سے روایت کرتے ہیں۔

3571 - حَدَّثَنَا خَيْرُ بْنُ عَرَفَةَ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ قَالَ: اَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْحَجَّةُ الْمَبْرُورَةُ لَيْسَ لَهَا جَزَاءٌ اِلَّا الْجَنَّةُ، وَالْعُمْرَتَانِ تُكَفِّرَانِ مَا بَيْنَهُمَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حج مبرور کی جزاء صرف جنگ ہے اور عمرے کے درمیان میں ہونے والے گناہوں کو معاف کرواتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، اِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، وَلَا عَنْ خَالِدٍ، اِلَّا اللَّيْثُ

یہ حدیث سعید بن ابی حلال سے صرف خالد بن یزید اور خالد سے صرف لیث ہی روایت کرتے ہیں۔

3572 - حَدَّثَنَا خَيْرُ بْنُ عَرَفَةَ قَالَ: نا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنِ ابْنِ

حضرت مستورد بن شداد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی مسلمان آدمی کا

3571- أخرجه البخاری: العمرة جلد**3**صفحه**698** رقم الحديث: **1773**' ومسلم: الحج جلد **2**صفحه**983** ولفظهما: العمرة الى العمرة كفارة لما بينهما......' والدارمي: المناسك جلد**2**صفحه**48** رقم الحديث: **1795**' وأحمد: المسند جلد**2**صفحه**607** رقم الحديث: **9954** ولفظه عند الدارمي وأحمد .

3572- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد**4**صفحه**271** رقم الحديث: **4881**' واحمد: المسند جلد**4**صفحه**280** رقم الحديث: **18034** . انظر الدر المنثور للسيوطي جلد**6**صفحه**96** .

Marfat.com

ثَوْبَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ وَقَّاصِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَكَلَ بِرَجُلٍ مُسْلِمٍ اُكْلَةً فَاِنَّ اللّٰهَ يُطْعِمُهُ مِثْلَهَا مِنْ جَهَنَّمَ، وَمَنْ كُسِيَ ثَوْبًا بِرَجُلٍ مُسْلِمٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَكْسُوهُ مِثْلَهُ مِنْ جَهَنَّمَ، وَمَنْ قَامَ بِرَجُلٍ مُسْلِمٍ مَقَامَ سُمْعَةٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يُقِيمُهُ مَقَامَ رِيَاءٍ وَسُمْعَةٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ایک لقمہ ناجائز طریقے سے کھایا' اللہ عزوجل اُسے جہنم سے اس کی مثل کھلائے گا' جس نے کسی مسلمان کا ناجائز طریقے سے کپڑا پہنا تو اللہ عزوجل اسے اس کی مثل جہنم سے پہنائے گا' جو مسلمان آدمی ریاکاری کے لیے کھڑا ہوا بے شک اللہ عزوجل اس کو قیامت کے دن ریاکاری کے مقام پر کھڑا کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ، اِلَّا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ

یہ حدیث ابن ثوبان سے صرف بقیہ بن ولید ہی روایت کرتے ہیں۔

3573 - حَدَّثَنَا خَيْرُ بْنُ عَرَفَةَ قَالَ: نا هَانِءُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْاِسْكَنْدَرَانِيُّ قَالَ: نا اَبُو رَبِيعَةَ سُلَيْمَانُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْاُمُورُ كُلُّهَا خَيْرُهَا وَشَرُّهَا مِنَ اللّٰهِ وَقَالَ: اِنَّ الْقَدَرَ نِظَامُ التَّوْحِيدِ، فَمَنْ وَحَّدَ اللّٰهَ وَآمَنَ بِالْقَدَرِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى، وَمَنْ لَمْ يُؤْمِنْ بِالْقَدَرِ كَانَ نَاقِصًا لِلتَّوْحِيدِ وَقَالَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مُكَذِّبٌ بِقَدَرٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تمام سارے کے سارے اچھے اور بُرے اللہ کی طرف سے پیدا شدہ ہیں۔ اور فرمایا: تقدیر نظامِ توحید ہے' جو اللہ کی توحید اور تقدیر پر ایمان رکھے اس نے مضبوطی سے رسی کو پکڑا' جو تقدیر پر ایمان نہ رکھے اس کی توحید ناقص ہے۔ اور فرمایا: تقدیر کا جھٹلانے والا جنت میں نہیں جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي حَازِمٍ، اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ رَبِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: هَانِءُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ

حضرت ابوحازم سے صرف سلیمان بن ربیعہ ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ھانی بن متوکل اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

3573- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد7صفحه200: وفيه هانئ بن المتوكل وهو ضعيف .

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ خَطَّابٌ

3574 - حَدَّثَنَا خَطَّابُ بْنُ سَعْدٍ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نا مُؤَمَّلُ بْنُ اِهَابٍ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيُّ قَالَ: نا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ شِمْرِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ جَعَلَ اللّٰهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّارِ خَنْدَقًا كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ، اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيُّ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام خطاب ہے

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ کی راہ میں ایک دن کا روزہ رکھا' اللہ عزوجل اس کے اور جہنم کے درمیان ایک خندق بنائے گا' اتنی بڑی جتنا فاصلہ زمین و آسمان کے درمیان ہے۔

یہ حدیث سفیان سے صرف عبداللہ بن ولید العدنی روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

3574- أخرجه أيضًا الطبراني في الصغير . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3صفحه197: واسناده حسن . وحسنه أيضًا المنذري (الترغيب جلد2صفحه86) .

Marfat.com

بَابُ الدَّالِ مَنِ اسْمُهُ دَاوُدُ

باب الدال اس شیخ کے نام سے جس کا نام داؤد ہے

3575 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحٍ اَبُو الْفَوَارِسِ الْمَرْوَرُوذِيُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ قَالَ: نا سَلَّامُ بْنُ اَبِي مُطِيعٍ، عَنْ جَابِرٍ الْجُعْفِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا فَاَدَّى فِيهِ الْاَمَانَةَ، يَعْنِي: سَتَرَ مَا يَكُونُ عِنْدَ ذٰلِكَ، كَانَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمٍ وَلَدَتْهُ اُمُّهُ قَالَتْ: وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيَلِهِ مَنْ كَانَ اَعْلَمَ، فَاِنْ كَانَ لَا يَعْلَمُ فَرَجُلٌ مِمَّنْ تَرَوْنَ اَنَّ عِنْدَهُ وَرَعًا وَاَمَانَةً

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی میت کو غسل دیا' اس نے امانت کو ادا کیا' یعنی جو اس سے عیب ظاہر ہو اس کو چھپا دے تو اس کے گناہ اس طرح معاف ہوں گے جس طرح آج ہی اس کی ماں نے اس کو جنا ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: چاہیے کہ ولی وہ شخص بنے جو زیادہ علم والا ہو' اگر علم والا نہ ہو تو وہ جو پرہیزگار اور امانت دار ہو۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَلَّامُ بْنُ اَبِي مُطِيعٍ

یہ حدیث حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں سلام بن مطیع اکیلے ہیں۔

3576 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْخَزَّازُ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبَّادٍ اَبُو مُحَمَّدٍ الزِّمَّانِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم میں سے ہر ایک حاکم ہے اور تم میں سے ہر ایک سے اس کی رعیت کے بارے پوچھا جائے گا۔ حمران رانی

3575- اخرجه أيضًا احمد جلد6صفحه120 من طريق جابر بن يزيد الجعفي بالاسناد وأيضًا البيهقي في الكبرى جلد 3 صفحه 396 من طريق سلام بن أبي مطيع' عن جابر الجعفي بالاسناد . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحه24: وفيه جابر الجعفي' وفيه كلام كثير .

3576- أخرجه أيضًا الطبراني في الصغير' وذكره الهيثمي في المجمع جلد 5صفحه210 وقال: رواه الطبراني في الصغير والأوسط باسنادين' واحد اسنادي الأوسط' رجاله رجال الصحيح .

Marfat.com

عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ فَالْاَمِيرُ رَاعٍ وَمَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ، وَالرَّجُلُ رَاعٍ وَمَسْئُولٌ عَنْ زَوْجَتِهِ، وَعَنْ مَا مَلَكَتْ يَمِينُهُ، وَالْمَرْاَةُ رَاعِيَةٌ لِحَقِّ زَوْجِهَا وَمَسْئُولَةٌ عَنْ بَيْتِهَا وَوَلَدِهَا، وَالْمَمْلُوكُ رَاعٍ لِحَقِّ مَوْلَاهُ وَمَسْئُولٌ عَنْ مَالِهِ، فَكُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ، فَاَعِدُّوا لِتِلْكَ الْمَسَائِلِ جَوَابًا فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا جَوَابُهَا؟ قَالَ: اَعْمَالُ الْبِرِّ

(نگہبان) اور اپنی رعیت کا ذمہ دار ہے۔ ہر آدمی رائی ہے اور اپنی بیوی کے بارے اور اس لونڈی کے بارے پوچھا جائے گا۔ عورت اپنے خاوند کے حقوق کی محافظ ہے اور اس سے اس کے گھر اور اولاد کے بارے سوال کیا جائے گا۔ غلام اپنے آقا کے حقوق کا محافظ ہے اور مالک کے مال کے بارے اس سے پوچھا جائے گا۔ تم میں سے ہر ایک کسی نہ کسی کے حقوق کا محافظ ہے اور تم میں سے ہر ایک سے سوال ہو گا۔ پس تم سب ان سوالوں کے جوابات اب سے تیار کرلو۔ عرض کی: اے اللہ کے رسول! ان کے جوابات کیا ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نیک اعمال۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، اِلَّا سَعِيدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبَّادٍ

اس حدیث کو حضرت قتادہ سے سعید نے ہی روایت کیا' اس حدیث کے ساتھ اسماعیل بن عباد اکیلے ہیں۔

3577 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ السَّرْحِ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هِشَامِ بْنِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى الْغَسَّانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي هِشَامُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ رُوَيْمٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ وَصْلَةً لِاَخِيهِ الْمُسْلِمِ اِلَى ذِي سُلْطَانٍ فِي مُبَلَّغِ بِرٍّ اَوْ تَيْسِيرِ عَسِيرٍ اَعَانَهُ اللّٰهُ عَلَى اِجَازَةِ الصِّرَاطِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِنْدَ دَحْضِ الْاَقْدَامِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس آدمی نے اپنے مسلمان بھائی کو نیکی ملنے میں یا مشکل کو آسان کرنے میں طاقت والے تک راہنمائی کی' اللہ تعالیٰ اُسے پل صراط سے پار جانے میں اس کی مدد فرمائے گا قیامت کے دن جب پاؤں متزلزل ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، اِلَّا

اس حدیث کو ہشام بن عروہ' عروہ بن رُویم لخمی

3577- أخرجه أيضًا الطبراني في الصغير ـ وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحه 194: وفيه ابراهيم بن هشام وثقه ابن حبان وغيره' وضعفه أبو حاتم وغيره' وذكره ابن الجوزي في العلل المتناهية وقال: هذا حديث لا يثبت' قال أبو زرعة: ابراهيم بن هشام كذاب .

Marfat.com

عُرْوَةُ بْنُ رُوَيْمٍ اللَّخْمِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ يَحْيَى الْغَسَّانِيُّ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْهُ إِلَّا ابْنُهُ إِبْرَاهِيمُ

روایت کرتے ہیں اور ہشام بن یحییٰ غسانی منفرد ہیں اور ان سے صرف ان کے بیٹے ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ دُلَيْلٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام دلیل ہے

3578 - حَدَّثَنَا دُلَيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ دُلَيْلٍ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نا زِيَادُ بْنُ اَيُّوبَ دَلُّوَيْهِ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ قَالَ: نا ابْنُ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَجُوزُ فِي الْبُدْنِ الْعَوْرَاءُ، وَلَا الْعَجْفَاءُ، وَلَا الْجَرْبَاءُ، وَلَا الْمُصْطَلِمَةُ اَطْبَاؤُهَا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قربانی میں بھینگی' لوچی' لنگڑی' بیماری والی اور جس کے تھن جڑ سے کٹے (جانور جائز نہیں ہیں) ہوئے ہوں۔

3579 - حَدَّثَنَا دُلَيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْمُقْرِءُ قَالَ: نا ثَابِتُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ حَرْبِ بْنِ سُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ فَرَضَ عَلَى اَغْنِيَاءِ الْمُسْلِمِينَ فِي اَمْوَالِهِمْ قَدْرَ الَّذِي يَسَعُ فُقَرَائَهُمْ، وَلَنْ يُجْهَدَ الْفُقَرَاءُ اِلَّا اِذَا جَاعُوا وَعُرُّوا مِمَّا يَصْنَعُ اَغْنِيَاؤُهُمْ، اَلَا وَاِنَّ اللّٰهَ مُحَاسِبُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حِسَابًا شَدِيدًا، وَمُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا نُكْرًا

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے امیر مسلمانوں پر ان کے مالوں میں اتنی مقدار فرض کی جس سے ان کی قوم کے غریبوں کے ہاتھ کھلے ہو جائیں (کچھ وسعت مل جائے)' غریب' مسکین اور فقیر لوگوں کو ہرگز مشقت میں نہ ڈالا جائے مگر جب وہ بھوکے ہوں اور وہ کام کرنے سے عاری ہوں جو غنی کرتے ہیں۔ خبردار! بے شک قیامت کے دن ان سب کا سخت محاسبہ کرے گا اور مخالفت کرنے والوں کو سخت عذاب دینے والا ہے۔

☆☆☆☆☆

3578- وقال الحافظ الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه22: عن أبي مسعود (وهو خطأ من الناسخ) وفيه على بن عاصم بن صهيب' وفيه ضعف وقد وثق .

3579- أخرجه أيضًا الطبراني في الصغير . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد3صفحه65 بعد نقله كلام الطبراني: تفرد به ثابت قلت: ثابت من رجال الصحيح' وبقية رجاله وثقوا' وفيهم كلام .

Marfat.com

بَابُ الذَّالِ
مَنِ اسْمُهُ
ذَاكِرٌ

3580 - حَدَّثَنَا ذَاكِرُ بْنُ شَيْبَةَ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالَ: نا رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنْ اَبِي الزُّعَيْزِعَةِ، وسَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَثِيرًا مَا يَقُولُ لِي: يَا عَائِشَةُ، مَا فَعَلَتْ اَبْيَاتُكِ؟ فَاَقُولُ: بِاَيِّ اَبْيَاتِي تُرِيدُ، فَاِنَّهَا كَثِيرَةٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: فِي الشُّكْرِ قُلْتُ: نَعَمْ بِاَبِي وَاُمِّي، قَالَ الشَّاعِرُ:

(البحر الكامل)

ارْفَعْ ضَعِيفَكَ لَا يَحِرْ بِكَ ضَعْفُهُ ... يَوْمًا فَتُدْرِكَهُ الْعَوَاقِبُ قَدْ نَمَا

يَجْزِيكَ اَوْ يُثْنِي عَلَيْكَ وَاِنَّ مَنْ ... اَثْنَى عَلَيْكَ بِمَا فَعَلْتَ كَمَنْ جَزَى

اِنَّ الْكَرِيمَ اِذَا اَرَدْتَ وِصَالَهُ ... لَمْ تَلْفَ رَثًّا حَبْلَهُ وَاهِيَ الْقُوَى

قَالَ: فَيَقُولُ: نَعَمْ يَا عَائِشَةُ، اِذَا حَشَرَ اللّٰهُ الْخَلَائِقَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ لِعَبْدٍ مِنْ عِبَادِهِ، اصْطَنَعَ

باب الذال
اس شیخ کے نام سے
جس کا نام ذاکر ہے

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اکثر مجھ سے فرمایا کرتے تھے: اے عائشہ! تیرے ابیات نے کیا کیا؟ میں عرض کرتی: آپ کی مراد کون سے ابیات ہیں کیونکہ وہ تو بہت سے ہیں اے اللہ کے رسول! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شکر کے بارے ہیں۔ میں نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! جی ہاں!

اپنے کمزور بھائی کو اُٹھا' سہارا دے اس کی کمزوری تیرے لائے نہیں ایک دن' پس اس کو انجام آ لیں گے' وہ بڑھے' تجھے جزا ملے گی یا وہ تیری تعریف کرے گا' بے شک جس نے تیری تعریف کی تیرے اچھے کام پر' اسی طرح ہے کہ اس نے جزا دی' بے شک جب تُو کریم سے وصال کا ارادہ کرے تو ڈھیلی ڈھالی قوتوں سے کمزور اور پرانی رسّی نہ لپیٹ۔

آپ نے فرمایا: ہاں! اے عائشہ! جب اللہ تعالیٰ قیامت کے دن مخلوقات کو اُٹھائے گا تو اپنے بندوں میں

3580- اخرجه ايضًا الطبراني في الصغير ۔ وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد8صفحه184: وشيخه ذاكر بن شيبة ضعفه الأزدي ۔

Marfat.com

اِلَيْهِ عَبْدٌ مِنْ عِبَادِهِ مَعْرُوفًا: هَلْ شَكَرْتَهُ؟ فَيَقُولُ: يَا رَبِّ عَلِمْتُ اَنَّ ذٰلِكَ مِنْكَ فَشَكَرْتُكَ عَلَيْهِ فَيَقُولُ: لَمْ تَشْكُرْنِي اِذْ لَمْ تَشْكُرْ مَنْ اَجْرَيْتُ ذٰلِكَ عَلٰى يَدَيْهِ لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ مَكْحُولٍ اِلَّا مِنْ هٰذَا الْوَجْهِ تَفَرَّدَ بِهِ: رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ

سے ایک بندے سے فرمائے گا: میرے بندوں میں سے ایک بندے نے تیرے ساتھ نیکی کی تھی' کیا تو نے اس کا شکریہ ادا کیا۔ عرض کرے گا: اے میرے رب! میں نے جانا کہ وہ تیری طرف سے ہے۔ تو میں نے اس پر تیرا شکر ادا کیا۔ اللہ فرمائے گا: تُو نے میرا شکر ادا نہ کیا جب تُو نے اس آدمی کا شکریہ ادا نہیں کیا جس کے ہاتھ سے میں نے نعمت عطا فرمائی ہے۔ اس حدیث کو مکحول سے صرف اسی سند سے روایت کیا گیا ہے' اس حدیث کے ساتھ رواد بن جراح منفرد ہیں۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

بَابُ الرَّاءِ

مَنِ اسْمُهُ

رَوْحٌ

3581 - حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ اَبُو الزِّنْبَاعِ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ الرُّؤَاسِيُّ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اشْتَرَى شَاةً مُصَرَّاةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ اِنْ شَاءَ رَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ، اِلَّا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ، وَلَا عَنْ يَزِيدَ، اِلَّا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو الزِّنْبَاعِ

3582 - حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ اَبُو الزِّنْبَاعِ قَالَ: نا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ قَالَ: نا اَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يَشْكُرِ النَّاسَ لَمْ يَشْكُرِ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ

باب الراء

اس شیخ کے نام سے جس کا نام روح ہے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس سے کوئی بکری اس حالت میں خریدی کہ اس کا دودھ روک لیا گیا ہوتو اس کو اختیار ہے اگر چاہے تو واپس کر دے اور ساتھ ایک صاع کھجوریں دے۔

یہ حدیث اعمش سے صرف یزید بن عطاء اور یزید سے صرف زہیر بن عبادہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوزنباع اکیلے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا' وہ اللہ کا شکر ادا نہیں کرتا ہے۔

3581- أخرجه البخاري: البيوع جلد4صفحه422 رقم الحديث: 2148 بلفظ: ...... فمن ابتاعها بعد فانه بخير النظرين بعد أن يحتلبها .... ومسلم: البيوع جلد3صفحه1159 .

3582- أخرجه الترمذي: البر والصلة جلد 4صفحه339 رقم الحديث: 1955 وقال: هذا الحديث حسن صحيح وأحمد: المسند جلد3صفحه40 رقم الحديث: 11286 . انظر كشف الخفاء للعجلوني جلد 2صفحه366 رقم الحديث: 3613 .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُطَرِّفٍ، إِلَّا أَسْبَاطُ، تَفَرَّدَ بِهِ: يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ

یہ حدیث مطرف از اسباط روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یوسف بن عدی اکیلے ہیں۔

3583 - حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ أَبُو الزِّنْبَاعِ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ قَالَ: نا بَيَانٌ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: الصَّلَاةُ لِوَقْتِهَا، ثُمَّ بِرُّ الْوَالِدَيْنِ، ثُمَّ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے سوال ہوا: کون سے اعمال افضل ہیں؟ فرمایا: نماز وقت پر ادا کرنا' اس کے بعد والدین سے نیکی کرنا' اس کے بعد اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَيَانٍ، إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ فُضَيْلٍ، إِلَّا يَحْيَى الْجُعْفِيُّ

یہ حدیث بیان سے صرف محمد بن فضیل اور محمد بن فضیل سے صرف یحییٰ جعفی روایت کرتے ہیں۔

3584 - حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ أَبُو الزِّنْبَاعِ قَالَ: نا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ قَالَ: نا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ الْمُزَنِيُّ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ أَبَا طَيْبَةَ حَجَمَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَعْطَاهُ أَجْرَهُ، وَلَوْ كَانَ حَرَامًا لَمْ يُعْطِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابوطیبہ نے حضور ﷺ کو پچھنا لگایا' آپ نے اس کو اس کی مزدوری دی' اگر یہ حرام ہوتا تو آپ مزدوری نہ دیتے۔

3585 - حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ أَبُو الزِّنْبَاعِ قَالَ: نا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ قَالَ: نا مَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْجَزَرِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ حِبَّانَ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَا يَخْشَى أَحَدُكُمْ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ أَنْ يُحَوِّلَ اللَّهُ رَأْسَهُ رَأْسَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے ہر وہ آدمی ڈرے جو امام سے پہلے سر اُٹھاتا ہے کہ اللہ عزوجل اس کا سر گدھے کے سر کی طرح نہ بنادے۔

3583- أخرجه البخاري: الجهاد جلد6صفحه5 رقم الحديث: 2782' ومسلم: الايمان جلد1صفحه89 .

3585- أخرجه البخاري: الأذان جلد2صفحه4 رقم الحديث: 691' ومسلم: الصلاة جلد1صفحه320 .

Marfat.com

حِمَارٍ؟

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ، إِلَّا زَيْدُ بْنُ حِبَّانَ، وَلَا عَنْ زَيْدِ بْنِ حِبَّانَ، إِلَّا مَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ

یہ حدیث مسعر سے صرف زید بن حبان اور زید بن حبان سے صرف معمر بن سلیمان روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یوسف بن عدی اکیلے ہیں۔

3586 - حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ أَبُو الزِّنْبَاعِ قَالَ: نا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ قَالَ: نا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ الْمُزَنِيُّ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ شُرَيْحٍ قَالَ: قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: لَا تُغَالُوا بِمُهُورِ النِّسَاءِ، فَإِنَّهَا لَوْ كَانَتْ مَكْرُمَةً فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ كَانَ أَحَقَّكُمْ بِهَا وَأَوْلَاكُمْ بِهَا مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَهْلُ بَيْتِهِ، مَا زَوَّجَ امْرَأَةً مِنْ نِسَائِهِ وَلَا زَوَّجَ بِنْتًا مِنْ بَنَاتِهِ بِأَكْثَرَ مِنَ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أُوقِيَّةً

حضرت شریح فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عورتوں کے مہر میں غلو نہ کرو' اگر (مہر) دنیا و آخرت میں زیادہ عزت کا سبب ہوتا تو اس کے تم سے زیادہ حق دار رسول اللہ ﷺ اور آپ کی اولاد اور اہل بیت ہوتے' حضور ﷺ نے خود اپنی شادی اور اپنی کسی بیٹی کی شادی کی تو اس کا حق مہر بارہ اوقیہ سے زیادہ نہیں تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُرَيْحٍ، إِلَّا الشَّعْبِيُّ، وَلَا عَنِ الشَّعْبِيِّ، إِلَّا أَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ، وَلَا عَنْ أَشْعَثَ، إِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ

یہ حدیث شریح سے صرف شعبی اور شعبی سے صرف اشعث بن سوار اور اشعث سے صرف قاسم بن مالک روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یوسف بن عدی اکیلے ہیں۔

3587 - حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ أَبُو الزِّنْبَاعِ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ: نا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ يُحَنَّسَ، مَوْلَى الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب میری اُمت کے لوگ تکبر کریں اور ان کے خادم فارس و روم کے لوگ ہوں تو ان کے بعض پر بعض کو مسلط کیا جائے گا۔

3586- أخرجه أبو داؤد: النكاح جلد 2صفحه241 رقم الحديث: 2106' والنسائي: النكاح جلد 3صفحه413 رقم الحديث: 1114م . قول: هذا حديث حسن صحيح . وابن ماجة: النكاح جلد 1صفحه607 رقم الحديث:1887 .

3587- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد10صفحه240: واسناده حسن .

Marfat.com

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا مَشَتْ أُمَّتِي الْمُطَيْطِيَاءَ، وَخَدَمَتْهُمْ فَارِسُ، وَالرُّومُ سُلِّطَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث عمار بن غزیہ سے صرف ابن لہیعہ ہی روایت کرتے ہیں۔

3588 - حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ أَبُو الزِّنْبَاعِ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الزُّهْرِيُّ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ مِنْ دُعَاءِ الرَّسُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ، وَتَحْوِيلِ عَافِيَتِكَ، وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ، وَجَمِيعِ سَخَطِكَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ یہ دعا کرتے تھے: ''اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ، وَتَحْوِيلِ عَافِيَتِكَ، وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ، وَجَمِيعِ سَخَطِكَ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ، إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ، وَلَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، إِلَّا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الزُّهْرِيُّ

یہ حدیث ابن عمر سے صرف عبداللہ بن دینار اور حضرت عبداللہ بن دینار سے صرف موسیٰ بن عقبہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یعقوب بن عبدالرحمن الزہری اکیلے ہیں۔

3589 - حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ أَبُو الزِّنْبَاعِ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: اللَّهُمَّ مَنْ ظَلَمَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ وَأَخَافَهُمْ فَأَخِفْهُ، وَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! جو اہل مدینہ پر ظلم کرے اور ان کو ڈرائے تو تُو ان کو ڈرا' ان پر اللہ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو' ان کے فرض و نفل قبول نہ ہوں۔

3588- أخرجه مسلم: الذكر والدعاء جلد4صفحه2097' وأبو داؤد: الصلاة جلد 2صفحه92-93 رقم الحديث: 1545 .

3589- وعزاه الحافظ الهيثمي في المجمع جلد3صفحه309 أيضًا الى الكبير وقال: ورجاله رجال الصحيح .

Marfat.com

وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ، لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، اِلَّا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ سے صرف ہشام بن عروہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں لیث بن سعد اکیلے ہیں۔

3590 - حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ قَالَ: نا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ وَاضِعٍ رِجْلَهُ عَلَى صَفْحَةِ شَاةٍ وَهُوَ يُحِدُّ شَفْرَتَهُ وَهِيَ تَلْحَظُ اِلَيْهِ بِبَصَرِهَا، فَقَالَ: اَفَلَا قَبْلَ هَذَا تُرِيدُ اَنْ تُمِيتَهَا مَوْتَتَيْنِ لَمْ يَصِلْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک ایسے آدمی کے پاس سے گزرے جو اپنا پاؤں بکری کی گردن پر رکھے ہوئے تھا اور چھری تیز کر رہا تھا اور وہ بکری اس کو دیکھ رہی تھی' آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تُو اس کو چھڑا نہیں سکتا ہے؟ تُو اس کو دو دفعہ مارنا چاہتا ہے۔

هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اِلَّا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ

یہ حدیث عاصم سے عکرمہ' وہ ابن عباس سے موصولاً صرف عبدالرحیم بن سلیمان روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یوسف بن عدی اکیلے ہیں۔

3591 - حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ قَالَ: نا عَمِّي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نا اَبُو مُسْلِمٍ، قَائِدُ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا طَبَخَ اَحَدُكُمْ قِدْرًا فَلْيُكْثِرْ مَرَقَهَا ثُمَّ لِيُنَاوِلْ جَارَهُ مِنْهَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی سالن پکائے تو اس کا شوربہ زیادہ کرلے' پھر اس سے اپنے ہمسایہ کو دے۔

3590- واخرجه ايضًا الطبراني في الكبير جلد 11 صفحه 332 رقم الحديث: 11916 . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحه 36: ورجاله رجال الصحيح .

3591- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحه 168: وفيه عبيد الله بن سعيد قائد الأعمش وثقه ابن حبان وضعفه غيره' وبقية رجاله ثقات .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ، إِلَّا أَبُو مُسْلِمٍ

یہ حدیث اعمش سے صرف ابومسلم روایت کرتے ہیں۔

3592 - حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ أَبُو الزِّنْبَاعِ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ بَشِيرٍ الْهَمْدَانِيُّ قَالَ: نا مُجَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ وَبَرَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: إِنَّ ابْنَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَكَتْ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعُثْمَانَ: أَقِمْ عَلَيْهَا، فَإِنَّهُ لَا بُدَّ لَهَا مِنِّي أَوْ مِنْكَ، وَأَنْتَ أَحَقُّ فَخَلَفَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهَا، فَلَمَّا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ أَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَشِّرُهُ بِأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَتَمَّ عِدَّتَهُمْ بِكَ

حضرت وبرہ بن عبدالرحمٰن نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ کی بیٹی بیمار تھیں' حضور ﷺ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے فرمایا: آپ اس کے پاس ٹھہریں کیونکہ میں نے یا آپ نے اس کے پاس رہنا ہے اور آپ زیادہ حق دار ہیں' حضور ﷺ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو ان کے پاس چھوڑا' جب اللہ عزوجل نے فتح دی تو حضور ﷺ نے بھیجا کہ ان کو خوشخبری دے کہ بے شک اللہ عزوجل نے آپ کے وعدہ کو مکمل کر دیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَبَرَةَ، إِلَّا مُجَالِدٌ، وَلَا عَنْ مُجَالِدٍ، إِلَّا أَحْمَدُ بْنُ بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى الْجُعْفِيُّ

یہ حدیث وبرہ سے مجالد اور مجالد سے احمد بن بشیر روایت کرتے ہیں' اس کو یحییٰ الجعفی روایت کرتے ہیں۔

3593 - حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، أَوِ ابْنِ حَاتِمٍ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ زُنْبُورٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ: قَالَ الْمِقْدَادُ: لَمَّا هَاجَرْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ قَسَمَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشَرَةً عَشَرَةً

حضرت مقدار فرماتے ہیں کہ ہم نے مدینہ کی طرف ہجرت کی' ہم کو رسول اللہ ﷺ نے دس دس افراد میں تقسیم کیا' میں ان دس میں شامل تھا' ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے' ہم کو بکری دی ہم اس کا دودھ پیتے تھے' ایک آپ کو آنے سے دیر ہوگئی' ہم نے آپ کا حصہ رکھ دیا' میں اس کی طرف اُٹھا' میں بھوکا تھا تو میں نے اسے پی لیا'

3592- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد9صفحه87: وفيه مجالد بن سعيد' وقد وثق على ضعفه' وبقية رجاله رجال الصحيح .

3593- أصله عند مسلم من طريق سليمان بن المغيرة بن ثابت' عن عبد الرحمن بن أبي ليلى' عن المقداد' وساق القصة . اخرجه مسلم: الأشربة جلد3صفحه1625 .

Marfat.com

فَكُنْتُ فِي الْعَشَرَةِ الَّتِي كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَتْ لَنَا شَاةٌ نَشْرَبُ لَبَنَهَا بَيْنَنَا فَابْطَأَ عَلَيْنَا لَيْلَةً، وَقَدْ دَفَعْنَا لَهُ نَصِيبَهُ، فَقُمْتُ إِلَيْهِ وَأَنَا جَائِعٌ، فَشَرِبْتُ، فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ أَنَمْ بَعْدُ، فَأَتَى الْإِنَاءَ الَّتِي كُنَّا نَضَعُ فِيهِ اللَّبَنَ فَلَمْ يَجِدْ فِيهِ شَيْئًا، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَلَا أَذْبَحُهَا لَكَ؟ قَالَ: لَا

اس کے بعد حضور ﷺ تشریف لائے میں اس کے بعد سویا نہیں تھا' آپ ﷺ اس برتن کے پاس آئے جس میں ہم آپ کا حصہ رکھتے تھے' آپ نے اس میں کوئی شے نہ پائی۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں آپ کے لیے ذبح کر کے لاؤں؟ آپ نے فرمایا: نہیں!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ زُنْبُورٍ

یہ حدیث اسماعیل بن ابی خالد سے صرف محمد بن جابر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن زبور اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ رَجَاءٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام رجاء ہے

3594 - حَدَّثَنَا رَجَاءُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ زَيْدٍ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ قَالَ: نا يُوسُفُ بْنُ عَطِيَّةَ الصَّفَّارُ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَادَ اَعْمَى اَرْبَعِينَ ذِرَاعًا كَانَ لَهُ كَعِتْقِ رَقَبَةٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اندھے کے ساتھ چالیس قدم چلا' اس کے لیے ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہے۔

3595 - حَدَّثَنَا رَجَاءُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ اَحْمَدَ الدَّوْرَقِيُّ قَالَ: نا طَلْقُ بْنُ غَنَّامٍ قَالَ: نا شَرِيكٌ، وَقَيْسٌ، عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَدِّ الْاَمَانَةَ اِلَى مَنِ ائْتَمَنَكَ وَلَا تَخُنْ مَنْ خَانَكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو تیرے پاس امانت رکھے اس کی امانت ادا کر' اس امانت میں خیانت نہ کر۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ، اِلَّا شَرِيكٌ، وَقَيْسٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: طَلْقٌ

یہ حدیث ابوحصین سے صرف شریک اور قیس روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں طلق اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

3594- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد3صفحه141: وفيه يوسف بن عطية الصفار وهو متروك .

3595- اخرجه ابو داؤد: البيوع جلد 3صفحه288 رقم الحديث: 3535' والترمذي: البيوع جلد 3صفحه555 رقم الحديث: 1264 وقال: هذا حديث حسن غريب . وقال الحافظ الزيلعي: قال ابن القطان: والمانع من تصحيحه أن شريكًا' وقيس بن الربيع مختلف فيهما . انظر نصب الراية جلد4صفحه119 .

Marfat.com

بَابُ الزَّايِ مَنِ اسْمُهُ زَكَرِيَّا

باب الزاء اس شیخ کے نام سے جس کا نام ذکریا ہے

3596 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ حَمْدَوَيْهِ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَلْعَقْ أَصَابِعَهُ الثَّلَاثَ، فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي فِي أَيَّتِهِنَّ الْبَرَكَةُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو وہ اپنی تینوں انگلیاں چاٹ لے کیونکہ وہ نہیں جانتا ہے کہ اس کے کس حصہ میں برکت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، إِلَّا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ: عَفَّانُ

یہ حدیث قتادہ سے صرف ہمام بن یحییٰ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عفان اکیلے ہیں۔

3597 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السِّجْزِيُّ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ سُفْيَانَ، رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ السُّوقِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَمْكُثُ رَجُلٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ بِمَكَّةَ بَعْدَ مَا يَقْضِي النُّسُكَ

حضرت علاء بن حضرمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مہاجرین میں سے کوئی آدمی مناسک ادا کرنے کے بعد تین دنوں سے زیادہ مکہ میں نہ رہے۔

3596- أخرجه أيضًا الطبراني في الصغير ـ وقال الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه 31: ورجاله رجال الصحيح وهو عند مسلم، وأبي داؤد من فعله، كان اذا أكل طعامًا لعق أصابعه الثلاث .

3597- أصله في البخاري ومسلم ـ أخرجه البخاري: مناقب الأنصار جلد 7 صفحه 313 (باب اقامة المهاجر بمكة بعد قضاء نسكه) رقم الحديث: 3933 ولفظه: ثلاث للمهاجر بعد الصدر ـ ومسلم: الحج جلد 2 صفحه 986 بلفظ: مكث المهاجر بمكة بعد قضاء نسكه، ثلاثًا .

Marfat.com

فَوْقَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ

سُفْيَانُ هَذَا الَّذِي رَوَى عَنْهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيّ، هُوَ: سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

یہ سفیان جن سے سفیان الثوری رضی اللہ عنہ روایت کی ہے' وہ سفیان بن عیینہ ہیں۔

3598 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ حَفْصٍ الْاُبُلِّيُّ قَالَ: نا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُسْلِمُ مِنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ، وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْهُ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرا مسلمان محفوظ رہے اور مہاجر وہ ہوتا ہے جس سے اللہ نے منع کیا اس سے رُک جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، اِلَّا مُعْتَمِرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِيلُ بْنُ حَفْصٍ

یہ حدیث سلیمان تیمی سے صرف معتمر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن حفص اکیلے ہیں۔

3599 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ قَالَ: نا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبَاحٍ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَحَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ قَالَ: نا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَيُّوبَ، وهِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، فِيمَا يَحْسُبُ حَمَّادٌ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَلْقَى الرَّجُلُ اَبَاهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَيَقُولُ: يَا اَبَتَاهُ، اَيُّ ابْنٍ كُنْتُ لَكَ؟

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی کی قیامت کے دن اس کے والد سے ملاقات ہوگی تو وہ کہے گا: اے والد ماجد! میں تیرا کون سا بیٹا تھا؟ وہ کہے گا: بہتر بیٹا' وہ آدمی کہے گا: کیا آج میری اطاعت کرے گا' جس کا میں تجھے حکم دوں؟ وہ کہے گا: جی ہاں! تو وہ کہے گا: میرا ہاتھ پکڑ' وہ اس کا ہاتھ پکڑے گا اور اس کو لے کر اللہ عزوجل کی بارگاہ میں آئے گا' اللہ عزوجل مخلوق سے اعراض کرے گا' فرمائے گا: اے ابن آدم! جنت کے جس دروازے سے داخل ہونا

3598- أخرجه البخاري: الايمان جلد 1 صفحه 69 رقم الحديث: 10 . وعند مسلم بلفظ: اى المسلمين خير؟ قال من سلم المسلمون من لسانه ويده . مسلم: الايمان جلد 1 صفحه 65 .

3599- أخرجه أيضًا البزار من طريق حماد بن سلمة' من أيوب بن نحوه . وذكر الهيثمي رواية البزار فقط في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 121 وقال: ورجاله ثقات .

Marfat.com

قَالَ: خَيْرُ ابْنٍ قَالَ: هَلْ اَنْتَ مُطِيعِيَّ الْيَوْمَ بِشَيْءٍ آمُرُكَ بِهِ؟ فَيَقُولُ: نَعَمْ، فَيَقُولُ: خُذْ بِيَدِي، فَيَأْخُذُ بِيَدِهِ، فَيَنْطَلِقُ بِهِ حَتّٰى يَاْتِيَ الرَّبَّ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى وَهُوَ يَعْرِضُ الْخَلْقَ، فَيَقُولُ: ابْنَ آدَمَ، ادْخُلْ مِنْ اَيِّ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ شِئْتَ، فَيَقُولُ: اَيْ رَبِّ، وَاَبِي مَعِي، فَاِنَّكَ وَعَدْتَنِي اَلَّا تُخْزِيَنِي فَيُعْرِضُ عَنْهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى، وَيُقْبِلُ عَلَى الْخَلْقِ يَعْرِضُهُمْ، ثُمَّ يُقْبِلُ عَلَيْهِ، فَيَقُولُ: ابْنَ آدَمَ ادْخُلْ مِنْ اَيِّ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ شِئْتَ فَيَقُولُ: اَيْ رَبِّ، وَاَبِي مَعِي، فَاِنَّكَ قَدْ وَعَدْتَنِي اَنْ لَا تُخْزِيَنِي، فَيُعْرِضُ عَنْهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى، وَيُقْبِلُ عَلَى الْخَلْقِ فَيَعْرِضُهُمْ، فَيَقُولُ: ابْنَ آدَمَ ادْخُلْ مِنْ اَيِّ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ شِئْتَ، فَيَقُولُ: اَيْ رَبِّ، وَاَبِي مَعِي، فَاِنَّكَ قَدْ وَعَدْتَنِي اَنْ لَا تُخْزِيَنِي فَيَمْسَخُ اللّٰهُ اَبَاهُ ضِبْعَانًا، اَبْجَرَ اَوْ اَمْجَرَ، فَيُلْقَى فِي النَّارِ، فَيَأْخُذُ بَارْنَبَتِهِ، فَيَقُولُ: اَبُوكَ هٰذَا فَيَقُولُ: لَا، وَعِزَّتِكَ، مَا هٰذَا اَبِي قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ: فَكُنَّا نَتَحَدَّثُ اَنَّهُ اِبْرَاهِيمُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

چاہتا ہے ہو جا! وہ عرض کرے گا: میرا والد بھی میرے ساتھ ہے کیونکہ تُو نے میرے ساتھ وعدہ کیا تھا کہ رسوا نہ کرے گا۔ اللہ عزوجل اس سے اعراض کرے گا' مخلوق کی طرف توجہ کرے گا' پھر آدمی کی طرف توجہ کرے گا' فرمائے گا: اے ابن آدم! جنت کے جس دروازے میں داخل ہونا چاہتا ہے داخل ہو جا! وہ عرض کرے گا: اے رب! میرا والد بھی میرے ساتھ ہے تُو نے میرے ساتھ وعدہ کیا تھا کہ رُسوا نہ کرے گا۔ اللہ عزوجل اس سے اعراض کرے گا پھر مخلوق کی طرف دیکھے گا' اس کے بعد فرمائے گا: اے ابن آدم! جنت کے جس دروازے سے داخل ہونا چاہتا ہے داخل ہو جا! وہ عرض کرے گا: اے رب! میرا والد میرے ساتھ ہے تُو نے میرے ساتھ وعدہ کیا تھا کہ مجھے رسوا نہ کرے گا۔ اللہ عزوجل اس آدمی کے والد کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے جہنم میں ڈال دے گا' اس کی ہڈی پکڑے گا اور فرمائے گا: یہ تیرا باپ ہے؟ وہ آدمی عرض کرے گا: نہیں! یہ میرا باپ نہیں ہے۔ محمد بن سیرین فرماتے ہیں: ہم بیان کیا کرتے تھے' وہ ابراہیم علیہ السلام تھے۔

3600 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَهْوَازِيُّ الْعَدْلُ قَالَ: نا اَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ مُخْتَارٍ التَّمَّارِ، عَنْ اَبِي حَيَّانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: رَاَيْتُ عَلِيًّا تَوَضَّاَ مِنْ مِطْهَرَةِ التَّيْمِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، وَقَالَ: هٰذَا وُضُوءُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوحیان تیمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا' آپ نے تمام اعضاءِ وضو کو تین تین مرتبہ دھویا اور فرمایا: یہ رسول اللہ ﷺ کا وضو ہے۔

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي حَيَّانَ التَّيْمِيِّ، اِلَّا مُخْتَارٌ التَّمَّارُ وَهُوَ: مُخْتَارُ بْنُ نَافِعٍ

یہ حدیث ابوحیان تیمی سے صرف مختار التمار روایت کرتے ہیں' مختار سے مراد مختار بن نافع ہے۔

3601 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ: نا اَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ اَنَسٍ الْمَكِّيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اذْكُرُوا مَحَاسِنَ مَوْتَاكُمْ وَكُفُّوا عَنْ مَسَاوِئِهِمْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے فوت شدہ لوگوں کی اچھائیوں کو یاد کرو اور ان کی برائیوں کو بیان کرنے سے رُک جاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا عِمْرَانُ بْنُ اَنَسٍ

یہ حدیث عطاء سے صرف عمران بن انس روایت کرتے ہیں۔

3602 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ: نا الْقَاسِمُ بْنُ دِينَارٍ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ قَادِمٍ، عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ حَرْبٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اطَّلَعَ فِي قُلُوبِ الْعِبَادِ، فَوَجَدَ قَلْبَ مُحَمَّدٍ خَيْرَ قُلُوبِ الْعِبَادِ، ثُمَّ اطَّلَعَ فِي قُلُوبِ الْعِبَادِ بَعْدَ قَلْبِ مُحَمَّدٍ فَوَجَدَ قُلُوبَ اَصْحَابِهِ خَيْرَ قُلُوبِ الْعِبَادِ، فَاخْتَارَهُمْ لِدِينِهِ، يُقَاتِلُونَ عَلَى دِينِهِ، فَمَا رَآهُ الْمُسْلِمُونَ حَسَنًا فَهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ حَسَنٌ، وَمَا رَاَوْهُ سَيِّئًا فَهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ سَيِّءٌ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ عزوجل نے اپنے بندوں کے دلوں کو دیکھا تو محمد ﷺ کا دل سب بندوں کے دلوں سے بہتر پایا' پھر محمد ﷺ کے دل کے بعد متوجہ ہوا تو محمد ﷺ کے غلام صحابہ کے دلوں کو بہتر پایا' ان کو اپنے دین کے لیے چنا اور اپنے دین کی سربلندی کے لیے جہاد کے لیے چنا' جس کو مسلمان اچھا سمجھیں وہ اللہ کے ہاں اچھا ہوتا ہے اور جس کو مسلمان بُرا سمجھیں وہ اللہ کے ہاں بُرا ہوتا ہے۔

3601- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحه 277 رقم الحديث: 4900' والترمذي: الجنائز جلد 3 صفحه 330 رقم الحديث: 1019 وقال: هذا حديث غريب . سمعت محمدًا يقول: عمران بن انس المكي منكر الحديث . والطبراني في الكبير جلد 12 صفحه 438 رقم الحديث: 13599 وقال: حديث ضعيف .

3602- اخرجه ايضًا في الكبير من طرق' واحمد جلد 1 صفحه 379 عن ابي بكر' ثنا عاصم' عن زر بن حبيش به والبزار من طريق علي بن قادم به مختصرًا' وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحه 180 : ورجاله موثقون .

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ زَيْدٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام زید ہے

3603 - حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْمُهْتَدِي أَبُو حَبِيبٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ يَعْقُوبَ الطَّالَقَانِيُّ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُمِرْتُ بِالنَّعْلَيْنِ وَالْخَاتَمِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے نعلین اور انگوٹھی پہننے کا حکم دیا گیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، إِلَّا يُونُسُ، وَلَا عَنْ يُونُسَ، إِلَّا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ يَعْقُوبَ

یہ حدیث زہری سے یونس اور یونس سے عمر بن ہارون روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں سعید بن یعقوب اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

3603- أخرجه أيضًا الطبراني في الصغير، ومن طريقة الخطيب جلد 8 صفحه 448 . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه 141: وفيه عمر بن هارون البلخي وهو ضعيف . قلت: بل هو متروك، وماه ابن معين بالكذب (التهذيب جلد 7 صفحه 501) .

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ زُبَيْرٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام زبیر ہے

3604 - حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ الْمُنْذِرِ بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ قَالَ: نا دَاوُدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ جَرِيرٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي يَدِهِ صُرَّتَانِ أَحَدُهُمَا مِنْ ذَهَبٍ، وَالْأُخْرَى مِنْ حَرِيرٍ، فَقَالَ: هَذَانِ حَرَامٌ عَلَى الذُّكُورِ مِنْ أُمَّتِي، حَلَالٌ لِلْإِنَاثِ مِنْ أُمَّتِي

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہماری طرف نکلے تو آپ کے ہاتھ میں دو تھیلیاں تھیں' ایک میں سونا اور دوسرے میں ریشم تھی' آپ نے فرمایا: یہ دونوں میری اُمت کے مردوں پر حرام ہیں اور عورتوں پر حلال ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، إِلَّا عَمْرُو بْنُ جَرِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: دَاوُدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث اسماعیل بن ابی خالد سے صرف عمرو بن جریر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں داؤد بن سلیمان اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

3604- أخرجه أيضًا الطبراني في الصغير' والبزار عن داؤدبن سليملن المؤدب به . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه146: وفيه عمرو بن جرير وهو متروك .

Marfat.com

بَابُ السِّينِ
مَنِ اسْمُهُ
سَعْدٌ

باب السین
اس شیخ کا نام سے
جس کا نام سعد ہے

3605 - حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ يَحْيَى الرَّقِّيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ الضَّبِّيُّ قَالَ: نا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْإِمَامُ ضَامِنٌ، وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ اللّٰهُمَّ أَرْشِدِ الْأَئِمَّةَ وَاغْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِينَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، إِلَّا زُهَيْرٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ زُهَيْرٍ، إِلَّا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ الضَّبِّيُّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: امام ضامن ہوتا ہے موذن امانت والے ہوتے ہیں اے اللہ! ائمہ کو ہدایت دے اور موذنوں کو بخش دے۔

یہ حدیث ابواسحاق سے زہیر اور زہیر سے موسیٰ بن داؤد الضبی روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

3605- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 140 رقم الحديث: 517' والترمذي: الصلاة جلد 1 صفحه 402 رقم الحديث: 207' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 311 رقم الحديث: 7187 .

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ سَعْدُونَ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام سعدون ہے

3606 - حَدَّثَنَا سَعْدُونُ بْنُ سُهَيْلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي ذُوَيْبٍ الْعَكَاوِيُّ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّحْوِيُّ، عَنْ فِرَاسِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذَكَاةُ الْجَنِينِ ذَكَاةُ اُمِّهِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فِرَاسٍ، اِلَّا شَيْبَانُ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ماں کا ذبح ہونا بچہ کا ذبح ہونا ہے۔

یہ حدیث فراس سے شیبان روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆
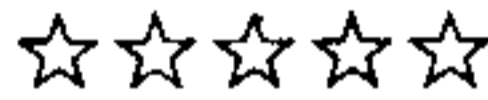
3606- اخرجه أبو داؤد: الضحايا جلد 3صفحه103 رقم الحديث: 2827 بلفظ: ذكاته أمه . وابن ماجة: الذبائح جلد 2 صفحه1067 رقم الحديث: 3199' وأحمد: المسند جلد3صفحه48 رقم الحديث: 11349 انظر نصب الراية جلد4صفحه189 .

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ سَعِيدٌ

3607 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ خَلَفٍ الْعَمِّيُّ قَالَ: نا الْقَاسِمُ الْعِجْلِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ تَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ، حَتَّى جَلَسَ قَرِيبًا مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ قَالَ: مَا مَنَعَكَ يَا فُلَانُ أَنْ تُجَمِّعَ؟ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَدْ حَرَصْتُ أَنْ أَضَعَ نَفْسِي بِالْمَكَانِ الَّذِي تَرَى قَالَ: قَدْ رَأَيْتُكَ تَخَطَّى رِقَابَ الْمُسْلِمِينَ وَتُؤْذِيهِمْ، مَنْ آذَى مُسْلِمًا فَقَدْ آذَانِي، وَمَنْ آذَانِي فَقَدْ آذَى اللَّهَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، إِلَّا الْقَاسِمُ الْعِجْلِيُّ، وَلَا عَنِ الْقَاسِمِ، إِلَّا مُوسَى بْنُ خَلَفٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

3608 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نا

اس شیخ کے نام سے جس کا نام سعید ہے

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اس دوران کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ ایک آدمی لوگوں کی گردنیں پھلانگتا ہوا آیا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب آ کر بیٹھ گیا۔ پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھ کر فارغ ہوئے تو فرمایا: اے فلاں! جہاں جگہ ملتی تھی وہاں بیٹھ جانے سے تجھے کس چیز نے روکا؟ عرض کی: اے اللہ کے رسول! مجھے لالچ ہوا کہ میں اس جگہ بیٹھوں جہاں آپ نے ملاحظہ فرمایا۔ آپ نے فرمایا: میں نے تجھے لوگوں کی گردنیں پھلانگتے اور ان کو تکلیف دیتے ہوئے دیکھا' جس نے مسلمان کو تکلیف دی اس نے مجھے تکلیف دی' جس نے مجھے تکلیف دی اس نے اللہ کو تکلیف دی۔

یہ حدیث حضرت انس سے قاسم عجلی' قاسم سے موسیٰ بن خلف روایت کرتے ہیں' سعید بن سلیمان اس حدیث کے ساتھ منفرد ہیں۔

حضرت عبداللہ بن اوفیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حج وعمرہ اکٹھا کیا کیونکہ آپ کو یقین تھا

3607- اخرجه أيضًا في الصغير . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه 182: وفيه القاسم بن مطيب' قال ابن حبان: كان يخطئ كثيرًا فاستحق الترك .

3608- اخرجه أيضًا البزار من طريق سعيد بن سليمان به . وعزاه الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحه 239 الى الكبير أيضًا وقال: وفيه يزيد بن عطاء وثقه أحمد وغيره وفيه كلام .

Marfat.com

يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ: إِنَّمَا جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ، لِأَنَّهُ عَلِمَ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ خَارِجًا بَعْدَ ذَلِكَ

کہ اس کے بعد نہیں کرنا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، إِلَّا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ

یہ حدیث اسماعیل بن خالد سے صرف یزید بن عطاء ہی روایت کرتے ہیں۔

3609 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُجَبَّرٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَرَادَ هَوَانَ قُرَيْشٍ أَهَانَهُ اللَّهُ

حضرت عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے قریش کو رسوا کرنے کی کوشش کی اللہ عزوجل اس کو رسوا کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، إِلَّا ابْنُ مُجَبَّرٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ سَعْدٍ، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث زہری سے صرف ابن مجبر روایت کرتے ہیں' حضرت سعد سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

3610 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ ذَرِيحٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ مِنَ السَّعَادَةِ الزَّوْجَةَ الصَّالِحَةَ،

حضرت محمد بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نیک بختی یہ ہے کہ نیک بیوی' اچھا گھر' اچھی سواری' اور بدبختی کی علامت یہ ہے: بُری بیوی' بُرا گھر مراد چھوٹا گھر اور بُری سواری۔

3609- أخرجه الترمذي: المناقب جلد 5 صفحه 714 رقم الحديث: 3905 وقال: هذا حديث غريب . وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 232 رقم الحديث: 1592 ولفظهما من يرد هوان قريش أهانه الله .

3610- أخرجه أيضًا في الكبير جلد 1 صفحه 146 رقم الحديث: 329' وأحمد' والبزار' من طريق محمد بن أبي حميد' عن اسماعيل بن محمد بن سعد بن أبي وقاص' عن أبيه' عن جده' مرفوعًا بنحوه' وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحه 275: ورجال أحمد رجال الصحيح . قلت في سنده: محمد بن أبي حميد ابراهيم' قال ابن حجر في التقريب: ضعيف .

Marfat.com

وَالْمَسْكَنَ الصَّالِحَ، وَالْمَرْكَبَ الصَّالِحَ، وَاِنَّ مِنَ الشَّقَاءِ الزَّوْجَةَ السُّوءَ وَالْمَرْكَبَ السُّوءَ، وَالْمَسْكَنَ السُّوءَ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ ذَرِيحٍ، اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عُثْمَانَ وَهُوَ اَبُو شَيْبَةَ

یہ حدیث عباس بن زریح سے صرف ابراہیم بن عثمان روایت کرتے ہیں' ابراہیم بن عثمان ابوشیبہ ہیں۔

3611 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نا عِيسَى بْنُ مَيْمُونَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ عِنْدَ كِبَرِ سِنِّي، وَانْقِطَاعِ عُمُرِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ یہ دعا کرتے تھے: ''اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اِلٰى آخره''۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا مِنْ حَدِيثِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ

یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے صرف قاسم کی حدیث روایت کی جاتی ہے' حضرت عائشہ کے حوالہ سے۔

3612 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ اِسْرَائِيلَ الْقُطَيْعِيُّ، قَالَ: نا حِبَّانُ بْنُ مُوسَى الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِنْ يُمْنِ الْمَرْاَةِ تَيْسِيرُ خِطْبَتِهَا، وَتَيْسِيرُ صَدَاقِهَا قَالَ عُرْوَةُ وَاَقُولُ اَنَا: مِنْ اَوَّلِ شُؤْمِهَا اَنْ يَكْثُرَ صَدَاقُهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ بات عورت کی خوش قسمتی سے ہے کہ اس کی طرف پیغام نکاح میں آسانی ہو اور اس کا حق مہر آسان ہو۔ حضرت عروہ بن زبیر نے کہا: میں کہتا ہوں کہ عورت کی پہلی خوش قسمتی یہ ہے کہ اس کا حق مہر زیادہ ہو۔

3611- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد10صفحه185: واسناده حسن . قلت: بل اسناده ضعيف .

3612- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد4صفحه258-284: وفي اسناده أسامة بن زيد بن أسلم وهو ضعيف' وقد وثق' وبقية رجال أحمد ثقات . واخرجه ايضا في الطبراني في الصغير' والبزار' والحاكم وقال: صحيح على شرط مسلم' ووافقه الذهبي وهذا يدل على أسامة بن يزيد هو الليثي فانه من رجال مسلم .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، إِلَّا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ الْمُبَارَكِ، وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت صفوان بن سلیم سے یہ حدیث اسامہ بن زید ہی روایت کرتے ہیں۔ ابن مبارک اس حدیث کے ساتھ منفرد ہیں۔ اور رسول کریم ﷺ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

3613 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَوْسٍ الدِّمَشْقِيُّ الْإِسْكَافُ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَدْخَلَ فَرَسًا بَيْنَ فَرَسَيْنِ، وَهُوَ يَأْمَنُ أَنْ يُسْبَقَ، فَهُوَ قِمَارٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنا گھوڑا دو گھوڑوں کے درمیان داخل کیا' وہ آگے نکلنے کی کوشش کرتا ہے' یہ جوا باز ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، إِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ، إِلَّا الْوَلِيدُ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث قتادہ سے سعید بن جبیر اور سعید سے صرف ولید روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

3614 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَيَّارٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نا شَرِيكٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَبِي ظَبْيَةَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمِقَةُ مِنَ اللّٰهِ، وَالصِّيتُ فِي السَّمَاءِ، فَإِذَا أَحَبَّ اللّٰهُ عَبْدًا نَادَى جِبْرِيلُ: إِنَّ رَبَّكُمْ يُحِبُّ فُلَانًا فَأَحِبُّوهُ، فَتُوضَعُ لَهُ الْمِقَةُ فِي الْأَرْضِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: محبت اللہ کی طرف سے ہے' نافرمانی آسمان سے ہے' جب اللہ عزوجل کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو جبریل علیہ السلام اعلان کرتے ہیں کہ تمہارا رب فلان سے محبت کرتا ہے اس سے محبت کرو' اس کی محبت دنیا میں رکھی جاتی ہے یعنی لوگوں کے دلوں میں ڈالی جاتی ہے۔

3613- أخرجه أبو داؤد: الجهاد جلد 3 صفحه 30 رقم الحديث: 2579' وابن ماجة: الجهاد جلد 2 صفحه 960 رقم الحديث: 2876' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 664 رقم الحديث: 10568 . انظر تلخيص الحبير جلد 4 صفحه 180 رقم الحديث: 10 .

3614- أخرجه أيضًا في الكبير' وأحمد من طريق عن شريك به . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 274 . ورجاله وثقوا .

Marfat.com

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَرِيكٌ

یہ حدیث ابوامامہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں شریک اکیلے ہیں۔

3615 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَيَّارٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ يُوسُفَ الشَّامِيُّ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الْهُذَلِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ، وَابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ، وَإِذَا أُحِلْتَ عَلَى مَلِيءٍ فَاحْتَلْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں' فرمایا: غنی کا (قرض وغیرہ دینے سے) ٹال مٹول کرنا ظلم کے برابر ہے۔ جب کسی ڈھیر پر تجھ سے حیلہ کیا جائے تو تیرے لیے بھی حیلہ روا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، إِلَّا أَبُو بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ، وَلَا عَنْ أَبِي بَكْرٍ الْهُذَلِيِّ، إِلَّا يَزِيدُ بْنُ يُوسُفَ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَحْمَوَيْهِ

محمد بن سیرین سے صرف ابوبکر ھذلی اس حدیث کو روایت کرتے ہیں اور ابوبکر ھذلی سے یزید بن یوسف' زحمویہ اس حدیث کے ساتھ منفرد ہیں۔

3616 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَيَّارٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو مَعْمَرٍ الْقَطِيعِيُّ قَالَ: نا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ الرُّمَّانِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْقُضَاةُ ثَلَاثَةٌ: فَرَجُلٌ قَضَى فَاجْتَهَدَ فَأَصَابَ فَلَهُ الْجَنَّةُ، وَرَجُلٌ قَضَى فَاجْتَهَدَ فَأَخْطَأَ فَلَهُ الْجَنَّةُ، وَرَجُلٌ قَضَى فَجَارَ فَفِي النَّارِ

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: فیصلے تین طرح کے ہیں' ایک وہ آدمی جو فیصلہ کرتا ہے اس کے فیصلہ کے لیے کوشش کرتا ہے' درست فیصلہ کیا تو اس کے لیے جنت ہو گی' ایک وہ آدمی جو فیصلہ کرتا ہے' فیصلہ کے لیے کوشش کرتا ہے لیکن غلطی کرتا ہے تو اس کے لیے جنت ہو گی' ایک وہ آدمی جو فیصلہ کرتا ہے اور اس میں ظلم کرتا ہے تو وہ جہنم میں جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ الرُّمَّانِيِّ،

یہ حدیث ابوہاشم الرمانی سے صرف خلف بن خلیفہ

3615- أخرجه البخاري: الحوالة جلد 4صفحه542 رقم الحديث: 2287' ومسلم: المساقاة جلد 3صفحه1197 من طريق: أبي الزناد . بلفظ: مطل الغني ظلم' واذا اتبع احدكم على ملىء فليتبع . وأحمد: المسند جلد2صفحه610 رقم الحديث:9986 . انظر: نصب الراية جلد4صفحه59-60 .

3616- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 4صفحه198: ورجاله رجال الصحيح . قلت: خلف بن خليفة تغير في آخره' ولم يخرج له مسلم الا في الشواهد .

Marfat.com

اِلَّا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ

روایت کرتے ہیں۔

3617 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَيَّارٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ، لَا يَنْزِعُهُمَا، وَيُصَلِّي فِيهِمَا قِيلَ لَهُ: بَعْدَ نُزُولِ الْمَائِدَةِ؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت ابراہیم بن جریر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا ان کو اُتارا نہیں' ان دونوں میں نماز پڑھی۔ حضرت ابراہیم سے پوچھا گیا کہ سورۂ مائدہ نازل ہونے کے بعد؟ فرمایا: جی ہاں!

3618 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَيَّارٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَزَالُ اُمَّتِي عَلَى الْفِطْرَةِ مَا اَسْفَرُوا بِالْفَجْرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت ہمیشہ فطرت پر رہے گی جب تک وہ فجر خوب سفید کر کے پڑھتے رہیں گے۔

3619 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَيَّارٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے موزوں پر مسح کیا۔

3620 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَيَّارٍ الْوَاسِطِيُّ

حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

3617- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحه 38 رقم الحديث: 154' والترمذي: الطهارة جلد 1 صفحه 156-157 رقم الحديث: 94 ولفظهما نحوه .

3618- اخرجه ايضًا البزار وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحه 318: رواه البزار والطبراني في الكبير (كذا) وفيه حفص بن سليمان ضعفه ابن معين' والبخاري' وأبو حاتم' وابن حبان' وقال ابن خراش: كان يضع الحديث' ووثقه أحمد في رواية وضعفه في أخرى .

3619- أخرجه البخاري: الوضوء جلد 1 صفحه 367 رقم الحديث: 203' ومسلم: الطهارة جلد 1 صفحه 228 .

3620- اخرجه أبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحه 329 رقم الحديث: 5101 بلفظ: لا تسبوا الديك فانه يوقظ للصلاة .

Marfat.com

قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَسُبُّوا الدِّيكَ، فَاِنَّهُ يُؤَذِّنُ بِوَقْتٍ

کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مرغ کو گالی مت دو کیونکہ وہ وقت پر اذان دیتا ہے۔

3621 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَيَّارٍ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ قَالَ: اَنَا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تُفْتَحُ اَبْوَابُ السَّمَاءِ الْخَمْسُ لِقِرَائَةِ الْقُرْآنِ، وَلِلِقَاءِ الزَّحْفَيْنِ، وَلِنُزُولِ الْقَطْرِ، وَلِدَعْوَةِ الْمَظْلُومِ، وَلِلْاَذَانِ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آسمان کے رحمت کے دروازے پانچ چیزوں کے لیے کھلتے ہیں: قرآن پڑھنے والے کے لیے دشمن سے لڑتے وقت بارش برستے وقت مظلوم کی بددعا کے لیے اوراذان کے لیے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، اِلَّا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ

یہ احادیث عبدالعزیز بن رفیع سے صرف حفص بن سلیمان روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں عمرو بن عون اکیلے ہیں۔

3622 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ سَلْمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بَكْرَةَ اَبُو هَمَّامٍ الْبَكْرَاوِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْخَطَّابِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي رَوَّادٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو (روزہ رکھ کر) گانے اور جھوٹ نہیں چھوڑتا ہے اللہ عزوجل کو کوئی ضرورت نہیں ہے کہ وہ کھانا پینا چھوڑ دے۔

وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 229 رقم الحديث: 21736 بلفظ: لا تسبوا الديك فانه يدعو الى الصلاة' انه يؤذن بالصلاة . وأبو نعيم في الحلية جلد 6 صفحه 246 بلفظ: لا تسبوا الديك فانه يدعو الى الصلاة .

3621- أخرجه أيضًا في الصغير: وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحه 331: وفيه حفص بن سليمان الأسدى ضعفه البخارى ومسلم' وابن معين' والنسائى' وابن المدينى' وثقه أحمد' وابن حبان .

3622- أخرجه أيضًا في الصغير . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحه 174: وفيه من لم أعرفه . قلت: رجال الاسناد كلهم معروفون ومترجمون . الا أن شيخ الطبراني لين' فالحديث بهذا الاسناد ضعيف .

Marfat.com

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يَدَعِ الْخَنَا وَالْكَذِبَ، فَلَا حَاجَةَ لِلّٰهِ فِي اَنْ يَدَعَ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اِلَّا عَبْدُ الْمَجِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْخَطَّابِيُّ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف عبدالمجید روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں عبداللہ بن عمر بن خطاب اکیلے ہیں' حضرت انس سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

3623 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الذَّرَّاعُ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ الصَّيْرَفِيُّ قَالَ: نا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ بِ تَنْزِيلِ السَّجْدَةِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے صبح کی نماز میں تنزیل السجدہ میں سجدہ کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، اِلَّا لَيْثٌ، وَلَا عَنْ لَيْثٍ، اِلَّا مُعْتَمِرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ ولم يروه عن عمرو بن مرة عن الحارث الا هذا.

یہ حدیث عمرو بن مرہ سے صرف لیث اور لیث سے صرف معتمر روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں عمرو بن علی اکیلے ہیں۔

3624 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التُّسْتَرِيُّ، قَالَ: نا عَمر بْنُ شبة، قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَارَةَ الْاَنْصَارِيُّ الْمَعْرُوفُ بِابْنِ الْقَدَّاحِ، سَمِعْتُ مِنْهُ بِبَغْدَادَ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سن پانچ ہجری میں رسول کریم ﷺ کے پاس ہمارا آنا ہوا' جنگ احزاب (خندق) والے سال ہم قریش کے ساتھ مل کر نکلے۔ میں اپنے بھائی فضل کے ساتھ تھا' ہمارے ساتھ ہمارا غلام ابورافع تھا یہاں تک کہ ہم عرج

3623- اخرجه ايضًا في الصغير . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2صفحه172: وفيه الحارث بن عبد الله الأعور وهو ضعيف .

3624- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 6صفحه67: وفيه عبد الله بن محمد بن عمارة الأنصاري' وسليمان بن داؤد بن الحصين لم يوثقا' ولم يضعفا' وبقية رجاله ثقات .

Marfat.com

عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ قُدُومُنَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِخَمْسٍ مِنَ الْهِجْرَةِ، خَرَجْنَا مُتَوَصِّلِينَ بِقُرَيْشٍ عَامَ الْاَحْزَابِ، وَاَنَا مَعَ اَخِي الْفَضْلِ، وَمَعَنَا غُلَامُنَا: اَبُو رَافِعٍ، حَتَّى انْتَهَيْنَا اِلَى الْعَرَجِ فَعَدَلْنَا فِي طَرِيقِ رُكُوبِهِ، وَاَخَذْنَا فِي تِلْكَ الطَّرِيقِ عَلَى الْجُنْجَاثَةِ، حَتَّى خَرَجْنَا عَلَى بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، حَتَّى دَخَلْنَا الْمَدِينَةَ، فَوَجَدْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخَنْدَقِ، وَاَنَا يَوْمَئِذٍ ابْنُ ثَمَانِ سِنِينَ، وَاَخِي ابْنُ ثَلَاثَ عَشْرَةَ سَنَةً.

پہنچ گئے۔ ہم راستہ میں برابر سوار ہوتے رہے۔ ہم نے اس راہ میں جثاثہ والا راستہ اختیار کیا یہاں تک کہ ہم بنی عمرو بن عوف قبیلے کے پاس جا نکلے۔ یہاں تک کہ چلتے چلتے ہم مدینہ پہنچ گئے ہم نے دیکھا رسول کریم ﷺ خندق میں موجود تھے۔ میں اُس وقت آٹھ سال کا تھا اور میرے بھائی (فضل) کی عمر ۱۳ سال تھی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ اِلَّا ابْنُهُ سُلَيْمَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَارَةَ

حضرت داؤد بن حصین سے اس حدیث کو صرف ان کے بیٹے سلیمان ہی روایت کرتے ہیں عبداللہ بن محمد بن عمارہ اس حدیث کے ساتھ منفرد ہیں۔

3625 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِيسَى الْخَزَّازُ قَالَ: نا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، فَاِذَا قَالُوهَا عَصَمُوا مِنِّي دِمَائَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ اِلَّا بِحَقِّهَا، وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے لوگوں سے جہاد کرنے کا حکم دیا گیا ہے یہاں تک کہ وہ لا الہ الا اللہ پڑھیں جب وہ یہ پڑھ لیں تو انہوں نے مجھ سے اپنا خون اور اموال بچا لیے مگر حق کے ساتھ ان کا باطن کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ، اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ

یہ حدیث یونس سے صرف عبداللہ بن عیسیٰ روایت

3625- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد1صفحه28: رواه الطبراني في الكبير والأوسط فيه عبد الله بن عيسى الخزاز وهو ضعيف لا يحتج به .

Marfat.com

بْنُ عِيسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ

3626 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نا حَبِيبُ بْنُ بِشْرٍ، أَخُو أَبِي الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيِّ، لِأُمِّهِ قَالَ: نا مَحْبُوبُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ: نا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي بَعْضِ مَخَارِجِهِ وَمَعَهُ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ، فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَلَمْ يَجِدِ الْقَوْمُ مَاءً يَتَوَضَّئُونَ بِهِ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا نَجِدُ مَاءً نَتَوَضَّأُ بِهِ، فَانْطَلَقَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فَجَاءَ بِقَدَحٍ مَاءٍ يَسِيرٍ، فَتَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ مَدَّ أَصَابِعَهُ عَلَى الْقَدَحِ، فَتَوَضَّأَ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ حَتَّى بَلَغُوا مَا يُرِيدُونَ وَشَكَّ أَنَسٌ كَمْ كَانُوا قَرِيبًا مِنَ السَّبْعِينَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ، إِلَّا مَحْبُوبُ بْنُ الْحَسَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَبِيبُ بْنُ بِشْرٍ

3627 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ الصَّفَّارُ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نا الرَّبِيعُ بْنُ ثَعْلَبٍ قَالَ: نا فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: فَقَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ مِنْ فِرَاشِهِ، وَظَنَنْتُ أَنَّهُ قَامَ إِلَى جَارِيَتِهِ مَارِيَةَ فَقُمْتُ أَلْتَمِسُ الْجِدَارَ، فَوَجَدْتُهُ قَائِمًا يُصَلِّي،

کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کسی راستے پر موجود تھے اور آپ کے ساتھ آپ کے صحابہ کرام بھی تھے' نماز کا وقت ہو گیا تو قوم کے پاس وضو کے لیے پانی نہیں تھا۔ انہوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہم وضو کے لیے پانی نہیں پاتے ہیں۔ ان میں سے ایک آدمی گیا اور پانی کا پیالہ لایا جس میں تھوڑا سا پانی تھا۔ رسول کریم ﷺ نے اس سے وضو فرما کر اس میں اپنی انگلیاں رکھ کر پھیلا دیں (جن سے پانی جاری ہو گیا) تمام موجود صحابہ نے وضو کیا' بعد ازاں چل کر اپنی منزلِ مقصود تک پہنچے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کا خیال ہے کہ اس وقت تقریباً ستر صحابہ تھے۔

حضرت یونس سے اس حدیث کو صرف محبوب بن حسین نے روایت کیا اور حبیب بن بشر اکیلے ہیں۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے ایک رات رسول کریم ﷺ کو اپنے بستر پر نہ دیکھا اور گمان کیا کہ آپ اپنی لونڈی حضرت ماریہ کے پاس تشریف لے گئے ہیں' میں تلاش کرنے کے لیے کھڑی ہوئی تو میں نے آپ کو دیکھا کہ آپ کھڑے نماز پڑھ رہے ہیں' پس میں نے اپنے ہاتھ آپ کے بالوں

3626- أخرجه البخاري: المناقب جلد6صفحه672 رقم الحديث: 3574' والطبراني في الصغير جلد1صفحه170 .

3627- أخرجه النسائي: عشرة النساء جلد7صفحه65 (باب الغيرة) .

Marfat.com

فَاَدْخَلْتُ يَدِى فِى شَعْرِهِ لِاَنْظُرَ اغْتَسَلَ اَمْ لَا؟ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: اَخَذَكِ شَيْطَانُكِ يَا عَائِشَةُ؟ قُلْتُ: وَلِى شَيْطَانٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: نَعَمْ قُلْتُ: وَلِجَمِيعِ بَنِى آدَمَ؟ قَالَ: نَعَمْ قُلْتُ: وَلَكَ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَعَانَنِى عَلَيْهِ فَاَسْلَمَ

میں داخل کیے کہ آپ نے غسل کیا ہے یا نہیں؟ پس جب آپ واپس لوٹے تو آپ نے فرمایا: اے عائشہ! تیرے پاس تیرا شیطان آ گیا تھا؟ میں نے عرض کی: کیا میرے لیے کوئی شیطان ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہاں! میں نے عرض کی: کیا ہر آدمی کے لیے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہاں! میں نے عرض کی: آپ کے لیے بھی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہے لیکن میرے رب نے اسے مسلمان بنا دیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، اِلَّا فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے ہے' وہ عمرہ سے روایت کرتے ہیں اور یحییٰ سے روایت صرف فرج بن فضالہ ہی روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ سَهْلٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام سہل ہے

3628 - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ اَبِی سَهْلٍ الْوَاسِطِیُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی صَفْوَانَ الثَّقَفِیُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِیمُ بْنُ اَبِی الْوَزِیرِ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ عُبَیْدٍ، عَنْ اِبْرَاهِیمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اثْنَانِ لَا تُجَاوِزُ صَلَاتُهُمَا رُءُوسَهُمَا: عَبْدٌ اَبَقَ مِنْ مَوَالِیهِ حَتّٰی یَرْجِعَ اِلَیْهِمْ، وَامْرَاَةٌ عَصَتْ زَوْجَهَا حَتّٰی تَرْجِعَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دو آدمیوں کی نماز اُن کے سروں سے اوپر نہیں جاتی ہیں: وہ غلام جو اپنے آقا سے بھاگا ہوا ہو یہاں تک کہ واپس آ جائے اور وہ عورت جو اپنے شوہر کی نافرمانی کرتی ہے یہاں تک کہ نافرمانی سے باز آ جائے۔

لَمْ یَرْوِهِ، عَنْ اِبْرَاهِیمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، اِلَّا عُمَرُ بْنُ عُبَیْدٍ، وَلَا رَوَاهُ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عُبَیْدٍ، اِلَّا اِبْرَاهِیمُ بْنُ اَبِی الْوَزِیرِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ اَبِی صَفْوَانَ

یہ حدیث ابراہیم بن مہاجر سے عمر بن عبید اور عمر بن عبید سے صرف ابراہیم بن ابی الوزیر روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں ابن ابی صفوان اکیلے ہیں۔

3629 - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ اَبِی سَهْلٍ الْوَاسِطِیُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی صَفْوَانَ الثَّقَفِیُّ قَالَ: نا یَحْیَى بْنُ اَبِی كَثِیرٍ اَبُو غَسَّانَ الْعَنْبَرِیُّ قَالَ: نا الْهَیْثَمُ بْنُ الْجَهْمِ اَبُو عُثْمَانَ الْمُؤَذِّنُ قَالَ: نا خُزَاعِیُّ بْنُ زِیَادٍ قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ، فَحَدَّثَنَا، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ

حضرت خزاعی بن زیاد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عبداللہ بن مغفل کے پاس بیٹھے ہوئے تھے انہوں نے بیان کیا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ٹھیکری نہ مارو کیونکہ اس کے ساتھ نہ شکار ہوتا ہے نہ دشمن مرتا ہے یہ یا تو دانت توڑتی ہے یا آنکھ پھوڑتی ہے۔

3628- أخرجه أيضًا في الصغير، و الحاكم من طريق محمد بن منده الأصبهاني، ثنا بكر بن بكار، ثنا عمر بن عبيد به وسكت عنه الحاكم، والذهبي . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد4صفحه316: ورجاله ثقات .

3629- عند البخاري ومسلم من طريق كهمس بن الحسن عن عبد الله بن بريد عن عبد الله بن مغفل نحوه . أخرجه البخاري: الذبائح جلد9صفحه522 رقم الحديث: 5479، ومسلم: الصيد والذبائح جلد3صفحه1547 .

Marfat.com

وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَخْذِفُوا، فَإِنَّهُ لَا يُصَادُ بِهَا صَيْدٌ، وَلَا يُنْكَأُ بِهِ عَدُوٌّ وَلَكِنَّهَا تَكْسِرُ السِّنَّ، وَتَفْقَأُ الْعَيْنَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خُزَاعِيِّ بْنِ زِيَادٍ، إِلَّا الْهَيْثَمُ بْنُ الْجَهْمِ

یہ حدیث خزاعی بن زیاد سے صرف ہیثم بن جہم روایت کرتے ہیں۔

3630 - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا هِلَالُ بْنُ بِشْرٍ الذَّارِعُ قَالَ: نا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّرَّاجِ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ: كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فِي سَفَرٍ، فَأَسْرَعَ السَّيْرَ حَتَّى غَرَبَتِ الشَّمْسُ، فَنَادَيْتُهُ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، الصَّلَاةُ، فَسَارَ حَتَّى اشْتَبَكَتِ النُّجُومُ، ثُمَّ نَزَلَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ، وَصَلَّى الْعِشَاءَ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا عَجِلَ بِهِ أَمْرٌ صَلَّى هَكَذَا

حضرت نافع فرماتے ہیں کہ میں ایک سفر میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھا' آپ جلدی چلے یہاں تک کہ سورج غروب ہوگیا' میں نے آپ کو آواز دی: اے ابوعبدالرحمٰن! نماز! آپ چلنے لگے یہاں تک کہ ستارے نکلنے لگے' پھر آپ اُترے اور آپ نے مغرب کی نماز پڑھی اور عشاء کی دو رکعتیں ادا کیں۔ پھر فرمایا: حضور ﷺ کو جب جلدی ہوتی تھی تو آپ اسی طرح نماز پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّرَّاجِ، إِلَّا عُمَرُ بْنُ عَامِرٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عُمَرَ، إِلَّا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِلَالُ بْنُ بِشْرٍ

یہ حدیث عبدالرحمٰن السراج سے صرف عمر بن عامر اور عمر سے صرف سالم بن نوح روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں ہلال بن بشیر اکیلے ہیں۔

3631 - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ السَّكَنِ قَالَ: نا حِبَّانُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نا الْحَسَنُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ إِلَى جِذْعٍ، فَلَمَّا اتَّخَذَ الْمِنْبَرَ حَنَّ الْجِذْعُ، فَنَزَلَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک تنے کا سہارا لے کر خطبہ دیتے تھے' جب منبر بن گیا تو وہ تنا سسکیاں لینے لگا' آپ ﷺ منبر سے نیچے اُترے' اس تنے کو اپنے ساتھ چمٹا لیا تو وہ خاموش ہوگیا۔

3630- عند البخاری من طریق سالم نحوه ـ اخرجه البخاری: تقصیر الصلاة جلد2صفحه666 رقم الحدیث: 1092 ـ

3631- اخرجه الترمذی: المناقب جلد5صفحه594 رقم الحدیث: 3627 وقال: هذا حدیث حسن صحیح وابن ماجة: الاقامة جلد1صفحه454 رقم الحدیث: 1415 فی الزوائد: اسناده صحیح ورجاله ثقات ـ

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاحْتَضَنَهُ، فَسَكَنَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، إِلَّا حِبَّانُ بْنُ هِلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ السَّكَنِ

یہ حدیث یزید بن ابراہیم سے صرف حبان بن ہلال روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں یحییٰ بن سکن اکیلے ہیں۔

3632 - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا عِيسَى بْنُ شَاذَانَ قَالَ: نا الصَّلْتُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو هَمَّامٍ الْخَارَكِيُّ قَالَ: نا مَنْصُورُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ حَمَّادًا، يَقُولُ: أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ، أَنَّ الْأَسْوَدَ بْنَ يَزِيدَ، حَدَّثَهُ، أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّا كُنَّا نَهَيْنَاكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ، فَزُورُوهَا، فَإِنَّهَا تُذَكِّرُ الْآخِرَةَ وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ أَنْ تَنْتَبِذُوا فِي الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ، فَانْتَبِذُوا فِيمَا بَدَا لَكُمْ وَاجْتَنِبُوا كُلَّ مُسْكِرٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تم کو قبروں کی زیارت کرنے سے منع کرتا تھا لیکن اب قبروں کی زیارت کیا کرو کیونکہ یہ آخرت کی یاد دلاتی ہیں' میں تمہیں دباء' حنتم اور مزفت (جن میں شراب تیار کی جاتی تھی) کے برتنوں میں نبیذ بنانے سے منع کرتا تھا' اب جس میں چاہو نبیذ بناؤ' ہر نشہ آور شے سے بچو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، إِلَّا مَنْصُورُ بْنُ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو هَمَّامٍ الْخَارَكِيُّ

یہ حدیث حماد بن سلیمان سے صرف منصور بن سعد روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں ابوہمام الخارکی اکیلے ہیں۔

3633 - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ مُوسَى شِيرَانُ الرَّامَهُرْمُزِيُّ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ قَالَ: نا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَكَّائِيُّ قَالَ: نا الرُّحَيْلُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، أَخُو زُهَيْرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ رَجُلًا فَيُصَلِّيَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے ارادہ کیا کہ کسی کو نماز پڑھانے کا حکم دوں تو وہ لوگوں کو نمازِ جمعہ پڑھائے' پھر ان لوگوں کو ان کے گھروں کے اندر جلا دوں جو نمازِ جمعہ نہیں پڑھتے ہیں۔

3633- أخرجه مسلم: المساجد جلد1صفحه452' وأحمد: المسند جلد1صفحه522 رقم الحديث: 3815 .

Marfat.com

الْجُمُعَةَ بِالنَّاسِ، ثُمَّ أُحَرِّقَ عَلَى قَوْمٍ يَتَخَلَّفُونَ عَنْهَا بُيُوتَهُمْ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الرُّحَيْلِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، إِلَّا زِيَادٌ الْبَكَّائِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ

یہ حدیث رحیل بن معاویہ سے صرف زیاد البکائی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں احمد بن عبدہ اکیلے ہیں۔

3634 - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ مُوسَى قَالَ: نا عِيسَى بْنُ شَاذَانَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ قَزَعَةَ، مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ، كُوفِيُّ الْأَصْلِ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ أَبِي عَائِشَةَ الْمَدَنِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ مِسْمَارٍ يَعْنِي مُهَاجِرًا مَوْلَى آلِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ يُذْكَرُ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، أَنَّ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ قَالَ: لِسَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ: مَا لَكَ لَا تَخْرُجُ مَعَ عَلِيٍّ، أَمَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَخْرُجُ قَوْمٌ مِنْ أُمَّتِي يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ مُرُوقَ السَّهْمِ مِنَ الرَّمِيَّةِ، يَقْتُلُهُمْ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، قَالَهَا ثَلَاثَ مِرَارٍ قَالَ: إِي وَاللَّهِ، لَقَدْ سَمِعْتُهُ وَلَكِنِّي أَحْبَبْتُ الْعُزْلَةَ حَتَّى أَجِدَ سَيْفًا يَقْطَعُ الْكَافِرَ، وَيَنْبُو عَنِ الْمُؤْمِنِ

حضرت عامر بن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمار بن یاسر نے حضرت سعد بن وقاص سے فرمایا: آپ کو کیا تھا کہ آپ میرے ساتھ نہ نکلے' کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے نہیں سنا کہ میری اُمت سے کچھ لوگ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکلتا ہے' علی بن ابی طالب اُن کو قتل کریں گے' آپ نے یہ تین مرتبہ فرمایا تھا؟ حضرت سعد نے عرض کی: اللہ کی قسم! میں نے سنا ہے لیکن میں خلوت پسند کرتا ہوں' یہاں تک کہ ایسی تلوار پاؤں جو کافر کو کاٹے اور مؤمن کو بچائے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ شَاذَانَ

یہ حدیث حضرت عمار بن یاسر سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن شاذان اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

3634- وعزاه الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 6 صفحه 238 الى الكبير ايضًا وقال: وفيه عمر بن أبي عائشة ذكره الذهبي في الميزان وذكر له هذا الحديث وقال: هذا حديث منكر .

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ سَلَمَةُ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام سلمہ ہے

3635 - حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ اَحْمَدَ الْفَوْزِيُّ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نا جَدِّي لِأُمِّي خَطَّابُ بْنُ عُثْمَانَ الْفَوْزِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي عَبْلَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ اَبِي وَدَاعَةَ، عَنْ حَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهَا قَالَتْ: لَمْ اَرَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدًا فِي سُبْحَةٍ حَتّٰى كَانَ قَبْلَ مَوْتِهِ بِعَامٍ وَاحِدٍ اَوِ اثْنَيْنِ، فَرَاَيْتُهُ يُصَلِّي قَاعِدًا فِي سُبْحَتِهِ، وَيُرَتِّلُ السُّورَةَ حَتّٰى تَكُونَ قِرَائَتُهُ اِيَّاهَا اَطْوَلَ مِنْ اَطْوَلَ مِنْهَا

حضرت حفصہ زوجہ نبی ﷺ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو کبھی بیٹھ کر نفل پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا' اپنی وفات کے ایک سال یا دو سال پہلے آپ بیٹھ کر نفل پڑھتے تھے اور سورۃ کو ترتیل سے پڑھتے تھے یہاں تک کہ آپ بیٹھ کر نفل پڑھتے ہوئے زیادہ قرأت کرتے تھے' کھڑے ہوکر پڑھنے سے۔

3636 - حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ اَحْمَدَ الْفَوْزِيُّ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نا خَطَّابُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي عَبْلَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكِبَ فَرَسًا، فَصُرِعَ عَنْهُ، فَجُحِشَ شِقُّهُ الْاَيْمَنُ، فَصَلَّى لَنَا يَوْمًا صَلَاةً مِنَ الصَّلَوَاتِ وَهُوَ قَاعِدٌ، فَصَلَّيْنَا وَرَائَهُ قُعُودًا، ثُمَّ قَالَ حِينَ سَلَّمَ: اِنَّمَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ گھوڑے پر سوار ہوئے' پس اس سے گر پڑے تو آپ کی دائیں طرف زخمی ہوگئی' آپ ہمیں بیٹھ کر نماز پڑھاتے رہے اور ہم آپ کے پیچھے بیٹھ کر پڑھتے تھے پھر جس وقت آپ نے سلام پھیرا تو فرمایا: امام اس لیے ہوتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے' جب کھڑا ہوکر پڑھے تو تم بھی کھڑے ہوکر پڑھو' جب رکوع کرے تو تم بھی رکوع

3635- اخرجه مسلم: المسافرين جلد1صفحه507' وأحمد: المسند جلد6صفحه317 رقم الحديث: 26497 .

3636- أخرجه البخاري: الأذان جلد 2صفحه204 رقم الحديث: 689 من طريق مالك عن ابن شهاب ولم يذكر: واذا سجد فاسجدوا' ولكنه ذكر هذا اللفظ في موضوع آخر من طريق حميد الطويل في الصلاة جلد1صفحه581 رقم الحديث: 378 . ومسلم: الصلاة جلد 1صفحه308 ولم يذكر: واذا ركع فاركعوا . والترمذي: الصلاة جلد 2 صفحه194 رقم الحديث: 361 ولفظه عنده .

Marfat.com

جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ، فَإِذَا صَلَّى الْإِمَامُ قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا، وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا، وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا، وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا، وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، فَقُولُوا: رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا اَجْمَعُونَ

کرو جب رکوع سے اُٹھے تو تم بھی اُٹھو جب سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو جب سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم ربنا لک الحمد پڑھو جب بیٹھ کر پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر پڑھو۔

3637 - حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ اَحْمَدَ الْفَوْزِيُّ قَالَ: نا جَدِّي، نا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي عَبْلَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، وَاَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْاَغَرِّ، اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ اَخْبَرَهُمَا، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَثَلُ الَّذِي يَهْجُرُ اِلَى الصَّلَاةِ، يَعْنِي: الْجُمُعَةَ، كَمَثَلِ الَّذِي يَهْدِي النَّاقَةَ، ثُمَّ الَّذِي عَلَى اَثَرِهِ كَالَّذِي يَهْدِي بَقَرَةً، ثُمَّ الَّذِي عَلَى اَثَرِهِ كَالَّذِي يَهْدِي الْكَبْشَ، ثُمَّ الَّذِي عَلَى اَثَرِهِ كَالَّذِي يَهْدِي الدَّجَاجَةَ، ثُمَّ الَّذِي عَلَى اَثَرِهِ كَالَّذِي يَهْدِي الْبَيْضَةَ

حضرت ابوسلمہ اور ابوعبداللہ الاغر فرماتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے دونوں کو بتایا کہ حضور ﷺ نے بتایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس کی مثال جو جمعہ کے لیے جلدی آتا ہے وہ اونٹ کی قربانی کرنے والے کی مثل ہے پھر جو اس کے بعد آتا ہے تو وہ گائے کی قربانی کرنے والے کی مثل ہے پھر جو اس کے بعد آتا ہے تو وہ مینڈھا کی قربانی کرنے والے کی مثل ہے پھر جو اس کے بعد آتا ہے تو وہ مرغی صدقہ کرنے والے کی مثل ہے پھر جو اس کے بعد آتا ہے تو وہ انڈہ صدقہ کرنے والے کی مثل ہے یعنی جس طرح ان کو ثواب ملتا ہے اسی طرح جمعہ کے لیے آنے والے کو ثواب ملتا ہے۔

3638 - حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اِسْمَاعِيلَ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ الْكُوفِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ حُجَيَّةَ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ اِلَّا اِلَى

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنی سواریوں پر سامانِ سفر نہ باندھو مگر تین مسجدوں کی طرف: مسجد نبوی' مسجد حرام مسجد اقصیٰ کی طرف۔ کوئی عورت دو دن سے زیادہ سفر نہ کرے مگر اپنے شوہر یا محرم کے ساتھ' کوئی بھی دو دن روزے نہ

3637- أخرجه البخاری: الجمعة جلد 2 صفحه 472 رقم الحديث: 929' ومسلم: الجمعة جلد 2 صفحه 587 (باب فضل التهجير يوم الجمعة) .

3638- أخرجه أيضًا في الصغير' وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحه 6: وفيه ابراهيم بن اسماعيل بن يحيى الكهيلي وهو ضعيف قلت: وفيه أيضًا اسماعيل' ويحيى وهما متروكان .

Marfat.com

ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ: مَسْجِدِي هَذَا، وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، وَالْمَسْجِدِ الْأَقْصَى وَلَا تُسَافِرُ الْمَرْأَةُ فَوْقَ يَوْمَيْنِ إِلَّا وَمَعَهَا زَوْجُهَا أَوْ مَحْرَمٌ وَلَا يُصَامُ يَوْمَانِ فِي السَّنَةِ: يَوْمِ الْفِطْرِ، وَيَوْمِ الْأَضْحَى وَلَا صَلَاةَ بَعْدَ صَلَاتَيْنِ: بَعْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، وَبَعْدَ صَلَاةِ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ

رکھے جائیں سال میں: عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دنوں میں' دو نمازوں کے بعد کوئی نماز نہیں ہے: نمازِ فجر کے بعد یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے اور عصر کے بعد یہاں تک کہ سورج غروب ہو جائے۔

لَمْ يَرْوِ هذا عن سلمة الا ابنه يحيى تفرد به والده عنه.

اس حدیث کو حضرت سلمہ سے صرف ان کے بیٹے یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں اور اس حدیث کے ساتھ ان کے والد ان سے منفرد ہیں۔

3639 - حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: أَخَذْتُ بِيَدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: مَا كُنْتُ أَسْمَعُهُ يَقُولُ إِذَا عَادَ مَرِيضًا: امْسَحِ الْبَاسَ، رَبَّ النَّاسِ، وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي، لَا شَافِيَ إِلَّا أَنْتَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ، فَقَالَ: بَلِ اللَّهُمَّ مَعَ الرَّفِيقِ الْأَعْلَى، بَلِ اللَّهُمَّ مَعَ الرَّفِيقِ الْأَعْلَى

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کا ہاتھ پکڑا اور عرض کی: یارسول اللہ! میں آپ سے سنتی ہوں کہ جب آپ مریض کی عیادت کرتے ہیں تو کہتے ہیں: لوگوں کے رب مشکل دور کر' شفاء دے' تُو شفاء دینے والا ہے! آپ ﷺ نے سر اُٹھایا اور فرمایا: بلکہ میں عرض کرتا ہوں: ''اَللّٰھُمَّ مَعَ الرَّفِيْقِ الْاَعْلٰى' بَلِ اللّٰھُمَّ مَعَ الرَّفِيْقِ الْاَعْلٰى'' (اے اللہ! مجھے اعلیٰ دوست سے ملا دے)۔

3640 - حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنے صحابہ سے فرمایا: آج تم میں سے کس نے روزے کی حالت میں صبح کی ہے؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ

3639- أخرجه مسلم: السلام جلد4صفحه1721-1722' وابن ماجة: الجنائز جلد1صفحه517 رقم الحديث: 1619 نحوه .

3640- اخرجه ايضًا البزار عن ابراهيم بن اسماعيل به . وقال الهيثمي في المجمع جلد3صفحه166: وفيه اسماعيل بن يحيى بن سلمة وهو ضعيف .

Marfat.com

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِاَصْحَابِهِ: اَيُّكُمْ اَصْبَحَ صَائِمًا؟ قَالَ اَبُو بَكْرٍ: اَنَا قَالَ: اَيُّكُمْ عَادَ مَرِيضًا؟ ، قَالَ اَبُو بَكْرٍ: اَنَا، قَالَ اَيُّكُمْ شَيَّعَ جَنَازَةً؟ ، قَالَ اَبُو بَكْرٍ: اَنَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَنِيئًا، مَنْ كَمُلَتْ لَهُ هَذِهِ، بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

عنہ نے عرض کی: میں نے! آپ ﷺ نے فرمایا: آج تم میں سے کس نے مریض کی عیادت کی ہے؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں نے! آپ ﷺ نے فرمایا: آج تم میں سے کون جنازہ میں شریک ہوا ہے؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں نے! حضور ﷺ نے فرمایا: خوشخبری ہے جس نے مکمل کام اللہ کی رضا کے لیے کیے' اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ اِلَّا ابْنُهُ يَحْيَى، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِيهِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث سلمہ بن کہیل سے ان کے بیٹے یحییٰ روایت کرتے ہیں' ان کے والد سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ سَلَامَةُ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام سلامہ ہے

3641 - حَدَّثَنَا سَلَامَةُ بْنُ نَاهِضٍ الْمَقْدِسِيُّ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نا مَسْلَمَةُ بْنُ عُلَيٍّ قَالَ: نا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: مَرَّ رَجُلٌ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبُولُ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ، فَلَمَّا فَرَغَ ضَرَبَ بِكَفَّيْهِ فَتَيَمَّمَ، ثُمَّ رَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، إِلَّا مَسْلَمَةُ بْنُ عُلَيٍّ، تَفَرَّدَ بِهِ هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے گزرا اس حالت میں کہ آپ قضائے حاجت فرما رہے تھے اس نے آپ کو سلام کیا تو آپ نے جواب نہیں دیا' جب قضائے حاجت سے فارغ ہوئے تو آپ نے ہتھیلی زمین پر ماری' تیمم کیا' پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے سلام کا جواب دیا۔

یہ حدیث اوزاعی سے صرف مسلمہ بن علی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

3642 - حَدَّثَنَا سَلَامَةُ بْنُ نَاهِضٍ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نا مَسْلَمَةُ بْنُ عُلَيٍّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَعُودُ مَرِيضًا إِلَّا بَعْدَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، إِلَّا مَسْلَمَةُ بْنُ عُلَيٍّ، تَفَرَّدَ بِهِ هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مریض کی عیادت تین دن بعد کرتے تھے۔

یہ حدیث ابن جریج سے صرف مسلمہ بن علی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے

3641- أخرجه ابن ماجة: الطهارة جلد 1صفحه126 رقم الحديث: 351 . وفي الزوائد: اسناده ضعيف لضعف مسلمة بن علي' وقال البخاري وأبو زرعة: منكر الحديث . وقال الحاكم: يروي عن الأوزاعي وغيره' المنكرات والموضوعات .

3642- أخرجه ابن ماجة: الجنائز جلد 1صفحه462 رقم الحديث: 1437 وفي الزوائد: اسناده ضعيف فيه: مسلمة ابن علي' قال فيه البخاري وأبو حاتم وأبو زرعة: منكر الحديث' وقال ابن عدي: أحاديثه غير محفوظة' واتفقوا على تضعيفه .

Marfat.com

ہیں۔

3643 - حَدَّثَنَا سَلَامَةُ بْنُ نَاهِضٍ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُرَارَةَ الرَّقِّيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي يَعْلَى بْنُ الْاَشْدَقِ، عَنْ كُلَيْبِ بْنِ حَزْنٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَا قَوْمُ، اطْلُبُوا الْجَنَّةَ جَهْدَكُمْ، وَاهْرَبُوا مِنَ النَّارِ جَهْدَكُمْ، فَاِنَّ الْجَنَّةَ لَا يَنَامُ طَالِبُهَا، وَاِنَّ النَّارَ لَا يَنَامُ هَارِبُهَا

حضرت کلیب بن حزن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اے قوم! تم کوشش سے جنت طلب کرو اور کوشش سے جہنم سے بھاگو بے شک جنت کا طالب سوتا نہیں ہے اور جہنم سے بھاگنے والا بھی نہیں سوتا ہے۔

لَمْ يُسْنِدْ كُلَيْبُ بْنُ حَزْنٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا غَيْرَ هٰذَا، وَلَا يُرْوَى عَنْهُ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

کلیب بن حزن، حضور ﷺ سے اس حدیث کے علاوہ کوئی روایت نہیں کرتے ہیں اور ان سے روایت نہیں مگر اسی سند سے۔

3644 - حَدَّثَنَا سَلَامَةُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَانِءٍ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ: نا مُبَارَكُ بْنُ سُحَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جہنم سے بچو! اگرچہ کھجور کا ایک حصہ صدقہ دے کر۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، اِلَّا مُبَارَكُ بْنُ سُحَيْمٍ

یہ حدیث عبدالعزیز بن صہیب سے صرف مبارک بن سحیم ہی روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

3643- اخرجه ايضًا في الكبير . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 233: وفيه يعلى بن الأشدق وهو ضعيف جدًا .

3644- اخرجه ايضًا البزار من طريق محمد بن الفضل ثنا حماد بن سلمة عن حميد بن أنس مرفوعاً بمثله وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحه 109: ورجال البزار رجال الصحيح .

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ سُلَيْمَانُ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام سلیمان ہے

3645 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ اَيُّوبَ بْنِ حَذْلَمٍ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ حُرَيْثِ بْنِ اَبِي مَطَرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: بَاشَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ صَائِمٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھ سے روزہ کی حالت میں مباشرت خفیہ کی۔

3646 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ اَيُّوبَ بْنِ حَذْلَمٍ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: نا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ حُرَيْثِ بْنِ اَبِي مَطَرٍ، عَنِ الْحَكَمِ، وَحَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، وعَلْقَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، مِثْلَهُ

حضرت اسود، علقمہ، حضرت عائشہ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ الْآخَرَ عَنْ حُرَيْثٍ، عَنِ الْحَكَمِ، وَحَمَّادٍ، اِلَّا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ: سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ دوسری حدیث حریث، حکم سے اور حماد سے اور حریث سے صرف سعدان بن یحییٰ روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔

3647 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُعَافَى بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نا حَكِيمُ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: سَمِعْتُ اُمَّ سَلَمَةَ، تَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ عنقریب میرے بعد مشرق و مغرب اور جزیرۂ عرب میں زمین کا دھنس جانا ہوگا۔ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! کیا زمین میں دھنسا

3645- اصله فی البخاری ومسلم بلفظ: كان النبی ﷺ يقبل ويباشر وهو صائم . أخرجه البخاری: الصوم جلد4 صفحه176 رقم الحديث:1927، ومسلم: الصيام جلد2صفحه777 .

3646- تقدم تخريجه .

3647- وقال الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد8صفحه14: وفيه حكيم بن نافع وثقه ابن معين وضعفه غيره، وبقية رجاله ثقات .

Marfat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سَيَكُونُ بَعْدِي خَسْفٌ بِالْمَشْرِقِ، وَخَسْفٌ بِالْمَغْرِبِ، وَخَسْفٌ فِي جَزِيرَةِ الْعَرَبِ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَيُخْسَفُ بِالْأَرْضِ وَفِيهِمُ الصَّالِحُونَ؟ قَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ إِذَا كَانَ أَكْثَرُ أَهْلِهَا الْخَبَثِ

دیا جائے گا حالانکہ ان میں نیک لوگ ہوں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! جب وہاں کے رہنے والے خبیث ہو جائیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، إِلَّا حَكِيمُ بْنُ نَافِعٍ

یہ حدیث یحییٰ بن سعد سے صرف حکیم بن نافع ہی روایت کرتے ہیں۔

3648 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُعَافَى قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ قَالَ: نا مِسْعَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ تَجَاوَزَ لِأُمَّتِي عَمَّا وَسْوَسَتْ بِهِ أَنْفُسُهَا، مَا لَمْ تَعْمَلْ بِهِ أَوْ تَكَلَّمْ بِهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے میری اُمت کے اُن وسوسوں کو جو اُن کے دلوں میں آتے ہیں معاف کر دیا ہے جب تک اس پر عمل نہ کریں یا اس کے ساتھ گفتگو نہ کریں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مَعْنٍ، إِلَّا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث قاسم بن معن سے صرف معافی بن سلیمان ہی روایت کرتے ہیں۔

3649 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُعَافَى قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ أَسْمَعُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ حَاسِبْنِي حِسَابًا يَسِيرًا فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا الْحِسَابُ الْيَسِيرُ؟ فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ، يَنْظُرُ فِي كِتَابِهِ فَيَتَجَاوَزُ، عَنْ سَيِّئَاتِهِ، فَأَمَّا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور ﷺ سے سنتی تھی کہ آپ عرض کرتے تھے: اے اللہ! میری اُمت کا حساب آسان کر کے لینا! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! حساب یسیر سے کیا مراد ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! اللہ عزوجل نے جس کے نامۂ اعمال کو دیکھا اور اس سے درگزر کیا (وہ کامیاب ہے) جس سے حساب لیا گیا پس وہ ہلاک ہو گیا۔

3648- اخرجه البخاري: الايمان والنذور جلد **11** صفحه **557** رقم الحديث: **6664**' ومسلم: الايمان جلد **1** صفحه **116** ولفظه للبخاري .

3649- اخرجه أحمد: المسند جلد **6** صفحه **55** رقم الحديث: **24270** .

Marfat.com

مَنْ نُوقِشَ الْحِسَابَ فَقَدْ هَلَكَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث یحییٰ بن عروہ سے صرف محمد بن اسحاق روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن سلمہ اکیلے ہیں۔

3650 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَطَّارُ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نا سُهَيْلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْجَارُودِيُّ، قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ مَرْوَانَ الْعَبْدِيُّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ الْمَكِّيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ: رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا بَنِي سَلَمَةَ، مَنْ سَيِّدُكُمُ الْيَوْمَ؟ قَالُوا: الْجَدُّ بْنُ قَيْسٍ، وَلَكِنَّا نُبَخِّلُهُ، قَالَ: وَأَيُّ دَاءٍ أَدْوَأُ مِنَ الْبُخْلِ؟ وَلَكِنْ سَيِّدُكُمْ عَمْرُو بْنُ الْجَمُوحِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے بنی سلمہ! آج تمہارا سردار کون ہے؟ انہوں نے عرض کی: جد بن قیس' ہم اس کو بخیل سمجھتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بخل سے بڑی کوئی بیماری نہیں ہے؟ تمہارا سردار تو عمرو بن جموح ہے (جو سخی ہے)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ وَلَا عَنْ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ مَرْوَانَ تَفَرَّدَ بِهِ سُهَيْلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے صرف ابراہیم بن زید اور ابراہیم سے صرف سلیمان بن مروان ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سہیل بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

3651 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَطَّارُ قَالَ: نا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَأَلْتُ رَبِّي مَسْأَلَةً، وَدِدْتُ أَنِّي لَمْ أَسْأَلْهُ، قُلْتُ: يَا رَبِّ، قَدْ كَانَتْ قَبْلِي رُسُلٌ، مِنْهُمْ مَنْ سَخَّرْتَ لَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے اپنے رب سے مانگا' حالانکہ میں مانگنا نہیں چاہتا تھا۔ میں نے عرض کی: اے رب! مجھ سے پہلے رسولوں میں سے کچھ ایسے تھے کہ ہوا ان کے تابع تھی' ان میں کچھ مُردوں کو زندہ کرتے تھے' اللہ عزوجل نے فرمایا: کیا میں نے آپ کو یتیم نہیں پایا' پھر جگہ

3650- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد9صفحه318: وفيه ابراهيم بن يزيد المكي وهو متروك .

3651- أخرجه أيضًا في الكبير . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 8صفحه256-257: وفيه عطاء بن السائب وقد اختلط .

Marfat.com

الرِّيَاحَ، وَمِنْهُمْ مَنْ كَانَ يُحْيِي الْمَوْتَى قَالَ: اَلَمْ اَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوَيْتُكَ؟ اَلَمْ اَجِدْكَ ضَالًّا فَهَدَيْتُكَ؟ اَلَمْ اَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ؟ وَوَضَعْتُ عَنْكَ وِزْرَكَ؟ قُلْتُ: بَلَى يَا رَبِّ لَمْ يَرْفَعْ

دی' کیا آپ کو اپنی محبت میں گم نہیں پایا' پس اپنی طرف راہ دی' کیا آپ کے لیے آپ کا سینہ کشادہ نہیں کیا' کیا آپ سے آپ کا بوجھ نہیں اُتار دیا ہے! میں نے عرض کی: اے رب! کیوں نہیں! اے میرے رب! اتنی رفعت بھی تو کسی کو نہیں ملی۔

هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ، إِلَّا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، وَسُلَيْمَانُ بْنُ اَيُّوبَ، صَاحِبُ الْبَصْرِيِّ

یہ حدیث حماد بن زید سے صرف ابوربیع الزہرانی اور سلیمان بن ایوب صاحب بصری روایت کرتے ہیں۔

3652 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَطَّارُ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ: نا عَامِرٌ الْاَحْوَلُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَجْلِسَ الرَّجُلُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ إِلَّا بِإِذْنِهِمَا

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے دو آدمیوں کے درمیان بغیر اجازت کے بیٹھنے سے منع فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ، إِلَّا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ

یہ حدیث حماد بن زید سے صرف احمد بن عبدہ روایت کرتے ہیں۔

3653 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَطَّارُ قَالَ: نا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ اَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَآهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَشْعَثَ اَغْبَرَ فِي هَيْئَةِ اَعْرَابِيٍّ، فَقَالَ: لَهُ مَا لَكَ مِنَ الْمَالِ؟ قَالَ: مِنْ

حضرت ابواحوص اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا' آپ ﷺ نے ایک دیہاتی کو انتہائی خستہ حالت میں دیکھا' اس کے بال بکھرے ہوئے تھے' آپ نے اس کو کہا: تمہارے پاس مال نہیں ہے؟ اس نے عرض کی: ہر قسم کا مال مجھے اللہ نے دیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب اللہ عزوجل کسی بندہ

3652- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحه 263 رقم الحديث: 4844' والترمذي: الأدب جلد 5 صفحه 89 رقم الحديث: 2752 ولفظ الترمذي: لا يحل للرجل أن يفرق . وقال: هذا حديث حسن صحيح .

3653- قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه 136: ورجاله رجال الصحيح . وأخرجه أيضًا في الصغير .

Marfat.com

كُلِّ الْمَالِ قَدْ آتَانِي اللّٰهُ قَالَ: فَإِنَّ اللّٰهَ إِذَا أَنْعَمَ عَلَى الْعَبْدِ نِعْمَةً أَحَبَّ أَنْ يُرَى عَلَيْهِ

پر نعمت کرے تو وہ پسند کرتا ہے کہ وہ نعمت کا اثر اپنے بندے پر دیکھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

عبدالملک بن عمیر سے صرف حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔

3654 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ يَحْيَى الطَّبِيبُ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ قَالَ: نا سَلَّامُ بْنُ مِسْكِينٍ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سُورَةٌ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هِيَ إِلَّا ثَلَاثُونَ آيَةً، خَاصَمَتْ عَنْ صَاحِبِهَا حَتَّى أَدْخَلَتْهُ الْجَنَّةَ، وَهِيَ سُورَةُ تَبَارَكَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قرآن میں ایک ایسی سورت ہے کہ جس کی تیس آیتیں ہیں' وہ اپنے پڑھنے والے کے لیے رب تعالیٰ کی بارگاہ میں جھگڑے گی' وہ اپنے پڑھنے والے کو جنت میں داخل کرائے گی' وہ سورۂ ملک ہے۔

لَمْ يَرْوِ هذا الحديث عن ثابت الّا سلام۔

اس حدیث کو ثابت سے صرف سلام ہی روایت کرتے ہیں۔

3655 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الطَّبِيبُ قَالَ: نا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ قَالَ: نا سَلَّامُ بْنُ مِسْكِينٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِيَّاكُمْ وَهَاتَيْنِ الْبَقْلَتَيْنِ الْمُنْتِنَتَيْنِ أَنْ تَأْكُلُوهُمَا وَتَدْخُلُوا مَسَاجِدَنَا، فَإِنْ كُنْتُمْ لَا بُدَّ آكِلُوهُمَا فَاقْتُلُوهُمَا بِالنَّارِ قَتْلًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لہسن اور پیاز کھانے سے بچو' لہسن و پیاز کھا کر ہماری مسجدوں میں نہ آؤ' اگر تم نے ضروری کھانا ہے تو اس کو پکا کر کھاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ، عَنْ سَلَّامِ بْنِ مِسْكِينٍ إِلَّا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ

یہ دونوں حدیثیں سلام بن مسکین سے صرف شیبان بن فروخ ہی روایت کرتے ہیں۔

3654- أخرجه أيضًا في الصغير' وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 7صفحه130: ورجاله رجال الصحيح . وذكره السيوطي في الجامع الصغير وعزاه أيضًا الى الضياء المقدسي' ورمز لصحته' ونقل المناوي عن ابن حجر أنه قال: حديث صحيح . وأدخله الشيخ الألباني في صحيح الجامع الصغير' وقال: حسن .

3655- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد2صفحه20: ورجاله موثقون .

Marfat.com

3656 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ فراخي اَبُو الرَّبِيعِ الْفَرْغَانِيُّ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ قَالَ: نا بَكْرُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ جُعِلَ قَاضِيًا فَقَدْ ذُبِحَ بِغَيْرِ سِكِّينٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو قاضی بنایا گیا اُس کو بغیر چھری کے ذبح کیا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ، اِلَّا بَكْرُ بْنُ بَكَّارٍ

یہ حدیث سفیان سے صرف بکیر بن بکار روایت کرتے ہیں۔

3657 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ فراخي الْفَرْغَانِيُّ قَالَ: نا عَبَّادُ بْنُ الْوَلِيدِ الْغُبَرِيُّ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا حَلَفَ بِالْاَمَانَةِ، فَقَالَ: اَلَسْتَ الَّذِي تَحْلِفُ بِالْاَمَانَةِ؟

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی کو امانت کی قسم اُٹھاتے ہوئے دیکھا' آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تُو امانت کی قسم اُٹھا رہا تھا؟

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، اِلَّا عَبْدُ الْوَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ

یہ حدیث یونس بن عبید سے صرف عبدالوارث ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حفص بن عمر الحوضی اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

3656- اخرجه ابو داؤد: الأقضية جلد3صفحه297 رقم الحديث: 3572' والترمذي: الأحكام جلد 3صفحه605 وقال: هذا حديث حسن غريب . وابن ماجة: الأحكام جلد 2صفحه774 رقم الحديث: 2308' وأحمد: المسند جلد2صفحه308 رقم الحديث: 7164 .

3657- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد4صفحه181: ورجاله ثقات .

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ سَلْمٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام سلم ہے

3658 - حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ عِصَامٍ اَبُو اُمَيَّةَ الثَّقَفِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ حَفْصِ بْنِ هِشَامِ بْنِ زَيْدِ بْنِ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَهْرَمَانُ آلِ الزُّبَيْرِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا وَرَّثَ وَالِدٌ وَلَدًا خَيْرًا مِنْ اَدَبٍ حَسَنٍ

حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کسی والد کی اپنی اولاد کے لیے بہترین وراثت' اچھا ادب سکھانا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے صرف محمد بن موسیٰ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن عمر اکیلے ہیں۔

3659 - حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ عِصَامٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ حَفْصِ بْنِ هِشَامِ بْنِ زَيْدِ بْنِ اَنَسٍ قَالَ: نا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اُمِّهِ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اِنَاءٍ وَاحِدٍ فَاَقُولُ: اَبْقِ لِي، اَبْقِ لِي

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور حضور ﷺ ایک ہی پانی کے برتن سے غسل کرتے تھے' میں عرض کرتی: میرے لیے بھی (پانی) چھوڑیں' میرے لیے بھی (پانی) چھوڑیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ، اِلَّا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ حَفْصٍ

یہ حدیث یونس سے صرف سالم بن نوح ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبیداللہ بن حفص اکیلے ہیں۔

3658- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد8صفحه108-109: وفيه عمرو بن دينار قهرمان آل الزبير وهو ضعيف .

3659- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 23صفحه367 رقم الحديث: 868' والطبراني في الصغير جلد 1صفحه177 وقال: لم يروه عن يونس الا سالم بن نوح العطار تفرد به محمد بن عبيد الله بن حفص .

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ سَيْفٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام سیف ہے

3660 - حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ عَمْرٍو اَبُو التَّمَّامِ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلانِيُّ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ طَارِقٍ اَبُو قُرَّةَ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ اَبِي نُجَيْدٍ صَاحِبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اُمَّتِي كَالْمَطَرِ لَا يُدْرَى اَوَّلُهُ خَيْرٌ اَمْ آخِرُهُ

حضرت ابونجید صحابیٔ رسول ﷺ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میری اُمت کی مثال بارش کی طرح ہے‘ کوئی نہیں جانتا کہ اس کے اوّل حصہ میں برکت ہے یا آخری حصہ میں۔

اَبُو نُجَيْدٍ عِمْرَانُ بْنُ حَصِينٍ الْخُزَاعِيُّ، وَلَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حَصِينٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ اَبِي السَّرِيِّ

ابونجید کا نام عمران بن حصین الخزاعی ہے‘ یہ حدیث عمران بن حصین سے اسی سند سے روایت ہے‘ اس کو روایت کرنے میں ابن ابی السری اکیلے ہیں۔

3661 - حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ عَمْرٍو الْغَزِّيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلانِيُّ قَالَ: نا اَبُو هُنَيْدَةَ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هُبَيْرَةَ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: دَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِوَضُوءٍ فَتَوَضَّاَ وَاحِدَةً وَاحِدَةً، فَقَالَ: هَذَا الْوُضُوءُ الَّذِي لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ الصَّلَاةَ اِلَّا بِهِ ثُمَّ تَوَضَّاَ ثِنْتَيْنِ ثِنْتَيْنِ، فَقَالَ: هَذَا وُضُوءُ الْاُمَمِ

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے وضو کے لیے پانی مانگا تو آپ نے سارے اعضاء کو ایک ایک دفعہ دھویا‘ فرمایا: نماز اس وضو کے ساتھ قبول ہوتی ہے‘ پھر ہر عضو کو دو دو مرتبہ دھویا اور فرمایا: یہ وہ وضو ہے جو تم سے پہلی اُمتیں کرتی تھیں‘ پھر آپ نے ہر عضو کو تین تین مرتبہ دھویا اور فرمایا: یہ میرا وضو ہے اور مجھ سے پہلے انبیاء بھی ایسے ہی وضو کرتے تھے۔

3660- اخرجه أيضًا البزار عن عبيد بن محمد' ثنا اسماعيل بن نصر' ثنا عباد بن راشد' عن عمران بن حصين بنحوه' وقال: لا نعلمه يروى عن النبي ﷺ باسناد أحسن من هذا . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 71: واسناد البزار حسن .

3661- قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحه 234: وفيه ابن لهيعة وهو ضعيف .

Marfat.com

قَبْلَكُمْ ثُمَّ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، فَقَالَ هَذَا وُضُوئِي وَوُضُوءُ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ قَبْلِي

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ

یہ حدیث ابن بریدہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں محمد بن ابی السری اکیلے ہیں۔

3662 - حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ عَمْرٍو الْغَزِّيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي كَرِيمَةَ، عَنْ أَبِي قُرَّةَ عَطَاءِ بْنِ أَبِي قُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ضَمْرَةَ السَّلُولِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ، يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَمِعَ النِّدَاءَ قَالَ: اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ، صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ، وَاجْعَلْنَا فِي شَفَاعَتِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ هَذَا عِنْدَ النِّدَاءِ جَعَلَهُ اللَّهُ فِي شَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب اذان سنتے تو اس کے بعد یہ دعا کرتے: ''اللّٰهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ، صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ، وَاجْعَلْنَا فِي شَفَاعَتِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ''۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اذان سن کر یہ دعا کی تو قیامت کے دن اللہ عزوجل اس کے لیے میری شفاعت واجب کر دے گا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ

ابوالدرداء سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں عمرو بن ابی سلمہ اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

3662- اخرجه ايضًا في كتاب الدعاء . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحه 336: وفيه صدقه بن عبد الله السمين' ضعفه أحمد والبخارى ومسلم وغيرهم' ووثقه دحيم وأبو حاتم وأحمد بن صالح المصرى .

Marfat.com

بَابُ الشِّينِ مَنِ اسْمُهُ شُعَيْبٌ

باب الشین اس شیخ کے نام سے جس کا نام شعیب ہے

3663 - حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ عِمْرَانَ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ: نا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي اِدْرِيسُ الْاَوْدِيُّ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: النَّاقُورُ: الصُّورُ، وَهُوَ قَرْنٌ، وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ اَنْعَمُ وَقَدِ الْتَقَمَ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِدْرِيسَ الْاَوْدِيِّ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا ابْنُ اَبِي زَائِدَةَ وَرَوَاهُ اَبُو مُسْلِمٍ قَائِدُ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي اِدْرِيسَ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ''الناقور'' کا معنی بیان کرتے ہیں کہ اس کا معنی صور ہے۔ اور حضورﷺ نے فرمایا: میں کیسے خوش ہو سکتا ہوں جبکہ اسرافیل علیہ السلام صور منہ میں لیے ہوئے ہیں۔

یہ حدیث ادریس اودی' عطیہ سے' وہ ابن عباس سے' اور ادریس سے صرف ابن ابی زائدہ روایت کرتے ہیں۔ ابومسلم قائد اعمش سے' ابوادریس سے' وہ عطیہ سے' وہ ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔

3664 - حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ عِمْرَانَ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ: نا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ قَالَ: نا الْاَعْمَشُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عُبَيْدَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: کافر کو کہا جائے گا کہ تیرا رب کون ہے؟ وہ کہے گا: میں نہیں جانتا' وہ اُس وقت زیادہ گونگا' اندھا اور بہرا ہوگا' اس کو ایک نیزہ مارا جائے گا' اگر وہ نیزہ پہاڑ پر مارا جائے تو وہ مٹی ہو جائے' اس کی آواز ہر شے

3663- أخرجه أيضًا احمد أطول منه' عن أسباط' ثنا مطرف' عن عطية به . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه334: وفيه عطية العوفي وهو ضعيف' وفيه توثيق لين .

3664- اخرجه أبو داؤد: السنة جلد4صفحه239-240 رقم الحديث: 4753' وأحمد: المسند جلد4صفحه363 رقم الحديث: 18639 من حديث طويل وعزاه الحافظ السيوطي أيضًا الى ابن أبي شيبة وهناد بن السري في الزهد وعبد بن حميد وابن جرير وابن أبي حاتم وابن مردويه . انظر الدر المنثور جلد4صفحه78 .

Marfat.com

وَسَلَّمَ: يُقَالُ لِلْكَافِرِ: مَنْ رَبُّكَ؟ فَيَقُولُ: لَا أَدْرِي، فَهُوَ تِلْكَ السَّاعَةَ أَصَمُّ أَعْمَى أَبْكَمُ، فَيُضْرَبُ بِمِرْزَبَّةٍ، لَوْ ضُرِبَ بِهَا جَبَلٌ صَارَ تُرَابًا فَيَسْمَعُهَا كُلُّ شَيْءٍ غَيْرَ الثَّقَلَيْنِ قَالَ: وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ (يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ، وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظَّالِمِينَ) (ابراهيم: 27)

سنے گی مگر انسان اور جن نہیں سنتے ہیں۔ اور فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ آپ یہ آیت پڑھ رہے تھے: اللہ عزوجل ایمان والوں کا (لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ) کے پڑھنے کی وجہ سے دنیا و آخرت میں ثابت قدم رکھے گا' اللہ عزوجل ظلم کرنے والوں کو گمراہ کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ، إِلَّا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ

یہ حدیث اعمش سے یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ روایت کرتے ہیں۔

3665 - حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ عِمْرَانَ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ: نا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي رِبْعِيُّ بْنُ حِرَاشٍ قَالَ: بَيْنَا حُذَيْفَةُ، وَعُقْبَةُ بْنُ عَمْرٍو أَبُو مَسْعُودٍ جَالِسَيْنِ، فَقَالَ أَحَدُهُمَا: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانَ يَنْبُشُ الْقُبُورَ، فَقَالَ لِأَهْلِهِ: إِذَا أَنَا مُتُّ فَحَرِّقُونِي، ثُمَّ خُذُوا عَظْمِي فَاطْحَنُوهَا، ثُمَّ انْظُرُوا يَوْمًا رَائِحًا فَاذْرُونِي فِيهِ، فَفُعِلَ ذَاكَ بِهِ، فَقَالَ: لَهُ رَبُّهُ: لِمَ فَعَلْتَ ذَلِكَ؟ قَالَ: مَخَافَةً مِنْكَ يَا رَبُّ، فَغَفَرَ اللّٰهُ لَهُ فَقَالَ عُقْبَةُ: وَأَنَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُهُ

حضرت عقبہ بن عامر اور ابومسعود رضی اللہ عنہما بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک نے کہا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ بنی اسرائیل میں ایک آدمی تھا وہ قبروں کو اُکھاڑتا تھا' اس نے اپنے گھر والوں سے کہا کہ جب میں مر جاؤں تو مجھے جلا دینا اور ہڈیاں پکڑ کر پھینک دینا' پس اس کے ساتھ ایسے ہی کیا گیا۔ اللہ عزوجل نے اُس سے فرمایا: تُو نے ایسے کیوں کیا؟ اس نے عرض کی: اے رب! تجھ سے ڈر گیا تھا' اللہ عزوجل نے اس کو بخش دیا۔ حضرت عقبہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، إِلَّا ابْنُهُ يَحْيَى

یہ حدیث زکریا بن ابی زائدہ سے صرف ان کے بیٹے یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

3665- اخرجه البخاري: احاديث الأنبياء جلد6 صفحه594 رقم الحديث: 3479 .

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ شَبَابٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام شباب ہے

3666 - حَدَّثَنَا شَبَابُ بْنُ صَالِحٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ النَّشَائِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، عَنْ عَنْبَسَةَ الْحَدَّادِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدٍ، وَأَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمِرَاءُ فِي الْقُرْآنِ كُفْرٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قرآن کی اپنی رائے سے تفسیر بیان کرنا کفر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، إِلَّا عَنْبَسَةُ الْحَدَّادُ

یہ حدیث زہری سے صرف عنبسہ الحداد روایت کرتے ہیں۔

3667 - حَدَّثَنَا شَبَابُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ النَّشَائِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ الْكِلَابِيُّ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي نُعْمٍ الْبَجَلِيِّ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْخَمْرُ أُمُّ الْخَبَائِثِ فَمَنْ شَرِبَهَا لَمْ تُقْبَلْ مِنْهُ صَلَاتُهُ أَرْبَعِينَ يَوْمًا، فَإِنْ مَاتَ وَهِيَ فِي بَطْنِهِ مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: شراب تمام گناہوں کی جڑ ہے جس نے اس کو پیا اس کی چالیس دن تک نمازیں قبول نہیں ہوں گی اور اگر اس کو اس حالت میں موت آئی کہ وہ شراب اس کے پیٹ میں تھی تو وہ جاہلیت کی موت مرا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ، إِلَّا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ

یہ حدیث ولید بن عبادہ سے صرف حکم بن عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن ربیعہ اکیلے ہیں۔

3666- أخرجه أبو داؤد: السنة جلد 4 صفحه 199 رقم الحديث: 4603، وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 401 رقم الحديث: 8009 .

3667- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه 75: وشيخه شباب بن صالح لم أعرفه، وبقية رجاله ثقات، وفي بعضهم كلام لا يضر . وأورده الشيخ الألباني في سلسلة الصحيحة وحسنه .

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ شَرَاحِيلُ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام شراحیل ہے

3668 - حَدَّثَنَا شَرَاحِيلُ بْنُ الْعَلَاءِ اَبُو الْوَرْدِ الْبَالِسِيُّ الْقَاضِي قَالَ: نا عُبَيْدُ بْنُ هِشَامٍ الْحَلَبِيُّ قَالَ: نا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى خَلْفَ اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ، اِلَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُبَيْدُ بْنُ هِشَامٍ

یہ حدیث مالک سے صرف ابن مبارک روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبید بن ہشام اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

3668- أخرجه أيضًا في الصغير . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 9 صفحه 49: وفيه عبيد بن هشام وثقه أبو حاتم وغيره' وفيه خلاف .

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ شَيْبَانُ

3669 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ اَبُو اَحْمَدَ الْمِسْمَعِيُّ قَالَ: نا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ، عَنْ مَعْرُوفٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: اَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ: صِيَامِ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ، وَالْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَالْوِتْرِ قَبْلَ النَّوْمِ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام شیبان ہے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے دوست صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے تین چیزوں کی وصیت کی: ہر ماہ تین روزے رکھنے کی جمعہ کے دن غسل کرنے کی سونے سے پہلے وتر پڑھنے کی۔

☆☆☆☆☆

3669- اخرجه احمد: المسند جلد2صفحه307 رقم الحديث: 7157 .

Marfat.com

بَابُ الصَّادِ مَنِ اسْمُهُ صَالِحٌ

باب الصاد اس شیخ کے نام سے جس کا نام صالح ہے

3670 - حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ شُعَيْبٍ اَبُو شُعَيْبٍ الْبَصْرِيُّ بِمِصْرَ قَالَ: نا دَاوُدُ بْنُ شَبِيبٍ قَالَ: نا مُبَارَكُ بْنُ رَاشِدٍ الدَّارِمِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ قُرَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ شَيْخًا هَرِمًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، عَلِّمْنِي عَمَلًا اَتَقَرَّبُ بِهِ اِلَى رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ قَالَ: عَلَيْكَ بِالْجِهَادِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ قَالَ: لَا اَسْتَطِيعُ ذَلِكَ كَبِرْتُ، عَنْ ذَلِكَ، وَضَعُفْتُ قَالَ: فَكُنْ مُؤَذِّنًا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قُرَيْرٍ، اِلَّا مُبَارَكُ بْنُ رَاشِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: دَاوُدُ بْنُ شَبِيبٍ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک بوڑھا آدمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے کوئی ایسا عمل بتائیں کہ جس کے ذریعے میں اللہ کے قریب ہو جاؤں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد کرو۔ اُس نے عرض کی: میں اس کی طاقت نہیں رکھتا' میں بوڑھا اور کمزور ہو گیا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اذان دینے والے بن جاؤ۔

یہ حدیث عبدالعزیز بن قریر سے صرف مبارک بن راشد روایت کرتے ہیں۔ ان سے داؤد بن شبیب اکیلے روایت کرتے ہیں۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

3671 - حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ شُعَيْبٍ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اُذِّنَ فِي قَرْيَةٍ اٰمَنَهَا اللّٰهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب کسی بستی میں اذان دی جاتی ہے تو اللہ عزوجل اس دن اس بستی والوں سے عذاب اُٹھا لیتا ہے۔

3670- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحه 330: وفيه قريب والد الأصمعي وهو منكر الحديث .

3671- أخرجه أيضًا في الصغير والكبير . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحه 331: وفيه عبد الرحمٰن بن سعد بن عمارة ضعفه ابن معين .

Marfat.com

مِنْ عَذَابِهِ ذَلِكَ الْيَوْمَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث سفیان بن سلیم سے صرف عبدالرحمن بن سعد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں بکر بن محمد اکیلے ہیں۔

3672 - حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ: نا نَافِعُ بْنُ خَالِدٍ الطَّاحِيُّ قَالَ: نا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ أَخِيهِ خَالِدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُجَاءُ بِالْمَوْتِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُوقَفُ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ، فَيُنَادِي مُنَادٍ: يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ، فَيَطَّلِعُونَ، فَيُقَالُ لَهُمْ: أَتَعْرِفُونَ هَذَا فَيَقُولُونَ: يَا رَبَّنَا، هَذَا الْمَوْتُ، فَيُذْبَحُ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ، وَيُقَالُ لَهُمْ: خُلُودٌ لَا مَوْتَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن موت کو لایا جائے گا اور جنت اور دوزخ کے درمیان روکا جائے گا' ایک اعلان کرنے والا اعلان کرے گا: اے جنت والو! وہ دیکھیں گے تو ان کو کہا جائے گا کہ کیا تم اس کو پہچانتے ہو؟ وہ عرض کریں گے: اے ہمارے رب! یہ موت ہے' اس کو جنت اور دوزخ کے درمیان ذبح کیا جائے گا۔ جنت والوں کو کہا جائے گا: ہمیشہ رہو اب موت نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، إِلَّا خَالِدُ بْنُ قَيْسٍ، وَلَا، عَنْ خَالِدٍ، إِلَّا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: نَافِعُ بْنُ خَالِدٍ الطَّاحِيُّ

یہ حدیث قتادہ سے صرف خالد بن قیس اور خالد سے نوح بن قیس ہی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں نافع بن خالد الطاحی اکیلے ہیں۔

3673 - حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُقَاتِلِ بْنِ صَالِحٍ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ الْفُقَيْمِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبْجَرَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: خَيْرُ هَذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا أَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انبیاء کے بعد اس اُمت میں افضل ابوبکر اور عمر ہیں۔

3672- اخرجه ايضًا أبو يعلىٰ' والبزار' عن نافع بن خالد الطاحى به' نحوه . وقال الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد **10** صفحه**398**: ورجالهم رجال الصحيح غير نافع بن خالد الطاحى وهو ثقة .

3673- أصله عند البخارى من طريق محمد ابن الحنفية قال: قلت لأبى: أى الناس خير بعد رسول الله ﷺ؟ فذكر نحوه . أخرجه البخارى: فضائل الصحابة جلد **7** صفحه**24** رقم الحديث: **3671** . وأحمد: المسند جلد **1** صفحه**138** رقم الحديث: **881** ولفظه له .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبْجَرَ، اِلَّا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ، وَابْنُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبْجَرَ

یہ حدیث عبدالملک بن ابجر سے صرف عمرو بن عبدالغفار ان کے بیٹے عبدالرحمٰن بن عبدالملک بن ابجر۔

3674 - حَدَّثَنَا صَالِحٌ قَالَ: نا اَبِی قَالَ: نا اَبُو هَمَّامٍ مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْعَنْبَرِيُّ، عَنْ هَارُونَ بْنِ رِئَابٍ، عَنْ كِنَانَةَ بْنِ نُعَيْمٍ الْعَدَوِيِّ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ الْهِلَالِيِّ قَالَ: تَحَمَّلْتُ حَمَالَةً فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

حضرت قبیصہ بن مخارق الحلالی فرماتے ہیں کہ میں نے تلوار کا پٹہ اُٹھایا۔ پس انہوں نے حدیث بیان کی۔

3675 - حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِی مُقَاتِلٍ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ التَّيْمِيُّ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْمَعْنِيُّ قَالَ: نا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَبِی عُثْمَانَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَرَكْتُ بَعْدِی فِتْنَةً اَضَرَّ مِنَ النِّسَاءِ عَلَى الرِّجَالِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں اپنی اُمت کے مردوں پر اپنے بعد سب سے نقصان دہ فتنہ عورتوں کو چھوڑ کر جا رہا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا مِنْدَلٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ

یہ حدیث عاصم الاحول سے مندل روایت کرتے ہیں اور اس کو روایت کرنے میں علی بن حمید اکیلے ہیں۔

3676 - حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِی مُقَاتِلٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقُطَعِيُّ قَالَ: نا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: طلاق نکاح کے بعد ہی ہوتی

3674- أخرجه مسلم: الزكاة جلد 2 صفحه 722' وأبو داؤد: الزكاة جلد 2 صفحه 123 رقم الحديث: 1640' والنسائي: الزكاة جلد 5 صفحه 66 (باب الصدقة لمن تحمل بحمالة)' والدارمي: الزكاة جلد 1 صفحه 487 رقم الحديث: 1678' واحمد: المسند جلد 3 صفحه 579 رقم الحديث: 15922 .

3675- أخرجه البخاري: النكاح جلد 9 صفحه 41 رقم الحديث: 5096' ومسلم: الذكر والدعاء جلد 4 صفحه 2097 .

3676- أخرجه أيضًا في الصغير . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحه 337: أحمد بن صالح كذا في المجمع والصواب صالح بن احمد متروك .

Marfat.com

عَاصِمُ بْنُ هِلَالٍ الْبَارِقِيُّ، عَنْ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا طَلَاقَ اِلَّا بَعْدَ نِكَاحٍ

ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ، اِلَّا عَاصِمُ بْنُ هِلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقُطَعِيُّ

یہ حدیث ایوب سے صرف عاصم بن ہلال ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن القطعی اکیلے ہیں۔

3677 - حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي مُقَاتِلٍ قَالَ: نا سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ بْنِ سَلْمٍ قَالَ: نا اَبِي، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: اَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَاَعُوذُ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ، وَاَعُوذُ بِرَحْمَتِكَ مِنْ عَذَابِكَ وَاَعُوذُ بِكَ مِنْكَ، لَا اُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ، اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا کیا کرتے تھے: ''اَعُوْذُ بِرِضَاكَ اِلٰی آخرہٖ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا جُنَادَةُ بْنُ سَلْمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے صرف جنادہ بن سلم ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں سلم بن جنادہ اکیلے ہیں۔

3678 - سَمِعْتُ صُلَيْحَةَ بِنْتَ اَبِي نُعَيْمٍ الْفَضْلِ بْنِ دُكَيْنٍ، تَقُولُ: سَمِعْتُ اَبِي يَقُولُ: الْقُرْآنُ كَلَامُ اللّٰهِ غَيْرُ مَخْلُوقٍ، مَنْ قَالَ: الْقُرْآنُ مَخْلُوقٌ فَهُوَ كَافِرٌ

امام طبرانی فرماتے ہیں کہ میں نے صلیحہ بنت ابی نعیم الفضل بن دکین کو کہتے ہوئے سنا' وہ فرماتی ہیں کہ میں نے اپنے والد کو فرماتے ہوئے سنا: قرآن اللہ کا کلام ہے مخلوق نہیں' جو کہے کہ قرآن مخلوق ہے وہ کافر ہے۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

بَابُ الضَّادِ مُهْمَلٌ

بَابُ الطَّاءِ

مَنِ اسْمُهُ طَالِبٌ

باب الضاد مہمل

باب الطاء

اس شیخ کے نام سے جس کا نام طالب ہے

3679 - حَدَّثَنَا طَالِبُ بْنُ قُرَّةَ الْاَذَنِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ قَالَ: نا اَخِي اِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَرَّرِ بْنِ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُعْزَلُ عَنِ الْحُرَّةِ اِلَّا بِاِذْنِهَا

حضرت عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آزاد عورت سے عزل اس کی اجازت سے کیا جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، اِلَّا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ، وَلَا عَنْ جَعْفَرٍ، اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى، وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث زہری سے جعفر بن ربیعہ اور جعفر سے صرف ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں‘ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن عیسیٰ اکیلے ہیں اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی سند سے روایت ہے۔

3680 - حَدَّثَنَا طَالِبُ بْنُ قُرَّةَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي فُدَيْكٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کوئی آدمی کسی کی شرمگاہ کی طرف نہ دیکھے‘ نہ کوئی عورت دوسری عورت کی شرمگاہ کو دیکھے‘ کوئی آدمی

3679- أخرجه ابن ماجة: النكاح جلد 1 صفحه 620 رقم الحديث: 1928‘ وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 40 رقم الحديث: 213 ولفظهما: نهى عن العزل عن الحرة الا باذنها ـ وفي اسنادهما ابن لهيعة وهو ضعيف ـ

3680- اخرجه مسلم: الحيض جلد 1 صفحه 266‘ وأبو داؤد: الحمام جلد 4 صفحه 40 رقم الحديث: 4018‘ والترمذى: الأدب جلد 5 صفحه 109 رقم الحديث: 2793‘ وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 78 رقم الحديث: 11607 ـ

Marfat.com

الْخُدْرِيِّ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَنْظُرُ الرَّجُلُ اِلَى عَوْرَةِ الرَّجُلِ، وَلَا تَنْظُرُ الْمَرْاَةُ اِلَى عَوْرَةِ الْمَرْاَةِ، وَلَا يُفْضِي الرَّجُلُ اِلَى الرَّجُلِ، وَلَا تُفْضِي الْمَرْاَةُ اِلَى الْمَرْاَةِ

دوسرے آدمی کے راز کو ظاہر نہ کرے اور کوئی عورت دوسری عورت کے راز کو ظاہر نہ کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اَسْلَمَ، اِلَّا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، وَزَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِي سَعِيدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث زید بن اسلم سے صرف ضحاک بن عثمان روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن ابی فدیک اور زید بن حباب اکیلے ہیں اور حضرت ابوسعید سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

3681 - حَدَّثَنَا طَالِبُ بْنُ قُرَّةَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ قَالَ: نا مُبَشِّرُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ تَمَّامِ بْنِ نَجِيحٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ اَنَّ غَرْبًا مِنْ جَهَنَّمَ جُعِلَ وَسَطَ الْاَرْضِ لَآذَى نَتَنُ رِيحِهِ وَشِدَّةُ حَرِّهِ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، وَلَوْ اَنَّ شَرَرَةً مِنْ شَرَرِ جَهَنَّمَ بِالْمَشْرِقِ لَوَجَدَ حَرَّهَا مَنْ بِالْمَغْرِبِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر جہنم سے کوئی جز زمین کے درمیان رکھا جائے تو اس کی سخت بدبو سے اور گرمی سے مشرق اور مغرب تکلیف میں مبتلا ہو جائے' جہنم کے انگاروں میں سے ایک انگارہ اگر مشرق میں ہو تو مغرب میں موجود آدمی اس کی گرمی محسوس کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ، اِلَّا تَمَّامُ بْنُ نَجِيحٍ

یہ حدیث حسن سے صرف تمام بن نجیح ہی روایت کرتے ہیں۔

3682 - حَدَّثَنَا طَالِبُ بْنُ قُرَّةَ الْاَذَنِيُّ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى الْحَرْبِيُّ قَالَ: نا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ رَفِيقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ، وَيُعْطِي عَلَى الرِّفْقِ مَا لَا يُعْطِي عَلَى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نرم ہے اور نرمی کو پسند کرتا ہے' نرمی کرنے پر وہ کچھ دیتا ہے جو سختی کرنے پر نہیں دیتا ہے۔

3681- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **10** صفحه **390**: وفيه تمام بن نجيح وهو ضعيف' وقد وثق' وبقية رجاله احسن حالًا من تمام .

Marfat.com

الْعُنُفِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكٍ، إِلَّا اَبُو الْاَحْوَصِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى الْحَرْبِيُّ

یہ حدیث سماک سے صرف ابواحوص روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حسن بن عیسیٰ الحربی اکیلے ہیں۔

3683 - حَدَّثَنَا طَالِبُ بْنُ قُرَّةَ الْاَذَنِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ عَاصِمٍ، فَلَقِيتُ عَاصِمًا بِمَكَّةَ فَحَدَّثَنَا، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنِ ادَّعَى اِلَى غَيْرِ اَبِيهِ فَالْجَنَّةُ عَلَيْهِ حَرَامٌ قَالَ اَبُو عُثْمَانَ: فَلَقِيتُ اَبَا بَكْرَةَ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ: سَمِعَتْهُ اُذُنَيَّ، وَوَعَاهُ قَلْبِي مِنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے اپنا نسب بدلا اس کے لیے جنت حرام ہوگئی۔ حضرت ابوعثمان فرماتے ہیں کہ میں ابوبکرہ سے ملا' میں نے یہ حدیث ذکر کی' فرمایا: میں نے اپنے دونوں کانوں سے سنا اور اپنے دل میں یاد کیا حضور ﷺ سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدٍ، عَنْ عَاصِمٍ، اِلَّا ابْنُ عُلَيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ

یہ حدیث خالد' عاصم سے اور عاصم سے صرف ابن علیہ ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن عیسیٰ الطباع اکیلے ہیں۔

3684 - حَدَّثَنَا طَالِبُ بْنُ قُرَّةَ الْاَذَنِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ قَالَ: نا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ رَقَبَةَ بْنِ مَصْقَلَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْاَقْمَرِ، عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ اَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا آكُلُ مُتَّكِئًا لَمْ يُدْخِلْ فِي

حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں ٹیک لگا کر نہیں کھاتا ہوں۔

3683- أخرجه البخاری: الفرائض جلد **12** صفحه **54** رقم الحديث: **6766-6767**' ومسلم: الايمان جلد **1** صفحه **80** .

3684- اخرجه البخاری: الأطعمة جلد **9** صفحه **451** رقم الحديث: **5398**' وابو داؤد: الأطعمة جلد **3** صفحه **3427** رقم الحديث: **3769**' والترمذی: الأطعمة جلد **4** صفحه **273** رقم الحديث: **1830**' وابن ماجة: الأطعمة جلد **2** صفحه **1086** رقم الحديث: **3262**' واحمد: المسند جلد **4** صفحه **378** رقم الحديث: **18781** .

Marfat.com

هَـذَا الْـحَـدِيثِ بَيْنَ عَلِيِّ بْنِ الْاَقْمَرِ وَبَيْنَ اَبِی جُحَيْفَةَ، عَوْنَ بْنَ اَبِی جُحَيْفَةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ وَرَوَاهُ جَـمَـاعَةٌ عَـنْ اَبِی عَوَانَةَ، عَنْ رَقَبَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْاَقْمَرِ، عَنْ اَبِی جُحَيْفَةَ

علی بن اقمر اور ابی جحیفہ کی اس حدیث میں عون بن ابی جحیفہ داخل نہیں ہیں مگر محمد بن عیسیٰ الطباع' ایک جماعت نے ابوعوانہ سے' وہ رقبہ سے' وہ علی بن اقمر سے' وہ ابوجحیفہ سے۔

3685 - حَـدَّثَنَا طَالِبُ بْنُ قُرَّةَ الْاَذَنِیُّ قَالَ: نـا مُـحَـمَّـدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَـنْ سُـلَيْمَانَ بْنِ سُلَيْمٍ اَبُو سَلَمَةَ الْكِنَانِیُّ، عَـنْ يَـحْيَى بْنِ جَابِرٍ الطَّائِیِّ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِی كَـرِبَ الْـكِنْدِیِّ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّمَ يَقُولُ: تَعَوَّذُوا بِاللّٰهِ مِنْ طَمَعٍ يَهْدِی اِلَى طَبْعٍ وَمِنْ طَمَعٍ يَهْدِی اِلَى غَيْرِ مَطْمَعٍ

حضرت مقدام بن معدی کرب الکندی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ عزوجل سے ایسی طمع کی پناہ مانگو جو طبع کی طرف لے جائے' یعنی وہ عادت بن جائے اور اس لالچ سے بھی اللہ کی پناہ مانگو جو ایسی چیز کی طرف لے جائے جس کی خواہش نہ کی جاسکتی ہو۔

☆☆☆☆☆

3685- أخرجه أيضًا في الكبير جلد**20**صفحه**274** . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد**10**صفحه**147**: وفيه محمد بن سعيد بن الطباع' ولم أعرفه . قلت: هو محمد بن عيسى والطباع عيسى تحرف عند الحافظ الهيثمي الى سعد ولذا لم يعرف .

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ طَاهِرٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام طاہر ہے

3686 - حَدَّثَنَا طَاهِرُ بْنُ عَلِيٍّ الطَّبَرَانِيُّ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْوَلِيدِ الطَّبَرَانِيُّ قَالَ: نا الْهَيْثَمُ بْنُ عَدِيٍّ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ زُمَيْلٍ، عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ السَّكْسَكِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ الْجُهَنِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت عمرو بن مرہ الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھا' اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْهَيْثَمُ بْنُ عَدِيٍّ

عمرو بن مرہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ہیثم بن عدی اکیلے ہیں۔

3687 - حَدَّثَنَا طَاهِرُ بْنُ عِيسَى بْنِ قَيْرَسٍ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَتْ سُرِّيَّةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمَّ إِبْرَاهِيمَ فِي مَشْرُبَةٍ لَهَا، وَكَانَ قِبْطِيٌّ يَأْوِي إِلَيْهَا، وَيَأْتِيهَا بِالْمَاءِ وَالْحَطَبِ، فَقَالَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی لونڈی آپ کے بیٹے حضرت ابراہیم کی ماں کے گھر میں ذخیرہ کرنے کی جگہ تھی۔ ایک قبطی اُن کے پاس پناہ لیتا اور ان کے پاس پانی اور لکڑیاں لے آتا تھا۔ اس حوالے سے لوگوں نے یہ بات کی کہ ایک موٹا عجمی کافر' عجمی عورت کے پاس آتا

3686- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1صفحه149: رواه الطبراني في الأوسط والكبير' وفيه الهيثم بن عدى الطائي قال البخاري وغيره: كذاب .

3687- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد9صفحه164: وفيه ابن لهيعة وهو ضعيف .

Marfat.com

النَّاسُ فِي ذَلِكَ: عِلْجٌ يَدْخُلُ عَلَى عِلْجَةٍ، فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ، فَأَمَرَهُ بِقَتْلِهِ، فَانْطَلَقَ فَوَجَدَهُ عَلَى نَخْلَةٍ، فَلَمَّا رَأَى الْقِبْطِيُّ السَّيْفَ مَعَ عَلِيٍّ وَقَعَ، فَأَلْقَى الْكِسَاءَ الَّذِي كَانَ عَلَيْهِ وَاقْتَحَمَ، فَإِذَا هُوَ مَجْبُوبٌ، فَرَجَعَ عَلِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَرَأَيْتَ إِذَا أَمَرْتَ أَحَدَنَا بِأَمْرٍ، ثُمَّ رَأَى غَيْرَ ذَلِكَ أَيُرَاجِعُكَ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَأَخْبَرَهُ بِمَا رَأَى مِنَ الْقِبْطِيِّ قَالَ: فَوَلَدَتْ أُمُّ إِبْرَاهِيمَ إِبْرَاهِيمَ فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ فِي شَكٍّ حَتَّى جَاءَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا إِبْرَاهِيمَ، فَاطْمَأَنَّ إِلَى ذَلِكَ

ہے۔ (کوئی بات ہے) تو یہ بات نبی کریم ﷺ کو پہنچی۔ آپ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی طرف قاصد بھیجا اور حکم دیا کہ اس کو قتل کر دیں۔ پس حضرت علی رضی اللہ عنہ اس کی طرف گئے' اتفاق سے اس کو کھجور کے درخت پر پایا۔ پس جب قبطی نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو تلوار اُٹھاتے ہوئے دیکھا تو اس پر یوں خوف طاری ہوا کہ اس کے تن بدن پر جو چادر تھی اس نے پھینک دی اور درخت سے کود گیا' اچانک حضرت علی رضی اللہ عنہ کی نظر پڑی تو اس کا ذکر (عضو تناسل) کٹا تھا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ واپس حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے۔ عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ کی کیا رائے ہے کہ آپ ہم میں سے کسی ایک کو حکم دیں' پھر وہ اس کے علاوہ صورتِ حال دیکھے تو کیا وہ آپ کی طرف رجوع کر سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! حضرت علی رضی اللہ عنہ نے قبطی کے حوالے سے جو بات دیکھی تھی' بتا دی۔ راوی کا بیان ہے کہ اُم ابراہیم نے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کو جنم دیا تو حضور ﷺ شک میں رہے یہاں تک کہ جبریل علیہ السلام نے آ کر کہا: یا ابا ابراہیم! السلام علیک! تو آپ ﷺ مطمئن ہو گئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، إِلَّا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، وَعُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْهُمَا

اس حدیث کو زہری سے صرف یزید بن ابی حبیب اور عقیل بن خالد روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کے ساتھ ان دونوں سے ابن لہیعہ منفرد ہیں۔

Marfat.com

3688 - حَدَّثَنَا طَاهِرُ بْنُ عِيسَى بْنِ قَيْرَسٍ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ الرُّؤَاسِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي جَدِّي اَحْمَدُ بْنُ اَبْيَضَ الْمَدِينِيُّ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْجَنَّةَ لَتَزَيَّنُ مِنَ السَّنَةِ اِلَى السَّنَةِ لِشَهْرِ رَمَضَانَ، وَاِنَّ الْحُورَ الْعِينَ لَتَتَزَيَّنَّ مِنَ السَّنَةِ اِلَى السَّنَةِ لِشَهْرِ رَمَضَانَ، فَاِذَا دَخَلَ شَهْرُ رَمَضَانَ، قَالَتِ الْجَنَّةُ: اللّٰهُمَّ اجْعَلْ لَنَا فِي هَذَا الشَّهْرِ مِنْ عِبَادِكَ سُكَّانًا، وَيَقُلْنَ الْحُورُ الْعِينُ، اللّٰهُمَّ اجْعَلْ لَنَا فِي هذا الشَّهْرِ مِنْ عِبَادِكَ اَزْوَاجًا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَمَنْ صانَ نَفْسَهُ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ، فَلَمْ يَشْرَبْ فِيهِ مُسْكِرًا، ولَمْ يَرِمْ فِيهِ مُؤْمِنًا بِالْبُهْتَانِ، ولَمْ يَعْمَلْ فِيهِ خَطِيئَةً، زَوَّجَهُ اللّٰهُ كُلَّ لَيْلَةٍ مِائَةَ حَوْرَاءَ، وبَنَى لَهُ قَصْرًا فِي الْجَنَّةِ مِنْ ذَهَبٍ وفِضَّةٍ ويَاقُوتٍ وزَبَرْجَدٍ، لَوْ اَنَّ الدُّنْيَا جُمِعَتْ فَجُعِلَتْ فِي ذَلِكَ الْقَصْرِ لَمْ يَكُنْ فِيهِ اِلَّا كَمَرْبَطِ عَنْزٍ فِي الدُّنْيَا، وَمَنْ شَرِبَ فِيهِ مُسْكِرًا وَرَمَى فِيهِ مُؤْمِنًا بِبُهْتَانٍ، وَعَمِلَ فِيهِ خَطِيئَةً اَحْبَطَ اللّٰهُ عَمَلَهُ سَنَةً، فَاتَّقُوا شَهْرَ رَمَضَانَ، فَاِنَّهُ شَهْرُ اللّٰهِ اَنْ تُفَرِّطُوا فِيهِ فَقَدْ جَعَلَ لَكُمْ اَحَدَ عَشَرَ شَهْرًا تَنْعَمُونَ فِيهَا وَتَتَلَذَّذُونَ، وَجَعَلَ لِنَفْسِهِ شَهْرَ رَمَضَانَ فَاحْذَرُوا شَهْرَ رَمَضَانَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت کو ایک سال سے لے کر دوسرے سال تک خوبصورت کیا جاتا ہے' رمضان کے مہینہ کی آمد کے لیے' جب رمضان کا مہینہ آتا ہے تو جنت کہتی ہے: اے اللہ! میرے لیے اس مہینہ میں روزے رکھنے والے بندوں کو رکھ دے۔ حورالعین کہتی ہیں: اے اللہ! اس مہینہ میں روزے رکھنے والے میرے لیے شوہر رکھ دے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اس ماہ میں اپنے نفس کو قابو میں رکھا' اس میں شراب اور نشہ آور شے نہ پی' کسی مؤمن پر بہتان نہ لگایا' کوئی گناہ نہ کیا تو اللہ عزوجل ہر رات اس کی ایک سو حوروں سے شادی کرتا ہے' اس کے لیے جنت میں سونے' چاندی' یاقوت' زبرجد کا محل بنایا جاتا ہے' اگر ساری دنیا کو اس محل میں رکھا جائے تو ایسے محسوس ہوگا کہ دنیا کا ایک کوڑا رکھا گیا ہے' اور جس نے اس ماہ میں شراب پی' مؤمن پر بہتان لگایا' گناہ کیا' اللہ عزوجل اس کے ایک سال کی نیکیاں ختم کر دے گا' رمضان کے ماہ میں گناہوں سے بچو' کیونکہ یہ اللہ کا مہینہ ہے' اس ماہ میں کنجوسی کرنے سے بچو! اس نے تم کو گیارہ ماہ تک نعمتیں دی ہیں اور تم لذت حاصل کرتے رہے ہو' رمضان کے ماہ میں اپنے آپ کو قابو میں رکھو' رمضان کے ماہ میں گناہوں سے

3688- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحه **147** بعد نقله كلام الطبراني: لم يروه عن الأوزاعي الا أحمد بن أبيض' قلت: ولم أجد من ترجمه' وبقية رجاله موثقون۔

Marfat.com

بچو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، اِلَّا اَحْمَدُ بْنُ اَبْيَضَ الْمَدَنِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ

یہ حدیث اوزاعی سے صرف احمد بن ابیض المدنی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں زہیر بن عباد اکیلے ہیں۔

3689 - حَدَّثَنَا طَاهِرُ بْنُ عِيسَى بْنِ قَيْرَسٍ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِيهِ، وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ يَزِيدَ، مَوْلَى سَلَمَةَ اَنَّ اُمَّ سُلَيْمَانَ، امْرَاَتَهُ سَاَلَتْ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ لَحْمِ الْاَضْحَى؟ فَقَالَتْ: قَدِمَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ مِنْ غَزْوَةٍ، فَدَخَلَ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُرِّبَ لَهُ مِنْ لَحْمِ الْاَضْحَى، فَاَبَى اَنْ يَاْكُلَهُ حَتَّى سَاَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلْهُ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ اِلَى ذِي الْحِجَّةِ

حضرت یزید مولیٰ سلمہ فرماتے ہیں کہ حضرت سلمان نے حضرت عائشہ زوجہ نبی ﷺ سے قربانی کے گوشت کے متعلق پوچھا' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: حضرت علی بن ابی طالب ایک غزوہ سے آئے تو حضرت فاطمہ بنت رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے' آپ کے لیے قربانی کا گوشت کھانے کے لیے رکھا گیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے کھانے سے انکار کر دیا' یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھ لیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک ذی الحجہ سے لے کر دوسری ذی الحجہ تک کھاؤ۔

لَمْ تَرْوِ اُمُّ سُلَيْمَانَ امْرَاَةُ يَزِيدَ بْنِ اَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ، عَنْ عَائِشَةَ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ

اُم سلیمان' یزید بن ابی عبید مولیٰ سلمہ بن اکوع کی بیوی ہیں' حضرت عائشہ سے اس حدیث کے علاوہ روایت نہیں کرتی ہیں' اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حارث اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

3689- اخرجه أحمد: المسند جلد**6**صفحه**314** رقم الحديث: **26471**. وقال الحافظ الهيثمي: لم ترو أم سليمان غير هذا الحديث' قلت: ولقت كما نقل في المسند: وبقية رجال أحمد ثقات. انظر مجمع الزوائد جلد**4**صفحه**30**.

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ طَیٌّ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام طی ہے

3690 - حَدَّثَنَا طَیُّ بْنُ اِسْمَاعِیلَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ قَحْطَبَةَ بْنِ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ الطَّائِیُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ الْاَزْدِیُّ قَالَ: نا یَحْیَی بْنُ یَعْلَی الْاَسْلَمِیُّ، عَنْ یُونُسَ بْنِ خَبَّابٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَی الْحَسَنِ، وَالْحُسَیْنِ، فَسَاَلَهُمَا، فَقَالَا: اِنَّ الْمَسْاَلَةَ لَا تَصْلُحُ اِلَّا لِثَلَاثَةٍ: لِحَاجَةٍ مُجْحِفَةٍ، اَوْ حَمَالَةٍ مُثْقِلَةٍ، اَوْ دَیْنٍ فَادِحٍ وَاَعْطَیَاهُ، ثُمَّ اَتَی ابْنَ عُمَرَ، فَاَعْطَاهُ، وَلَمْ یَسْاَلْهُ، فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ: اَتَیْتُ ابْنَیْ عَمِّکَ فَسَاَلَانِی، وَاَنْتَ لَمْ تَسْاَلْنِی، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: ابْنَا رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا کَانَا یُغَرَّانِ الْعِلْمَ غَرًّا

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ مُجَاهِدٍ، اِلَّا یُونُسُ بْنُ خَبَّابٍ

حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت امام حسن وحسین رضی اللہ عنہما کے پاس آیا' اس نے دونوں سے مانگا تو دونوں نے ارشاد فرمایا: مانگنا صرف تین آدمیوں کے لیے جائز ہے: ضرورت مند کے لیے یا ضمانت اُٹھانے والے کے لیے یا مقروض کے لیے۔ پھر دونوں نے اس کو دیا' پھر وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور اُن سے مانگا تو اُنہوں نے دے دیا' اس سے پوچھا نہیں۔ اس آدمی نے کہا: میں آپ کے چچازاد کے پاس آیا تو اُن دونوں نے مجھ سے پوچھا' آپ نے مجھ سے نہیں پوچھا؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: دونوں رسول اللہ ﷺ کے بیٹے ہیں' دونوں علم کو لقمہ بنا کر کھاتے ہیں۔

یہ حدیث مجاہد سے صرف یونس بن خباب ہی روایت کرتے ہیں۔

آج راقم الحروف نے اللہ عزوجل کے فضل وکرم اور حضور ﷺ کی خاص نگاہِ کرم' صحابہ کرام' اہل بیت اطہار' اولیاءِ کاملین خصوصاً حضور محبوبِ سبحانی' قطبِ ربانی' شہباز لامکانی' حضور غوثِ پاک اور مرکزِ تجلیات منبع فیوضِ برکات' تاج العارفین'

3690- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحه 103: وفيه يونس بن خباب وهو ضعيف: وفيه أيضًا يحيى بن يعلى ضعيف.

Marfat.com

امام الکاملین گنج بخش فیض عالم حضور داتا صاحب اور نائب رسول' عطاءِ رسول حضور خواجہ معین الدین چشتی اور سفیر عشق مصطفےٰ امام العارفین' سیّد الواصلین غوثِ زماں' سلطان الفقر سیدی مرشدی حضور پیر سید غلام دستگیر چشتی کاظمی موسوی قدس سرہ العزیز اور وارثِ علومِ دستگیریہ' شبیہ دستگیر حضرت پیر سید حسان الحق مشہدی کاظمی موسوی چشتی دام اللہ ظلہ سجادہ نشین آستانہ عالیہ سردیہ شریف راولپنڈی اور جامعہ رسولیہ شیرازیہ کے جملہ اساتذہ کرام خصوصاً شیخ الحدیث والتفسیر استاذ الاساتذہ' رئیس المدرسین' زینت مسند تدریس' یادگارِ اسلاف حضرت علامہ مفتی گل احمد خان عتیقی مدظلہ العالی استاذی المکرم شیخ الحدیث مجاہد اہل سنت' محافظ ناموسِ رسالت داعی اتحاد اہلسنت و جماعت حضرت صاحبزادہ رضائے مصطفےٰ نقشبندی' شیخ الحدیث والتفسیر مفتی محمد اشرف بندیالوی' مفکر اسلام شیخ الحدیث والتفسیر حضرت علامہ المفتی ڈاکٹر محمد عارف نعیمی مدظلہ کی دعاؤں اور شفقت کے صدقہ ''معجم الاوسط'' کے عربی مطبوعہ کی دوسری جلد کا ترجمہ مکمل کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ اے اللہ! اپنے ان نیک بندوں کے صدقے باقی کام کو میرے لیے آسان کر دے۔ اس کام کو میری قبر وآخرت کیلئے ذریعۂ نجات کا سبب بنا دے! حسد' ریاکاری' دکھاوے سے محفوظ رکھ! عاجزی وانکساری کی توفیق عطا فرما! آمین بحرمۃ سیّد العالمین۔

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی غفرلہٗ

☆☆☆☆☆

Marfat.com